Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

# نورِ محبت

## رمشا حُسین

Both of us will be scolded today.

(آج خوب ڈانٹ پڑے گی ہم دونوں کو)۔۔رات کی تاریخی میں آمریکا کی اسٹریٹ پر چلتے وہ دونوں آئسکریم کھارہے تھے جب لڑکے نے لڑکی دیکھ کر کہا جو اُس کے ساتھ چہل قدمی کرنے میں مصروف تھی

www.kitabnagri.com

Nothing like this will happen while I am.

"دوسری طرف لڑکی نے خاصے پرسکون لہجے میں کہا

Look at the time.

اُس کا پرسکون چہرہ دیکھ کر اُس نے وقت کا احساس دِلایا

11.10pm

Posted On Kitab Nagri

"اپنی نازک کلائی میں پہنی گھڑی کو دیکھتی وہ وقت بتانے لگی

Uncle had said to come quickly because one of our cousins is coming from Pakistan

"اُس نے یاد کروایا تو بے ساختہ اُس نے اپنا ہاتھ سر پہ مارا تھا۔-"جس سے وہ جان گیا کہ وہ بھول چکی ہے

Your brother is coming, not a cousin.” The cousin is only mine.

"وہ اُس کی طرف رُخ کر کے اُلٹے قدموں سے چلتی مسکرا کر بولی

"Whatever.

"اُس نے کسی خاص خوشگواریت کا ثبوت نہیں دیا جس پر اُس کا منہ گیا

Are you not feeling any warmth?

"آئسکریم کھانے کے بعد اُس نے پوچھا

warmth for what?

"وہ جان نہ پایا

You will face your brother after many years.

"اُس کے بر عکس وہ کافی پر جوش تھی

Why should there be warmth for the one I have never seen?

"وہ کافی لاپرواہ انداز میں بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

You are behaving quite strangely

"اُس کو حیرت ہوئی تھی اُس کا جواب سن کر

Let's go home.

"جواب میں وہ بس اِتنا بولا تو وہ بھی شانے اُچکا گئ

---

Get the slippers off the feet

(پاؤں سے چپل نکالو) گھر کے پاس پُہنچ کر اُس نے کہا تو وہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی؟

Why?

اُس نے تعجب سے پوچھا تو وہ جواب میں اُس کو گھورنے لگا۔

"Ooooh ok.

بات سمجھ آنے پر اپنے پاؤں سے چپل اُتارتی وہ اُس کے ساتھ احتیاط سے گھر کے اندر قدم رکھتی اپنے کمرے میں جانے لگی تھی کہ اچانک سے تمام لائٹس آن ہو گئ تھیں۔۔"جس پر وہ دونوں اپنی آنکھوں کو سختی سے میچ کر پلٹے تو دیکھا جہاں قاسم خان سنجیدہ سے کھڑے تھے

Hi.

اُن دونوں نے خوشامدی کرنا شروع کی

Have you seen the time?

"جواب میں وہ کافی سنجیدگی سے استفسار ہوئے

Dad What happened? We came before twelve o'clock

Posted On Kitab Nagri

"وہ خاصے لاپرواہ انداز میں بولی

السلام علیکم۔۔۔"بھاری مردانہ آواز پر وہ دونوں چونک پڑے تھے۔۔

Meet him, your cousin Afakhim Khan.

" قاسم خان نے اُس شخص کی طرف اِشارہ کر کے بتایا تو وہ دونوں سامنے کی طرف دیکھنے لگے جہاں ستائیس سال کی عمر کے درمیان لڑکا شلوار قمیض میں ملبوس شانوں میں گرم شال اوڑھے کافی سنجیدہ نظروں سے اُن کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔www.kitabnagri.com

تاسو دوا ہ نہ یاست ؟

( کیسے ہو تم دونوں؟)

"اُس نے اُن دونوں کو خاموش دیکھ کر پوچھا تو وہ دونوں نا سمجھی کے عالم میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

Did he abuse us?

"اُس نے اُس کے پاس سرگوشی نما آواز میں پوچھا۔۔"لڑکے نے شانے اُچکا کر اُس کو ایسے دیکھا جیسے بول رہا ہو۔۔"ہو سکتا ہے

افخیم اِن کو اُردو یا پشتو نہیں آتی۔۔" قاسم خان نے اپنے ساتھ کھڑے "افخیم دلاور خان کو دیکھ کر بتایا

"تو مجھے اُردو آتی ہے۔

"مجھے بھی آتا ہے اُردو۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ دونوں قاسم خان کی بات پر جھٹ پٹ بولے تو افخیم اُس لڑکی کو دیکھنے لگا۔۔"جس نے آتی ہے بجائے آتا ہے کہا تھا۔۔

My self bareena.

برینہ نے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھائے خاصے خوشگوار لہجے میں اپنا تعارف کروایا تو وہ اُس کو دیکھنے لگا جو کافی چُست لباس میں ملبوس تھی۔۔اور بال بھی اُس کے کُھلے ہوئے تھے۔"اُس کا جائزہ لیتے ہوئے افخیم خان کی آنکھوں میں ناگواری اُتر آئی تھی۔www.kitabnagri.com

"اینڈ میرا نام ساحل ہے۔۔"اور میرے خیال سے تم میرے بھائی ہو۔۔۔ساحل بھی اپنا تعارف کروانے لگا تو برینہ ہنسی

He will know you because you are his brother.

"برینہ نے ہنس کر اُس کے کندھے پر تھپڑ مار کر کہا تو افخیم خان کافی ناگوار نظروں سے اُن کی یہ بے تکلفی دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاکا، تاسو دوی تہ دادلتہ زدہ کاºل؟

"چچا جان آپ نے اِن کو یہاں یہ تعلیم دی ہے؟افخیم خان نے قاسم خان کو دیکھ کر سوال کیا جو"ساحل اور برینہ کی سمجھ میں نہیں آیا تھا

دلتہ فضا داسºدہ اوزما لور لویہ شوºدہ

Posted On Kitab Nagri

یہاں کا ماحول ایسا ہے اور میری بیٹی یہی بڑی ہوئی ہے۔۔" قاسم خان کے لہجے میں تھوڑی شرمندگی کا عنصر نمایاں تھاwww.kitabnagri.com

ستالورشایدیہ دین ْنخہ لر°وي

آپ کی بیٹی دین سے کافی دور ہے شاید۔۔" افخیم کا لہجہ طنزیہ سے بھرپور تھا۔

"اُردو میں بات کرو نا تاکہ ہم بھی سمجھے۔۔" برینہ سے رہا نہیں گیا تو کہا

"بری گو اِن یوئر روم۔۔۔" قاسم خان نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"بٹ ماڑا مجھے اِس کزن سے بات کرنی۔۔" کیوں کزن؟" تم بھی مجھ سے بات کرنا چاہتی ہو گی نہ؟" برینہ قاسم خان کی بات پر افخیم کو دیکھ کر بولی تو وہ خاموش رہا

"رات بہت ہو گئی ہے سونے جاؤ۔۔۔ ساحل اُس کی عدم دلچسپی کو دیکھتا برینہ سے بولا

"پر"

"بری بحث مت کرو۔۔۔" برینہ کچھ کہنے لگی تھی۔" لیکن اُس سے پہلے قاسم خان نے اُس کو ٹوک دیا

"ہم ابھی جاتا کل بات ہو گا لیکن۔۔" برینہ افخیم کو دیکھتی بول کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔

"تمہارے آنے کا سن کر وہ کافی خوش تھی۔۔" اُس کا دل رکھنے کے لیے تمہیں اُس سے بات کرنی چاہیے تھی۔۔" تم پاکستانی لوگ کافی موڈی ہو۔۔۔" انکل جھوٹ بولتے ہیں کہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کا احساس ہوتا ہے۔۔" برینہ کے جانے کے بعد ساحل افخیم کو دیکھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہارا بڑا بھائی ہوں۔۔"بیس سال یہاں رہنے کا مطلب یہ نہیں ہوا کہ تم مجھ سے "تم کر کے مُخاطب ہو گے۔۔"افخیم اُس کی بات پر سنجیدگی سے بولا

"تمہارا بھائی ہے گلے بھی نہیں ملے۔۔۔"قاسم خان نے تنبیہہ کرتی نگاہوں سے اُس کو دیکھا

"میں نہیں ملا تو یہ کونسے ملے ؟"ساحل نے سر جھٹک کر کہا

"ناراض ہو کسی بات پر؟"افخیم نے پوچھاwww.kitabnagri.com

"وہ میری مینگتر ہے جس کو آپ نے اپنی باشا میں جانے کیا کچھ بولا۔۔"ساحل اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"مینگتر ؟"وہ بس تمہاری کزن ہے۔۔۔"افخیم نے جواباً سنجیدگی سے کہا

"انکل آپ بتائے۔۔"ساحل نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر قاسم خان سے کہا

"تمہاری مرحومہ چچی زندہ تھی تو اُس کی خواہش پر اِن دونوں کا رشتہ طے ہوا تھا۔۔"قاسم خان نے بتایا

"آپ ابھی تک اکیلے فیصلہ لیتے ہیں؟"داجی سے پوچھنا تک آپ نے گوارہ نہیں کیا؟"افخیم نے اُن کو دیکھ کر کہاwww.kitabnagri.com

"اُن لوگوں نے کبھی یہ جاننا چاہا کہ انکل اور اُس کی بیٹی کیسی ہے؟"زندہ بھی ہے یا مر گئے سارے؟"اگر اُن میں سے کو خیال نہ آیا تو یہاں ہم کسی کا خیال کیوں کرتے؟"قاسم خان کے بجائے جواب ساحل نے دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ اِتنا غُصے میں کیوں ہے؟" افخیم کو ساحل کا یوں بات کرنا پسند نہ آیا

"تمہارا بھائی ہے۔۔" رگوں میں پٹھانوں کا خون ہے غصہ نہیں کرے گا تو کیا کرے گ؟" قاسم خان اُس کی بات پر ہلکہ سا مسکرائے

"اپنے غُصے پر قابو پانا سیکھو۔۔" افخیم نے ساحل سے کہا

"میں غُصہ نہیں کرتا۔۔" میں بس پاکستان نہیں آؤں گا۔۔" اپنی بات کہہ جانے کے بعد وہ وہاں ایک منٹ کے لیے بھی نہیں تھا رُکاwww.kitabnagri.com

"آپ سے داجی نے کہا تھا کہ اِن دونوں کو رضامند کرنا اُس کے باوجود بھی آپ نے یہ کام بھی نہیں کیا؟" ساحل کے جانے کے بعد افخیم نے قاسم خان سے کہا

"بری راضی ہے۔۔" بس ساحل کو اعتراض ہے۔۔" کیونکہ پاکستان سے کبھی کسی نے بھی اُس سے رابطہ نہیں تھا رکھا۔۔" قاسم خان نے بتایا تو افخیم نے گہری سانس بھری

"دو دن ہے آپ دونوں کو راضی کریں۔۔" اسپیشلی بریہنہ کی اُردو پر تھوڑی توجہ دے۔" پشتو نہ سہی گھر میں اُس سے اُردو میں بات کرتے تو مذکر مؤنث کا اُس کو پتا ہو گا۔۔ افخیم نے کہا تو قاسم خان کچھ بول نہ پائے تھے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"داجی آپ فکر نہ کرے۔۔" میں راستے میں ہوں۔۔" اطلس خان ایک ہاتھ سے ڈرائیو کرتا دوسرے ہاتھ سے سیل فون پکڑے بولا

Posted On Kitab Nagri

"ماڑا تم اکیلا کیوں نکلا ہے گھر سے باہر؟"پتا نہیں تمہیں دُشمن تاک میں ہیں۔۔"داجی نے قدرے پریشانی سے کہا

"میں ٹھیک ہوں۔۔"اور آپ کو پتا ہے میں ڈرتا نہیں اطلس خان ہوں میں دُشمن کو مات دینا مجھے بخوبی آتا ہے۔۔"اطلس مغرور لہجے میں بولاwww.kitabnagri.com

"اچھا اچھا ابھی میں کال رکھتا تم جلدے ڈیرے پر آؤ۔۔"داجی نے کہا تو اطلس کال ڈراپ کرتا اپنی جیپ کی اسپیڈ بڑھائی تبھی اچانک گولیوں کی آواز اور ٹائیر کی چرررر سے اُس کی جیب کو بریک لگی تھی۔۔"تھوڑا جھکتا وہ اپنی پستول ہاتھ میں لیتا اُس میں گولیاں چیک کرنے لگا۔۔"اُس کے بعد وہ اندھا دُھند فائیر کرتا اپنی جیپ سے باہر نکلا تو اُس کے دشمن اُس کے مقابل کھڑے تھے

"کیا آج توں اکیلا باہر نکلا۔۔۔"اُس کے مقابل کھڑا ہوتا بختاور خان بے ڈھنگا قہقہقہ لگا کر بولا

"کیا کام ہے۔۔۔؟"اطلس نے سرد نظروں سے اُس کو دیکھا

"ماڑا تیرا گاڑی تو خراب ہو گیا ہے۔۔"آ ءہمارے ساتھ ہم باتیں شاتیں کر کے تم کو بتاتے کہ کیا چاہتے ہیں۔۔"وہ اُس کا بازو پکڑ کر اپنے ساتھ لے جانے لگا تو اطلس اُس کی ٹانگ پر اپنی ٹانگ پھسا تا اُس کو نیچے ِگرا کر اپنی لات اُس کے سینے کے اُپر رکھی

"اطلس خان۔۔۔۔۔

"بختاور کے ساتھی نے اُس کے اُپر اپنی بندوق تان لی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہمارے علاقے میں آکر ہم پر بندوق تاننے کا انجام جانتے ہو؟" اطلس طنزیہ بھری نگاہوں سے اُن سب کو دیکھتا گریبان سے پکڑے بختاور خان کو اپنے سامنے کیا

"ماڑا توں بہت غلط کر رہا ہے آج تو تیرا وہ باڈی گارڈ بھی نہیں۔۔۔" بختاور کٹیلی نظروں سے اُس کو دیکھتا باز رکھنے کی ایک کوشش کرنے لگا تو اطلس خان کے چہرے پر پُراسرار مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا تھا۔۔" اُس کا دھیان بھٹکتا دیکھ کر بختاور خان کے آدمیوں نے اُس کے ہاتھ کے پاس فائیرنگ کی تو اطلس خان کے ہاتھ سے پستول نیچے گِری تھی۔۔" ابھی وہ اُٹھاتا اُس سے پہلے بختاور اُس کی گرفت سے آزاد ہوتا ایک مُکہ اُس کے چہرے پر مار کر پستول کو سرعت سے اُٹھا گیا تھا۔۔" اب چاروں اطراف سے اُنہوں نے اطلس کو اپنے گھیرے میں لے لیا تھاwww.kitabnagri.com

"ماڑا اب توں کیا کرے گا؟" بختاور خان نے طنزیہ نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر سوال کیا تو اپنے ہونٹوں کے پاس خون کو دیکھتے اُس کا دماغ گھوم گیا تھا۔" لیکن ابھی وہ کچھ کر نہیں پایا کیونکہ تین آدمیوں نے اُس کو اپنی گرفت میں لیا ہوا تھا۔www.kitabnagri.com

" تمہیں پتا نہیں سالوں سے بھڑکتی ہوئی سینے میں جو آگ ہے اُس کو ہم بُجھا کر جائے گا۔۔۔" گن کو لوڈ کرتا بختاور اُس کو اپنے عزائم سے آگاہ کرنے لگا جو اُن کی گرفت سے نکلنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا

"میری موت کتوں کے ہاتھوں نہیں لکھی ہوئی۔۔۔" اطلس جلانے والی مسکراہٹ اپنے خوبصورت چہرے پر سجا کر بولا تو بختاور کے تن بدن میں آگ لگ گئ تھی۔۔" وہ اُس کے سینے کو گولیوں سے بھون

Posted On Kitab Nagri

کرر کھ دینا چاہتا تھا تبھی گن کو اُس کے سینے پر رکھ کر وہ فائر کھولنے لگا جب اچانک کسی نے اُس کے ہاتھ پر گولی چلائی تھی۔۔www.kitabnagri.com

"آہ آہ۔۔۔اپنے ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے پکڑ تا وہ نیچے بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔" جس پر اطلس نے چونک کر گردن موڑی تو بلو شلوار قمیض میں ملبوس یلماز حیدر کو دیکھ کر اُس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ نے احاطہ کرلیا تھا

"تم ساروں کا فیصلہ میں کروں یا جرگہ کرے؟"یلماز اُن سب کے درمیان کھڑا ہوتا سنجید گی سے بولا۔۔"بختاور خان کے آدمیوں نے اطلس سے اپنے ہاتھ اُٹھا لیے تھے

"اِن کا فیصلہ میں کروں گا۔۔"غُصے میں کہتا اطلس اُس کے ہاتھ سے پستول لینے لگا

"نہیں صاحب۔۔۔"خوامخواہ آپ کی جان مشکل میں پڑجائے گی۔۔"مجھے سنبھالنے دے اور آپ گاڑی میں بیٹھو۔۔۔"یلماز نے سنجید گی سے اُن کو دیکھ کر کہا

"تم اکیلے اِن کو سنبھال نہیں سکتے۔۔"اطلس نے جواباً سنجید گی سے کہا

"آپ جاؤ میں اِن کو داجی کے سامنے کھڑا کردوں گا۔۔"پھر جو اُن کا فیصلہ۔۔"یلماز اپنی بات پر بضد رہا جس پر اطلس کو ناچار اُس کی بات کو ماننا پڑا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"دھنک

Posted On Kitab Nagri

دھنک بیٹے رُک جاؤ۔۔"گِر پڑ نہ جاؤ۔۔۔"حلیمہ بیگم نے نیلے رنگ کے شلوار قمیض میں ملبوس ڈوپٹہ سر پہ اچھے سے جمائے دھنک کو فکرمندی سے دیکھ کر بولی جو سیڑھیاں بہت تیزی سے اُتر رہی تھی۔۔"دھنک خان تین بھائیوں کی اکلوتی بہن اُن کی تمام محبت اور چاہتوں کی اکلوتی وارث کے ساتھ ساتھ باپ حشمت اللہ خان کے دل کا ٹکرا تھی۔۔"اکلوتے ہونے کا فائدہ اُس کو بہت ہوا تھا۔۔"حویلی کے ہر ایک ایک فرد کی لاڈلی تھی۔۔"جس کو اپنے پردے کا خیال اپنی جان سے زیادہ ہوتا تھا۔۔۔"سو برسی دھنک ہر کسی کے آنکھ کا تارا تھی

"مورے آپ دادی کو سمجھائیے۔۔"دھنک گہرے سانس بھرتی حلیمہ بیگم کو دیکھ کر بولی

"کیا ہوا ہے اب؟"حلیمہ بیگم نے اُس کو دیکھ کر پوچھا جو اپنی سانس ہموار کرنے میں لگی ہوئی تھی

"وہ بالوں میں تیل لگانا چاہتی ہیں آپ کو پتا ہے ام کو یہ سب پسند نہیں۔۔"ملازمہ نے اُس کو پانی کا گلاس دیا تو وہ پیتی دھنک بتانے لگی۔

"ماڑا تمہاری بل کھاتی کمر تک آتے جو بال ہے نہ وہ ہمارے تیل لگانے کی بدولت ہیں۔۔۔"رخشندہ بیگم (دادی جان) اُس کے کان کھینچ کر بولی

"ہاں تو اب بڑے ہوگئے ہیں نہ تو چھوڑ دے تیل لگانا۔۔۔"دھنک اپنا کان اُن کی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کرتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑ دے بیچارک کو۔۔" حلیمہ بیگم کو دھنک پر ترس سا آ گیا

"ای جو تم لوگوں نے اِس کو یونی میں داخلہ کروا کر دیا ہے نہ سہی نہیں کیا۔۔" شکل دیکھو کیلے کے چھڑکے کی طرح ہو گئ ہے۔۔۔" رخشندہ بیگم تاسف سے ماں بیٹی کو دیکھ کر بولی

"نا کریں دادی۔۔۔" دھنک اپنے چہرے پر فکر مند ہوتی ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔

" بلکل سہی فرمایا آپ نے۔۔" میں بھی کہوں دھنیے کی شکل دیکھی دیکھی سی تو لگ رہی ہے اب پتا چلا کل جو میں نے کیلے کا چھڑ کا پھینکا تو ہماری بہن تو اُس سے مشابہت کھاتی ہے۔۔" فاحم خان حویلی میں داخل ہوتا رخشندہ بیگم کی بات سے اتفاق کرتا بولاwww.kitabnagri.com

"لالہ آپ بھی؟" دھنک ہونک بنی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

"تم کب آیا گاؤں؟" حلیمہ بیگم محبت سے فاحم کو دیکھ کر پوچھنے لگی

" تبھی جب دھنیے کی کلاس لگی ہوئی تھی۔۔" دھنک کا ماتھا چومتا وہ صوفے پر بیٹھ کر بتانے لگا

" یہ جو چھُٹیوں میں آئی ہوں نہ میں یقین کرے بڑی غلطی کر دی ہے۔۔" دھنک بھی اُس کے ساتھ بیٹھتی بولیwww.kitabnagri.com

"ہاں تو کل آخری دن ہے نہ تمہاری چھٹیوں کو اپنی غلطی کو سُدھار لینا۔۔" فاحم نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"تم شہر سے سیدھا یہی آیا ہے؟" بیٹھک پر نہیں گیا؟" حلیمہ بیگم نے درمیان میں مداخلت کی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو پتا ہے یہاں ہم آپ لوگوں سے ملنے آتا ہوں۔۔"وہاں جو فیصلے ہوتے ہیں نہ وہ ہمیں ناگوار گُزرتے ہیں۔۔"پھر وہاں ہمیں اپنی ناگواریت کا اِظہار کرنے کا موقع بھی نہیں ملتا۔۔"فاحم خان اُن کی بات پر سنجیدگی سے بولاwww.kitabnagri.com

"فاحم بیٹے یہ اصول رواج سالوں سے چلتے آرہے ہیں۔۔"تم اِن سے انحراف نہیں کر سکتا۔۔"رخشندہ بیگم نے اُس کو دیکھ کر کہا

"ہم انحراف نہیں کرتا لیکن اِن چیزوں کو بدلنے کی کوشش تو کر سکتا ہے نہ؟"آخر کب تک یہ گھسی پٹی روایات کو ہم سنبھالتا آئے گا؟"اِس کی آخری حد کیا ہے؟"فاحم کا لہجہ خطرناک حد تک سنجیدہ تھا

"لالہ آپ غُصہ نہ کرے۔۔"آپ کو پتا ہے داجی اپنے اصولوں کے پکے ہیں۔۔"وہ کبھی اِن روایات کو ختم نہیں کرے گا۔۔"دھنک اُس کو دیکھ کر کہتی پرسکون کرنے کی کوشش کرنے لگی

"اِن باتوں کو چھوڑ اور بتا کیا کھائے گا؟"اِتنے ماہ بعد آیا ہے حویلی۔۔۔"حلیمہ بیگم نے مسکرا کر کہا

"ابھی ہمارا موڈ نہیں کچھ کھانے کا ہم ریسٹ کرے گا۔۔۔"فاحم نے بتایا

"لالہ میں نے کچھ کتابیں آپ کو کہی تھیں؟"دھنک نے اُس کو اُٹھتا دیکھا تو پوچھا

"تمہاری وہ کتابیں پلس ناولز ہم لایا ہے باہر گاڑی میں پڑا ہے کسی ملازم سے کہو کہ وہ لائے۔۔۔"فاحم نے بتایا تو اُس کا چہرہ خوشی سے جگمگا اُٹھا تھا

"ساری وہ ہیں نہ جو میں نے آپ سے کہی تھیں۔۔؟"دھنک نے پرجوش لہجے میں پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا وہ چٹ ہم سے کھو گیا تھا پھر ہم وہ لائے ہیں جو ہمیں سمجھ میں آئی۔۔۔" فاحم نے کان کی لو کُھجا کر بتایا تو دھنک اُس کی دیکھتی رہ گئیwww.kitabnagri.com

"لالہ میں نے آپ کو کہا تھا اُس کو سنبھال کر رکھنا ہے۔۔" دھنک روہانسی ہو گئی

"تو ہم جو لایا ہے وہ بھی تو ناولز ہیں نہ کونسا کچھ اور ہے؟" فاحم نے آئبرو اُوپر کیے اُس سے پوچھا

"آپ نہ حد کرتے ہو اگر وہ آلریڈی میں نے پڑھی ہوئی ہو تو پھر؟

"پھر دوبارہ پڑھ لینا ابھی ہم کو اِجازت چاہیے۔۔۔" فاحم ہاتھ کھڑے کر کے کہتا اُلٹے قدموں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا

"کوئی مرد گھر آتا نہیں اور تمہارے فرمائش کا ٹوکرا کُھل جاتا ہے۔۔۔" رُخشندہ بیگم بیٹھ کر دھنک کو دیکھ کر تاسف سے بولی

"آپ کیا جانو میرا غم۔۔۔" دھنک جواباً کہتی وہاں سے چلی گئی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آپ کو اکیلے ایسے باہر نکلنا نہیں چاہیے تھا۔۔" یلماز اطلس کو دیکھ کر بولا

"تمہیں پتا ہے میں اکیلا رہنا پسند کرتا ہوں۔۔" اطلس سگریٹ کا گہرا کش لیتا اُس کو بتانے لگا

"ہاں پر میں تو آپ کے ساتھ ہوتا ہوں نہ۔۔" اور آپ کو اندازہ بھی نہیں اگر میں وقت پر نہ آتا تو کیا کچھ ہو سکتا تھا۔۔" یلماز نے اُس کی طرف دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے اپنے بھی کام ہوتے ہیں۔۔"میں ہمیشہ تمہیں اپنا سایہ بنا کر اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتا۔۔"اطلس کی بات پر اُس نے گہری سانس ہوا کے سُپرد کی

"آپ کو پتا ہے میں آپ کا سایہ ہی ہوں۔۔"بچپن سے آپ کے ساتھ رہا ہوں۔۔"یلماز نے کہا

"یہ بتاؤ شہر جس کام سے گئے تھے وہ کام ہو گیا تمہارا؟"اطلس نے بات کو بدل کر سوال کیا

"جی ہو گیا عبیر کا ایڈمیشن کروانا تھا اُس سلسلے میں گیا تھا۔۔"یلماز نے پھر سے بتایا

"وہ تو مجھے پتا ہے لیکن پھر اُس کو شہر جلدی بھیجنا چچی اکیلی ہوتی ہے یہاں سے کوئی جائے گا تو اُن کی تنہائی تھوڑی کم ہو گی۔۔۔"اطلس نے کہا تو اُس نے سر کو جنبش دی www.kitabnagri.com

"جی آپ بے فکر رہے میں نے اُس کو بتا دیا ہے سب کچھ۔۔"یلماز نے کہا

"تم پریشان نہ ہونا اُس کی پڑھائی متاثر نہیں ہو گی۔۔"ویسے بھی کچھ دنوں تک کاکا دلاور کی بیٹی بھی پاکستان پُہنچ جائے گی۔۔"اطلس پرسوچ لہجے میں بتانے لگا

"اور ساحل بابا؟"یلماز نے پوچھا

"اُس کا پتا نہیں افخیم خان سے میری بات ہوئی اور اُس کی باتوں سے یہی اندازہ لگا پایا کہ ساحل کو یہاں آنے میں کوئی انٹرسٹ نہیں۔۔۔"اطلس نے بتایا

"لیکن اُن کو آنا ہو گا اصل ٹھکانہ تو اُن کا یہ ہے۔۔"یلماز نے کہا

"آجائے گا افخیم گیا ہے اُس کو لینے تو کیسے ممکن ہے کہ کوئی اُس بات کو نہ مانے۔۔۔اطلس نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اِس بار مقابل اُن کا بھائی ہے جو ضد اور ہٹ دھڑمی میں اُن سے کم تو ہرگز نہ ہو گا۔۔یلماز کی بات پر اطلس مبہم سا مسکرایاwww.kitabnagri.com

"بڑا کون ہے؟"اطلس نے اُس کی طرف دیکھ کر پوچھا

"افخیم خان۔۔۔"یلماز نے بتایا

"پھر چلے گی بھی اُس کی بس انتظار کرو پھر دیکھنا کیسے یہاں آتا ہے وہ۔۔۔"اطلس سگریٹ کو پھینک کر بولا

"اللہ کرے جیسا آپ نے کہا ہے ویسے ہو۔۔۔"یلماز بس یہی بول پایا

"ہاں اور میری بات سُننا کل سویرے آہ جانا دھنک کو ہاسٹل چھوڑ آنے کی زمیداری تمہاری ہے۔۔"اطلس نے بتایا تو یلماز چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

"لیکن اُن کو تو آپ لوگ چھوڑ آتے ہو میں کیسے؟"یلماز اُلجھن آمیز نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں کل مجھے بہت ضروری کام ہے اِس لیے تمہیں کہا ہے رشیدہ تم لوگوں کے ساتھ ہو گی۔۔"میں ڈرائیور کے ساتھ اُس کو بھیج نہیں سکتا تم پر اعتبار ہے۔۔۔اِس لیے تمہارا جانا ضروری ہے۔۔"اطلس نے بتایا

"پر صاحب میرا آپ کے ساتھ ہونا ضروری ہے۔۔"یلماز نے فوراً سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ماز کتنی بار بولا ہے صاحب مت بولا کرو نام لینا مشکل لگتا ہے تو خان بولا کرو۔۔" اطلس اُس کو ٹوک کر بولا

"معذرت چاہتا ہوں۔۔" یلماز اپنا سر جُھکائے بولا

"آئندہ ایسا نہ ہو۔۔" اور میری فکر نہ کرو فلحال دھنک کا وقت پر جانا ضروری ہے۔۔" اطلس نے سنجیدگی سے کہاwww.kitabnagri.com

"جیسا آپ کہو۔۔۔" چھوٹی بیگم صاحبہ کو میں باحفاظت اُن کے ہاسٹل چھوڑ آؤں گا۔۔" یلماز نظریں نیچے کیے بتانے لگا تو اطلس نے سر ہلانے پر اکتفا کیا

❀❀❀❀❀❀❀❀

What's the matter?

برینہ لان میں آتی ساحل کو دیکھ کر پوچھنے لگی جس کے تاثرات آج کچھ بدلے ہوئے تھے

"تم پاکستان جانے میں انٹرسٹڈ ہو؟ ساحل نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھا

"بلکل میں جائے گا اور تم بھی ساتھ آنا۔۔" سُنا ہے وہاں بہت مزہ ہوتا ہے۔۔۔" برینہ اچانک پرجوش ہوتی اُس کو دیکھ کر بولی

"وہاں مزہ کیوں نہیں ہوگا؟" تمہیں تمہارے جیسے مل جائے گے۔۔" ساحل اُس کی اُردو پر دانت کچکچا تارہ گیا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا مطلب کیا ہوا؟"میں پاگل ہوں؟"میں رات سے نوٹ کر رہا جب سے وہ پٹھان آیا ہے تب سے تمہارا ماؤتھ بنا ہوا ہے۔۔۔"برینہ تفتیش بھرے لہجے میں اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"منہ بنا ہوا ہے ایسے بولا جاتا ہے۔۔"ساحل نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"منہ اور ماؤتھ میں فرق کیا ہے؟"برینہ نے اُلٹا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"تم انکل سے بولو تمہیں پاکستان نہیں جانا۔۔"ساحل اصل بات پر آیا

"میں ایسا اُن کو کیوں بولے؟"تم کو نہیں لگتا اب ہم کو اپنی فیملی کے ساتھ ہونا چاہیے۔۔"اور مجھ کو پتا لگا ہے جیسے وہاں ہمارے بہت سارے کزن ہیں۔۔۔"برینہ کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ وہ اُڑ کر پاکستان چلی جاتی

www.kitabnagri.com

"بری یار تم کیوں اِتنا بے چین ہو رہی ہو؟"کل اُس افخیم کا رویہ نہ دیکھا تم نے؟"کس قدر روڈ تھا۔۔"ساحل کو اُس پر حیرت ہوئی

"ساحل وہ اِتنا ہے گورا چٹا۔۔"تم کو وہ پسند کیوں نہیں؟"تمہارا شکل بھی تو اُس کے جیسا ہے؟"اب دیکھو نہ وہ میرا کزن ہے پر تمہارا بھائی ہے وہ بھی بڑا تو تمہیں ایسے بات کرنا نہیں چاہیے اُس کو تکلیف ہو گا۔۔"اگر اُس کا چھوٹا بھائی یوں بات کرے گا۔۔"برینہ نے اُس کو افسوس بھری نظروں سے دیکھ کر کہا تو اپنی ٹھوری پر ہاتھ رکھتا وہ اُس کو گھورنے لگا

"میں نے کچھ غلط بولا؟"برینہ کو اُس کا یوں دیکھنا سمجھ میں نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

"تم سے میں نے پوچھا کیا ہے اور تم بول کیا رہی ہو؟" ساحل تاسف سے اُس کو دیکھنے لگا

"میں بہت ہیپی ہوں اور تم بھی اپنا شکل ہیپی ہیپی بناؤ۔۔" کزن کو اچھا لگے گا۔۔۔" برینہ نے بس اِتنا کہاwww.kitabnagri.com

"تم بناؤ یہ کزن چارہ مجھ سے یہ اُمید نہ لگاؤ۔۔" ساحل نے اُس کو ہری جھنڈی دِکھائی

"اللہ اللہ ساحل تم بدل گیا ہے۔۔" مجھے لگا تھا تم ایسا نہیں بنے گا۔۔" پر تم تو پشتو بن گیا ہے۔۔" سمجھ سے باہر۔۔۔" برینہ روہانسی ہوئیwww.kitabnagri.com

"تو تم کیا چاہتی ہو میں کیا کروں؟" ساحل نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"تم تھوڑا سمائیل کرو۔۔" اپنے لہجہ کو نرم کرو۔۔ اور اپنے بھائی یعنی اُس پٹھان سے کافی طریقے سے بات کرو تاکہ مل بیٹھ کر ہم سب بریک فاسٹ کرے۔۔" برینہ نے بتایا تو ساحل اکتا سا گیا

"تم اُس کے بارے میں اِتنا کنسرن کیوں لینے لگی ہو؟" ساحل نے جل کر پوچھا

"کیونکہ کم عقل انسان مجھے اور تم کو اُس کے ساتھ پاکستان جانا ہے اگر اُس کا خیال ہم نے نہ رکھا تو ہو سکتا ہے کہ وہ ہم کو گُم کر دے گا۔" یا غلط ایریا بھیج سکتا ہے۔۔" اِس لیے ابھی ہم اُس کے محتاج ہے۔۔" تم کو چاہیے اُس کا عزت کرو۔۔" جب تک ہم جان نہ پاتا کہ پاکستان کہاں؟" اور کیسا ہوتا ہے؟" دوسرا یہ کہ سوات میں وہ قبیلہ کونسا ہے جہاں ہمارا خاندان بسا ہوا ہے؟" برینہ نے بتایا تو ساحل ہونک بنا اُس کا منہ تکنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا بتاؤ نہ کچھ؟"ہم تو نہیں پتا نہ؟"کیا تمہیں پتا ہے پاکستان کیسا ہوتا ہے؟"اُس کو خاموش دیکھ کر بریئنہ نے پوچھاwww.kitabnagri.com

"پاکستان تمہاری اُردو کی طرح گلابی ہوتا ہے۔۔"ساحل نے دانت پیس کر بتایا

"کیا واقعی؟"پاکستان سارا پنک پنک ہوتا ہے؟"اور پھر تو مجھے اپنا آپ باربی ڈول لگے گا۔۔"اور پھر وہ تو بہت خوبصورت ہوگا؟"ویسے جو قبیلا ہوتا ہے وہ بھی پنک پنک ہوگا؟"بریئنہ کو اشتیاق ہوا ساحل کے جواب کو سن کر جو اُس نے طنزیہ لہجے میں اُس کو دیا تھا۔

"کچھ غلط بول دیا کیا؟"ساحل کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر بریئنہ نے انگلی دانتوں تلے دبائی

"نہیں میرے کان خراب ہوگئے ہیں۔۔"آپ کب غلط بولتی ہو۔۔"وہ تو ہمارے کان ہیں جن کو سُنائی غلط دیتا ہے۔۔"ساحل طنز لہجے میں بولا

"پاکستان جانے سے پہلے اپنے ایئرز کا علاج کروالینا ورنہ وہاں ہمارا بے عزتی ہوسکتا ہے۔۔"بریئنہ نے اُس کا طنز سمجھے بنا کہا تو ساحل جواباً کچھ کہتا اُس سے پہلے وہاں افخیم خان آیا تو وہ خاموش رہا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀www.kitabnagri.com

"تم دونوں نے اپنا سامان پیک کرلیا ہے؟"افخیم نے اُن دونوں کو دیکھ کر پوچھا

"میں نے کیا ہے۔۔۔"بریئنہ نے پرجوش ہوکر بتایا تو افخیم ساحل کو دیکھنے لگا جس نے اُس کے آنے پر اپنا دھیان سیل فون کی طرف کرلیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اور تم نے؟" افخیم نے ساحل سے پوچھا

I will not go to Pakistan and this is my final decision.

"ساحل نے سنجیدگی سے جواب دیا

Why are you so stubborn? Not for anyone else, but for me you can come to Pakistan, right?

برینا معصوم شکل بناتی اُس کے پاس بیٹھ کر اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر لاڈ سے بولی

You know I don't like Pakistan.

"ساحل اُس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھا کر بولا

"پاکستان یا اپنا قبیلہ اور فیملی؟" افخیم نے دونوں پر ایک ناگوار نظر ڈالی

"سب کچھ نہیں پسند مجھے۔۔"میری کوئی فیملی ہوتی تو میں یہاں والدین کے بنا اکیلا نہ رہتا۔۔"ساحل اُس کو دیکھے بغیر بولاwww.kitabnagri.com

"افیم ہم اِس کو سمجھا دے گا۔۔۔"برینا نے افخیم کو دیکھ کر کہا

www.kitabnagri.com

"افیم نہیں افخیم نام ہے میرا۔۔"وہ اُس کو گھور کر بولا

"ہاں وہی افیم تم پریشان مت ہو میں اِس کو راضی کردے گا۔"ویسے بھی ساحل میرا ہر بات مانتا ہے۔۔۔"برینا نے کہا تو افخیم نے صبر کا گھونٹ بھرا۔۔"ورنہ اپنے نام کا بیڑا غرق ہوتا دیکھ کر اُس کا دماغ جیسے بھک سے اڑا تھا۔

افخیم۔۔"Afakhim.." افخیم نے اُس کو سپیل میں بتایا کہ شاید اب اُس کو سمجھ آجائے

Posted On Kitab Nagri

"کافی اچھا نام ہے افیم۔۔"اِس کا مطلب کیا ہوا؟"برینہ نے مسکرا کر پوچھا تو ساحل کا دل کیا گلا پھاڑ کر ہنسے لیکن خاموش رہا البتہ افخیم نے جانے کیسے خود پر قابو پایا تھا

"تم اندر جاؤ مجھے ساحل سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے۔۔"افخیم نے سر جھٹک کر اُس کو کہا

"آپ کر لوں میں اپنے ایئرز میں فنگرز ڈالتا ہوں۔۔"برینہ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس کر کہا تو وہ ساحل کو دیکھنے لگا جو ٹانگ پر ٹانگ کافی ریلیکس انداز میں بیٹھا تھا

"یہ بچوں جیساری ایکٹ کیوں کر رہی ہے؟"افخیم نے ساحل کو دیکھ کر پوچھا

"میں بچہ نہیں۔۔"برینہ بول پڑی www.kitabnagri.com

"تم چُپ رہو۔۔۔"افخیم نے غُصے سے اُس کو ٹوک کر کہا

"تم مجھ کو ڈانٹ رہا؟"ساحل تم نے دیکھا یہ افیم مجھ کو ڈانٹ رہا ہے۔۔۔"برینہ روہانسی شکل بناتی ساحل کو دیکھ کر شکایتی لہجے میں بتانے لگی

"تم اندر جاؤ۔۔"میں اِن سے بات کرتا ہوں۔۔"ساحل نے اُس کو دیکھ کر نرمی سے کہا تو وہ افخیم کو دیکھ کر منہ کو ٹیڑھا کرتی وہاں سے اُٹھ کر چلی گئی۔۔

"سب سے پہلے تم اپنا رویہ بری سے بہتر بناؤ۔۔"اُس کو انکل نے کبھی ڈانٹا نہیں اکلوتی ہے اور لاڈ پیار سے بڑی ہوئی ہے۔۔"تمہارا اُس کے ساتھ ایسے بات کرنا اُس کو ہرٹ کر رہا ہے۔۔۔"ساحل نے برینہ کے جانے کے بعد افخیم کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"انکل نے تم دونوں کو اپنی حدود نہیں بتائی کیا؟" افخیم اُس کی بات کو اگنور کرتا پوچھنے لگا

"کیا مطلب؟" ساحل کو اُس کی بات سمجھ میں نہیں آئی www.kitabnagri.com

"وہ تمہارے لیے نامحرم لڑکی ہے۔۔" اِس لیے ایک فاصلہ رکھو۔۔" وہ تو پاپا کی پرنسس ہے جس کو کچھ اتا پتا نہیں لیکن تم اُس سے بڑے ہو۔۔" پورے پانچ تو اُس کو سمجھاؤ۔۔" بے تکلف ہونے کی بھی ایک حد ہوتی ہے جس کو کراس نہ کرو تم دونوں تو اچھا ہوگا۔۔" افخیم نے کافی سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا تو اپنے ہونٹوں پر ہاتھ کی مٹھی بنائے رکھتا ساحل ہنس پڑا

"تم یہاں دور پاکستان سے ہمیں لیکچر دینے آئے ہو؟" ساحل نے طنزیہ لہجے میں پوچھا

"میں ایک سیریس بات کر رہا ہوں۔۔" افخیم نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو سختی سے بھینچ کر کہا

"تم ایک ٹیپیکل مرد ہو۔۔" مجھے اندازہ ہو گیا ہے خیر تمہاری اور ہماری سوچ میں فرق ہے۔۔" دوسرا ہم دونوں اپنی لمٹس کو اچھے سے جانتے ہیں۔۔" تمہیں زحمت کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔" ساحل نے بے لچک انداز میں اُس کو دیکھ کر کہا www.kitabnagri.com

"رات کو ہماری فلائٹ ہے۔۔" چپ چاپ تیاری کر لینا اپنی ورنہ افخیم خانزادہ کے پاس اور بھی آپشنز ہوتے ہیں۔۔" افخیم کے لہجے میں کاٹ تھی۔۔" وہ جان گیا کہ سامنے بیٹھا شخص اُس کی نرمی سمجھ نہیں سکتا

"دھمکی دے رہے ہو مجھے؟" ساحل نے طنزیہ پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"جو سمجھنا ہے وہ سمجھو۔۔"لیکن رات کو ہمیں یہاں سے نکلنا ہے یہ بات اپنے دماغ میں ذہین نشین کرلوں تم۔۔۔"افخیم اِتنا کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔"پیچھے ساحل نے ہاتھ کی مٹھی کو زور سے ٹیبل پر ماری تھی www.kitabnagri.com

---

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ وہ افیم کافی روڈ ہے۔۔۔"برینہ پاؤں پٹخ کر چلتی ہوئی قاسم خان سے بولی

"کیا ہوا ہے؟" قاسم خان نے مسکرا کر پوچھا

"وہ مجھ سے اچھا سے بات نہیں کر رہا۔۔"وہ بس ساحل سے بات کرتا۔۔"میں بھی تو اُس کا کزن ہوں نہ؟"برینہ نے منہ بسور کر اُن کو دیکھ کر بتایا

"یہاں آؤ آپ۔۔۔" قاسم خان نے اُس کو اپنی طرف آنے کا کہا تو وہ ناراض ناراض سی اُن کے پاس بیٹھی www.kitabnagri.com

"پاکستان جانے کے لیے بچے تمہیں کچھ بدلاؤ لانا ہو گا خود میں۔۔" قاسم خان نے اُس کو اپنے ساتھ لگائے بتایا

"مطبل (مطلب)؟"برینہ کو سمجھ میں نہیں آیا

"مطلب آپ دیکھ لے گوگل سے کہ پاکستان میں لوگ کیسے رہتے ہیں۔۔"وہاں کی لڑکیاں کیسے رہتیں ہیں۔۔" آپ کہتی ہو نہ گوگل کے پاس سب سوال کا جواب ہوتا ہے تو آپ دیکھ لینا۔۔" قاسم خان نے بتایا

"ڈیڈ یہ آپ پہلے بولتا نہ اب تو رات میں ہمارا فلائٹ۔۔"میں اپنا ضرور سامان بیگ میں ڈالوں یا گوگل چیک کروں؟"ایسا کرو آپ گوگل کرنا پھر مجھے بتا دیجئے گا۔۔"میں تب اپنا روم میں جاتا اور سامان پیک

Posted On Kitab Nagri

کرتا۔۔"برینہ نے اپنے سر پہ ہاتھ مار کر اُن سے کہا تو قاسم صاحب گہری سانس بھر کر بس اُس کو چہرہ دیکھنے لگے www.kitabnagri.com

"کیا کچھ غلط بول دیا؟"اُن کے ایسے دیکھنے پر برینہ کو شک ہوا

"نہیں بس میں تم سے ایک بات کہنا چاہوں گا کہ وہاں جا کر سب سے اچھے سے ملنا اور وہاں کے بڑے لوگ جو کچھ بھی تمہیں کہے تم اُن کی بات مان لینا۔۔" قاسم خان نے کہا تو برینہ نے زور شور سے اپنا سر اثبات میں ہلایا www.kitabnagri.com

"اُس کا آپ فرق (فکر) نہ کرو۔۔"میں اُن کی بات مانوں گا۔۔"ویسے آپ کو بھی آنا نہ ساتھ۔۔"برینہ نے اُن کے سینے سے سر اُٹھائے کہا

"میں بھی جلد آجاؤں گا۔۔" قاسم خان نے مسکرا کر بتایا

"ویسے ڈیڈ مجھے ایک بات کا بڑا فرق (فکر) ہے۔۔۔برینہ نے بتایا

"خیریت ہے ؟" قاسم خان کو تشویش ہوئی

"وہاں آپ نہیں ہو گا پر جو لوگ وہاں ہو گا۔۔"وہ میرا خیال رکھے گا نہ ؟"میرا مطلب کہ مجھے کھانا پینا وقت پر ملے گا نہ ؟"جیسا آپ میری کیئر کرتا وہ سارے لوگ بھی ویسا کرے گا نہ ؟"اور اگر رات کو ہمیں سلیپ (نیند) نہیں آئے گا تو پیارا پیارا باتیں کر کے ہم کو سُلانے کی کوشش کرے گا نہ ؟""برینہ نے معصومیت سے پوچھا تو قاسم خان کا قہقہہ چھوٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

"بری میرا اچھا میری جان آپ اُس کی ٹینشن بلکل بھی نہ لوں۔۔۔"وہاں سارے لوگ آپ کو بہت پیار دینگے۔۔"وہاں تو آپ کی بہت ساری آنٹیز ہوگیں۔"کزنز یہ سارے آپ سے محبت کرینگے۔۔۔" قاسم خان نے محبت سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بتایا

"اچھا پھر یہ افیم ڈریکولا کیوں ہے؟"برینہ نے بیحد آہستہ آواز میں اُن سے پوچھا۔۔" جیسے ڈر ہو کہ کہیں افخیم سُن نہ لے www.kitabnagri.com

"بری اُس کا نام افخیم خان ہے۔۔۔" قاسم خان نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا

"ہاں تو میں بھی افیم بولی۔۔"پر مجھ کو وہ خاص اچھا نہیں لگا۔۔"کافی خراب ٹون تھا اُس کا۔۔"برینہ نے منہ کے زاویئے بگاڑے

"ایسی بات نہیں وہ آپ کا کزن بھائیوں جیسا ہے۔"اِس لیے آپ اُن سے اچھے سے بات کرنا۔۔۔"وہاں کسی کو بھی شکایت کا موقع نہ دینا اور نہ کچھ ایسا جس سے میری تربیت پر کوئی سوال اُٹھائے۔۔" قاسم خان نے تھوڑا سنجیدہ ہو کر اُس سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ فرق (فکر) نہ کرو۔۔"میں سب کو بہت اچھا سے برتاؤ کرے گا۔۔۔"برینہ نے اُن کو پرسکون کرنے کی خاطر کہا

"اچھا اب جاؤ اور اپنا سامان پیک کرو۔۔" قاسم خان نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں کیوں کرے گا؟"ساحل کرے گا نہ۔۔۔بریںنہ نے لاپرواہ انداز میں کہا۔۔"سامان پیک کرنے سے اُس کا موڈ بدل گیا تھا

"بری۔۔۔"قاسم خان نے تنبیہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"میں خود جاتا اور کرتا۔۔۔"آپ سمجھو جیسے میں گیا۔۔"بریںنہ دانتوں نمائش کرکے کہتی وہاں سے نو دو گیارہ ہو گئی www.kitabnagri.com

"انکل یہ افخیم خان میرے گلے کی ہڈی بن چکا ہے۔۔۔"ساحل گھر کے اندر داخل ہوتا"قاسم خان کو دیکھ کر کافی ناپسندیدہ لہجے میں بولا

"ساحل وہ بڑا بھائی ہے تمہارا۔۔"قاسم خان نے جیسے یاد کروایا

"میں پاکستان نہیں جانا چاہتا پھر یہ لوگ کیوں فورس کر رہے ہیں؟"ساحل نے محض اِتنا کہا

"کیونکہ تمہارا آبائی گھر وہاں ہے۔۔۔۔"قاسم خان نے بتایا

"آپ بھی تو اپنی زندگی کا آدھا حصہ یہاں گُزارنے لگے تھے نہ تو میں پھر کیوں نہیں رہ سکتا یہاں؟

"پانچ سال کا تھا جب مورے نے مجھے آپ لوگوں کی گود میں ڈال دیا تھا پھر اچانک میرے لیے اُن سب کا پیار کیسے جاگ اُٹھا؟ جبکہ اب مجھے اُن میں سے کسی کی ضرورت نہیں۔"ساحل تلخ ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ساحل میری محبت میں یا تمہاری مرحومہ آنٹی کی محبت میں کوئی کمی رہ گئی تھی جو تم ایسا بول رہے ہو؟

"قاسم خان نے سنجیدگی سے پوچھا

"ایسی بات نہیں۔۔"اور نہ میرے غُصہ کی یہ وجہ۔۔۔"مجھے بس اب اُن کے ساتھ نہیں رہنا۔

۔۔"ساحل نے سنجیدگی سے کہا www.kitabnagri.com

"تمہیں وہاں جانا ہو گا۔۔"تمہاری زندگی کا جو فیصلہ ہم نے لیا وہ تمہارے والدین نے لینا ہے۔

۔۔"میں جانتا ہوں تم برینہ سے شادی کرنا نہیں چاہتے تھے۔۔"پر کل تم نے افخیم خان کے سامنے جس طرح اُس کے لیے بولا ایسے میں مجھے لگا جیسے تم اب راضی ہو دل سے۔۔"اِس لیے اپنا فیصلہ باقی سب کو بھی بتانا ہے۔۔"قاسم خان ہلکی مسکراہٹ سے بولے

"انکل۔۔"ساحل بے بسی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

"کیا کوئی اور بات ہے؟"قاسم خان نے پوچھا

"میری اور بری کے رشتے کی بات فلحال آپ رہنے دے۔۔"ساحل نے کہا

"کیوں؟"قاسم خان کو کچھ سمجھ نہیں آیا

"انکل بری مجھے بہت عزیز ہے۔۔"محبت بھی کرتا ہوں میں اُس سے لیکن شادی کا نہیں سوچا تھا۔

۔"خیر آپ لوگوں کی یہ خواہش تھی تو میں نے اُس کا احترام کیا۔۔"پر میں اِس وقت بس میں یہ کہنا چاہتا ہوں آپ سے کہ افخیم سے کہے کہ مجھے میرے حال پر چھوڑ دے۔۔۔"آپ نے وہاں کے

Posted On Kitab Nagri

لوگوں سے واعدہ کیا تھا کہ جب برینہ بیس سال کی ہو جائے گی تو وہ اُن کے پاس رہے گی۔۔"کیونکہ آپ کو تو اُن لوگوں نے عاق کر لیا ہے۔۔"لیکن واعدہ آپ نے برینہ کو لیکر کیا تھا میں اِس میں شُمار نہیں ہوتا۔۔"اور اب آپ کا بھتیجا سڑی ہوئی شکل بنا کر مجھے دھمکا رہا ہے۔۔"ساحل نے کہا تو قاسم خان نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا www.kitabnagri.com

"سڑی ہوئی شکل بنا کر تم اُس سے بات کر رہے ہو۔۔"جبکہ وہ کافی اخلاق اور مہذبانہ انداز میں تم سے مُخاطب ہوا تھا۔۔"پر تمہیں جو غُصہ لالہ پر تھا وہ تم نے اپنے بھائی پر نکال دیا۔۔"قاسم خان نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"ہاں تو اور میں کیا کرتا؟"بیس سال بعد اُن کو ساحل دلاور خان یاد آیا ہے؟"وہ بھی تب جب بری کو اُن کی طرف آنا ہے۔۔"اُن کو ضرورت میری نہیں برینہ کی ہے۔۔"کیونکہ اُن کے خاندان میں اکیس سالوں سے کوئی بیٹی پیدا نہیں ہوئی۔۔"اور جس کی بیٹی ہوئی ہے اُس سے اُنہوں نے قطعاً تعلق کر لیا ہے۔۔ساحل اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر تا کافی ناگوار لہجے میں بولا

"میں وہاں اپنی بچی کو اکیلے نہیں بھیج سکتا۔۔"یہ ایک گھر سے دوسرے گھر رہنے کی بات نہیں اور نہ بس شہر بدلنے کی بات ہے۔۔"یہاں بات مُلک بدلنے کی ہے۔۔"بری وہاں جائے گی جہاں کے لوگوں کو وہ بلکل بھی نہیں جانتی اور ایسے میں اگر تم اُس کے ساتھ ہو گے تو اُس کو تنہائی محسوس نہیں ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

۔"ظاہر سی بات ہے ایڈجسٹ ہونے میں وقت تو اُس کو چاہیے نہ۔۔" قاسم خان نے اُس کو راضی کرنے کی بھرپور کوشش کی www.kitabnagri.com

"میری مانے تو برینہ کو پاکستان نہ بھیجے۔۔" یہاں ایک افخیم اُس پر روک ٹوک کر رہا ہے۔۔" وہاں پورا خاندان ہو گا جس کو برینہ کے رہن سہن سے اعتراض ہو گا۔۔" برینہ نے ایک آزاد پنچھی کی طرح زندگی کو جیا ہے۔۔" اُس پر کسی بھی طرح کی آپ نے سختی نہیں کی۔۔" وہ وہاں کبھی خوش نہیں رہے گی۔۔" آپ کو پتا ہے برینہ کا تھوڑی تھوڑی سی بات اُس کو دل پر کسی ہتھوڑے کی طرح لگتی ہے پھر سارا دن اُس نے رو کر گُزارنا ہوتا ہے۔۔" ساحل نے کہا تو وہ مسکرائے

"بری معصوم ہے۔۔" جانتا ہوں نادان ہے دُنیاداری کا اُس کو زیادہ نہیں پتا کیونکہ اپنی بیس سالہ زندگی اُس نے میرے لاڈ پیار سے جی ہے۔۔" اُس پر ایک کھڑوچ بھی نہیں آنے دی مگر وہ اکثر مجھ سے کہتی ہے کہ ہماری فیملی میں ہم بس تین کیوں ہے؟"اُس کے سیل فون میں بس دو نمبر کیوں ہے؟"اُس کو یہاں کے لوگوں سے دوستی کرنے کی اجازت کیوں نہیں ہے؟"وہ کمبائن اسٹڈی اپنے کلاس فیلوز کے ساتھ کیوں نہیں کر سکتی؟"میں نے جو اُس کے گرد یہ دائرہ بنایا ہے اب اِس کو میں توڑنا چاہتا ہوں۔

۔۔"میں چاہتا ہوں میری بچی کو سب کا پیار ملے۔۔۔ قاسم خان ہلکی مسکراہٹ سے بولتے گئے

Posted On Kitab Nagri

"پاکستانی لوگوں کے ساتھ رہ کر آپ کو لگتا ہے اُس کا یہ دائرہ ختم ہو جائے گا۔۔"وہ وہاں جائے گی اور ہر کوئی بانہیں پھیلا کر اُس کو خوش آمدید کہے گا؟"اُس کو تو اُردو بولنی بھی نہیں آتی۔۔"وہاں اُس کا کتنا مذاق بنے گا۔۔۔"ساحل کو سمجھ نہیں آیا وہ کیسے اپنی بات اُن سے منوائے

"یہاں میں نے یا تم نے کبھی اُس سے اُردو میں بات نہیں کی۔۔"وہاں دیکھنا وہ پشتو بھی سیکھ جائے گی۔

۔۔

"مزکر مؤنث میں فرق تو اُس کو کبھی پتا نہیں چلا اور پشتو کی بات کر رہے ہو۔۔"اُن کی بات پر ساحل نے اپنا سر جھٹکا www.kitabnagri.com

"میری بری بہت ٹیلینٹڈ ہے۔۔"ہر چیز کو ازبر کرنا اُس کو بخوبی آتا ہے۔۔" قاسم خان نے فخریہ لہجے میں اُس کو بتایا

"بیشک پر اُس کا دماغ بچوں والا ہے۔۔" آپ مانے یا نہ مانے وہاں جا کر اُس کی معصومیت ختم ہو جائے گی۔۔۔"وہ وقت سے پہلے بڑی ہو جائے گی۔۔"ساحل کی بات پر اُن کو افسوس ہوا

"ایسے تو نہ کہو۔۔ www.kitabnagri.com

"افخیم کی جیسی سوچ ہے ظاہر ہے وہاں ہر ایک کی اپنی ایسی سوچ ہو گی تو بتایئے کیا آپ کی لاڈ پیار میں پلی بیٹی برداشت کرے گی کہ کوئی اُس کو غصے سے دیکھے یا بلاوجہ کی روک ٹوک کرے۔۔"ساحل نے بازو سینے پر باندھے اُن سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"اول تو ایسا کچھ ہو گا نہیں بر رینہ محبت کا لہجہ سمجھتی ہے۔۔"اگر کوئی بھی انسان چاہ سے اُس کو کوئی کام کرنے کا بولے گا تو وہ کرے گی۔۔"مقابل کھڑی ہو کر جواب نہیں دے گی۔۔"وہ وہاں جا کر اُن لوگوں کے رنگ میں رنگ جائے گی۔"اور تم بھی تو ہو گے اُس کے ساتھ۔"ویسے بھی فلحال تم افخیم سے بدگمان ہو ورنہ وہ ایسا نہیں ہے۔۔"جیسا تم نے اُس کو امیجن کر لیا ہے۔۔"قاسم خان کے لہجے میں یقین تھا www.kitabnagri.com

"مرضی ہے آپ کی جو چاہے کریں۔۔"آپ کی خوشی اِس میں ہے اور وہ پاگل بھی جانا چاہتی ہے تو میں کوئی روک ٹوک نہیں کروں گا۔۔"ساحل نے جیسے ہار مان لی

"تمہارا غُصہ وقتی ہے وہاں جب اپنی مورے کو دیکھو گے نہ تو سارا غُصہ جھاگ کی صورت میں بہہ جائے گا۔۔"قاسم خان نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر کہا جس پر ساحل خاموش رہا

❀❀❀❀❀❀❀❀

"اطلس لالہ نظر نہیں آرہے؟"فاحم دھنک کے کمرے میں آتا اُس سے پوچھنے لگا

"وہ آپ کو ڈیرے پر نظر آئے گے۔۔۔"دھنک نے بتایا

"ابھی تک خفا ہیں وہ؟"فاحم نے پوچھا www.kitabnagri.com

"جی ظاہری بات ہے ناراض تو ہونا ہے اُن کو۔۔"اور آپ کو اُن کی نیچر کا تو پتا ہے۔۔"کس قدر سخت ہیں۔۔"اپنے بالوں کا جوڑا بناتی پھر بال کھولتی دھنک جواب دینے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے وہ لڑکی تھی کون؟"جس کو دیکھ کر اطلس لالہ جیسے سنگدل کا بھی دل نرم ہو گیا۔۔"فاحم کا لہجہ پر سوچ تھا www.kitabnagri.com

"ہو گی کوئی اُن کی طرح مورے کو داجی کو راضی کرنا چاہیے تھا۔۔"زات تو ایک تھی پھر کیا مسئلہ تھا۔۔۔"دھنک اپنے بالوں سے تنگ ہوتی اُس کو بولی

"دوسرے گاؤں سے ہماری دُشمنی سالوں پُرانی ہے۔"وہاں کیسے بات آگے جاتی۔"وہاں گاؤں کا بچہ بچہ ہم سے نفرت کرتا ہے اور یہاں کے رہائشی اُن سے۔۔۔"فاحم اُس کے ہاتھ سے کیچر لیتا خود اُس کے بالوں کا جوڑا بناتا بتانے لگا www.kitabnagri.com

"داجی کو پتا ہے۔۔"اطلس لالہ اپنے نام کے ایک ہیں۔۔"اُن جیسے شخص کو کوئی لڑکی پسند آئی بھی تو اُن کو ساری رنجشیں بُھلا کر لالہ کی بات مان لینی چاہیے تھی۔۔"اب دیکھے نہ دو سالوں سے وہ حویلی میں ایسے آتے ہیں جیسے یہ حویلی اور یہاں کے لوگ اُن کے لیے غیر ہو۔۔"دھنک اُداس لہجے میں بولی

"جوڑا ڈھیلا ہو یا مضبوط؟"فاحم اُس کی بات کو اگنور کرتا پوچھنے لگا

" مضبوط ہو اور پلیز تھوڑا اُوپر بنائیے گا ورنہ سیدھا لیٹنے میں مسئلہ ہوتا ہے۔۔"دھنک کا دھیان اطلس سے اب ہٹ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈونٹ وری ایسا جوڑا بناؤں گا کہ دو ماہ بعد بھی ہر ایک کو لگے گا جیسے ابھی تم نے بال بنائے ہیں۔۔" فاحم نے کالر جھاڑ کر کہا تو وہ ہنس پڑی www.kitabnagri.com

"لالہ جیسے میں نے اپنے بال دھونے نہیں ہیں نہ۔۔" دھنک اُس کی بات پر اپنا سر نفی میں ہلا کر بولی

"اچھا میری بات سُنو کل صبح سات بجے ریڈی ہو جانا تمہیں یلماز ہاسٹل چھوڑ آئے گا۔۔" بال بنانے سے فارغ ہو تا اُس کے ساتھ بیٹھ کر بتانے لگا www.kitabnagri.com

"وہ تو اطلس لالہ کا باڈی گارڈ ہے نہ؟" اور میرے ماشااللہ سے تین بھائی ہیں تو کوئی اور میری زمیداری کیوں لے رہا؟" دھنک آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھ کر بولی

"میں جا رہا ہوں داجی کے ساتھ۔۔" اُن کو کوئی کام ہے اطلس لالہ بھی مصروف ہیں تبھی اُنہوں نے یہ کام یلماز کو سونپا ہے کافی بھروسہ مند لڑکا ہے۔۔" تمہیں آکورڈ نہیں لگے گا ویسے بھی شازیہ (کام کرنے والی) بھی ساتھ آئے گی۔۔۔" اِس لیے اِس بار یہ قربانی دو۔۔" فاحم نے تفصیل سے اُس کو دیکھ کر بتایا

"لالہ آپ کو پتا ہے میں آپ تینوں کے علاوہ کسی اور کے ساتھ نہیں گئی۔۔" دھنک نے منہ بنا کر بتایا

"یلماز کو اپنا چوتھا لالہ مان لو۔۔" ویسے بھی حویلی کا فرد ہی لگتا ہے وہ۔۔۔" بہت خوددار ہے۔۔" قابلِ تعریف۔۔" فاحم نے اُس کے ماتھے پر چپت لگائے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اندازہ ہے ہر وقت وہ لالہ کے ساتھ ہوتا ہے اور دو بار تو اُس نے لالہ کے حصے کی دو گولیاں کھالی تھی۔۔"مورے دادو کا بتا رہی تھی میں نے سُنا تھا۔۔"اچھا گارڈر کھا ہے لالہ نے۔۔۔"دھنک اُس کی بات پر سر ہلا کر بتانے لگی www.kitabnagri.com

"ہمم ابھی تم سو جاؤ۔۔۔"کل اگر دیر ہو گئ تو جانے میں مسئلہ ہو جائے گا۔۔"فاحم اُس کے اُپر بلینکٹ ڈال کر کہنے لگا تو وہ اُس کو گھورنے لگی

"دیر کیسی؟"اگر ہوئی بھی تو کیا فرق پڑتا ہے کونسا شہر جا کر کلاس لینی ہے۔۔"دھنک نے بتایا

"میری بہنا کل یلماز کی بھی شاید کوئی کلاس ہے اُس کو اپنا بھی پڑھنا ہوتا ہے۔۔۔"تمہاری وجہ سے وہ اپنی ضروری کلاس تو مس نہیں کر سکتا تھا نہ۔۔فاحم نے بتایا

"وہ پڑھتا بھی ہے؟"دھنک کو حیرت ہوئی www.kitabnagri.com

"محترم یلماز صاحب لاء پڑھ رہے ہیں۔۔"ہلکے میں کوئی نہ لے۔۔"فاحم نے جس انداز میں اُس کو بتایا ایسے میں اُس کی ہنسی چھوٹ گئ

"آنسلٹی وہ اگر لاء نہ بھی کرے تو بھی اُس نے اپنی ساری زندگی داجی کے آگے کھڑے ہو کر اطلس لالہ کا کیس لڑنا ہے۔۔"دھنک نے ہنسی کے درمیان کہا تو فاحم اُس کی بات پر مسکرایا

"سو جاؤ۔۔"فاحم نے پھر کہا تو اُس نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"گھر کا پورا کام بکھرا پڑا ہے۔۔۔ "یہ واینا کہاں ہے ؟"شائستہ بیگم ہال میں آتی دانت پیس کر اُونچی آواز میں بولی www.kitabnagri.com

"وہ نماز پڑھ رہی ہو گی۔۔۔"جواب ایزال نے دیا تھا جو کچن سے ابھی اپنے لیے قہوہ بنا کر لائی تھی

"ہم جانتا ہے اِتنی وہ صوم صلواۃ کی پابند یہ سارے بہانے ہیں۔۔"کام نہ کرنے کے۔۔۔"شائستہ بیگم نخوت سر جھٹک کر بولی تبھی اٹھارہ سالہ واینا ڈور کر وہاں آئی تھی

"آ گئی ہے وہ۔۔"ایزال افسوس سے واینا کو دیکھتی اُن کو بتانے لگی

"تُجھ سے کتنی بار بولا ہے کہ سارا کام بن کہے کر لیا کر۔۔۔"شائستہ بیگم اُس کا بازو سختی سے دبوچ کر بولی تو اُس کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی www.kitabnagri.com

"چچی چھوڑے وہ کر دے گی آپ کے سارے کام۔۔"ایزال اُن کی گرفت سے واینا کو نکالتی بولی تو وہ کانپتی ہوئی اُس کے ساتھ لگی

"کرنا تو سارا اِس منحوس نے ہے خیر تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"اپنے کمرے میں جاؤ۔۔"شائستہ بیگم اُس کو دیکھ کر بولی

"میں چلی جاؤں گی۔۔"اُس کی آپ فکر نہ کریں۔۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے کہا تو وہ ایک اچٹتی نظر سہمی ہوئی واینا پر ڈالتی چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"واینا تمہیں عقل کب آئے گی؟"ایزال نے گہری سانس بھر کر اپنا رُخ اُس کی طرف کیا تو وہ خاموش نظروں سے بس اُس کا چہرہ تکنے لگی۔ www.kitabnagri.com

"گھر کے کام کروا اچھی بات ہے۔"میں تمہاری مدد بھی کروایا کرو گی۔۔"لیکن چچی کا بے جا ظلم تمہیں سہنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"تم اب بچی نہیں ہو۔۔"اور ایسا کب تک چلے گا؟"ایزال نے جھنجھلا کر اُس سے پوچھا تو جواب میں وہ بس آنسو بہاتی رہی تھی۔۔

"تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔"تاسف سے اُس کو دیکھتی ایزال نے اُس کو خود سے دور کیا

"جب فرصت مل جائے تو میرے کمرے میں آجانا پڑھا لوں گی۔۔"کیونکہ کچھ دن بعد میری یونیورسٹی کی چھٹیاں ختم ہو جائے گی۔۔"ایزال نے بات بدل کر کہا تو واینا نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"کیوں اُس سے بات کر کے اپنا سر دیوار پر مارتا ہے۔۔؟"وہ اپنے کمرے میں آئی تو نور بیگم اُس کے کمرے میں پہلے سے موجود تھی۔

"دادو وہ بس آپ کے ساتھ رہتی ہے۔۔"آپ کی ہر بات کو مانتی ہے۔۔"آپ اُس کو بتائے سمجھائے کہ خاموش رہنے والوں کو یہ دُنیا نوچ ڈالتی ہے۔۔"وہ آخر ایسا کیوں کرتی ہے؟"اُس کی عمر کیا ہے بھلا جو وہ یہ سب برداشت کرتی ہے۔۔"ایزال نے پریشان کن لہجے میں کہا تو وہ ہلکا سا مسکرائی

"بات کل کی ہو تو اُس کو سمجھ آئے لیکن یہ تو اُس بیچاری کے ساتھ بچپن سے ہوتا آرہا ہے۔۔"وہ کرے بھی تو کیا کرے؟"بات نہیں مانے گی تو اُس کے ساتھ مزید ظلم ہو گا۔۔۔"نور بیگم نے کہا تو وہ گہری سانس بھرتی اُن کے قریب بیٹھ گئی

"آپ اُس کی شادی کروادے۔۔"ایزال نے کہا تو نور بیگم اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟" ایزال کو سمجھ نہیں آیا

"تم کو لگتا ہے اُس کا کبھی شادی ہو گا۔۔؟" نور بیگم تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

"تو کیا وہ ساری عمر یہاں سڑتی رہے گی؟" ایزال کو یقین نہ آیا

"بلکل اور نہیں تو تم کو کیا لگا یہاں اُس کو اُس کے ارمانوں کے ساتھ رُخصت کیا جائے گا؟" اگر شادی ہوا بھی تو کونسا وہ ہماری وا اینا کو پلکوں پر بٹھائے گا۔۔" اچھا ہے جو یہاں ہماری آنکھوں کے سامنا ہوتا ہے۔۔" کم سے کم ہم اُس کے زخموں پر مرہم تو لگا تا ہے نہ۔۔۔" نور بیگم نے جو کہا اُس پر ایزال نے لب بھینچ کر اُن کو دیکھا www.kitabnagri.com

"دادو وہ میری چھوٹی بہن ہے۔۔" میں اگر خاموش ہوں تو اُس کو کوئی میری کمزوری نہ سمجھے یہاں اگر مزید میری بہن کے ساتھ کچھ بُرا ہوا تو میں کسی کو چھوڑوں گی نہیں۔۔" میں خود اُس کے لیے کوئی مناسب رشتہ تلاش کروں گی۔۔" ایزال حتمی لہجے میں بولی

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا بیٹے؟" نور بیگم حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"بلکل میرا دماغ خراب ہو گیا ہے اپنی معصوم بہن کو ایسے دیکھ کر جو بولتی نہیں تو سب نے اُس پر حکمرانی کرنا شروع کر دی ہے۔۔" ایزال طنزیہ لہجے میں بولی

"یہ وا اینا کا قسمت ہے۔۔" نور بیگم نے افسوس سے بتایا

"یہ وا اینا کی قسمت نہیں ہے۔۔" ایزال نے اپنی بات پر زور دیا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اچھا جو تمہارا دل کرے وہ تم کرنا۔۔"اگر تم کو وابنا کا شادی کروانے کا کام مل جاتا ہے تو تم وہ شوق سے کرنا۔۔"ہم خود اپنی بچی کو خوش دیکھنا چاہتا ہے۔۔"نور بیگم اُس کی بات پر بولی

"آپ کو اگر افسوس ہوتا تو آج یہ نوبت نہ آتی۔۔"آپ بڑی ہیں۔۔"آپ کو چچی جان کو روکنا چاہیے تھا۔۔"پھر وہ کبھی اپنی حدیں پار نہ کرتیں۔۔"اُن کو دیکھ کر ایزال نے استہزائیہ لہجے میں کہا

"ہمارے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا۔۔"وابنا کے ساتھ جو ہو رہا اُس کا ذمیدار تمہاری مورے ہے۔۔"منحوس لفظ اُس نے چُنا تھا اُس کے لیے اگر وہ ایسا نہ کرتی تو کسی اور کا کیا مجال تھا۔۔"نور بیگم نے کہا تو اُن کی بات پر ایزال کچھ پل خاموش ہو گئ تھی

"آپ کو پتا ہے ہماری یونیوسٹی میں بہت سارے لڑکے پڑھتے ہیں جو کافی اچھے سُلجھے ہوئے

"ہائے ایزو تو وہاں پڑھائی کا چکر میں لڑکے تاڑتی ہے؟"ایزال اُن سے کچھ کہنے لگی جب نور بیگم اُس کی بات کاٹ کر بولی www.kitabnagri.com

"اوو ہو دادو ایسی بات نہیں ہے۔۔"میں نے یہ اس لیے کہا کیونکہ میں چاہتی ہوں وابنا کی کسی شہری لڑکے سے شادی کروا کر یہاں سے بہت دور بھیج دوں۔۔"اور اگر میں اپنی تلاش میں کامیاب ہوئی تو آپ میرا ساتھ دے گی۔۔"ایزال نے سر جھٹک کر اُن سے کہا

"ہاں میں ضرور دے گا ساتھ پر جو بھی ہو مرد کا بچہ تلاش کرنا۔۔"ایسا نہ ہو اُس کا میاں بھی اُس پر ظلم کرتا ہو۔۔"نور بیگم نے اُس کی بات کو سمجھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ظاہر ہے دادو چُن چُن کر کوئی اچھا لڑکا تلاش کروں گی نہ۔۔" ایزال نے کہا تو نور بیگم کافی مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی www.kitabnagri.com

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟" ایزال کو اُن کا یوں دیکھنا عجیب لگا

"تم نے بھی نین مٹکا کر کے اپنے لیے کوئی مرد کا بچہ تو تلاش نہیں کر لیا؟" دیکھو اگر ایسا ہے تو ہم کو پہلے سے بتا دو۔۔" ورنہ بعد میں ہم تم کو سپورٹ نہیں کرے گا۔۔" نور بیگم نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

"دادو میری خوبصورت ماڈرن اُپن مائینڈ والی پیاری دادو ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔" میں بس واینا کے لیے بہت پریشان ہوتی ہوں۔۔" میرا دل تڑپتا ہے اُس کو یوں سہا ہوا دیکھ کر اِس عمر کی لڑکیاں کتنی چہکتی پھرتی ہیں۔۔" اور ایک ہماری واینا ہے جس نے شاید ہی اِس گھر سے باہر قدم رکھا ہو گا۔۔" واینا کو مسکراتا ہوا خوش باش دیکھنا چاہتی ہوں۔۔" جانتی ہوں کاسٹ کے باہر وہ شادی کر کے جاء نہیں سکتی پر میں اپنی طرف سے ایک کوشش کرنا چاہتی ہوں۔۔" ایزال نے ٹھنڈی سانس بھر کر بتایا

"تم پریشان کیوں ہوتا ہے؟" اللہ سب ٹھیک کرے گا اور تم کو کیا لگتا اِس گھر سے باہر کی جو دُنیا ہے وہ اچھی ہو گی ظالم نہیں ہو گی؟" نور بیگم نے کہا

"مجھے نہیں بتا میں بس کسی اچھے لڑکے کو جانچ پڑتال کر کے چُپکے سے واینا کو اُس کے ساتھ رُخصت کر دوں گی۔۔" پھر یہ جانے اور اُس کا شوہر۔۔" ایزال نے ہاتھ کھڑے کیے ایسے کہا جیسے سب کچھ اِتنا آسان ہو

Posted On Kitab Nagri

"یہاں شیخ چلی کی اولاد بن کر خیالی پلاؤں بنانے سے اچھا ہے باورچی خانے میں اُس کا مدد کرو۔۔" کل اُس نے اپنا ہاتھ جلا ڈالا تھا تم جاؤ اُس کا پاس۔۔" نور بیگم نے کہا تو ایزال جزبز ہوئی

"دادو آپ کو پتا مجھے یہ سب کام نہیں آتا۔۔" ایزال تھوڑی شرمندگی سے بولی

"توں شہر سے یہاں آکر اُس کو پٹیاں بھی نہ پڑھایا کرو۔۔" خود تو تم واپس چلا جاتا ہے مسئلہ وا اپنا کو جھیلنا پڑتا ہے۔۔" نور بیگم اُس کو گھوری سے نواز کر بولی www.kitabnagri.com

"میں اُس کو پٹیاں نہیں پڑھاتی اُس کو اُکسانا چاہتی ہوں تاکہ وہ اپنے حق میں آواز اُٹھائے۔۔۔" ایزال نے کہا

"حق میں وہ آواز اُٹھا ہی نہ لے۔۔" نور بیگم نے سر جھٹک کر کہا تو کچھ سوچتی ایزال اُٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تاسو تیاری؟

آپ تیار ہو؟" نقاب لگانے کے بعد وہ دستانے پہننے میں لگی ہوئی تھی۔۔" جب شازیہ اُس کے کمرے کا دروازہ نوک کرتی اندر داخل ہو کر پوچھنے لگی

اوزہ خو تیار یم" (ہاں میں تیار ہوں)۔۔" دھنک ایک طائرانہ نظر خود پر ڈالتی اُس کو جواب دینے لگی تو شازیہ نے اُس کا بیگ اُٹھایا۔۔" جس پر دھنک بھی اپنے کمرے سے باہر نکلنے لگی

"ماڑا تم نے ناشتہ تو نہیں کیا۔۔" اُس کو باہر نکلتا دیکھ کر حلیمہ بیگم پریشان کن لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"مورے دیر ہو رہی ہے۔۔"لالہ کا حکم تھا کہ جلدی جانا ہے۔۔" دھنک نے بتایا

"ہاں تو ناشتہ بھی تیار ہے۔۔"سعدیہ نے کچن سے باہر نکلتے اُس کو بتایا

"بھابھی نقاب اُتارنا پڑے گا پھر دوبارہ لگانے میں وقت لگے گا۔۔" پھر لالہ اطلس کا گارڈ چھوڑ کر چلا گیا تو میں کس کے ساتھ جاؤں گی۔۔" دھنک نے کہا تو وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

"تم غیر مرد کے ساتھ سفر کرے گا۔۔؟"رُکو میں صیفی اللہ سے کہتا وہ تم کو چھوڑ آئے گا۔۔۔"سعدیہ اُس کو رُکنے کا کہتی جانے لگی جب حلیمہ بیگم بولی www.kitabnagri.com

"یلماز باہر کھڑا انتظار کر رہا ہے۔۔" دھنک کو ابھی نکلنے لگا۔۔"صیفی کو تو پہلے گھنٹہ لگائے گا۔۔"لڑکیوں کی طرح نخرے دِکھائے گا پھر دو گھنٹہ لگا کر تیار ہو گا اُس سے اچھا نہیں کہ دھنک کل چلی جائے شہر۔۔۔"

"مورے آپ تو بس میرے بھائی کو کوستی رہنا۔۔"سعدیہ نے تاسف سے اُن کو دیکھ کر کہتا جبکہ کسی کا بھی دھیان نہ پا کر دھنک حویلی سے باہر نکل آئی اور بغیر یہاں وہاں دیکھے وہ گاڑی کی طرف آئی تو یلماز نے جلدی سے اُس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا۔۔"پھر گھوم کر آتا وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"دھنک کو گاڑی میں بیٹھے دس منٹ کا وقت ہو گیا تھا۔۔"اور وہ نوٹ کر رہی تھی جیسے گاڑی کافی آہستہ چل رہی ہے۔۔"پھر منہ اُس کا تب کُھلا جب گاڑی سے پیچھے آتا گدھا گاڑی سے آگے چلا گیا تھا۔۔"جس پر اُس نے پاس بیٹھی شازیہ سے آہستہ آواز میں اُس سے کچھ کہا

"یلماز دا گاڑی لگ تیز چلاوا. خر ھم زمونگ نہ تیززی www.kitabnagri.com ...

("یلماز گاڑی کو تھوڑا تیز چلاؤ۔۔۔"گدھا بھی ہم سے آگے نکل گیا ہے۔۔)۔شازیہ نے یلماز کو کہا

"اطلس خان کا حکم ہے کہ گاڑی آہستہ چلانی ہے۔۔۔یلماز نے سنجیدگی سے جواب دیا

"مجھے آج شہر پہنچنا ہے۔۔۔"کل نہیں۔۔۔"اِس بار دھنک نے خود اُس کو مُخاطب کیا

"آپ کو باحفاظت شہر پہنچانے کا ذمہ میرا ہے۔۔"راستہ کافی کچا ہے۔۔"یہاں تیز گاڑی نہیں ڈرائیو کر سکتا میں۔۔"یلماز نے جواب دیا www.kitabnagri.com

"جب راستہ پکا آجائے تو تیز ڈرائیو کرنا۔۔"دھنک نے کہا تو اُس نے سر اثبات میں ہلایا

"یلماز آج تو تیرا ابھن بھی شہر جانے والا تھا نہ؟'شازیہ نے یلماز سے پوچھا

"وہ کل جائے گا میرا مطلب کل جائے گی۔۔۔یلماز نے سنبھل کر جواب دیا

"وہ کونسی کلاس میں ہے؟"دھنک نے اِس بار پوچھا

"بی اے۔۔۔"یلماز نے مختصر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اُس کا رشتہ وشتا نہیں ہوا؟"شازیہ نے اگلا سوال کیا تو یلماز کچھ پل خاموش ہوا تھا۔۔"لڑکیوں کے ساتھ یہ اُس کا پہلا سفر تھا۔۔"جو وہ طے کر رہا تھا۔۔"اگر اُس کو پتا ہوتا اُس پر سوالوں کی بوچھاڑ کر دی جائے گی تو شاید وہ دھنک کو شہر چھوڑ آنے کی ذمیداری کبھی اپنے سر نہ لیتا۔۔"وہ غیر ضروری بات کرنے کے حق میں نہ ہوتا تھا اور اب جو اُس سے سوال پوچھا جارہا تھا وہ اُس کو بے تکے سے لگے تھے

"آپ کو کچھ چاہیے؟"ایک چھوٹا سا ہوٹل قریب آیا تو یلماز نے کچھ سوچ کر دھنک سے پوچھا جس پر دھنک نے گردن موڑ کر اپنے ساتھ بیٹھی شازیہ کو دیکھا جو اب اُونگھ رہی تھی

"مجھے؟"دھنک کو سمجھ نہیں آیا وہ کس مطلق پوچھ رہا تھا

"ناشتہ وغیرہ؟"یلماز نے بتایا www.kitabnagri.com

"نن نہیں۔۔"بھوک تو اُس کو لگی تھی پر یوں گاڑی میں اُس کو کھانا سہی نہیں لگا تھا تبھی انکار کیا جس پر کچھ دور آتے یلماز نے گاڑی کو بریک لگایا اور باہر نکل گیا۔۔"پانچ منٹ میں جب وہ واپس آیا تو کچھ شاپرز بیک سیٹ پر اُس کے پاس رکھے پھر سیدھا ہو کر سٹیرنگ ویل سنبھالی

"آپ آرام سے کھا سکتی ہو۔۔۔بیک ویو مرر کو اپنے چہرے کی طرف کرتا یلماز بولا۔۔"کیونکہ اب وہ پیچھے کا نظارہ دیکھ نہیں سکتا تھا۔۔"اور شاید وہ جان گیا تھا دھنک کا گریز۔۔"پر دیکھ تو وہ اُن کی طرف پہلے بھی نہیں رہا تھا پر دھنک کا شک دور کرنے کی خاطر اُس نے ایسا کہا

Posted On Kitab Nagri

"شکریہ۔۔نقاب کی پن نکالتی دھنک نے اُس سے کہا پر یلماز نے کوئی جواب نہیں دیا تھا وہ گاڑی ڈرائیو کرنے میں مصروف رہا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

you had to sit with me,

"وہ تینوں فلائٹ میں بیٹھنے لگے تو ساحل کو کسی گوری کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر برینہ تھوڑا پریشان ہوئی

"بری یہ فلائٹ ہے۔۔"ساحل نے مسکرا کر اُس کو دیکھا

"ہم کو پتا یہ فلائٹ ہے۔۔"کوئی گڈی نہیں پر تم کو ہمارے ساتھ بیٹھنا ہے۔۔"مجھ کو ڈر لگتا۔۔"برینہ نے روہانسی ہو کر کہا کیونکہ یہ زندگی میں اُس کا پہلا سفر تھا جو وہ جہاز میں کرنے والی تھی۔

"بری تمہیں اپنے پیارے کزن کے ساتھ بیٹھنا ہے۔۔"ساحل نے مسکراہٹ دبائے کہا تو برینہ نے پلٹ کر دیکھا جہاں افخیم سیٹ پر سر گِرائے آنکھیں موندے ہوئے تھا

"ہم اُس ڈریکولہ کے ساتھ نہیں بیٹھے گا۔۔"ہم کو سہارا کی ضرورت ہے۔۔"تم اُٹھو یا اِس گوری کو اُٹھاؤ۔۔برینہ نے بضد لہجے میں کہا

Sit in your seat

"برینہ اپنی جگہ پر بیٹھو۔"ساحل نے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"نہ نہ مجھ کو ڈر لگتا مجھ کو تمہارے ساتھ بیٹھنا۔۔"تم سمجھ کیوں نہیں رہا۔۔"اپنا سر نفی میں ہلاتی بریںہ اٹل لہجے میں بولی تو گہری سانس بھر کر ساحل نے افخیم کو دیکھا

"افخیم بری کو اپنے ساتھ بیٹھاؤ اور اِس کا خیال کرنا پلین لینڈ کرے گا تو یہ ڈر جائے گی۔۔"ساحل نے سنجیدگی سے افخیم کو دیکھ کر کہا تو وہ اپنی آنکھیں کھولتا بریںہ کو دیکھنے لگا جس کے چہرے کی ہوائیاں اُڑی ہوئی تھی www.kitabnagri.com

"آؤ بیٹھو۔۔افخیم نے اُس کو اپنی سیٹ پر بیٹھنے کہا تو وہ مدد طلب نظروں سے ساحل کو دیکھنے لگی

"میں کیا کر سکتا ہوں؟"ساحل نے کہا تو اپنے دل پر پتھر رکھتی وہ افخیم کے پاس والی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔ www.kitabnagri.com

"آپ کو پتا کہ پلین کریش بھی ہو جاتا ہے۔۔"ماڑا سارا باڈی جل گیا تو کافن (کفن) بھی نصیب نہیں ہو گا۔۔"ایسا نہیں کہ ہم کو موت سے ڈر لگا بلکہ ہم تو اپنے انجام سے خوفزدہ ہیں۔"ویسے پلین کبھی سمندر میں ڈوب جاتا۔"تو کبھی اُس کو فائیر لگ جاتا۔۔"مجھ کو سمجھ نہ آتا ایسے کیوں ہوتا؟"۔۔افخیم کے ساتھ بیٹھتے ہی بریںہ نے بولنا شروع کیا۔۔

"اچھی باتیں منہ سے نکال سکتی ہو۔۔"اُس کی باتوں پر افخیم بس یہی بول پایا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں لَٹکن (لیکن) جب خوف باڈی پر حاوی ہو جائے تو اچھی بات کیسے نکلے گا؟"تم کو خوف نہیں آتا؟"برینہ نے اُس کی طرف چہرہ کر کے کہا

"نہیں۔۔افخیم نے مختصر بتایا www.kitabnagri.com

"تم کوئی کمانڈو ہو؟"برینہ حیرت سے آنکھیں پھیلائے اُس کو دیکھنے لگی

"تم چپ نہیں رہ سکتی؟"افخیم نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"ہو سکتا ہے بلکل ہو سکتا ہے۔۔"تم کو پتا ہم کافی کم باتونی سا ہے۔۔"ابھی ہم اِس لیے بول رہا تا کہ تم کو بوریت نہ ہو۔۔"اور پتا ہے اسکول میں سب ام کو ہمدردی سے دیکھتا۔۔"برینہ نے کہا تو اُس کی آخری بات پر وہ چونک پڑا www.kitabnagri.com

"ہمدردی سے کیوں؟"افخیم نے جاننا چاہا

"اُن کو لگتا کہ میں Dumb ہوں۔۔"کافی خاموش رہتا نہ اِس وجہ سے۔۔"ام بچپن سے مختصر بات کرنا کا عادی ہے۔"فضول بولنا تو ام کو پسند نہیں ہوتا"اور پھر جب ٹیچر نے ایک بار وائیو لینے کا سوچا تو ہر ایک ام کو دیکھ رہا اور سوچتا کے ہمارا کیا ہو گا؟"پر اُس دن ہم نے اپنی خاموشی کا تالا (قفل) توڑا اور اپنا کوئل جیسا آواز پورے کلاس کو سُنایا تو سب شاک میں آگئے۔۔۔"برینہ نے بتایا تو افخیم اُس کو دیکھ کر بس ٹھنڈی سانس بھر تا رہ گیا

"ایک بات پوچھو؟"کچھ سوچ افخیم نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"پانچ پوچھ۔۔"برینہ نے خوشدلی کا مُظاہرہ کیا

"دماغ کو چاٹنے والی یہ ٹوٹی پھوٹی اُردو تمہیں کس نے سیکھائی؟"افخیم نے ضبط سے پوچھا کیونکہ اُس کا سر ابھی سے درد کرنے لگا تھا۔ www.kitabnagri.com

"ساحل کا ایک گرل فرینڈ تھا اُس کو اردو آتا تو ساحل نے اُس کی محبت میں اُردو لرن کی۔۔"پھر اُس کو لرن کرتا دیکھ کر ام نے بھی لرن کیا۔۔"برینہ نے برا مانے بغیر اُس کو تفصیل سے بتایا

"ساحل کی گرل فرینڈ بھی تھی؟"یہ سن کر اُس کو حیرت ہوئی

"ہاں بٹ اُس اسٹوری کا جو دا اینڈ تھا نہ کافی بھیانک تھا۔۔"ساحل نے اِتنا محنت کر کے اُس کے پیار میں اُردو لرن کیا اور وہ کسی ویسٹرن کے ساتھ ویڈنگ کر گئ۔۔"برینہ نے بڑے غمگین لہجے میں بتایا

"انگریزی میں تفصیل سے بتاؤ۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"انگریزی میں کیوں؟"اُردو میں بات کرو۔۔"برینہ نے اُس کو گھور کر کہا

"اگر وہ کسی اور سے پیار کرتا ہے تو منگنی تم سے کیوں کی؟"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا تو برینہ سوچ میں پڑ گئ www.kitabnagri.com

Good question ,but I have no answer .

"کافی سوچ وبچار کے بعد برینہ نے جو کہا اُس پر افخیم اُس کو گھورتا رہ گیا جس نے سوچنے کا انداز تو ایسا بنایا تھا جیسے ابھی وہ ساری بات اُس کو سمجھائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ کسی اور کو چاہتا ہے یہ بات تمہیں ہرٹ نہیں کر رہی؟" افخیم تو اُس پر بس حیران ہو رہا تھا

"سچ بتائے تو ام کو اُن کا لو اسٹوری کا اینڈ بڑا تکلف (تکلیف) دہ لگا لگا۔۔" اگر اچھا اینڈ ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا۔۔" برینہ نے کہا تبھی اُس کو کچھ عجیب محسوس ہوا جبھی اپنی آنکھوں کو زور سے میچتی وہ اپنا ہاتھ افخیم کے ہاتھ کے اُپر رکھ گئ تھی۔۔" اُس کے ناخن افخیم کے ہاتھ کی پشت پر جیسے پیوست ہو چکے تھے اور خود وہ بس اُس کو دیکھ رہا تھا جو ایسے اچانک سے بھیگی بلی بن چکی تھی

"برینہ؟" افخیم نے اُس کو آواز دی www.kitabnagri.com

i feel so scared

آنکھیں کھولو اپنی ڈرنے والی کوئی بات نہیں۔۔۔" افخیم نے سنجیدگی سے کہا تو اُس نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تم نے مجھے بتایا کہ اسکول میں تمہیں سب گونگا سمجھتے تھے تو پھر کیا وائیوا کے علاوہ کبھی تم نے اپنی ٹیچر سے بھی بات نہ کی تھی؟" کبوتر کی طرح اُس کی آنکھوں کو بند ہوتا دیکھ کر افخیم نے پوچھا تو برینہ نے پٹ سے اپنی آنکھوں کو کھولا تھا

"بات ہوتا تھا بہت ہوتا تھا۔۔" پر وہ کیا تھا جو ہم نے نیولی ایڈمیشن لیا تھا نہ زیادہ چلڈرن کو پتا نہیں تھا۔۔" لیکن پھر سب کو پتا چل گیا کہ ہم گونگا نہیں۔۔۔" برینہ فٹ سے اُس کو بتانے لگی تو اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا وہ بس اُس کو دیکھنے لگا جس کا ڈر منٹوں میں غائب ہو گیا تھا اور اب جانے کونسی کونسی باتیں لیکر اُس کا سر کھانے میں لگی ہوئی تھی۔۔" اُس کے دل میں اچانک سے خواہش جاگ اُٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

کہ وہ قاسم خان اور ساحل کو سلیوٹ کرے جنہوں نے اِتنے سال برینہ کو برداشت کیا تھا۔۔"اُس کی اپنی تو جیسے ایک دن میں بس ہوئی تھی۔۔"اسپیشلی اُس کی یونیک اُردو تو اُس کے دماغ میں کسی ہتھوڑے کی طرح لگ رہی تھی

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ایک بات کہوں؟"افخیم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر پہلے اجازت چاہی

"دس بولے ام تمکو بور ہونے نہیں دے گا۔۔۔"برینہ نے کُھلے دل سے اجازت دی

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری اُردو بہت پیاری ہے۔۔"لیکن پلیز تم بولا مت کرو۔۔" افخیم نے اُس کو دیکھ کر جیسے منت کی

"بولا کیوں نہ کروں؟"ام اُردو بولا گا تا کہ ہمارا اُردو اسٹرونگ بنے۔۔" برینہ نے سر جھٹک کر بتایا

"پاکستان میں نظر بہت لگتی ہے۔۔"خوبصورت لڑکیوں کو تو بہت لگتی ہے۔۔"اور مجھے لگ رہا ہے تمہاری کلرفل اُردو کو اور زیادہ لگ جائے اِس سے یہ ہو گا کہ تم گونگی بن جاؤں گی۔۔" افخیم نے بڑی سنجیدگی سے کہا www.kitabnagri.com

"خوبصورت کا مطلب؟"برینہ کی سوئی جیسے ایک بات پر اٹک سی گئ تھی اور افخیم سوچنے لگا اپنا سر وہ کہاں مارے www.kitabnagri.com

"بتائے نہ خوبصورت کا مطلب؟"اُس کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر برینہ نے دوبارہ پوچھا

بیوٹیفل۔۔"اگر کوئی انسان ہمیں اچھا لگتا ہے تو ہم اُس کو خوبصورت بولتے ہیں۔۔"یا کوئی چیز پسند آجائے تو پھر۔۔۔افخیم نے گہری سانس بھر خود پر ضبط کے کڑے پہرے بِٹھائے اُس کو جواب دیا

"یعنی اُم تم کو اچھا لگتا؟"برینہ خوشی سے چہکی

"میں نے کہا تھا وہاں تمہاری کلرفل اُردو کسی کو پسند آسکتی ہے۔۔" افخیم نے بتایا

"کلرفل؟"لیکن ساحل تو بولا اُردو گلابی ہوتا ہے۔۔"برینہ چونک پڑی

"تمہارے ساحل کی بات حرفِ آخر تو نہیں ہے نہ؟" افخیم نے دانت پیسے

"بات تو پوائنٹ کا ہے۔۔"برینہ نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

Posted On Kitab Nagri

"ایک بات بتاؤ تمہیں مذکر مؤنث میں فرق زرا نہیں پتا؟"افخیم نے پوچھا

"وہ کیا ہوتا؟"برینہ جان نہ پائی

"تم نے اسکول میں نہیں سیکھا کیا؟"افخیم نے پوچھا

"تم بتاؤنہ۔۔"برینہ نے اُس کی طرف دیکھ کر کہا

masculine and feminine.

feminineمؤنث جو لڑکیوں کے لیے استعمال ہوتا

" masculineمُذکر جو لڑکوں کے لیے استعمال ہوتا

ہی اور شی کا تو پتا ہے ہو گا کہ شی لڑکیوں کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ہی لڑکوں کے لیے۔۔"جس طرح بوائے کو لڑکا کہا جاتا تو اُس کے آخر میں 'ا" آتا ہے اور جو گرل مطلب لڑکی اُس کے آخر میں "ی" یہ آتا ہے۔۔"توجب لڑکی بات کرتی ہے تو وہ یہ نہیں کہتی کہ میں جارہاہوں۔۔"بلکہ وہ کہتی ہے میں جارہی ہوں۔۔"وہ اپنے لفظوں میں "ی"ایڈ کرتی ہے "ا"بوائے کرتے ہیں۔۔"افخیم نے پہلی بار اِتنی تفصیل سے کسی سے بات کی تھی اور سمجھانے کی کوشش کی تھی ورنہ مختصر بات کرنے کے علاوہ اُس نے کبھی ایسے بات نہ کی کبھی کسی سے

"اچھا۔۔"برینہ بس یہی بول پائی اُس کے پلے کچھ نہ پڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں جیسے میں کہوں میں کھانا کھاتا ہوں۔۔"تم کہو گی میں کھانا کھاتی ہوں۔۔"میں کہوں گا میں جاتا ہوں اور تم کہوں گی میں جاتی ہوں۔۔"میں کہوں گا میں بیٹھتا ہوں۔۔"تم کہو گی میں بیٹھتی ہوں۔۔۔"تمہیں اپنے لفظوں میں "ی" دینا ہے کیونکہ تم لڑکی ہو اور میں لڑکا سمجھ آئی؟"افخیم نے آسان لفظوں میں اُس کو ایسے بتایا جیسے کوئی پرائمری کے شاگرد کو سِکھاتا ہے۔۔"وہ چاہتا بس اُس کی ناقص عقل میں اُس کی بات ایڈ ہو جائے www.kitabnagri.com

"لئکن (لیکن) ڈیڈ بولتی کہ لڑکی لڑکا ایک جیسی ہوتی۔۔"تو تم اُن میں فرق کیوں کر رہی؟"جبکہ لڑکی بھی وہ کر سکتی جو لڑکا کر سکتی سب ایکوئل ہے۔۔۔"برینہ نے اب جو کہا اُس پر افخیم کا دماغ بھک سے اُڑا تھا

"سوری؟"افخیم کو لگا جیسے اُس کے کانوں میں مسئلہ ہو گیا ہے

"کیا سوری؟"تم پہلے مجھے اچھی لگی۔۔"تمہارا پہنا یہ کپڑی بھی اچھی لگی۔۔"پر اب تم بولتی کہ لڑکا لڑکی میں ڈفرنس ہے۔۔"پر لڑکی لڑکا سے کم تو ہرگز نہیں۔۔۔"برینہ نے منہ کے زاویئے بنا کر کہا

"میں اچھی نہیں اچھا۔۔۔"ی"کیوں ایڈ کر رہی ہو؟"افخیم کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ اِس پاگل کا کیا کریں؟"یعنی اِتنے خوبصورت انداز اور آسان طریقے سے اُس کو وہ سمجھا رہا تھا پر ایک برینہ تھی جس کے دماغ میں کچھ اثر نہیں ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا بات ہوئی؟"تم خود بولی کہ میں لڑکی ہوں۔۔"جس کے لاسٹ میں "ی" آتا تو میں جب بات کروں تو "ی" یوز کروں "ا" بوائے لوگ یوز کرتے تو اب تم شاک کیوں ہو رہی؟"میں نے تو فاسٹلی ہر چیز کو میمرائزڈ(ازبر) کرلیا۔۔"برینہ کے منہ بسور کر کہا تو افخیم زچ ہوتا اپنے سر کی پشت زور سے سیٹ پر لگائی شاید اُس کی کبھی اِتنی انرجی ویسٹ ہوئی ہو۔۔"جتنی آج اُس کی برینہ سے بات کرکے ہوئی تھی۔۔"اُس نے خود کو کوسا جب وہ ڈر کر خاموش ہوئی تو کیونکہ اُس کا ڈر بھگانے کے لیے اُس نے بات کو بدل کر اُس کو مُخاطب کیا۔۔"اپنا سر درد کرنے کے لیے؟

"تم کو کیا ہوئی؟"برینہ نے پوچھا جو آنکھیں موندیں بیٹھا تھا

"تم چُپ ہو جاؤ پلیز۔۔"افخیم کا دل چاہا ہاتھ جوڑ کر اُس کو منت کرکے محترمہ بس کر جاؤ۔۔

"تمکو میں پسند آئی۔۔"میری طرف دیکھی میں کتنی پیاری ہے۔۔"برینہ روہانسی ہو کر بولی

"تمہاری ایج کیا ہے؟"افخیم نے چہرہ اُس کی طرف کرکے پوچھا

"لڑکی سے اُس کی ایج نہیں پوچھی جاتی۔۔"پر میں تم کو بتاتی تم نے بڑے پیاری سے پوچھی۔۔"میری ایج جو ہے نہ وہ دو دن بعد بیس سال کی ہو جائے گی۔۔"برینہ نے بتایا

"بیس سال کی ایج میں کونسی لڑکی اِس قدر بیوقوف ہوتی ہے؟"لڑکیاں تو بالغ ہوتے ہی لڑکوں کی نسبت کافی میچیور اور سمجھدار ہوتیں ہیں۔۔"پھر تم کس مٹی کی بنی ہو؟"افخیم خود روہانسا ہو گیا تھا اُس

Posted On Kitab Nagri

کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کرے؟"حیرت کی بات تھی اُس کو فلائٹ میں نیند بھی نہیں آ رہی تھی ورنہ بندہ بات کرنے کے علاوہ کچھ اور کام بھی تو کر سکتا ہے۔ www.kitabnagri.com

"میں ملتانی مٹی سے بنی۔۔۔"ایسا سا حل بولتی وہ بولتی تمہاری مٹی مُلتانی ہے۔۔بریرہ اُس کی جھنجھلاہٹ سے بے نیاز پر جوش لہجے میں بتانے لگی

"دیکھو تم جیسے بات کر رہی تھی نہ بلکل ویسے کرو۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"لیکن تم تو بولی مجھے "ی"یوز کرنا۔۔؟"بریرہ چونک سی گئی۔۔

"میری بات حرفِ آخر تو نہیں۔۔"افخیم اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑے اُس کو بتانے لگا

"بات تو پوائنٹ کا ہے۔۔"بریرہ کو اُس کی سہی لگی۔

You want something?

"ایئر ہوسٹج نے مسکرا کر اُن دونوں کی طرف دیکھا تو ہونٹوں کو گول شیپ دیتی بریرہ اُپر سے نیچے تک اُس کو دیکھنے لگی

Can I get a headache pill?

سر درد کی گولی مل سکتی ہے مجھے؟افخیم نے جواباً پوچھا

"شیور سر۔۔"وہ مسکرا کر بولی

"Bring all the food for me because I am very hungry.

Posted On Kitab Nagri

"بریںہ نے کہا تو وہ مسکرا کر چلی گئ۔۔" جبکہ افخیم اب اُس کے جانے کے بعد اپنا ماتھا مسل رہا تھا

"افیم فلموں اور ڈراموں میں تو خوبصورت نوجوان ایئر ہوسٹج ہوتا لیکن یہاں تو بڈھی بڈھی ایئر پوسٹج ہے ایسا کیوں ؟" بریںہ اُس کے پاس کھسک کر بولی تو افخیم نے لب بھینچ کر اُس کو دیکھا۔۔"جس کو ایئر ہوسٹج سے بھی مسئلہ تھا۔۔" وہ بھی اُس کو نوجوان اور خوبصورت چاہیے تھیں

"کچھ غلط بول دیا؟" اُس کے یوں دیکھنے پر بریںہ کو ایسا لگا

"میرے سر میں درد ہے تم خاموش رہو گی تو مہربانی ہو گی۔۔" افخیم نے کہا تو بریںہ اُس کو دیکھنے لگی جو بلیک شلوار قمیض میں ملبوس تھا اور کندھوں پر گرم شال اوڑھی ہوئی تھی۔

"مجھے ٹھنڈ لگ رہا تم اپنا شال ٹیمپریری طور پر مجھے دے سکتا؟" ویسے بھی تمہارا ڈریس کافی بڑا ہے تمہیں ٹھنڈ نہیں لگتا ہو گا۔۔" بریںہ نے کہا تو وہ آنکھیں کھول کر چونک کر اُس کو دیکھنے لگا۔۔" جو گلابی سلیولیس ٹاپ اور وائٹ گھٹنوں سے تھوڑا نیچے اسکرٹ میں تھی۔۔" اپنا سر نفی میں ہلا کر افخیم نے اپنی شال اُس کے گرد اچھے سے لپیٹی تو وہ مسکرائی

"وہاں زیادہ تر تم دھنک کے ساتھ رہنا۔۔" افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"وہ کون؟" بریںہ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"تمھاری کزن ہے۔۔"اُس کے ساتھ رہو گی تو اچھا اثر پڑے گا۔۔"جیسی وہ ہے ویسی بننے کی کوشش کرنا۔۔۔افخیم نے بتایا www.kitabnagri.com

"وہ تمھارا وائف ہے؟"برینہ نے تکہ لگایا

"بہن جیسی ہے وہ۔۔"افخیم نے گھورا

"اچھا تمھارا اور ساحل کا بہن بھی ہے؟"ہم کو بتاؤ نہ وہاں کے لوگوں کے بارے میں سب کچھ۔۔"ہم کو شوق ہوتا جاننے کا۔۔۔"برینہ نے پرجوش ہو کر اُس سے کہا

"جا کر دیکھ لینا۔۔"مل لینا سب سے۔۔"افخیم کو لگا اب اُس کے دماغ کی بس نس پھٹ جائے گی۔

"تمھارا کوئی گرل فرینڈ ہے؟"برینہ نے معنی خیز مسکراہٹ سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"نہیں۔۔پھاڑ کھانے والا انداز www.kitabnagri.com

"کیوں؟"تمھارا شکل تو قابلِ قبول ہے۔۔"پھر کوئی گرل تم پر فلرٹ کیوں نہ ہوئی؟"برینہ کو بہت افسوس ہوا جبکہ افخیم کی سوئی اِس بار "قابلِ قبول" پر اٹک گئی تھی کیا اُس کی شکل بس قابلِ قبول تھی بس؟

"میں تمھیں قابلِ قبول شکل والا لگتا ہوں؟"افخیم کو یقین نہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ایک نمبر زیادہ دیتا۔۔"تمہارا چہرہ اچھا ہے پر ڈریس کافی عجیب ہے۔۔"شاید یہ وجہ تم پر کوئی لڑکی فلرٹ نہیں ہوا۔۔"ویسے اگر تم ساحل جیسا ڈریسنگ کرے گا نہ تو دس بیس لڑکیاں تمہارے آگے پیچھے ہو گا۔۔"برینہ نے اپنی طرف سے اُس کو مفید مشورہ دیا

"اگر اب تم خاموش رہوں گی تو میں تاعمر تمہارا احسانمند رہوں گا۔۔افخیم نے صبر کا گھونٹ بھر کر اُس سے کہا www.kitabnagri.com

"ہاں ضرور میں تو ویسے بھی کم بولتا۔۔"برینہ نے کہا اور تھوڑا چہرہ دوسری طرف کیا تو دیکھا ساحل کانوں میں ایئرپوڈ ڈالے آنکھیں موندے ہوئے بیٹھا تھا

"آپ کو بوریت سے بچانے کے لیے میں بڑا ٹائیرڈ ہو گیا۔۔۔جمائی لیتے برینہ نے بتایا اور سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔"جس پر نفی میں اپنا سر ہلاتا افخیم اپنے ہاتھ کی پشت کو دیکھنے لگا جہاں خون کی چھوٹی بوندیں چمک رہی تھیں۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"دھنک وہ پٹھان کون تھا جو آج تمہیں چھوڑنے آیا؟"پہلے تو کبھی اُس کو تمہارے ساتھ نہیں دیکھا۔۔"دھنک ہوسٹل میں اپنے روم میں داخل ہوئی تو اُس کی روم میٹ نے اُس سے پوچھا

"وہ میرا چھوٹا لالہ تھا۔۔"اُس کو فاحم کی بات یاد آئی تو بتایا

"لیکن تم تو کہتی تھی کہ تم تین بہنوں کی لاڈلی بہن ہو۔۔۔"اور اب یہ اچانک سے چھوٹا بھائی کہاں سے آگیا؟"وہ حیران ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"کل لالہ نے کہا وہ لوگ مصروف ہیں۔۔"تو میں نے کہا میرے تین بھائی ماشااللہ سے ہیں پھر میں کسی غیر کے ساتھ کیوں جاؤں؟"تو اُنہوں نے کہا اُس کو تم اپنا چوتھا بھائی سمجھ لو۔۔"ویسے وہ اطلس لالہ کا گارڈ تھا۔۔۔"دھنک نے اپنا حجاب اُتارنے کے بعد عبایا اُتارے اُس کو تفصیل سے جواب دیا

"تو وہ تمہارا لالہ نہیں تھا۔۔"اور بیوقوف تم نے اِتنے خوبصورت پٹھان کو اپنا بھائی مان لیا؟"ایسا کون کرتا ہے؟"میں تو مر کر بھی نہ کروں۔۔"وہ اپنے ہاتھ کھڑے کیے بولی

"تمہیں کیسے پتا وہ خوبصورت تھا؟"دھنک بیڈ پر لیٹ کر اُس سے پوچھنے لگی

"میں نے کھڑکی سے اُس کو دیکھا۔۔۔"اور تمہیں کیسے لگا؟"اُس نے اشتیاق سے پوچھا

"پتا نہیں۔۔"دھنک نے لاعلمی سے شانے اُچکائے

"کیا مطلب پتا نہیں؟"وہ اُس کو گھورنے لگی www.kitabnagri.com

"میں نے اُس کو کبھی نہیں دیکھا اِس لیے پتا نہیں کہ وہ کیسا ہے۔۔"دھنک نے بتایا

"تم گاؤں سے شہر اُس کے ساتھ آئی ہوں اور بول رہی ہو کہ پتا نہیں؟"تم نے دیکھا نہیں۔۔"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟"وہ بے یقین تھی

"وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا اور میں نے پیچھلی نشست سنبھالی ہوئی تھی۔۔"میری نگاہیں اپنے ہاتھوں پر تھیں۔۔"میں نے ایک لمحے کے لیے بھی اُس کو نہیں دیکھا۔۔"دھنک نے اُس کی بات کے جواب میں بتایا

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں مانتی۔۔"اُس کو یقین نہیں آیا تھا ابھی تک

"فائزہ پھر میں کیا کر سکتی ہوں؟"دھنک کو کوئی فرق نہیں پڑا

"تم نے اُس کو کیوں نہیں دیکھا؟"فائزہ نے پوچھا

"میں اُس کو کیوں دیکھتی؟"دھنک نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"ایسے ہی دیکھتی کہ تمہارے اطلس لالہ کا گارڈ کیسا ہے؟"اور تمہارا ڈرائیور۔۔"فائزہ نے کہا

"وہ میرا ڈرائیور نہیں تھا۔۔"میں اُس کو اپنا چوتھا بھائی سمجھ کر اُس کی گاڑی میں بیٹھی کیونکہ فاحم لالہ نے بولا تھا۔۔"میں نے اُس کو ڈرائیور نہیں سمجھا کیونکہ وہ میرا ڈرائیور نہیں تھا وہ بس اطلس لالہ گارڈ ہے۔۔"اور اطلس لالہ کو اپنے گارڈ کے لیے ایسے الفاظ پسند نہیں ہوتے۔۔"پتا ہے وہ اُس کو اپنا جگری دوست سمجھتے ہیں۔۔"اطلس لالہ کے ساتھ وہ بچپن سے ہوتے ہیں۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے بتایا

"گارڈ کے پاس گاڑی بھی ہے؟"فائزہ کی سوئی ایک بات پر اٹک گئی تھی

"ڈرائیو وہ کر رہا تھا تو اُس کی ہوگی۔۔"دھنک نے اندازہ لگایا

"یعنی تم نے گاڑی کو بھی نہیں دیکھا؟"کیا بات ہے تمہاری۔۔"میں اِس لوجک کو نہیں مانتی۔۔۔"فائزہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"گاڑی کو دیکھا جب بیٹھنے لگی تھی بلیک رنگ کی تھی۔۔"پر اُس کو نہیں دیکھا۔۔"دھنک نے بتایا

"گاڑی کو دیکھا تو گاڑی والے کو بھی دیکھ لیتی۔۔"فائزہ نے طنزیہ پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"میں لڑکوں کو دیکھوں گی تو ایمان کمزور ہو جائے گا۔۔" دھنک نے بتایا

"لڑکوں کو دیکھنے سے ایمان کہاں سے آ گیا؟" فائزہ نے پوچھا

"جب ہم کچھ دیکھتے ہیں تو اُس کے بارے میں سوچتے ہیں۔۔" ہماری سوچ بھٹک جاتی ہے۔۔" اب تم اپنی مثال لو۔۔" دور سے دیکھ کر اُس کا ذکر لیکر بیٹھ گئ ہو۔۔" یعنی تمہاری سوچ پر وہ قابض ہو گیا ہے۔۔" اور یہ سہی بات تو نہیں ہے۔۔" دھنک نے بتایا تو وہ کچھ پل کے لیے خاموش ہو گئ پھر بولی

"تو یعنی تمہیں لگتا ہے تمہارا ایمان کمزور ہو جائے گا۔۔ کیا تمہارا ایمان اِتنا کمزور ہے"؟

"میں نے ایسا تو نہیں کہا۔۔" دھنک اپنا سر نفی میں ہلا کر بولی

"اگر ایسا ہوتا تو تمہیں ڈر نہ لگتا۔۔" فائزہ نے آرام سے کہا www.kitabnagri.com

"اگر مجھے اپنے ایمان کے مضبوط ہونے کا شک ہوتا تو اپنے آپ کو سو دلیل دے کر میں نظریں اُٹھا کر دیکھتی یہ سوچ کر کہ کون ہے یلماز حیدر ایک بار دیکھوں تو سہی۔۔" ایسا کیا ہے اُس میں جو وہ عام ہو کر بھی سب کے لیے خاص ہے۔۔" پر میں نے ایسا نہیں اور نہ میرے اندر ایسی کوئی خواہش بیدار ہوئی تھی۔۔" دھنک نے کافی سنجیدگی سے کہا

"تمہیں لگتا ہے تمہاری بات پر میں یا کوئی اور آنکھیں بند کر کے یقین کر سکتا ہے؟" چلو میں تو تمہاری دوست ہوں۔۔" پر یار دھنک ایسی باتیں اگر تم نے کسی اور کے ساتھ کی تو تمہاری سوچ ہے وہ کتنا ہنسے گی تم پر۔۔" فائزہ نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے پرواہ نہیں۔۔" آئے ریئلی ڈونٹ کیئر۔۔"جو سچ ہے میں وہ بیان کروں گی۔۔۔" دھنک نے شانے اُچکائے www.kitabnagri.com

"تم لڑکوں کے درمیان پڑھتی ہوں۔۔"اور کہتی ہو میں لڑکوں کو نہیں دیکھتی تو بتاؤ اِس بات پر کون یقین کرے گا بھلا؟" فائزہ کو جیسے اب اُس پر ہنسی آئی تھی

"میں کسی کو یقین دلانا نہیں چاہتی۔۔" مجھے پتا ہے اور میرا ضمیر مطمئن ہے تو بس مجھے کسی اور کی پرواہ نہیں۔۔"اور اب تو خاموش ہو جاؤ۔۔"میں دو گھنٹہ آرام کر کے اُٹھوں گی اور پھر پریزیٹیشن پر کام کرنا ہے۔۔"حویلی میں کتابوں کو کھولتی ہوں تو دادو کہتی سفید کاغذوں کو کالا کرنے کے علاوہ کچھ اور کام بھی کر لیا کرو۔۔۔ دھنک نے سادہ لہجے میں کہا تو فائزہ منہ بناتی خاموش ہو گئ۔۔"اور دھنک بازو آنکھوں پر ٹِکائے آرام سے سو گئ تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀

"واینا یہاں آؤ اور میرا بات سُنو۔۔"نور بیگم نے ڈسٹنگ کرتی واینا کو دیکھ کر اپنی طرف آنے کا کہا تو وہ آس پاس دیکھتی آہستگی سے اُن کی طرف آئی

"تم اِتنا ڈرتا کیوں ہے سب سے؟" نور بیگم تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی تو اُس نے جواب تو نہیں دیا البتہ اُس کی آنکھیں پانی سے بھر گئ تھیں۔۔"ایسا سوال اُس سے کیوں پوچھا جا رہا تھا؟' کیا کوئی انجان تھا وہ ایسی کیوں بن گئ تھی؟

Posted On Kitab Nagri

"ماڑا اب روؤ نہیں میرا بات سُنو۔۔"نور بیگم اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولی تو وہ اپنی آنکھیں صاف کرنے لگی

"تمکو خجستہ یاد ہے جو اکثر یہاں آتا۔۔؟"نور بیگم نے اُس کو دیکھ کر پوچھا تو وہ اپنا سر اثبات میں ہلانے لگی www.kitabnagri.com

"اُس کا جو بیٹا ہے نہ محمود وہ اُس کا لیئے تمہارا ہاتھ مانگنے آیا تھا آج۔۔"نور بیگم نے اُس کو بتایا تو وا ینا خوف زدہ نظروں سے اُن کو دیکھتی اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"تم کو یہاں سے آزاد نہیں ہونا؟"نور بیگم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر پوچھا تو وہ اُن سے الگ ہوتی انگلی کا اشارہ اُن کی طرف کرتی پھر خود کی طرف کیا اور دونوں ہاتھوں کو آپس میں جوڑ دیا نور بیگم اُس کے واری صدقے ہوئے تھی۔۔"لیکن جب اُس نے ایک ہاتھ اپنے گال پر آہستگی سے مارا تو اُن کو افسوس ہوا

)آپ اور میں ساتھ جائے گے پھر۔۔"لوگ مارتے ہیں مجھے(

www.kitabnagri.com

"وا ینا بیٹے پہلے ہمارا تم بات سُنو۔۔"شادی کے بعد لڑکی اکیلے سُسرال جاتا ہے۔۔"جہیز میں بوڑھی دادو کو نہیں لے جاتا۔۔"اور شادی کے بعد تمکو کوئی مار نہیں پائے گا۔۔"تمہارا شوہر پھر اُس پر غصہ کرے گا۔۔"نور بیگم اُس کو سبز باغ دِکھا کر بولی جو وا ینا دیکھنے کے حق میں نہ تھی۔۔" تبھی اُس کو کوئی نہ تو خوشی ہوئی تھی اور نہ دل خوشفہم ہوا تھا۔۔"بس ایک خوف تھا جس نے اُس کو اپنے حصار میں لیا

Posted On Kitab Nagri

ہوا تھا۔۔"اُس کو تو بس یہی لگتا تھا کہ ایزال اور نور بیگم کے علاوہ ہر کوئی اُس کو مارے گا پیٹے گا۔۔اور اُس سے کام کروائے گا۔۔"نا کرنے کی صورت میں اُس کو کھانا نہیں ملے گا

"اِس کرم جلی کو یہ سُنہرے خواب نہ دِکھائے آپ۔۔"اچانک شائستہ بیگم اندر داخل ہو کر کھا جانے والی نظروں سے واینا کو دیکھ کر بولی تو وہ ڈر کر کھڑی ہو گئ تھی۔

"کیا مطلب تمہارا؟"ہمارے واینا کا شادی نہیں ہو گا وہ دولہن نہیں بنے گا؟"نور بیگم نے گھورتی نگاہوں سے اُن کو دیکھا www.kitabnagri.com

"اول تو یہ منحوس ساری عمر اِس گھر کی دہلیز پار نہیں کرے گی۔۔"ویسے بھی شادی سُنت ہے تو میں اپنے بیٹے کاشی سے کروائے گا۔۔"آپ فکر نہ کرو۔۔"شائستہ بیگم نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر بتایا

"گھر کے کاموں کے لیے تم نوکر رکھ لو۔۔"اور تمہارا سوچ ہے جو ہم اپنے بچے کا شادی اُس جاہل کاشی سے کروائے گا۔۔"نور بیگم اُس کی بات سن کر ہتھے سے اُکھڑ گئ

"مورے تم کو کیا لگتا یہ کوئی سینڈریلہ ہے جس کی تلاش میں شہزادہ مارا مارا پھرے گا۔۔شائستہ بیگم اُن کے اعتراض پر طنزیہ لہجے میں بولی

"ماڑا شہزادہ نہ بھی آیا تو کسی فقیر کو اپنے بچے کا ہاتھ دینے سے اچھا ہم اِس کا گلا دبا کر مار ڈالے گا۔۔۔"نور بیگم بھی جواباً طنزیہ ہوئی تو واینا بے یقین نظروں سے اپنی دادو کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"آپ

"جا یہاں سے ہم کو آرام کرنا ہے۔۔"جب دیکھو تب فرعون بن کر گھومتا رہتا سر پر۔۔"شائستہ بیگم اُن کو کچھ کہنے لگی تھی جب نور بیگم اُس کی بات بیچ میں کاٹ کر بولیں تو وہ ایک کٹیلی نظروں سے واپنا کو دیکھتی باہر چلی گئ۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم لوگ ہمارے علاقے میں کر کیا رہے تھے؟"حشمت اللہ خان اپنے سامنے بیٹھے بختاور کو دیکھ کر پوچھنے لگے۔۔"جس کا حال یلماز نے بہت بُرا کیا تھا

"ہم نہیں آیا تھا یہ اطلس خان آیا تھا۔۔""اور اِس کے چمچے نے ہمارا یہ حال کیا ہے۔۔"کیا مارا جیسے دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔"تین دن لگے ہیں ہمکو چلنے پھرنے میں۔۔بختاور اطلس کو خون آشام نظروں سے دیکھ کر اُن کو بتایا تو اطلس خان نے جلانے والی مسکراہٹ سے اُس کو دیکھا۔۔"یلماز کو وہ اچھی طرح سے جانتا تھا جو اُس کی طرف اُٹھتی انگلی تک کو توڑ دیا کرتا تھا تو کیسے ممکن تھا کہ اِس بار کوئی اُس پر فائرنگ کرتا اور وہ آسانی سے اُن کو چھوڑ دیتا

"ماڑا تم نے ہمارے سپوت پر فائرنگ کی تو تمکو کیا لگا کوئی تمکو کہنے والا نہیں ہو گا؟"اب جاؤ یہاں سے دونوں نے اپنا حساب برابر کرلیا ہے۔۔"لیکن اگر ایسا دوبارہ ہوا نہ تو دوسرا ملاقات جرگے میں ہو گا۔۔"حشمت اللہ طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہم نے بس ہوائی فائرنگ کیا تھا لیکن آپ کے آدمی نے ہمارے چہرے کا یہ حشر کیا ہے۔۔چلنے پھِرنے کے قابل نہ چھوڑا ہمارا تو جوڑ جوڑ دُکھ رہا تھا۔۔"ہم کو انصاف چاہیے۔۔"اُس کو بلائے اور کہے کہ ہم سے وہ معافی مانگے۔"خبیث جانے کیا کھاتا ہے۔۔"بختاور اپنی بات پر بضد ہو کر بولا

"وہ شہر گیا ہے۔۔"اگر یہاں ہوتا بھی تو تم سے معافی نہ مانگتا۔۔"بلکہ ایک زور کا تھپڑ مار دیتا۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا جو ڈیرے پر داخل ہوتے فاحم نے بھی سُن لیا تو وہ سِٹی کی دھن بجاتا اُپر سے نیچے بختاور کا جائزہ لینے لگا تو اُس کی شکل دیکھ کر اُس کی ہنسی نکل گئ جس پر مشکل سے اپنی مسکراہٹ دباتا وہ اطلس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔"اور سارا معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگا

"آپ لوگوں نے اُس کو اِتنا چھوٹ کیا دیا ہوا ہے ؟۔۔"بختاور غُصے سے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر بولا

"گھر کے راستے میں کُتا آئے گا تو ظاہر سی بات ہے اُس کو بھاگنے کے لیے یا راستے سے ہٹانے کے لیے گھر کے مالک کو کچھ تو کرنا پڑے گا نہ۔۔"اِس بار اطلس نے لب کُشائی کی تو وہ اپنی جگہ سے اُٹھ گیا

"ابھی تو میں جاتا ہے۔۔"لیکن اِس بار آپ کے بیٹوں نے یا پھر اُس یلماز نے ایسا ویسا کچھ کیا تو مارا نتیجے کے ذمیدار تم سب ہو گا۔۔"دھمکی آمیز لہجے میں کہتا بختاور وہاں سے چلا گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اِس کو کارٹون یلماز نے بنایا تھا؟" بختاور کے جانے کے بعد فاحم نے حیرت سے پوچھا

"تم حویلی میں ٹِکتا کہاں ہے؟" جو تمکو پتا ہو کچھ۔۔" وہ تو شکر ہے جو یلماز ہے ورنہ دُشمن ہمارا سینہ گولیوں سے چھلنی کر جائے اور تم میں سے کسی کو پتا بھی نہ لگے۔۔۔" حشمت اللہ خان جیسے بھرے بیٹھے تھے۔۔" جس پر فاحم نے خود کو کوسا کہ اُس نے پوچھا کیوں

Posted On Kitab Nagri

"لالہ آپ کے ساتھ ہر وقت ہوتے ہیں۔۔"پھر اِس غُصے کا مطلب؟"اطلس نے سنجیدہ نظروں سے اُن کو دیکھا www.kitabnagri.com

"سمیع بس ہمارا بیٹا نہیں۔۔"تم دونوں بھی ہو۔۔"جو شہر میں پائے جاتے ہو۔۔"افخیم خان کی طرح تم دونوں کو بھی شہر کی ہوا لگی ہوئی ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے اُس کو بھی لتاڑا

"معذرت داجی لیکن آپ کو تو پتا ہم وہاں پڑھائی کرتا اُس وجہ سے شہر کی ہوا کھاتا۔۔"فاحم نے اُن کے غُصے کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بتایا

"آج افخیم آمریکا سے آنے والا ہے اُس کو ایئرپورٹ سے لینے تم میں سے کوئی بھی کیوں نہیں گیا؟"حشمت اللہ خان نے بات کو بدل کر پوچھا

"اُس نے کہا تھا وہ اُن دونوں کو لیکر آجائے گا یہی۔۔اطلس نے سنجیدگی سے بتایا

"برینہ خان کو قاسم خان یہاں ہمارے بھروسے پر چھوڑ رہا ہے تو اُس کے پیار میں کوئی کمی پیشی نہ ہو۔۔"ہمارے لیے وہ ویسا ہے جیسا ہمارا بچہ دھنک۔۔"حشمت اللہ خان نے سنجیدگی سے کہا

"سوچ لے آپ کا لاڈلا بچہ خفا ہو جائے گا۔۔"فاحم نے شوخ نظروں سے کہا تو"دھنک کے ذکر پر اُن کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی تھی

"ہمارا دھنک سمجھدار ہے۔۔"وہ فخر سے بولے

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو کبھی کسی کے ساتھ وہ شیئر نہیں کرے گی تو بڑائے مہربانی اپنی بھتیجی پر اُس کے سامنے کم پیار نچھاور کیجیئے گا۔۔"اطلس سنجیدگی سے کہتا اُٹھ کھڑا ہوا

"تمہارے لہجے میں اِتنا تلخ پن کیوں ہے؟"حشمت اللہ خان نے تاسف سے اُس کی چوڑی پشت کو دیکھا۔۔"فاحم جبکہ خاموش تھا www.kitabnagri.com

"میں ایسا ہی ہوں۔۔"اطلس اِتنا بول کر وہاں رُکا نہیں تھا

"آپ اگر اُن کی شادی اُن کی مرضی سے کروا لیتے تو آج اُن کا برتاؤ ایسا نہ ہوتا۔۔"فاحم نے اطلس کے جانے کے بعد حشمت اللہ خان کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"ہم ایک لڑکی کی خاطر دُشمنوں سے ہاتھ نہیں ملا سکتا تھا۔۔"اُنہوں نے بتایا

"گاؤں دشمنوں کا تھا۔۔"ضروری نہیں تھا کہ وہاں بس دشمنوں کا بسیرا ہو۔۔"فاحم نے جواباً کہا

"ہمکو پتا ہے یہ تم کس لیے بول رہا؟"شہر تم پڑھائی کرنے جاتا ہے تو بس پڑھائی کرو۔۔"نین مٹکا کیا تو تمہارا حال بھی وہ ہوگا جو سال پہلے قاسم خان کا ہوا تھا۔۔"ہم تمکو بھی جائیداد سے عاق کر دے گا۔۔حشمت اللہ خان نے جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"داجی ایسا کوئی بات نہیں۔۔"فاحم نے جلدی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ایسا اُردو تم اپنی مورے کے آگے بولا کرو۔۔"ہمارے آگے نہیں۔۔"ہمکو تمہاری ساری چلا کیوں کا پتا ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے اُس کو ٹوک کر کہا تو وہ خجل ہوا

"سوری میری بات کا مطلب ہے کہ ایسی کوئی بات نہیں۔۔"میں تو اُن لڑکوں میں سے ہوں جو ہر آتی جاتی لڑکی کو بہن کی نظر سے دیکھتا ہوں۔۔"فاحم نے معصوم شکل بنا کر کہا

"ماڑا تم ہمارا بات کان کھول کر سُن لو۔۔"حشمت اللہ خان نے انگشت کی اُنگلی اُٹھا کر اُس کو وارن کیا

"آپ فرمائے کانوں کا کیا ہے؟"وہ تو آل ٹائیم اوپن ہوتے۔۔"فاحم نے کہا تو حشمت اللہ خان نے گھورتی نگاہوں سے اُس کو دیکھا www.kitabnagri.com

"ہمیں حویلی جانا چاہیے کیونکہ ہمیں بڑا شوق ہے اپنی آمریکی کزنز کو دیکھنے کا۔۔"اسپیشلی ساحل سے ملنے کا۔۔"سُنا ہے بڑا اٹیٹیوڈ والا بندہ ہے۔۔فاحم اُٹھ کر جلدی سے بولا

"اُن کے استقبال میں کوئی کھوٹ نہیں ہونا چاہیے۔۔"حشمت اللہ خان نے پھر کہا تو اُس نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"وہ تینوں جب ایئرپورٹ آئے تو اُن کے انتظار میں تین گاڑیاں آلریڈی جمع تھیں جو افخیم کے حکم سے تھی۔۔"جن میں ایک گاڑی میں گارڈز تھے۔۔"افخیم نے ساحل اور برینہ کو ایک گاڑی میں بیٹھنے کا کہا اور خود وہ دوسری گاڑی میں آیا کیونکہ مزید وہ برینہ کی باتوں کو سُننے کے حق میں نہیں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم سے افخیم نے لڑائی تو نہیں کی؟" "مطلب کچھ کہا تو نہیں؟" ساحل نے اپنے ساتھ بیٹھی برینہ کو دیکھ کر پوچھا جو چمکتی آنکھوں سے کھڑکی سے باہر دیکھنے میں تھی

"ارے نہیں وہ ڈریکولہ تو بہت اچھا بے بی بن گیا تھا۔۔" "یہ دیکھو اپنا شال بھی ہم کو دیا بس ایک بار کہنے پر۔۔" برینہ نے شال کی طرف اِشارہ کر کے اُس کو بتایا جو اُس نے گاڑی میں بیٹھ کر اُتار لی تھی۔

"اگر وہ یا کوئی اور تمہیں کچھ بھی کہے تو تم نے بھی لحاظ نہیں کرنا۔۔" ساحل نے سنجیدگی سے کہا

"ارے تم بلاوجہ وری کر تا ورنہ ڈیڈ بولا تھا کہ وہاں ہم کو وہی پیار ملے گا۔۔" جو وہ دیتا تھا۔۔" برینہ نے مسکرا کر کہا تو اِس بار ساحل نے اُس سے کوئی بات نہیں کی

"تمہیں بھوک تو نہیں لگ رہی نہ؟" ساحل کو اچانک خیال آیا تو پوچھا

"ہم نے فلائٹ میں افیم کے حصے کا بھی ایٹ کیا تھا۔۔" "اب ہم ہنگری نہیں۔۔" برینہ نے مزے سے بتایا تو ساحل نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا جس کے چہرے پر خوشی کا عنصر صاف نمایاں تھا۔۔" وہ اُن لوگوں کے لیے پر جوش تھی جن سے وہ کبھی نہ تو ملی تھی اور نہ بات کی تھی۔۔" اور نہ ہی اُن کی نیچر کا اندازہ اُس کو تھا۔۔ www.kitabnagri.com

"گاڑی کیوں روک دی؟" اچانک گاڑی رُکنے پر افخیم نے ڈرائیور سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"میں چیک کرتا ہوں صاحب۔۔"ڈرائیور نے بتایا تو افخیم گہری سانس بھرتا کال پر گارڈز سے ساحل اور برینہ کے پیچھے جانے کا کہا۔۔"

گاڑی خراب ہو گئ تھی۔۔"جس کو جان کر افخیم کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے۔۔"ساحل اور برینہ کا جو حُلیہ تھا ایسے میں اگر اُنہوں نے راستے میں گاڑی رُکوا کر کوئی بیوقوفی کرنے کا سوچا تو گاؤں میں سب لوگ اُن کو ایسے دیکھتے جیسے کوئی آٹھواں عجوبہ ہو۔۔"ساحل کی طرف سے تو اُس کو کوئی پرواہ نہ تھی۔۔"پر برینہ نے جس قدر بچوں کے جیسا برتاؤ اختیار کیا ہوا تھا۔۔"ایسے میں اُس کو لگ رہا تھا جیسے یہاں بھی کوئی کانڈ وہ ضرور کر دے گی۔۔

"ساحل

ساحل

وہ دیکھو پی کوک"(Peacock)برینہ کی اچانک مور پر پڑی تو پرجوش لہجے میں ساحل کو مُخاطب کیا

"تو کیا ہوا؟"ساحل کو اُس کا یوں اُچھلنا سمجھ میں نہیں آیا

" آؤ نہ دیکھتے ہیں۔۔"اوو ڈرائیور گاڑی کو روکو ہم کو باہر جانا۔۔"برینہ ساحل کو کہتی آخر میں ڈرائیور کو مُخاطب ہوئی

"گاڑی روکوں۔۔"ساحل نے بھی ڈرائیور سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"صاحب افخیم سر نے کہا تھا گاڑی بس حویلی کے باہر روکنا۔۔"اور وہ آنے والی ہے۔۔"پانچ منٹ کی مساوت پر۔۔"ڈرائیور نے ساحل کی بات پر کہا www.kitabnagri.com

"ہاں تو ہم پانچ منٹ واکنگ کر کے جائے گا۔۔"ہم معذور تھوڑئی ہے کیوں ساحل؟"برینہ نے آخر میں ساحل سے تائید چاہی

"بلکل۔۔"ساحل نے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔

"پر

"تم گاڑی روکو۔۔۔"ہم تمہارے افخیم سر کے غلام نہیں۔۔"ڈرائیور کچھ کہنے لگا تھا جب ساحل اُس کی بات بیچ میں کاٹ کر بولا تو ناچار ڈرائیور نے گاڑی کو روکی تو پیچھے ایک اور گاڑی بھی رُک گئ تھی۔ جبکہ برینہ خوشی سے اُچھلتی گاڑی سے باہر آئی۔۔"افخیم کی شال کو وہ گاڑی کے اندر ہی بھول چکی تھی۔۔"اور ابھی وہ مور کی تلاش میں جاتی اُس سے پہلے اکا دُکا لوگ آتے جاتے اُن کو دیکھ کر کانوں کو ہاتھ لگانے لگے تو برینہ کو سمجھ نہیں آیا کہ یہ لوگ ایسا کیوں کر رہے تھے۔۔؟

"ساحل۔۔"برینہ نے بیحد آہستگی سے"ساحل کو آواز دی جو کبھی اپنے کف فولڈ کر رہا تھا تو کبھی اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا

"جاؤنہ اپنے پی کوک کے پاس۔۔"ساحل کو اُس کا رُکنا سمجھ نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

"تم نہائے نہیں کیا؟" برینہ کے اچانک پوچھے جانے سوال پر ساحل جو اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا اُس کو گھورنے لگا

"میں روز نہاتا ہوں۔۔" پر لگتا ہے تم سالوں سے نہیں نہائی۔۔" ساحل نے پل بھر میں حساب بے باک کیا www.kitabnagri.com

Why were these people looking at us like that?

برینہ نے اُس کا دھیان اُن لوگوں پر کروایا جو آپس میں چہ میگوئیاں کرتے سر تا پیر اُن دونوں کو دیکھنے میں لگے تھے

"خوبصورت لوگوں کو ایسے ہی دیکھا جاتا ہے۔۔" ساحل نے بتایا۔۔" لیکن برینہ کی نظر دو لڑکیوں پر تھیں جو آپس میں کھسر پھسر کرتیں اُن دونوں کو دیکھ کر ہنس رہی تھیں۔" دونوں میں سے ایک کا چہرہ آدھا ڈوپٹے کے حالے میں چُھپا ہوا تھا۔۔" اُن کی آواز آہستہ نہ تھی پر پشتو میں بات کرنے کی وجہ سے وہ جان نہ پائی

"ہمیں معاملہ کوئی اور لگ رہا۔۔" برینہ نے بتایا

"کہی یہ پشتو ہمیں گالیاں تو نہیں دے رہے؟" ساحل اپنی ٹھوری پر ہاتھ رکھتا پر سوچ لہجے میں بولا

"اگر ایسا ہے تو ہم بھی انگریزی میں abuse دے گا۔۔" اور تم چھوٹا چھوٹا باتوں پر اپنا دل ویک نہ بنالیا کرو۔۔" تم مرد ہو مرد۔۔" برینہ نے گردن اکڑا کر کہا تبھی اچانک کسی نے اُس کے اطراف شال

Posted On Kitab Nagri

اُوڑھائی تو وہ چونک پڑی پھر گردن ترچھی کر کے دیکھا تو افخیم سخت ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔"اچانک اُس کو آتا دیکھ کر اور حرکت پر برہنہ کچھ حیران ہوئی تھی۔"اور دوسری طرف ساحل کو محسوس ہوا جیسے افخیم کے آتے وہاں موجود مرد آہستہ آہستہ سر جُھکا کر جانے لگے تھے۔۔"جبکہ وہ لڑکیاں ابھی تم کھڑیں تھیں www.kitabnagri.com

"یہ تم دونوں کا آمریکا نہیں ہے۔۔"جہاں تم دونوں اِس حُلیے میں منہ اُٹھا کر کیسے بھی باہر نکل سکتے ہو۔"اب آؤ میرے پیچھے پیدل چلوں گے تو عقل ٹھکانے آئے گی۔۔ افخیم سخت نگاہوں سے اُن کو دیکھ کر کہتا وہاں سے جانے لگا تو ساحل نے گہری نگاہوں سے اُس کی چوڑی پشت کو دیکھا۔"اور ابھی وہ اُس کے پیچھے جانے والا تھا جب اُس کے کانوں میں ایک لڑکی کی آواز پڑی

داسوازیدلے الویقیناً دا امریکی دے

(یہ چھلا ہوا آلو یقیناً آمریکن ہو گا)۔۔"ساحل جو افخیم کے پیچھے جانے والا تھا۔۔"لڑکی کی آواز پر وہ چل کر اُن دونوں کے پاس آیا تو وہ آپس میں کھی کھی کرتی اُس کو دیکھ کر خاموش ہو گئ تھیں"

"ماہ بدولت کو ساحل خان کہا جاتا ہے۔۔"اور آپ دونوں چوزیاں یقیناً میری شانِ میں گُستاخی کرنے میں مصروف ہو؟"ساحل تنقیدی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو ایک بھوری آنکھوں والی نے اپنے ساتھ کھڑی لڑکی سے پشتو میں کچھ کہا

اؤلاک مالا پختوں رازی

Posted On Kitab Nagri

"ساحل اُن کی طرف مزید قدم بڑھاتا ہاتھ اُن کی طرف کرتا اپنے بالوں میں پھیر گیا تو اُس کی بات اور لہجے میں اُن دونوں لڑکیوں کے چہرے کی رنگت اُڑی تھی۔۔"جن سے محفوظ ہوتا ساحل اپنے کالر جھاڑ کر چلا گیا تھا۔۔"اِس چیز سے بے نیاز کہ برینہ ابھی وہاں موجود ہے

"عبیر اب ہماری خیر نہیں۔۔"وہاں موجود ایک لڑکی نے انگلی دانتوں تلے دبائے کھڑی عبیر سے کہا

"مریم مجھے کیا پتا تھا کہ اُس سفید کبوتر کو پشتو آتی ہے۔۔"وہ آمریکا سا آیا ہوا ہے۔"عبیر بھی روہانسی ہوئی www.kitabnagri.com

"اگر اُس نے حویلی میں بتایا تو؟"مریم کسی خدشے کے تحت بولی

"ایسے کیسے وہ کونسا ہمکو جانتا؟"عبیر نے اُس سے زیادہ خود کو تسلی کروائی

"یار وہ اِتنا چلاک نکلے گا اندازہ نہیں تھا۔۔"جس طرح انجان بن کر کھڑا تھا ایسے میں لگا تھا ہم پشتو میں جو بھی بولے گے اُس کی عقل میں کچھ نہیں آئے گا۔۔مریم نے کہا

"میں تو شہر چلی جائے گی۔۔"تم اپنا سوچو۔۔"عبیر نے مزے سے کہا

"ہونہہ اُس کی شان میں قصیدے تم کررہی تھی۔۔"میں نہیں خیر تم تو اپنے لالہ کی وجہ سے بچ نکلوں گی۔۔"بس میرا سامنا اُس سے نہ ہو۔۔"مریم نے کہا تو عبیر اُس کی اُڑی رنگت دیکھ کر قہقہقہ لگانے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ہم کو دیکھ کر سمائلنگ کیوں کر رہا میں کوئی جوکر ہوں؟" برینہ شال کو سنبھالتی فاحم کو دیکھ کر پوچھنے لگی جو اطلس کے ساتھ آتا رش دیکھ کر اپنی گاڑی کو روک گیا تھا

You didn't recognize me.

"فاحم اُس کو دیکھ کر ہلکی مسکراہٹ سے بولا

"اپنا دانت اندر کرو۔۔" میں کوئی جوکر نہیں۔۔ برینہ نے ناک سیکڑ کر کہا تبھی وہاں اطلس آیا

"لالہ یہ ہے جو آمریکا سے آئی ہے۔۔" اطلس کو دیکھ کر فاحم نے پشتو میں اُس کو بتایا تو وہ اَستَغفِرُاللّٰہ پڑھ کر چلا گیا تو برینہ گھورتی نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگی جو آگے جاکر رُک گیا تھا۔

"تم نے اُس کو کیا بولا تھا اور وہ کیا بڑبڑایا تھا؟" برینہ نے فاحم کو مشکوک نگاہوں سے دیکھا

We are cousins, and my name is Faham Hashmatullah Khan and you?

"فاحم نے مسکرا کر ہاتھ اُس کی طرف بڑھایا تو برینہ کی آنکھوں میں چمک آئی تھی

"ہمارا نام برینہ ہے۔۔" برینہ نے خوش ہو کر اُس کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر بتایا

"اچھا کسی اور کا نام بھی برینہ ہے؟" فاحم حیران ہوا

"نہیں جسٹ ہمارا نام برینہ قاسم خان ہے۔۔" برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا

"نہیں میرا نام فاحم خان ہے۔۔" برینہ تو لڑکیوں والا نام ہے۔۔" فاحم کو لگا شاید اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ماڑاونلی مائے نیم برینہ قاسم خان۔۔"برینہ نے ہاتھ سر پہ مار کر بتایا تو وہ اب سمجھا۔

"اچھا سوری تمہارے "ہم" نے اُلجھن میں ڈال دیا تھا۔۔"فاحم کو اپنی کم عقلی پر ہنسی آئی

"تمکو پتا ہے ہم بہت خوش ہو رہا یہاں آکر۔۔"برینہ نے چہک کر بتایا تو فاحم کی مسکراہٹ ہونٹوں سے پل بھر میں غائب ہوئی تھی۔۔"وہ حیرت سے برینہ کو دیکھنے لگا

"تم لڑکی ہو نہ؟"فاحم نے ایک بے تکہ سا سوال کیا

آ بیسلی۔۔"اور دیکھو افیم اور ساحل ہم کو چھوڑ کر لیو کر گیا۔۔"تمکو یاد ہے نہ اپنا مینشن(حویلی)؟"برینہ نے پوچھا تو فاحم اپنے ہونٹوں پر زبان پھیرتا کنفیوز سا ہو گیا

"افیم؟"فاحم زیرِ لب بڑبڑایا

"ہاں افیم جو ہمکو لینے آیا تھا آمریکا سے یہاں؟"برینہ نے بتایا تو اِس بار فاحم نے اُس کو گھورا

افیم نہیں افخیم خان ہے وہ۔۔"افیم تو کسی نشہ آور چیز کا نام ہے۔۔"فاحم نے بتایا

"ہاں تو وہ ہم بھی افیم بولا۔۔"برینہ منہ بسور کر بولی

"تمہاری زبان کا مسئلہ ہے یا کانوں کا؟"فاحم کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا ری ایکٹ کرے

مطلب؟"برینہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"اُردو کا مسئلہ ہے۔۔"فاحم جیسے ساری بات سمجھ گیا

"تم کیا بولا؟"برینہ کو سمجھ نہیں آیا کیونکہ اُس کی آواز قدرے دھیمی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تمکو اُردو نہیں آتی؟" فاحم نے اُس کی بات جیسے سُنی نہیں

"ہمکو اُردو آتا ہے۔۔" برینہ نے بتایا

"تمہارا اُردو تو ماڑا پشتو سے زیادہ مشکل ہے۔۔" فاحم نے اُس کو دیکھ کر اپنی بیئرڈ پر ہاتھ پھیر کر بتایا

"ایکسپلین پلیز؟" برینہ نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

میرا بڑا خواہش تھا کہ کوئی یہاں ہو جس سے ہم انگریزی میں بات کر پائے تو اچھا نہیں کہ ہم اور تم اُردو کو بائے بول کر انگریزی میں بات کرے؟" یہ گاؤں ہے نہ یہاں کے لوگوں کو انگریزی کی سمجھ نہیں بس پشتو آتی ہے۔۔" اور میں انگلش میں ماسٹرز کر رہا ہوں تو اگر تم ایسا کروں گی تو میری بڑی مدد ہو جائے گی۔۔" فاحم نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے برینہ کو دیکھ کر کہا

"آہو بلکل سیم سیم ہماری بھی ایسا خواہش تھا کہ وہاں آمریکا میں ہم سے اُردو میں بات کرے۔۔" کوئی لیکن ساحل یا ڈیڈ نے کبھی اُردو میں بات نہ کیا تھوڑا بہت تب کیا جب ایفم آیا تھا۔۔" ہم دونوں ایسا کرتا کہ ون ڈے انگلش میں ٹاکنگ کرتا اور سیکنڈ ڈے اُردو میں۔۔" ایسا میں تمہارا انگلش اور ماڑا ہمارا اُردو مجبوط (مضبوط) ہو جائے گا۔۔" برینہ نے پرجوش لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا

"اگر ون ڈے تمہارا اُردو سن کر ہم فوت ہو گیا تو؟" فاحم نے اپنا خشک پڑتا گلا تر کیے کہا

"فوت کا مطلب؟" برینہ نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ دیکھو اطلس لالہ تمہیں بلا رہے ہیں۔۔" فاحم نے اپنی جان خُلاصی کرنے کی خاطر اطلس کی طرف اِشارہ کر کے بتایا۔۔ "وہ تو کب سے اُس کی یونیک اسٹائل اُردو سُن رہا تھا تبھی خیال آیا کہ اِس شرف سے اطلس کیوں بچے؟

"ہم اُس مجلس (اطلس) کے پاس نہیں جائے گا وہ تو افیم سے زیادہ والا ڈریکولا ہے۔۔ "ہم کو ایسے دیکھتا جیسا سالن نگل جائے گا۔۔ "بریںنہ نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر کہا تو لفظ "مجلس" پر فاحم کو غش طاری ہونے لگا تھا لیکن جلدی اُس نے خود کو قابو میں کیا

"یو مین سالم نگل جائے گا؟" فاحم نے پوچھا

"ہاں وہی سالن نگل جائے گا۔۔ "بریںنہ نے اپنی طرف سے ایک تصیح کی تھی

"تم افیم کے ساتھ آئی؟" "افیم بولتے ہوئے فاحم کو ہنسی آئی تھی۔

"اور پلیز تم مجلس کو مت بتانا کہ میں اُس کے بارے میں کیا سوچتا؟" ورنہ وہ اور افیم مل کر ہمارا ہیڈ پین کر ڈالے گا۔۔ "بریںنہ نے کہا تو وہ متعجب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"ہیڈ پین؟" فاحم کو سمجھ نہیں آیا

"اُردو میں کہاوت ہوتا ہے نہ وہ۔۔ "بریںنہ نے بتایا تو فاحم کے دماغ میں کچھ کلک ہوا

"تمہارا مطلب سر قلم ڈالے گا؟" فاحم اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا تو بریںنہ نے روز شور سے اپنا سر اثبات میں ہلایا تو فاحم اُس کو دیکھتا رہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ویسے مجھ کو تم بات بتاؤ تمکو یہ یونیک قسم کا اُردو کس نے سِکھایا؟"یعنی آمریکا میں ایسے استاذہ ابھی زندہ ہیں جو اُردو کی ٹانگیں توڑتے ؟" آخری لائن فاحم نے بہت آہستگی میں کہی تھی

"دراصل نہ ساحل کو ایک اُردو بولنے والی سے پیار ہو گیا۔۔"اور تمکو پتا؟"اُس کے لیے ساحل نے اُردو لرن کیا اور

"اچھا اچھا میں سمجھ گیا زیادہ ڈیٹیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔۔بریںنہ نے جو کہانی افخیم کو بتائی وہ فاحم کو بتانے لگی تھی کہ اُس نے اِشارے سے روک لیا

"لیکن ہم کو سارا بات رفصیل (تفصیل) سے بتانا اچھا لگتا۔۔" بریںنہ نے روہانسی ہو کر بتایا

"لیکن ہم کو مختصر بات سُننا پسند ہو تا ہے۔۔"تمہارا اُردو بڑا ابھاری ہے جس کو ہمارے نازک کانوں میں بج کر اُن سے خون نکل رہا ہے۔۔"ایسا لگتا یا تو ہم سُننے کی صلاحیت سے مفلوج ہو گا یا پھر پاگل خانے ایڈمٹ ہو گا۔۔"فاحم نے کہا تو بریںنہ کا منہ پورا کُھلا کا کُھلا رہ گیا

"ساحل

ساحل

ہمارا بات سُنو تم یہاں ہمارا کوئی رسپیکٹ نہیں کر رہا۔۔"ہم واپس جائے گا۔۔"فاحم کو دیکھتی بریںنہ اُونچی آواز میں ساحل کو پُکارنے لگی تو سٹپٹا کر فاحم نے اپنا سر نفی میں ہلایا جب پر پاؤں پٹخ کر بریںنہ وہاں سے جانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ارے سُنو تو

"تمہیں رستہ کونسا معلوم ہے؟

اُردو میڈیم

کیا نام ہے تمہارا؟"بریرہ حریرہ جدیدہ مجیدہ او نہیں سوری برینہ۔۔"بات تو سُنو۔۔فاحم گڑبڑاتا اُوٹ پٹانگ نام لیتا جلدی سے اُس کے پیچھے گیا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

کیا ہوا ہے چیخ کیوں رہے ہو؟"اطلس جو اپنے دھیان میں کھڑا تھا۔۔"فاحم کو یوں اُونچی آواز میں بات کرتا دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھا

"لالہ وہ آمریکی کزن ناراض ہو گئ ہے۔۔"وہ دیکھو وہاں جا رہی ہے۔۔"رستہ بھی اُس کو نہیں پتا۔۔"فاحم نے بتایا تو اطلس نے اُس کے اِشارے کا تعاقب کیا

"بھاگ کر جانے سے اچھا ہے گاڑی میں بیٹھ کر اُس کے پاس جاؤ۔۔"اور حویلی چھوڑو۔۔"وہاں سب اِن کے منتظر ہیں۔۔"اطلس نے اُس کو دیکھ کر کہا تو فاحم نے سر کو جنبش دی

❀❀❀❀❀❀❀❀

"یہاں کھڑی کیا کر رہی ہو؟"جاؤ جا کر ہلدی کا دودھ بنا کر لاؤ۔۔"وہ اپنا سب گھر والوں کے کپڑے اُٹھاتی اُن کو دھونے کا اِرادہ کرتی جانے لگی تھی۔۔"جب شائستہ بیگم اُس کے سر پہ نازل ہوتی بولی۔"تو وہ کپڑوں کی طرف اِشارہ کرنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

" پھینکو اِس کو یہی جو کہا ہے وہ کرو۔۔"میرا بیٹا زخم سے چور ہے اور تم منحوس کو اپنی بکواس کی پڑی ہے۔۔"اُس کے ہاتھوں سے سارے کپڑوں کو کھینچ کر دور کرتی وہ نفرت سے بولی تو واینا کا پورا وجود خوف کی وجہ سے کانپنے لگا تھا۔۔"لیکن جلدی خود کو سنبھالتی وہ وہاں سے کچن کی طرف بھاگی تو نخوت سے اپنا سر جھٹکتی شائستہ بیگم لاؤنج میں آئی

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"مورے آج تو آر یا پار ہو گا۔۔"بختاور شائستہ بیگم کو آتا دیکھ کر بولا

"کی مطلب ہے تمہارا؟"شائستہ بیگم نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"حشمت اللہ خان کا کوئی ایک بیٹا قبر میں ضرور دفن کرے گا ہم۔۔"بختاور نفرت کی آگ میں جل کر بولا

"تمہارا دماغ خراب تو نہیں ہوا؟"اگر تم مارے گا تو تمکو کیا لگتا؟"اُن لوگوں نے ہاتھوں میں چوڑیاں پہنی ہوئیں ہیں؟"شائستہ بیگم طنزیہ لہجے میں بولی

"ہم کچھ نہیں جانتا۔۔"لیکن مجھ کو اپنی بے عزتی کا بدلا لینا ہے۔۔"بختاور ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچ کر بولا

"لالہ اُس کی تم فکر نہ کرو۔۔"ہم تمہارا ساتھ دے گا۔۔"کاشی نے اُس کی بات کے جواب میں بولا

"اپنا بھائی کو ایسی پٹیاں پڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"بختاور کا حال ویسے بھی اُن کے گارڈ نے کیا تھا تو مار کُٹائی بھی اُس سے کرو۔۔"شائستہ بیگم نے دونوں کو باز رکھنے کی کوشش کی

"گارڈ کو مار بھی گِرائے گے تو کچھ حاصل نہیں ہو گا۔۔"ویسے بھی جیسا حال لالہ کا کیا ہے اُس بد بخت نے ہم اُس کے سامنے نہیں جائے گا۔۔"کاشی اپنے ہاتھ کھڑے کیے بولا

Posted On Kitab Nagri

"یلماز حیدر سے بعد میں نپٹ لے گا ہم۔۔"لیکن ابھی کسی اور کا خون بہائے گا۔۔"بختاور گہری سوچ میں ڈوب کر بولا

"پھر دیر نہ لگایئے گا۔۔"سُنا ہے حویلی میں کوئی ساحل خان بھی آیا ہے اور قاسم خان کا بیٹی بھی۔۔کاشی نے جواباً کہا تو وہ تاسف سے اُن دونوں کو دیکھتی رہ گئ

❀❀❀❀❀❀❀

"تمہاری مدد ایک شخص کر سکتا ہے۔۔"ماہ نور نے پریشان بیٹھی ایزال کو دیکھ کر کہا

"کون کر سکتا ہے؟"ایزال نے متجسس ہو کر پوچھا

"تمہیں اپنی بہن کی شادی کروانی ہے نہ؟"ماہ نور نے پوچھا

"ہاں میں مزید اُس کو ایسی زندگی گُزارتا ہوا نہیں دیکھ سکتی۔۔"ایزال نے بتایا

"چلو پھر سہی ہے۔۔"ابھی وہ یونی نہیں آتا کیونکہ اُس کی کلاسس نہیں ہوتی لیکن جب وہ آئے گا تو میں تمہاری ملاقات اُس سے کرواؤں گی۔۔"پھر تم تحمل کے ساتھ ہر بات کلیئر لی اُس کو بتانا۔۔"ماہ نور نے کہا تو اِس بار اُس کی آنکھوں میں اُلجھن در آئی

"لڑکا اچھا ہے نہ؟"اور کون ہے جس کو میں نہیں جانتی۔۔۔ایزال نے جاننا چاہا

"ایک سال سینئر ہیں۔۔"تم نے دیکھا ہو گا۔۔"ماہ نور نے بتایا

"نام بتاؤ کیا پتا یاد آجائے۔۔"ایسے تو یونیورسٹی میں تو بہت سارے لڑکے ہیں۔۔"اور میں کسی سے بھی تو نہیں شادی کروا سکتی نہ اپنی بہن کی۔۔"ایزال نے اُلجھن بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو یار تم نے خود کہا تھا کہ تمہیں یونیورسٹی میں سے کسی ایک لڑکے کا انتخاب کرنا ہے۔۔"کیونکہ تم اپنی بہن کی شادی ایک ایجوکیٹڈ بندے سے کروانا چاہتی ہے تو بس مجھ پر یقین رکھو۔۔"تم اُس شخص کو دیکھو گی تو خود ہی حامی بھر لوں گی۔۔"ماہ نور نے اُس کو پر سکون کرنے کی خاطر کہا

"میرے حامی بھرنے سے کیا ہو گا؟"اُس بندے کا حامی بھرنا بھی تو ضروری ہے نہ۔۔"ایزال نے گہری سانس بھر کر کہا

"اُس کو بھی راضی کر لیا جائے گا۔۔"تم پریشان نہ ہو بس اچھے کی اُمید لگاؤ۔۔"ماہ نور نے کہا

"اچھے کی اُمید ہے تبھی تو کوشش کر رہی ہوں۔۔"ایزال نے بتایا تو وہ مسکرائی

❀❀❀❀❀❀❀

"ماشااللہ چاند کا ٹکرا ہو تم دونوں۔۔"حلیمہ بیگم ساحل اور برینہ کے واری صدقے ہوئیں

"ہم برینہ قاسم خان اور آپ کا نام کیا ہے؟"مجھ کو بتایا تھا ڈیڈ نے آپ سب کا بارے میں لیکن میں بھول گیا ہوں۔۔"برینہ نے پرجوش لہجے میں کہا تو حویلی کی خاتون اُس کا منہ تکنے گی۔۔"ساحل جبکہ آس پاس دیکھنے میں محو تھا

"آپ کو شاید میرا بات سمجھ میں نہیں آیا۔۔"دراصل میرا پراؤنیشن Pronunciation غلط ہے۔۔"مجھ کو مشکل لگتا تھوڑا اُردو۔۔"اُن کو خاموش دیکھ کر برینہ نے بتایا

"کیا کہا؟"رخشندہ بیگم نے کان اُس کی طرف کیا

"اِس کا مطلب تلفظ۔۔ساحل نے پہلی بار لب کُشائی

Posted On Kitab Nagri

"ماشاءاللہ ماشاءاللہ تم بہت اچھا بولتا۔۔"اور ساحل تم توں ماڑا پورا فخیم خان کا کاپی ہے۔۔"رخشندہ بیگم دونوں کو دیکھ کر بولی

"ویسے آپ کو میں کیا بولوں؟"آپ میرا گرینڈ مدر ہو؟"برینہ نے رخشندہ بیگم کو دیکھ کر سوال کیا

"میں تمہارے داجی کی مورے ہوں۔۔"تم مجھ کو دادو بول سکتی ہو۔۔"اور یہ تمہاری چچیاں ہیں۔۔"جن کو تم مورے بول سکتا ہے۔۔"رخشندہ بیگم اُس کا ماتھا چوم کر بولی

"کون داجی؟"برینہ ناسمجھی سے اُن کو دیکھنے لگی

"یہ انکل کی بات کررہے۔۔"ساحل نے بتایا

"اوو تو میں بھی وہ بولا آپ اُن کی مدر ہیں تو میرا گرینڈ مدر ہوا۔۔"ویسے باقی سب کہاں ہیں؟"ڈیڈ تو بولا تھا کہ یہاں میرے بہت سارے کزنز ہوگے۔۔"برینہ ہال میں نظریں ڈوراکر پوچھنے لگی

"تمہارا بڑا داجی رات کو آئے گا۔۔"تم اُس سے مل لینا۔۔"سمیع گاؤں سے باہر گیا ہوا ہے اور اطلس اپنے ایڈے پر ہوتا ہے۔۔"لیکن رات کے کھانے کے وقت وہ دسترخواں میں ہوگا تم اُس کو بھی سلام کرنا اور فاحم سے بھی مل لینا۔۔"دھنک جبکہ اپنا پڑھائی کی وجہ سے شہر گیا ہوا ہے۔۔"میں تمہاری کال پر بات کروالوں گی اُس سے۔۔"حلیمہ بیگم نے اِس بار اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

" مجلس اچھا نہیں۔۔"اور وہ ماہم تو بلکل بھی نہیں اچھا۔۔"وہ بھی بیڈ پر سن ہے۔۔"باقی ماڑا ہم ملنگ سے ضرور ملوں گا۔۔"جب وہ آئے گا تو۔۔"برینہ نے چہک کر بتایا تو اُن سب کی شکل دیکھنے لائق ہوئی تھی

"دیکھو برینہ یہاں مجلس نہیں ہوتا۔۔"اور ماہم نام کی کوئی لڑکی بھی نہیں ہوئی میرا تین ماہ کا بیٹا ہے جس کا نام ارحم ہے۔۔"اور دھنک جو ہے وہ دھنک ہے اُس کو دوبارہ ملنگ نہ بولنا وہ غُصہ کی بڑی تیز ہے تم پر بھی غُصہ ہو گی۔۔"البتہ فاحم کو جو چاہے بولو وہ چھوٹی چھوٹی باتوں کو ہوا میں اُڑا دیتا ہے۔۔"سعدیہ نے رسانیت سے اُس کو سمجھا کر کہا

"لیکن ہم بھی مجلس بولا۔۔"اب جو جس کا نام ہے ہم وہ بولے گا نہ۔۔"برینہ نے اُلجھن آمیز نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اے ٹی ایل آئے ایس کیا ہوا؟"ساحل نے اسپیل پڑھ کر برینہ سے پوچھا

"اطلس؟"برینہ نے اپنے انگریزی لب و لہجے میں کہا تو ساحل مسکرایا

"ڈی ایش اے این اے کے کیا ہوا؟"ساحل نے دوسرا پوچھا

"دھنک؟"برینہ پرجوش ہوئی باقی سب بس اُن دونوں کو دیکھ رہے تھے

"یہ نام ہے تمہارے کزنز کا۔۔"ساحل نے کہا تو اُس نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

Posted On Kitab Nagri

"آؤ ہم تمکو اپنا کمرہ دِکھاتا ہے تم تھکی ہوئی ہو گی نہ؟"سعدیہ کی ماں زلیخہ نے کہا

"ہمارا کمرہ؟"برینہ کو حیرت ہوئی

"ہاں تمہارا اور ساحل بیٹا تم یہاں کیوں کھڑا ہے تمکو تو مردان خانے میں ہونا چاہیے تھا۔۔"حلیمہ بیگم بیزار کھڑے ساحل کو دیکھ کر بولی۔۔"جو جب سے آیا تھا ایک بار بھی اپنے والدین کے مطلق پوچھنا گوارا نہ کیا تھا

مردان خانہ؟"ساحل کو سمجھ نہ آیا

"جہاں تمہارا لالہ افخیم خان ہے وہاں۔۔"تم جاؤ وہ تمکو سب کچھ سمجھا دے گا۔۔"رخشندہ بیگم نے مسکرا کر کہا

"میں شازیہ سے کہتی وہ تم کو رستہ دِکھائے گا۔۔"سعدیہ نے کہا تو برینہ نے ساحل کا ہاتھ پکڑ لیا

"یہ بھی تھک گیا ہے۔۔"اور یہ بھی یہی ہو گا نہ؟"برینہ نے فکر مندی سے پوچھا

"بسم اللہ بیٹے یہی ہو گا۔۔"لیکن اپنے والدین سے بھی تو ملے گا نہ۔۔"زلیخہ بیگم نے کہا

پر

"میں یہی ہوں۔۔"تم پریشان نہ ہو۔۔"جہاں تمہارا کمرہ ہے وہاں جا کر ریسٹ کرو۔۔۔برینہ کچھ کہنے لگی تھی۔"جب ساحل بیچ میں اُس کی بات کاٹ کر بولا تو وہ محض سر کو اثبات میں ہلا پائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آؤ تم۔۔" حلیمہ بیگم نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر کہا تو برینہ اُن کے ساتھ جانے لگی۔۔"اُپر آ کر حلیمہ بیگم اُس سے باتیں کرتیں چل رہی تھیں۔۔"جب ایک جگہ برینہ رُک سی گئ تھی۔۔"اُس کی آنکھوں میں ایک ساتھ جانے کتنے رنگ آئے تھے

"مور ہم کو یہ کمرہ چاہیے۔۔"برینہ نے پرجوش لہجے میں کہا تو حلیمہ بیگم چونک کر اُس کو دیکھنے لگی پھر ہلکہ سا مسکرائی

"میرے بچے یہ تو تمہارے بڑی بہن دھنک کا کمرہ ہے۔۔" تمکو میں دوسرا کمرہ دِکھاتا ہے وہ تمکو پسند آئے گا۔۔"حلیمہ بیگم کو اُس کو انکار کرنا اچھا تو نہیں لگا لیکن کسی اور کا ہوتا تو وہ دے بھی دیتی لیکن اگر دھنک کا اُس کو دیتیں تو اُس کے تین بھائی اور داجی اُن کی جان کو آجاتے۔۔"دوسرا دھنک اپنا کمرہ کیسے کسی اور کو دیتی؟

"لیکن ہمکو یہ پسند آگیا۔۔"ڈیڈ کو تو میں جو بھی بولتا وہ فوراً سے دے دیتا تھا۔۔"اور وہ بولا تھا کہ یہاں بھی سب مجھ کو ویسا پیار دے گا۔۔"پھر آپ مجھ کو انکار کیوں کرتی؟ "بس ایک کمرہ ہی تو ہے۔ ۔"برینہ نے اُداس سی ہو گئ تھی

"میرا بچے تم پر جان بھی قُربان لیکن سوچو نہ کوئی اپنا کمرہ کسی کو دے سکتا ہے؟"تم اپنا کمرہ کسی کو دو گی؟"حلیمہ بیگم نے اُس کو پچکارہ

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کمرے دینے میں کیا ہے؟"مجھ کو یہ پسند آگیا۔۔"آپ ایسا کرو نہ اُس کو کال کرو اور کہو کہ برینہ قاسم کو تمہارا کمرہ پسند آگیا ہے اُس کو وہ دے دو۔۔"دیکھنا وہ منع نہیں کرے گی۔۔"برینہ اپنی جگہ بضد تھی۔۔"جس پر حلیمہ بیگم پریشان سی ہو گئیں۔"پھر ایک خیال کے تحت اُنہوں نے برینہ سے کہا "اچھا تم کچھ وقت تک یہاں رہ سکتی ہو پر چیزوں سے چھیڑ چھاڑ نہ کرنا۔۔"جو جہاں ہے اُس کو وہاں رہنے دینا۔۔"اور جب دھنک شہر سے آجائے تو تم اپنے کمرے میں آجانا۔۔"تم خوش ہو جائے اُس کو دیکھ کر۔۔

"سچی میں یہاں رہ سکتا۔۔"برینہ خوشی سے اُچھل پڑی تبھی پھر اپنی شال اُتاری تو اُس کو دیکھ کر حلیمہ بیگم کا پورا منہ کُھلا کا کُھلا رہ گیا تھا۔۔"وہ بے یقین نظروں سے برینہ کو دیکھنے لگی جو اُن کے تاثرات سے بے نیاز کمرے کی دیواروں پر دھنک کی تصویروں کو دیکھ رہی تھی۔

"برینہ تم ننگا کیوں کھڑا ہے۔۔"بیٹے جلدی سے شال اُوڑھو اور اچھے سے کپڑے پہنو۔۔"ایسے نازیبا کپڑے نہیں پہنتے۔۔"خُدا ناراض ہوتا ہے۔۔"حلیمہ بیگم نے جھٹ سے اُس کے اُپر شال ڈالی

"ہم ننگا؟"برینہ کو اُن کی بات ہضم نہ ہوئی

تم ایسا ڈریس یہاں نہیں پہن سکتی۔۔"حلیمہ بیگم نے اُس کی ٹھوڑی چھو کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارے پاس تو یہی ڈریسز ہوتا۔" ایساڈریس نہیں۔۔" آپ کے کپڑے پر تو چھوٹے مر رلگے ہوئے۔۔" برینہ نے پریشان شکل بنا کر اُن کے کپڑوں میں لگی ہوئی کراہی کو دیکھ کر کہا تو وہ بے اختیار ہنس پڑی

" تمکو ہم ایسے بہت سارے کپڑے بنوا کر دینگے۔۔" تم فکر کیوں کرتا ہے؟" حلیمہ بیگم نے اُس کو دیکھ کر مسکرا کر کہا

" ہم ایسا کیسے پہنے گے؟" ہم پر سوٹ نہیں ہو گا۔۔" برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا

" ارے ماڑا تم خوبصورت لگے گا بولے تو پٹھانی لگے گا۔۔" حلیمہ بیگم نے مسکرا کر بتایا

" پٹاری؟ برینہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی تو حلیمہ بیگم سمجھ نہیں پائی کچھ۔۔" دراصل وہ بھی فاحم کی طرح سوچ میں پڑ گئ کہ برینہ کے کانوں کا مسئلہ ہے یا پھر اُس کی زبان کا

" ہم ابھی ایک جوڑا بھیجتا تم نہا کر وہ پہن لینا۔۔" اور انار بھی بھیجے گا وہ بھی کھانا۔۔" حلیمہ بیگم اُس کو بیڈ پر بِٹھا کر بولی

" الار کیوں؟" ہم ہنگری تو نہیں۔۔" برینہ نے جواباً کہا

" انار تم زیادہ سے زیادہ کھانا شروع کرو۔۔" ایسے تمہاری زبان کا توتلا پن ختم ہو جائے گا۔۔" پھر جو تلفظ ہوتا وہ سہی سے بیان ہو گا۔۔" حلیمہ بیگم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"دوغلا پن مطبل؟"برینہ کو جاننے کا اشتیاق ہوا۔۔جبکہ وہ پریشان ہوئیں کہ وہ کیسے اُس کی باتیں سمجھے؟"اور کیسے اپنی سمجھائے

"دوغلا پن نہیں بیٹے توتلا پن۔۔"حلیمہ بیگم نے بتایا

"ہاں تو ہم بھی دوغلا پن بولا۔۔"برینہ نے کہا

"ہم کپڑے بھجواتا وہ تم پہن لینا۔۔"حلیمہ بیگم نے سر جھٹک کر کہا تو وہ سر ہلانے لگی۔۔"جس پر حلیمہ بیگم ایک مسکراتی نظر اُس پر ڈالتی کمرے سے باہر نکل گئ تو پیچھے برینہ انگرائی لیتی بیڈ سے اُٹھ کر شال اُتار کر کمرے کی ایک ایک چیز کو غور سے اور چھو کر دیکھنے لگی۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"قاسم خان کیسا ہے؟"حشمت اللہ خان نے ساحل کو دیکھ کر سوال کیا

"بہت اچھے۔"ساحل نے سنجیدگی سے بتایا

"اُس کے اہلیہ کو کیا ہوا تھا؟"اگلا سوال جبکہ افخیم۔۔"اطلس فاحم یہ تینوں خاموش بیٹھے تھے

"طبعی موت مری تھیں۔"ساحل نے بتایا

"ہم نے حادثاتی کب بولا؟"کوئی بیماری وغیرہ ہوئی ہوگی نہ؟"افخیم خان نے سنجیدگی سے پوچھا

"وہ پھر مجھے نہیں پتا۔۔"ساحل نے بتایا

"تم نے دلاور خان کا نہیں پوچھا؟"وہ تمہارا باپ ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے ہلکی مسکراہٹ سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔"کیا یہاں کوئی کمرہ ہے؟"ساحل سِرے سے اُن کی بات کو نظر انداز کر کے بولا تو حشمت اللہ خان نے افخیم خان کو دیکھا

"آج تک اِن کی بات کسی نے بھی اگنور نہیں کی۔۔"تم سے بڑے ہیں۔۔"اِن کا احترام کرنا تم پر فرض ہے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"دو گھنٹوں سے اِن کے سوالوں کے جوابات ہی دے رہا ہوں۔۔"اب تھک گیا ہوں آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔"اِن سوالوں کا سلسلہ بعد میں شروع ہو سکتا ہے۔۔"ساحل بھی جواباً سنجیدگی سے بولا

"ہاں تو بیٹا تمکو کس نے آرام کرنے سے روکا ہے۔۔"ویسے بھی اب تم یہاں ہو گا تو یہاں کے طور طریقے بھی سیکھ لے گا۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا تو ساحل اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

"میں تمہیں دِکھاتا ہوں تمہارا کمرہ۔۔"فاحم بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا تو ساحل اُس کے ساتھ چلا گیا۔۔

"تمکو کچھ دن یہی رہنا چاہیے۔۔"ساحل کے جانے کے بعد حشمت اللہ خان نے افخیم سے کہا

"مورے اور داجی کو ہمارا انتظار ہے۔۔"مجھے اور ساحل کو صبح شہر کے لیے نکلنا ہے۔۔"ویسے بھی آپ لوگوں کو وہ لڑکی تو مل گئی نہ۔۔"افخیم نے جواباً کہا

Posted On Kitab Nagri

"وہ لڑکی تمہارا کزن ہے۔۔" حشمت اللہ خان نے ٹوکا

"جانتا ہوں۔۔" پر مورے اور داجی کو ساحل کا انتظار ہے۔۔" افخیم نے پھر سے کہا

"اُن کو اِتنا انتظار تھا تو خود کیوں نہیں آیا یہاں؟" وہ بچہ تبھی تو ناراض سا ہے۔۔" حشمت اللہ خان نے سر جھٹک کر کہا

"آپ کو پتا ہے وہ وہاں اُس کے لیے تیاریاں کر رہے ہیں۔۔" میں نے اُن کو نہیں تھا بتایا کہ برینہ کے ساتھ ساحل بھی گاؤں آئے گا۔۔" افخیم نے وضاحت دیتے بتایا

"ہم کچھ نہیں جانتا تم اور وہ کچھ دنوں تک یہی رہے گا۔۔" تمہارے بھائی کے طور طریقے ہم کو کچھ سہی نہیں لگ رہے۔۔" حشمت اللہ خان نے بتایا

"آپ سے ایک بات کرنا تھی۔۔" افخیم نے کہا

"کہو؟" حشمت اللہ خان نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"برینہ کا دماغ ذہنی طور پر کسی بچے کی طرح ہے۔۔" مطلب کاکا قاسم نے اُس کو گِرو ہونے نہیں دیا۔ وہ کافی چیزوں کو نہیں جانتی۔" کبھی چھوٹی باتیں اُس کو بڑی لگتیں ہیں تو بڑی باتیں کبھی کبھار اُس کو چیونٹی کی طرح چھوٹی لگتیں ہیں۔" تو آپ لوگ اُس کو ٹریٹ بھی اُس کو ویسے کیجئے گا۔۔" جو وہ چاہے وہ کر دیجئے گا۔۔" جو کہے وہ مان لیجئے گا۔۔" کاکا اُس کے لیے کافی پریشان تھے۔۔" یہاں آتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

بھی بس ایک بات کہی کہ بری کا خیال کرنا سب اُس کو کسی چیز کی کمی محسوس نہ ہو۔۔۔افخیم نے سنجیدگی سے کہا تو وہ مسکرائے

"برینہ ہمارے لیے ہمارے دھنک کی طرح ہے۔۔" قاسم خان کو پر ہم پہ اعتبار کہاں۔۔" حشمت اللہ خان نے کہا تو افخیم نے گہری سانس ہوا میں خارج کی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

دھنک۔۔"فائزہ نے ناول پڑھتی دھنک کو آواز دی

"ہمممم؟"ناول پڑھنے میں غرق دھنک نے"ہم"کہنے پر اکتفا کیا

"تمہیں لائیف پارٹنر کیسا چاہیے؟"فائزہ نے پوچھا تو اُس کے ایسے اچانک پوچھے گئے سوال پر وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی

"یہ کیسا سوال ہے؟"دھنک کو اُس کا سوال سمجھ نہیں آیا

"سوال مشکل تو نہیں بتاؤنہ کیسا شوہر چاہیے؟۔۔"فائزہ نے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھا

"رات بہت ہو گئی ہے سو جاؤ۔۔۔"دھنک نے سر جھٹک کر بتایا

"یار کبھی تو نارمل ہو کر اور فٹافٹ سوال کا جواب دے دیا کرو۔۔"فائزہ نے منہ بسور کر کہا

"مجھے سالار جیسا شوہر چاہیے۔۔"ناول بند کر کے دھنک نے بتایا

"اُن کی مثال دو نہ جو دُنیا میں ایگزسٹ کرتے ہیں۔۔"جو دُنیا میں پائے نہیں جاتے اُن کا نام لینے کا مقصد؟"فائزہ کو اُس کا جواب نامعقول سا لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اصل زندگی میں کون ہے ایسا جس کو میں آئیڈیل قرار کردوں؟" مجھے جو آئیڈیل شخصیت لگے گی میں وہ نام لوں گی۔۔" ورنہ یہاں تو مرد سیلفش ہوتے ہیں جن کے پاس دُنیا جہاں کے لیے وقت ہوتا ہے لیکن اپنی بیوی کے لیے نہیں۔۔" دھنک لاپرواہ انداز میں شانے اُچکا کر بتانے لگی

"مرد سیلفش نہیں ہوتے۔۔"اُن کے پاس باہر کی اُلجھنیں ہوتیں ہیں۔اپنے مسائل ہوتے ہیں۔ ۔" جاب ہوتی ہے اور اب ہر وقت وہ عاشقی کی تو نہیں کر سکتا نہ۔۔"ہاں اگر وہ سالار سکندر کی طرح امیر ہوا تو وہ بس پیار کرے گا کچھ اور نہیں اُس کے پاس سوائے پیار کرنے کے کچھ اور کام نہیں ہو گا۔ ۔"ناولز کے ہیروز کے یہ بڑا سا اپنا بزنس ہوتا ہے۔۔" اور سوٗ سے زائد تعداد میں نوکر ہوتے ہیں۔۔"جو منٹوں میں اُس کے کام کر دیتا جیسے اُن کے پاس کوئی جن ہو۔۔"ہیرو تو بس اپنی بڑی ایفل ٹاور والی ناک بُھلائے غُصے سے بھنا بیٹھا ہوتا ہے۔۔"دوسروں کو کام کا حکم دے کر خود ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا ہوتا ہے۔۔"ایک جگہ بیٹھ کر زبان خرچ کرنے سے اچھا ہے بندہ کبھی کبھار اپنے ہاتھ پیروں کو بھی زحمت دے ڈالے۔۔"لیکن نہیں جی یہ تو اُن کی شان میں گُستاخی ہو جانی وہ خود کچھ نہیں کرے گا۔۔"اُلٹا جو کرے گا اُس کو رج کر زلیل کیا جائے گا۔۔"اب خود دیکھو صاف ناول میں بتایا ہوتا ہے کہ ہیرو نے اپنا فلاں ملازم کو یہ کام کا بولا۔۔"فلاں ہیرو نے فلاں پرسنل اسٹنسٹ سے ایک لڑکی کی ساری ڈیٹا معلوم کروائی۔۔"وقت بھی خود دیا اور وہ بیچارا اپنے اڑیل بوس کے خوف سے چند سیکنڈ جلدی کام کر جاتا تو کام تو وہ ملازم اور پرسنل سیکرٹری کرتا ہے نہ تو بھی ہیرو کی تعریف۔۔"اُس کا

Posted On Kitab Nagri

بڑا نام کس خوشی میں ہوتا؟" وہ تو بس موبائیل میں ایک نمبر ڈائل کرتا ہے۔۔" ایویں دوسروں کے کام کا کریڈٹ ہیرو لے اُڑتا بغیر کوئی کام کاج کیے۔۔" فائزہ نے پہلے سنجیدگی سے پھر آخر میں ہزار منہ کے زاویے بگاڑ کر بولی تو دھنک حیرت سے اُس کا منہ تکتی رہ گئ جس نے کافی خوفناک لفظوں کا چُناؤ کیے ناولز کے تمام ہیروز کی شخصیتوں کی دھجیاں اُڑادی تھیں

"توبہ ہے تم نے تو میرے ارمانوں پر پانی کی پوری بالٹی گِرادی ہے۔۔" اور کتنا خراب نقشہ کھینچا ہے۔۔" شکر ہے کہ تم کوئی آرٹسٹ نہیں۔۔" دھنک جھرجھری سی لیکر بولی

"ڈیئر فرینڈ میں نے بس تمہیں حقیقت بتائی ہے۔۔" پوری دُنیا گھوم آؤ اصل زندگی میں تمہیں ایسا کوئی رومانٹک شخص نہیں ملے گا۔۔" جتنا ہیروز کے پاس پیسا ہوتا ہے ایسا اصل میں کسی کے پاس ہوتا تو سڑکوں پر جو بچے بھیک مانگتے ہیں۔۔" ہوٹلوں کے باہر ڈسٹ بن گندا خراب بچا کچا کھانا کھاتے ہیں۔۔" اُن کی تعداد تھوڑی کم ہوتی۔۔" فائزہ نے جواباً کہا

"تم آج کافی بڑی بڑی باتیں کررہی ہو کیا ہوا ہے؟" دھنک کو حیرت ہوئی

"یار میں پریشان ہوں۔۔" اور تم بجائے مجھ سے پریشانی دریافت کرنے کے یہ ناول پڑھ رہی ہو۔۔" جس کے بعد تمہاری میچیورٹی غائب ہوجاتی ہے۔۔" فائزہ نے کہا تو اِس بار دھنک کو کچھ شرمندگی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"سوری میں نے نوٹس نہیں کیا خیر بتاؤ۔۔"کیا پریشانی ہے ؟"دھنک نے پوچھا

"میرے پاس سمسٹر کی فیس بھرنے کے پیسے نہیں۔۔"فائزہ نے بتایا

"اِس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے ؟"مجھ سے اُدھار لے لو۔۔"یا میرے لالہ جب میری فیس جمع کروائے گے تو میں بول دوں کہ تمہاری بھی کروائے۔۔"دھنک نے کہا تو وہ مسکرائی

"میں نے تمہیں اِس لیے نہیں بتایا کہ مجھے تم سے اُدھار چاہیے۔۔"بلکہ اِس لیے بتایا تا کہ تم مجھے کوئی حل بتا پاؤ کہ مجھے کیا کرنا چاہیے ؟"فائزہ نے گہری سانس بھر کر بولی

"مجھ سے اُدھار لینے میں کیا مسئلہ ہے ؟"بعد میں ویسے بھی تم نے واپس کرنا ہے۔۔"دھنک نے کہا

"تم کہتی ہو پر بعد میں لیتی نہیں خیر ابھی کچھ وقت ہے سوچتے ہیں اِس بارے میں۔۔"فائزہ نے جیسے بات کو بدلنے کی کوشش کی

"ٹھیک ہے میری آفر ابھی بھی برقرار ہے اور میں زرا حویلی کال کروں۔۔"آج پورا دن گُزر گیا ہے۔۔"کسی نے مجھے ایک بار بھی کال نہیں کی۔۔"دھنک نے بتایا اور سائیڈ ٹیبل سے اپنا سیل فون اُٹھائے ایک نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔

"السلام علیکم مورے۔۔"دوسری طرف کال ریسیو ہوئی تو دھنک نے سلام کیا

وعلیکم السلام دھنک بیٹے کیسا ہے ؟"حلیمہ بیگم نے مسکرا کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"میں تو ٹھیک پر آپ سب کہاں بزی ہو؟" آج کسی نے بھی کال نہ کی؟" دھنک نے بتانے کے بعد پوچھا

"بس آج تمہارا کزن آیا ہے تو سب لوگ اُن کے آگے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔۔" حلیمہ بیگم ہنس کر بولی تو دھنک کے چہرے پر موجود مسکراہٹ تھوڑی کم ہوئی

"اچھا ایسا بھی کون آگیا ہے جس نے آتے ہی حویلی والوں کو دھنک خان بُھلادی ہے۔۔ دھنک نے پوچھا

"چل پگلی تمہارا جگہ کوئی لے سکتا ہے؟" وہ تو بس ہم کاموں میں مصروف تھے۔۔" ورنہ ایسا ہوتا ہے کہ تمہیں کوئی بھول جائے۔۔" حلیمہ بیگم پیار سے اُس کو جھڑک کر بولی

"حویلی کون آیا ہے مورے؟" دھنک نے جیسے اُن کی بات سُنی نہ تھی

"ارے تم بھول گیا کیا؟" تم یہی تھا تو افخیم خان گیا تھا بریرہ اور ساحل کو لینے تو بس وہ دونوں خیر سے پُہنچ گئے ہیں۔۔" اور تم نہ پوچھو بریرہ تو بلکل گُڑیا جیسا ہے۔۔" ہم نے جو اُس کے لیے کپڑے بنوائے تھے وہ اُس کی ناپ کا نہیں۔۔" حلیمہ بیگم نے اُس کو بتایا تو دھنک نے اپنا نچلا لب کُچلا

"داجی سے بات کروائے میری۔۔" دھنک نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا داجی تو فلحال برینہ کے ساتھ بیٹھا اپنے چھوٹے بھائی کا بات کر رہا ہے اور اُس سے پوچھ رہا۔۔" تم کل بات کرنا ابھی وہ مصروف ہے۔۔" حلیمہ بیگم نے کہا تو دھنک فائزہ کو دیکھنے لگی جو اپنی طرف کا لیمپ آف کرتی سونے کی کوشش کر رہی تھی

"مورے داجی مجھ سے بات کرنے کے لیے مصروفیات نہیں دیکھتا۔۔" سامنے چاہے جو بھی کام ہو وہ مجھ سے بات کرتے ہیں۔۔" آپ اُن کو بتائے دھنک بات کرنا چاہتی ہے پھر سُنئیے گا اُن کا جواب۔ ۔" دھنک نے سنجیدگی سے جواب میں کہا

"دھنک تم کل بات کر دینا۔۔" اِس میں کونسا بڑی بات ہے؟ ۔" ابھی ہم بھی باورچی خانے میں مصروف ہے۔۔" برینہ کی پسند کی مطابق مل کر کھانا پکا رہے ہیں۔۔ حلیمہ بیگم نے رسانیت سے کہا

"آپ

بی بی جی یہ برینہ بی بی کا سامان ڈرائیور دے کر گیا تھا کہاں رکھنا ہے؟" دھنک ابھی کچھ کہنے لگی تھی جب کال پر ملازمہ کی آواز کو سُن کر خاموش سی ہو گئ

"دھنک کے کمرے میں رکھ آؤ۔۔" حلیمہ بیگم نے جو اُس کو جواب دیا اُس کو سُن کر دھنک الرٹ سی ہو گئ۔

"میرے کمرے میں کیوں؟" دھنک نے حیرت سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"تم آئے گا تو ہم تمکو تحمل سے ساری بات بتائے گا۔۔"ابھی ہم فون رکھتا ہے۔۔ حلیمہ بیگم نے اپنی بات کہہ دینے کے بعد کال کاٹ دی تھی۔۔"اور دوسری طرف کتنے ہی پل دھنک موبائیل فون کی بند اسکرین کو تکتی رہ گئ۔۔"ایسا اُس کی زندگی میں پہلی بار ہوا تھا کہ کسی نے اُس سے بات کرنے کے درمیان کال کو کاٹ دیا تھا۔۔

بس آج تمہارا کزن آیا ہے تو سب لوگ اُن کے آگے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔۔

"تمہارا داجی تو فلحال برینہ کے ساتھ بیٹھا اپنے چھوٹے بھائی کا بات کر رہا ہے اور اُس سے پوچھ رہا۔۔"تم کل بات کرنا ابھی وہ مصروف ہے۔

دھنک تم کل بات کر دینا۔۔"اِس میں کونسا بڑی بات ہے؟ ۔"ابھی ہم بھی باورچی خانے میں مصروف ہے۔۔"برینہ کی پسند کی مطابق مل کر کھانا پکا رہے ہیں

"اُس کے کانوں میں حلیمہ بیگم کی باتیں گونجی تو گہری سانس بھر کر اُس نے خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کی۔۔"اُس کو یاد تھا دو ماہ سے ہر کوئی اُس کے آنے کا منتظر تھا۔۔"صرف اُس کی بات کرتے

Posted On Kitab Nagri

اور حلیمہ بیگم نے خود سلائی کر کے برینہ کے لیے کپڑے بنوائے تھے تو کچھ یلماز کی ماں کو دیئے۔تھے۔
"جو سلائی کڑاہی کا کام بہت اچھے سے کرتیں تھیں۔۔"پر اُس نے کبھی برینہ میں انٹرسٹ نہ لیا تھا۔
۔"لیکن اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ جب وہ آئے گی تو ہر ایک کے ہونٹوں پر اُس کا نام ہو گا۔۔"یا وہ اُس کی جگہ لے گی۔۔

"کیاوہ میرے کمرے میں ؟"ایک خیال بے ساختہ اُس کے دماغ میں آیا تھا
"ایسا نہیں ہو سکتا۔۔"داجی یا سمیع لالہ اطلس لالہ"فاحم لالہ یہ کبھی ایسا ہونے نہیں دے سکتے۔
۔"دھنک نے خود کو مطمئن کیااور کچھ سوچ کر اطلس کے نمبر ایک میسج چھوڑا۔۔"پھر آنکھیں موند کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائی کہ اُس کے نمبر پر کال آنا شروع ہوئی۔۔"آنکھیں کھول کر دیکھا تو۔۔"
اطلس لالہ کالنگ لکھا آرہا تھا
السلام علیکم لالہ۔۔"دھنک نے سلام کرنے میں پہل کی
وعلیکم السلام دھنک بچے سب ٹھیک ہے تم ٹھیک ہو؟"اطلس نے سلام کے بعد فکر مندی سے پوچھاتو اُس نے زور سے آنکھوں کو میچ لیا
"لالہ میں ٹھیک ہوں۔۔
"تم نے آج سے پہلے کبھی میسج تو نہیں کیا ہمیشہ کال کرتی ہو تو پھر آج کیا ہوا؟"اطلس نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگا آپ مصروف نہ ہو تبھی کال کی۔۔ دھنک نے بتایا

"میں مصروف رہوں یا نہ رہوں تم کال کر لیا کرو۔۔" کیونکہ ایسی بھی کوئی مصروفیت نہیں ہوتی جو میں تمہاری کال نہ اُٹھا پاؤں۔۔" اطلس نے نرمی سے کہا

"میری کل کے بعد کچھ دن کوئی ضروری کلاس نہیں تو کیا آپ لینے آسکتے ہو؟" اُس کی بات پر دھنک مسکرا کر بولی

"ہاں کیوں نہیں دو بجے کے بعد تم فری ہوتی ہو نہ ؟" اطلس نے پوچھا

جی"

"ٹھیک ہے پھر کل رات ڈنر ایک ساتھ ہو گا۔۔" اطلس نے جواباً کہا تو دھنک گہرا مسکرائی تھی۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"اگلے دن کلاسس ختم ہونے کے بعد وہ لائبریری سے کچھ کتابیں لیتی اُن کو ایشو کروانے کا ارادہ کیے ہوئے تھے۔۔" جبھی وہ لائبریری میں بیٹھی کتاب پڑھنے میں تھی جب اُس کو احساس ہوا کہ کوئی اُس کے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔" پہلے پہل اُس نے نوٹس نہیں لیا۔ لیکن جب وہ مخاطب ہوا تو اُس کا دھیان بھٹکا

"میرا نام احمد ہے۔۔" یہ چیز پڑھنا۔۔" وہ ایک لیٹر اُس کے آگے رکھ کر کہتا اُٹھ کر لائبریری سے چلا گیا تو دھنک نے اُس کی پشت کو دیکھا وہ اُس شخص کو جانتی تھی۔" یونیورسٹی میں ہر لڑکی اُس کی

Posted On Kitab Nagri

دیوانی تھی پر وہ اُس کو ایسا کیوں بول گیا؟"اِس کا جواب اُس کو لیٹر پڑھ کر ملنا تھا۔ تبھی کچھ سوچ کر اُس نے لیٹر کھولا

"مجھے اپنا تعارف کروانے کی ضرورت نہیں۔۔"کیونکہ میں کسی تعارف کا محتاج نہیں۔"میری مسکراہٹ تک ہر ایک پر بجلیاں گِراتی ہیں۔۔لیکن تم وہ واحد لڑکی ہو جو مجھے پسند آگئ ہو۔۔"میں تمہارا چہرہ دیکھنا چاہتا ہوں۔۔"تمہاری مسکراہٹ دیکھنا چاہتا ہوں۔۔"تمہیں اپنی گرل فرینڈ بنانا چاہتا ہوں۔۔"اپنا جواب یہی لکھ کر چھوڑ جانا میں دیکھ لوں گا۔۔"یہ پڑھ کر دھنک کا پورا چہرہ لہو چھلکانے کی حد تک سرخ ہو گیا تھا۔۔"دل چاہا ابھی اُٹھ کر اُس شخص کے چہرے پر ایک تھپڑ مارے۔۔"جس نے بڑی دیدہ دلیری سے اُس سے اِتنی بکواس کرنے کی جُرئت کی تھی۔۔"لیکن جلدی اُس نے خود کو سنبھالا۔۔"وہ جانتی تھی اگر وہ اُٹھ کر اُس کے منہ پر تھپڑ مارے گی تو نام خراب بھی اُس کا ہو گا۔۔"یونیورسٹی میں ہر کوئی چہ مگوئیاں کرتا پھرے گا۔۔"جبھی چٹ پر کچھ لکھ کر وہ اُٹھ کر لائبریری سے باہر نکل گئ۔۔"دو بج گئے تھے وہ جانتی تھی باہر اطلس کھڑا ہو گا اُس کے انتظار میں اور جو چٹ میں اُس نے لکھا تھا اُس کو پڑھ کر احمد اُس کے پیچھے یونی سے باہر ضرور آئے گا۔۔"اپنی کاروائی سے مطمئن وہ باہر آئی گاڑی کے پاس اطلس کے بجائے یلماز کو دیکھ کر اُس کے قدموں میں سست روی سی آگئ۔۔"اگر اُس کے وہم وگمان میں بھی ہوتا کہ اُس کو لینے اطلس کے بجائے یلماز آرہا ہے تو وہ

Posted On Kitab Nagri

کبھی پیچھے چِٹ نہ چھوڑتی۔۔"بے اختیار اُس نے دستانے میں مقید ہاتھوں میں موجود لیٹر کو دیکھا جو وہ اطلس کو دیکھا کر احمد کو اچھی خاصی چھٹی لگانے کا اِرادہ کر گئ تھی۔

"دھنک

"اپنے پیچھے احمد کی آواز پر جہاں وہ گھبرائی تھی وہی یلماز جو اُس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولنے لگا تھا چونک کر مڑا۔۔"اُس کو پلٹتا دیکھ کر اور فاحم کا جُملا یاد کرتی دھنک تیزی سے اُس کی طرف آکر لیٹر اُس کے آگے کیا تو یلماز کبھی اُس سفید کاغذ کو دیکھتا تو کبھی اُس کے پیچھے کھڑے لڑکے کو۔۔۔

"اِس کو سنبھالوں۔۔"دھنک لیٹر اُس کو پکڑا کر خود گاڑی کی پیچھلی سیٹ پر بیٹھ گئ تو یلماز نا سمجھی کے عالم میں وہ لیٹر کھول کر دیکھنے لگا۔"لیکن اُس کے اندر موجود تحریر کو پڑھ کر اُس کے چہرے کے تاثرات یکدم سنجیدہ ہوئے تھے

"د

"پہلے مجھ سے بات کرلے۔۔۔"احمد دھنک کو آواز دے کر گاڑی کا شیشہ نوک کرنے والا تھا جب کندھے سے تھام کر اُس کا رُخ اپنی طرف کر کے یلماز نے سنجیدگی سے کہا

"تم لالہ ہو دھنک کے؟"احمد نے پوچھا تو یلماز جواب دیئے بنا دھنک کی طرف کا شیشہ نوک کرنے لگا۔۔پھر بولا

Posted On Kitab Nagri

"لاک لگالے میں پانچ منٹ میں آیا۔۔"اپنی بات کر دینے کے بعد یلماز نے احمد کو اپنے پیچھے آنے کا اِشارہ کیا تو کشمش میں مبتلا وہ اُس کے پیچھے چلنے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"یلماز کی بات سُن کر پیچھے دھنک سوچ میں پڑ گئی تھی کہ پانچ منٹ میں وہ کیا کر جائے گا؟"اور ابھی وہ خود سے تانے بانے جوڑنے میں مصروف تھی۔۔"جب اپنے کہے مطابق ٹھیک پانچ منٹ بعد یلماز واپس آکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا۔۔

"مجھے لینے اطلس لالہ کو آنا تھا تم کیوں آئے؟"یلماز گاڑی ڈرائیونگ سٹارٹ کرنے لگا تو دھنک نے پوچھا

"میں یہی تھا۔۔" تبھی اُنہوں نے کہا کہ آپ کو لیتا ہوا آؤں۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے جواب دیا

"اطلس لالہ کو کیا کام تھا جو اُنہوں نے تمہیں بھیجا؟"ایک اور سوال

"مجھے نہیں پتا۔۔"یلماز نے مختصر بتایا

"تمہیں اُن کی ہر بات پتا ہوتی ہے۔۔"پھر اِس جھوٹ کا مقصد؟"دھنک کافی سنجیدگی سے بولی

"میں جھوٹ نہیں بولتا۔۔"اور مجھے واقعی میں اُن کی مصروفیت کا علم نہیں۔۔"مجھے بس اُنہوں نے جو کہا میں نے وہ کیا۔۔"یلماز نے جواب دیا

"اگلی بار ایسی کوئی ذمیداری وہ تمہیں دے تو تم صاف انکار کر دینا۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے کہا

"میں اُن کی کسی بات سے انحراف برت نہیں سکتا۔۔"یلماز نے اپنی مجبوری بیان کی

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے پھر میں آنے سے منع کر دوں گی۔۔" دھنک نے سر جھٹک کر کہا

"یہ آپ کی مرضی ہے۔۔"یلماز نے جواب دیا اور اپنا پورا فوکس ڈرائیونگ پر دیا

"تم نے اُس کے ساتھ کیا کیا؟"کچھ توقع بعد دھنک نے پوچھا

"کس کے ساتھ؟"یلماز جان نہ پایا

"اُس لڑکے کے ساتھ جس کو اپنے ساتھ لے گئے تھے۔۔" دھنک نے نام لینے سے گریز کیا

"آپ کو کیوں جاننا ہے؟"یلماز نے سوال کے جواب دینے کے بجائے اُلٹا سوال کیا

"کیونکہ مجھے لگ رہا ہے تم نے اُس کو چھوڑ دیا۔۔"اگر تمہاری جگہ اطلس لالہ ہوتے تو اُس کی ساری ہڈیاں توڑ دیتے۔۔" دھنک بدگمان ہوتی بولی

"نہ وہ اِتنے ظالم ہیں اور نہ میرا دل پتھر کا ہے۔۔"یلماز نے گول مٹول سا جواب دیا

"مجھے تبھی شک ہو گیا تھا کہ تم اُس کو باآسانی چھوڑ دو گے جب تم نے کہا پانچ منٹ میں آیا۔۔"اور واقعی میں پورے پانچ منٹ میں تم واپس آ بھی گئے۔۔" دھنک اُس کی بات کے جواب میں بولی

"آپ بس اِس بات کا اطمینان رکھے کہ وہ یا کوئی اور پھر سے آپ کے ساتھ ایسی جرئت کرنے کا سوچے گا بھی نہیں۔۔"البتہ اُس احمد جعفر کا کیا ہوا اُس کے بارے میں سوچ کر آپ کو اپنا وقت ضائع کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"یلماز نے کہا تو اُس کا ماتھا ٹھٹھکا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیسے پتا اُس کا پورا نام؟" دھنک کو حیرانی ہوئی

"میں نے پوچھا تھا۔۔" یلماز کے جواب نے اُس کو تپا دیا تھا

"تو یعنی تم اُس کے ساتھ گوسپ کر رہے تھے۔۔" دھنک طنزیہ ہوئی

"ایسا تو میں نے نہیں کہا۔۔" یلماز جان نہیں پایا کہ آج وہ اُس کے ساتھ اِتنی اور ایسے لہجے میں بات کیوں کر رہی تھی؟" آخر کس کا غُصہ وہ اُس پر نکال رہی تھی۔۔ "احمد کا؟" یا پھر اطلس کا جو اُس کو لینے نہ آیا تھا یا پھر بات کوئی اور تھی

"تین بھائی ہیں میرے لیکن تینوں کو بہن کے لیے وقت نہیں۔۔" دھنک کا لہجہ بھیگ گیا تھا جس پر یلماز پہلی بار بیک ویو مرر پر اُس کو دیکھنے پر مجبور ہو گیا تھا

"آپ کو غلط لگ رہا ہے۔۔" دراصل حویلی میں مہمان آئے ہوئے ہیں۔۔ "شاید یہ وجہ ہو اُن کے نا آنے کی۔۔" یلماز آجانے میں اُس کی دُکھتی رگ دبا گیا تھا۔۔ "لیکن دھنک اِس بار کچھ بھی نہ بولی تھی۔۔" یلماز بیک ویو مرر کا رُخ پلٹتا پانی کی بوتل اُس کی طرف بڑھائی تھی

"پانی پیئے اور ساتھ میں اپنا غُصہ اپنے اندر پیدا ہوتے خدشات کو بھی خود پر حاوی ہونے نہ دے۔۔" اپنی سوچ کو غلط وے پر گامزن نہ کرے۔۔" شیطان کے بہکاوے میں نہ آئے۔۔" کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

آپ جو بھی سوچ رہی حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔"آپ کی حویلی والوں کو آپ سے زیادہ پرواہ ہے۔۔"سب سے اہم بات ایک انسان دوسرے انسان کی جگہ نہیں لے سکتا ہے چاہے وہ جتنی بھی کوشش کیوں نہ کرے۔۔"۔۔"یلماز اُس کی طرف پانی کی بوتل بڑھائے ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولا۔۔"دھنک کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ اصل میں کیا اندازہ لگا کر اُس کو ایسا بول رہا تھا

"تم نے لاء کے ساتھ سائکلوجی پڑھنا بھی شروع کی ہے کیا؟"دھنک بولے بغیر نہ رہ پائی

"آپ شاید ٹینس ہیں میں نے تبھی کہا۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے جواباً کہا

"کہنا آسان ہے لیکن جب خود پر بیتی ہے تو پتا تب چلتا ہے۔۔دھنک نقاب سے پنز نکال کر بولی تو یلماز نے اِس بار کچھ نہیں کہا

"گاڑی تیز چلاؤ۔۔"پانی پی جانے کے بعد دھنک نے واپس نقاب لگائے اُس سے کہا تو یلماز نے گاڑی کی اسپیڈ کو تھوڑا تیز کیا۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"بلیک کلر کے پٹھانی گرم فراق میں ملبوس بریینہ مسکراتی مرر میں اپنا آپ ہر اینگل سے دیکھ رہی تھی۔

۔

How cute i look

"چہرے پر آتے بالوں کو کان کے پیچھے اُڑستی وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر فراق کو دیکھنے لگی جو اُس سے کافی لوز تھا۔۔"لیکن اُس پر بہت جچ رہا تھا۔۔"کچھ سوچ کر اُس نے بیڈ پر پڑا بڑا سا ڈوپٹہ اُٹھایا اور باقیوں کی طرح پہننے لگی۔۔"سیل فون اُٹھائے کچھ تصاویر نکال کر اُس نے ساحل کو سینڈ کی۔"اور لکھا

I look very beautiful wearing this dress

Posted On Kitab Nagri

میسج سینڈ کرنے کے بعد اُس کے جواب کا انتظار کرنے لگی جو جلدی آ گیا تھا

who told you to wear oriental dress?

میسج پڑھ کر اُس نے منہ بسورا اور ویڈیو کال کرنے لگی۔

"ساحل تمکو ہم خوبصورت نہیں لگا کیا؟"ساحل نے کال اُٹھائی تو برینہ نے پوچھا

"کچھ نظر آئے تو پتا چلے نہ اپنے چہرے سے ڈوپٹہ تو ہٹاؤ۔۔"پہننا نہیں آتا تو پھر پہننے کی وجہ؟"ساحل نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر برینہ نے ڈوپٹہ اپنے کندھوں پر ایسے اُڑایا جیسے افخیم شال اُڑھتا تھا۔

"وہ جو مور ہے نہ وہ بولی کہ یہاں ننگے سر کوئی نہیں گھومتا۔۔"اور تم بھی تو دیکھا تھا نہ کیسے سب کے پاس یہ ڈوپٹا تھا اور تم دیکھو تو سہی ہم بلکل پری لگ رہا۔۔"برینہ نے کہا تو اُس کو بچوں کی طرح خوش ہوتا دیکھ کر وہ بے ساختہ مسکرایا

"رات نیند آئی تھی نئی جگہ پر؟"ساحل نے پوچھا

"تمکو آیا تھا؟"برینہ نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"ہاں مجھے تو آ گئی تھی تم اپنا جواب دو۔۔ساحل نے کہا

"ہم کل بہت خوش تھا تو نیند نہیں آیا تھا جبکہ تھکا ہوا بھی بہت تھا۔۔"برینہ نے بتایا تو گہری سانس خارج کر کے ساحل نے اُس کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تم تو اچھی لگ رہی ہو مجھے دیکھ کر بتاؤ کہ میں کیسا لگ رہا ہوں؟۔۔۔"ساحل نے پوچھا تو برینہ نے اب اُس پر غور کیا جو کاٹن کے سفید شلوار قمیض میں ملبوس تھا۔۔"اُس کا جائزہ لیتی برینہ ہنسی

"ہنس کیوں رہی ہو؟"ساحل نے اُس کو گھورا

sorry, tell me who gave you this shalwar kameez?

"برینہ نے ہنس کر پوچھا

"عجیب لگ رہا ہوں کیا؟"اُس کو یوں ہنستا دیکھ کر ساحل کو لگا

"ارے نہیں تم بہت اچھا لگ رہا ویسے جیسے وہ افیم لگتا ہے۔۔"برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا

"وہ تمہیں اچھا لگتا ہے؟"ساحل نے آئبرو اُوپر کیے اُس سے پوچھا

"ہاں بیچارا اچھا تو ہے بس وہ سیڈ سیڈ سا رہتا ہے۔۔"کیونکہ اُس کا کوئی گرل فرینڈ نہیں ورنہ افیم بُرا نہیں اگل (اگر)ہوتا تو ہمکو سیفٹلی یہاں لاتا؟"برینہ نے بتانے کے بعد آخر میں پوچھا

"مجھے یہاں آکر اچھا نہیں لگ رہا۔۔"میں کسی کو بھی یہاں نہیں جانتا۔۔"جبکہ آمریکا میں میرے اچھے خاصے فرینڈرز تھے جن کو میں مس کر رہا ہوں۔۔۔"ساحل نے بتایا

"میں بھی ڈیڈ کو بڑا مس کر رہا۔۔"تمکو پتا میں نے اُن کو کال کیا۔۔"بٹ وہ ریسیو نہ کیا۔۔"برینہ نے بھی اُداس ہو کر بتایا

"شاید بزی ہو۔۔"تم بعد میں ٹرائے کرنا۔"ساحل نے اُس کو پُر سکون کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں پر تم ویئر (کہاں) ہو؟" برینہ نے پوچھا

"اپنے کمرے میں ہوں۔۔" ساحل نے بتایا

"تمہارا کونسا والا روم ہے؟" مجھ کو آنا ہے۔۔" برینہ نے کہا

"اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑی ہو گی تو رائٹ سائیڈ پر ٹرن لینا وہاں ایک لمبی راہداری ہو گی۔۔" اُس سے گُزر کر جو دوسرے نمبر پر کمرہ آئے وہ نوک کرنا۔۔" وہ میرا کمرہ ہے۔۔" ساحل نے بتایا تو برینہ نے سر کو جنبش دیتے کال کاٹی اور کمرے سے باہر نکلی۔۔" اور جیسا ساحل نے اُس سے کہا وہ ویسا کرنے لگی۔۔" ابھی ساحل کے کمرے کے دروازہ نوک کرتی اندر جانے لگی تھی۔۔" جب کسی نے اُس کا بازوں سختی سے دبوچ کر سائیڈ پر کیا

"ماڑا تمہارا دماغ تو سہی ہے یہ کہاں منہ اُٹھا کر جا رہا تھا؟" زلیخہ بیگم سخت نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی تو برینہ کی آنکھوں میں نمی اُتری تھی

What happened to you?

"ہمارا بازو چھوڑے مجھ کو پین ہو رہا۔۔" برینہ نے اپنا بازو چھُڑانے کی کوشش کرتے کہا تو زلیخہ بیگم نے اُس کے بازو کو چھوڑا تو اپنا بازو سہلاتی وہ خوفزدہ نظروں سے اُن کو دیکھنے لگی۔۔" آج اُس کی زندگی میں

Posted On Kitab Nagri

پہلی بار اُس کی آنکھوں میں کسی چیز کا خوف اُترا تھا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کل تک جو اُس سے نارمل تھی آج اُس کے ساتھ یوں جارحانہ انداز میں پیش کیوں آئی تھی؟

"یہ انگریزی تم کسی اور کے آگے بولنا۔۔"ابھی ہمکو بتاؤ یہ سج دھج کر یہاں کیا کر رہی ہو؟"تم کو نہیں پتا کیا یہاں قطار بس مردوں کے کمرے ہیں۔۔۔"زلیخہ بیگم نے تفتیش بھرے لہجے میں اُس سے سوال کیا

"مجھ کو کیا پتا؟"میں تو بس وہ ساحل کے پاس جا رہا تھا۔۔"اور آپ بہت ڈرٹی ہو میں ڈیڈ کو بتائے گا کہ یہاں کی ایک اولڈ لیڈی نے اُن کی بری کو ہرٹ کیا۔۔"برینہ کا لہجہ کسی بچے کی طرح شکایتی ہو گیا تھا

"اولڈ ہو گا تمہارا ابا۔۔۔"اور جاؤ تم اپنا کمرہ میں۔۔"یہاں جوان لڑکیاں ایسے منہ اُٹھا کر مردوں کے کمرے میں نہیں جاتی۔۔"زلیخہ بیگم نے اُس کو گھور کر کہا

"تو کیا منہ کہیں اور رکھا جاتا؟"کیسے ہمکو بتا دو ہم پھر ویسا کرے گا؟"برینہ ناسمجھی کے عالم میں بولی تو زلیخہ بیگم نے اُس کو گھورا

"تم یہاں نہیں جائے گا اُس کا پاس۔۔"تم اب اُس سے پردہ کرو۔۔"جو بھی بات ہو وہ باہر سب کا سامنے کرو۔۔"یوں کمرہ میں جانے کا ضرورت نہیں۔۔"زلیخہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا

"پر ایسا کیوں؟"وہاں تو میں ساحل کا روم میں جاتا تھا۔۔"اور باتیں بھی کرتا تھا۔۔"فر یہاں کیوں نہیں؟"برینہ کو سمجھ نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

"یہ بے حیائی تم پردیس میں پھیلاتی ہو گی۔۔" یہاں ایسا نہیں چلے گا۔۔" ہونہہ۔۔" اُس کو سامنے سے ہٹا کر نخوت سے کہتی وہ چلی گئ تو اُن کے ایسا انداز پر بریںہ کی آنکھوں میں پھر سے نمی اُتر آئی تھی

"بے حیائی کیا ہوتا؟" اپنی آنکھوں کو رگڑتی وہ خود سے سوال گو ہوئی جبھی افخیم اپنے کمرے سے باہر نکلا تو اُس کو یوں کھڑا دیکھ کر چونکا

"تم یہاں کیوں کھڑی ہو؟" افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا تو وہ نم نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی تو وہ ٹھٹک سا گیا

"اب تم بھی ہم کو باتیں سُنائے گا۔۔" ہاں جی سُناؤ میرا یہاں کونسا ڈیڈ ہے ہم تو اکیلا ہے جو چاہے مرضی کرو۔۔" کوئی پوچھنے والا تھوڑئی ہے۔۔" مگر میں ایک بات بتاتا اگر مجھ کو زیادہ کوئی ہرٹ کرے گا تو میرا ڈیڈ کسی کو چھوڑے گا نہیں۔۔" بریںہ نے انگشت کی انگلی اُٹھا کر کہا

"روئی ہو کیا؟" یا پھر کچھ چاہیے مجھے بتاؤ۔۔" افخیم نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"ہمکو ایک بات بتاؤ۔۔" بریںہ نے کہا

"کونسی بات؟" افخیم نے پوچھا

"یہ بے حیائی کیا ہوتا؟" بریںہ نے فرش کو گھورتے سوال کیا

"اب یہ خناس تمہارے مغز میں کس نے ڈالی؟" افخیم کو حیرت ہوئی

"تم بتائے نہ۔۔۔" بریںہ نے اسرار کیا

Posted On Kitab Nagri

"تم نہیں "آپ "بڑا ہوں میں تم سے۔۔افخیم نے اُس کو ٹوکا

"آپ بتائے نہ بے حیائی کو تم پٹار لوگ کس کو بولتے ؟"برینہ بے چینی سے بولی

"بے حیائی لفظ جو بھی ہوتا ہے۔۔۔"تم نے کیوں جاننا ہے ؟"افخیم نے پوچھا

"وہ جو معدیہ (سعدیہ) ہے نہ اُس نے بولا ہم یہاں بے حیائی نہیں کر سکتا۔۔"برینہ نے بتایا تو افخیم کے چہرے کے تاثرات پل میں بدلے تھے

"ایسا کیوں کہا اُنہوں نے ؟"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"وہ ہم ساحل کا پاس جارہا تھا تو کہا۔۔"ہم اور ساحل تو آمریکا میں ہر وقت ساتھ ہوتا تھا۔۔"ڈیڈ نے کبھی منع نہیں کیا۔۔"ہم اسکول کالج میں بھی ساتھ ہوتا۔۔"اور اگر گھومنے بھی جاتے تو ساتھ ہوتے کوئی بازو نہیں دبوچتا تھا۔۔"برینہ نے اپنا بازو سہلا کر بتاتی گئ

"تم روؤ نہیں وہ اگلی بار ایسا نہیں کرے گی۔۔"ساحل سے میں کہتا ہوں وہ باہر آکر تم سے ملے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"مجھ کو واپس جانا ہے۔۔"برینہ نے سوں سوں کر کے کہا

"آمریکا سوات کا پڑوسی نہیں۔۔"جو جب تمہارا دل چاہے گا آیا جایا کروں گی۔۔"افخیم نے گھرے طنزیہ لہجے میں کہا

"تم سب لوگ بُرا ہے۔۔"برینہ نے منہ بسور کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ساری اچھائی جب بانٹی جارہی تھی تو تب آگے آگئ ہو گی۔۔"اور ہم آخری لائن کے آخر میں کھڑے تھے۔۔"ایک اور طنز

"ہمکو ساحل کا پاس جانا ہے۔۔"آپ سے بات نہیں کرنا۔۔"برینہ اِتنا کہتی اُس کی سائیڈ سے گُزرنے لگی

"دروازہ کُھلا رکھنا۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا لیکن جواب میں برینہ کچھ بھی نہ بولی تھی۔۔"وہ ساحل کے کمرے میں داخل ہوئی تو افخیم زنانہ خانے آیا تھا۔۔

"افخیم بیٹا تم زنانے میں کیا کر رہا ہے؟"حلیمہ بیگم نے افخیم کو آتا دیکھا تو حیرت سے پوچھا

"زُلیخہ چچی کہاں ہے؟"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"ہم یہاں ہے پر تمہارا اخلاق کہاں غائب ہو گیا ہے؟"زلیخہ بیگم کی آواز پر وہ مڑا

"آپ نے برینہ سے کیا کہا؟"افخیم نے اُن کی بات کو اگنور کیے اصل بات پر آیا تو ایک پل کو وہ گڑبڑا سی گئ

"کچھ ہوا ہے کیا؟"حلیمہ بیگم نے پوچھا

"یہ آپ کو بتائے گی۔۔"افخیم نے زلیخہ بیگم کو دیکھ کر کہا تو سعدیہ بھی اپنی ماں کو دیکھنے لگی جن کے چہرے کی ہوائیاں اُڑی ہوئیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بم نہیں گرایا ہم نے۔۔"زلیخہ بیگم خود کو سنبھال کر کہا

"زبان کی کڑواہٹ۔۔"لہجے کی سختی بم سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔۔"آپ بڑی ہو۔۔"آپ کا احترام ہے۔۔"اچھا ہوگا جو آپ بھی اپنے بڑے ہونے کا لحاظ کریگیں۔۔"کچھ بھی کہنے سے پہلے یہ ضرور سوچے گی کہ جو آپ الفاظ اپنے منہ سے نکال رہی ہے وہ الفاظ ادا کرنا آپ کو زیب دیتا بھی ہے یا نہیں۔"جس کو آپ جانتی نہیں اُس کے کردار کا نشان لیا۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے دوٹوک انداز میں کہا تو زلیخہ بیگم نے اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئ

"بات کیا ہوا جو تم مورے سے ایسے بات کر رہا؟"سعدیہ نے پوچھا

"برینہ سے کافی روڈلی بات

"جھوٹ بولتا ہے وہ۔۔افخیم ابھی کچھ کہنے والا تھا۔۔"جب زلیخہ بیگم اُس کی بات کو کاٹ کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ جھوٹ کیوں بولے گی؟"کیا حاصل ہوگا اُس کو؟"اور اُس نے آپ کے لیے ہی جھوٹ کیوں بولا؟"یہاں آئے ابھی بس اُس کو ایک دن ہوا ہے۔۔"اور میں مان بھی لوں آپ کی بات تو بتائے جو آنسو میں نے اُس کی آنکھوں میں دیکھے کیا وہ بھی جھوٹے تھے؟"وہ کوئی ایکٹریس ہے؟"چچی جان وہ یہاں نیو آئی ہے۔۔"اُس کو یہاں کا رہن سہن نہیں پتا حویلی کے طور طریقوں سے وہ انجان ہے۔۔"اگر آپ کو اُس کی اصلاح کرنی ہے تو پاس بیٹھائے اچھے لفظوں میں کرے۔۔"نا کہ اُس کا بازو

Posted On Kitab Nagri

دبوچ کر یہ کہے کہ وہ بے حیائی پھیلا رہی ہے۔۔"جس لفظ کا اُس کو مطلب بھی نہیں پتا۔۔"افخیم نے دوٹوک لہجے میں کہا تو حلیمہ بیگم تاسف سے زلیخہ بیگم کو دیکھنے لگی

ہم بڑا ہے اُس سے اگر کچھ بول دیا تو کوئی بڑا بات نہیں۔۔"اُس کے چکر میں تمہیں اپنا اخلاق بھولنے کی ضرورت نہیں۔۔"زلیخہ بیگم نے تمسخرانہ لہجے میں کہا

"دوبارہ آپ برینہ سے ایسے بات نہیں کرے گی۔۔" یہاں وہ ہمارے بھروسے آئی ہے۔۔"اگر کوئی اُس کے ساتھ مس بیہیو کرے گا تو مجبوراً چاچا حشمت اللہ سے بات کر کے مجھے ساحل کے ساتھ برینہ کو بھی شہر لے جانا پڑے گا۔۔۔"افخیم اپنی بات ختم کرنے کے بعد وہاں رُکا نہیں تھا۔۔"اور اُس کو ایسے جاتا دیکھ کر حلیمہ بیگم بھی اُس کے پیچھے گئ تھی۔۔

"مورے کیا واقعی میں آپ کو وہ آمریکی لڑکی پسند نہیں؟"مجھے تو اُس میں کچھ غلط نظر نہ آیا۔۔"سعدیہ نے غُصے میں بھری زلیخہ بیگم سے کہا

"وہ ضرور اپنے باپ کا بدلہ لینے آئی ہو گی۔۔"وہ حق لینے آئی ہو گی جس میں اُس کے باپ کو عاق کر لیا گیا تھا۔۔"زلیخہ بیگم نے بتایا

"تو؟"سعدیہ سمجھ نہ پائی

Posted On Kitab Nagri

"تو کچھ نہیں رہنے دو۔۔"اگر تمہیں شوق ہے اُس کا آگے پیچھے جانے کا نوکری کرنے کا تو کرلوں۔۔"زلیخہ بیگم نخوت سے سر جھٹک کر کہتی چلی گئ۔۔" پیچھے سعدیہ اُن کی باتوں کا مفہوم جاننے کی کوشش کرنے لگی۔

---

"ارے دھنک بیٹے تم یہاں ؟" حلیمہ بیگم نے حویلی میں دھنک کو داخل ہوتا دیکھا تو اُن کو خوشگوار حیرت ہوئی

"السلام علیکم۔۔۔"دھنک نے پہلے سلام کیا

وعلیکم السلام تم نے آج حیران کر دیا۔۔" حلیمہ بیگم محبت سے اُس کا موتھا چوم کر بولی

"میری کچھ دن ضروری کلاسس نہیں تو سوچا گاؤں آجاتی ہوں۔۔"دھنک نے اپنے آنے کی وجہ بتائی

"اچھا تم فریش ہو جاؤ۔۔" پھر اپنے کزنز سے ملنا میں تب تک باورچی خانے جارہی ہوں۔۔"رات کے کھانے کی تیاری کرنے۔۔" حلیمہ بیگم نے مسکرا کر بتایا تو سر اثبات میں ہلا کر سیدھا اپنے کمرے میں آئی جہاں اُس کو کچھ بھی غیر معمولی پن محسوس نہیں ہوا۔۔" جس پر ایک پر سکون سانس خارج کرتی وہ اپنا عبایا اُتارنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو۔۔"اچانک کسی کی تیز آواز پر وہ چونک کر پلٹی تو آنکھوں میں غیر شناسی کی رمق اُجاگر ہوئی۔۔"لیکن جلدی دماغ بیدار ہوا تو اُس کا جائزہ لینے لگی۔۔"جو بلیک کلر کے پٹھانی گرم فراق میں ملبوس کافی خوبصورت لگ رہی تھی۔

"برینہ رائٹ؟"دھنک نے سنجیدگی سے پوچھا

"ہاں اور تم ملنگ۔۔"سوری ماڑا وہ میرا مطبل تمہارا نام دھنک ہے نہ؟"برینہ نے عادت موجب اپنے سر پہ ہاتھ مار کر پوچھا

"ہاں میرا نام دھنک ہے اور تمہیں دیکھ کر اچھا لگا۔۔"دھنک نے ہلکی مسکراہٹ سے کہا تو وہ خوشی سے چہک پڑی

اچھا ویسے مجھ کو بھی تم سے مل کر کافی اچھا لگا۔۔"اور تمکو پتا کیا کل مجھ کو تمہارا یہ روم بوہت پسند آیا تھا۔ہم یہاں رہنا چاہتا تھا۔"لیکن فر خیال آیا کہ ہمارا جو روم ہے ہمکو وہاں جانا چاہیے۔۔"برینہ نے بیڈ پر بیٹھ کر خود ہی اُس کو سب کچھ بتایا

"اچھا کیا۔۔"عبایا الماری میں رکھ کر دھنک نے مختصر کہا

"تم کونسے شہر میں پڑھتا؟"برینہ نے پوچھا

"اسلام آباد۔۔۔"

"تم وہاں ہاسٹل میں اکیلا رہتا؟"ایک اور سوال

Posted On Kitab Nagri

"اور بھی لڑکیاں ہو تیں ہیں۔۔" دھنک نے بتایا

"ہاں وہ تو ہوگے مگل (مگر) میں یہ پوچھتا کہ اپنا کوئی ہو تا۔۔۔ برینہ نے دوبارہ پوچھا

"نہیں۔۔" میں تین بھائیوں کی اکلوتی بہن ہوں اور داجی کی اکلوتی بیٹی۔۔" میری پیدائش کے بعد یہاں حویلی میں کوئی بیٹی پیدا نہیں ہوئی۔۔۔" لیکن پھر معلوم ہوا کہ چچا قاسم خان کی ایک بیٹی ہے جس کو یہاں آنا ہے۔۔۔ دھنک اُس کو دیکھ کر بتانے لگی تو برینہ مسکرائی

"تم ہم سے دوستی کرے گا؟" برینہ نے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھائے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھا تو ابھی دھنک اُس کو کوئی جواب دیتی اُس سے پہلے ملازمہ نے دروازہ نوک کیا

"آجاؤ۔۔" دھنک نے اجازت دی

"آپ کو صاحب بولا رہے ہیں۔۔" ملازمہ نے دھنک کو دیکھ کر کہا تو وہ مسکرائی

"داجی سے کہو میں ہاتھ منہ دھو کر آتی ہوں۔۔" دھنک نے کہا اور جلدی سے واشروم کی طرف بڑھ گئی۔۔

"سُنو ساحل واپس آیا؟" ملازمہ واپس جانے لگی تو برینہ نے پوچھا

"وہ تو زمینیں دیکھنے گئے ہیں۔۔" ابھی تک واپسی نہیں ہوا اُن کی۔۔" اُس نے بتایا برینہ بور ہوتی دھنک کے کمرے سے باہر نکلی تو سیڑھیوں کے عقب پر اُس کو افخیم سیل فون کان سے لگائے کسی سے بات کرنے میں مصروف تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم یوں چُھپ چُھپا کر کس سے بات کر رہا کیا تمہیں کوئی گرل فرینڈ مل گیا؟"وہ کال سے فارغ ہوا تو برینہ نے شوخ نظروں سے اُس کو دیکھ کر سوال کیا

"میرے پاس اِن فضول چیزوں کے علاوہ بھی بہت کام ہوتے ہیں۔۔"افخیم نے اُس کو گھور کر سوال کیا

"اگر ایسا ہے تو تم یوں سیڑھیوں کے پیچھے کھڑا ہو کر بات کیوں کر رہا؟"اِس کا تو مطلب سمتھنگ سمتھنگ ہوا نہ۔۔"برینہ اپنی بات پر ڈٹی رہی

"میں سیڑھیوں کے پیچھے نہیں کھڑا۔۔"افخیم نے مختصر کہا

"تو کال پر لڑکی نہیں تھا؟"برینہ کو جیسے ابھی تک یقین نہ آیا

"نہیں۔۔"افخیم نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"آپ کا زندگی میں بھی نہیں؟"ایک اور سوال کیا

"نہیں کہا نہ؟"افخیم زچ ہوا

"اور آپ کا دل میں بھی کوئی نہیں؟"برینہ باز آئی

"اب کیا قسم اُٹھاؤں تو مانوں گی۔۔"افخیم نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ویسے آپس کا بات ہے تمہارا دل نہیں کرتا کہ ایک خوبصورت سا لڑکی ہو۔۔"جو تم سے میٹھی میٹھی باتیں کرے۔۔"بریںہ نے کافی رازدرانہ انداز میں افخیم سے کہا

"نہیں۔۔"جواب بڑے ضبط سے دیا گیا تھا

"کیوں؟"بریںہ کو حیرانی ہوئی

"شوگر کا مریض ہوں۔۔"ڈاکٹر نے میٹھی چیزوں سے پرہیزی بتائی ہے۔۔"افخیم نے خاصے طنزیہ لہجے میں جواب دیا

"پر ابھی تم بڈھا تو نہیں۔۔۔"بریںہ کو حیرت ہوئی

"کس کتاب میں لکھا ہے یہ شوگر بس بوڑھے لوگوں کو ہوتا ہے؟"افخیم نے طنزیہ لہجے میں پوچھا

"ہمکو کیا پتا؟"نا تو میں ڈاکٹرنی ہوں اور نہ مجھے شوگر کا کوئی پروبلم ہے۔۔"بریںہ نے لاپرواہی سے شانے اُچکائے۔۔"جبھی اُس کی نظر حویلی میں فاحم کے ساتھ داخل ہوتے ساحل کی طرف پڑی تو وہ اُس کی طرف بڑھنے لگی۔۔"جس پر افخیم نے شکر بھرا سانس بھرا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم اکیلے گھومنے گیا مجھ کو ساتھ کیوں نہ لے گیا؟"میں بور ہو گیا تھا۔۔"بریںہ نے نروٹھے پن سے ساحل کو دیکھ کر کہا جو کافی تھکا ہوا سا لگ رہا تھا

"مراحل کو سانس تو لینے دو۔۔"ساحل کے بجائے فاحم نے مسکراہٹ دبائے بریںہ سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"اِس کا نام مراحل نہیں ساحل ہے۔۔"برینہ نے آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھ کر کہا

"ہاں تو میں نے بھی مراحل کہا۔" فاحم کہاں باز آنے والا تھا۔

"تم میرے ساحل کا نام بگاڑ رہا۔۔"برینہ روہانسی ہوئی

"اور تم خود جو میرا اکل پورا جینڈر بدل گئ تھی ماہم بنا کر اُس کے بارے میں کیا ارشاد فرمائے گی؟"فاحم نے اُس کو گھور کر پوچھا

"تو ماڑا اگر تمکو اپنا جینڈر اِتنا پیارا ہے تو اِتنا ڈیفیکل نیم کیوں رکھا؟"کوئی آسان رکھتا نہ۔۔"برینہ اُلٹا اُس پر چڑھ دوڑی

"مجھ سے پوچھ کر مورے نے تھوڑئی رکھا تھا۔۔"اور نہ تم میرے نام سے نقص نکالنے سے اچھا اپنی ٹوٹی پھوٹی اُردو کو سنبھالو۔۔"فاحم نے بھگو کر طنزیہ کیا تو برینہ نے اپنی کمر پر ہاتھ ٹِکائے اُس کو گھورا

"تم بوائز نہ ایک بات نہیں کرتا۔۔"ساحل بولتا تمہاری اُردو گُلابی ہے۔۔"وہ افیم بولتا تمہاری اُردو کلر فل ہے۔۔"اور یہاں تم بول رہا میرا اُردو ٹوٹا پھوٹا ہے۔۔"اصل باجرہ (ماجرہ) کیا ہے؟"برینہ جیسے کافی اُلجھن کا شکار ہوئی تھی۔۔"لیکن لفظ"باجرہ"پر فاحم نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھا

"بری میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔"پھر بات ہو گی۔۔"ساحل نے پہلی بار لب کُشائی کی

"تم ٹائیرڈ ہے میں تمہارے لیے کافی بنواؤں؟"برینہ بغور اُس کے تاثرات جانچ کر بولی

"یہاں کافی نہیں ہوتی۔۔"چائے اور قہوہ ہوتا ہے۔۔"فاحم نے پھر سے مداخلت کی

Posted On Kitab Nagri

"کافی پوئر لوگ ہو۔۔"اگر ہمکو پتا ہوتا تو آمریکا سے اپنا کافی لاتا۔۔۔"برینہ ناک منہ چڑھا کر اُس کو دیکھ کر بولی تو فاحم کا دماغ بھک سے اُڑا تھا۔۔"یعنی وہ جہاں شاندار حویلی میں کھڑی تھی وہاں کے مکین اُس کو غریب لگ رہے تھے؟"اِتنے کے وہ کافی افورڈ نہیں تھے کر سکتے

"تم

"ہم زیادہ بات نہیں کر سکتا معذرت قبول کرے۔۔"فاحم اُس سے کچھ کہنے لگا تھا۔۔"جب برینہ اُس کی بات درمیان کاٹ کر شانِ بے نیازی سے بولی تو اُن کو آپس میں مغزماری کرتا ہوا دیکھ کر ساحل وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔"حبکہ فاحم اُس کو گھوری سے نوازتا چلا گیا تو برینہ بھی گول گول گھومتی صوفے پر آرام سے بیٹھ گئ۔۔۔

"کچھ وقت بعد رات کے کھانے کا وقت ہوا تو ہر کوئی دستر خواں پر آہستہ آہستہ بیٹھنے لگا۔۔۔"سامنے حشمت اللہ خان بیٹھے ہوئے تھے تو اُن کی ایک سائیڈ پر اُن کے بھائی بیٹھے ہوئے تھے تو دوسری سائیڈ خالی دیکھ کر برینہ آرام سے بیٹھ گئ تھی جس پر چہرہ موڑ کر پانی پیتا فاحم اطلس کو دیکھنے لگا جو برینہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"کیسا ہے میرا بچہ؟"حشمت اللہ خان نے مسکرا کر برینہ کو دیکھ کر پوچھا جو گلابی رنگ کے پاؤں کو چھوتے اپنے نائٹ ڈریس میں ملبوس تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہم بلکل ٹھیک۔۔"برینہ نے خوشی سے بتایا تو وہ ساحل کی طرف متوجہ ہوئے

"تم بتاؤ گاؤں گھوم کر مزہ آیا؟"حشمت اللہ خان نے ساحل سے پوچھا

"مزہ نہیں آیا۔۔"ساحل نے بغیر دیکھے جواب دیا

"یہ کیسا جواب ہے؟"اویس خان نے اُس کو ٹوکا

"آپ اِس کی بات کا بُرا مت ماننا۔۔"یہ اسپائسی چیزیں بہت کھاتا۔۔"اِس لیے ایسا اسپائسی بولتا۔۔" تبھی ایسے بات کرتا آپ اگنور کرو۔"بس ساحل کو ڈانٹیے گا مت۔۔"برینہ کن آکھیوں سے ساحل کو گھورتی مسکرا کر حشمت اللہ خان کو دیکھ کر بولی

"ہم اُس کو کیوں ڈانٹے گا ہماری پیاری بچی نے سفارش جو کیا ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا تو وہ فخریہ مسکرائی۔۔۔"دھنک کی غیر موجودگی کی وجہ سے کسی نے بھی کھانا شروع نہیں کیا تھا

"ویسے وہاں تمہاری مصروفیات کیا تھیں؟"اطلس نے ساحل سے پوچھا

"ہم بتاتا ہے۔۔"برینہ فوراً سے بولی

"ساحل نہ فیس بُک انسٹا پر الگ الگ لڑکیوں سے چیٹنگ کرتا تھا۔۔"اور سنیپ پر الگ چیٹنگ کرتا تھا۔۔"ساحل کا نہ بہت سارا گرلفرینڈز ہیں۔۔"اور وہ جو ٹِک ٹاک ہوتا ہے نہ اُس پر بھی ایک انبوکس ہوتا تو ساحل وہاں بھی بیوٹیفل لڑکیوں سے بات کرتا۔۔برینہ نے کہا تو سب کی نظریں ساحل پر پڑیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھی جو کھا جانے والی نظروں سے برینہ کو دیکھ رہا تھا جس نے کافی غلط لفظوں کا چناؤ کر کے اُس کی مصروفیت کو سب کے آگے بیان کیا تھا

"سیریسلی اِتنی ساری لڑکیوں کو تم اکیلے ہینڈل کرتے؟"فاحم تو عش عش کر اُٹھا تھا

"نہیں نہیں اکیلا کہاں ہم اِس کا ساتھ دیتا۔۔"آکچوئلی نہ میرے پاس ساحل کے سارے سوشل اکاؤنٹس کا پاسورڈ ہے تو میں ساحل کی مدد کرتا۔۔"ساحل بن کر۔۔"برینہ نے مزے سے اپنی کارستانی بتائی تو سیلڈ کھاتے افخیم نے تاسف سے اُس کو دیکھا۔۔"تب تک وہاں دھنک بھی آئی تو اپنی جگہ برینہ کو بیٹھا دیکھ کر اُس نے حلیمہ بیگم کی طرف دیکھا جو اُس کو اپنی طرف آنے کا کہتی سب کی پلیٹوں میں کھانا سرو کرنے لگی تھیں۔۔

"برینہ تم کہیں اور بیٹھو داجی کے ساتھ ہمیشہ یہاں میں بیٹھتی ہوں۔۔دھنک نے سنجیدگی سے برینہ کو دیکھ کر کہا تو وہ جو مسکرا کر حشمت اللہ خان سے کوئی بات کر رہی تھی۔۔دھنک کی بات پر اُس کی مسکراہٹ جہاں مانند ہوئی تھی وہی نوالہ کھاتے ساحل کا ہاتھ تھما تھا۔۔"وہ برینہ کے چہرے کی بدلتی رنگت کو صاف محسوس کر گیا تھا۔۔"جبکہ باقی لوگ خاموش سے ہو گئے تھے

"دھنک آج میرے ساتھ بیٹھ جاؤ۔۔"کل سے تم اپنی جگہ پر بیٹھنا۔۔"حلیمہ بیگم نے زبردستی مسکراہٹ سجائے دھنک سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو پتا ہے مورے۔۔"میں کہیں اور نہیں بیٹھتی۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے کہا

"آج آپ کہیں اور بیٹھ جائے گی تو قیامت نہیں آجانی۔۔"ساحل نے بڑی مشکل سے اپنے غُصے کو کنٹرول کیا۔۔"لیکن دھنک نے اُس کو جواب نہیں دیا وہ بس برینہ کو دیکھ رہی تھی جس کو سب کے آگے دھنک کا ایسے اُٹھنے کا کہنا شرمندگی میں مبتلا کر گیا تھا۔۔"اُس کے چہرے کی رنگت پوری سرخ ہو گئی تھی۔

"سوری مجھ کو پتا نہیں تھا۔۔"ورنہ نہ بیٹھتی۔۔"برینہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر معذرت خواہ لہجے میں کہا تو افخیم نے گہری بھری سانس بھر کر دھنک کو دیکھا جو چلتی ہوئی اپنی جگہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔"برینہ حلیمہ بیگم کے ساتھ بیٹھی تو پلیٹ کو دور کھسکا تا ساحل اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"ساحل بیٹھ جاؤ۔۔"یوں کھانے کے درمیان کوئی اُٹھ کر نہیں جاتا۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے ساحل کو دیکھ کر کہا پر وہ جواب دیئے بنا وہاں سے چلا گیا تو لب کُچلتی برینہ اُس کی پلیٹ کو دیکھنے لگی جو جوں کی توں پڑی تھی۔۔"پھر وہ باقیوں پر نظریں ڈورانے لگی جو ساحل کی حرکت پر اپنا سر نفی میں ہلا کر کھانا شروع کر چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں یہاں سے جا سکتا؟"ہم ساحل کے ساتھ کھانا کھائے گا۔۔"ہم اُس کے ساتھ ہی چیزیں کھاتا ہے اکیلے نہ وہ کھاتا اور نہ اُس کا بغیر میں۔۔۔بریںہ کا دل اچاٹ ہو گیا تھا۔۔" تبھی اجازت طلب نظروں سے اُن کو دیکھ بولی

"ضرور بچے۔۔"حلیمہ بیگم شرمندگی کو چُھپا کر بولی تو بریںہ اپنا اور ساحل کا کھانا لیتی وہاں سے اُٹھ کر باہر نکل گئ تھی۔۔"اُس کے جانے کے بعد حشمت اللہ خان نے گہری سانس بھر کر اپنی لاڈلی کو دیکھا جو ایسے بیٹھی جیسے کچھ کیا ہی نہ ہو۔

"یہ کیا بات ہوئی؟"کھانا کے درمیاں کون ایسے اُٹھ کر جاتا؟"زلیخہ بیگم بریںہ کے جانے کے بعد ناگوار لہجے میں بولی

"بچپن سے ایک ساتھ رہے ہیں۔۔"ایک ساتھ کھیل کر بڑے ہوئے ہیں۔۔"اٹیچمنٹ تو ہو گی نہ۔۔"فاحم نے اُن کی بات کے جواب میں کہا

"غلطی دھنک کی ہے اُس کو ایسے اُٹھانا نہیں چاہیے تھا۔۔"تمہیں اُس کو اُٹھانا نہیں چاہیے تھا۔۔"بیچاری کا پورا منہ اُتر گیا تھا۔۔"سعدیہ فاحم کو کہتی آخر میں دھنک کو دیکھ کر بولی

"یہ میری جگہ تھی۔۔"دھنک نے محض اِتنا کہا

Posted On Kitab Nagri

"ایک دن کا بات تھا بیٹے اگر وہ بیٹھ گئ تو تمہارا اُس کو اُٹھانا ضروری نہیں تھا۔۔" حلیمہ بیگم نے جھنجھلائے ہوئے لہجے میں اُس سے کہا صبح پہلے زلیخہ بیگم کا برینہ کے ساتھ جارحانہ رویہ اُس کے بعد دھنک کا یوں اُس کو اُٹھانا اُن کو شرمندہ کر گیا تھا۔

"مجھے نہیں پسند کہ کوئی میری جگہ لے۔۔" دھنک ناپسندیدہ لہجے میں کہتی وہ بھی اُٹھ کر جانے لگی۔

"دھنک بیٹے رُک جاؤ۔۔" حشمت اللہ خان نے پریشانی سے اُس کو دیکھ کر آواز لگائی لیکن وہ ان سنی کر کے چلی گئ۔۔

"کھانا بھی نہیں کھایا۔۔" "یہ باتیں بعد میں بھی ہو سکتیں تھیں۔۔" اطلس سر جھٹک کر کہتا دھنک کے پیچھے گیا تو سمیع بھی کھانے سے ہاتھ اُٹھاتا اطلس کے پیچھے گیا جس پر ایک آخری نوالہ کھاتا فاحم بھی وہاں مزید بیٹھا نہیں تھا۔۔ "اُن تینوں کو جاتا دیکھ کر سب نے اپنا سر پکڑ لیا تھا۔۔" ایک افخیم تھا جس کو آس پاس کیا ہو رہا تھا اُس سے کوئی سروکار نہ تھا وہ بس اپنا کھانا کھانے میں مصروف تھا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ساحل۔۔۔

"برینہ ساحل کے کمرے میں آتی اُس کو آواز دینے لگی جو اپنی پیشانی مسلتا یہاں سے وہاں ٹہل رہا تھا۔۔

"سامان پیک کرو اپنا۔۔" "ہم یہاں نہیں رہے گے۔۔" ساحل اُس کی آواز پر رُک کر اُس کو دیکھ کر حکیمہ لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا مائینڈ خراب ہوا ہے کیا؟"ایسے کون کہتا؟"تم بھول گیا جو ڈیڈ بولا تھا کہ اب ہم یہاں رہے گا۔۔"اور ڈیڈ خود بھی یہاں آئے گا۔۔"پھر تم ایسا کیوں بولتا؟"اِتنا غُصہ کیوں کرتا؟"برینہ کھانے کی ٹرے کو ٹیبل پر رکھتی اُس کو سمجھانے لگی

"میرا دماغ خراب ہو گیا ہے یا تمہارا؟"اِتنی انسلٹ کے بعد بھی تمہیں یہاں رہنا ہے؟"ساحل حیرت سے اُس کو دیکھ کر بولا

"ساحل وہ میرا انسلٹ تو نہ تھا۔۔"اگر اُس کی جگہ اگر میں ہوتا تو میرا بھی یہی ری ایکٹ ہوتا۔۔"اب تم خود سوچ کر بتائے کہ اگل (اگر) میری جگہ ڈیڈ کے ساتھ کوئی اور ہوگا تو کیا میں برداشت کرے گا؟"ہر گز نہ میں برداشت کبھی نہ کرتا۔۔"اور ایسا اِن سکیورٹی سب کو ہوتا۔اور ڈیڈ یہ بھی بولا تھا کہ جہاں تم اب رہے گا وہاں بہت سارا لوگ ہوگا تو تھوڑا تھوڑا بات کو دل پر نہ لینا بلکہ خوش رہنا بکاز جہاں بہت سارا لوگ ہوتا وہاں مس انڈرسٹینڈنگ بھی بہت ہوتا۔"برینہ نے رسانیت سے کہا تو وہ تاسف سے اُس کو دیکھنے لگا

"تمہیں خود کو کسی اور کے ساتھ کمپیئر کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"میں تمہیں اچھے سے جانتا ہوں تم ایسا کبھی نہ کرتی۔۔"بلاوجہ اُن کی حمایت کرنے کی تمہیں ضرورت نہیں۔۔"ساحل اُس کو جھڑک کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"غُصہ کیوں کرتا تم؟"لیو اِٹ اور ڈنر کرو۔۔"مجھ کو بھوک لگا ہے۔۔"تمہاری وجہ سے میں بھی کھانا نہیں کھاتا۔۔"برینہ نے معصوم شکل بنائے اُس سے کہا

"یہ کھانا واپس کرو تم اُن کو۔۔"ہم کہیں اور سے کھالے گے۔۔"ساحل نے کہا

"ساحل بُرا بات ہے یوں رزق کو انکار نہیں کیا جاتا۔۔"یہ بڑے نصیب سے ملتا۔۔"اور تمکو یاد نہیں ڈیڈ کیا بولتا وہ بولتا کہ اگر کھانے پینے کی چیزوں کو لینے سے انکار کروگے تو خُدا پھر ناراض ہوگا۔۔"بہت لوگ ہوتا جن کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہوتا تو وہ مارے مارے پِھرتے ہیں رزق کی تلاش میں۔۔۔"برینہ اُس کی بات پر بولتی گئی

"اچھا نانی ماں اپنا لیکچر بند کرو اور کھانا سامنے کرو۔۔"ساحل نے گویا توبہ کی

"اب تو تمہارا انخراد یکھ کر ٹھنڈا ہو گیا ہوگا۔۔"برینہ نے منہ بسور کر کہا

"اب جیسا بھی ہے سامنے کرو۔۔"ساحل نے بحث نہ کی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

---

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دھنک

دھنک بیٹے دروازہ کھولوں۔۔"حشمت اللہ خان دھنک کے کمرے کے دروازے کے باہر کھڑے نرمی لہجے میں کہنے لگے۔۔"اُن کے پیچھے اُن کے تینوں بیٹے قطار لگائے کھڑے تھے۔۔"کیونکہ دھنک نے اندر سے اپنا کمرہ لاک کر لیا تھا

"داجی میں اکیلی رہنا چاہتی ہوں۔۔"دھنک نے بیڈ پر لیٹ کر سنجیدگی سے کہا

"ہم باہر کھڑا ہے بیٹا دروازہ کھولوں۔۔۔"حشمت اللہ خان نے پھر سے کہا

"آپ جائے اور کھانا کھائے مجھے نیند آرہی ہے۔۔"دھنک نے آنکھوں کو زور سے میچ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"داجی آپ کہو تو میں ڈوبلیکیٹ چابی لاؤں؟"فاحم نے کہا تو حشمت اللہ خان نے ہاتھ کے اِشارے سے اُس کو خاموش رہنے کا کہا

"اگر ایسا بات ہے تو سہی ہے۔۔"ہم بھی ایسے کھڑا رہے گا۔۔"تب تک جب تک تم دروازہ کھول نہیں لیتا۔۔"اُس کے لیے چاہے پھر نئ صبح کا اُجالا کیوں نہ ہو جائے۔۔"حشمت اللہ خان بھی ضدی لہجے میں بولے

"آپ یوں مجھے بلیک میل نہیں کرسکتے۔۔"میں نے بول دیا ہے۔۔"میں نہیں آؤں گی۔۔"آپ اپنے کمرے میں جاؤ۔۔"دھنک اٹل انداز میں گویا ہوئی

"ہاں تو میں بھی بول چُکا ہوں۔۔"میں یہی کھڑا رہے گا۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا

ٹھیک ہے آپ کی مرضی ہے۔۔"خود اپنی ٹانگوں میں درد ہو گا تو چلے جائے گے۔۔"دھنک نے سر جھٹک کر کہا

"بچے دروازہ کھول دو۔۔"کوئی بڑی بات نہ تھی۔۔"اِس بار اطلس نے نرمی سے کہا

"ہاں تو سہی ہے نہ آپ لوگ کیوں کھڑے ہیں سارے باہر؟"اپنے اپنے کمرے میں جاؤ نہ۔۔"دھنک نے ہنوز سنجیدگی سے کہا

"جب تک داجی تمکو مسکراتا ہوا نہیں دیکھ لیتا۔۔"اور تم کھانا نہیں کھا سکتا۔۔"تب تک داجی کیسے اپنے کمرے میں جاسکتا ہے؟"فاحم نے بھی کہا

Posted On Kitab Nagri

دھنک دروازہ کھولاو کڑہ... پہ داجی رحم وکڑہ.

("دھنک دروازہ کھول دو۔۔"داجی پر رحم کرو)۔"سمیع نے کہا تو وہ اپنے لب کُچلنے لگی

"آپ لوگ خوامخواہ باہر کھڑے ہو۔۔"میں کسی سے ناراض نہیں۔۔"آپ بس مجھے اکیلا چھوڑ دو نہ۔۔"دھنک ایک نظر بند دروازے پر ڈال کر بولی

"اگر تمکو اپنے بوڑھے باپ پر ترس نہیں آرہا تو میں یا کوئی اور تمکو کچھ نہیں کہے گا۔۔۔"تمہارا اپنا مرضی ہے۔۔"جب دروازہ کھولو۔۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا تو دھنک کی بس ہو گئ تھی۔۔"تبھی بیڈ سے اُٹھ کر دروازہ کھولا تو سامنے اُن چاروں کو دیکھ کر اُس نے اپنا رُخ پھیر لیا

"شکر ہے مومل باہر تو آئی۔۔"فاحم شکر کا سانس بھرتا کمرے میں داخل ہو گیا۔۔"اِس ڈر سے کہ کہی وہ دوبارہ اپنا کمرہ نہ لاک کر دے

"یہ اچھا نہیں کیا آپ نے۔۔"دھنک نے شکایتی نظروں سے حشمت اللہ خان کو دیکھ کر کہا

"ہم جانتا تم ہم سے پیار کرتا۔۔"پر بیٹے یوں ناراض نہیں ہوا جاتا۔۔"برینہ دیکھو کتنا پیارا بچہ ہے اور تمہارا چھوٹا بہن ہے۔۔"تم نے اُس کو ایسے کہا تو وہ دُکھی ہوا ہو گا۔۔"حشمت اللہ خان اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولا

Posted On Kitab Nagri

"داجی مجھ کو اچھا نہیں لگتا کہ کوئی میری جگہ لے۔۔"میں جانتی ہوں میں روڈ ہو گئ تھی۔۔"پر وہ آپ کے ساتھ کیوں بیٹھی؟"وہاں تو بس میں بیٹھتی ہوں وہ بھی بچپن سے میری غیر موجودگی تک وہاں کوئی نہیں بیٹھتا تو وہ کیوں بیٹھی؟"دھنک نے کہا

"اُس کی پوزیشن کو سمجھو بچے۔۔"وہ یہاں خوش رہنے کی کوشش کرتی ہے۔۔"وہ اپنے باپ کی چھاؤں میں رہی ہے اور یہاں چچا قاسم نہیں تو وہ کسی میں تو اُن کی جھلک تلاش کرے گی نہ۔۔"تمھیں وہ پسند نہیں تو بات مت کرو پر یوں اپنی وجہ سے کسی کو خفا نہ کرو۔۔"خُدا جانے کس چیز پر راضی۔۔"اطلس نے نرمی سے اُس کو سمجھایا تو دھنک خاموش رہی

"مجھے تو تمھارے شوہر پر ترس آرہا۔۔"تم داجی کے لیے اِتنا پوزیسیو ہے تو شوہر کے لئے کتنا ہو گا۔۔"فاحم نے اُس کو چھیڑا

"داجی لالہ کو بول دو کہ میری شادی نہیں ہو گی۔۔"دھنک فاحم کو زبان دِکھاتی لاڈ سے حشمت اللہ خان کو دیکھ کر بولی

"بُری بات ہے۔۔"ایسا نہیں بولا جاتا۔۔"شادی تو ایک نہ ایک دن سب کا ہوتا ہے۔۔"اور تمھارا بھی ہو گا۔۔"حشمت اللہ خان نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر کہا

"پر مجھے آپ میں سے کسی کو بھی چھوڑ کر نہیں جانا۔۔"دھنک نے منہ بسور کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"نخرے ہیں ورنہ دل میں تو ایک ساتھ جانے کتنے لڈو پھوٹے ہو گے۔۔"اور دماغ امیجن کرنے لگا ہو گا کہ کون بنے گا میر اسئیاں۔۔۔"فاحم نے مزید اُس کو تنگ کیا

"داجی۔۔۔"دھنک چیخ کر حشمت اللہ خان کو پُکارنے لگی

"فاحم بہن کو تنگ نہ کرو۔۔"حشمت اللہ خان نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازا

"اب باہر چلو کھانا وغیرہ کھاؤ پھر چائے پر باتیں ہو گیں۔۔"اطلس نے کہا تو دھنک نے اپنے سر پہ ڈوپٹہ سہی کیا۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم نے کافی دِنوں سے آفس کا چکر نہیں لگایا۔۔"کب پروگرام ہے آنے کا؟"اگلے دن افخیم مردانے بیٹھا تھا۔۔"جب اطلس بھی آیا تو کچھ باتوں کے بعد اُس نے پوچھا

"شہر آنے کا موقعہ نہیں ملتا۔۔"لیکن سوچ رہا ہوں تمہارے ساتھ شہر چلوں۔۔۔"اطلس اُس کی بات کے جواب میں بولا

"ہمم سہی فیصلہ کیا۔۔"میں بھی شہر جانے والا ہوں۔۔"بہت رہ لیا ہے یہاں۔۔"یہاں کی آب وہوا مجھے پسند نہیں کرتی۔۔۔"لیز چپس کھاتے فاحم نے اُن کی گفتگو میں حصہ لیا

"شہر کی ہوا تو تمہارے ویلکم میں رہتی ہے؟"افخیم نے طنزیہ پوچھا

"لالہ آپ کو پتا ہے آپ جوک بہت اچھے سُناتے ہیں۔۔"فاحم اُس کی بات پر ڈھٹائی سے مسکراتا بولا

"یہ چپس ضرور دھنک کی ہو گی۔۔"اطلس نے آئبرو اُپر کیے اُس کو دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"میری خود کی پرسنل ہے ڈیرہ سؤ میں لی ہے دیکھو بڑا ایپکٹ ہے۔۔۔"فاحم نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا

"تمہارا لاسٹ ایئر ہے۔۔"آگے کا کیا پلان ہے سوچا ہے؟"افخیم نے پوچھا

"ہاں سوچ رہا ہوں شادی کر لوں۔۔۔"خیر آپ دونوں بتاؤ وا کر کے سہارے جب چلنے لگو گے تب شادی کرے گے یا پھر کالا چشمہ پہن کر اسٹک پر چلنے والی عمر میں؟"فاحم نے کافی سنجیدگی سے بتانے کے بعد پوچھا تو وہ دونوں اُس کو گھورنے لگے

"تمہیں رشتہ دے گا کون پہلے یہ بتاؤ تاکہ ایڈوانس میں ہم اُس کو اکیس توپوں کی سلامی دے آئے۔۔"افخیم نے بھگو کر طنزیہ کیا تو فاحم ہنس پڑا

"آپس کی بات ہے آمریکی کزن کا اثر تو نہیں ہوا؟"نہیں مطلب اُس کی طرح فٹافٹ جوابات دے رہے ہیں؟"فاحم نے مسکراہٹ دبائے سوال کیا تو اطلس بھی افخیم کو دیکھنے لگا

"شٹ اپ۔۔افخیم نے اُس کو گھورا

"تم بتاؤ یہ کہ کون ہے جو تمہیں اپنی بیٹی دینے کو تیار ہے؟"واقع جو تمہاری زندگی میں آئے گی اُس کو اکیس توپوں کی سلامی دینی چاہیے۔۔"اطلس نے کہا

"لڑکیاں کافی نازک ہوتیں ہیں۔۔"اکیس توپوں کے آگے اُن کو کھڑا کرنا ایک احمقانہ بات اور حرکت ہو گی۔۔"بس آپ نے کہا وہی بڑی بات ہے۔۔"اور رہی بات کہ مجھے رشتہ کون دے گا تو میرے

Posted On Kitab Nagri

پیچھے تو لائنیں لگیں ہوئیں ہیں۔۔"بس میں کوئی فائنل نہیں کرتا۔۔"ٹانگ ٹانگ پر چڑھائے فاحم نے کالر جھاڑ کر کہا تبھی وہاں ساحل بھی آگیا تھا۔

"مجھے تو نظر نہیں آرہی تمہارے پیچھے لڑکیوں کی لائنیں؟"اِس بار اطلس نے طنز کیا

"میرے پیچھے نہیں تو اِس کا سیل فون چیک کرے۔۔"لازمی ایک لاکھ سے زائد لڑکیاں برآمد ہو گی۔۔"فاحم نے بلیو شلوار قمیض کے اُپر بلیک شال لیئے ساحل کی طرف اِشارہ کر کے بتایا جو ابھی بیٹھا تھا

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔"ساحل خوامخواہ وضاحت دینے لگا

"لیکن تمہاری بیسٹ فرینڈ پلس کزن تو کچھ اور داستانیں سُنا رہی تھی۔۔"ہم تینوں اشرف المخلوقات کافی شریف ہیں۔۔"تم کس پر گئے ہو؟"اور یہ تمہارا بھائی تو لڑکیوں کو سالم نگلنے والی نظروں سے دیکھتا ہے۔۔"اور یہ تمہارا کزن اطلس خان تو گرلز الرجک ہے۔۔۔"اور میں تو سدا کا معصوم خوبصورت لڑکیوں کے علاوہ ہر ایک کو آپی بولتا ہوں پھر تم ہماری طرح کیوں نہیں ہو؟۔"فاحم اپنی ہانکنے میں لگا ہوا تھا

"بری کو خاموش رہنا نہیں آتا۔۔"اُس کو بس بولنے کے لیے کچھ چاہیے ہوتا ہے۔۔"ساحل کافی سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اگر ایسا ہے تو اپنا فون دو۔۔"یا کسی سوشل اکاؤنٹس کا پاسورڈ۔۔"فاحم نے ہاتھ اُس کی طرف بڑھائے کہا

"چھوڑ بھی دو یہ قصہ۔۔"افخیم نے اُس کو ٹوکا

"چھوڑ دیتا ہوں لیکن ایک سوال کر لوں ساحل سے۔۔۔فاحم نے کہا اطلس جبکہ جانے کِن خیالوں میں ڈوب گیا تھا

"کونسا سوال؟"ایک نظر اطلس پر ڈالے ساحل نے پوچھا

"تمہیں یا چاچو کو ہم پر ترس نہ آیا؟"یعنی کبھی ہمارے بارے میں نہیں سوچا؟"فاحم نے کہا تو اُس کی آنکھوں میں اُلجھن اُتری

I don't understand anything

"ساحل نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولا

"مطلب صاف ہے جیسے تمہاری اُردو۔۔"تمہیں اُردو بولنا آتی ہے تو جو بر ینہ ہر وقت تمہارے ساتھ ہوتی ہے اُس کو کیوں نہیں آتی؟قسمے اُس کی اُردو کو سن کر بس کانوں سے خون نکلنے کی دیر ہوتی ہے۔۔"فاحم نے کہا تو ساحل جیسے ساری بات جان گیا

"بری نے کوشش بہت کی ہے۔۔"لیکن اُس کی زبان اُردو لفظ سہی سے نہیں لے سکتی۔"اُس کو اُردو پڑھنا بھی نہیں آتی۔۔"یہ تھوڑا بہت بس بول لیتی ہے۔۔"ساحل نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"کوئی اُردو ٹیچر نہیں رکھا اُس کے لیے؟" اطلس نے پوچھا

"میرا نہیں خیال کوئی اُردو کا ٹیچر برینہ کو کچھ سِکھا پائے گا۔۔" جیسے اُردو اُس کی ہے۔۔"اُس سے یہی لگتا کہ اگلے دن وہ بھاگ جائے گا۔۔"بھلا ایک اُردو کا ٹیچر اپنی اُردو لینگوتج کی ایسی توہین کہاں برداشت کرپائے گا۔"اُردو کی تو خیر ہے پر وہ تو ایکسٹرا ایلول میں پُہنچ کر کانفڈنٹلی اچھے بھلے ناموں کی دھجیاں اُڑادیتی ہے۔۔"ساحل کے بجائے فاحم اطلس کی بات کے جواب میں بولا

"بری کافی چھوٹے دل کی مالک ہے اُس سے ایسے نہ کہنا۔۔"کیونکہ کبھی کبھار وہ زیادہ ہرٹ ہوجاتی ہے۔۔ساحل نے کافی سنجیدگی سے فاحم کو دیکھ کر کہا

"وہ ایسی کیوں ہے؟"میں نے نوٹ کیا ہے وہ ری ایکٹ کافی بچوں کی طرح کرتی ہے۔۔"اطلس نے جاننا چاہا

"جس انسان کو جیسا ماحول ملتا ہے وہ ویسا ہوتا ہے۔۔"گھر میں کوئی لاوڈلی بات نہیں کرتا تھا وہاں اور نہ کوئی لڑائی وغیرہ تو یہ چیزیں اُس کو نہیں آتیں۔۔"اُس میں عام لڑکیوں کی طرح اٹیٹیوڈ نہیں ہے وہ انمول ہے۔۔"ایک قیمتی نگینا۔۔۔جس پر انکل نے کبھی کوئی آنچ آنے نہیں دی۔۔"ساحل نے کہا

افخیم نے گردن موڑ کر ساحل کو دیکھا۔۔"وہ جیسے کچھ اُس میں تلاش کرنے کی کوشش کررہا تھا پر ناکام رہا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

دھنک برینہ کے کمرے میں آئی تو وہ اُس کو موبائل پکڑے یہاں وہاں ٹہلتی نظر آئی۔۔"شاید وہ کسی کو کال کرنے میں مصروف تھی

السلام علیکم۔۔دھنک نے اُس کو اپنی موجودگی کا احساس کروایا تو وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی۔

السلام علیکم ٹو۔۔"برینہ نے مسکرا کر جواباً کہا

وعلیکم السلام ہوتا ہے۔۔۔دھنک نے بتایا تو وہ خجل ہوئی

"آپ بیٹھو نہ۔۔۔اُس کو کھڑا دیکھ کر برینہ نے کہا

تم شاید بزی ہو؟"دھنک نے اندازہ لگایا

"ہم ڈیڈ کو کال کرتا۔۔"پر وہ ریسیو نہیں کرتا۔۔"اور ایسا پہلی بار ہو رہا۔۔برینہ نے مایوسی سے بتایا

"تم اُنہیں مس کر رہی ہو؟"دھنک نے پوچھا

"My everything is dad." So can't I remember him?

"میرا سب کچھ ڈیڈ ہے۔۔"تو کیا میں اُن کو یاد نہیں کر سکتی؟"برینہ نے قاسم خان کے نمبر پر اُنگلیاں پھیر کر مایوسی سے کہا

"میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔"خیر میں تم سے سوری کرنے آئی تھی۔۔"دھنک نے کہا

"سوری کیوں؟"برینہ نے ناسمجھی سے اُس کو دیکھا

"میں نے تم سے کل رات مس بیہیو کیا تھا اُس وجہ سے۔۔"دھنک نے بتایا تو وہ ہنس پڑی

Posted On Kitab Nagri

"اِس میں کوئی بڑا بات نہیں۔۔"لیکن اگر تم سیڈ فیل کر رہا تو ہم تمکو ایک شرط پر معاف کرے گا۔
۔"برینہ نے کہا

"شرطیں لگانا اسلام میں حرام ہے۔۔"تم ایسے ہی بتاؤ۔۔"دھنک نے کہا

"جیسا تمہارا بال بنا ہوا ہے۔۔"میرا بھی ویسا بال بناؤ۔۔"میں جب افیم کے ساتھ آیا تو وہ بولا تھا کہ میں زیادہ وقت تمہارے ساتھ اسپینڈ کروں۔۔"برینہ نے کہا تو دھنک بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

تم یہاں افیم لائی ہو؟"دھنک حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"میں کہاں وہ لایا تھا ہمکو یہاں۔۔"برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا

"کیا مطلب؟"دھنک سمجھ نہیں پائی

"مطبل کو چھوڑو ہمکو بتاؤ۔۔"ایسا بال ہمارا بناؤ گی نہ؟"برینہ نے بے قراری سے پوچھا تو دھنک اُس کے بالوں کو دیکھنے لگی جو کافی چھوٹے تھے بامشکل اُس کے کندھوں تک آرہے تھے

"میں بنا تو لوں۔۔"پر تمہاری چھوٹی چوٹیاں جچے گی نہیں تم پر۔۔"تم کہو تو جوڑا بنا دوں۔۔"دھنک نے کہا

"تمہارا بال اِتنا لونگ کیسا ہے؟"میں اب کٹنگ نہ کرواؤں اور میرا بھی لونگ ہو تو تم بال بنائے گا ایسا؟"برینہ نے کنفرم کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں پر یہ افیم کا کیا چکر ہے؟" کیا تم افیم کھاتی ہو؟" دھنک کی سوئی جیسے ایک بات پر اٹک ہوئی تھی

"میں اُس ڈریکولہ کو کیوں کھانے لگا؟" اگر فاقہ بھی آگیا تو بھی ایک بوٹی بھی اُس کی ہم نہ لے۔۔" برینہ نے کہا تو دھنک کی اُلجھن مزید بڑھ گئ

"میں تمہاری بات سمجھ نہیں کر پا رہی کیا تم انگلش میں ایکسپلین کرو گی؟۔" دھنک نے پوچھا

I am talking about afkhim then why don't you understand you are a pashto or an angrez

" برینہ نے سر پہ ہاتھ مار کر کہا

"تم افخیم لالہ کو افیم بول رہی؟" دھنک کو یقین نہ آیا

"افیم بولا۔۔" برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا

"اُن کا نام افخیم ہے افیم نہیں۔۔ دھنک نے بتایا

"ہاں تو میں بھی افیم بولا۔۔" برینہ اُلجھن بھری نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"وہ تم سے عمر میں بہت بڑے ہیں۔۔" تم بس لالہ بولا کرو اُن کو۔۔" نام لینے کی ضرورت نہیں۔ ۔" دھنک نے سر جھٹک کر کہا

"مالا مطبل؟" برینہ نے جاننا چاہا

"مالا نہیں لالہ مطلب برو۔۔" وہ تمہارے بھائی ہیں نہ۔۔" دھنک سر پیٹ کر اُس کو سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

وہ میر اماہی ہے؟" برینہ حیران ہوئی اور دھنک کی بس ہوئی

"برادر۔۔"کو شارٹ کر کے تم بس اُن کو برو بولا کرو۔۔"نام لینے کی یا پھر لالہ کہنے کی ضرورت نہیں۔۔" دھنک نے گہری سانس بھر کر کہا

"مگل مجھ کو افیم اچھا لگتا۔۔" اور شاید اُن کو سُننے میں تبھی تو مجھ کو ٹوکتا نہیں۔۔۔برینہ نے عقل لڑا کر کہا

"اچھا تمہاری مرضی ہے۔۔" اِتنا کہتی دھنک اُٹھ کھڑی ہوئی

"میں زیادہ وقت تمہارے ساتھ رہوں تو پروبلم تو نہیں نہ؟ تم Religious ہو نہ شاید وہ بھی مجھ کو ایسا چاہتا۔ تبھی فلائٹ میں بولا تھا کہ زیادہ وقت دھنک کے ساتھ رہنا۔" برینہ نے کہا تو دھنک غور سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔" جیسے کچھ تلاش کرنا چاہتی ہو۔۔" پر اُس کو برینہ کے تاثرات دیکھ کر کچھ خاص سمجھ نہیں آئی

"ایک بات پوچھوں؟" دھنک نے پہلے اجازت ضروری سمجھی

"دو پوچھو۔۔" برینہ نے سخاوت کا مُظاہرہ کیا

"کیا تمہیں افخیم لالہ پسند آنے لگے ہیں؟" دھنک نے من میں آیا سوال کیا

"کیا وہ آپ میں سے کسی اور کو پسند نہیں؟" بیچارا اچھا تو ہے مجھ کو اپنا شال بھی دیا تھا اور ابھی تک میرا پاس ہے واپس نہیں لیا۔۔" برینہ نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ایسا کچھ نہیں تم بار بار اُس کا نام لینے لگی تھی تو مجھے بس ایک خیال آیا کہ شاید تم اُس سے پیار کرنے لگی ہو۔۔" دھنک نے بے حد صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا

"میں اُن سے مار (پیار) نہیں کھانے (کرنے) لگا۔۔" اور لو تو مجھ کو ساحل سے کرنا ہو گا نہ وہ میرا فیانسی ہے۔۔" اگر میں اُس کے علاوہ کسی اور سے مار کروں گی تو بہت بُرا بات ہو گا نہ اور ساحل بہت بُرا فیل کرے گا۔۔۔" برینہ کے جواب پر دھنک کو سمجھ نہیں آیا وہ کیسے ری ایکٹ کرے؟" جو پیار کو مار بنائے بیٹھی تھی

"ساحل تمہارا فیانسی کب بنا؟" ایک خیال کے تحت دھنک چونک سی گئ

"بہت وقت سے بنا ہے۔۔" ہمارا جوڑا اچھا ہے نہ؟" ویسے تمہارا جوڑا فیم سے اچھا لگے گا۔۔" جیسا وہ سڑو ہے ویسی تم سڑی ہوئی ہو۔۔" برینہ پہلے اشتیاق سے پھر بے دھیانی میں بولتی گئ۔۔

"ہم سڑے ہوئے نہیں اور وہ میں لالہ ہیں۔۔" تم ایسی بات دوبارہ کسی اور کے آگے مت کرنا۔ ۔" دھنک نے سنجیدگی سے کہا

"اوکے بٹ تم مائینڈ تو نہیں کیے نہ؟" میں ایسا اِس لیے بولا کہ تم بھی سیریس رہتا اور وہ بھی سیریس موڈ پر رہتا۔۔" اور میں مجلس تو ایسا رہتا جیسے وہ بہت ٹھرسٹی ہو واٹر کا نہیں بلڈ اُردو میں بولے تو مون کا نواسا (خون کا پیاسا) برینہ منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی تو دھنک روہانسی ہو گئ اُس کی ایسی باتوں پر کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

اُردو لینگیوتج اُس کو بہت پسند تھی۔۔"کچھ وقت پہلے اُس نے گاؤں کے بچوں کو اُردو پڑھایا بھی تھا اور اب برینہ کی زبانی اُردو کا یوں بیڑا غرق ہوتا دیکھ کر اُس کی حالت رونے والی ہو گئ تھی

"تم انگلش بولا کرو مہربانی ہو گی تمہاری۔۔"دھنک نے کہا

"میں نہ اب وہ بولتا جو اکثر ساحل کو بولتا کافی فینس لائنز ہیں۔۔"میں نے بھی سُنا تھا یہ لائنز کسی کے ماؤتھ سے۔۔"کہ اُردو سے کیوں ہو بیزار ؟"انگلش سے کیوں اِتنا پیار چھوڑو یہ رٹا یار ٹوئنکل ٹوئنکل لِٹل اسٹار۔۔۔"برینہ اِتنا کہتی زوروں سے ہنسنے لگی تو دھنک بس اُس کا چہرہ دیکھتی رہ گئ۔۔"اُس کو سمجھ آگیا کہ برینہ کو کوئی سمجھا نہیں سکتا تبھی کمرے سے باہر نکل گئ تو کچھ منٹس بعد برینہ بھی کمرے سے باہر نکل آئی تو اُس کا سامنا ساحل سے ہوا

"یہ خوبصورت لڑکی کون ہے؟"ساحل مسکراہٹ دبائے اُس کو دیکھ کر بولا جو آج بلو کلر کے پٹھانی فراق میں ملبوس تھی۔۔"ڈوپٹہ جبکہ آج اچھے سے اُس نے پہنا ہوا تھا کیونکہ حلیمہ بیگم نے خود آج اُس کا ڈوپٹہ پنوں سے سیٹ کیا تھا۔

"یہ خوبصورت لڑکی برینہ قاسم خان ہے ویسے تم بھی پیار لگ رہا اور دیکھو ہم دونوں سیم سیم ہیں۔ ۔برینہ نے کہا تو وہ مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا میں باہر جا رہا ہوں اطلس لالہ کے ساتھ۔۔"اُن کو کچھ دِکھانا ہے مجھے۔۔"تو زیادہ بلاوجہ کسی سے باتیں نہ کرنا بس اپنے کام سے کام رکھنا۔۔"ساحل نے اُس کو دیکھ کر کہا

"ہاں وہ تو ہم ویسے بھی تھوڑا بولتا پر تم اپنا فون دینا۔۔"برینہ نے کہا

"فون کیوں؟"ساحل نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"تمہارے پاس اب یہاں کے لوگوں کا نمبر ہو گا نہ تو مجھے بھی اپنا فون میں سیو کرنا ہے۔۔"برینہ نے بتایا

"میرے پاس تو اُن تین بھائیوں کا اور افخیم خان کا نمبر ہے۔۔"ساحل سیل فون اُس کی طرف بڑھائے بتانے لگا

"ویسے تمہارا جو ماہی (بھائی) ہے اُس کا فیس بُک ہے؟"برینہ نے مسکراہٹ دبائے پوچھا

"میرا کوئی ماہی تو نہیں پر ہو سکتا ہے کہ آگے جا کر ماہیاں ہو جائے خیر تم آجکل افخیم میں کچھ زیادہ انٹرسٹ نہیں لینے لگی؟"ساحل اُس کا کان کھینچ کر بولا

"ارے ارے وہ تمہارا ماہی ہے اور میں پھر اُس کا(sister-in-law) سسٹر اِن لاء تو مجھ کو اُس میں انٹرسٹ تو لینا پڑے گا نہ۔۔"برینہ اپنا کان اُس سے آزاد کرواتی بولی

"وہ بہت چڑتا ہے تم سے۔۔"تم اُس سے دور رہا کرو۔۔"ساحل اُس کا گال تھپتھپا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

اُس کا ٹیسٹ بیڈ ہے اور کچھ نہیں۔۔"خیر میں نے ایورن ون کا نمبر لے لیا ہے۔۔"برینہ نے سیل فون اُس کی طرف بڑھائے بتایا

"خُدارا اب اُن کو میسجز کر کے زچ نہ کرنا۔۔"ساحل نے جیسے منت کی

"تمکو مجھ پر ٹرسٹ نہیں۔۔"میں کیسے اپنا بگ ہارٹ کر کے تمہارا افیئر ز میں ساتھ دیتا اور تم خود

"چُپ ہو جاؤ پھٹا ہوا ڈھول ہو تم سچی۔۔"ابھی برینہ مزید کچھ کہتی اُس سے پہلے ساحل نے اُس کے منہ پر اپنا ہاتھ جمایا

"کیا ہو رہا یہ؟۔۔"افخیم کی آواز پر ساحل نے اپنا ہاتھ اُس کے منہ سے ہٹایا

"یہ دیکھو تمہارا نمبر ہمارا فون میں۔۔"برینہ نے سیل فون کی اسکرین اُس کے آگے کر کے چہک کر بتایا

"باہر آجانا اطلس تمہارے انتظار میں کھڑا ہے۔۔"افخیم برینہ کو نظر انداز کرتا ساحل سے بول کر وہاں رُکا نہیں تھا

"مل گیا چین؟"ساحل نے طنزیہ پوچھا

"میں بھی ٹو گیدر آجاؤں؟"اُس کی بات کو اگنور کر کے برینہ نے معصوم شکل بنائے پوچھا

"کوئی ضرورت نہیں۔۔"ساحل نے اُس کو گھورا

Posted On Kitab Nagri

"ٹوڈیز ہوچکے ہم نے کُھلا آسمان نہیں دیکھا۔۔"برینہ نے مزید اپنی شکل کو بچوں کی طرح معصوم بنایا جس پر کوئی اور ہوتا تو اُس کی باتوں میں آبھی جاتا پر ساحل اُس کی رگ رگ سے واقف تھا تبھی زرا بھی اُس کو برینہ کی معصوم شکل پر ترس نہ آیا

"یہاں ٹیرس ہوگا کسی سے پوچھ کر وہاں جاؤ اور جتنا کُھلا آسمان دیکھنا ہے وہ دیکھ لینا۔۔"ساحل طنزیہ ہو کر کہتا جانے لگا تو برینہ نے اُس کی پشت کو گھورا پھر جانے کیا خیال آیا کہ وہ احتیاطی نظر آس پاس ڈوراتی خود بھی ساحل کے پیچھے جانے لگی

---

"آپ کہاں؟"برینہ ابھی حویلی کا گیٹ عبور کرنے والی تھی کہ گیٹ پر موجود گارڈ نے بیچ میں اُس کو روک لیا

"یہ رستہ آمریکا کو جاتا یا آفریکا کو جاتا؟"برینہ آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھور کر بولی

یہ تو گاؤں ہے۔۔"گارڈ پریشان ہوگیا

"ہاں ہمکو پتا ہے ہم بھی گاؤں دیکھنے جارہا۔۔۔"برینہ نے کہا اور جانے لگی کہ گارڈ بول اُٹھا

"آپ اکیلی؟

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تو کیا پورا حویلی کو ٹو گیدر کرتا؟"اُن کو گاؤں دیکھا ہوا ہے۔۔"مجھ کو نہیں دیکھا ہوا اب تو ہمارا راستہ کا بیچ نہ آنا ورنہ ہم تمہاری ناک موڑ(پھوڑ)ڈالے گا۔۔بریںہ نے اُس کو وارن کیا اور تیزی سے وہاں سے جانے لگی۔۔"تو اُس کو دو گاڑیاں جاتی ہوئیں نظر آئی۔۔

"اووماڑار کو تو مجھے بھی آنا۔۔۔"بریںہ بھاگتی ہوئی اُونچی میں بولی جیسے اُس کی بات سُن کر گاڑی نے رُکنا جانا ہے۔۔"لیکن اُس کے باوجود بریںہ بھاگتی ہوئی کافی دور چلی آئی تھی۔۔"پھر اچانک سے گاڑیوں کو دھندلا اور پھر غائب ہوتا دیکھ کر اُس نے اپنی ٹانگوں کو بریک لگائی اور گہرے گہرے سانس بھرتی اپنے چاروں اِطراف دیکھنے لگی۔۔

"یہاں تو سب گرین گرین ہے۔۔"بریںہ روہانسی ہوئی

"میں کہاں سے آیا تھا؟"میں نے کہاں جانا ہے؟"بریںہ رونے کے درپہ تھی

"ساحل

"ساحل

بریںہ اُونچی آواز میں "ساحل"کا نام لینے لگی

Posted On Kitab Nagri

"اللہ اللہ یہ جنگل یہاں شیر بھی ہو گا اور میری خوبصورت بوڈی سے لنچ کرے گا۔۔"مائے اللہ مجھ پر مرثی کرو مجھ کو اپنی بوڈی شیر کو فوڈ نہیں کروانی۔۔بریرہ آسمان کی طرف دیکھتی دعائیہ انداز میں بولی تو نظر اپنے ہاتھ پر پڑی جہاں سیل فون تھا

"ارے میرا پاس تو فون ہے۔۔"شکر اللہ کا میں نے کسی فلم کی ہیروئن کی طرح خود کو پروبلم میں ڈال کر فون کو ہاؤس میں نہیں چھوڑا۔۔۔"ہم ابھی کسی ایجنسی کو کہتا کہ میں گم ہو گیا مجھ کو بچاؤ۔۔"خود سے باتیں کرتی بریرہ سیل فون کو آن کرنے لگی تو کال لسٹ میں پہلے نظر افخیم کے نمبر پر گئ اُس کے بعد اطلس کے۔۔

"لگتا ہے میرے دل کو پتا تھا آج اُس کی مالکن خود کو گم کرے گی۔۔ تبھی سب کا نمبر لینے پر مجھ کو فورس کیا۔۔"میرے دل کو کتنا خیال ہے میرا۔۔"اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتی وہ افخیم کا نمبر ملانے لگی جو پہلی اور دوسری بیل پر ریسیو نہیں ہوا تھا

"افیم

افیم میں گُم ہو گیا۔۔"کال جیسے ہی تیسری بیل پر ریسیو ہوئی بریرہ نے ہڑبڑی میں بتایا

"کیا مطلب گُم ہو گئ؟؟"کہاں ہو تم؟"افخیم چونک سا گیا

"مجھ کو کیا پتا؟"میں گُم ہو گیا ہوں۔۔"تم پلیز مجھ کو ڈھونڈلوں۔۔۔"بریرہ نے آس پاس دیکھ کر جیسے منت کی

Posted On Kitab Nagri

"ڈھونڈلوں کیا تم چھپن چھپائی کھیل رہی؟"افخیم طنزیہ ہوا

"یہاں میں گم ہو گیا۔"اور تمکو کھیل کی پڑی ہے۔۔"برینہ کو اُس کی بات پسند نہ آئی

"تم حویلی سے باہر نکلی تھی؟"افخیم نے پوچھا

"ہاں۔۔"برینہ نے بتایا

"راستوں کا پتا ہے؟"اگلا سوال

ناں۔۔"سر نفی میں ہلا کر بتایا گیا

"پھر کیوں نکلی وہ بھی اکیلی؟"افخیم نے ناگواری سے پوچھا

"ہم تو ساحل کا پیچھے گیا تھا۔۔"لیکن پھر جانے کہاں آ گیا۔۔"تم لینے آ جاؤ نہ۔برینہ کو بس ایک بات کی پڑی تھی

"تم جگہ بتاؤ میں آتا ہوں۔۔"افخیم نے کہا تو اُس کی بات پر برینہ اپنے آس پاس چاروں اطراف نظریں ڈورانے لگی جہاں بس ہریالی ہی ہریالی تھی مطلب کھیتیں۔۔"پر برینہ کو سمجھ نہیں آیا کہ اب اُس کو کیا بتائے کہ وہ وہاں کہاں ہے؟"تبھی اُپر آسمان کی طرف دیکھنے لگی اُس کے بعد نیچے جہاں گیلی ریت تھی

"ہم آسمان کے نیچے اور زمین کے اُپر ہیں اب تم بس جلدی سے آ جاؤ۔۔۔برینہ نے بتایا تو افخیم کا دماغ بھک سے اُڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں مذاق سوجھ رہا؟" افخیم حیران تھا

"مذاق تو آپ کو سوجھ رہا میں بتایا بھی کہ گم ہو گیا پھر بھی پوچھ رہا کہ۔۔" کہاں ہو؟" اگر مجھ کو پتا ہوتا میں کہاں ہوں تو کیا میں یہ بولتا کہ میں گم ہو گیا ہوں؟" برینہ اُلٹا اُس پر چڑھ ڈوری تھی

"ساحل کہاں ہے؟" اور تم سلی گرل کس نے بولا تھا یوں منہ اُٹھا کر حویلی سے باہر نکلنے کو۔۔" اب میں بھی گاؤں سے بہت دور نکل آیا ہوں۔۔ افخیم کو اُس پر غصہ آیا۔۔" سچ تو یہ تھا اُس کی اُردو اور باتیں سن کر اُس کا دل چاہتا تھا کہ اپنے بال نوچ ڈالے

"دیکھو ایسا نہ کرو مجھ کو گردن سے منہ نکالنا نہیں آتا ورنہ وہاں رکھ آتا اور پلیز مجھ کو ڈھونڈ لو اللہ کا قسم تم کو تمہارا پسند کا گفٹ دوں گا۔" یہ جنگل ہے یہاں بہت سارا جانور بھی ہو گا تو کیا تم ونٹ کرو گے کہ تمہارا اِتنا انوسینٹ پلس ویری بیوٹیفل پلس ویری ہارڈ ورکنگ پلس بریو پلس اٹریکٹو پلس سمارٹ پلس ینگر کزن جانوروں کا فوڈ بنجائے؟۔۔" برینہ رونے والی ہو گئ تھی

"تم جہاں ہو اُس جگہ کا اچھا سا ویڈیو نکال کر مجھے واٹس ایپ کرو۔۔" میں جلدی آنے کی کوشش کرتا ہوں۔۔" پر تمہاری مہربانی ہو گی اگر تم وہاں سے ہلی نہیں تو۔۔" اُس کی اِتنی ساری تقریر پر افخیم محض یہی بول پایا تو برینہ کال کاٹتی جلدی سے سہی طریقے سے ویڈیو بنانے لگی۔۔۔" اور پھر جب ویڈیو بن گئ تو واٹس آن کر کے افخیم کو سینڈ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم کون ہو؟"اپنے پیچھے آتی آواز کو سن کر اُس کا دل اُچھل کر حلق میں آیا لیکن جب نظر اپنے پیچھے کسی مرد پر پڑی تو اُس نے خود کو سنبھالا

"بلائینڈ ہے نظر نہیں آتا ہم لڑکی ہے۔۔"برینہ سر جھٹک کر بولی

"تم اِس گاؤں کا تو نہیں لگتا تم تو پرستان کا پری لگتا ہے۔۔"وہ اپنی مونچھو کا تاؤ دے کر بولا

"سُنو اے ٹوذی میں پری نہیں اپنے ڈیڈ کا بری ہوں۔۔"اور فلحال میں گم ہو گیا ہوں۔۔"اور تم کو سہی لگا میں اِس ویلیج کا نہیں میں تو آمریکا سے آیا۔۔برینہ نے بتایا

"تم جہاں ہو وہ میری کھیتیں ہیں۔۔"اُس شخص نے کہا

"ہاں تو میں کب بولا کہ یہ میرا ہے؟"برینہ نے اُس کو گھورا

"تمہارا نام کیا ہے؟"اُس نے پوچھا

"ہم اسٹرینجر لوگوں کو اپنا نام نہیں بتاتا۔۔"برینہ چیخ کر بولی تو وہ ہنس پڑا

"میرا نام بختاور خان ہے۔۔"اور میرا گاؤں بھی قریب ہے۔۔"آؤ تمہیں تمہارا گھر چھوڑ آتا ہوں۔۔بختاور نے کہا

"مجھ کو راستہ بتاؤ ہم خود چلا جائے گا اگر تمکو پتا ہے یا اِتنا تم دیالوں قسم کا ہے۔۔"برینہ نے یہاں وہاں دیکھ کر کہا

"اُس کے لیے تمکو اپنا نام بتانا پڑے گا۔۔"ویسے بھی میں سب کو جانتا ہوں۔۔"بختاور نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میرا نام برینہ قاسم خان ہے۔۔"اور میں ساحل دلاور خان کے پیچھے نکل کر یہاں گُم ہو گیا ہے۔۔"برینہ نے بتایا تو وہ الرٹ ہوا

"پھر تو تم میرا خاص مہمان ہوا۔۔"بختاور خباثت سے مسکرا کر بولا

"تمکو پتا ہمارا گھر کونسا ہے؟۔"برینہ خوش ہوئی

"ہاں میں تمکو چھوڑ آتا ہوں پر اُس کے لیے تمہیں میری گاڑی میں بیٹھنا ہو گا۔۔"بختاور اپنا پسٹل آگے کر کے بتانے لگا

Is this pistol real?

برینہ نے تجسس سے پوچھا

"اصلی ہے تم پر چلا کر دِکھاؤں؟"بختاور نے پراسرار لہجے میں کہا

"تم مجھ کو بتاؤ فائیر کیسا ہوتا؟"پھر ہم تم پر ٹرائے کر کے دیکھے گا کہ یہ اصلی ہے یا نقلی۔۔"برینہ بیوقوف تھی مگر اِتنی بھی نہیں کہ بندوق کے آگے کھڑی ہو کر سامنے والے کو چلانے کا بول دے

"تم بڑا دلچسپ ہے۔۔"پر تمہارا نام کافی عجیب لگا بولنا کچھ اور چاہ رہا لیکن نکل برہنہ رہا۔۔"وہ بولا تو برینہ نے اُس کو گھورا

Bad man, my name is Barina, which means princess. If you say naked again, I have to break all the bones of your body and make a barbeque.

Posted On Kitab Nagri

(بد تمیز انسان میرا نام برینہ ہے جس کا مطلب شہزادی ہے اگر دوبارہ برہنہ کہا تو میں نے تمہاری بوڈی کی ساری ہڈیاں توڑ کر باربی کیو بنانا ہے)۔۔"برینہ اپنی چھوٹی ناک غُصے سے بُھلا کر اُس کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ کر کہتی وارن کرنے لگی

"ماڑا تم میں بھی خانوں کا خون جوش مار رہا۔۔"وہ اُس کا بے خوف ہونا دیکھ کر طنزیہ ہنسا تھا

"مجھ کو نہیں پتا تم بس آؤٹ ہو جاؤ ورنہ میں ساحل کو تمہاری شکایت لگائے گا۔۔"پھر اُس کا جو افیم پر غُصہ ہے وہ تم پر انڈیلے گا۔۔"برینہ کو اب اچھا نہیں لگ رہا تھا اُس کا یوں بات کرنا یا یوں دیکھنا

"اُن کو چھوڑو دیکھو ہم تم اکیلا ہے۔۔"ہمارا دشمنی بھی ہے۔۔"ہم تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا کسی کو کیا پتا لگنا۔۔؟"وہ اُس کی اُڑی رنگت صاف محسوس کر گیا تھا تبھی مزید اُس کو خوفزدہ کرنے لگا

You are right, there is no one else here except the two of us. If you can do anything, I can also make small pieces of your body.

(بلکل ٹھیک بولا تم یہاں ہم دونوں کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے اگر تم کچھ بھی کر سکتا ہے تو میں بھی تمہارے بوڈی کے چھوٹے چھوٹے پیس بنا سکتی ہوں)۔۔"برینہ نے اُس کے پیچھے افخیم کو کھڑا دیکھا تو پر سکون لہجے میں بولی تو بختاور ٹھٹک سا گیا تبھی پیچھے مُڑنے لگا تھا کہ افخیم نے ایک زوردار مکہ پوری قوت سے اُس کے چہرے پر مارا تو وہ اوندھے منہ نیچے گِرا تھا۔۔"اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی شاک کی کیفیت میں کھڑی برینہ افخیم کو دیکھنے لگی جس کا پورا چہرہ لال بھبھو تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری تو

"بختاور سیدھا ہوتا ابھی کچھ اُس سے غُصے میں کہنے لگا تھا کہ افخیم نے اُس کے سینے پر اپنا پاؤں رکھ کر اُس کو واپس لیٹا یا تھا۔۔

"کچھ بھی مت بولنا ورنہ چمڑی اُدھیر دوں گا تمہاری۔۔"اپنے پاؤں کا دباؤ بڑھائے افخیم نے اُس کو وارن کیا تھا اور نیچے پڑی پسٹل اُٹھا کر ابھی وہ اُس کی ٹانگ پر فائیر کرتا کہ ہونک بنی برینہ جیسے ہوش میں آئی

What are you doing? "If it dies with your bullet, you will be jailed

"برینہ کی آواز سن کر افخیم نے اُس کو گھورا جو کافی خوفزدہ نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی۔"پھر جانے کیا خیال آیا اُس کو جو ایک تیکھی نظر ڈال کر اُس نے بختاور کو چھوڑ دیا۔۔"اور برینہ کے پاس چلتا ہوا آتا اُس کا ہاتھ اپنی آہنی گرفت میں لیا۔۔"اور بھی کچھ قدم آگے بڑھا تھا جب بختاور بولا

"تمکو بختاور خان چھوڑے گا نہیں۔۔

"اُس کی بات پر افخیم دوبارہ غُصے میں بڑھنے لگا تھا جب برینہ نے اُس کا بازوں تھام لیا۔۔"اُس کی حرکت پر افخیم نے جبڑے بھینچ کر برینہ کو طرف دیکھا جو اپنا سر نفی میں ہلا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"جس انسان کو جیسا ماحول ملتا ہے وہ ویسا ہو تا ہے۔۔"گھر میں کوئی لاؤڈلی بات نہیں کرتا تھا وہاں اور نہ کوئی لڑائی وغیرہ تو یہ چیزیں اُس کو نہیں آتیں۔۔ "

"کانوں میں ساحل کے الفاظ گونجے تو بڑی مشکل سے اُس نے اپنے غُصے کو کنٹرول کیا تھا۔۔"اور اُس کا ہاتھ سختی سے دبوچے وہ تیز تیز قدم لیتا چلنے لگا تو اُس کے ساتھ چلنے میں برینہ کو مشکل آنے لگی تھی۔۔"لیکن اپنے منہ سے ایک لفظ بھی اُس نے نہیں کہا کیونکہ ابھی جیسا افخیم کا روپ دیکھا تھا اُس کے بعد اُس کی آواز جیسے گلے میں پھس چکی تھی۔۔

"بیٹھو گاڑی میں۔۔"اُس کو بُت بنا دیکھ کر فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر افخیم نے قدرے اُونچی آواز میں کہا تو اپنے کمزور دل کو مضبوط کرتی گِرتی پڑتی برینہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئ تو افخیم نے زور سے دروازہ بند کیا تو بے ساختہ برینہ نے اپنے کانوں پر رکھے تھے۔۔"اور جب وہ خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تو اُس نے جیسے سانس تک اپنی روک لی ہوئی ہوتی ہے

کافی دیر تک دونوں کے درمیان خاموش حائل ہوئی۔۔"لیکن جب خاموشی کا دورانیہ طویل ہوتا گیا تو افخیم نے پہلی بار گردن موڑ کر برینہ کو دیکھا جو کسی بچے کی طرح اپنا منہ پُھلائے کافی خاموش بیٹھی تھی۔۔"اور ایسا پہلی بار تھا جو برینہ نے خاموش رہ کر خود پر جبر کیا تھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اگلی بار حویلی سے باہر مت نکلنا۔۔"افخیم نے خاموشی کو توڑا

"نہیں جاؤں گا۔۔"فوراً سے فرمانبرداری کا ثبوت دیا گیا

"کوئی ایرا غیرہ سامنے آکر بات کرے گا تو بات کرنے کے بجائے اُس کو اگنور کر کے اپنا راستہ الگ کر دو گی۔۔"ایک اور حکم

"نہیں کروں گا بات۔۔۔"اگنور کروں گا۔"بغیر بحث کیے برینہ نے کہا

"کسی سے پنگا لینے کی بھی ضرورت نہیں۔۔"افخیم نے مزید کہا

"میں کہاں پنگا لیتا؟۔۔"اگر آپ کو لگتا ہے میں لیتا تو میں نہیں لوں گا۔۔۔"برینہ نے شیشے کی طرف چہرہ کر کے کہا تو افخیم کو اُس کی ایسی فرمانبرداری ہضم نہیں ہوئی

"تم ٹھیک ہو؟"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"میں بلکل ٹھیک۔۔"برینہ نے بتایا

"کیا بات ہے پھر؟"افخیم نے پوچھا

"کوئی بات نہیں۔۔"برینہ اپنی عادت کے برخلاف مختصر بولی

"چُپ کیوں ہو پھر؟"جانے اُس کے ساتھ کیا مسئلہ تھا جو اگر وہ بولتی تو اپنے بال نوچنے کے قریب ہو جاتا اور اگر خاموش رہتی تو اُس کو خاموشی بھی چُبھتی

Posted On Kitab Nagri

"ہم کم گو ہیں۔۔"برینہ نے بتایا

"تم خوفزدہ ہو مجھ سے؟"افخیم نے پوچھا

"ہاں۔۔"صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا گیا

"کیوں؟"افخیم نے گاڑی کو بریک لگائی تھی

"کیونکہ تم بہت بُرا ہے۔۔۔"برینہ نے بتایا

"میں نے کیا بُرائی کی ہے؟"افخیم طنزیہ ہوا

"تم نے اُس کو مارا۔۔"وہ بھی زور سے۔۔"اپنا فُٹ بھی اُس کی چیسٹ پر رکھا اگر وہ ڈیتھ ہو جاتا تو؟"برینہ نے اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بولتی گئ

"تو اچھا ہو جاتا۔۔"سر جھٹک کر کہتے افخیم نے ڈرائیونگ دوبارہ سے سٹارٹ کی

"یوں فائٹنگ نہیں کرنا چاہیے۔۔"برینہ نے اُس کی طرف دیکھ کر کہا

"اور جو اُس نے بکواس کی تمھیں کیا لگتا ہے میں بے غیرت بن کر نظر انداز کرتا۔۔"میں اگر ایک منٹ بھی آنے میں دیر کرتا تو تمہارے ساتھ کچھ بھی وہ کر سکتا تھا۔۔"افخیم نے ناگواری سے کہا

"فائٹنگ سے مسئلہ نہیں ہوتا۔۔"ڈیڈ بولتا کہ جو فائٹنگ کرتا وہ بیڈ پرسن ہوتا ہے۔۔"برینہ نے کہا

"میں نے تمہارے لیے اُردو ٹیچر دیکھ لیا ہے کل سے وہ تمھیں ٹیوشن دے گا۔۔"افخیم نے سر جھٹک کر بات کو بدل کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"کیا واقعی؟"پھر مجھ کو پورا اُردو آئے گا؟"مجھ کو نہ اُردو لکھنا اور ریڈنگ کرنا نہیں آتا۔"برینہ پوری طرح سے اُس کی طرف متوجہ ہوئی تھی

"وہ تمہیں مشق کاپی دے گا اُردو کی پھر سیکھ لینا تم اُردو لکھنا۔"افخیم نے جواباً کہا

"لیکن وہ تو بچوں کا لیے ہوتا ہے نہ؟"برینہ چونک کر بولی

"تم کسی بچے سے کم ہو۔۔"افخیم نے سر جھٹک کر کہا

"میرا ٹیچر کا نام کیا ہو گا؟"برینہ نے تجسس سے پوچھا

"یلماز حیدر۔۔"افخیم نے مختصر بتایا

"الماس فیڈر کافی اچھا نام ہے۔۔"برینہ زیر لب کہا تو افخیم نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھا

"برینہ اُس کا نام یلماز حیدر رہے۔۔"اور خدارا اُس کا نام سہی سے لو وہ تمہارا کوئی کزن نہیں جو جیسا بھی نام لو گی وہ خاموش رہے گا۔۔"اُس کی نیچر الگ ہے تو احتیاط لازمی ہے۔۔"افخیم نے کافی سنجیدگی سے کہا

"کیا وہ ڈریکولہ ہے؟"برینہ کو افسوس ہوا

"تمیز سے۔۔"افخیم نے اُس کو ٹوکا

"مجھ کو نہیں اسٹڈی کرنا۔۔"مجھ کو سا حل اُردو لرن کروائے گا اُس کے علاوہ تم سب بیڈ ہو۔۔"برینہ بھی سر جھٹک کر بولی تو افخیم نے پھر کوئی اور بات نہیں کی

Posted On Kitab Nagri

"ارے رُکو رُکو۔۔"برینہ جو افخیم کو خاموش دیکھ کر خود بھی خاموش ہو گئ تھی اور ونڈو سے باہر دیکھ کر آس پاس کا نظارہ دیکھنے میں محو تھی۔۔"جب اچانک اُس کی نظر باہر بکریوں پر گئ تو چیخ کر بولی۔ ۔"جس پر افخیم نے فوراً سے گاڑی کو بریک لگائی تھی۔۔"وہ اُس کے چیخنے کی وجہ جان نہ پایا تھا تبھی پریشان سا اُس کو دیکھنے لگا جس کی نظریں ابھی تک باہر جمی ہوئیں تھیں

"کیا ہوا تمہیں؟"افخیم نے پوچھا لیکن برینہ جواب دیئے بنا دروازہ کھول کر باہر نکلی تو اُس کی ایسی حرکت پر بڑی مشکل سے افخیم نے اپنے اشتعال پر قابو پایا اور خود بھی باہر آیا

"برینہ کیا مسئلہ ہے؟"افخیم اُس کے سر پہ نازل ہوتا بولا

"وہ تو دیکھو بکرے اور بکری کے کا مار(پیار) کا ترانہ(نشانہ)"برینہ نے چہک کر بکری کے بچوں کی طرف اِشارہ کیا تو افخیم کے سر پہ لگی تھی اور تلوؤں پر بُجھی تھی

"تم اِس وجہ سے ہر بڑی میں باہر نکلی تھی؟"افخیم کو یقین نہ آیا

"ہاں۔۔"یہ بڑا کیوٹ ہے۔۔"مجھ کو اپنی گود میں اُٹھانا ہے۔۔"شکر ہے اِس ویلیج میں سمتھنگ لائیک کرنا جیسا ہے۔۔"برینہ بچوں کی طرح اُچھل کر ہاتھ پر ہاتھ مار کر بولی تو افخیم کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جس کو انسان تو نہیں البتہ جانوروں کی وجہ سے یہ گاؤں پسند آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے سمجھ نہیں آرہا۔۔"مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں اپنا سر کس دیوار پر ماروں۔۔"افخیم بُری طرح سے زچ ہوا تھا

یہاں تو دور دور کوئی ایک دیوار بھی نہیں۔۔"تم مینشن چلو وہاں بہت سارا دیوار ہے۔۔۔"کسی پر بھی مار لوں۔۔"تمہارا شوق پورا ہو جانا۔۔"مگل"(مگر) مجھ کو اِن بکرے بکروں کو گود میں اُٹھانا ہے۔ ۔"برینہ منمنا کر بولی

"بیس سال کی ہو۔۔"بچوں کی طرح ایکٹ کرنا چھوڑدو اور گاڑی میں خاموش ہو کر بیٹھ جاؤ۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"مجھ کو اِن کو گود میں اُٹھانا۔۔"تم اِجازت کیوں نہیں دیتا؟"اگل (اگر) ساحل ہوتا تو ماڑاوہ ہماری بات ضرور مانتا۔۔"برینہ نے ضد کرنا چاہی

"یہاں کوئی ساحل نہیں بلکہ افخیم خان کھڑا ہے۔۔"اِس لیے ساحل ساحل کی رٹ لگانا چھوڑو اور خاموشی سے گاڑی میں جا کر بیٹھو ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔"اور خبردار جو کوئی دوبارہ بچکانہ حرکت کی بھی تو۔۔"افخیم کا لہجہ سخت ہوتا گیا تھا۔۔"جس پر سہم کر اُس کو دیکھتی برینہ فرنٹ سیٹ کے بجائے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئ تھی۔۔"اُس کی حرکت پر افخیم کو مزید تاؤ تو ضرور آیا تھا پر ضبط کر کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ گھوم کر ڈرائیونگ سیٹ کر واپس آکر بیٹھ گیا تھا۔۔"دوسری طرف برینہ نے بڑی مشکل سے خود کو رونے سے باز رکھا تھا۔۔"افخیم کا ایسے بات کرنا اُس کو ہرٹ کر گیا تھا۔"گاڑی کی

Posted On Kitab Nagri

پچھلی سیٹ پر بیٹھ کر یہ اُس کا ایک افخیم سے اپنی ناراضگی کا اِظہار تھا جس سے لاپرواہ ہو کر افخیم اُس کو اگنور کیا تھا

Here everyone scolds me nobody loves me

(یہاں مجھے ہر کوئی ڈانٹتا ہے کوئی بھی مجھ سے پیار نہیں کرتا)۔۔"ایک باغی آنسو اُس کی آنکھ سے نکل کر گال پر پھسل گیا تھا۔۔" قاسم خان کی یاد اُس کو شدت سے آئی تھی جو اُس کو یہاں بھیج کر شاید بھول گیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"دھنک یار کہاں گم ہو تم؟" دھنک اپنے کمرے میں آئی تو اُس کا سیل فون رِنگ کر رہا تھا تبھی اُس نے سیل فون ہاتھ میں لیکر اسکرین کی طرف دیکھا تو فائزہ کی کال تھی

"السلام علیکم میں یہی ہوں تم بتاؤ کیسی ہو؟" دھنک نے بیڈ پر بیٹھ کر سلام کرنے کے بعد پوچھا

"ایک تو تم سلام کر کے شرمندہ کر دیتی ہو خیر وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں اور تمہیں ایک دھماکیدار نیوز دینی ہے۔۔"فائزہ نے کافی پرجوش لہجے میں اُس کو بتایا

"اچھا ایسی کیا بات ہے؟" دھنک نے جاننا چاہا

"تمہیں وہ احمد یاد ہے ہماری یونی کا؟" فائزہ نے پہلے پوچھا

"کون احمد؟" دھنک پوری طرح سے اُس کو فراموش کر بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ارے یار احمد جعفر جس کے پیچھے یونی کی پوری لڑکیاں پاگل ہوتیں ہیں۔۔"اور جب وہ مسکراتا ہے تو وہ اپنا دل تک ہاتھ میں لے لیتیں ہیں۔۔"فائزہ نے کہا تو وہ ایکدم الرٹ ہوئی کیونکہ اُس کو اب پوری طرح سے یاد آگیا تھا

"ہاں کیا ہوا ہے اُس کو؟"دھنک نے جلدی سے پوچھا

"یار مجھے بتاتے ہوئے نہ ہنسی آرہی ہے۔۔"فائزہ نے ہنستے ہوئے کہا

"بچوں کی طرح ایکٹ مت کرو اور مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے اُس کو؟"دھنک نے بے چینی سے پوچھا

"یار کچھ دن پہلے اُس نے اپنی عادت سے مجبور کسی لڑکی کے ساتھ فلرٹ کیا تھا اور اُس لڑکی نے ڈائریکٹ اپنے کسی بھائی یا دوست سے شکایت لگائی تو اُس نے احمد کے پورے پانچ دانت توڑ ڈالے۔۔"تین سامنے والے اور دو نیچے والے جو دانت ہوتے ہیں۔۔"اور جسٹ امیجن کہ وہ اب ہنستا ہوا کیسا لگے گا؟"میں تو سوچتے ہوئے ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہورہی۔۔"فائزہ نے قہقہہ لگا کر بتایا پر دوسری دھنک حیران سی تھی

"دانت توڑے؟"دھنک نے بے یقینی سے پوچھا

"ہاں اور ایسے توڑے ہیں جیسے وہاں تھے ہی نہیں۔۔"میری بات لکھ لو وہ لڑکی جو بھی تھی کافی جی دار تھی تبھی تو ایسا کیا۔۔"اور اب دیکھنا احمد سے اب ہر کوئی عبرت لے گا اور یونی میں اب کسی لڑکی سے فلرٹ کرنے سے پہلے احمد کا منہ ضرور یاد کرے گا۔۔"فائزہ نے مزے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"اُس کے دانت کیوں توڑے؟" "مطلب ایسا کون کرتا؟" دھنک ابھی تک حیران سی تھی

"یار تم بھی نہ کیا تمہیں نہیں پتا وہ کتنا مغرور تھا جو کہتا تھا میری مسکراہٹ یہ۔۔ "میری مسکراہٹ وہ۔۔" مجھے کسی تعارف کی ضرورت نہیں تو بس اُس نے واقعی میں اُس کو اب کسی تعارف کی ضرورت نہیں۔۔ سب کہے گے کہ احمد وہ جس کے سامنے والے پانچ دانت نہیں۔۔۔" فائزہ نے مزید کہا تو دھنک کو یلماز کا خیال آیا

"نہ وہ اِتنے ظالم ہیں اور نہ میرا دل پتھر کا ہے۔۔ "

"اُس کا دل واقعی پتھر کا نہیں تھا تبھی تو ہڈیاں توڑنے کے بجائے ڈائریکٹ دانت توڑ ڈالے تھے۔۔" پر دھنک سمجھ نہیں پائی تھی کہ یہ کیا منطق تھی جو بندہ دانت توڑے؟" ایسا تو اُس نے کبھی سُنا نہیں تھا۔۔" اور یلماز کے بارے میں بھی اُس نے کچھ اور سُنا تھا کہ وہ بات کم کرتا ہے پر اُس کے ہاتھ بہت چلتے تھے۔۔" وہ سوچتی سوچتی بس اُلجھن زدہ ہو گئی تھی۔۔

"تم سُن رہی ہو؟" اُس کی آواز کو نہ آتا سُن کر فائزہ نے پوچھا

"احمد نے کس لڑکی کو چھیڑا تھا؟" دھنک نے محض یہ جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"پتا نہیں لڑکی کون ہے؟" "یہ بات کوئی نہیں جانتا بس اِتنا پتا چلا ہے کہ احمد نے کوئی لیٹر اُس کو پکڑایا تھا لائبریری میں اور پھر وہ لیٹر اُس لڑکی نے اپنے کسی جاننے والے کو دیا تو یہ سب ہوا۔۔" فائزہ نے بتایا تو دھنک نے شکر کا سانس خارج کیا۔۔ "چلو ایک بات تو سہی ہو گئ تھی کہ کسی کا بھی شک اُس پر نہیں تھا پڑا اور نہ بلاوجہ جتنے لوگ اُتنے سوالوں کا جواب اُس کو بے مقصد دینا ہوتا۔۔" اور وہ اچھے سے جانتی تھی کہ یہ سب یلماز کی وجہ سے ہوا تھا تبھی پتا تو کیا؟" کسی کا شک بھی اُس پر نہیں تھا پڑا

"احمد آتا ہے یونی اب؟" ایک خیال کے تحت دھنک نے پوچھا

"نہیں وہ نہیں آیا بس پوری یونی میں اُس کے مطلق یہ خبریں گردشاں ہیں۔۔" اور شاید وہ تب تک نہیں آئے گا۔۔" جب تک اپنے لیے نقلی دانتوں کا بندوبست نہیں کرلیتا۔۔" یہ کہتے ہوئے فائزہ پھر ہنسی

"تمہیں کیوں اِتنی ہنسی آرہی ہے؟" دھنک جان نہ پائی

"کیونکہ میں امیجن کررہی ہوں کہ ہٹا کٹا مرد پانچ دانتوں کے بغیر ہنستا ہوا کیسا لگتا ہے؟" یہ بولتے ہوئے فائزہ پھر سے ہنسی تو بے ساختہ دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔۔" پھر کچھ دیر اور بات کرنے کے بعد اُس نے کال کاٹ دی تو اچانک سے اُس کو خیال آیا کہ آج فاحم کو شہر جانا تھا اور اُس کو بول کر اپنی کچھ ضروری چیزیں لانے کا کہنا تھا۔۔" یہ خیال آتے ہی اُس نے سائیڈ ٹیبل کے ڈرار سے لکھی ہوئی اپنی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چِٹ نکالی اور مردانے کی طرف بھاگ کر بڑھنے لگی تھی کہ اچانک وہاں سے یلماز کو نکلتا دیکھ کر وہ جلدی سے پلر کے پیچھے آنکھیں میچ کر کھڑی ہوئی تھی اور وہی یلماز نے بھی اپنا رُخ پلٹ لیا تھا

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" دھنک جھنجھلائی

"ضروری کام سے آیا تھا۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے بتایا ہلانکہ وہ یہاں اطلس کی وجہ سے بہت بار آیا پہلے بھی آچُکا تھا اور ایسا سوال اگر وہ کرتا تو جچتا کیونکہ وہ لڑکی ہو کر مردانے میں آئی تھی۔۔" وہ لڑکا تھوڑئی تھا گیا زنانے۔۔" لیکن اپنے اور اُس کے درمیاں حائل فرق کو مدعے نظر رکھ کر یلماز نے بس اُس کے سوال کا جواب دیا تھا اپنا سوال نہیں تھا کیا

"لالہ کہاں ہیں؟" دھنک نے پوچھا

"افخیم لالہ"۔۔ اطلس لالہ سمیع لالہ"" یا پھر فاحم لالہ؟ یلماز جان نہیں پایا کہ وہ کس مطلق پوچھ رہی ہے تبھی آپشنز اُس کے آگے رکھے

"فاحم لالہ۔۔" دھنک نے بتایا

"وہ تو ابھی باہر نکل گئے۔۔" یلماز نے بتایا

"کیا وہ شہر کے لیے نکل گئے؟" دھنک پریشان ہو گئ

Posted On Kitab Nagri

"جی۔ "لیکن ابھی وہ پورچ تک گئے ہو گے اگر آپ کو کوئی ضروری کام ہے تو مجھے بتادے۔۔"میں بول دوں گا۔۔"یلماز نے بتانے کے بعد کہا تو وہ سوچ میں پڑ گئ

"یہ چٹ اُن کو دینا اور کہنا جو جو میری ضروری چیزیں وہ سب لائے اور جو لکھی ہوئیں ہیں وہی لائے۔ ۔"کچھ اور نہیں اور اِن میں سے ایک بھی چیز کم نہیں ہونی چاہیے۔۔"۔ایک نتیجے پر پہنچ کر اپنا ہاتھ پلر سے ظاہر کرتی کہنے لگی تو کچھ قدم پیچھے لیتا یلماز نے وہ کاغذ اُس سے لیا

"جو میں نے کہا ہے وہ یاد سے کہنا میری ضروری چیزیں ہیں۔۔"پچھلی بار بھی وہ نہیں تھے لائے۔ ۔"دھنک نے پھر سے کہا تو یلماز نے ہاتھ میں پکڑا کاغذ دیکھا اور پھر کچھ سوچ کر اُس نے وہ کاغذ کھولا کیونکہ وہ جاننا چاہتا تھا کہ ایسی بھی کیا ضرورت والی چیزیں تھیں جو وہ کسی ملازمہ سے کہنے کے بجائے یوں خود مردانے بھاگ کر آنے لگی تھی۔۔"یہی سب سوچتا وہ کاغذ دیکھنے لگا تو اُس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا کیونکہ ضروری چیزیں مندرجہ کچھ یہ تھیں۔۔

"دس ناولز کی کتابیں تھیں۔۔۔"پانچ الگ الگ نام سے چاکلیٹس کے پیکٹس۔۔"لیز چپس چیوینگم اور جانے کیا کچھ لکھا ہوا تھا اور یہ پڑھ کر وہ جان نہ پایا کہ اِس میں ضروری چیزیں کیا تھیں؟

"تم سُن رہے ہو نہ؟اُس کو خاموش دیکھ کر دھنک نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"جی اور دیکھ بھی لیا کچھ زیادہ ہی ضروری چیزیں ہیں اِس میں لکھی ہوئیں۔۔"یلماز وہ کاغذ فولڈ کرتا اپنی جیب میں رکھ کر بولا

"ہاں پر تم لالہ سے یہ مت کہنا کہ یہ میں نے خود تمہیں دیا ہے بلکہ یہ کہنا کہ شازیہ کے ہاتھوں بِھجوایا ہے۔۔"دھنک نے اُس کو جاتا محسوس کیا تو فوراً سے کہا

"جی اور کچھ ؟"یلماز نے رُک کر پوچھا

"نہیں بس تم کہنا کہ سب کچھ لائے۔۔"دھنک نے کہا تو یلماز باہر کی طرف نکل گیا۔۔"اور اُس کے قدموں کی چاپ کو دور ہوتا جان کر اُس نے اپنا چہرہ پلر سے تھوڑا باہر نکالا تو اُس کی پشت پر نظر گئی جو اب باہر کی طرف نکل گیا تھا۔۔"اُس کے جانے کے بعد وہ خود زنانے کی طرف آئی تو اُس کا سامنا ملازمہ سے ہوا جس کے ہاتھوں میں کچھ شاپرز تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"دھنک بی بی یہ افخیم خان نے آپ کو دیا ہے۔۔" ملازمہ نے بتایا تو وہ حیران ہوئی

"افخیم لالہ نے یہ میرے لیے بھیجے ہیں؟" پر کیوں؟" دھنک نا سمجھی سے بولی۔۔" کیونکہ آج سے پہلے افخیم نے سیدھے منہ اُس سے بات تک نہ کی تھی پھر وہ حیران کیسے نہ ہوتی؟

"جی وہ بولے کہ آپ یہ کھولوں گی تو پتا چل جائے گا۔۔" اُس نے کہا تو دھنک اُلجھن زدہ ہو کر شاپرز اُس کے ہاتھوں سے لیکر کھولا تو ایک کارڈ کے ساتھ الگ لیٹر بھی تھا جس کو پڑھ کر سمجھ گئ کہ افخیم نے یہ زحمت کیوں کی تھی۔

"دوسری طرف یلماز باہر آیا تو اُس کو فاحم یا اُس کی گاڑی نظر نہیں آئی۔۔" وہ جان گیا کہ اُس کو آنے میں دیر ہو چکی ہے اور فاحم شہر کے لیے نکل چکا ہے۔۔" جبھی اُس نے اپنے ہاتھ میں موجود کاغذ کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اور بار بار دوہراتی دھنک کی ہدایتوں کو یاد کیا۔۔"جس پر کچھ سوچ کر وہ خود باہر کی طرف نکل گیا تھا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو۔۔"چلاؤ۔۔۔"اطلس نے سنجیدگی سے ساحل کو دیکھ کر کہا جس نے بڑی مشکل سے بندوق کو پکڑا ہوا تھا۔۔"اور سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اُس نے بندوق کو سنبھالا ہوا تھا یا بندوق نے اُس کو۔۔"کیونکہ نظارہ کچھ سمجھ سے باہر تھا۔۔

"لالہ وہ میں۔۔"ساحل کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہے

"لالہ وہ میں کیا؟"مت بھولوں اپنی پہچان خان ہو تم اور تمہیں بندوق کو چلانا آنا چاہیے۔۔"کافی شرم کی بات ہے کہ ساحل دلاور خان کو بندوق لوڈ کرنا تک نہیں آتی۔۔"اطلس نے کہا تو اپنی جگہ ساحل پہلو بدلتا رہ گیا۔۔"بھلا اُس کو یہ سب کیسے آتا؟"وہ کونسا بارڈرز پر کھڑا انڈیا اور پاکستان کی جنگ میں اُن کا ساتھ دیتا تھا۔۔"وہ تو اِن چیزوں سے ہمیشہ دور رہا آتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نہیں کروں گا۔۔"ساحل نے کہا

"وہ بوتل نظر آرہی ہے؟"اِس کا نشانہ لو اور شوٹ کرو۔۔"جب تک تمہارا نشانہ پکا نہیں ہو جاتا اور تم اِن پانچ بوتلوں کو گراتے نہیں تب تک حویلی جانے کے بارے میں سوچنا بھی مت۔۔"اطلس کے لہجے میں زرا بھی لچک نہ تھی۔۔"جس پر ساحل پریشان سا اُس کو دیکھنے لگا۔۔"افخیم ہوتا تو اُس سے

Posted On Kitab Nagri

غُصے میں بات کر کے اپنی جان وہ چُھڑا لیتا کیونکہ وہ لحاظ کر لیا کرتا تھا کہ چھوٹا بھائی ہے۔۔"پر سامنے کھڑا شخص جو بیٹھا تھا اُس سے بات کرتے ہوئے بڑی مشکل سے اُس کے گلے سے آواز نکل رہی تھی۔۔"اُس کی شخصیت کچھ ایسی تھی دوسرا چہرے پر جو اُس نے سنجیدگی کا لبادہ اُڑھا تھا ایسے میں ساحل کے رہے سہے اوسان بھی خطا ہو چکے تھے

Do it quickly

اُس کو سوچو میں گُم پا کر اطلس نے ہوش میں لایا

"میں نے کونسا جنگ لڑنی ہے جو بندوق سیکھنے کے بہانے اِن بے جان بوتلوں کو توڑ ڈالوں۔۔"آخر اِن کا قصور کیا ہے؟ "یہی نا کہ یہ بے جان ہیں۔۔"اپنی مدد آپ نہیں کر سکتیں۔۔"احتجاج نہیں کر سکتی۔"پر اِن کا شکر ادا کرنا چاہیے اگر یہ نہیں ہوتیں تو کولڈ ڈرنک کیسے پیتے؟"فریج میں پانی کیسے ڈالتے؟"سفر کے دوران کتنی مشکلاتوں کا سامنا ہوتا۔۔"ساحل کو بریرہ کے ساتھ رہنے کا کچھ فائدہ ہوا تبھی اُس کے الفاظ اپنے طریقے سے ادا کرنے لگا تو اطلس نے خاصی تیکھی نظروں سے اُس کو دیکھا

"بوتل سے آخری رسموات کے لیے افسوس کا اِظہار ہو گیا ہو تو کام کی بات پر آئے۔۔"اطلس نے طنزیہ لہجے میں کہا

"بات کہاں آپ تو بندوق چلانے کا بول رہے ہو۔۔"جب سے یہاں آیا ہوں۔۔"ایک پل بھی سکون کا میسر نہیں ہوا۔۔"پہلے افخیم خان نے جانے کہاں کہاں سیر کروا کر میری ٹانگوں میں درد دے دیا اور

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن فاحم لالہ اپنی باتوں سے میرے کان پکا گئے اور جانے کیا سمجھانے کی کوشش کی پر میری ناقص عقل میں کچھ سمجھ نہیں آیا اور تیسرے روز آپ تو بندوق چلانے کا کہہ رہے ہے۔۔"ایسا لگتا ہے جیسے آپ بات بھی بندوق سے کرتے ہو۔۔۔"ساحل کی دوہائیاں عروج پر تھیں۔۔"لیکن افسوس اطلس سُننے کے موڈ میں ہر گز نہ تھا

"تمہاری فضول باتوں کا وقت نہیں میرے پاس ساحل۔۔"جو میں کر رہا ہوں وہ تمہاری سیفٹی کے لیے ہے۔۔"زیادہ نہیں تو ایک یہ کام تو تمہیں آنا چاہیے نہ کیونکہ یہاں رہ کر تمہیں یہی چیزیں کام آئے گیں۔۔"اطلس نے دوٹوک لہجے میں کہا

"اگر ایسی بات ہے تو مجھے بھی آپ کے بتائے ہوئے یہ فضول کام نہیں کرنے۔۔"کونسا ساری عمر میں نے یہاں رہنا ہے۔۔"بندوق کو نیچے رکھ کر ساحل بھی اپنی ضد پر اُتر آیا تھا

"ٹھیک ہے پھر یہی رہنا پورا دن۔۔"اطلس شانے اُچکا کر لاپرواہ انداز میں بولا

"آپ سب کے ساتھ مسئلہ کیا ہے آخر؟"آپ لوگوں جیسا نہیں ہوں میں پھر کیوں خود کے جیسا بنانا چاہتے ہو آپ لوگ؟"ساحل نے سنجیدگی سے پوچھا

"کیونکہ تم ہم میں سے ہو۔۔"اپنی پہچان کو چُھپا نہیں سکتے تم۔۔"یہاں ہمارے بہت سارے دُشمن ہیں۔۔"جو ہم پر اچانک سے حملاور ہو سکتے ہیں۔۔"تمہیں سمجھ کیوں نہیں آرہا پھر؟"بچوں کی طرح ری ایکٹ کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا۔۔"اطلس بھی جواباً سنجیدگی سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہاں آپ کے دشمن ہو گے۔۔"میرے نہیں تو میں کیوں اِن جھنجھٹ میں پڑوں؟۔"ساحل نے سر جھٹک کر پوچھا

"خاندان ایک ہے ہمارا۔۔"اطلس نے جتایا

"ٹھیک ہے میں یہ بات آپ کی مان لیتا ہوں۔۔"پر اِس سے زیادہ کسی اور چیز کی مجھ سے اُمید نہ لگائیے گا۔۔"کیونکہ اُس میں پورا اُترنے کا میرا کوئی اِرادہ نہیں۔۔"ساحل نے سنجیدگی سے کہا

"ہم یہاں دن رات بیٹھ کر فائرنگ نہیں کرتے۔۔"بس اپنا بچاؤ کرنے کی خاطر کبھی کبھار یہ چیزیں کام آجاتیں ہیں۔۔"اطلس نے اُس کی بات کے جواب میں کہا تو ایک نظر اُس پہ ڈالتا ساحل بندوق کو اُٹھا گیا تھا۔

"اِس کام سے فارغ ہو کر تم میرے ساتھ چلنا۔۔"سمیع جو ابھی تک خاموش بیٹھا اپنی بندوق کو صاف کر رہا تھا وہ ساحل کو دیکھ کر بولا تو اُس نے سر اثبات میں ہلانے پر اکتفا کیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"حلیمہ بیگم کافی وقت سے نوٹ کر رہیں تھیں کہ روز کے برعکس برینہ آج صبح سے چُپ چاپ سی ہے۔۔"پر وہ جان نہیں پائی کہ وہ اِس قدر خاموش کیوں ہے؟

"آج ہمارا چڑیا چہک کیوں نہیں رہا؟"حلیمہ بیگم نے مسکرا کر اُس کو مُخاطب کیا

Posted On Kitab Nagri

"آج میرا برتھ ڈے ہے۔۔"اور ڈیڈ نے مجھ کو وِش نہیں کیا۔۔"ساحل بھی صبح سے غائب ہے۔ "اُس نے بھی نہیں کیا بلکہ کسی نے بھی نہیں کیا۔۔"ایسا پھیکا برتھ ڈے برینہ کا کبھی نہیں ہوا۔۔"برینہ ناراض ناراض سی بولی تو وہ ساری بات جان گئ اور اپنی لاعلمی پر اُن کو افسوس بھی بہت ہوا تھا۔۔"گہری سانس بھر کر اُنہوں نے برینہ کو دیکھا جس کا چہرہ آج بے رنگ سا تھا

"بری بی
"کس نے کہا تمہاری سالگرہ کسی کو یاد نہیں۔۔"حلیمہ بیگم ابھی اُس سے کچھ کہنے والی تھی کہ اُس سے پہلے دھنک کی آواز پر وہ دونوں چونک کر اُس کی طرف دیکھنے لگیں تو برینہ نے اُس کے ہاتھوں میں کیک اور غبارے دیکھے تو پل بھر میں اُس کا چہرہ خوشی سے دمک اُٹھا تھا۔۔"جس کو محسوس کرتیں حلیمہ بیگم نے شکر کا سانس خارج کیا تھا

"تمکو کیسا پتا میرا برتھ ڈے گا؟"برینہ ڈور کر اُس کے پاس آئی

"یہ تو سرپرائز ہے۔۔"دھنک کیک ٹیبل پر رکھ کر مسکراہٹ دبائے بولی

"مجھ کو بتائے نہ ورنہ پیٹ میں پین ہو گا۔۔۔"برینہ نے اسرار کیا

"پہلے کیک کٹ کرو۔۔دھنک نے چھُری اُس کی طرف بڑھائی

Posted On Kitab Nagri

"ساحل کا ویٹ کر لے؟" میں اُس کا ساتھ کیک کٹ کر تا۔۔" برینہ اُن دونوں کو دیکھ کر جِھجھک کر بولی

"پر وہ تو لالہ والوں کے ساتھ ہے۔۔" آنے میں وقت لگ جائے گا۔۔ تم کیک کٹ کر لوں پھر اُس کے ساتھ کوئی اور کیک کٹ کرنا۔۔" دھنک نے مسکرا کر کہا

"ہاں وہ تو لیکن ہر سال رات بارہ بجے وہ میرا پسند کا کیک لاتا اور ہم تینوں مل کر کیک کٹ کرتا اور ٹوڈے اُس کے بنا ایسا کیا تو اُس کو بیڈ فیل ہو گا اور ہمکو بھی۔۔" داساحل از این امپورٹنٹ پارٹ آف مائے لائیف۔۔" اُس کا بغیر ہم کبھی کیک کٹ نہیں کرتا۔۔" ہمارا زندگی میں زیادہ لوگ نہیں تھا وہاں بس ڈیڈ اور ساحل تھا جس کا ساتھ ہم اپنی زندگی کا ہر پل اسپینڈ کرتا چاہے پھر وہ اچھا ہو یا بُرا۔" برینہ نے گہری سانس بھر کر کہا تو دھنک نے حلیمہ بیگم کو دیکھا

"پر بری بیٹے تم تو اُس سے خفا تھی نہ اُس نے تمکو وِش جو نہ کیا تھا۔۔" حلیمہ بیگم نے کہا

"آپ لوگ اُس کو بزی رکھتا۔۔" وہ سارا دن باہر رہتا پھر تھک ہار کر آتا تو مجھ سے بات بھی نہ کرتا اور سو جاتا وہاں آمریکا میں ایسا نہیں تھا ہوتا۔۔" اور آج وہ بھول بھی اِس وجہ سے گیا ہو گا۔۔" بٹ میں ایک بات کو لیکر گُذشتہ اُس کا اچھائیوں کا بھول نہیں سکتا۔۔" برینہ کا دل نہیں تھا مانا

"پر تم اُداس تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہم اُداس تھا پر آپ لوگ نے وِش کیا تو ہمارا سیڈنس دور ہو گیا اور آپ سب کا تھینک یو۔۔"بٹ ساحل آجائے تو کیک کٹ کرے گا۔۔"اور آپ مجلس مالا کو کال کرو نہ ہمارا دل بُرا فیل کر تا اُس کو اب آجانا چاہیے واپس رات ہونا کا ہے۔"دھنک کچھ کہنے لگی جب برینہ بیچ میں بولی

"ہم کر تا تم گھبراؤ نہیں۔۔"حلیمہ بیگم نے مسکرا کر اُس کو تسلی کروائی جس پر برینہ تو مسکرائی تھی لیکن دھنک اپنی لائیں ہوئیں چیزیں دیکھنے لگی تھی جو افخیم نے برینہ کے لیے بھیجی تھیں۔۔"پر برینہ نے چھونا تو دور اُن میں سے کسی ایک چیز کو دیکھا تک نہیں تھا۔۔"ایک ساحل کی کمی نے اُس کی خوشی کو مانند کر دیا تھا

---

السلام علیکم بچے خیریت ہے نہ؟

"اپنے کمرے میں آکر دھنک نے اطلس کو کال کری تھی۔"جو دوسری بیل پر ریسیو ہوئی تھی۔۔"اور اطلس کی ایسی فکر مندانہ آواز پر وہ مسکرائے بغیر نہ رہ پائی تھی

وعلیکم السلام لالہ آپ سے ایک بات کرنا تھی۔۔"دھنک نے بتایا

"کال پر بات کرنی ہے؟"میں رات تک حویلی آجاؤں گا پھر مل بیٹھ کر بات ہو گی۔۔"اطلس نے نرمی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بات بس تھوڑی سی ہے۔۔"سوچا آپ سے ابھی کر دوں۔"حویلی میں کرنا مناسب نہیں لگتا۔دھنک نے بتایا

"اچھا پھر کرو۔۔"اطلس نے اجازت دی

"آپ اپنا ٹیمپر لوز مت کرنا۔۔"کیونکہ اب سب ٹھیک ہے۔۔"دھنک نے جلدی سے کہا

"دھنک بچے اب تم مجھے پریشان کر رہی ہو۔۔"اطلس نے گہری سانس بھر کر کہا تو دھنک نے صاف لفظوں میں بات کرنے کا سوچا اور ساری حقیقت اُس کے آگے کھول کر رکھ دی۔۔"جس کو سن کر اُس کا غُصہ تو انتہا کا آیا تھا پر بڑی مشکل سے اُس نے وہ دھنک پر ظاہر ہونے نہ دیا۔۔"اور ساتھ میں اُس کو یلماز پر بھی غُصہ آیا تھا جس نے اُس کو اِس سارے واقعے سے انجان رکھا تھا

"لالہ آپ سن رہے ہو نہ ؟"اُس کو خاموش پا کر دھنک نے پوچھا

"دھنک بچے یہ بات مجھے آپ کو پہلے سے بتانا چاہیے تھی۔۔"اطلس نے سنجیدگی سے کہا

"لالہ یہ بات آپ کو پتا لگتی۔۔"پر آپ نے اپنے گارڈ کو بھیجا اُس دن مجھے لینے تو مجبوراً مجھ کو اُس کا سہارہ لینا پڑا۔۔"اور اُس نے سنبھال لیا سب کچھ۔۔"میری ذات پر ایک حرف بھی اُس نے آنے نہیں دیا اور ابھی بھی میں نے یہ بات آپ کو اِس وجہ سے بتائی تا کہ آپ اُس کا شکریہ ادا کرے کیونکہ اُس نے

Posted On Kitab Nagri

آپ کی ذمیداری بہت اچھے سے نبھائی ہے۔۔"دھنک نے اُس کے لہجے میں غُصے کی خنک کو محسوس کیا تو پر سکون کرنے کی خاطر کہا

"تم شیور ہو؟"اطلس نے سنجیدگی سے پوچھا

"کیا آپ کو اپنے گارڈ پر بھروسہ نہیں؟"دھنک نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"یلماز پر بھروسہ خود سے زیادہ ہے۔۔"اطلس کے لہجے میں"یلماز کے لیے ایک گہرا یقین تھا

"اُس کا شکریہ ادا کر لیجئے گا۔۔"دھنک نے جواباً محض اِتنا کہا

"جس بات کا اُس نے مجھ سے پردہ رکھا ہے۔۔"میں اُس بات کو ظاہر کر کے اُس کا شکریہ ادا نہیں کروں گا۔۔"جب وہ مجھ سے اِس بات کا تضکرہ چھیڑے گا تو میں "شکریہ بول دوں گا۔۔"پر ایسے نہیں۔۔"ہاں اگر تمہیں موقع ملے کبھی تو تم اُس کا شکریہ ادا کر لینا۔۔"اطلس نے سنجیدگی سے کہا تو اِس بار دھنک کچھ بول نہ پائی

❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم نے گاڑی کو کیوں روک لیا ہے؟"سمیع نے ڈرائیور سے کہا جبکہ ساحل آنکھیں موندیں ہوئے سیٹ سے پشت ٹِکائے ہوئے تھا اُس کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔۔"

"سائیں وہ اختر خان والے کھڑے ہیں۔۔"ڈرائیور نے بتایا تو سمیع کے ماتھے پر گہرے بل نمایاں ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"ہمیں اب گھر جانا تھا۔۔"میں نے بتایا بھی تھا برینہ کی سالگرہ تھی آج اگر بارہ بجے سے پہلے میں نے اُس کو وِش نہیں کیا کوئی گفٹ نہیں دیا تو اُس نے رو کر اپنا حال بُرا کر لینا ہے۔۔"ساحل کافی تپے ہوئے لہجے میں بولا تھا پر اُس کی بات کو اگنور کرتا سمیع اپنی پستول کو لوڈ کر رہا تھا

"تم گاڑی سے باہر نہ نکلنا۔۔"سمیع اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"لیکن کیوں؟"اور یہ آپ کہاں جا رہے ہو؟"ساحل کا لہجہ تفتیش سے بھرپور تھا

"میں باہر نکل رہا ہوں۔۔"پر تم گاڑی سے باہر مت آنا۔۔"سمیع نے سنجیدگی سے ایک بار پھر بول کر گاڑی سے اُتر گیا تو کچھ سوچ کر ساحل بھی باہر آیا

"اِس گُستاخی کی وجہ؟"سمیع نے سنجیدگی سے اختر خان کے روبرو کھڑے ہو کر پوچھا

"تمہارا بھائی لوگ خود کو سمجھتا کیا ہے؟"اُن میں سے جو آئے گا وہ میرے بیٹے کو مارے گا اور ہم خاموش رہے گا؟"اختر خان بھڑک اُٹھا تھا جبکہ کاشی اور بختاور ساحل کو دیکھ رہے تھے۔۔"جو نا سمجھی کے عالم میں کھڑا اسلحہ لیے اُن لوگوں کو دیکھ رہا تھا

"اصل بات پر آؤ ہوا کیا ہے؟"سمیع مطلب کی بات پر آیا تھا

"بختاور کا بوتھا دیکھو کبھی وہ یلماز حیدر سُوجھاتا ہے تو کبھی اپنی بھڑاس اطلس خان نکالتا اور تمہارا مسخرا بھائی فاحم تو جب اِس کو دیکھتا تب اِس کا جینا حرام کر دیتا اور آج افخیم خان نے اِس کا یہ حال کیا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔"اختر نے بتایا تو سمیع بختاور کو دیکھنے لگا جو نفرت بھری نگاہوں سے ساحل کو دیکھ رہا تھا کیونکہ اُس کی شکل کافی حد تک افخیم سے ملتی جُلتی تھی اور آج اُس کو اُس میں افخیم نظر آرہا تھا

"یہاں راستہ روکنا کا کوفائدہ نہیں۔۔"کل بیٹھک میں بات ہو گا۔۔"سمیع نے معاملہ رفع دفع کرنا چاہا

"اب بات نہیں ہو گا۔۔"اب فیصلہ ہو گا وہ بھی ہماری مطابق۔۔۔بختاور غُصے سے بولا

"اچھا اور کیا فیصلہ ہے تمہارا؟"سمیع نے پوچھا تو ساحل سے اپنی نظریں ہٹا تا وہ سمیع کو دیکھنے لگا

"جتنی بار تم خانوں نے مجھ کو ٹارچر کیا ہے اُس حساب سے ہمکو ونی چاہیے اور ونی میں ہمکو وہ آمریکی لڑکی چاہیے۔۔"بختاور نے کہا تو ساحل جو اب تک خاموش کھڑا اُن کی بات سُن رہا تھا جب بختاور نے "برینہ کے بارے میں بات کی تھی تو اُس نے زور سے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ لیا تھا

"تم انجام جانتے ہو اِس کا؟"بیچ چوہرائے پر تم نے ہمارا خاندان کی بیٹی کا نام لیا ہے۔۔"ہم چاہے تو ابھی تمہارا وجود گولیوں سے بھون سکتا ہے۔۔"سمیع نے غُصے سے اُس کا گریبان پکڑ کر بولا

"غُصہ نہ کرو۔۔"بس ہم کو وہ لڑکی چا

"چٹاخ

چٹاخ

چٹاخ

Posted On Kitab Nagri

"بختاور اپنا گریبان اُس سے آزاد کروا کر کچھ کہنے لگا تھا کہ اُس سے پہلے ساحل اپنا ضبط کھو کر تھپڑوں سے اُس کا چہرہ لال کرتا در پہ در اُس کے منہ پر مکے برسانے لگا۔۔"یہ سب اِتنا اچانک سے ہوا تھا کہ کسی کو بھی سمجھنے کا موقع بھی نہیں ملا تھا

"کمینے انسان تمہاری ہمت کیسے ہوئی ایسی بکواس کرنے کی۔۔"میں تمہاری جان لے لوں گا۔۔"مکوں کے بعد اُس کو لاتیں مارتا ساحل غُصے سے پاگل ہونے کے در پہ تھا۔۔"سمیع نے اُس کو بختاور سے الگ کرنے کی کوشش کی پر ساحل اُس کے قابو میں نہیں تھا آرہا۔۔"اُن سے الگ کاشی جلدی سے اپنی پستول کو گولیوں سے بھرنے لگا تھا۔

"سمیع لڑکے کو سنبھالوں۔۔"اختر غُصے سے چیخا۔۔"پر اُن کی کوئی سُن کب رہا تھا

"ساحل چھوڑو میں سنبھال لوں گا۔۔"سمیع نے بڑی مشکل سے ساحل کو بختاور سے دور کیا جس کو ساحل نے لہولہان کر دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت ہو گیا تم سب کا۔۔"اب تم لوگوں کا کھیل میں ختم کروں گا۔۔"کاشی اُن پر اپنی گن تان کر تمسخرانہ لہجے میں بولا تو اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ساحل پلٹا تو نظر کاشی پر گئی جس نے اپنی گن کا نشانہ اُس کی طرف لیا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"گن نیچے کرو۔۔"اور ساحل تم جا کر گاڑی میں بیٹھو۔۔" سمیع کاشی کو وارن کرتا ساحل سے بولا

" آپ میرے ساتھ آئے۔۔"ورنہ میں اِن میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔"ساحل سنجید گی سے بولا

" تم کو کیا لگتا تم ہمارا لالہ کا یہ حال کرے گا۔۔"اور ہم تمکو ایسا جانے دے گا تو یہ تمہاری سوچ ہے۔۔"کاشی طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"دیک

ٹھاہ

"ساحل کے باقی کے الفاظ حلق میں ہی کہیں دب سے گئے تھے۔۔"جب کاشی نے ٹریگر پر اپنا دباؤ بڑھایا تو گولی سیدھا اُس کے سینے میں جا لگی تھی۔۔"وہ اپنی جگہ جم سا گیا تھا۔۔"تکلیف کی ایک پوری لہر اُس کو اپنے پورے وجود میں ڈورتی محسوس ہوئی اچانک اندھیرا سا اُس کو محسوس ہونے لگا تھا۔"

"ساحل۔۔۔

" سمیع چیخ کر اُس کو پُکارتا رہ گیا۔۔"جو اپنے سینے پر ہاتھ رکھتا گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ گیا تھا۔۔۔"وہ ساکت نظروں سے اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا جس میں سرخ خون لگا ہوا تھا۔۔"تکلیف لمحہ بلمحہ اُس کو بڑھتی

Posted On Kitab Nagri

ہوئی محسوس ہونے لگی تھی۔۔"حلق جانے کیوں خشک ہو گیا تھا۔۔"اُس کو تو پتا بھی نہیں چلا کب وہ بیٹھتے بیٹھتے نیچے بے سُدھ گر پڑا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ساحل

سمیع حواس باختہ ساحل کی طرف بڑھتا اُس کا سر اپنے گود میں رکھنے والا تھا۔۔"جب کاشی نے موقعے کا فائدہ اُٹھاتے تین سے چار فائرنگ اُس پر بھی کھول دیئے تو وہ بھی تکلیف سے کراہ اُٹھا۔۔"اپنی بند ہوتی آنکھوں کو مشکل سے کھولتا وہ ساحل کو دیکھنے لگا جس کا ایک ہاتھ اپنے سینے پر تھا

"یہ تم نے کیا کر دیا۔"ہمکو اِن کو بس ڈرانا تھا مارنا نہیں۔۔"اختر خان اُن دونوں کو بے سود دیکھ کر کاشی پر گرج پڑے

"ام اِن کو مارنے آیا تھا۔۔"یہ چوہے بِلی کا کھیل آخر کب تک چلتا۔۔"کاشی نخوت سے سر جھٹک کر بولا

"اب نکلو یہاں سے گاڑی میں بیٹھو اِس سے پہلے فائرنگ کی آواز سن کر گاؤں کے لوگ جمع ہو۔۔"اختر خان نے پریشانی سے کہا اور کچھ لوگوں کو بختاور خان کو اُٹھانے کا اِشارہ کیا تو کاشی تمسخرانہ نظروں سے ہوش و حواسوں سے بیگانہ ساحل اور سمیع کو دیکھتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔"وہ اِنجان تھا کہ ساحل ہلکا سا ہوش میں تھا۔۔"اُس کی سانس چل رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کام پکا کیا ہے۔۔" یہ علاقہ ہمارے گاؤں کی حدود میں نہیں آتا۔۔" کسی کو بھی ہم پر شک نہیں ہو گا۔ ۔" کاشی نے گاڑی میں بیٹھ کر اپنے باپ کو دیکھ کر اُن کو پر سکون کرنے کی خاطر کہا۔۔" پر اُنہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔" اُن کو اندازہ تھا جو کچھ اُنہوں نے کیا اُس کے بعد قہر تو اُن پر بھی نازل ہو گا

" دوسری طرف ڈرائیور جو چھپ کر بیٹھ گیا اور افخیم اور اطلس کو کال کر ڈالی تھی۔۔" اُن لوگوں کے جانے کے بعد وہ جلدی سے ساحل اور سمیع کی طرف بڑھا تو تب تک تین گاڑیاں وہاں آچکیں تھیں

"لالہ

"ساحل

" افخیم ابھی تک تکلیف میں کراہتے ساحل کی طرف بڑھا تھا۔" جبکہ اطلس سمیع کی سانس چیک کرنے لگا تھا۔۔" جو اُس کو بند ہوتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔" اُس کا جسم تک ٹھنڈا تھا

" تمہیں کچھ نہیں ہو گا۔۔" افخیم نے ساحل کو دیکھ کر پُر یقین لہجے میں کہا تو وہ تکلیف سے تلخ سا مسکرایا تھا۔۔" اِتنا تو اُس کو بھی پتا تھا جہاں وہ تھے وہاں سے ہسپتال کافی دور تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اِن۔۔۔" کلک۔۔ "کو بببب بچا لے۔۔"ساحل نے سمیع کی طرف اِشارہ کر کے بڑی مشکل سے یہ الفاظ ادا کیے تھے۔۔"جس پر افخیم نے اُس کی مخصوص نس کو دبا کر ہوش و حواس سے بیگانہ کیا۔۔"پھر کسی کے سہارے سے ساحل کو گاڑی میں ڈالا تھا

"اطلس لالہ کے مرنے کا انتظار ہے کیا؟"جو کرنا ہے ہم نے ابھی خود کرنا ہے۔۔"افخیم نے اطلس کو دیکھ کر جھنجھلائے لہجے میں کہا جو ساکت سا بس سمیع کو یک ٹک دیکھ رہا تھا جس کے جسم سے خون کسی فوارے کی طرح بہہ رہا تھا

"تت تم ساحل کے اندر سے جلدی سے گولی نکالو وہ مرنا نہیں چاہیے۔۔"اگر اُس کی سانس باقی ہے تو گولیاں نکالوں اُس کی سانس بچ سکتی ہے۔۔"اطلس سمیع پر نظریں جمائے اُس سے بولا تو افخیم نے لب بھینچ کر ساحل کو دیکھا۔۔"وہ جانتا تھا آپریشن کے بغیر گولی کو نکالے گا وہ تو ساحل کو بہت تکلیف ہو گی۔۔"پر وہ مجبور تھا اُس کو یہ کرنا تھا کچھ تکلیف اُس کی زندگی بچا سکتی تھی۔۔"آج سے پہلے اُس نے گولی اپنی ٹانگ سے نکالی تھی وہ بھی ہوش و حواس میں رہ کر دوسری گولی اُس نے فاحم کے بازوں سے نکالی تھی۔۔"تب وہ بھی ہوش میں تھا لیکن اِس وقت اُس کا بھائی اُس کے آگے تھا چاہے وہ ہوش میں نہیں تھا۔۔"لیکن گولی جہاں اُس کو لگی ہوئی تھی۔۔"ایسے میں افخیم خان کا اِرادہ جیسے ڈگمگایا تھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ساحل کو بچالو ابھی تو چچا اور چچی نے اُس کو دیکھا بھی نہیں اور نہ ملے ہیں۔۔"اطلس نے قدرے اُونچی آواز میں کہا تو افخیم نے گہری سانس بھر کر ساحل کو دیکھا اور گاڑی میں بیٹھ کر دروازہ لوک کیا تو ڈرائیور نے جلدی سے گاڑی کو اسٹارٹ کیا

"سائیں آپ ایسے کیوں بیٹھے ہیں؟"ڈرائیور نے اطلس کو بے حرکت پایا تو پوچھا

"لالہ ہمیں چھوڑ کر جا چکے ہیں۔۔"اِن کو ہسپتال جانے کی ضرورت نہیں۔۔"اپنی آنکھوں کو زور سے میچ کر اطلس نے بتایا تو وہاں موجود ہر کوئی ساکت ہو گیا تھا۔

"لالہ مجھے قسم ہے آپ کی۔"افخیم خان قسم اُٹھاتا ہے کہ آپ کے قاتلوں کو زندہ زمین کے اندر درگور کر دے گا۔۔"جنہوں نے آپ کو تکلیف پُہنچائی ہے۔۔"سکون سے اُن کو اب اطلس خان بھی رہنے نہیں دے گا۔۔"اطلس چہرے پر خطرناک حد تک سنجیدہ تاثرات سجائے سمیع کے خون میں لت پت وجود کو دیکھ کر بولا

"سائیں آپ وقت ضائع کر رہے ہیں۔۔"ایک بار ہسپتال لے جانا چاہیے۔۔"وہاں موجود ایک آدمی نے کہا پر اطلس خاموش رہا کیونکہ وہ جان گیا تھا اُس کے آنے سے پہلے سمیع اِس جہاں سے جا چُکا تھا۔

۔"اُن کو اکیلا چھوڑ کر اپنی بیوی کو چھوڑ کر اپنے پانچ ماہ معصوم بیٹے کو چھوڑ کر وہ ہمیشہ کے لیے جا چُکا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"یہ اطلس خان کا ساتھی (یلماز) دے گیا ہے۔۔" دھنک چائے کا کپ پکڑے چہل قدمی کرنے میں مصروف تھی جب شازیہ نے آکر اُس کو بتایا

"کیا فاحم لالہ نے میرا سامان جلدی سے بھیج دیا؟" دھنک خوشگوار حیرت سے اُس کے ہاتھ سے بیگ پکڑ کر بولی تو وہ بے خبری کا تاثر دے کر چلی گئ۔۔" البتہ دھنک ایک ایک چیز کو دیکھنے لگی جو سب پورا تھا اُس نے جو کچھ منگوانا چاہا تھا۔۔ "جو کچھ چٹ پر لکھا تھا اُس کی وہ ہر چیز موجود تھی۔۔" جس پر اُس کے چہرے پہ خوبصورت مسکراہٹ بکھر گئ

"پہلی بار لالہ نے میری ہر چیز ایک بار میں لایا ہے۔۔" دھنک ناولوں کو ہاتھ میں لیتی آہستگی سے بڑبڑائی اور دوبارہ اُن چیزوں کو بیگ میں ڈالنے لگی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"وہ رہا جس سے میں تمہیں ملوانا چاہتی تھی۔" ماہ نور نے لائبریری سے نکلتے ایک شخص کی طرف اِشارہ کرکے ایزال کو بتایا تو اُس کی نظر وہاں گئ جہاں براؤن کلر کی شرٹ کے ساتھ وائٹ پینٹ میں ملبوس وہ اپنے ساتھی سے سنجیدہ انداز میں کوئی بات کر رہا تھا

"یہ؟" ایزال کشمش میں مبتلا ہوئی

"کیوں کیا ہوا؟" اِتنا ڈیشنگ بندہ تمہیں پسند نہیں آیا؟" ماہ نور نے اُس کو گھورا

"یار اُس کی پرسنالٹی چیک کرو۔۔" کافی سخت گیر معلوم ہو رہا ہے۔۔" ایزال نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو کیا تمہیں اُس سے بات کرنے میں ڈر لگ رہا ہے؟" اگر ایسا ہے تو تمہاری جگہ میں بات کروں؟"

ماہ نور نے پیش کش کی

"مجھے ڈر نہیں لگ رہا۔۔"پروا اینا کے لیے مجھے بس خوبصورت چہرے والا شخص نہیں چاہیے بلکہ وہ ایسا ہو جس کا دل بھی خوبصورت ہو۔۔" اور نرم مزاج ہو جس سے بات کرتے ہوئے اِنسان کو یہ ڈر نہ ہو کہ کھا نہ جائے۔۔" جو وانیا کو سمجھے جو اُس کی نیچر اُس کی حالت سمجھ کر اُس کو ویسے ٹریٹ کرے۔

۔" ایزال نے کہا تو ماہ نور نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"تم بھی حد کرتی ہوں ایزال۔۔"ایک چہرہ دیکھ کر تم نے اندازہ لگایا کہ سامنے والا شخص فلاں قسم کا انسان ہے۔۔"وہ مرد ہے ظاہر ہے اپنی شخصت کو وہ ایسے نکھارے گا۔۔"ایک مرد کی شخصیت سے اگر روعب ظاہر ہو تو یہ بات اچھی ہوتی ہے۔۔"اِس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایک میچیور "بُردبار انسان ہے۔۔"اور ایسے مرد کانوں کے بھی کچے نہیں ہوتے۔۔"تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ میں نے تمہیں ایسے شخص سے ملوانا چاہا ہے۔۔"ماہ نور نے سر جھٹک کر کہا

"تمہارے ملوانے سے کیا ہو گا؟"میں اُس لڑکے کی چچا کی بیٹی ہوں۔۔"جو اُس کے روبرو کھڑے ہو کر کہوں گی میری چھوٹی بہن ہے ایک اُٹھارہ سال کی اُس سے آپ شادی کرلوں تو کیا وہ یہ جواب میں بولے گا کہ جی ہاں کیوں نہیں؟"مجھے تو آپ کے پرپوزل کا ہی انتظار تھا۔۔"دِکھائے کہاں یے نکاح نامہ میں وہاں سائن کرلیتا ہوں۔۔"ایزال نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"وہ تمہارے چچا کا بیٹا نہیں۔۔"اور نہ یہاں یونی میں کوئی اور تمہارے چچا کا بیٹا موجود ہے۔۔"جو تمہاری یہ بات مان جائے گا۔۔"مت بھولو اپنے چچا کے بیٹوں سے آزادی حاصل کروانے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں یہاں میں سے کوئی لڑکا چاہیے۔۔"تم میں تمہیں کوئی چوسنی چوسنے والا بچہ تو نہیں دِکھا سکتی نہ؟

"ظاہر ہے وہ آپشن میں بتاؤں گی جس میں ہمت ہو اسٹینڈ لینے کا۔۔"تمہاری فیملی سے مخالفت کرنے کا۔۔"ماہ نور نے کہا تو وہ ایک پل کو خاموش سی ہو گئ

"کیا سوچ رہی ہو؟"اُس کو خاموش دیکھ کر ماہ نور نے پوچھا

"وہ اپنے ڈپارٹمنٹ میں چلا گیا ہے۔۔"واپس آئے گا تو بات کروں گی۔۔"پر جانے وہ کیا سوچے گا؟

"اور اُس کو ایسا نہ لگے کہ میری بہن کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے یا یوں نہ سوچے کہ وہ شاید ہمارے سر پہ بوجھ ہے۔۔"ایزال کو اپنے وہمات ستانے لگے

"دیکھو ایزال اوور تھنکنگ کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا۔۔"بس ارادے ڈگمگائے گے۔۔"اِس لیے اپنی سوچو کو سائیڈ پر کرو اور اچھے الفاظ ترتیب دے کر اُس سے بات کرو۔۔"یونی میں اُس کی ریپوٹیشن کافی اچھی ہے۔۔"تمہیں پسند آئے گا۔"ماہ نور نے اُس کو پر سکون کرنے کی خاطر کہا

"میں نے آج سے پہلے یونی میں اِس کو کیوں نہیں دیکھا؟"یہ واقعی اِتنا مشہور ہے تو مجھے ایک یا دو بار اتفاقیہ ہی ملنا چاہیے تھا۔۔"ایزال گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر بولی

"تم زیادہ وقت لائبریری میں رہتی ہوں۔۔"ڈپارٹمنٹ بھی الگ ہے اور کلاسس کا وقت بھی الگ ہے تو اِتنی بڑی یونی ہے نہیں ہوا سامنا اِس میں کیا بڑی بات ہے۔۔"آج ہو جائے گا سامنا جب تم اُس سے

Posted On Kitab Nagri

بات کرو گی تو۔۔"ماہ نور نے کہا تو گہری سانس بھر کر ایزال نے سر ہلانے پر اکتفا کیا اب اُس کو بس اُس شخص کی کلاس ختم ہونے کا انتظار تھا

---

Excuse me.

"بلآخر اُس کا انتظار ختم ہوا تو وہ جیسے ہی اپنے ڈپارٹمنٹ سے باہر نکلا تو ایزال نے پیچھے سے اُس کو آواز دی

Yes.

"وہ رُک کر پلٹ کر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا تو ایزال نے اپنا سہی اُوڑھا ڈوپٹہ خوامخواہ پھر سے سہی کرتی اُس کو دیکھنے لگی جو اُس کے بات کرنے کا منتظر تھا

"مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔"ایزال نے ہمت کر کے بتایا

"میں سُن رہا ہوں آپ بتائے؟"وہ سنجیدگی سے چور لہجے میں بولا

"آپ شاید مصروف ہو۔۔"میں کل بات کر لوں گی۔۔ابھی آپ جا سکتے ہو۔۔"اُس کا ایسا سرد اور بے تاثر انداز دیکھ کر ایزال میں ہمت نہ ہوئی کہ وہ ایسی کوئی بات کریں اُس سے۔۔"اور اگر کر لے گی تو جانے وہ کیسا ری ایکٹ کرتا؟

Posted On Kitab Nagri

"میں مصروف ہوں یا نہیں یہ آپ کا مسئلہ نہیں۔۔"آپ نے جو بات کرنے کے لیے مجھے روکا ہے۔
۔"برائے مہربانی وہ بات کریں۔۔"وہ پوری طرح سے اُس کی جانب متوجہ ہوتا اپنی جیب میں ہاتھ پھنسائے کہنے لگا

"یہ کس جلاد کے آگے کھڑا کر دیا تم نے مجھے۔۔"ایزال دل ہی دل میں "ماہ نور کو کوسنے لگی

"مس؟"اُس نے اپنا ہاتھ ایزال کے آگے لہرایا تو وہ چونک کر اُس کا وجیہہ چہرہ دیکھنے لگی جہاں اِس وقت کوئی تاثر نہیں تھا

"وہ میں کہنا چاہتی ہوں مطلب پوچھنا چاہتی ہوں کہ آپ میریڈ "ہیں؟ایزال کو کچھ اور سمجھ نہیں آیا تو یہی پوچھ لیا

"آپ نے مجھ سے شادی کرنی ہے؟"سوال کے بدلے سوال کیا گیا

"بلکل نہیں۔۔"ایزال نے اپنا سر جلدی سے نفی میں ہلایا

"پھر کیوں جاننا ہے؟"اگلا سوال

"یونہی جنرل نالج کے لیے۔۔"ایزال نے بہانا بنایا

"آپ میریڈ ہیں؟"اِس بار اُس نے پوچھا

"نہیں۔۔ایزال نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"انگیجڈ ہیں؟"دوسر سوال

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تو۔۔ایزال نے اِس بار بھی اپنا سر نفی میں ہلایا

"پھر کسی کے ساتھ کمنٹڈ ہیں؟"وہ بغور اُس کے چہرے کے تاثرات ملاحظہ فرماتا پوچھنے لگا

"بلکل بھی نہیں۔۔"اور آپ یہ کیوں پوچھ رہے ہیں مجھ سے؟"ایزال زچ ہوئی اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیوں ایسے سوالات کر کے اُس کو اُلجھا رہا تھا

"یونہی جنرل نالج کے لیے۔۔"وہ شانے اُچکا کر لاپرواہ انداز میں بولا تو وہ بس اُس کو دیکھتی رہ گئ

"اگر جنرل نالج آپ نے حاصل کرلی ہو تو میں کام کی بات پر آؤں؟"ایزال نے گہری سانس بھر کر خود کو پرسکون کیے سوال کیا

"شیور؟"اُس نے ایک ہاتھ اپنی پینٹ کی جیب سے نکالے اُس کو آگے بولنے کا اِشارہ دیا

"میں نے آپ کی تعریف بہت سُنی ہے۔۔"آئے نو آپ نے مجھے شاید یہاں نہ دیکھا ہو۔۔"کیونکہ میں نے بھی نہیں دیکھا اور میں آپ کو نہیں جانتی اور نہ آپ مجھے جانتے ہو۔۔"پر میں بس ایک بات کرنا چاہتی تھی آپ سے کیونکہ آپ کے بارے میں جو کچھ سُنا ہے وہ قابلِ تعریف ہے۔۔"ایزال آہستہ آہستہ اصل موضوع پر آنے لگی

"میری تعریف کرنے کے بجائے اگر آپ اصل بات پر آئے گی تو زیادہ بہتر ہو گا۔۔"کیونکہ میں لیٹ ہو رہا ہوں۔۔"ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھتا وہ اُس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کی تعریف کے پُل نہیں باندھ رہی بس وہ ڈسکس کر رہی ہوں۔۔"جو سُنا ہے اور اگر آپ بزی ہیں تو آپ جاسکتے ہو۔۔"ایزال نے سر جھٹک کر کہا

"ناراض نہ ہو اور بات کرے۔۔"جس کو کہنے کے لیے آپ کو تہمید باندھنی پڑ رہی ہے۔۔"وہ اِس بار رسانیت بھرے لہجے میں بولا

"میرے گھر میں میری ایک بہن ہے۔۔"ایزال نے بتایا

"میرے گھر میں بھی ماں باپ۔۔۔"بہن بھائی سب ہیں۔۔اُس نے بھی بتایا تو ایزال کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا کرے

"میں نے یہ اِس لیے بتایا کہ وہ اُٹھارہ سال کی ہے۔۔"خوبصورت بھی بہت اور اہم بات کہ وہ معصوم بھی بہت ہے اور معصومیت تو سب سے بڑی چیز ہوتی ہے۔۔"ایزال اُس کا چہرہ دیکھتی بتانے لگی

"ہم جس صدی میں جی رہے ہیں۔۔"وہاں انسان کی معصومیت اُس کی بڑی دُشمن ہوتی ہے۔۔"یہ وہ وقت نہیں جہاں کوئی اپنی معصومیت میں جیئے۔۔"وہ اُس کی بات کے جواب میں سنجیدگی سے بولا تو ایزال اپنا سر جُھکا گئی تھی۔۔"بھلا یہ بات اُس سے زیادہ اچھے سے کون جان سکتا تھا؟"وانیا کی حالت اُس سے پوشیدہ تھوڑئی تھی

"جی پتا ہے۔۔"پر میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ وہ سُلجھی ہوئی بھی بہت ہے۔۔"خدمتگار بھی بہت ہے اور ہر کام اُس کو اچھے سے آتا ہے۔۔"کافی سلیقہ مند بھی ہے وہ۔۔"ایزال سر جھٹک کر بتانے لگی تو اپنی

Posted On Kitab Nagri

ہلکی بیئرڈ پر ہاتھ پھیرتا وہ بس اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جیسے جاننا چاہتا ہو کہ یہ سب وہ اُس کو کیوں بتا رہی تھی؟

"سہی ہے اچھی بات ہے۔۔"ایک لڑکی کو یہ سب آنا چاہیے بھی آگے کو اُن کو یہ چیزیں کام آئے گی پر مجھے سمجھ نہیں آیا کہ آپ اپنی بہن کا بائیوڈیٹا مجھے کیوں دے رہی ہو؟"وہ اُلجھن آمیز لہجے میں بولا

"میں اُس کی شادی کروانا

"سوری لگتا ہے آپ کو کسی نے غلط اطلاع دی ہوئی ہے۔۔"میں نے کوئی میرج بیورو نہیں کھُولا ہوا۔۔"وہ ابھی کچھ کہنے لگی تھی کہ اُس سے پہلے وہ بول پڑا

"جی میں جانتی ہوں اور میری بات آپ پوری سُن لے میری بہن واقعی میں بہت پیاری ہے۔۔"ایزال نے اُس کے ٹوکنے پر تحمل مزاجی کا مُظاہرہ کرتے ہوئے کہا

"جی مجھے یقین ہے اگر بڑی بہن ماشااللہ ہے تو چھوٹی بہن نے سبحان اللہ ہی ہونا ہے۔۔"وہ اِس بار جو بولا اُس پر ایزال نے دانت پیس کر اُس کو دیکھا کیونکہ اِس بار وہ اُس کو فلرٹی قسم کا انسان لگا تھا پر اُس کے باوجود اُس نے خود کو کچھ بھی سخت بولنے سے باز رکھا تھا۔۔"کیونکہ کام اُس کا تھا جس کے لیے یہ سب اُس کو برداشت کرنا پڑ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں چاہتی ہوں آپ اُس سے شادی کریں۔۔"اور زندگی کی ہر آسائش ہر خوشی اُس کی جھولی میں ڈال دے۔۔"یہ دُنیا اُس کے لیے جنت بنادے۔۔"اُس کے اندر سے محرومیاں نکال کر اعتماد بحال کرے۔۔"اُس کو ایسا بنادے کہ وہ لوگوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کی ہمت رکھ پائے۔۔"ایک بُرا شوہر اپنی بیوی کو توڑ سکتا ہے۔۔"اُس کی زندگی برباد کر سکتا ہے تو ایک اچھا شوہر اپنی بیوی کو اپنے سر کا تاج بنا کر۔۔"اُس کی زندگی کو آباد کرتا ہے اُس کے چہرے پر سچی مسکراہٹ لانے کا باعث بن سکتا ہے۔۔"اُس کو بہادر بنا سکتا ہے اُس کو بے خوف بنا سکتا ہے۔۔"سب سے اہم بات اُس کو سکون بھری زندگی دے سکتا ہے۔۔"کیونکہ ایک لڑکی کی زندگی شادی کے بعد تم اپنے شوہر کے دم سے ہوتی ہے اُس سے وابستہ ہو جاتی ہے۔۔"پھر وہ جیسے چاہے جہاں چاہے رکھ سکتا ہے۔۔"چاہے تو اُس کی زندگی جہنم بنائے چاہے تو جنت۔۔"چاہے تو ہاتھ کا چھلا بنائے رکھے اور چاہے تو پاؤں کی جُتی سمجھ لے۔۔"ایزال سنجیدگی سے بولتی گئی

"نہ میں آپ کو جانتا ہوں اور نہ آپ مجھے جانتی ہو۔۔"اور پھر آپ کی بہن تو بہت دور کی ہوئی۔۔"خود آپ نے کہا کہ آپ کی بہن معصوم ہے۔۔"تو مجھے بتائے آپ ایسے راہ چلتے انسان کو وہ کیسے سونپ سکتیں ہیں؟۔۔"کیا گارنٹی ہے کہ میں وہ سب کروں گا جو آپ مجھ سے چاہتی ہے؟"میں نہ تو کوئی اور یونی میں آپ کو کیسے مل سکتا ہے؟"ایسے تو خود جا کر لوگوں سے اپنی بہن کو ڈسکس کر کے آپ اُس کا تماشا لگا رہی ہو۔۔"آپ اُس کے کل کو بہتر بنانے کے لیے دعا کرو"ہاں اگر بات شادی کی ہے میں

Posted On Kitab Nagri

واقعی میں آپ کو پسند آگیا ہوں تو میں آپ سے کرنے کو تیار ہوں۔" پھر ہم دونوں مل کر اُس کے لیے کوئی اچھا سا شہزادہ گلفام جیسا یا پھر دیوتاؤ جیسا حُسن رکھنے والا جیسا شخص اگر وہ بھی نہیں تو کوئی اور اُس کی ٹکر کا تلاش کر لے گے۔۔" ویسے بھی ایک اور ایک گیارہ ہوتے ہیں۔۔"اُس کی بات کے جواب میں وہ سنجیدگی سے بولتا گیا تو ایزال جو خاموشی سے اور بڑے غور سے اُس کی بات کو سُن رہی تھی اُس کی آخری بات پر ایزال کا دماغ بھک سے اُڑا تھا اور وہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی جو ابھی تک سنجیدہ سا کھڑا تھا جیسے وہ اِس معاملے میں کافی سیریس ہو۔

"شاید میں غلط انسان کے پاس آگئ ہوں۔۔" سر جھٹک کر کہتی وہ جانے لگی تو اُس نے کہا

"میری آفر پر آپ غور ضرور کرنا۔۔" وہ قابلِ غور ہے۔۔" ایزال نے سُنا تو زور سے اپنی ہاتھ کی مٹھیوں کو بھینچ لیا تھا پر کوئی جواب دینا اُس کو مُناسب نہ لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ساحل کیسا ہے؟" افخیم نے بے چینی سے ڈاکٹر سے پوچھا وہ جب سے ہسپتال آیا تھا تب سے اُس کا دل انجانے وسوسوں میں تھا حالانکہ گولی تو اُس نے ہمت کر کے خود نکال دی تھی اور خون ضائع نہ ہو اُس کے لیے اُس نے زخم تک ساحل کا باندھ لیا تھا

"وہ ابھی خطرے سے باہر ہیں۔۔" پر اُن کو ہوش کب آئے گا؟" اِس بات کے بارے میں ابھی کچھ کہا نہیں جاسکتا۔۔" ڈاکٹر نے بتایا تو افخیم نے لب بھینچ کر اُس کو دیکھا

"اِس بات کا کیا مطلب اخذ کروں میں؟" افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو کل تک کا انتظار کرنا پڑے گا اِن شاءاللہ تب تک اُن کو ہوش آجائے گا۔۔"ڈاکٹر نے کہا تو افخیم کا دھیان بھٹک کر برینہ کی طرف گیا۔۔"وہ سمجھ سکتا تھا اگر برینہ کو ساحل کی ایسی حالت کا پتا چلا تو وہ ہوش اپنے گنوا دے گی۔۔"ساحل کو ٹھیک ہونے میں وقت چاہیے تھا ایسے میں برینہ کے لیے اُس کو کچھ اور سوچنا تھا۔۔"وہ نہیں تھا چاہتا کہ برینہ کو اِن حالات کا کچھ بھی پتا چلے۔۔"یا پھر جھگڑوں کا ساحل کو گولی لگنا کوئی عام یا چھوٹی بات نہ تھی۔۔"پر برینہ کا اِس واقعے سے انجان رہنا بہتر تھا اُس کے لیے افخیم نے سوچ لیا تھا کہ اُس کو اب کیا کرنا چاہیے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"شائستہ بیگم حیران پریشان کھڑی اپنے بیٹوں کو دیکھ رہی تھی جہاں بختاور کا حال تو بُرا تھا لیکن کاشی کافی خوش تھا۔۔"اور جو اُس نے کارنامہ انجام دیا تھا اُس کو جان کر اُن کا سکون برباد ہو گیا تھا۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے یہ کیا کر دیا؟" تمہیں کوئی اندازہ ہے؟" ماڑا وہ تمہارا جان نکال دے گا۔۔شائستہ بیگم کا بس نہیں چلا ورنہ وہ کاشی کا چہرہ تھپڑوں سے لال کر دیتیں

"ساحل دلاور خان بچ گیا ہے۔۔" حشمت اللہ خان کا بڑا بیٹا موقعے پر ہی دم توڑ گیا تھا۔۔" یہ خبر اُن کے گاؤں پہنچ گئی ہو گی اور یقیناً وہاں قہرام مچ گیا ہو گا۔۔"اور سُننے میں آیا اطلس خان ہر ایک کے خون کا پیاسا ہو گیا ہے وہ بلکل اپنے ہوش و حواس میں نہیں۔۔"اختر خان بھی پریشانی سے گویا ہوئے

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے روکا کیوں نہیں؟"دُشمنی کو بڑھانے کی ضرورت کیا ہے آخر؟"اب اگر کارنامہ کر ہی لیا ہے تو اِن کو روپوش کرو۔۔"شائستہ بیگم اپنے شوہر کو دیکھتی پریشانی سے بولی

"جرگہ بیٹھے گا اور چاہے جو کچھ ہو جائے جرگے میں اِن نالائقوں کو بھی ہونا پڑے گا۔۔"واینا کے سہارے چل کر آتی نور بیگم بولی

"ہاں تو خون بہا میں ونی کا بھی آپشن ہوتا ہے۔۔"اِس منحوس سے جان چھوٹ جائے گی آپ کی۔"ویسے بھی ہر وقت بیمار رہتی ہے اچھا ہے اِس کے علاج کے خرچوں سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔۔۔"کاشی نفرت سے واینا کو دیکھ کر شائستہ بیگم سے بولا تو وہ ڈر کر نور بیگم کے ساتھ چپک سی گئ لیکن شائستہ بیگم کے چہرے پر کمینگی والے تاثرات نمایاں ہوئے تھے

"ایسا ہو جائے تو مسئلہ کوئی نہیں پر اگر خون کے بدلے خون مانگا گیا تو؟"اختر خان گہری سوچ میں ڈوب کر بولا وہ آپس میں ایسے بات کر رہے تھے جیسے واینا انسان نہ ہو کوئی کٹھ پتلی ہو۔۔"اپنا آپ یوں بے وقعت ہوتا دیکھ کر جہاں خوف کی شدید لہر اُس کے پورے وجود میں ڈور گئ تھی وہی دل خون کے آنسو رو رہا تھا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آتا تھا کہ آخر اُس کی جان اِس عذاب سے کب چھوٹے گی۔؟"چھوٹے گی بھی یا نہیں

"اطلس خان کا نام کافی سُنا ہے۔۔"اگر وہ واقعی غیر تمند ہوا تو جرگہ میں سب کا سامنے تمہارا وجود گولیوں سے بھون ڈالے گا اور ونی پر لعنت بھیجے گا۔۔"نور بیگم واینا کو اپنے ساتھ لگاتی بولی

Posted On Kitab Nagri

"پوتا ہے آپ کا زرا تو سوچ سمجھ کر بولے۔۔"اختر خان کو جیسے اپنی ماں کی بات پسند نہ آئی

"ماڑا یہ بھی تمہارا بھتیجی ہے۔۔"تمکو خوفِ خُدا نہیں ہوتا؟"معصوم کی خاموش آہ آسمان تک کو لرزا دیتی ہے۔۔نور بیگم تاسف سے اُن کو دیکھ کر بولی

"یہ تو چاہتیں ہیں کہ منحوس ہمارے سینوں پر رہے۔۔"بوجھ کہیں کی۔۔"شائستہ بیگم کھا جانے والی نظروں سے واینا کو دیکھ کر بولی

"میرا دعا ہے کہ وہ ونی مانگے اچھا ہے یہاں سے اِس کا جان چھوٹ جائے گا۔۔"نور بیگم جلدی سے اپنا بیان بدل کر بولی تو واینا بس بے یقین نظروں سے نور بیگم کو دیکھ کر اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"یہ آپ بول رہی؟"شائستہ بیگم کو جیسے یقین نہ آیا

"ہاں کیونکہ یہ لاڈلی تو کسی کا نہیں۔۔"اگر وہاں کوئی اِس پر ظلم کرے گا تو کونسا یہ یہاں پریوں کی طرح رہی ہے۔۔"ڈھیٹ ہے کافی بچپن سے تم سب کا ظلم سہا ہے تو وہاں بھی سہہ لے گی عادی ہے میری بچی۔۔"تم بس اپنے بیٹوں کا سوچو کیونکہ اُن کا بڑا بیٹا مرا ہے۔۔"سکون سے وہاں کوئی نہیں رہے گا۔۔"نور بیگم نے نخوت سے سر جھٹک کر کہا

"کوشش کرنا یہ بات ایزال تک نہ پُہنچے۔۔"نور بیگم کی بات کو اگنور کرکے اختر خان نے شائستہ بیگم کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"وہ شہر ہے اُس کو کیا پتا چلنا۔۔"پر مجھے جرگہ سے خوف آرہا اگر اِن دونوں کو کچھ ہوا تو؟"شائستہ بیگم پریشانی سے بولی

"جب تک یہ دو لڑکیاں ہیں۔۔"تب تک اِن پر کوئی آنچ نہیں آئے گا۔۔"ایزال تھوڑا ٹیڑھی ہے۔۔"وہ ہوگی تو تماشا کرے گی۔۔"جو ہم افورڈ نہیں کرسکتے۔"اختر خان کی سوچ کافی دور تک تھی

"وہ چیخنے اور چلانے کے علاوہ کچھ اور نہیں کر سکتی۔۔"اُس کا پریشانی نہ لو آپ۔۔"شائستہ بیگم نے اُن کو پرسکون کرنے کے غرض سے کہا تو نور بیگم افسوس سے اُن دونوں کو دیکھنے لگی البتہ واینا کے پاس سوائے آنسو بہانے کے کوئی اور چارہ نہ تھا۔۔"یہاں تو پھر بھی ایزال اور نور بیگم کی وجہ سے کبھی کبھار تھوڑا سکون اُس کو مل جاتا تھا پر وہاں کون تھا؟"جو اُس کا ساتھ دیتا؟"ونی میں جانے والی لڑکیوں کے ساتھ کیسا سلوک روادار رکھا جاتا ہے وہ یہ اچھے سے جانتی تھی۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ساحل ابھی تک کیوں نہیں آیا۔۔؟"برینہ سارا دن حویلی میں ماری ماری پھرتی ساحل کے انتظار میں تھی۔۔"اور جب شام سے رات ہوئی تو تھک ہار کر باورچی خانے میں آتی وہ حلیمہ بیگم سے پوچھنے لگی

"بیٹے تم کیوں اِتنا آج فکر مند ہورہا؟"ابھی تو مرد لوگ میں سے کوئی بھی نہیں آیا پھر تم کیوں اِتنا پریشان ہوتا؟"حلیمہ بیگم اُس کی بات پر مسکرا کر بولیں

"آج زیادہ وقت ہوگیا ہے نہ۔۔"برینہ نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"تو آنے میں دیر ہو جاتا اِس میں کوئی بڑی بات نہیں۔۔"ویسے بھی مرد ذات کو باہر لاکھوں کام ہوتے ہیں۔۔"جو اُن کو کرنے ہوتے ہیں۔۔"حلیمہ بیگم نے بتایا

"ساحل کا یہاں کیا کام؟"وہ تو کسی کو جانتا بھی نہیں۔۔"برینہ نے جواباً کہا

"تو اب وہ باہر جائے گا تو لوگوں میں اُٹھنا بیٹھنا آئے گا۔۔"جان پہچان بڑھے گا۔۔"اور اب تم اگر بور ہو تا تو میرا کام کرنے میں مدد کراؤ۔"ساحل باقی لوگوں کے ساتھ آجائے گا۔۔"حلیمہ بیگم نے اُس کا دھیان بٹانے کے غرض سے کہا

"میں کیا مدد کراؤں؟"اور آج آپ اکیلا کام کیوں کرتا ادرز لوگ کہاں ہے؟"برینہ نے اُن کو دیکھ کر پہلے پرجوش پھرنا سمجھی سے پوچھا

"زلیخہ بھابھی کا سر میں درد ہے۔۔"اور سعدیہ تیار ہو رہی ہوگی آج اُس کو اپنے میکے جانا تھا تو بس سمیع کا انتظار کر رہا ہوگا۔۔"حلیمہ بیگم نے بتایا

"لیکن اب تو رات ہو گیا۔۔"برینہ نے بتایا

"سمی نے بولا تھا شام کا پانچ بجے تک آجائے گا۔۔"پر ابھی تک نہیں آیا۔۔"حلیمہ بیگم نے کہا تو برینہ کا دھیان پھر سے ساحل کی طرف گیا تھا۔

"آج میرا برتھ ڈے بھی ایسا گزر گیا ساحل کا بغیر۔۔برینہ نے مایوسی سے کہا

"تم

Posted On Kitab Nagri

حلیمہ بیگم ابھی اُس سے کچھ کہنے لگی تھی کہ ملازمہ وہاں آئی

"اِن کو افخیم خان باہر بُلا رہے ہیں۔۔" ملازمہ نے بتایا تو برینہ نے منہ بُھلایا تھا کیونکہ اُس کو ابھی تک افخیم کی روڈنس یاد تھی

"افخیم نے پر کیوں؟" وہ بھی رات کا اِس پہر میں؟" حلیمہ بیگم کو حیرت ہوئی

جی"

"مجھ کو اُس کا ساتھ نہیں جانا وہ کافی بداخلاف (بداخلاقی) سے پیش آتا۔۔" ملازمہ کے کچھ بتانے سے پہلے برینہ بول پڑی

"بُرا بات ہے ایسا نہیں بولا جاتا۔۔" وہ تمہارا لالہ ہے۔۔" حلیمہ بیگم نے نرمی سے اُس کو ٹوکا

"وہ انتظار میں ہے۔۔" آپ جائے کیا پتا ضروری کام ہو۔۔" ملازمہ نے کہا

"تم بھی ساتھ جاؤ۔۔" اور سمجھ نہیں آتا رات کا وقت میں افخیم کو تم سے کیا کام پڑ گیا۔۔" حلیمہ بیگم کو افخیم کا یہ پیغام جیسے برینہ کے لیے پسند نہ آیا تھا

"ہم بتاتا جرور (ضرور) اُس کا دل بھرا ہوا ہو گا اور وہ اینگری اینگری سا ہو گا تو سوچتا ہو گا اپنا یہ اینگری روپ کس کا دِکھائے تبھی اُس کو میرا یاد آیا تاکہ سارا اپنا فرسٹریشن مجھ انوسینٹ پر نکالے۔۔" میرا

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ جو یہاں نہیں تو سب کو جیسے میں لاوارث لگ رہا۔۔" منہ بسور کر کہتی برینہ جانے لگی تو حلیمہ بیگم نے روک کر اُس کے سر پہ ڈوپٹہ سیٹ کیا اور آیۃ الکرسی کا ورد کر کے اُس پر پھونک ماری

"کیا آپ کو افیم پر ٹرسٹ نہیں؟" بیچارا ڈریکولہ سا ہے پر اچھا ہے۔۔" ایسا ویسا سوچ کا مالک نہیں۔" وہ ہم کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا بات بھی مختصر کرتا اور تو اور ہمرا خیال بھی کبھی کبھار کر جاتا۔۔" برینہ اُن کے عمل پر اندازہ لگا کر بولی تو حلیمہ بیگم اُس کی بات پر مسکرائی

"ہم کو افخیم خان پر یقین خود سے زیادہ ہے۔۔" بس تمکو باہر بھیجنا رات کے وقت ہمکو مناسب نہیں لگ رہا اور یہ بھی پتا ہے کہ بغیر کسی کام کے وہ تمکو آنے کا نہیں کہتا ہو گا۔۔" بس گھر میں کوئی مرد نہیں تو دل انجانے وسوسوں میں آگیا ہے۔۔" ورنہ آٹھ بجے تو ہر کوئی پابندی سے گھر آجاتا۔۔ حلیمہ بیگم نے کہا تو اُس نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی اور ملازمہ کو وہی رہنے کا اِشارہ کرتی خود باہر کی طرف آئی تو افخیم گاڑی سے ٹیک لگائے جانے کِس گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمکو ہم سے کوئی کام تھا؟ برینہ اُس کے سامنے کھڑی ہوتی پوچھنے لگی تو افخیم چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

"گاڑی میں بیٹھو۔۔" افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"وائے؟" کمر پر ہاتھ ٹِکائے برینہ نے پوچھا

"شہر جانا ہے اور اب تم وہاں رہو گی۔۔" افخیم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ساحل کہاں ہے؟ "ہمکو اُس کے ساتھ جانا ہے تم سا ہمارا کوئی پاستا(واسطہ) نہیں۔۔"برینہ نے سر جھٹک کر کہا

"وہ آج اکیلے شہر چلا گیا تھا۔۔" تبھی میں تمہیں لینے آیا ہوں۔۔"گاڑی میں بیٹھو۔۔"افخیم نے ہنوز اپنے سنجیدہ انداز میں کہا

"ہم نہیں مانتا کہ ساحل ہمکو اکیلا چھوڑ کر جا سکتا۔۔"وہ تو پانی بھی پیتا تو ہمکو بتاتا پھر ہم کیسا یقین کرے کہ وہ بغیر بتائے یہاں سے آوٹ ہو گیا۔۔"برینہ کو یقین نہ آیا

"ایسے ہو چکا ہے اور اگر تم اکیلے یہاں نہیں رہنا چاہتی تو گاڑی میں بیٹھ جاؤ۔۔افخیم نے کہا تو برینہ کشمکش میں مبتلا ہوتی اُس کو دیکھنے لگی جس کا چہرہ غیر معمولی طور پر کافی سنجیدہ تھا

"کیا ساحل واقعی اکیلا چلا گیا؟"برینہ کو ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا

"ہاں اور میں آیا ہوں تمہیں لینے۔۔"تم نے اُس کے ساتھ رہنا ہے نہ؟"افخیم نے پوچھا تو اُس نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"تو بیٹھو گاڑی میں۔۔"افخیم نے کہا

"ابھی جانا جروری(ضروری) ہے ابھی تو نائٹ ہے۔۔"برینہ نے پوچھا یا بتایا یہ خود اُس کو پتا نہیں تھا

"شہر یہاں سے کافی دور نہیں تم بیٹھو گاڑی میں۔۔"افخیم اُس کے لیے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر بولا تو اپنی تمام تر سوچو کو جھٹک کر وہ گاڑی میں بیٹھ گئ تو افخیم بھی ڈرائیونگ سیٹ پر آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ویسے تمکو پتا آج ہمارا برتھ ڈی ہے۔۔"برینہ نے اُس کو ڈرائیونگ کرتا دیکھا تو بتایا

Happy birthday.

"افخیم نے بات ختم کی ہو جیسے

"ہم تم سا گفٹ ضرور مانگتا پر ریٹرن میں تمکو کیک چاہیے ہوتا۔۔"اِس وجہ سے گفٹ ہم نے تم پر معاف کیا۔۔"برینہ نے کہا تو افخیم کچھ نہ بولا۔۔"جس پر برینہ اُس کو دیکھنے لگی جو بات تو پہلے بھی نہیں تھا کرتا پر آج جیسے وہ اُس کو کچھ زیادہ خاموش رہا

"لگتا ہے اُس دن جو افیم نے مجھ سابد تمیزی کیا اُس پر شرمندہ ہے۔۔"برینہ نے اپنے تیئے تکہ لگایا

"تم ڈرائیوری اچھا کرتا۔۔"ویسے ہم تم سا ناراض نہیں۔۔"ہم نے ہر چیز کو بھولا دیا ہے۔۔"برینہ نے اپنی طرف سے اُس کو گلٹ سے نکالنے کی کوشش کی۔"لیکن افخیم نے اِس بار بھی کوئی جواب نہیں دیا وہ بس گاڑی چلانے میں مصروف رہا

"تم اِتنا خاموش کیوں ہے؟"برینہ سے رہا نہیں گیا تو پوچھ لیا

"تمہاری طرح فضول بولنا نہیں آتا۔۔"وہ سنجیدگی سے جواب دیتا بولا

"تم میرا جیسا ہو بھی نہیں سکتا۔۔"خیر تمہارا طبیعت ٹھیک ہے؟"برینہ نے اُس پر نظریں جمائے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"الحمد اللہ۔۔"مختصر جواب

"تم سائلنٹ اور وائلنٹ کیوں رہتا۔۔"ہمکو دال بلیک بلیک لگتا۔"برینہ اُس کے چہرے پر چھائی سنجیدگی کو بغور دیکھ کر بولی

"برینہ خاموش رہو۔۔"افخیم گاڑی ڈرائیو کرنے پر سارا فوکس دیتا اُس سے بولا۔۔"آج وہ ایسی پوزیشن میں نہیں تھا کہ اُس کی ایسی باتوں کو سُنتا یا پھر جواب دیتا

"مجھ کو سناٹے سا خوف آتا۔۔"تم بتائے تم کو بھوک لگا ہے؟"ویسے تم نے اپنا کھانے پینے کا چیزیں کیوں نہیں رکھا؟"برینہ نے پوچھا

"تمہیں کچھ کھانا ہے تو بتادو۔۔"لیکن میرا سر چاٹنے کی ضرورت نہیں۔۔"افخیم نے دانت پیسے

"تمہارا سر کونسا میرا فیورٹ ڈیش ہے جو میں چاٹنے کی کوشش کروں گا۔۔'تم بتائے نہ تم کو بھوک لگا ہے؟"برینہ نے متجسس ہو کر پوچھا

"مجھے بھوک نہیں لگی۔۔"افخیم نے جان چُھڑانے والے انداز میں کہا تو برینہ اُس کا جائزہ لینے لگی۔

www.kitabnagri.com

۔"جو مضبوط جسامت کا مالک تھا۔

"تمہارا چہرہ بھی بھرا بھرا سا گال بھی اچھا ہے۔۔"پیشانی بھیspacious (کشادہ) سینا بھی چوڑا ہے۔

"ناک بھی نارمل انسانوں جیسا ہے۔ڈولا شولا بھی ہے۔۔"لیکن اُم نے تو سُنا تھا کہ جس کو شوگر ہوتا وہ کمزور ہوتا جاتا۔۔"اُس کو بھوک زیادہ لگتا لیکن تم تو کافی موٹا ہے۔۔"شوگر ہے تمکو تو پھر تمکو لالی پاپ

Posted On Kitab Nagri

جیسا ہونا چاہیے پر تم "ایسا کیوں؟ "کیا شوگر بھی تم سا ڈرتا؟۔ "ویسا کتنا خراب بات ہے تم اِتنا نا نسنس اور کڑوا بولتا کہ شوگر بھی تمہارا ساتھ رہنا پسند ناں کرتا۔۔ "اِس سے تمکو کوئی سبق لینا چاہیے۔۔ "پر ایک تم ہو جس کے ماتھے سے بل نہیں جاتا۔۔۔ "برینہ اُس کا جائزہ لینے بعد ہمیشہ کی طرح نان سٹاپ بولتی گئ تو بے ساختہ افخیم نے گاڑی کو بریک لگائی تھی اور حیرت سے وہ برینہ کو دیکھنے لگا

"شوگر مجھے؟ "ایسا کس نے کہا تم سے؟ "افخیم اُس کو گھور کر بولا

"جی شوگر آپ کو۔۔ "اور ایسا خود آپ بولا تھا۔۔ "برینہ اُس کے انداز میں دوبدو بولی تھی

"کیا نا نسنس ہے۔۔ "افخیم سِرے سے بھول چُکا تھا

"اچھا اگر ایسا کچھ نہیں تو تم مجھ کو جھوٹ بولا تھا مطلب تم پکا دوزخی ہے۔۔ "بکاز جو جھوٹ بولتا وہ دوزخی ہوتا اور تم تو کنفرم جہنمی ہے۔۔ "برینہ تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی تو افخیم کا بس نہیں چلا ورنہ پاس بیٹھی لڑکی کو شوٹ کرنے میں وہ زرا دیر نہ لگاتا

"برینہ تم بہت اریٹیٹ کرتی ہو مجھے لیکن اِس وقت میں ٹینشن میں ہوں تو لہٰذا تم اگر خاموشی اختیار کرو گی تو مجھ پر تمہاری مہربانی ہو گی۔۔ "افخیم نے ضبط سے اُس کو دیکھ کر کہا

"یوں ایسا کیوں کرتا تم مجھ سا؟ "میں کتنا اچھا ہوں۔۔ "برینہ نروٹھے پن سے بولی

"برینہ پلیز خاموش رہو۔۔۔ "افخیم نے گویا منت کی

Posted On Kitab Nagri

"تم پریشان زیادہ ہو؟" مجھ سے شیئر کرو۔۔"ڈیڈ بولتا پریشانیاں شیئر کرنا چاہیئے۔۔"اِس سایہ ہوتا کہ دل کا بوجھ کم ہو جاتا ہے۔۔"برینہ اُس کو حد درجہ پریشان دیکھتی اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر بولی تو وہ جو گاڑی دوبارہ سے اسٹارٹ کرنے والا تھا۔۔"اُس کی حرکت پر کبھی وہ اُس کا چہرہ دیکھتا تو۔۔" کبھی اُس کے ہاتھ کو دیکھتا جو اُس کے ہاتھ پر موجود تھا

"تھینک یو۔۔"پر میرے دل پر کوئی بوجھ نہیں جس کو اُتارنے کے لیے مجھے تمہارا سہارہ لینا پڑے۔ ۔"اُس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال کر افخیم نے سنجیدگی سے کہا تو اِس بار وہ خاموشی سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"سیریسلی اُس نے تم سے یہ کہا؟" ماہ نور کو یقین نہیں آیا۔۔"وہ دونوں یونی فرینڈز ہونے کے ساتھ ساتھ ہوسٹل میں روم میٹس بھی تھیں۔۔"وہ خود تھی اِسی شہر کی تھی لیکن گرلز ہوسٹل یونی کے بے حد قریب ہونے کی وجہ سے وہ بھی یہاں ٹھیر گئ تھی جس کی اجازت اُس کے گھر والوں نے بڑی مشکل سے تھی وہ بھی محض ایک دو سمسٹر تک اُس کے بعد اُس نے واپس ہوسٹل سے اپنے گھر جانا تھا۔ اور یہاں جب ایزال نے اُس کو یونی میں ہوئی ساری بات بتائی تو ماہ نور کو حیرت ہوئی

"ہمت چیک کرو تم مطلب میں بات اپنی بہن کی کر رہی تھی اور وہ فلرٹی انسان مجھ پر لائن مار رہا تھا۔ ۔"پتا نہیں میں نے کیسے اُس کا لحاظ کر لیا۔۔"ورنہ اگر کوئی اور ہوتا تو میں منہ زور توڑ دیتی اُس کا۔ ۔"ایزال نخوت سے سر جھٹک کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"حد کرتی ہو۔۔"یعنی اِتنے ڈیشنگ پرسنائلٹی کے مالک نے تمہیں پرپوز کیا اور تم ہو جو خوش ہونے کے بجائے یوں پیٹھ پیچھے اُس کو باتیں سُنائے جا رہی ہو۔۔"ماہ نور نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

"میں نے اُس کے پرپوزل کا اچار نہیں ڈالنا۔۔"جو خوش ہونے لگ پڑوں میں۔"میں وانیا کے بارے میں سوچتی ہوں مجھے اُس کی فکر ستاتی ہے۔۔"ایزال نے کافی سنجیدگی سے کہا

"ہاں جانتی ہوں پر یار تم نے بھی تو اپنی زندگی میں کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی سے شادی تو کرنی ہے نہ پھر بیٹھے بیٹھائے اِتنا پیارا لڑکا مل رہا ہے تو ناشکری کیوں بن رہی ہو؟ہاں کرو اُس کو اور خوشی خوشی اپنا بھی گھر بسالوں"ماہ نور نے جیسے اُس کی عقل پر ماتم کیا اور ساتھ میں مفید مشورہ بھی دے ڈالا

"مجھے اپنی بہن کے فیوچر کے بارے میں سوچنا ہے۔۔"مجھے اُس کا فیوچر سیکیور کرنا ہے اُس کو اِس عذاب بھری زندگی سے نجات دلوانا میرا مقصد ہے۔۔"وہ پل پل مر کر زندگی کو گُزارتی ہے اور تم چاہتی ہو کہ میں اپنا گھر بسا کر بیٹھ جاؤں اور اُس کو سسکتا ہوا چھوڑدوں۔۔"اور اپنی زندگی ہنسی خوشی گُزاروں۔"اپنی زندگی کو گُلزار بنادوں۔۔"کیا بات کرتی ہو یار۔۔"ابھی میں اِتنی خود غرض نہیں ہوئی۔۔"ایزال نے سر جھٹک کر کہا

"اُس کا آئیڈیا واقعی میں قابلِ غور ہے تم ایک بار سوچو تو سہی کیا پتا پھر تم دونوں مل کر وانیا کے لیے رشتہ تلاش کرسکتے ہو۔۔"ویسے بھی جیسی وانیا ہے ایسے میں کوئی لڑکا مشکل سے تیار ہو اُس سے شادی کرنے پر۔۔"ماہ نور نے کہا تو ایزال حیرت سے ماہ نور کا چہرہ دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کیا کہا پھر سے کہنا؟" ایزال کو لگا شاید اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے

"دیکھو میں جانتی ہوں وہ تمہاری بہن ہے۔۔" اینڈ آئے رسپیکٹ ہر پریار حقیقت سے کوئی منہ نہیں موڑ سکتا۔۔"اُس کو سانس کا مسئلہ ہے۔۔"انہیلر ہمیشہ اُس کے ساتھ رہتا ہے۔۔"وہ بول نہیں سکتی۔ ۔"تھوڑی تھوڑی باتوں پر وہ سہم جاتی ہے۔۔"تم بتاؤ ایسی لڑکی سے کوئی شادی کر سکتا ہے؟"جس کو بس خوف میں رہنا آتا ہو۔۔"ماہ نور نے کہا تو ایزال بس اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

"لائیٹ بند کرو۔۔"مجھے سونا ہے۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے کہا

"سوری ایزال ناراض مت ہو۔۔"پر یہ حقیقت ہے۔۔"پہلے کوشش تم خود کرو کہ اُس کا اعتماد بحال ہو۔۔"تم اُس کی بہن ہو جو کام تم کر سکتی ہو وہ کوئی باہر والا نہیں کر سکتا۔۔"ماہ نور نے کروٹ لیکر اُس کو سوتا ہوا دیکھا تو ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"تمہیں لگتا ہے میں نے کوشش نہیں کی ہو گی؟"میں نے کوشش کی ہے پر مجھ سے نہیں ہو پایا یہی وجہ ہے کہ میں رشتہ تلاش کرتی پھرتی ہوں۔۔"اس اُمید کے ساتھ کہ شاید جو کام میں نہیں کر پائی وہ کوئی اور کر پائے۔۔"شاید کوئی اور اُس کی زندگی کو گُلزار بنا دے۔۔"ایزال اُس کی طرف دیکھ کر بولی

"میں وانیا کے لیے دعا کروں گی۔۔"دیکھنا اُس کی زندگی میں کوئی اچھا سا لڑکا آئے گا جو اُس کا دامن خوشیوں سے بھر دے گا۔۔"ماہ نور نے کہا تو وہ مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری دعا میرا حوصلہ ہے۔۔"وا پنا یا میرے لیے ہم دونوں کے لیے دعا مانگنا مت چھوڑنا۔"ایزال نے کہا تو ماہ نور نے مسکرا کر اپنا سر نفی میں ہلایا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀

"اطلس میں ہمت نہ تھی کہ صبح وہ اپنے جس بھائی کے ساتھ حویلی سے نکلا تھا اب اُس کی میت کو لیکر حویلی میں داخل ہو۔۔"لیکن خود کو حقیقت سے وہ کتنا جھٹلا سکتا تھا۔"خود میں ہمت مجمع کر کے وہ رات کے جانے کس پہر حویلی میں داخل ہوا تھا۔"وہاں موجود لوگ جو اُن کے انتظار میں تھے اُن کو اچانک سمیع کی موت کا پتا چلا تو پوری حویلی کیا پورے گاؤں میں قہرام سا مچ گیا۔۔"حلیمہ بیگم کی حالت اپنی جگہ خراب سے بدتر ہو گئ تھی تو سعدیہ جو ہار سنگھار کر کے اُس کا انتظار کر رہی تھی کہ جب سمیع کے بجائے اُس کے بے جان وجود کو حویلی کے ہال میں لایا گیا تو اُس کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا۔۔"پاؤ کے نیچے سے زمین کیسے کھسکتی ہے؟"اِس بات کا اندازہ اُس کو اچھے سے ہو گیا۔۔"وہ تو انتظار میں تھی کہ وہ آئے گا تو اُس کے ساتھ اپنے میکے جائے گی۔۔"وہ میکہ جو حویلی کا دوسرا پورشن تھا۔۔جہاں اویس خان اپنی اہلیہ اور بیٹے کے ساتھ رہا کرتے تھے"وہ وہاں بھی سمیع کے بغیر نہ جایا کرتی اور وہ خود یہ دُنیا اکیلے چھوڑ کر چلا گیا تھا اُس کے بارے میں ایک بار بھی نہیں سوچا تھا اور اپنے بیٹے کے لیے کہ اگر اُس کو کچھ ہو گیا تو اُس کے بیوی بچوں کا کیا ہو گا؟"دوسری طرف دھنک کا جیسے غرور ٹوٹ چُکا تھا وہ فخر ختم ہو گیا تھا۔"کتنے مان اور فخریہ لہجے میں وہ بتاتی تھی کہ وہ تین بھائیوں کی اکلوتی بہن ہے۔۔"اُس کو ہر کوئی اِس تعارف سے جانتا تھا کہ دھنک خان وہ ہے جو تین بھائیوں کی اکلوتی بہن ہے۔۔"لیکن

Posted On Kitab Nagri

ستم ایسا ہوا تھا کہ اُس کا ایک بڑا بھائی اب اِس دُنیا میں نہ رہا تھا۔۔"شہر میں موجود فاحم پر یہ خبر کسی قیامت کی طرح ٹوٹی تھی۔۔"اپنی جگہ ہر کوئی غمگین اور رنجیدہ تھا۔۔"حشمت اللہ خان تو کچھ بول تک نہیں رہے تھے۔۔"اُن کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اُن کا شیر جیسا بیٹا وفات پا گیا تھا۔۔"یہ خبر تو افخیم کو بھی نہ تھی وہ تو ساحل کی طرح سمیع کو بھی زخمی سمجھ گیا تھا پر جب اصل بات اُس کو پتا چلی تو برینہ کو شہر چھوڑ جانے کے بعد وہ خود گاؤں واپس آنے لگا تھا۔۔"اپنی والدہ محترمہ کو برینہ کی ذمیداری سونپ کر جو خود اِتنی بڑی خبر سُن کر گاؤں جانے والی تھی پر افخیم کا کہنا کہ برینہ کو سچائی سے انجان رکھیے گا۔۔"اُس پر وہ اُلجھ گئ کہ برینہ کو چھوڑ کر وہ کیسے جائے؟" تبھی اُن کی نظر گھر میں کام کرتی عبیر پر پڑی تو اُس کو چند ہدایتیں دیتی ڈرائیور کے ساتھ وہ گاؤں کے لیے نکل چُکیں تھیں۔۔"اور ایک برینہ تھی جو ہر بات سے غافل رات دیر تک کیئے سفر کی وجہ سے تھکاوٹ سے چور پر سکون نیند سو رہی تھی۔۔"بے خبری کتنی اچھی چیز ہے اُس کی مثال "برینہ تھی کیونکہ جہاں جس خاندان میں ماتم کا سماں تھا وہ اُس خاندان میں ایسا کوئی تھا جو ہر بات ہر چیز سے بے نیاز پر سکون اپنے آپ میں مگن تھا۔۔"جہاں ایک طرف لوگوں نے رو رو کر اپنی آنکھوں کو سُرخ کر لیا تھا وہی ایک نے اپنی آنکھوں کو بند کر خود پر نیند کو مہربان کر لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مورے آپ لالہ کو بولو نہ وہ آنکھیں کھولیں۔۔"وہ اِتنا تو کبھی نہیں سوتے پھر آج اُن کو کیا ہوا؟ "دھنک خود کو رونے سے مشکل سے باز رکھتی حلیمہ بیگم سے بولی جن کے آنسو تک اب خشک ہو چُکے تھے۔۔"سعدیہ کی طبیعت جبکہ زیادہ بِگڑ چُکی تھی جس وجہ سے اُس کو زلیخہ بیگم اُس کے کمرے میں چھوڑ آئیں تھیں

"تمہارا لالہ اب اُبدی نیند سو چکا بچے۔۔"اب وہ آنکھیں کیسے کھولے گا۔۔" حلیمہ بیگم نے رنجیدگی سے بتایا تو دھنک نے کُرب سے اپنی آنکھوں کو میچ لیا

"لالہ میرے لالہ آپ واپس آجائے نہ۔۔" چہرہ ہاتھوں میں گِرائے وہ پھوٹ پھوٹ رو پڑی تھی۔ ۔"خود کو سنبھالتی حلیمہ بیگم نے اُس کو اپنے ساتھ لگایا تو کسی کا سہارا پاکر وہ مزید رونے لگ پڑی تھی۔۔"کسی کو بھی سمیع کی موت پر یقین نہیں آرہا تھا ہر کوئی جیسے اپنی جگہ پتھر کا بن چُکا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

سمیع کی وفات کو آج تین دن پورے ہوگئے تھے۔۔"اور آج فیصلے کے لیے جرگہ بِٹھایا گیا تو جہاں گاؤں کے کچھ اور لوگ بھی موجود تھے۔"اطلس فاحم افخیم یہ تینوں خاموش سے بیٹھے حشمت اللہ خان کے بولنے کے انتظار میں تھے کیونکہ گاؤں میں اُن کی ہی چلا کرتی تھی اُن کا فیصلہ آخری فیصلہ ہوتا تھا جس پر سوائے سر جُھکانے کے کوئی بھی اختلاف برت نہیں سکتا تھا

"ہم جانتا ہے کہ کاشی سے غلطی

Posted On Kitab Nagri

"قتل کیا ہے اُس نے۔۔" قتل۔۔"اختر خان ابھی کچھ کہنے والا تھا جب اطلس اُس کی بات کو درمیان میں کاٹ کر لفظ "قتل" پر خاصا زور دیا

"وہ نشے میں تھا۔

"اسلام میں حکم ہے کہ جو حرام چیز کو منہ لگائے گا اُس کو سوٗ کوڑے مارنے ہیں۔۔"سوٗ سے نہ ایک کم اور نہ ایک زیادہ۔۔"اطلس نے دوبارہ سے اُس کی بات کو کاٹ کر درمیان میں کہا تو کاشی کے رونگھٹے کھڑے ہوئے تھے۔۔"جبکہ اختر خان کو اپنے لفظوں میں پچھتاوا ہوا کیونکہ وہ تو سوچ بیٹھے تھے اِس بہانے وہ کاشی کی جان چھڑوالیں گے۔۔"لیکن یہاں اطلس اُن کو کچھ بھی بولنے نہیں دے رہا تھا

"گاؤں کے بڑے لوگ بیٹھے ہیں۔۔"ابھی تم خاموش رہو۔۔"اختر خان نے بامشکل خود کو سنبھال کر کہا

"کاشی کو ہمارے حوالے کردو۔۔"اطلس بے لچک انداز میں گویا ہوا

"اطلس بیٹے اختر خان اِس جرگہ میں یہ دُشمنی ختم کرنا چاہتا ہے۔۔"معاف کرنا ایک اچھا عمل ہے۔۔"گاؤں کا ایک اور آدمی بولا تو اپنے پاس پڑی بندوق پر اطلس کی گرفت مضبوط ہوئی تھی

"ہاں اور ہمارا جو یہ دُشمنی بلاوجہ شروع ہوا تھا زمینوں پر وہ زمین ہم تمہارا باپ کے نام کرنے کو تیار ہے۔۔"قبضہ تو ویسے بھی تم لوگوں کا تھا۔۔"اب لکھت میں بھی تم لوگوں کا ہوگا۔۔"اختر خان جلدی سے بولا اُس کی بات سے سِرے سے بے نیاز اطلس گولیاں چیک کرنے لگا تھا۔۔"جس پر یلماز کبھی

Posted On Kitab Nagri

اُس کو دیکھتا تو کبھی فاحم کو جو کاشی کو ایسی نظروں سے دیکھ رہا تھا جیسے ابھی نظروں ہی نظروں میں اُس کو سالم نگلنے کا اِرادہ ہو

"زمین تو ہم واپس لے گا۔۔"ساتھ میں تمکوونی بھی دینا پڑے گی۔۔" حشمت اللہ خان کی سرد آواز نے وہاں موجود ہر ایک کو چونکا دیا تھا۔۔"فاحم بھی اپنی نظریں کاشی سے ہٹاتا بے یقین نظروں سے اپنے باپ کو دیکھنے لگا۔۔"اور اطلس تو خود حیرت کا بُت بنا اپنے باپ کو دیکھے جا رہا تھا

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"ہمیں نہ زمین چاہیے اور نہ ونی۔۔"ہمیں بس خون کے بدلے خون چاہیے۔۔"افخیم پہلی بار لب کُشائی کرتا بولا

"لیکن جو دُشمنی آج اِس جرگہ میں ختم ہو رہا ہے اُس کو تم کیوں بڑھانا چاہتا ہے؟"یہاں کا شی پیشان بیٹھا ہے۔۔"اُس کو اپنا عمل پر ندامت ہے۔۔"بزرگ بولا تو اطلس نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچ لیا تھا

"اِس خبیث کی ندامت سے ہمارا لالہ واپس لوٹ نہیں آئے گا۔۔"اطلس چنگارتی آواز میں دھاڑا

"تو بچہ اِس کے خون سے وہ لوٹ آئے گا؟"ایک اور تحمل مُظاہری سے بولا

"وہ نہ بھی آئے تو اُن کی روح کو سکون ملے گا۔۔"پر میں اُن کے قاتل کو چلتا پھرتا ہر گز نہ دیکھوں گا۔۔"اطلس اپنی بات پر ڈٹ کر کھڑا ہوا

"اطلس ہم بات کر رہا ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"بات نہیں داجی۔۔"یہ جرگہ ہے جہاں بس فیصلہ ہوگا۔۔"اطلس اُن کو دیکھ کر دوٹوک لہجے میں بولا

"ہمیں ونی چاہیے اور لکھت بھی۔۔"اُس لڑکی کا پھر تم لوگوں سے کوئی واسطہ نہیں ہوگا۔۔"حشمت اللہ خان نے اپنا فیصلہ سُنایا

Posted On Kitab Nagri

"یہاں جرگہ میں اگر کسی عورت کا آنا منع ہے تو۔۔۔"اُس کو پوری طرح سے ممنوع کیا جائے۔۔"مردوں کے بیچ۔۔"مردوں کے لڑائی جھگڑے میں کوئی عورت یا اُس کا نام نہیں آئے گا۔۔"فاحم سنجیدگی سے بولا تو حشمت اللہ خان نے تند نگاہوں سے اُس کو دیکھا۔۔"اُن کو آج اِس وقت اپنے دونوں بیٹوں پر تاؤ آرہا تھا جو بھرے جرگے میں اُن کے فیصلے پر اختلاف پہ اختلاف کیے جارہے تھے

"ہم ونی دینے کو تیار ہے۔۔"فاحم کی بات پر اختر خان جلدی سے بولا

"لیکن ہمیں ونی سے کوئی غرض نہیں۔۔"افخیم سرد وسپاٹ لہجے میں گویا ہوا

"جب ہم دینے کو تیار

"تم خاموش رہو ورنہ بندوق کی ساری گولیاں تمہارے منہ میں ڈالوں گا۔۔"کاشی کچھ کہنے والا تھا جب اطلس نے خون آشام نظروں سے اُس کو گھور کر کہا تو وہ ایسے چُپ ہوگیا جیسے اُس کو بولنا آتا ہی نہ ہو

"ونی کوئی نہیں لے گا۔۔"فاحم اپنی بات کرتا وہاں رُکا نہیں تھا۔۔"پیچھے حشمت اللہ خان نے کافی ناگوار نظروں سے فاحم کی پشت کو دیکھا تھا

"شام کو اپنا بیٹی لانا۔۔"باقی کے سارے فیصلے شام کو ہوگے۔۔"حشمت اللہ خان نے اختر خان کو دیکھ کر سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں کہا تو اُنہوں نے شکر کا سانس بھر کر زور شور سے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔۔"اُن سب پر ایک ضبط بھری نگاہ ڈال کر اطلس بھی اُٹھنے لگا جب حشمت اللہ خان نے اُس کو

Posted On Kitab Nagri

واپس بیٹھنے کا اِشارہ کیا تو وہ نا چاہتے ہوئے بھی واپس بیٹھ گیا۔۔"لیکن جب وہاں باقی کے لوگ چلے گئے بس "اطلس" "افخیم یلماز رہے تو حشمت اللہ خان نے بولنا شروع کیا

"اختر کے مرحوم بھائی کی بیٹی سے نکاح تمہارا ہو گا۔۔" حشمت اللہ خان کی بات پر اطلس کو اپنی سماعتوں پر یقین نہ آیا تھا

"ونی میں آپ کو لڑکی چاہیے۔۔" پھر کیا فرق پڑتا ہے کہ وہ کسی کے نکاح میں آئے یا بغیر نکاح کے۔۔" اطلس ترحم کھائے بنا سفاکی سے بولا

"ہوش میں رہ کر بات کرو۔۔ حشمت اللہ خان نے سخت نظروں سے اُس کو دیکھا

"چند زمینوں کے عیوض آپ نے اپنے بیٹے کو فراموش کر دیا۔۔" آپ کو کیا لگتا ہے شام میں جو دوبارہ جرگہ بیٹھے گا وہ فیصلہ میں یعنی اطلس خان مانے گا؟"تو یہ آپ کی خود ساختہ سوچ ہے میں نے اپنے بھائی کے خون کو بہتا ہوا دیکھا ہے اُس کا سرد جسم آج بھی مجھے یاد ہے۔۔"میں اُس کے قاتل کو کبھی بخش نہیں کروں گا۔۔"اُس کو ایسی سزا دوں گا کہ اُس کے خاندان میں آنے والی نسل تک یاد رکھے گی۔۔" اطلس آپے سے باہر ہوتا بولا

"اطلس جوش سے نہیں ہوش سے کام لو۔۔" حشمت اللہ خان کو اُس کی کیفیت کا اندازہ بخوبی تھا تبھی اِس بار تھوڑی نرمی کا مُظاہرہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"ہوش خطا ہو جائے یا جوش جھاگ کی مانند بیٹھ جائے۔۔"لیکن اطلس خان جب تک اپنے بھائی سمیع اللہ خان کے قتل کا بدلا سود سمیت واپس نہیں لیتا تب تک سکون سے نہیں بیٹھے گا۔۔اطلس خطرناک تیور لیئے بولا

"میں تمہیں ایسا کوئی کام کرنے نہیں دوں گا جس سے ہمارے لیے مزید مشکلات کھڑی ہو۔۔"میرا فیصلہ ہے تمہارا نکاح ہو گا۔۔"لیکن تم اُس لڑکی کو بیوی کا درجہ کبھی نہیں دو گے۔۔"حشمت اللہ خان نے روعب سے کہا

"میں کوئی لالی پاپ کھاتا بچہ نہیں ہوں۔۔"اطلس سیخ پا ہوا

"اپنے داجی سے نافرمانی کرو گے؟"حشمت اللہ خان نے اُس کو گھورا

"ناجائز بات نہ میں نے کل کسی کی سُنی تھی اور نہ آج سُنوں گا۔۔"ناہی آئیندہ کبھی سُننے کا میرا کوئی اِرادہ ہے۔۔"مجھے خون کے بدلے خون چاہیے۔۔"ونی میں آئی ہوئی لڑکی سے میرا کوئی سروکار نہیں۔۔"اطلس تحکم بھرے لہجے میں گویا ہوا اِس وقت وہ کچھ بھی سُننے کے موڈ میں نہ تھا اور نہ کسی کی ماننے کا

"اگر تم نکاح پر نا مانے تو سہی ہے ہم اُس سے نکاح کرے گا۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا تو اِس بار افخیم نے اُن کو ایسے دیکھا جیسے اُن کی دماغی حالت پر شک گزرا ہو۔۔"اور ایک یلماز تھا جو غور سے اُن کو دیکھتا اُن کی عمر کا حساب لگانے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ سے بات کرنا دیوار پر سر مارنے کے مترادف ہے۔۔"اطلس ہاتھ کی مٹھیوں کو بھینچ کر کہتا وہاں سے تیز قدموں سے نکل گیا تو اُس کو یوں غُصے میں جاتا دیکھ کر یلماز بھی اُس کے پیچھے گیا۔۔"باہر آکر اطلس نے اپنا ہاتھ زور سے گاڑی کے بونٹ پر مارا تھا

"خود کو سنبھالے۔۔"یلماز پریشان ہوا

"میں کیسے خود کو سنبھالوں؟"تم بتاؤ کیا جرگہ میں انصاف کا فیصلہ ہوا ہے؟"اطلس اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا یلماز کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"آپ مجھے بتاؤ کیا کبھی جرگہ میں انصاف بھرا فیصلہ ہوا ہے؟"یلماز کی بات سن کر وہ ایک پل کو رُکا تھا

"پہلے جو ہوا تھا۔۔"یا ہوتا تھا لیکن اِس بار ایسا نہیں ہوگا۔۔"میں اپنے بھائی کے خون کو پانی نہیں بناؤں گا۔۔'سر جھٹک کر اطلس پُر عزم لہجے میں بولا

"اُنہوں نے اپنی جان چُھڑوالی ہے ونی دے کر۔۔"تو بس وہ ونی سامنے کرینگے۔۔"یلماز اُس کی بات کے جواب میں بولا

"جو بھی ہو جائے بدلہ تو میں پھر بھی لوں گا۔۔"اطلس پاس پڑے پتھر پر بیٹھتا سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"پہاڑی علاقوں میں رہنے والے دل بھی پہاڑ جیسے ہوتے ہیں۔۔"پر جانے کیوں فیصلہ کرتے ہوئے اُن کو کیا ہو جاتا ہے؟"یلماز بھی پاس پڑے پتھر پر بیٹھ گیا۔۔"لیکن اطلس خاموش سا بیٹھا رہا اُس کا چہرہ شدت جذبات سے سرخ ہو گیا تھا۔۔

"کیا شام میں آپ نکاح کرو گے؟"کسی خیال کے تحت یلماز نے پوچھا

"اگر کرنا پڑا تو ضرور کروں گا۔۔"اطلس نے احساس سے عاری لہجے میں کہا

"فاحم لالہ سے کہیے گا وہ نکاح کریں۔۔"وہ ویسے بھی یہاں کے اصولوں سے خوش نہیں۔۔"وہ ایک لڑکی کے احساس کو بخوبی سمجھ لینگے۔۔"یلماز نے اُس کو دیکھ کر کہا

"فلحال میں اِس وقت کچھ اور سوچ رہا ہوں۔۔"نکاح کے بارے میں شام کو دیکھا جائے گا۔۔"میں کرلوں گا نکاح کیونکہ مجھے بس میرے لالہ کا بدلا لینا ہے اُس کے لیے مجھے جو کچھ کرنا پڑا تو وہ میں کروں گا۔۔"اطلس نے کشمکش میں مبتلا ہو کر کہا

آپ یہ نکاح نہ کرنا۔۔"اُس کی بات سن کر یلماز نے سنجیدگی سے اطلس کو دیکھ کر کہا

"کیوں؟"اطلس نے بے مقصد پوچھا

"کیونکہ مجھے نہیں لگتا کہ آپ انصاف کر پائے گے۔۔"یلماز نے کہا تو وہ تلخ سا مسکرایا

"اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے؟"اطلس نے اُس کی جانب دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"بس لگتا ہے۔۔" آپ کو اچھے سے جانتا ہوں۔۔" اور آپ وہ کام نہ کریں جس سے اللہ آپ سے ناراض ہو۔۔" میں نہیں چاہوں گا کہ آپ سے اللہ ناراض ہو۔۔" یلماز نے کہا

"نکاح کروں گا تو اللہ ناراض ہو جائے گا؟" اطلس سمجھ نہ پایا جیسے

"نکاح کے بعد اگر آپ اپنے فرائض اور حقوق سے غافل رہے تو جی ہاں اللہ آپ سے ناراض ہو جائے گا۔۔" یلماز نے ہنوز سنجیدگی سے کہا تو اطلس نے گہری سانس بھری

"ایسا نہیں ہو گا۔۔" اطلس محض یہی بول پایا

"ایسا ہو گا نکاح" نکاح ہوتا ہے قرآن میں یا نکاح کے کسی خانے میں یہ نہیں لکھا ہوتا کہ اگر آپ نکاح میں بیوی کوئی ونی کی صورت میں لے رہے ہیں تو اُس کے حقوق آپ پر معاف ہیں یا پھر اُس میں ہوئی ناانصافی کے بارے میں آپ سے پوچھا نہیں جائے گا۔۔" نکاح کے بعد جڑنے والا رشتہ ایک بہت خوبصورت رشتہ ہوتا ہے اور میں نہیں چاہوں گا کہ آپ کے ہاتھوں کسی معصوم کو اُس رشتے سے خوف محسوس ہو۔۔" یلماز نے کہا تو اطلس کچھ بول نہیں پایا

"فاحم لالہ کو یہ نکاح کرنے دے وہ الگ ہیں۔۔" وہ کبھی کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرینگے۔۔۔" اُس کو خاموش دیکھ کر یلماز نے مزید کہا تو اطلس اُٹھنے لگا

"آپ کی بھی ایک بہن ہے۔۔" جس طرح آپ کی بہن میں لڑکیوں والے احساسات ہیں ویسے اُس لڑکی کے اندر بھی وہ احساسات ہوگے۔۔" جس طرح آپ کی بہن معصوم ہے ویسے وہ لڑکی بھی

Posted On Kitab Nagri

معصوم ہو گی۔۔"جس طرح آپ کی بہن کا دل نازک ہے ٹھیک ویسے عام لڑکیوں کی طرح اُس کا بھی دل نازک ہو گا۔۔"جس طرح ہر لڑکی اپنی زندگی کے آنے والے کل کے بارے میں اچھا سوچ کر خود کو خوش کرتی ہے ویسے وہ بھی کرتی ہو گی۔"عورت عورت ہوتی ہے چاہے پھر وہ دوست کے خاندان سے ہو یا دُشمن کے خاندان سے۔"اور مجھے اُمید ہے اطلس خان کسی معصوم کے ارمانوں کا قاتل بننا کبھی پسند نہیں کرے گا۔۔"اطلس خان نے کبھی خود سے کمزور لوگوں پر وار نہیں کیا۔۔"الفاظ نہیں تھے یہ شاید کوئی آخری کیل تھی جو یلماز نے اپنے لفظوں سے ٹھوکی تھی۔۔"پر جو بھی تھا اطلس اپنی جگہ منجمند ضرور ہو گیا تھا۔۔"اور پلٹ کر دیکھا جہاں یلماز بے تاثر نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا

"تم جانتے ہو۔۔"داجی نے ابھی کیا کہا تھا؟"اطلس کچھ توقع بعد کہا

"اُنہوں نے آپ سے کہا نکاح کرنا۔۔"لیکن بیوی والا درجہ نہ دینا تو یہ اُنہوں نے آپ سے تب کہا جب وہ آپ کے نکاح میں نہیں تھی۔۔"اب نکاح کے بعد آپ کیا کرتے ہو۔۔"یہ آپ کے ذمے ہے۔۔"اول تو کسی ونی کا جواز نہیں بنتا کیونکہ کسی بے قصور کو سزا دینا کہاں کا انصاف ہوا؟"یلماز نے جواباً کہا

"میں اِس وقت اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔۔"اطلس کا دماغ جیسے ماؤف ہو چکا تھا تبھی ہاتھ کھڑا کر کے کہتا وہ الٹے قدم لیکر گاڑی میں بیٹھ کر اُس کوزن سے بھگا گیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"واینا کو تیار کریں۔۔"گھر آکر اختر خان نے نور بیگم سے کہا

"کیوں؟" بچ گیا کاشی؟"نور بیگم چونک سی گئ

"اللہ کا کرم ہوا ہے۔۔"ورنہ مورے آپ تو میرے بیٹوں کی دُشمن بنی ہوئیں ہے۔۔"اختر خان تاسف سے اُن کو دیکھ کر بولے

"کس نے بولا آپ کو کہ میرے ہوتے ہوئے۔۔"کوئی میری بہن کو قربانی کا بکرا بنا سکتا ہے؟"اِس بار ایزال کی آواز پر ہر کوئی حیرت سے داخلی دروازے کی طرف دیکھنے لگا۔۔"جہاں وہ موجود تھی

"تم؟"کاشی اُس کو گھورنے لگا

"ہاں میں اور جو کارنامہ تم نے سرانجام دیا ہے نہ اُس کا خمیازہ بھگتنا بھی تمہیں پڑے گا۔۔"خبردار جو میری معصوم بہن کا نام بھی کسی نے لیا تو منہ نوچ ڈالوں گی۔۔"ایزال بے خوف ہوتی اُن پر بھپڑی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ادب سے بات کرو۔۔"یہ سیکھنے کے لیے تمکو تعلیم حاصل کرنے کا اجازت دی ہے؟"شائستہ بیگم نے ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھا

"مجھے کچھ نہیں پتا۔"میری بہن ونی میں نہیں جائے گی۔۔"ایزال اپنے مطلب کی بات پر آئی

"اور ایسا کہنے والی تم کون ہوتی؟"کاشی تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں اُس کی بہن اُس کی وارث ہوں۔۔"اگر ونی دینی ہے تو سہی ہے۔۔"میں چلی جاتی ہوں۔۔"پر وایناوہاں نہیں جائے گی۔۔"یہاں اُس نے کم ظلم سہے ہیں۔۔"جو کسی اور کے حوالے کیا جارہا اُس کو۔ ۔"ایزال سر جھٹک کر بولی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو منہ تکنے لگے۔۔"واینا جبکہ نم نظروں سے یہ سارا تماشا دیکھ رہی تھی اور ڈر سے کانپیں جارہی تھی

"فیصلہ ہو چکا ہے وہاں واینا جائے گا۔۔"نور بیگم نے کہا

"دادو آپ تو ایسی سفاکی کا مُظاہرہ مت کریں۔۔"ایزال بے یقین نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولی

"تم اپنے کمرے میں جاؤ۔۔"ویسے بھی واینا یہاں رہے یا وہاں ایک بات ہے۔۔"نور بیگم اپنی بات پر قائم تھیں۔۔"جانے کیوں اُن کو لگتا تھا کہ شاید یہاں سے جانے کے بعد واینا کی زندگی میں کوئی اچھی تبدیل آئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واینا"

"ایزال واینا کے روبرو کھڑی ہوئی

"کچھ بولو واینی۔۔"آج یوں خاموش مت رہو۔۔"کوئی احتجاج کرو۔۔"اپنے لیے آواز اُٹھاؤ آخر کب تک بلاوجہ کا ظلم تم اپنی چھوٹی جان پر سہتی آؤ گی؟"اگر ایسا رہا تو یہ دُنیا تمہیں کچا کھا جائے گی۔۔"ایزال اُس کو دونوں بازو سے جھنجھوڑ کر بولی تو واینا بس سر جھکا کر کھڑی رہی

Posted On Kitab Nagri

"واینا میری طرف دیکھو۔۔"ایزال نے اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا تو اختر خان نے شائستہ بیگم کو اِشارے سے جانے کیا سمجھایا کہ وہ کھسک کر ٹیبل پر پڑا ایک گُلدان اُٹھایا اور آہستہ سے چلتی وہ زور سے پیچھے سے ایزال کے سر پہ مارا تو اپنے چکراتے سر کو سنبھالتی وہ دھرام سے نیچے گِری تھی۔۔"جس پر واینا کی آنکھیں خوف سے اُبل کر باہر آنے کے در پہ تھیں۔۔"وہ ایزال کے پاس جانا چاہتی تھی۔ ۔"لیکن اُس کے قدموں میں ہلنے جُلنے کی جان بلکل بھی نہ تھی وہ بس سہمی ہوئی نظروں سے ایزال کو دیکھتی رہ گئ تھی جو ہوش وحوسوں سے بیگانہ پڑی تھی۔۔"دوسری طرف نور بیگم اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر صوفے پر ڈھے سے گئ تھیں۔

"چادر پکڑاؤ اِس کو۔۔"اختر خان نے بُت بنی واینا کو دیکھ کر شائستہ بیگم سے کہا تو اِس بار واینا کی آنکھوں سے آنسو لڑیوں کی صورت میں بہنے لگے تھے۔۔"

"میری بچیاں۔۔"نور بیگم کے ہونٹ آہستگی سے پھڑ پھڑائے تھے۔۔"وہ ترحم بھری نظروں سے خاموشی سے آنسو بہاتی واینا کو دیکھنے لگیں۔۔"جس کی قسمت میں جانے کیا لِکھا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"شام کا وقت ہوا تو پھر سے وہ لوگ جمع تھے۔"لیکن ایک فرد کا وہاں اضافہ تھا۔۔"اور وہ تھا چادر میں لپیٹا ہوا واینا کا وجود۔۔"جس کی بس آنکھیں ظاہر تھی باقی اُس کا پورا وجود چادر میں چُھپا ہوا تھا۔۔"وہ ایک جگہ بُت بن کر کھڑی انتظار کر رہی تھی کہ اب آگے اُس کی زندگی کا کونسا باب کُھلنے لگا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دوسری طرف اطلس اپنے ہاتھ کی مٹھی بنائے ہونٹوں پر رکھتا۔۔"ایک پاؤ کو جھلاتا اپنی حالت پر قابو پانے کی کوشش کررہا تھا۔ ۔"اُس کا دھیان بھٹکا تب جب کسی نے اُس کے آگے نکاح نامہ رکھا۔۔"نکاح نامہ دیکھ کر وہ چونک کر اور غور سے اُس کو دیکھتا بے اختیار ایک گہرا سانس بھرا پھر بغیر کوئی خیال اپنے دماغ میں لائے وہ یلماز سے پین لیتا سائن کرنے والا تھا کہ ایک آواز اُس کے کانوں میں گونجی

"اگر آپ کا یہ آخری فیصلہ ہے تو میرا ابھی یہ آخری فیصلہ ہے۔۔"اطلس خان مرتے مر جائے گا۔ ۔"لیکن اُس کے علاوہ کسی اور سے شادی کبھی نہیں کرے گا۔۔

"اپنی سالوں پُرانی سرکش باغی آواز یاد آئی تو اُس کے ماتھے کی رگیں تک اُبھر پڑیں تھیں۔۔"پین پر اُس کی گرفت مضبوط ہوئی تھی اور سر اُٹھا کر سامنے دیکھا جہاں وہ خود کو چُھپانے کی ہر ممکن کوشش کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔"اُس پہ سے نظریں ہٹائیں اطلس نے سائن کیا اور بنا لمحہ ضائع کیے وہ وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا تو ہر ایک نے اُس کی پشت کو دیکھا تھا۔"اُس کے عمل پر مایوس ہو کر فاحم نے واینا کو دیکھا وہ دور سے ہی اندازہ لگا سکتا تھا کہ نکاح نامہ پر سائن جب واینا نے اطلس سے پہلے کیا تھا تو واینا کا

Posted On Kitab Nagri

وجود کپکپارہا تھا۔۔"پھر اطلس کے یوں اُٹھ کر چلے جانے پر اُس کو لگا اب اطلس واپس نہیں آئے گا۔۔"لیکن حیران تب ہوا جب اطلس واپس آیا

" یہاں فیصلہ اسلام کو بیچ میں لائے ہوا ہے کہ معاف کرنا ایک اچھا عمل ہے تو سہی ہے ہم نے وہ کیا۔ ۔"پر اب قتل کو معاف کیا لیکن جس نے شراب نوشی کی اُس کے بارے میں کیا خیال ہے آپ سب کا؟"اطلس گھبیر آواز میں بولا تو وہاں موجود ہر کوئی ناسمجھی کے عالم میں اُس کو دیکھنے لگے

"تم کہنا کیا چاہتا؟"ایک شخص نے پوچھا

" قرآن میں شراب نوشی کی سزا کیا ہے؟"شراب پینے والے کے ساتھ کیا کیا جاسکتا ہے؟"اطلس نے بتانے کے بجائے پوچھا

"سوَ کوڑے برسانا ہوتی ہے؟"فاحم کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔۔"حشمت اللہ خان نے تاسف سے اطلس کو دیکھا جو اپنی کرنے سے باز ابھی بھی نہ آیا تھا

"توسوَ کوڑوں والا کام کون کرے گا؟"اطلس اپنے چہرے پر عجیب قسم کی مسکراہٹ سجائے بولا تو کاشی کا گلا خشک ہوا تھا اُس نے وہاں سے بھاگنے کی کوشش کی پر گاؤں کے لوگوں نے اُس کی کوشش کو ناکام بنایا تھا اور کچھ ہی منٹوں میں اُس علاقے میں کاشی کی دلخراش چیخے گونجنے لگی تھی۔۔"آج اپنے سامنے

Posted On Kitab Nagri

یہ سب دیکھ کر واینا کا دم جیسے گھُٹنے لگا تھا۔۔"اُس نے رُخ پلٹ کر جلدی سے انہیلر اپنے منہ کے قریب کیا تھا

"حویلی چلو۔۔"حشمت اللہ خان نے تنبیہ بھری نگاہوں سے اطلس کو دیکھ کر کہا جو پر سکون کھڑا کاشی کی چیخوں کو انجوائے کر رہا تھا

"داجی یہ ابھی شروعات ہے۔۔"آپ دیکھنا کہ میں کرتا کیا ہوں۔۔"اطلس نے جیسے اُن کی بات پر کان نہیں دھرے

"ہم نے کہا حویلی چلو۔۔"حشمت اللہ خان سخت ہوئے

"میں آج اپنے اڈے پر رہوں گا۔۔"اطلس نے اُن کی طرف چہرہ موڑ کر سنجیدگی سے بتایا تو حشمت اللہ خان نے اِس بار کچھ بھی نہیں کہا۔۔"بس اپنے آدمیوں کو اِشارہ کرکے وہ گاڑی میں بیٹھ گئے تو یلماز ایک جگہ جم کر کھڑی واینا کو بھی گاڑی میں بیٹھنے کا کہا تو وہ کسی بچے کی طرح سہم سی گئ تھی۔

"گاڑی میں بیٹھے۔۔۔"اُس کو ہلتا جُلتا نہ دیکھ کر یلماز نے پھر سے کہا تو اپنی چادر کو مضبوطی سے جکڑے وہ آہستہ آہستہ چلتی گاڑی میں بیٹھ گئ۔۔"اُس کا دل خوف سے زوروں سے دھڑک رہا تھا۔۔۔"اُس کو

Posted On Kitab Nagri

ڈر لگ رہا تھا کہ اب جانے اُس کے ساتھ کیا ہو گا۔۔"یہی سب سوچتے ہوئے اُس نے اپنے ہاتھوں سے اپنے آنسو و پونچھے جو ہر وقت بہنے کو بے تاب ہوتے تھے۔۔

"حویلی کے باہر گاڑی رُکی تو چوکیدار الرٹ ہوا تھا اور جلدی سے گیٹ کھولا تو سب گاڑیاں حویلی میں داخلی ہوئیں۔۔"کچھ ملازماؤں کے ہمراہ واپنا حویلی میں آئی تو ہال میں موجود عورتوں کی نظریں کالی چادر میں چُھپی واپنا پر پڑی تو سعدیہ جو حلیمہ بیگم کے ساتھ لگی رو رہی تھی۔۔"اُس کی آنکھوں میں جیسے خون اُتر آیا تھا۔۔"پھر جانے اُس کو کیا ہوا کہ اپنی جگہ سے اُٹھ کر واپنا کے روبرو کھڑے ہو کر اُس نے کھینچ کر زناٹے دار تھپڑ اُس کے نازک رُخسار پر جڑ دیا تھا تھپڑ اِتنا روز کا تھا کہ اُس کا اُپری ہونٹ تک پھٹ چُکا تھا۔۔"سعدیہ کے عمل پر ہر کوئی اپنی جگہ حق دق رہ گیا تھا۔۔"جبکہ زلیخہ بیگم نے نفرت سے منہ موڑ لیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بدبخت میں تمہاری جان لے لوں گی۔۔"میرے سہاگ کی قاتل۔۔"میرے بچے کو یتیم کرنے والا تیرا خاندان ہے۔۔۔"بے رحمی سے اُس کی ٹھوری کو دبوچے سعدیہ نے جھٹکا دے کر اُس کو نیچے ِگرایا تو واپنا کا سر بُری طرح سے فرش پر لگا تھا۔۔"ہاتھ سے انہیلر چھوٹ کر جانے کہاں ِگرا تھا۔۔"جس سے بے نیاز وہ اپنا سر فرش سے ٹکائے آنکھوں کو میچ گئ تھی۔۔"اپنی اوقات کا پتا اُس کو بخوبی چل گیا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔"اور اُس نے جان لیا کہ مار ویسی ہو گی بس ہاتھ الگ ہو گے۔۔"پہلے شائستہ بیگم اُس پر اپنی بھڑاس نکالا کرتیں تھیں اور اب یہاں کے لوگ اُس پر اپنی بھڑاس نکالا کرینگے۔

"اٹھ کمینی۔۔"سعدیہ گالیاں بکتی بازوں سے دبوچ کر اُس کو پھر سے مارنے لگی تھی کہ اچانک جیسے دھنک کو ہوش آیا تھا۔"

"بھابھی۔۔۔اُس کا ہاتھ روک کر دھنک نے واینا کو سہارے دے کر کھڑا کیا تھا جس کا پورا چہرہ آنسوؤ سے تر تھا

"دھنک ہٹ پیچھے۔۔"سعدیہ نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھا

"یہ بچی ہے۔۔"اِس کو بخش دے۔۔"لالہ اصل دشمن کو جلدی اپنے انجام پر پہنچائے گے۔۔"دھنک نے گہرے سانس بھرتی واینا کو اپنے پیچھے کر کے سعدیہ کو دیکھ کر سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"توں اِس کی مسیحا بن رہی ہے؟"اِس کی؟"جو تیرے لالہ کے قاتل کے خاندان سے ہے۔"سعدیہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی جس نے رو رو کر اپنی حالت بھی بگاڑ لی تھی۔۔"حویلی میں تین دِنوں سے جیسے سب کی خوشیاں روٹھ گئ تھیں۔۔"کسی کو بھی نہ دن کا پتا چلتا اور نہ رات کا اور نہ کھانے پینے کا ہوش کسی کو رہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ قاتل کے خاندان سے ہے۔۔" قاتل نہیں ہے۔۔"اور بے قصور پر ظلم کرنا کہاں کا انصاف ہے؟" یہ کہاں کا انصاف ہے کہ کریں کوئی اور بھریں کوئی؟" دھنک نے ایک اور کوشش کی

"اپنا بھاشن بند کر۔۔ "اور سامنے سے ہٹ۔۔"سعدیہ اُس کی کوئی بھی بات سُننے کے حق میں نہ تھی۔ ۔"باقی سب خاموش تماشائی کا رول ادا کرنے میں مصروف تھے

"مار مت۔۔" یہ سارا کام کرے گی بس حویلی کا۔۔" حلیمہ بیگم اپنے آنسو پونچھ کر بولی

"اِس منحوس کے ہاتھ سے میں کچھ بھی نہ لوں۔۔"سعدیہ نے نفرت سے سر جھٹکا

" آپ اِس وقت پریشان ہیں۔ اپنے کمرے میں جائے اور ریسٹ کریں۔"میں اِس کو بھی لالہ کے کمرے میں چھوڑ آتی ہوں۔۔" دھنک نے اُس کی حالت کے پیشِ نظر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کیا کیا؟" کس خوشی میں یہ اطلس کے کمرہ میں جائے گی؟"نوکرانی سے بھی بدتر ہے یہ۔۔"پاؤں کا جوتی ہے یہ سرونٹ کوارٹر میں بھی اِس کو کوئی جگہ نہ ملے۔۔"اور تم اطلس کے کمرہ میں جانے کا بات کرتی ہو جیسے یہ اُس کی محبوبہ ہو۔۔"زلیخہ بیگم طنزیہ لہجے میں بولی

"پھر یہ کہاں رہے گی؟" دھنک نے واینا کو دیکھ کر اُن سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"سٹوروم رہے گی۔۔" حویلی کا سارا کام اب اِس کے ذمے ہو گا۔۔" پھر جب اِس کو وقت ملے تو وہاں رہ لیا کرے گی۔۔" اور کوئی بھی اِس کا ہمدرد نہیں ہو گا۔۔" دُشمن کے خاندان سے ہے یہ۔۔" واینا کو کھینچ کر اُس سے الگ کرتی زلیخہ بیگم چبا چبا کر بولی۔۔" واینا اپنے بازو کو دیکھنے لگی جو زلیخہ بیگم کی سخت گرفت میں تھا۔۔" اُس کا پورا جسم دُکھ رہا تھا۔۔" وہ چاہ کر بھی خود کو آزاد نہ کروا سکی تھی

"اِس کو آپ میرے حوالے کرو۔۔" سعدیہ نے نفرت سے واینا کو دیکھا تو وہ مزید ہراساں ہوئی تھی۔

" پکڑ۔۔" کسی بال کی طرح زلیخہ بیگم واینا کو اُس کی طرف پھینکنے والے انداز میں دھکہ دیا تو سعدیہ نے اپنا پاؤں آگے کیا جس سے لڑکھڑا کر ابھی وہ دوبارہ گِرنے لگی تھی کہ کسی نے اُس کو گِرنے سے بچا لیا۔۔

"بے سکونی محسوس ہونے کی وجہ سے اطلس اڈے پر جانے کا اِرادہ ترک کرتا حویلی میں داخل ہوا تھا اور وہاں کسی کو یوں گِرتا دیکھ کر اُس نے جلدی سے اُس کو اپنے حصار میں لیا تو اُس کے ماتھے پر سرخ نشان۔" گال پر پانچ انگلیوں کا نشان اور پھٹے ہوئے ہونٹ پر جما ہوا خون دیکھ کر اُس کو زرا دیر نہ ہوئی پہچاننے میں کہ یہ لڑکی کون ہو گی؟۔" وہ جان گیا کہ پانچ منٹ دیر آنے میں اُس کے پیچھے یہ کاروائی ہوئی ہے۔۔" دوسری طرف سعدیہ ایک اچٹتی نظر واینا پر ڈالے اور اطلس کی آمد پر خود پر جبر کرتی وہاں سے چلی گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اپنا کمرہ میں جاؤ اِس کو چھوڑو۔۔"اِس سے حساب برابر کرنا میرا کام ہے۔۔"زلیخہ بیگم کاٹ کھاتی نظروں سے واینا کو دیکھ کر اُس کا بازو سختی سے دبوچ کر اطلس سے کہا تو جواب میں اطلس نے جن نگاہوں سے اُن کو دیکھا اُس پر زلیخہ بیگم کی گرفت واینا کے بازو پر ڈھیلی ہوئی تھی جو ابھی تک اطلس کے حصار میں سہمی ہوئی کھڑی تھی۔۔"زلیخہ بیگم کھسک کر اُن دونوں سے تھوڑا دور ہوئی تھی کیونکہ چاہے اطلس دوسرے نمبر پر تھا پر اپنی سنجیدہ نیچر کی وجہ سے حویلی اور گاؤں میں اُس کا روعب ہوتا تھا

"اطلس آؤ بیٹھو۔۔" حلیمہ بیگم نے اِس بار اُس کو مُخاطب کیا پر وہ جواب دیئے بنا واینا کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیتا اُپر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔" پیچھے ہر کوئی حیران پریشان سا کھڑا اطلس کو دیکھ رہا تھا جس نے سب کو ایک پل میں سِرے سے نظر انداز کر لیا تھا

"اپنے کمرے میں آنے کے بعد اطلس بیڈ پر اُس کو بِٹھانے کے بعد اُس کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا اور خود پھر وہ وارڈروب کی طرف بڑھا تھا۔۔"ایسے میں واینا اپنی سانس تک رُوکے اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔"جو چہرے پر سنجیدہ تاثر سجائے ہاتھ میں فرسٹ ایڈ بوکس پکڑے بیڈ پر اُس کے سامنے بیٹھ گیا تو خوف سے واینا پیچھے کھسکی تھی۔۔"اور اُس کی حرکت پر اطلس کے ماتھے بلوں کا جال بچھ گیا تھا۔۔"لیکن اگنور کرتا اُس کے ہونٹ پر موجود خون کو صاف کرنے لگا تو واینا کو لگا جیسے ابھی وہ بیہوش ہوئی تو کب ہوئی؟

"وہ آنکھیں پھیلائے اپنے سامنے بیٹھے خوبرو شخص کو دیکھ رہی تھی جس کا چہرہ ہر احساس سے پاک تھا۔

Posted On Kitab Nagri

۔"یہ دیکھ کر جہاں اُس کو ڈر لگ رہا تھا وہی اُس کے عمل پر آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا تھا۔۔"اور ایک باغی آنسو اُس کی آنکھ سے بہہ کر اطلس کے ہاتھ کی پشت پر ِگرا تھا۔۔"جس پر ایک نظر ڈالتا وہ اُس کے ماتھے پر آئی چوٹ کا جائزہ لینے لگا جہاں سوجھن آ گئی تھی۔۔۔"وہاں سے بھی اپنی کاروائی سے فارغ ہوتا اطلس نے فرسٹ ایڈ بوکس سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور اُس کی طرف متوجہ ہوا جو آنسو بہانے میں مصروف تھی۔۔"اُس کو مسلسل روتا ہوا دیکھ کر اطلس کو کوفت ہوئی تھی

"نام کیا ہے تمہارا؟"کمرے کی خاموش فضا میں اطلس کی بھاری آواز گونجی تو وانیا نے سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا لیکن کہا کچھ بھی نہیں

"گونگی ہو؟"اُس کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر اطلس نے طنزیہ کیا تو آنسو بہاتی وانیا نے اپنا سر جُھکا لیا

"ملکہ جذبات عمر ہی بتادو؟"اطلس نے اُس کے جھکے ہوئے سر کو گھور کر پوچھا تو وانیا اپنے ہاتھوں کی انگلیاں چٹخانے لگی تو اطلس نے گہری سانس بھری اور اُس کو دیکھا جس کا سر جُھکا ہونے کے باعث آنسو اب ہاتھ کی ہتھلی پر ِگر رہے تھے

منہ کھولوں اپنا۔۔"اُس کو دیکھ کر اِس بار اطلس سنجیدگی سے بولا تو وانیا رونا بھول کر نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ ایسا کیوں کرنے کا بول رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سُنائی نہیں دے رہا؟"میں نے کہا اپنا منہ کھولو۔۔"اِس بار اطلس گرج کر بولا تو اُس کا دل اُچھل کر حلق میں آیا تھا۔۔"جس پر ناچاہتے ہوئے بھی واینا اُس کی بات مانتی ہلکہ سا اپنا منہ کھولنے لگی۔۔

"زبان تو کافی لمبی ہے۔۔"پھر استعمال نہ کرنے کی کوئی خاص وجہ ؟"اُس کی ٹھوڑی کو دبوچے اطلس کافی سرد لہجے میں استفسار ہوا تو وہ بس خاموشی سے اُس کا منہ تکنے لگی۔۔'پہلے جہاں زخم پر مرہم لگاتے ہوئے اُس کا انداز کافی نرم تھا وہی اِس بار اُس کے انداز اور بات کرنے کے لہجے میں رتی برابر بھی کوئی رائت نہ تھی۔۔"جس پر اُس کا دل چاہا کہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے

"اُٹھو اور تھوڑا چل پھر کر دِکھاؤ۔۔"اُس کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر اطلس نے ایک نیا حکم جاری کیا تو واینا کی آنکھوں میں پھر سے نمی اُتر آئی تھی۔۔"اپنا آپ اِس وقت کچھ زیادہ معمولی لگا تھا اُس کو

"تمہیں ایک بار میں میری کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی کیا؟"میں نے کہا اُٹھو اور چل پھر کر دِکھاؤ۔۔"اُس کو اپنی جگہ سے ہلتا جُلتا نہ دیکھ کر اطلس نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو اپنے آنسو پیتی واینا اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"واپس بیٹھ جاؤ۔۔"اُس کو کپکپاتا ہوا محسوس کر کے اطلس نے واپس بیٹھنے کا کہا تو واینا نے اُس کی ڈانٹ کے خوف سے بیٹھنا مناسب سمجھا

"اُٹھ جاؤ۔۔"ٹھوری پر ہاتھ کی مٹھی بنائے رکھ کر اطلس نے کافی سنجیدگی سے کہا تو واینا نے اِس بار بھی ویسا کیا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹھ جاؤ۔۔" اطلس اُس کے بے رنگ چہرے کو دیکھ کر پھر سے بیٹھنے کا کہنے لگا تو وہ چوں چراں کیے بنا واپس بیٹھ گئ۔

"وہ کھڑکی دیکھو۔۔" اطلس نے سامنے کی طرف اِشارے سے اُس کو کہا تو اپنی چادر سے آنکھوں کو رگڑتی واینا وہاں دیکھنے لگی کیونکہ پہلے رونے کے باعث اُس کو سب دھندلا دھندلا سا دیکھائی دے رہا تھا "اُس کو مسلسل ٹکٹی باندھے کھڑکی کی طرف دیکھتا پا کر اطلس جان گیا کہ وہ اب اُس کے اگلے حکم کی منتظر تھی

"وہاں سے چھلانگ لگا کر کود جاؤ۔۔" اطلس اُس کے کان کے پاس جُھک کر سرد لہجے میں بولا تو واینا کی آنکھیں خوف سے پھٹی کی پھٹی رہ گئ تھیں

"کیوں کیا ہوا؟" کیا سوچ رہی ہو؟" کٹھ پتلی ہو نہ کوئی تھپڑ مارتا ہے تو گال آگے کرتی ہو۔۔" کوئی گِراتا ہے تو گِر جاتی ہو۔۔" کوئی بیٹھنے کا کہتا ہے تو بیٹھ جاتی ہو۔۔" اُٹھنے کا کہتا ہے تو اُٹھ جاتی ہو۔۔" تو اب جب جو کچھ تمہیں کہا جارہا ہے اُس کو کرنے کے لیے خوفزدہ کیوں ہو رہی ہو؟" جاؤ اور جا کر چھلانگ لگاؤ۔۔" بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اطلس نے بے تاثر لہجے میں کہا تو واینا کا گلا خشک ہوا تھا۔۔" اُس نے گردن موڑ کر اطلس کو دیکھا یہ سوچ کر کہ شاید اُس کو رحم آجائے

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟" اطلس نے انجان بن کر پوچھا جس پر وا ینا نے اپنے ایک ہاتھ کو پہلے اپنے سینے پر رکھا اور شہادت کی انگلی کو کھڑکی کی طرف اِشارہ دیا پھر گردن کے پاس کیا اور وہ دائیں جانب کراس کر کے اُس کو کچھ سمجھانا چاہا

)میں اگر وہاں کودی تو مر جاؤں گی (

جو اطلس کو سمجھ آ بھی گیا لیکن اُس کے ایکسپریشنز پر ایسی سیریس حالت میں بھی اُس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی جو بس ایک سیکنڈ کے لیے تھی اُس کے بعد وہ غائب ہو گئ تھی۔" اور تاثرات پہلے کی طرح سرد ہو گئے تھے

"تم گونگی ہو؟" اطلس نے پھر سے پوچھا تو وا ینا بس اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی

"یہاں آجاؤ۔۔" تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔۔" سر جھٹک کر اطلس نے بیڈ کی دوسری سائیڈ پر اِشارہ کر کے کہا تو وا ینا ہونک بنی اُس کو دیکھنے لگی۔۔" وہ یقین نہیں کر پائی کہ وہ اُس کو شاندار کمرے میں لائے اب بیڈ پر آرام کرنا کا کہہ رہا تھا۔۔" اُس سے کوئی کہہ رہا تھا کہ تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔۔" اُس کو یاد کرنے سے بھی یاد نہ آیا کہ کب کسی نے اُس کی اٹھارہ سالہ زندگی میں یہ جُملا بولا ہو یا کب وہ بیڈ پر سوئی ہو؟" اُس کے پاس تو کمرہ بھی نہیں تھا وہ تو ہمیشہ اسٹورروم میں ڈر ڈر کر راتیں

Posted On Kitab Nagri

گُزارتیں آئیں تھی اور اب یہ ساری چیزیں اُس کو سمجھ میں نہیں آ رہی تھی بس تبھی پھر سے رونے لگی تو اطلس اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا اُس کو گھورنے لگا

"ملکہِ جذبات آنکھوں میں کوئی ٹینکی فِکس کی ہوئی ہے؟" اطلس نے سنجیدگی سے پوچھا تو واینا اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"سو جاؤ۔۔" گہری سانس بھر کر اطلس نے کہا تو اپنی چادر خود پر اچھے سے لپیٹ کر وہ سیکڑ سمیٹ کر لیٹ گئ تو اپنا سر نفی میں ہلاتا اطلس نے کمبل اُس کے اُپر سہی سے ڈالا اور پھر سائیڈ ٹیبل سے سگریٹ کا پاکٹ نکال کر گہرے کش لیتا گہری سوچ میں ڈوب گیا تو اچانک اُس کو کچھ غیر معمولی پن سا محسوس ہوا۔۔" دھیان اپنے پہلو میں لیٹی واینا پر گیا تو آنکھوں میں بے یقینی اُتر آئی جو بیڈ سے اُٹھ کر کھانستی اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر گہرے گہرے سانس لے رہی تھی۔۔" اطلس اُس کی بگڑتی حالت کو دیکھ کر حقیقتاً بہت پریشان ہوا تھا۔۔"وہ جان نہ پایا کہ اچانک اُس کو کیا ہوا؟" پھر جب سگریٹ کی بوء اور دھواں محسوس ہوا تو جلدی سے ہاتھ میں پکڑی سگریٹ کو اُس نے بُجھایا تھا کیونکہ اُس کی بدلتی حالت کو وہ اب سمجھا تھا۔۔" اپنی سوچوں میں ڈوب کر اُس کو پتا نہیں چلا تھا کہ کتنی سگریٹس وہ پی چُکا ہے یا پھر اُس کے سگریٹس پینے کی وجہ سے واینا کی حالت پر کیا اثر پڑ رہا تھا؟

"ملکہِ جذبات۔۔" ہڑبڑی میں کہتا اطلس بیڈ سے ایک جست میں اُٹھتا اُس کی طرف بڑھا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا انہیلر ہے؟ "اطلس اُس کی طرف آتا اُس کا رُخ اپنی طرف کر کے پوچھنے لگا تو کھینچ کھینچ کر سانس بھرتی واینا نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"کہاں ہے؟ جلدی سے بتاؤ؟ "اطلس نے اُس کو جھنجھوڑ کر پوچھا تو محض وہ دروازے کی طرف اِشارہ کرنے لگی کیونکہ وہ تو اپنی اہم چیز بھول چکی تھی

"شِٹ۔۔ "آہستگی سے بڑبڑاتا وہ کمرے سے باہر نکل گیا پیچھے واینا دیوار کا سہارا لیتی کھڑی ہو گئ تھی

"اطلس باہر آتا تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا ہال میں جانے لگا تھا کہ اُس کا سامنا دھنک سے ہوا تھا

"لالہ میں بھی آپ کی طرف آنے والی تھی۔ "یہ شاید اُس لڑکی کا ہے مجھے نیچے گِرا ہوا ملا۔۔ "دھنک نے بتایا تو اطلس کی نظر اُس کے ہاتھ میں موجود انہیلر پر گئ تو ایک مشکور نگاہ اُس پہ ڈالتا انہیلر لیکر وہ واپس اُپر کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔ "پیچھے دھنک کو اطلس کا رویہ کافی عجیب لگا تھا

❀❀❀❀❀❀

"میں آپ کا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا۔۔ "ہوسپٹل کے روم میں بیٹھا ساحل افخیم کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا۔۔ "جہاں اُس کو سمیع کی موت کا سن کر دلی افسوس ہوا تھا وہی جب اُس کو پتا چلا کہ اُس کے سینے سے گولی نکالنے والا افخیم ہے تو تب سے اُس کا موڈ بُری طرح سے بگڑا اچُکا تھا

"یہ میرا احساس نہیں۔۔ "میری محبت تھی۔۔ "افخیم نے جواباً سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن مجھے احسان زیادہ لگا۔۔"ساحل نے کہا

"اپنوں پر کوئی احسان نہیں کرتا۔۔"افخیم نرمی سے گویا ہوا

"مجھے کبھی کسی نے اپنا نہیں مانا۔۔"اگر مانا ہوتا تو یہاں آپ کے علاوہ کوئی اور بھی مجھ سے ملنے ضرور آتا اور آپ نے تو برینہ کو بھی مجھ سے دور کر دیا ہے۔۔"ساحل تلخ لہجے میں بولا تو افخیم چاہ کر بھی اُس کو نہیں بتا پایا کہ اُس نے اُس کی اِس کنڈیشن کو باقی لوگوں سے پوشیدہ رکھی تھی۔"وہ خوامخواہ لوگوں کو مزید پریشان کرنا نہیں تھا چاہتا۔۔" تبھی جو کوئی اُس سے ساحل کے مطلق پوچھتا وہ کوئی نہ کوئی بہانا بنا دیتا تھا۔۔"اور سمیع کی موت کا صدمہ حویلی والوں کو اِتنا تھا کہ کسی نے بھی یہ بات محسوس نہ کی تھی کہ جنازہ میں ساحل موجود نہیں

"سب کے بارے میں تمہاری رائے کافی غلط ہے۔۔"افخیم نے گہری سانس بھر کر کہا

"میرا نہیں خیال اور ڈونٹ وری آپ کا یہ احسان میں کبھی نہیں بھولوں گا۔۔"ساحل نے پھر سے کہا تو اُس کی ایک ہی رٹ پر افخیم کو غُصہ آیا

"اگر یہ میرا پیار تمہیں احسان لگتا ہے تو ایک بات جان لو کہ احسان چُکایا جاتا ہے۔۔"افخیم نے طنزیہ کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"گریٹ۔۔"تو کوئی بات نہیں میں آپ کا یہ احسان وقت آنے پر سود سمیت چُکا دوں گا۔"ساحل بھی جواباً طنز ہوا

"سوچ لو۔۔"کیونکہ کبھی کبھار احسان چکتا کرنے کی قیمت بہت بڑی ہوتی ہے۔۔"انسان کی سوچ سے بھی زیادہ بڑی۔۔"افخیم نے جیسے اُس کو باز رکھنے کی کوشش کی

"احسان چُکانے کی قیمت۔۔"احسان کے بوجھ تلے دبنے سے یقیناً کم ہوگی۔۔"اور جب ارادہ باندھ لیا ہو کہ احسان قرض ہے جو ادا کرنا ہے تو پھر اُس کی قیمت پر غور و فکر نہیں کیا جاتا۔۔"ساحل بلا جھجک ہو کر بولا

"ٹھیک ہے۔۔"دیکھتا ہوں وقت آنے پر تم میرا یہ احسان کیسے پورا کرتے ہو؟"افخیم نے کہتے سر جھٹکا

"گھر کب جاؤں گا میں؟"آج یہاں میرا پانچواں دن ہے۔۔"ساحل نے بات کو بدلا

"جب تک تمہارا زخم پوری طرح سے سہی نہیں ہو جاتا تب تک ہوسپٹل میں رہنا تمہارے لیے سہی ہے۔۔"افخیم نے کہا

"لیکن میں اب یہاں مزید نہیں رہ سکتا۔۔"بری میرے لیے پریشان ہوتی ہوگی۔۔"ساحل نے کہا تو افخیم کو چپ لگ گئ تھی۔۔"کیونکہ جب سے وہ اُس کو شہر چھوڑ آیا تھا تب سے وہ مکمل طور پر اُس سے لاتعلق اور غافل ہو گیا تھا ایک بار بھی اُس سے رابطہ کرنے کی کوشش نہ کی تھی۔۔"اُس کے ذہن میں یہ خیال بھی اب آیا کہ اُس کے والدین یہاں ہے تو یقیناً وہاں بری نہ کسی اور کے آسرے ہوگی۔۔"اور

Posted On Kitab Nagri

یہ دن جانے کیسے اُس نے گزارے ہو گے۔۔" یہ سب سوچتے ہوئے افخیم نے اپنی آنکھوں کو زور سے میچ لیا تھا

"تم کچھ دن یہاں رہو۔۔" جب تک چلنے کے قابل نہیں ہو جاتے اُس کے بعد ہم اپنے گھر جائے گے شہر۔۔" اور بریرہ کی تم کوئی فکر نہ کرو۔۔" وہ محفوظ ہے۔۔" افخیم نے سر جھٹک کر کہا

"گولی ٹانگوں پر نہیں تھی لگی۔۔" الحمداللہ میں چل پھر سکتا ہوں۔۔" آپ بس ڈاکٹر سے میرے ڈسچارج ہونے کی بات کریں۔۔" ساحل اکتاہٹ بھرے لہجے میں کہا

"دو تین دن ابھی تم یہی رہو گے۔۔" افخیم نے اپنی بات پر زور دیا

"آپ کو کیوں لگتا ہے کہ آپ ہر کسی پر حکمرانی کر سکتے ہو اور کوئی کچھ بولے گا نہیں آپ کو۔۔" بس جو آپ بات کرو گے اُس کو مان لیا جائے گی۔۔" ساحل ناپسندیدہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"مجھے ایسا نہیں لگتا۔۔" اور نہ میں ایسا کبھی سوچتا ہوں۔۔" تم بدگمانی کی اُونچی سیڑھی پر کھڑے ہو۔۔" تبھی تمہیں ہر چیز غلط نظر آرہی ہے۔۔" افخیم سنجیدگی سے کہتا اُٹھ کھڑا ہو گیا

"میں ٹھیک ہوں اب۔۔" اور یہاں مجھے وحشت ہوتی ہے۔۔" میرا دل نہیں لگتا۔۔" ساحل نے اُس کو باہر جاتا ہوا دیکھا تو کہا

Posted On Kitab Nagri

"یہاں تمہیں دل لگانے کے لیے نہیں رکھا گیا۔۔"ٹھیک ہو جاؤ پھر چلے گے۔۔"بچوں کی طرح اوور ای ایکٹ مت کرو۔۔"فخیم نے اُس کی طرف پلٹ کر دیکھتے رسانیت سے کہا۔۔"ساحل نے اپنا چہرہ پھیر لیا تو فخیم ایک نظر اُس کو دیکھتا باہر نکل گیا۔۔"اب اُس کا ارادہ شہر جانے کا کہا تھا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

"بس میرے بچے۔۔"وہ تمہارا بہن ہے۔۔"تم اُس کا لیے دعا کرو۔۔"نور بیگم فکر مندی سے ایزال کو دیکھ کر بولی جس نے کل سے رو رو کر اپنی حالت بگاڑ لی تھی

"آپ لوگوں کو اللہ معاف نہیں کرے گا۔۔"جو کچھ آپ لوگوں نے اُس کے ساتھ کیا ہے نہ دیکھیے گا کہ کیسے اللہ چُن چُن کر حساب لیتا ہے۔۔"ایزال اُن کو دیکھ کر تکلیف دہ لہجے میں بولی

"تمکو کیا لگتا مجھ کو اُس کا پرواہ نہیں؟"نور بیگم نے افسوس سے اُس کو دیکھا

"ہاں نہیں کیونکہ اگر ہوتی۔۔"آج واپنا اِس حال میں نہ ہوتی۔۔"اِس گھر کی بڑی تو آپ ہیں نہ اور آپ بچپن سے اُس کے ساتھ ہوئی زیادتیوں کو بس دیکھتی رہی۔۔"کبھی کچھ کہا نہیں۔۔"کسی کو روکا نہیں ٹوکا نہیں اور نہ کسی کو باز رکھا۔۔"بس اُس کو اپنے پہلو میں بیٹھائے اُس کا رہا سہا اعتماد بھی ختم کر دیا۔۔"کبھی اُس سے کہا واپنا خوفزدہ نہیں ہو۔۔"کبھی شائستہ چچی سے کہا یوں جانوروں کی طرح واپنا سے کام نہ کرواؤ اُس کو مارا مت کرو۔"کبھی چچا سے کہا کہ اُس کو اسکول جانے دو۔۔"اُس کی پڑھائی پر پابندی نہ لگاؤ؟"کبھی کہا بختاور اور کاشی سے کہ اُس کو بھی باہر جانے دیا کرو۔۔"وہ بھی انسان ہے اُس کا

Posted On Kitab Nagri

بھی دل چاہتا ہو گا کہ وہ اِس قید خانے سے دور چند پل اکیلے گُزارے۔۔ مجھے بتائے ایسا کبھی کچھ کیا آپ نے ؟" ایزال بولنے پر آئی تو بولتی چلی گئی۔۔" جس کو سن کر نور بیگم نے ندامت سے اپنا سر جُھکا لیا تھا

" آپ کا یوں سر جھکانے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔" اُن کو یوں خاموش بیٹھا کر وہ طنز کر بیٹھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"تمکو پتا بچے۔۔"جب بیٹا جوان ہو جائے اور سُہاگ اُجڑ جائے۔۔"گھر میں بیٹے کی کمائی آنے لگی اور وہ شادی شدہ ہو بیوی اگر کوئی شائستہ جیسی ہو تو بوڑھی ماں اپنے بیٹے پر روعب نہیں جھاڑ سکتی بلکہ اُس کے روعب میں آنے لگتی ہے۔۔"اُس کا دل میں یہ خوف ہوتا ہے کہ بیٹا نافرمان بن کر سارے رشتے ناطے بُھلا کر بوڑھی ماں کو گھر سے بے دخل نہ کر دے۔۔"نور بیگم کچھ توقع بعد احساس سے عاری لہجے میں بولی تو ایزال کو جیسے چُپ لگ چکی تھی وہ بس نور بیگم کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"اُن کی آنکھیں دیکھنے لگی جن آنکھوں کے گوشوں میں نمی اُتر آئی تھی

"دادو۔۔"ایزال کو سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا بولے

"تمکو کیا لگتا میں خوش ہوتا اُس کو ایسے حال میں دیکھ کر؟"وہ میرا بچہ تھا۔۔"میرا بھی دل تڑپتا تھا پر مجبوری بہت بُری چیز ہے۔۔"خُدا کبھی خود کے علاوہ کسی اور کے آگے بے بس نہ کرے۔۔"خود کے علاوہ کبھی کسی اور کے لیے نہ جھکائے۔۔"بے اولاد ہونا سزا نہیں ہوتی۔۔"لیکن اگر اولاد نافرمان ہو تو کسی سزا یا عذاب سے کم نہیں ہوتی۔۔"نور بیگم مزید بولی تو ایزال اُن کے قریب ہوتی اُن کو اپنے ساتھ لگایا تھا

"آپ روئے مت۔۔"ایزال بس یہی بول پائی تھی۔۔"اُس کو احساس ہوا کہ وہ روانگی میں کچھ زیادہ اُن کو بُرا بھلا بول چکی تھی۔۔"جو اُس کو نہیں کہنا چاہیے تھا لیکن وہ کہہ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"دادو چچا جیسے بھی ہو۔۔" پر اُن کو آپ کا اعترام ہوتا ہے۔۔"اُنہوں نے کبھی آپ سے لاوڈلی بات نہ کی تھی۔۔"میں نے تو نہیں دیکھا اور گھر کا سکون تو شائستہ چچی نے حرام کیا ہوا۔۔"ایزال کسی خیال کے مزید بولی تو نور بیگم کچھ نہ بولی بس اپنی آنکھیں صاف کرنے لگیں

❀❀❀❀❀❀❀❀

"اُٹھ کمبخت یہاں تُجھے مہارانی بنانے کے لیے کوئی نہیں لایا۔۔" صبح واینا کی آنکھ کسی کے جھنجھوڑنے پر کُھلی تھی۔۔"اُس نے مندی مندی آنکھیں کھول کر دیکھا تو زلیخہ بیگم پر نظر پڑتے ہی اُس کو کل رات کا سارا واقعہ یاد آگیا تھا۔۔"جس وجہ سے وہ سہم کر تھوڑا پیچھے کھسکی تھی۔۔"اُس کو یاد نہیں تھا کہ وہ کب سے سوئی ہوئی ہے کیونکہ اُس کو محض اِتنا یاد تھا کہ رات میں جب اُس کی سانس کا مسئلہ حل ہو گیا تھا تو اطلس نے اُس کو ایک ٹیبلیٹ زبردستی کِھلائی تھی جس کو کھانے کے بعد اُس پر غنودگی سی چھا گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اِدھر آ منحوس ماری۔۔"تُجھ کو کیا لگا اطلس آگیا تو اب توں اُس کی آر میں ہم سے چُھپ جائے گی۔۔"؟"تیرا تو میں وہ حال کروں گی۔۔"کہ دُنیا دیکھے گی۔۔"کل توں مجھ سے بچ گئ تھی لیکن آج دیکھتی کون آتا تُجھے بچانے؟"زلیخہ بیگم سختی سے اُس کے بالوں کو دبوچ کر طنزیہ لہجے میں بولی تو واینا دھندلی نظروں سے اُن کو دیکھتی کمرے کو دیکھنے لگی۔۔"جہاں اطلس نہیں تھا وہ شاید سویرے نکل چُکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"توں گونگی ہے کیا؟"اُس کو بس روتا دیکھ کر اپنی رہائی کی بھیک نہ مانگتا دیکھ کر زلیخہ بیگم کو شک گُزرا۔۔"اور جب وائینا نے کوئی بھی جواب نہ دیا تو اُن کا شک یقین میں بدل گیا

"لو جی گونگی لڑکی کو ہمارے سر پہ بِٹھا دیا ہے۔۔"اب توں اُٹھ اور جا کر صاف صفائی کر۔۔"زلیخہ بیگم نے کھینچ کر اُس کو بیڈ سے اُٹھایا تو وائینا مشکل سے سنبھلی۔۔"باقی وہاں موجود کام کرتی عورتیں بس وائینا کو دیکھ رہی تھیں

"شبانہ اِس کو بتا کہ آج سے یہ کیا کام کرے گی؟"اور ہاں اگر کام چوری کا مُظاہرہ کرے تو کھینچ کر تھپڑ مارنا کوئی بھی رایت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"زلیخہ بیگم نے ایک ہٹی کٹی عورت کو دیکھ کر کہا تو اُس نے سر اثبات میں ہلایا تھا لیکن وائینا کا ننھا دل مزید سہم گیا تھا۔۔"اُن سب کو جانے کا حکم دیتی زلیخہ بیگم بھی باہر نکلنے والی تھی کہ اُن کی نظر سائیڈ ٹیبل پر موجود انہیلر پہ گئ تو دماغ میں ایک شیطانی خیال فوراً سے آیا تھا۔۔"ویسے بھی کل جو اطلس نے کیا تھا وہ سب اُن کو ہضم نہیں ہوا تھا تبھی انہیلر کو اُٹھاتی وہ باہر نکل گئ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اطلس کے کمرے سے باہر نکل کر وہ زنان خانے جانے لگیں تھیں کہ ایک چیخ کو سن کر وہ باورچی خانے میں داخل ہوئیں تھیں۔۔"کیونکہ آواز وہاں سے آئی تھی اور جب وہ باورچی خانے آئی تو

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر فکر کے بجائے شیطانی مسکراہٹ آئی تھی کیونکہ سامنے سعدیہ نے وانیا کا ہاتھ چولہے پر چڑھی گرم دیگچی کے اُپر رکھا تھا اور تڑپتی ہوئی وانیا کی حالت کو وہ کافی انجوائے کر رہی تھی

❀❀❀❀❀❀❀

"افخیم شہر پُہنچا تو سیدھا اپنے گھر آیا تھا اُس کا اِرادہ سب سے پہلے برینہ سے بات کرنے کا تھا اُس کی خیریت جاننا تھی۔۔"جو اُس کو اتفاقی طور پر گھر کے لان میں بیٹھی نظر آئی تو اُس کو وہاں بیٹھا دیکھ کر وہ چونک سا گیا۔۔"کیونکہ لان میں موجود چیئر پر بیٹھی وہ کوئی مجسمہ لگ رہی تھی۔۔"وائٹ شارٹ شرٹ اور ٹراوزر میں ملبوس۔۔"بالوں کو جبکہ کیچر میں مُقید کیا تھا۔۔"چہرے پر اُداسی کی رمق موجود تھی۔"اور جو چیز افخیم کو کھٹکی تھی وہ تھی برینہ کے چہرے پر چھائی اُفسردگی۔۔"اُس نے برینہ کے چہرے پر ہر رنگ دیکھا تھا پر اُداس وہ کبھی نہ ہوتی تھی۔۔"دوسرا وہ جب سے پاکستان آئی تھی تب سے اُس نے اپنا رہن سہن بدل دیا تھا اور آج وہ اپنے پہلے والے حُلیے میں تھی۔۔"گہری سوچ میں غرق ہوتا وہ اُس کے قریب جا کر کھڑا ہوا

السلام علیکم۔۔۔"افخیم نے اُس کو سلام کیا پر برینہ کی پوزیشن میں کوئی فرق نہ آیا وہ جوں بیٹھی تھی توں بیٹھی کی بیٹھی رہی

"برینہ؟"افخیم نے اِس بار تیز آواز میں مُخاطب کیا تو برینہ نے نظریں اُٹھائے اُس کو دیکھا۔جو اُس کو دیکھے جا رہا تھا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آر یو اوکے ؟"اُس کا یوں سیریس انداز دیکھ کر افخیم کو لگا شاید وہ بیمار ہے تبھی اُس کا ماتھا چھو کر وہ دیکھنے لگا تھا کہ برینہ نے اپنی جگہ سے جھٹکا کھا کر اُٹھ کھڑی ہوئی تھی

I am perfectly fine and I don't need your attention so please don't talk to me

"برینہ اُنگلی اُٹھا کر اُس کو وارن کرتی اندر کی طرف بڑھ گئ۔۔"پیچھے افخیم حیران پریشان سا کھڑا رہ گیا۔۔"اُس کو برینہ کا یوں بات کرنا پریشان کر گیا تھا اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ اُس نے ایساری ایکٹ کیوں کیا؟"وہ تو اپنی کلرفل اُردو سے اُس کا دماغ چاٹ جایا کرتی تھی تو آج اُس کے لہجے میں کڑواہٹ کیسے آگئ؟"اُس نے ساحل کا کیوں نہیں پوچھا؟"اگر ناراض تھی تو کیوں تھی؟"اور تھی بھی تو اِظہار کیوں نہیں کیا؟"ایسے بغیر بات کیے وہ کیوں چلی گئ؟"کیا ہو گیا تھا اُس کو؟

" افخیم کو اُس میں آیا یہ بدلاؤ اچھا نہیں لگا تھا۔"چار دن اکیلا رہ کر شاید وہ بدگمان ہو گئ تھی؟"شاید وہ روئی بھی تھی۔۔"اُس کو اکیلے رہنے کی عادت نہ تھی تو ہو سکتا تھا کہ ڈر بھی گئ ہو؟"وہ جتنا سوچتا جارہا تھا اُتنا اُلجھتا جارہا تھا۔۔

"تم سے ہی تو سیکھا ہے نظر انداز کرنے کا طریقہ

اب اگر تم پر آزمایا تو حیرت کیسی؟

Posted On Kitab Nagri

مجھے قاسم چچا سے رابطہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔۔افخیم کچھ سوچ کر خود سے بولا اور یہی سب سوچتے اُس نے بھی اپنے قدم اندر کی طرف بڑھائے تھے تو پاپ کارن کھاتی عبیر لاؤنج میں اُس کو ٹی وی دیکھتی نظر آئی

"عبیر۔۔"افخیم نے اُس کو مخاطب کیا تو اُس کی آواز پر عبیر جلدی سے صوفے سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی

"سلام لالہ۔۔"اپنا ڈوپٹہ سہی کرتی عبیر جلدی سے سلام کرنے لگی

وعلیکم السلام برینہ کو کیا ہوا ہے؟"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"اُن کو کیا ہوا؟"وہ تو ابھی بلکل ٹھیک تھا۔"اُن کو کچھ ہوا تو مجھ کو کیسے پتا نہ چلا؟"عبیر انگلی دانتوں تلے دبائے پریشان ہوئی

"تم اُس کے ساتھ ہوتی تھی نہ یہاں؟"افخیم نے گھور کر پوچھا

"ہم ہوتا پہلا دن اُس نے ہم سے بات بھی ڈھیر سارا کیا لیکن پھر وہ اُکھڑا اُکھڑا سا رہنے لگا۔۔"جانے کیا بات تھا۔۔"بس وہ مسلسل ساحل کا بارے میں پوچھتا رہتا تھا۔۔"شاید اُن کو مس کرتا۔۔"عبیر اُس کو دیکھ کر ایک سانس میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"ابھی وہ اپنے کمرے میں گئ ہے؟"افخیم اپنی پیشانی مسلتا پوچھنے لگا

"ہاں شاید۔۔"عبیر اندازہ لگا کر بولی

"کونسا کمرہ ہے اُس کا؟"افخیم نے پوچھا

"سیڑھیاں چڑھ کر جو اول کمرہ آتا وہ اُن کا ہے۔۔"عبیر نے بتایا

"ٹی وی دیکھ لیا ہو تو تھوڑا کتابوں کی شکل بھی دیکھ لو۔۔"یلماز نے یہاں تمہیں پڑھنے کے لیے بھیجا ہے۔۔"افخیم ایک نظر ٹی وی پر چلتا"ڈرامہ دیکھتا عبیر کو دیکھ کر کہنے لگا تو وہ اپنی جگہ خجل ہوئی

"آپ کو تو پتا لالہ وہاں ٹی وی کہاں ہوتا۔۔"مورے تو موبائیل بھی چلانے نہیں دیتا تو اگر یہاں اگر ہمکو یہ فری ڈم مل رہا تو ہم اُس کو ویسٹ کیوں کرے؟"عبیر نے سنبھل کر کہا تو اپنا سر نفی میں ہلاتا افخیم اُپر کی جانب بڑھا تھا اور عبیر واپس اپنے کام میں مشغول ہو گئ تھی جو تھا ڈرامہ دیکھنا۔۔

"برینہ خفا ہو؟"افخیم اُس کے کمرے میں داخل ہو کر بولا جو خود پر بلینکٹ ڈالے لیٹی ہوئی تھی

"برینہ؟"افخیم نے پھر سے اُس کو آواز دی

"ہمکو تم سا بات نہ کرنا۔۔"تم جاؤ دیئر ویئر سے تم آیا۔"اور اپنے اُس ماہی (بھائی) سے بھی کہنا۔۔"ہمکو تم میں سا کسی سا بھی بات نہ کرنا اور نہ شکل دیکھنا۔۔"انفکٹ ہمکو رہنا بھی نہیں۔۔"تم

Posted On Kitab Nagri

ہمکو ہمارا پاسپورٹ لادو۔۔"ہم آمریکا واپس جائے گا۔۔"برینہ پھاڑ کھانے والے انداز میں کہتی آخر میں بیڈ سے اُٹھ کر اُس کے روبرو کھڑی ہوتی بولی تو اُس کو دیکھتا رہ گیا

"بات کیا ہے؟"کیوں چنگیز خان بنی ہوئی ہے؟"افخیم نے تحمل سے پوچھا

"تم ہم سے پوچھتا؟"تم چیٹ کر کے ہمکو دیئر لایا۔۔"پر ساحل نہیں۔۔"تم نے اُس کو کڈنیپ کیا ہے اور اب تم انجان بن رہا۔۔"برینہ سر جھٹک کر بولی۔۔"آج اُس کا انداز قدرے مختلف تھا

"میری مجبوری تھی اور ساحل کسی کام میں مصروف ہے۔۔"تبھی وہ تمہیں دِکھائی نہیں دیا۔۔"اب غُصہ چھوڑدو۔۔"ہم باہر جاتے ہیں۔۔"شاپنگ کرو گی تم؟"افخیم کو اپنی غلطی کا اندازہ تھا تبھی نرمی برتنے لگا

"مجھ کو تم سے ہیٹ فیل ہو رہا۔۔"تمکو پتا یہ تھری ڈیز ہم کیسا گُزارا؟"یہاں اُس بمبیر(عبیر)کے سوا کوئی اور نہیں تھا۔۔"ہم نے سب کو مس کیا اسپیشلی ڈیڈ کو ہم اُس سے اینگری ہیں۔۔"وہ مجھ کو بھول چُکا۔۔"مجھ کو اُن کے پاس جانا۔۔"تمکو آخر میرا بات سمجھ کیوں نہیں آرہا؟"ہم خود کو لونلی لونلی فیل کرتا۔۔"اور ساحل کو بھی مس کرتا۔۔"برینہ اپنی بات پر زور دیتی بولی تو افخیم نے پانی کا جگ اُٹھایا اور سارا پانی اُس کے سر پہ انڈیل دیا تو اُس کا پورا منہ کُھلا کا کُھلا رہ گیا تھا۔۔"جبکہ اپنی کاروائی سے فارغ ہوتا بازو سینے پر باندھے افخیم اُس کا جائزہ لینے لگا جس کے گیلے بال اُس کے چہرے پر چپک سے گئے تھے اور خود وہ حیرت سے اُس کو دیکھے جا رہی تھی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم نا کیا کیا؟"میرا ڈریس گیلا کر دیا۔۔"میرا بال گیلا کر دیا۔۔"میرا سارا فیس گیلا کر دیا۔۔"ڈریکولہ تمہارا آخر پروبلم کیا؟"تم کیوں مجھ کو اِتنا زچ کرتا؟"برینہ جھنجھلا کر بولی

"یہ اٹیٹیوڈ تم پر سوٹ نہیں کر رہا۔۔"گہرے سانس لو اور خود کو پرسکون کرو۔۔"افخیم نے محض یہ کہا

"کیوں نہ کرتا؟"سارا چیزوں پر بس تمہارا تحکم ما چیں(آمیز)انداز نہیں چل سکتا۔۔"برینہ نے اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواباً کہا

"کپڑے چینج کرو۔۔"باہر چلتے ہیں۔۔"تمہارا موڈ بہتر ہو جائے گا۔۔"افخیم نے پھر سے کہا

"مجھ کو تمہارا ساتھ نہیں آتا۔۔"تین چار ڈیز تم مجھ کو بھول گیا تھا۔۔"اب میں تمکو بھول گیا۔۔"برینہ نے دوٹوک کہا

"وہ واشروم ہے۔۔"جاؤ اور جا کر چینج کر آؤ۔۔"میں بھی مصروف تھا۔۔"ورنہ اپنا بی پی ہائے کرنے تمہارے پاس ضرور آتا۔۔افخیم اِس بار چڑ کر بولا

"مجھ کو تو یہی پتا کہ شوگر کا مریض کا بی پی کبھی ہائے نہ ہوتا۔۔"کتنا جھوٹ بولتا تم۔۔"برینہ افسوس سے اُس کو دیکھنے لگی تو ہمیشہ کی طرح اُس کی باتوں پر افخیم بال نوچنے کے قریب ہوا تھا

"چینج کر کے آجاؤ۔۔"ورنہ میں دوبارہ سے چلا جاؤں گا۔۔"افخیم نے جیسے وارن کیا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو گو۔۔" کونسا ہم نے روکا؟" اور کونسا تم ہمارا پاستا (واسطہ) آیا؟" اب یہاں کھڑے ہو کر مجھ پر احسان نہ کرو۔۔" ہم کو لو نلی رہنا آتا۔۔بر یینہ نے آج کوئی لحاظ نہیں کیا وہ جان گیا کہ چار دنوں کا سارا غبار وہ اُس پر نکالنے کے ارادوں میں تھی اور اگر اُس کے ساتھ یہ برتاؤ کر رہی ہے تو جانے ساحل کا کیا حال کرے گی؟" جو اُس کی سالگرہ کے دن تک اُس کے ساتھ نہ تھا۔۔یہی سب سوچتے اُس کو جھرجھری سی آئی پھر اُس نے بر یینہ کو دیکھا جو "ہونہہ کرتی واشروم میں داخل ہو گئ تھی۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اطلس ہمیشہ کی طرح حویلی میں رات کے وقت داخل ہوا تھا اور حلیمہ بیگم کو سلام کرتا وہ اپنے کمرے میں آیا تو سب سے پہلے فریش ہونے واشروم سے باہر نکلا۔۔" اور دس بیس منٹ میں جب وہ واپس آیا تو شلوار قمیض کے بجائے بلیک ڈھیلی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس بالوں کو تولیہ سے رگڑتا مرر کے آگے کھڑا ہوا تو دھیان واینا کی طرف گیا۔۔" تولیہ کو بیڈ پر پھینک کر اُس نے کمرے کا جائزہ لیا پھر باہر نکلتا وہ دھنک کے کمرے میں آیا جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے جانے کن خیالوں میں ڈوبی ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" بچے وہ کہاں ہے؟" اطلس نے پوچھا تو اُس کی اچانک آمد پر دھنک ایک پل کو ڈر سی گئ تھی

" السلام علیکم لالہ اور آپ کس کے بارے میں پوچھ رہے۔۔" دھنک خود کو سنبھالتی سلام کرنے کے بعد پوچھنے لگی

وعلیکم السلام وہ جوونی میں آئی تھی۔۔" اطلس نے سنجیدگی سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"آئی تھی یا آپ لائے تھے؟" دھنک عجیب انداز میں مسکرائی

"وہ کہاں ہے؟" اطلس نے بس اُس کے مطلق جاننا چاہا

"میں کمرے سے باہر نہیں تھی نکلی آج سارا دن۔۔" آپ باورچی خانے میں دیکھے یا اسٹور روم میں شاید وہ مل جائے۔۔ دھنک نے لاعلمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بتایا تو اطلس وہاں سے جانے لگا

"لالہ۔۔" اُس کو جاتا دیکھ کر دھنک نے اُس کو پُکارا

"کیا بات ہے؟" اطلس نے پلٹ کر اُس کو دیکھا

"وہ چھوٹی عمر کی ہے۔۔" شاید اٹھارہ کی بھی نہ ہو۔۔" آپ اُس کا خیال رکھنا۔۔" اچھا بیٹا اور اچھا بھائی بننے سے کوئی اچھا مرد نہیں بن جاتا۔۔" اچھا شوہر بننا بھی اہم بات ہوتی ہے۔۔" دھنک نے گہری سانس بھر کر کہا

"یلماز کی طرح باتیں کرتی ہو تم۔۔" سر جھٹک کر کہتا اطلس وہاں سے چلا گیا۔۔" پیچھے دھنک اُس کی بات کا مطلب جاننے کی کوشش کرنے لگی۔۔

"دوسری طرف اطلس باورچی خانے جانے کے بجائے اسٹور روم میں آیا تھا جہاں دروازے کے پاس وہ نیچے بیٹھی ہوئی اُس کو نظر آئی جو اپنے ہاتھ کو دیکھ کر بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔" اطلس اُس کے پاس بیٹھتا اُس کا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھتا اُس کے ہاتھ دیکھنے لگا جہاں چھالے پڑ گئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہاں کیا کر رہی ہو؟" اطلس نے پوچھا تو وہ بس نم نظروں سے اُس کو دیکھتی اپنا زخمی ہاتھ آگے کر گئ تو اطلس کو ایسے لگا جیسے وہ شکایت لگا رہی ہو

"کس نے کیا؟" اُس کا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھ میں لیکر اطلس نے استفسار کیا تو وائینا نے دوسرے ہاتھ کی انگلی اُس کی طرف اُٹھا کر پھر اپنی طرف کر کے اُس سے کچھ پوچھا

(" آپ میرے کون ہو؟)

"میں تمہارا شوہر ہوں۔۔" تمہارا نکاح مجھ سے ہوا تھا۔۔ اطلس نے بتایا تو وائینا خوفزدہ ہوئی

"ڈرو نہیں میں کچھ نہیں کروں گا تمہیں۔۔" اُس کے آنسوؤ پونچھ کر اطلس نے بتایا تو وائینا نے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ سے باہر نکالا

"کمرے میں چلو۔۔" اطلس اُٹھ کر سنجیدگی سے بولا تو وائینا نے اپنا سر نفی میں ہلایا کیونکہ زلیخہ بیگم نے سختی سے وہاں جانے سے اُس کو وارن کیا تھا

"کیوں؟" اطلس کو غُصہ آیا۔۔ "لیکن جواب میں وائینا نے ایک ہاتھ اپنے گال پہ مار کر اُس کو کچھ بتانے کی کوشش کی جس کو سمجھ کر اطلس دوبارہ اُس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"ملکہِ جذبات۔۔" اطلس نے کافی نرمی سے اُس کو پکارا اور وہ جو ایسے لہجے کی عادی نہیں تھی مزید رو پڑی تو اطلس لب بھینچ کر اُس کو دیکھنے لگا۔۔ "جس کی آنکھیں شاید ہی کبھی تھمی ہو جو ہر وقت برسنے کو تیار ہوتیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

"میری طرف دیکھو۔۔" اطلس نے سنجیدگی سے کہا تو وا اپنا نظریں جُھکا گئ۔۔

"میں نے کچھ کہا ہے۔۔" اطلس سنجیدگی سے پھر بولا تو وا اپنا خود کو رونے سے باز رکھتی اُس کو دیکھنے لگی۔ میں تمہارا شوہر ہوں۔۔اگر دُکھی ہو گی تو میں "تمہاری دلجوئی کروں گا۔۔" روؤ گی تو اپنا کندھا پیش کروں گا۔۔" تمہارے زخموں پر مرہم بھی لگاؤں گا لیکن باہر سب کے سامنے۔۔" سب کے آگے تمہیں سپورٹ نہیں کروں گا تب تک جب تک تم خود اپنے آپ کو سپورٹ نہیں کرتی۔۔" خود پر یہ ظلم برداشت کرنا نہیں چھوڑتی۔۔" تم ایک بار احتجاج کروں گی تو اطلس خان ساری عمر تمہاری لڑائی لڑے گا۔۔" لیکن شروعات تم نے کرنی ہے۔۔" اگر تم نے شروعات نہ کی تو میں بھی کچھ نہیں کروں گا۔۔" تب بھی نہیں جب کوئی میرے آگے تم پر ہاتھ اُٹھائے گا۔۔" اطلس نے سنجیدگی سے دو ٹوک انداز میں اُس کو دیکھ کر کہا تو وا اپنا بے مقصد اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔" سچ تو یہ تھا کہ اُس کو اطلس کی بات سمجھ میں نہیں آئی تھی۔۔" شاید وہ سمجھنا چاہتی نہیں تھی کیونکہ وہ اُس کو بھی باقیوں جیسا جاننے لگی تھی۔۔" ہلانکہ اُس کا رویہ شروع سے اچھا تھا

"تمہیں تکلیف نہیں ہوتی اگر کوئی تمہیں مارتا ہے تو؟" اطلس کو اُس کی اِس قدر خاموشی سے وحشت ہونے لگی

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اُٹھو کمرے میں چلو۔۔"دوائی لگاؤں گا تو آہستہ آہستہ زخم سہی ہو جائے گا۔۔"اطلس نے بات کو بدل کر کہا تو واینا بھی اِس بار اُٹھ کھڑی ہوئی

"دیکھو میں اب جو کچھ تمہیں کہوں گا۔۔"تم وہ کرو گی۔۔"اگر نہیں کیا تو میں تمہیں سزا دوں گا۔۔"اطلس اُس کے ساتھ چل کر بولا تو"سزا کے ڈر سے واینا نے اپنا سر جلدی سے اثبات میں ہلایا

"وہ پلیٹس دیکھ رہی ہو؟"اطلس نے رک کر ٹیبل پر موجود پلیٹوں کی طرف اِشارہ کیا جس میں کچھ فروٹس کا سامان تھا۔"واینا اُن کو دیکھ کر نا سمجھی سے اطلس کو دیکھنے لگی۔۔

"اُن پلیٹوں کو زور سے فرش پر پھینک کر آؤ۔۔"اطلس اُس کا ہاتھ چھوڑ کر بولا تو واینا حیران ہونے کے ساتھ ساتھ ڈر بھی گئ۔۔"اُس کو یاد تھا جب کبھی غلطی سے اُس کے ہاتھوں سے گلاس بھی ٹوٹ جاتا تھا تو شائستہ بیگم اُس کو باسی روٹی کھانے کو دیتی تھی اور آج تو یہاں کسی سیٹ کی پلیٹیں تھیں۔۔"بھلا وہ کیسے توڑتی؟"اگر توڑ دیتی تو پھر جو سزا اُس کو ملتی اُس سے کون بچا سکتا تھا اُس کو؟

"تمہیں پتا ہے۔۔"شوہر کی بات نہ ماننے کا انجام؟"اطلس اُس کو ایک جگہ جما دیکھ کر پوچھنے لگا تو واینا نے سر نفی میں ہلایا جس پر اطلس نے گھورا اُس کو اب ایسے صاف انکار کی بھی توقع نہ تھی

"جو بیوی شوہر کی بات نہیں مانتی۔۔"وہ نافرمان عورت ہوتی ہے۔۔"تم بتاؤ کیا تم نافرمان عورت ہو؟"اطلس نے کہنے کے بعد پوچھا تو واینا نے معصومیت سے اپنا سر انکار میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"تو جاؤ اور جو میں نے کہا ہے وہ کرو۔۔" ورنہ جہنم میں جاؤ گی۔۔" اب خود سوچو یہ زندگی بھی تمہاری جہنم سے کم نہیں تو یہاں بھی دوزخ اور آخرت میں بھی دوزخ تو تم نہیں چاہوں گی۔۔" اِس لیے میری بات مانو یقین کرو پھر سیدھا جنت میں جاؤ گی۔۔ اطلس نے اُس کو اپنی باتوں میں پوری طرح سے اُلجھا دیا تو واینا" جہنم کے ڈر سے جلدی سے زنان خانے داخل ہوتی وہ پلیٹیں اُٹھائی اور اطلس کے کہے مطابق ساری نیچے پھینکی تو چھن کی آواز سے اور اُن کو ٹوٹا ہوا دیکھ کر وہ حواس باختہ ہو کر فوراً سے اطلس کے ساتھ کھڑی ہوئی۔۔" کچھ منٹس بعد وہاں زُلیخہ بیگم آئی تو زنان خانے کا حشر دیکھ کر اُن کی آنکھیں پھٹنے کی حد تک کُھل چکی تھی

"میرا جہیز کی پلیٹوں کو کس نے توڑا؟" زلیخہ بیگم اُونچی آواز چیخی تو واینا نے ڈر کر اطلس کی شرٹ کو زور سے دبو چا جو چیختی ہوئی زلیخہ بیگم پر ایک نظر ڈالے واینا کو لیئے وہاں سے جانے لگا۔۔ اُس نے یہ جان کر کیا تھا وہ جانتا تھا زلیخہ بیگم نے اپنے جہیز کے سامان کو اب تک سنبھال کر رکھا تھا۔۔" اور کافی عزیز بھی تھیں اُن کو یہ چیزیں۔۔" اور سب جانتے ہوئے بھی اطلس نے یہ سب واینا سے کروایا۔۔" زلیخہ بیگم اب ملازموں پر گرج رہی تھی۔۔" اُن کی آواز کافی اُونچی تھی۔۔" واینا کا ڈر وہ اچھے سے سمجھ گیا تھا تبھی اُس کو کمرے میں لائے اُس نے اندر سے کمرے کا دروازہ لوک کر لیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"توں اپنی یہ نوکری چھوڑ دے۔۔" یلماز کی والدہ آسیہ نے اُس کو دیکھ کر کہا تو وہ جو باہر جانے کے لیے ہاتھ منہ دھو رہا تھا اُن کی ایسی اچانک بات پر چونک پڑا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں مورے؟"یلماز اپنی چھوٹی بہن امبر سے تولیہ لیتا اُن کے پاس چارپائی پر بیٹھا

"دیکھ ماز امیروں سے نہ دُشمنی اچھی اور نہ دوستی۔۔"دوستی تو اور زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔۔"اور میں نہیں چاہتی کہ توں اُن کی دُشمنی کی بھینٹ چڑھے۔۔"وہ جانے اور اُن کا کام۔۔"لیکن توں اب اُن کے ساتھ نہیں رہے گا۔۔"آسیہ بیگم نے کہا تو یلماز نے گہری سانس بھر کر اُن کو دیکھا

"مورے میں اطلس خان کو نہیں چھوڑ سکتا۔۔"یلماز نے محض اِتنا کہا

"کیوں نہیں چھوڑ سکتا؟"وہ تھاڈی محبوبہ ہے جو توں اُس کے نال اِتنا اُتاؤلا ہوتا ہے۔۔"ویسے بھی میں نے تیرے نال ایک چاند جیسی کُڑی ویکھ رکھی ہے۔"اور تیرا ویاہ کرانے کا میرا پورا اِرادہ ہے۔۔آسیہ بیگم اُس کو گھور کر بولی

"مورے کی پشتو اب پنجابی بن گئ ہے۔۔"لالہ اب آپ نے ماجی کی بات کو ماننا پڑے گا۔۔"امبر نے مسکراہٹ دبائے کہا

"مورے اطلس خان کا میرے اُپر بہت احسان ہے۔۔"اور اُن احسانات کو چُکاتے میں مر بھی گیا تو کوئی افسوس نہیں۔۔"یہ جان ہے تو میں اُن کی جان پر کبھی کوئی آنچ نہیں آنے دوں گا۔۔"یلماز اُن کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولا تو اُس کی ایسی بے رحم گفتگو پر آسیہ بیگم کا دل کانپ اُٹھا

"ماز توں ایک واری اپنی ماں دے نال سوچ۔۔"اور اپنی چار جوان بہنوں دا سوچ۔۔"وہ کنواری بغیر باپ کے تیرے اور اللہ کے آسرے بیٹھی ہیں۔۔"توں نے اِک واری سوچا ہے اگر خدانخواستہ تینوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہو گیا تو ہُن اِن چاروں کا کی ہو گا؟"تیری بوڑھی ماں کا کی ہوئے گا؟"توں بس اپنی ساری زندگی اُن کی چاکری میں گُزارنا چاہتا ہے؟"تمکو ہماری کوئی پرواہ نہیں؟"آسیہ بیگم اُس کے بازو پر ایک تھپڑ رسید کرتی بولی

"مورے آپ بلاوجہ ایموشنل ہوتی ہیں۔۔"میں کوئی آج یا کل مرنے والا تھوڑئی ہوں؟"اور میں جانتا ہوں کہ میرے سر پہ میری بہنوں اور میری ماں کی ذمیداری ہے جن کو پورا کرنا میرا اولین فرض اور اول ترجیح ہے۔۔"پر مورے میں بس یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں بھگوڑا نہیں بن سکتا۔۔"اطلس خان کو اِس سخت حالات میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔۔"نوکری اپنی جگہ اور یاری اپنی جگہ۔۔"آپ ہی تو کہتی ہو وفا ایسی ہونی چاہیے خون میں کہ اگر بازی جان کی بھی ہو تو کوئی پیچھے نہ رہے۔۔"بلکہ ڈنکے کی چوٹ پر مقابلہ کرے۔۔"تو بتائے میں کیسے اُن کے یہاں کام کرنا چھوڑ دوں؟"یلماز نے سب کچھ اُن پر چھوڑ دیا

"اُن کو کونسا ساتھیوں کی کمی ہے؟"ایک آئے گا تو دو جا فر تیجا آئے گا۔۔"لیکن میرا بیٹا بس ایک توں ہے۔۔"تم نے اُن خان کی وجہ سے بہت لوگوں سے دُشمنیاں پال رکھی ہیں۔۔"آسیہ بیگم فکرمندی سے بولی

"آپ کی فکر بجا ہے مورے۔۔"پر یلماز حویلی جانا یا حویلی والوں کو نہیں چھوڑ سکتا۔۔"اِس کا دل آگیا ہے وہاں۔۔"اندر سے یلماز کی بڑی بہن گل نے آکر کہا

Posted On Kitab Nagri

"آپا ایسی کوئی بات نہیں۔۔"یلماز نفی میں اپنا سر ہلا کر بولا

"تو توں کیوں اطلس اطلس کی رٹ لگائے رکھتا ہے؟"نہیں مینوں تو دس وہ کیا تیرا دوسرا پیو لگدا اے؟"آسیہ بیگم نے اُس کو گھورا

"مورے ڈونٹ مائینڈ وہ تو آپ کو بہتر پتا ہوندا نہ؟"امبر نے اُن کا لہجہ اختیار کر کے کہہ کر اندر ڈور لگائی تھی کیونکہ جانتی جو اگر وہاں رہی تو چراغ میں روشنی نہیں رہے گی

"اِتھے آہ تو بے حیا لڑکی۔۔"ماں کے ساتھ ایسی بات کرتے ہوئے شرم نہیں آندی؟"آسیہ بیگم نے دانت پیس کر اُونچی آواز میں کہا

"مورے میں اب جاتا ہوں۔۔"بہت وقت ہو گیا ہے۔۔"یلماز اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا

"ماز پُتر توں منع کر دے۔۔"اپنی والدہ محترمہ کی بات مان جا۔۔"مینوں ای لگدا ہے جیسے وہ تیرے کندھوں پر بندوق رکھ کر چلاتے ہیں۔۔"سچی بتاؤں تو سمیع خان کی موت نے مجھے تمہاری طرف سے خوفزدہ سا کر لیا ہے۔۔"آسیہ بھی اُٹھ کر اُس کے روبرو کھڑی ہو کر بولی

"میں نے بلکہ ہم نے اُن سب کا نمک کھایا ہے۔۔"آج اگر یہ نوکری نہ ہوتی آپا کی عبیر کی پڑھائی نہ ہوتی۔۔"آپ کو پتا ہے میری اِس نوکری کی وجہ سے گھر کا چولہا جلتا ہے۔۔"یلماز نے اُن کو مطمئن کرنا چاہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ پہلے کا بات تھا۔۔"لیکن اب تم اپنے قدموں پر کھڑے ہو۔۔"اور تم شہر میں کوئی اچھا کام کر سکتا ہے۔۔"پھر کیوں نہیں چھوڑتا یہ خطرناک کام؟"آسیہ بیگم نے گہری سانس بھر کر کہا

"مورے آپ آرام کرو۔۔"اور میری فکر سے آزاد ہو جاؤ۔۔"یلماز بس یہی بول پایا

"مورے اگر وہ نہیں مانتا تو آپ اپنی ضد چھوڑ دو۔۔"ویسے بھی ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔"آپ اللہ پر توکل رکھو۔۔"گل نے اِس بار اُن کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

"آپ سمجھاؤ میں اب جاتا ہوں۔۔"یلماز نے کہا

"رُک تجھے کچھ کپڑے دینے ہیں۔۔"حویلی والوں کو دے آنا۔۔"آسیہ بیگم بات بدل کر بولی

"کونسے کپڑے؟"اور میں حویلی نہیں جا رہا۔۔"یلماز نے بتایا

"توں کسی اور کے ہاتھ بھجوا دینا وہاں کی صاحبزادی کے کپڑے ہیں۔۔"گل نے بتایا

"آپ ویسے بھی تو جاتی ہے یہ دینے بھی چلی جاتیں۔۔"یلماز نے کہا

"میرا وہاں دل نہیں لگتا۔۔"اور اب تو ویسے بھی ماتم والا ماحول ہو گا۔۔"گل نے کہا تو یلماز خاموش سا ہو گیا

"یہ پکڑ اور سنبھل کر جانا۔۔"آسیہ بیگم اُس کو دو شاپرز پکڑا کر بولی

"جی خدا حافظ۔۔"یلماز اُن کے ہاتھ سے شاپر لیکر بولا

Posted On Kitab Nagri

"اللہ کی امان میں۔۔" آسیہ بیگم نے مسکرا کر اُس کا وجیہہ چہرہ دیکھ کر کہا تو یلماز باہر نکل گیا

"جا دروازے کو کُنڈی لگا آہ۔۔" آسیہ بیگم نے یلماز کے جانے کے بعد گل سے کہا تو وہ سر کو جنبش دیتی چلی گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آپ سے ایک مشورہ چاہیے تھا۔۔" ایزال نے کمرے کا دروازہ بند کر کے نور بیگم کے پاس آکر کہا

"کیسا مشورہ؟" وہ سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگیں

"میں سوات جانا چاہتی ہوں۔۔" اُس گاؤں جانا چاہتی ہوں جہاں میری بہن پر اب تک وہاں کے رہائشی لوگوں نے جانے کتنے ظلمات کیے ہوگے۔۔" ایزال نے سنجیدگی سے بتایا تو نور بیگم کا منہ حیرت سے کُھلا کا کُھلا رہ گیا

"توں کیا بول رہی ہو۔۔" تم کیسے وہاں جا سکتا؟" نور بیگم کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہے

"دادو میرے پاس وہاں جانے کا فُل پلان تیار ہے۔۔" میں وہاں اپنا گیٹ اپ بدل کر جاؤں گی۔۔" کوئی مجھے پہچان نہیں پائے گا۔۔" میں اپنی آواز تک کو بدل دوں گی۔۔" اور آواز بدلنے کی بھی کیا ضرورت ہے؟" کونسا وہاں کوئی مجھے جانتا ہے۔۔" بس کسی کو مجھ پر شک نہ ہو۔۔" اِس لیے میں اپنا چہرہ چُھپا کے رکھوں گی۔۔" ایزال نے بتایا

"یہ مشورہ نہیں ہے۔۔" یہ تو تم ہمکو بتا رہا۔۔" اور تمکو اندازہ ہے اگر یہ سب اختر کو پتا چل گیا تو کیا ہوگا؟" نور بیگم تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولیں

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اُن کی پرواہ نہیں۔۔"میری راتوں کی نیندیں اُڑ گئ ہے۔۔"وہاں واینا جانے کس حال میں ہو گی۔۔"اور آپ مجھے ڈرانے کی کوشش کر رہی ہیں۔۔"ایزال چڑ سی گئ

"تم لڑکی ذات ہے اِتنا دور نہیں جا سکتا۔۔"اور اگر وہاں کسی کو پتا چل بھی گیا تو وہ تمہیں بھی بندھی بنا سکتے ہیں۔۔"نور بیگم پریشان ہو کر بولیں

"دادو میں شہر جا سکتیں ہوں تو دوسرے گاؤں بھی جا سکتی ہوں اور ایک اہم بات کہ میں واینا کی طرح بزدل نہیں ہوں۔۔"کوئی مجھ پر انگلی بھی نہیں اُٹھا سکتا کیونکہ میں ایزال ہوں۔۔"مجھے خود پر اُٹھی انگلی کو توڑنا آتا ہے۔۔"ایزال اٹل انداز میں گویا ہوئی

"میں تمہیں وہاں جانے کا اجازت بلکل بھی نہیں دے سکتا۔۔"جانے وہاں کیسے لوگ ہو؟"اور اگر تم وہاں چلی گئ تو تمہاری پڑھائی کا کیا ہو گا؟"نور بیگم اُس کی بات ماننے سے انکاری ہوئیں

"پڑھائی کو مینیج میں کر لوں گی۔۔"اور ایک بات کہ میں وہاں حویلی میں جاؤں گی۔۔"اور وہاں جا کر سوچو گی کہ واینا کو وہاں سے کیسے آزاد کروانا ہے۔۔"دادو ویسے بھی میرا اِس دُنیا میں واینا کے سِوا کوئی اور نہیں ہے۔۔"وہ میری چھوٹی بہن میری جان ہے۔۔"اگر اُس کو کچھ ہو گیا تو میرا کیا ہو گا؟"میں کیا کروں گی اُس کے بغیر؟"ایزال کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم کو ہمارا خیال نہیں؟"اور تمکو یہ سب جتنا آسان لگ رہا۔۔"حقیقت میں اُتنا آسان نہیں ہے۔۔"وہاں تم کیسے جائے گا؟"اور وہ تمکو اپنا عالیشان حویلی میں داخل کیسے ہونے دے سکتا ہے؟"نور بیگم نے پوچھا

"میں نے کہا دادو میرے پاس فل پلان ہے۔۔"تو بس آپ پریشان نہ ہو۔۔"آج میں شہر کے بہانے گاؤں جاؤں گی۔۔"اور وہاں کا ماحول دیکھ کر پلان بناؤں گی۔۔"ایزال نے پر عزم لہجے میں کہا تو وہ بس اُس کا چہرہ دیکھنے لگیں۔۔"اُن کو سمجھ آ گیا کہ ایزال اُن کی اب کوئی بات نہیں تھی ماننے والی۔۔"اُس نے اگر سوچ لیا تھا تو اب کر گزُرنا بھی تھا انجام کا سوچے بغیر

❀❀❀❀❀❀❀

"ساحل کب آئے گا؟"اگلے دن دلاور خان عافیہ بیگم کے ساتھ اپنے گھر شہر آئے تو افخیم کو دیکھ کر سوال کیا جو آفس جانے کے لیے تیار بیٹھا اب ناشتہ کرنے میں لگا ہوا تھا

"اِن شاءاللہ کل تک وہ آپ کے ساتھ ہو گا۔۔"افخیم نے بتایا

"میرا دل تھا کہ گاؤں چلی جاتی۔۔"اب مزید وہ ناراض ہو گیا ہو گا۔۔"ویسے بھی جب چھوٹا تھا تو تب بھی بہت غُصہ کرتا تھا۔۔"اب تو جانے کہاں تک پُہنچ جاتا ہو گا اُس کا غُصہ۔۔"عافیہ بیگم گہری سانس بھر کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہاں آپ سے اور داجی سے کوئی سہی سے بات نہیں کرتا۔۔"وہاں جانا تو مجھے بھی پسند نہیں ہوتا لیکن چاچا کا احترام کرتا ہوں تبھی وہاں جاتا ہوں جب جب وہ یاد کرتے ہیں تو۔۔"افخیم اُن کی بات کے جواب میں کافی سنجیدگی سے بولا

"ویسے وہاں برینہ سے اُن لوگوں کا برتاؤ کیسا تھا؟"دلاور خان نے اِس بار پوچھا

"سہی تھا۔۔"افخیم مختصر بولا

"ویسے اُس کی ٹائمنگ بہت خراب ہے۔۔"ہم یہاں ناشتہ کررہے ہیں اور وہ ابھی تک سوئی ہوئی ہے۔۔"عافیہ بیگم اپنا سر نفی میں ہلا کر بولی

"وہ جلدی اُٹھے یا سویر اُس سے کیا فرق پڑتا ہے؟"کوئی کام وغیرہ تو وہ کرتی نہیں۔۔"تو سہی ہے آرام کرنے دے اُسے۔۔"جاگ جائے گی بھی تو اُس نے بس سر کھا جانا ہے۔۔"افخیم نے سر جھٹک کر کہا

"ہاں یہ تم نے سہی کہا۔۔"وہ بولتی بہت زیادہ ہے۔۔"عافیہ بیگم نے کہا عین اُس وقت جمائی لیتی برینہ اپنے نائٹ سوٹ میں ملبوس باہر آئی

"گُڈ مارننگ ایوری ون۔۔"برینہ نے پرجوش لہجے میں اُن سب کو مُخاطب کیا

"بیٹا السلام علیکم کہا جاتا ہے۔۔"عافیہ بیگم نے اُس کو ٹوک کر کہا

"جی السلام علیکم ایورن۔۔"اور ویئر از ساحل؟"برینہ نے اُن تینوں کو دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"تم اُس کا کیوں پوچھ رہی ہو!" عافیہ بیگم نے بے تکہ سا سوال کیا

"کیونکہ ہمکو اُس کا یاد آرہا۔۔" برینہ نے بتایا

"تم کہاں تک پڑھی ہو؟" عافیہ بیگم نے پوچھا

"گھر سا کالج تک۔۔" برینہ نے بتایا

"ماسٹرز کمپلیٹ کر لیا ہے؟" عافیہ نے سر نفی میں ہلا کر پوچھا

"نہیں میں بس بارہوریں تک پڑھا۔۔" وہ کیا نہ ڈیڈ بولا تمکو ویسے بھی پاکستان جانا۔۔" تو پڑھائی درمیان میں مٹک (لٹک) جائے گا۔۔" اِس ہم یونی نہ گیا۔۔" برینہ نے بتایا

"اچھا تم بیٹھو اور ناشتہ تو کرو۔۔" دلاور خان نے اُس کو بس ایک جگہ کھڑا دیکھا تو مسکرا کر بولے

"تم نے چینج بھی نہیں کیا۔۔" ایسے ہی چلی آئی ہو۔۔" عافیہ بیگم تاسف سے اُس کا حُلیہ دیکھ کر بولی

"میں بعد میں کر لوں گا۔۔" آپ پریشان نہ ہوا کرو۔۔" برینہ مسکرا کر کہتی ایک کُرسی پر بیٹھ گئ۔۔

"اِس کو حویلی کب بھیج رہے ہو؟" عافیہ بیگم نے پشتو میں افخیم سے پوچھا جو جوس کا گلاس ختم کرتا اُٹھنے لگا تھا

"یہ وہاں نہیں یہاں رہے گی۔۔" افخیم نے بھی جواباً پشتو میں کہا

"یہ یہاں کیسے رہ سکتی ہے؟" عافیہ بیگم مگن انداز میں ناشتہ کرتی برینہ کو دیکھ کر اُس کو آنکھیں دیکھائی

"یہ یہاں کیوں نہیں رہ سکتی؟" افخیم نے اُلٹا اُن سے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ یہاں تم ہو۔۔"اور خیر سے کل ساحل بھی آئے گا تو یہ مناسب نہیں کہ جوان لڑکی یہاں رہے۔۔"ویسے بھی حشمت بھائی نے آمریکا سے اِس کو یہاں بلوایا ہے تو یہ اُن کی ذمیداری ہے۔۔"ہماری نہیں۔۔"عافیہ بیگم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا تو برینہ باری باری اُن کو دیکھنے لگی۔۔

"مورے آپ کو برینہ کا یہاں رہنا کھٹک کیوں رہا ہے؟"افخیم نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"کیونکہ یہ جائز نہیں۔۔"اِس کا گاؤں میں رہنا زیادہ بہتر ہو گا۔۔"ویسے بھی اِس کے باپ کی وجہ سے مجھے اور تمہارے باپ کو وہاں سے بے دخل کر دیا گیا تھا۔عافیہ بیگم بے لچک ہو کر بولیں

"مناسب ہے نہیں تو کرلے کیونکہ یہ ساحل کی منگیتر ہے۔۔"اور اگر جو آپ مجھ سے بول رہی ہے۔

"وہ ساحل کے آگے کہا تو وہ آپ دونوں سے مزید نالاں ہو جائے گا۔۔"افخیم سنجیدگی سے کہہ کر وہاں رُکا نہیں تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"آپ پشتوں میں بات نہ کیا کرو۔۔"اردو یا انگلش یوز کیا کرو۔۔"آئے ہیٹ پشتو۔۔"ایسا لگتا جیسے کوئی مجھ کو گالیاں دے رہا۔۔"برینہ نے افخیم کے جانے کے بعد منہ بسور کر کہا پر عافیہ بیگم نے کوئی جواب نہ دیا تھا کیونکہ وہ تو لفظ "منگیتر" پر حیران ہو گئ تھیں

❀❀❀❀❀❀❀

"تم ایک گھنٹے سے اندر کیا کر رہی ہو؟"باہر آجاؤ۔۔"مجھے تیار ہو کر کام سے جانا ہے۔۔"اطلس واشروم کے دروازے کے باہر کھڑا اُونچی آواز میں اندر موجود وانیا سے بولا جو اندر جا کر باہر آنا شاید بھول چکی تھی۔

"ملکہ ءجذبات؟"اُس کی طرف سے مکمل طور پر خاموشی دیکھ کر اطلس تھوڑا پریشان ہوا

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک ہو؟" اطلس نے مزید اُونچی آواز میں پوچھا

"اگر تم ٹھیک ہو تو مجھے کوئی ہنٹ دو۔۔" تاکہ میں جان پاؤں۔۔" اطلس نے گہری سانس بھر کر کہا تو واینا باہر آئی تو اُس کو گیلے کپڑوں میں دیکھ کر وہ چونک پڑا

"کیا تم اندر سلپ ہو چکی تھی؟" اطلس نے پوچھا جس پر واینا اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"پھر؟" بائیں آئبرو اُپر کر کے اطلس نے پوچھا تو وہ اپنی انگلیاں مڑورنے لگی

"لکھنا آتا ہے تمہیں؟" اطلس نے کچھ سوچ کر پوچھا جس پر واینا زور شور سے اپنا سر اثبات میں ہلانے لگی

"شکر۔۔" اطلس شکر کا سانس ادا کرتا ایک پین اور کاغذ لایا

"کیا بات ہے وہ اب اِس میں لکھ کر بتاؤ۔۔" اطلس نے وہ دونوں چیزیں اُس کو پکڑا کر کہا تو واینا نے وہ جلدی سے تھام لی

"دو منٹ لکھنے میں لگاتی واینا نے کاغذ اُس کے آگے کیا تو ایک نظر اُس پہ ڈالتا اطلس کاغذ میں اُس کی لکھی ہوئی تحریر پڑھنے لگا۔

"میرے کپڑے میلے ہو گئے تھے۔۔" نہانے کے بعد اُن کو دھویا لیکن سوکھ نہیں پائے آپ نے بار بار آواز دی تو گیلے کپڑے پہن کر آ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ پڑھ کر اطلس شرمندہ بھی ہوا اور کچھ حیران بھی۔۔"شرمندہ اِس لیے ہوا کہ وہ غافل کیوں رہا کہ جب وانیا آئی تھی تو سِوائے انہیلر کے اُس کے پاس کچھ اور نہ تھا۔"اب اگر اُس نے رشتہ قبول کر لیا تھا تو اُس کا فرض تھا کہ وہ اُس کی چیزوں کا خیال رکھے اُس سے پوچھے کہ اُس کو کچھ چاہیے یا نہیں۔"اور حیران اِس وجہ سے ہوا کہ اُس نے دوسرے جوڑے کا ذکر نہ کیا تھا اور نہ اپنی ضرورتوں کا اِظہار کیا تھا۔۔"یہ بھی اُس کو محسوس نہیں ہوا کہ وہ کوئی شکایت لگا رہی ہو۔۔

"سوری۔۔"بے ساختگی کے عالم میں اطلس کے منہ سے یہ نکلا تو وانیا کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا وہ حیران ہوتی پھٹی پھٹی نظروں سے اطلس کو دیکھنے لگی۔۔"اُس کو حیرت ہوئی کہ ایک لمبا چوڑا مرد اُس سے "سوری"بول رہا تھا لیکن کیوں؟"یہ سوال اُس کے دماغ میں فوراً سے آیا تھا۔۔" تبھی کاغذ پر کچھ لکھتی وہ دوبارہ اُس کے آگے کر گئ تو اطلس اپنی آئبرو مسلتا وہ کاغذ دیکھنے لگا جہاں وانیا نے لکھا تھا۔

"سور کیوں؟"کس لیے؟"

"مجھے تمہاری ضرورتوں کا خیال لکھنا چاہیے۔۔"خیر میں دیکھتا ہوں۔۔"دھنک سے کچھ کپڑے لیتا ہوں کل میں تمہارے لیے منگوالوں گا۔۔"اطلس نے سر جھٹک کر بتایا تو وانیا بس اُس کا منہ تکتی رہ گئ۔۔"اُس کو اطلس کا ایسا انداز ہضم نہیں ہو رہا تھا۔۔"وہ کیوں اِس قدر اُس سے نرمی برت رہا تھا؟"یہ سوال بار بار اُس کو پریشان کر تا تھا۔۔

"کیا ہوا؟"اُس کو گم سم دیکھ کر اطلس نے اپنا ہاتھ اُس کے آگے لہرایا تو وہ اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ویٹ کرو۔۔"میں دھنک سے بات کر کے آتا ہوں۔۔"اطلس سنجیدگی سے کہتا باہر نکل گیا۔۔"اُس کے جانے کے بعد وابنالب کچلتی کمرے کو دیکھنے لگی۔۔"جو کافی بڑا اور خوبصورت تھا۔۔"اُس نے ایسے کمرے میں رہنا کا کبھی خواب میں بھی نہ سوچا تھا۔۔"اور اُس نے ایک چیز شدت سے نوٹ کی تھی کہ اگر وہ کمرے میں تھا تو کوئی اور کمرے میں نہ آتا تھا اور نہ اُس کو کوئی آواز دیتا۔۔"لیکن جب وہ نہ ہوتا تو۔۔"اِس سے آگے سوچ کر بھی اُس کو خوف سا آنے لگا تھا۔۔"اور جب سے اطلس نے بتایا تھا کہ وہ اُس کا شوہر ہے تب سے وابنا کو نور بیگم کی ایک بات شدت سے آتی تھی جب وہ اُس سے کہتیں تھیں کہ تمہارا چاند جیسا دولہا ہو گا۔۔"جو تمہیں شہزادیوں کی طرح پلکوں پر بِٹھائے گا۔۔"تب اُس کو اِن باتوں کی خاص سمجھ نہیں آتی تھی لیکن جیسے اب وہ سمجھنے کی کوشش کرتی تھی

---

"دھنک بچے تمہارا کوئی ڈریس مل سکتا ہے؟"اطلس دھنک کے کمرے میں آتا بولا

"بھابھی کے لیے؟"وہ جو ہوسٹل جانے کے لیے اپنا سامان پیک کر رہی تھی۔۔"اطلس کی بات پر پوچھنے لگی

"بھابھی؟"اطلس چونک سا گیا

"عمر میں چھوٹی ہے۔۔"لیکن رشتے میں تو وہ بڑی ہے۔۔"اور اُس کا اعترام اُس کی عزت میرے علاوہ کوئی اور بھی کر سکتا ہے۔۔"لیکن تب جب آپ اُس کی اہمیت سب گھر والوں کے آگے باور کروائے

Posted On Kitab Nagri

گے۔۔"میں نے کہیں پڑھا تھا کہ سُسرال میں بیوی کی اہمیت اُس کی عزت شوہر کے برتاوٴ پر ڈپینڈ کرتی ہے۔۔"دھنک نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"تم کوئی ڈریس دے دو مجھے اپنا۔۔"گیلے کپڑوں میں ہے ٹھنڈ لگ جائے گی۔۔"کل میں منگوالوں گا اُس کے لیے ڈریسز۔"اطلس اُس کی بات کے جواب میں محض یہی بول پایا

"یہ دو شاپرز ہیں۔۔"پانچ جوڑے ہیں اِس میں اور میں نے ایک بھی نہیں پہنا۔۔"آپ اُس کو دے۔۔"دھنک نے دو شاپرز اُس کی طرف بڑھائے

"مجھے بس ایک چاہیے تھا اور یہ تمہارے ہیں۔۔"تم پہننا۔۔"اطلس نے نرمی سے کہا

"یہ آپ کے گارڈ کی مورے سے بنوائے تھے۔۔"کپڑوں کا رنگ کافی شوخ ہے۔۔"برائٹ کلرز مجھے نہیں پسند تو آپ اُس کو دے۔۔"دھنک نے سادہ انداز میں کہا

"مجھے یاد ہے۔۔"پر ڈیزائن یہ سب تو تم نے کیا تھا نہ؟"تمہیں پسند تھا۔"اطلس اُس کو دیکھ کر بولا جو سمیع کی وفات کے بعد کافی سنجیدہ سی ہوگئی تھی۔۔"زیادہ تو پہلے بھی نہیں تھی بولتی لیکن فاحم کے ساتھ یا حلیمہ بیگم کے ساتھ اُس کا ہنسی مذاق ہوتا تھا جو اب ختم ہوگیا تھا اور اب بس وہ خود کو اپنے کمرے تک محدود رکھا کرتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"لالہ میں نے گو گل کیا تھا۔۔"میں کونسا ڈیزائنر ہوں۔۔"خیر آپ یہ لیں اور اگر کل وقت ہو تو مجھے شہر چھوڑ آیئے گا یا پھر اپنے گارڈ سے کہیے گا۔۔"دھنک نے کہا تو اطلس نے اُس کے ہاتھ سے شاپرز پکڑ کر سائیڈ پر کیے اور اُس کو اپنے ساتھ لگایا

"رو کر دل کا غبار ہلکہ کر دو۔۔"لیکن یوں خود کو تکلیف مت دو۔۔"اطلس اُس کے بالوں پر بوسہ دیتا بولا

"وہ بہت یاد آتے ہیں۔۔"دھنک محض یہی بول پائی

"لالہ کے لیے دعا کیا کرو۔۔"اطلس نے کہا

"کرتی ہوں۔۔"ہر وقت کرتی ہوں پر صبر نہیں آتا۔۔"دھنک کی آنکھ سے ایک آنسو بہہ نکلا تھا

"تم پریشان نہیں ہو اور نہ اُداس تمہارا یہ لالہ اُن کو بھی سکون سے رہنے نہیں دے گا۔۔"اور کل تم حویلی سے باہر جاؤں گی تو موڈ بہتر ہو گا۔۔"اطلس نے نرمی سے کہا

"جی۔۔"دھنک اُس سے الگ ہو کر بولی

"میں تمہارے لیے کپڑے اور بنواؤں گا۔۔"اِن سے بھی زیادہ۔۔"اطلس نے اُس کا دھیان بٹانے کے غرض سے کہا تو وہ مسکرائی۔۔"اطلس بھی مسکراتی نظر اُس پر ڈالتا باہر نکل گیا۔۔"اپنے کمرے میں آ کر اُس نے وہ شاپرز واپنا کو پکڑائے اور خود بیڈ پر آرام سے بیٹھ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے لیے چائے بنا کر لاؤ۔۔

وہ کپڑے بدل کر واشروم سے باہر آئی تو سیل فون میں مصروف اطلس نے اُس سے کہا تو اپنے بالوں کا جوڑا بناتی ڈوپٹہ اچھے سے پہن کر وہ کمرے سے باہر نکل آئی۔۔" جہاں ابھی تک زلیخہ بیگم کو اپنا برتنوں کا سوگ کھائے جا رہا تھا۔۔" وا ینا نے کافی کوشش کی کہ اُن کی نظروں سے بچ کر وہ باورچی خانے میں جائے پر ایسا نہ ہو پایا

"زرا اِدھر آنا توں۔۔" زلیخہ بیگم اُس کو نئے کامدار جوڑے میں دیکھ کر ٹھٹک سی گئ۔۔" آج وہ چادر کے بجائے ڈریس کے ڈوپٹے میں اُن کے آگے کھڑی تھی۔۔" اور اُس کا کم عمر ہونے کے ساتھ ساتھ خوبصورت ہونا زلیخہ بیگم کو جیسے تپا گیا تھا

"یہ جوڑا تمکو کس نے دیا؟" اور یہ منہ اُٹھا کر کہاں پھر رہی ہو؟" حویلی کا کام تیرا باپ کرے گا؟" صبح سے کمرے میں گھسی ہوئی کونسی ادائیں اطلس کو دِکھائی ہے جو کل سے وہ خود ایک بار بھی کمرے سے باہر نہیں نکلا۔۔" زلیخہ بیگم اُس کا بازو سختی سے دبوچ کر پوچھنے لگی تو واینا کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہنا چاہتی تھی؟" اب وہ کیا بتاتی کہ اپنی اٹھارہ سالہ زندگی میں وہ گھر سے شاید باہر نکلی ہو۔۔" اُس کو تو بس کچن کے کاموں تک محدود کیا ہوا تھا۔۔" باہر کی دُنیا۔۔" ادائیں یہ سب جاننے کا اُس کو کبھی موقع کہاں ملا تھا؟" اُس نے تو کبھی ٹی وی پر کوئی ڈرامہ تک نہیں دیکھا پھر وہ کیسے وہ اُن کو فیس کرتی یا اُن کی باتوں کو سمجھتی جس نے سوائے اپنے گھر کے فریقین کے کسی اور کو دیکھا بھی نہیں تھا۔۔" وہ واقعی میں ہر چیز

Posted On Kitab Nagri

سے انجان تھی پر کوئی یہ بات ماننے کو تیار نہ تھا۔۔" بچپن سے لیکر آج تک اُس نے زندگی کے کیا رنگ روپ دیکھے تھے یا وہ کس قدر ازیتوں سے گُزری تھی اگر یہ سب یہاں میں سے کوئی جان جاتا تو ہو سکتا کہ اُس پر رحم کوئی کھالے

"میں نے چائے کا کہا تھا تمہیں۔۔" اطلس باہر آکر سنجیدگی سے بولا تو اُس کی اچانک آمد پر زلیخہ بیگم نے پلٹ کر اُس کو دیکھا جو واینا کو دیکھ رہا تھا

"یہ ڈریس دھنک کا تھا نہ ؟" اور توں نے اُس سے لیکر اِس منحوس کو دیئے ؟" زلیخہ بیگم نے اس کو گھورا

"چچی میرا سر درد کر رہا ہے۔۔" یہ میرے لیے چائے بنا دے پھر آپ اپنی عدالت کھڑی کر دیجئے گا لیکن ابھی اِس کو چھوڑے۔۔" اطلس اُن کی بات کو اگنور کرتا سنجیدگی سے بولا

"پرے ہٹ تو۔۔" زُلیخہ بیگم نے جھٹکا دے کر اُس کو چھوڑا تو وہ گرتے گرتے بچی تھی۔۔" لیکن اطلس نے اپنا چہرہ پھیر لیا تھا۔۔" واینا ایک نظر اطلس پر ڈالتی باورچی خانے کا رُخ کر گئی۔۔" اُس کو نور بیگم کی یاد شدت سی آئی تھی جو شائستہ بیگم کے آگے اُس کو پروٹیکٹ ضرور کرتی تھی۔۔" پر اطلس نے ایک بار بھی اُس کی حمایت نہیں کی۔۔" یہ سب سوچتے ہوئے اُس کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اطلس اِس کا اوقات اِتنا نہیں ہے کہ یہ تمہارے کمرے میں رہے۔۔"تم بھول رہا یہ سمیع کے قاتل کے خاندان سے ہے۔۔"واینا کے جانے کے بعد زلیخہ بیگم اطلس کو دیکھ کر بولی

"آپ نے اُس کو ِگرایا۔۔"بھابھی نے اُس کو تھپڑ مارا۔۔"آپ نے اُس کا انہیلر چُھپانے کی کوشش کی۔۔"یعنی پری پلان اُس کو مارنے کی کوشش کی۔۔"بھابھی نے اُس کا ہاتھ کبھی گرم دیگچی پر رکھا تو کبھی گرم پانی میں ڈال دیا۔۔"میں نے کچھ جواب مانگا؟"میں نے پوچھا کہ میرے نکاح میں آئی لڑکی کے ساتھ آپ لوگ یہ سب کیوں کر رہے ہو؟"بس اِس لیے کہ وہ قاتل کے خاندان سے ہے؟"اُس کا جرم بس اِتنا ہے کہ وہ ونی کی حیثیت سے آئی ہے؟"میں نے کچھ بھی کسی سے نہیں پوچھا نہ شکایت کی اور نہ غُصہ کیا۔۔"بس کچھ دنوں سے جو کچھ چل رہا ہے اُس کو خاموشی سے دیکھ رہا ہوں۔۔"تو آپ کیوں میرے معاملے میں بول رہی ہو؟"میں کبھی آپ کے معاملے میں بولا؟"نہیں نہ؟"کیونکہ یہ آپ عورتوں کا معاملہ ہے میں درمیاں میں نہیں آیا اور میری ایک سادہ درخواست ہے کہ آپ ہم میاں بیوی کے معاملے میں نہ بولے۔۔"میں اُس کو کمرے میں رہنے کا کہوں یا یا سڑک پر۔۔"اِس میں کسی تھرڈ پرسن کو بولنے کی اجازت نہیں۔۔"اطلس اُن کی بات کے جواب میں کہتا اُن کے چہرے کی رنگت اُڑا گیا تھا۔۔"اُن کو لگتا تھا کہ اطلس باہر رہتا ہے تو ہر چیز سے انجان رہتا ہو گا۔۔"پر یہاں تو اُن کی کوئی جاسوسی کر رہا تھا۔۔"تبھی تو انہیلر والی بات تک اُس کو پتا تھی۔۔"اِس وقت اُن کو اپنا آپ اطلس کے آگے کسی چور سے کم نہ لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ دو ٹکے کی لڑکی ہو کر ہماری شکایت لگا رہی ہے۔۔"اور اُس کا حُسن کا جادو تو تمہارے سر پہ جھوم کر ناچ رہا ہے۔۔"مت بھول توں کسی اور لڑکی کے چکروں میں تھا جو تجھے نہ ملی اور یاد کیسے دیوداس بنا پھِرتا تھا پھر اب تو اُس کو بھول کر اِس منحوس کے زلفوں کا اسیر بن گیا ہے۔"زلیخہ بیگم نے اُس کو بہکانے کی بہت کوشش کی

"میں دو ٹکے کی لڑکی کا شیدائی بن جاؤں یا اُس کی زلفوں کا اسیر یا کچھ اور میں پھر بھی یہ کہوں گا کسی اور کو بولنے کا حق نہیں۔۔"اطلس دو ٹوک انداز میں کہہ کر وہاں رُکا نہیں تھا۔۔"پیچھے زُلیخہ بیگم پیچ و تاب کھاتی رہ گئ لیکن ایک چیز کا اُن کو اطمینان سا تھا کہ اطلس کو بس ہمدردی ہے اُس لڑکی سے اگر پیار وغیرہ کا سین ہوتا تو جو کچھ وہ وایناکے ساتھ کر چُکیں تھیں۔۔"ایسے میں اطلس زخمی شیر بن کر ہر ایک پر کھانے کو ڈورتا۔۔۔

"ہمکو یا تو وہ لڑکی تلاش کرنا پڑے گا یا پھر عدت کے بعد سعدیہ کا شادی اطلس سے۔۔"ویسے بھی بھائی صاحب کو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔"بس مجھے کیسے بھی کر کے اِس خوبصورت ڈائن کو اطلس خان سے دور رکھنا ہو گا۔۔"اطلس جانے کب کا چلا گیا تھا۔۔"لیکن زلیخہ بیگم اپنے منصوبے بنانے میں لگیں ہوئیں تھیں

"کیا سوچ رہی ہو آپ؟"سعدیہ اپنے کمرے سے باہر آئی تو اُن کو خود سے بات کرتا ہوا دیکھ کر پوچھا

"یہ لڑکی کافی چالوں ہے۔۔"زلیخہ بیگم نے نفرت انگیز لہجے میں بتایا

Posted On Kitab Nagri

"کل تو آپ نے کہا تھا کہ وہ گونگی ہے۔۔"سعدیہ کچھ حیران ہوئی

"تم ابھی تک سمجھ نہیں پائی۔۔"وہ تیز ترار لڑکی ہے۔۔"اطلس کو اپنے پیچھے لگا دیا ہے۔۔"جبھی تو اُس کا حمایتی بنا پھِرتا ہے۔۔"زلیخہ بیگم نے بتایا

"اُس نے کچھ کہا آپ سے؟"سعدیہ نے سنجیدگی سے پوچھا

"کہنا کیا ہے۔۔"سب کچھ تو آنکھوں کا سامنے ہے۔۔"پھر کسی کے بتانے کا ضرورت کیا ہے؟"زلیخہ بیگم سر جھٹک کر بولی

"وہ دشمنوں کے خاندان کی بیٹی سے عشق نہیں لڑائے گا۔۔"اور اطلس کو اپنے اِشاروں پر نچانا کم سے کم اُس گونگی کے بس میں تو ہرگز نہیں۔۔"ویسے بھی مجھے وہ ایسی لڑکی نہیں لگی۔"اُس کو دیکھ کر ایسا گمان ہوتا ہے جیسے کوئی اور مخلوق ہو۔۔"اور شاید اُس کے لیے زندگی یہ ہے صبح اُٹھو کام کرو۔۔"وقت کی روٹی کھاؤ اور بس اِس سے آگے کچھ بھی نہیں۔۔سعدیہ نے جواباً کہا

"اطلس مرد ہے۔۔"اور کسی مرد کو اپنا اسیر بنانا کوئی مشکل کام نہیں ہوتا۔۔"لڑکی کو کیا کرنا ہوتا ہے بس چند ادائیں دِکھانی ہوتیں ہیں۔۔"اور وہ اُس کے قدموں میں بیٹھنے کو تیار ہو جاتا ہے۔۔"زلیخہ بیگم نے کہا تو سعدیہ نے اِس بار کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

"اِس کو تم اپنے کمرے میں جانا نہ دیا کرو۔۔"سوچو کہ اِس کی خوبصورتی کو بگاڑے کیسے؟"اُس کو خاموش دیکھ کر زُلیخہ بیگم نے مزید کہا

Posted On Kitab Nagri

"مورے اطلس حُسن پرست نہیں۔۔"اور نہ ہی ایسا کہ ہر ایک پر دل ہار جائے۔۔"اُس کا وہ گارڈ یلماز حیدر اِتنا بھاؤ کھاتا ہے کسی کے ہاتھ نہیں آتا تو اطلس تو چاند کی طرح دور ہے۔۔"وہ لڑکی جو بھی کرے اطلس کو رجھا نہیں سکتی کیونکہ وہ کسی اور چاہتا ہے۔۔"اور پہلی چاہت کوئی بھی مرد بھولتا نہیں۔۔"سعدیہ نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"تمہارا اُتنا عمر نہیں جتنا میرا تجربہ ہے۔۔"پہلو میں کم عمر خوبصورت بیوی ہو تو محبوباؤ سے کوئی نہیں پوچھتا۔۔"زلیخہ بیگم نخوت سے بولی تو سعدیہ نے گہری سانس بھری

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

"دیکھو تم اندر نہیں جا سکتا۔۔حویلی کے چوکیدار نے اندر جاتی ایزال کو دیکھ کر کہا جو ساڑی میں ملبوس تھی جس کا پلو اپنے سر پہ اچھے سے ڈالا ہوا تھا جس وجہ سے اُس کا پورا چہرہ چھپ سا گیا تھا ہاتھوں میں جبکہ بھر بھر چوڑیاں پہنی ہوئی تھی۔

"ماڑا تم ہوتا کون مجھ کو روکنا والا؟"وہ ایک ہاتھ کمر پہ ٹکاتی اُس سے سوال جواب کرنے لگی

"دیکھو میں یہاں کام کرتا تمکو دِکھائی نہیں دیتا؟"اور تم اندر نہیں جا سکتا۔۔"یہ کوئی سرکاری ادارہ نہیں جو منہ اُٹھا کر کوئی بھی چلا آئے گا۔۔"چوکیدار اُس کو گھور کر بولا

"ہمارا دماغ شاٹ کرنے کی ضرورت نہیں اگر وہاں کی تاریں یہاں وہاں ہو گئی نہ تو تھاڈی خیر نہیں ہو گی۔۔"اِس لیے مجھ کو اندر جانے دو۔۔"مجھے کام کرنا ہے۔۔"ہم یہاں نوکری کے واسطے آیا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔"ایزال نے بڑی مشکل سے اُس کو برداشت کرتے ہوئے کہا ورنہ اُس کا تو دل چاہ رہا تھا ایک لات مار کر اُس کو سائیڈ پر اور خود اندر چلی جائے

"یہاں کام والیاں بہت ہیں۔۔"تمہارا جگہ نہیں تم کسی اور در پہ دستک دو۔۔"چوکیدار نے کہا

"اگر بہت ہیں تو اگر ایک میں بھی شامل ہو گا۔۔"تو تم پر یا یہاں اِس حویلی والوں پر قیامت نہیں ٹوٹ پڑے گا۔۔"اِس لیے میں کہتا مجھ کو جانے دو۔۔"میں ایک بیوہ عورت ہے۔۔"اور پانچ پانچ چھوٹے چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے میرا بچہ لوگ ہے۔۔"جس کا پیٹ پالنے واسطے مجھ کو نوکری کا اشد ضرورت ہے۔۔"ایزال نے پھر کہا

"دیکھو پہلے میں اُن سے پوچھو گا پھر تمکو جانے دے سکتا۔۔"چوکیدار کچھ سوچ کر بولا

"ہاں تو پوچھ لو کس کا انتظار ہے؟"ایزال نے سر جھٹک کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہو رہا ہے یہاں اور یہ خاتون کون ہے؟"فاحم جو حویلی کے اندر جانے والا تھا اُن لوگوں کو آپس میں بحث کرتا سُن کر وہ پوچھنے لگا۔۔"تو کسی اور آواز کو سن کر ایزال اپنا سر جھکا کر سائیڈ پر ہوئی

"س

Posted On Kitab Nagri

"سلام صاب۔۔"میں ایک غریب خاندان کی مسکین اور غریب فرد ہوں۔۔"مجھے نوکری کا شدت سے ضرورت ہے۔۔"لیکن یہ مجھ کو اندر نہیں جانے دے رہا۔۔"چوکیدار کچھ کہنے والا تھا۔۔"جب ایزال بول پڑی

"تم ہو کون؟"فاحم اُپر سے نیچے اُس کو دیکھ کر اُلجھ کر پوچھنے لگا

"صاب میں لڑکی ہوں۔۔"ایزال نے بتایا

"وہ تو پتا ہے پر آئی کہاں سے ہوں؟"فاحم نے اُس کو گھور کر پوچھا

"میں گھر سے آیا۔۔"ایزال نے جلدی سے بتایا

"پاگل خاتون میرا کہنے کا مطلب نام کیا ہے تمہارا اور یہاں کیوں اور کیسے آئی ہو؟"فاحم نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"صاب میں یہاں اپنی ٹانگوں پر چل کر آیا۔۔"میرے چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے پانچ بچے ہیں۔۔"مجھ کو اُن کا پیٹ پالنا ہے۔۔"اور اگر اس بڑے سے حویلی میں تم ہمکو نوکری دے دیتا تو تمہارا مہربانی ہوگی۔۔"ایزال نے جھٹ سے بتایا تو فاحم اُس کا جائزہ لینے لگا۔"چاہے اُس نے خود کو چُھپانے کی ہر ممکن کوشش کی تھی پر اُس کے باوجود وہ فاحم کو پانچ بچوں کی ماں نہیں لگی تھی

تم اگر شادی شدہ ہو تو تمہارا شوہر کہاں ہے؟"اور تم کیوں نوکری کرنا چاہتی ہو؟"فاحم اُلجھ سا گیا

Posted On Kitab Nagri

"صاب میرا شوہر تو نشئی تھا۔۔"شادی کی پہلی رات اِتنا نشہ کیا اِتنا نشہ کیا اِتنا نشہ کیا کہ فوت ہو گیا۔۔"ایزال نے افسوس سے بتایا تو فاحم حیرت سے اُس کا ڈوپٹے میں چُھپا چہرہ دیکھنے لگا

"لیکن تم تو بولی کہ تمہارے پانچ بچے ہیں؟"فاحم کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا بولے

"آہو جی وہ تو ہے اُس میں کوئی شک نہیں۔۔"بہت چھوٹے چھوٹے بچے ہیں پانچ میرے۔۔"اگر آپ یہاں حویلی میں ملازمت کرنے دو گے تو میں دعا کروں گی رب سوہنا آپ کو بھی بیس تیس بچے دے گا۔۔"ایزال دعائیہ انداز میں ہاتھ کھڑے کر کے بولی

"ایک منٹ ایک منٹ۔۔"تمہارے پانچ بچے کیسے ہوئے؟"تمہارا شوہر بھی اگر فوت ہو گیا ہے تو؟"فاحم کی سوئی تو بس ایک بات پر اٹکی ہوئی تھی

"صاب آپ ایک لڑکی سے ایسا پروائیٹ کوئسچن کیسے کر سکتا؟"آپ امیر لوگ بھی نہ۔۔"ویسے صاب ہم غریبوں کے پاس مردم شُماری بہت ہوتا۔۔"ہمارا جو بڑا جیٹھ ہے نہ اُس کا سات اولاد ہے۔۔"میرا تو پھر بھی پانچ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔۔"ایزال نے کہا تو فاحم نے اپنا خشک پڑتا گلا تر کیا

"پانچ بچے

Posted On Kitab Nagri

"جی چھوٹے چھوٹے پانچ بچے ہیں۔۔"چار شہزادے ہیں۔۔"ایک شہزادی ہے۔۔"پہلے کا نام عقل دوسرے کا کم عقل تیسرے کا چھوٹی عقل اور چوتھے کا ناقص عقل نام ہے۔۔"اور جو چھوٹی چھوٹی شہزادی ہے اُس کا نام ہے بے عقل۔۔ایزال نے اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر بتایا

"یہ کیسے نام ہوئے؟"فاحم بیہوش ہونے کے درپہ ہوا

"صاب بتایا جو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔۔"تو اُن پر تو یہی نام میچ ہوتا۔۔"ایزال نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"چھوٹے بھی کتنے چاول کے دانے جتنے؟"فاحم زچ ہوا

"صاب وہ بہت چھوٹے چھوٹے سے چنو منوں ٹنوں جتنے ہیں۔۔"ایزال نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا

"اچھا چھوڑو یہ بتاؤ تمہارا نام کیا ہے؟"فاحم نے سر جھٹک کر پوچھا

"صاب میرا نام ہے بند گوبی۔۔"ایزال نے بتایا

"اب اِس کا کیا مطلب ہوا؟"فاحم روہانسا ہوا

"صاب تم کتنا باتیں کرتا۔۔"میں یہاں نوکری کے لیے آیا اور تم اندر لیکر جانے کے بجائے گپ شپ کر رہا۔۔"ایسا نہیں ہوتا مجھ کو اندر جانا۔۔"مالکن سے بولو مجھ کو سب کام آتا۔۔"میں جھاڑو لگا سکتا۔۔"برتن دھو سکتا۔۔"ٹانگیں توڑ موڑ سکتا۔۔"گلا بھی دبا سکتا۔۔"اور تو اور زبان بھی کاٹ سکتا۔۔"بس ایک بار صاب آپ مجھ کو نوکری پر رکھ تو دو۔۔"ایزال نے بغیر رُکے بتایا

Posted On Kitab Nagri

محترمہ نوکری کروگی یا کُشتی لڑوگی؟"فاحم تو بس حیران ہوا۔"یعنی ٹانگیں دبانے کے بجائے وہ گلا دبانے کی بات کررہی تھی۔۔"زبان کاٹنے کی بات کررہی تھی مطلب یہ سب کچھ زیادہ نہیں تھا ہوگیا؟

"صاب ہم بہت قابل لڑکی ہے۔۔"ہمکو تو پنجا لڑانا بھی آتا۔۔"ایزال فخریہ لہجے میں بولی

"ہاں بغیر شوہر کے پانچ بچے پیدا کرسکتی ہو تو واقعی میں قابل ہو۔۔"فاحم جھرجھری سی لیکر بولا

"اوو صاب ایسا طنز نہ کرو۔۔"پانچ بچے زیادہ نہیں ہوتا اچھا اور ویسے بھی آسمان سے بچہ آتا ہے۔۔"اور اللہ مجھ جیسی بے اولاد کی جھولی میں ڈال دیتا۔۔"ایزال نے جھٹ سے کہا

"ہاں لگ رہا ہے جیسے وہ پانچ بچے بارش کی بوندوں کی طرح زمین پر گِرے تھے اور تم نے اُٹھالیئے تھے۔۔"فاحم نے سر جھٹک کر کہا

"ہاں صاب ایسا ہی بہت چھوٹے چھوٹے بچے ہیں میرے۔۔"اللہ اُن کو پریوں جیسی بیویاں دے۔۔"بولیں آمین۔۔۔"ایزال نے اِس بار جو کہا اُس پر فاحم کو سمجھ نہیں آیا کہ کونسی دیوار پر اپنا سر مارے

"بہن پہلے اُن کو چاول کے دانے جتنا تو ہونے دو پھر پریوں سے بھی شادی کروالینا۔۔"اور تم ٹینشن نہ لو جیسے یہ بچے آسمان سے آئے ہیں۔۔"ویسے وہ پریاں بھی اُتر کر آئیں گی تو تم اُن کو اُٹھالینا۔۔"فاحم نے سر جھٹک کر اُس سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں صاب بات تو تم بلکل پرفیکٹ کرتا۔۔"ایزال کو اُس کی بات درست لگی

"اچھا تم نے اپنے شوہر کا نام نہیں بتایا۔"اُس کا کیا نام ہے؟"فاحم نے پوچھا

"صاب اُس کا نام تھا محروم۔۔۔"ایزال نے بتایا

"محروم تو فوت ہونے کے بعد ہوا۔"اُس سے پہلے کیا نام تھا؟"فاحم زچ ہوا

"صاب اُس کا نام محروم تھا۔۔"ایسا ہے نہ اُس کا جو مدر تھا نہ اُس کا زندگی میں محرومیاں بہت تھا۔۔"جس وجہ سے جب اُس کا بیٹا ہوا تو اُس نے اپنا بیٹے کا نام محروم افسوس رکھا۔۔"ایزال نے بتایا

"کافی کوئی ٹوکسک خاندان ہے تمہارا۔۔"فاحم عجیب لہجے میں بولا

"آہو جی صاب آپ انگریزی میں کچھ بھی بولو ہمکو کونسا اُس کا سمجھ آنا۔۔"آپ بس ہمکو نوکری دلا دو۔۔"آپ کا مہربانی اور خُدا کا کرم ہو گا تم پر۔۔"ایزال مطلب کی بات پر آئی

"تمہیں یہاں نوکری نہیں مل سکتی۔۔"فاحم نے بتایا

"وہ جی کیوں؟"میں نہ تو لنگڑی ہوں۔۔"اور نہ اپاہج اور نہ ہی سُننے کی سماعت سے محروم ہو۔۔"فرفر بولتا یعنی میں گونگی بھی نہیں۔۔"انگھوٹھا چھاپ ہوں تو کیا مجھ کو جھاڑو لگانے والا بھی نوکری نہیں مل سکتا؟"ایزال کو جیسے افسوس ہوا

"محترمہ تمہارا کریکٹر خراب ہے۔۔"ہو سکتا ہے حویلی میں خوبصورت مردوں کو دیکھ کر تمہارا نیت بھی خراب ہو جائے۔۔"میں کوئی ایسا ویسا رسک نہیں لے سکتا۔۔"فاحم نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے کہا

Posted On Kitab Nagri

تو ایک بار ایزال کے من میں خیال آیا کہ ایسی بات پر اُس کا جبڑا توڑ ڈالے لیکن واینا کی وجہ سے اُس نے خود پر ضبط کیا

"صاب اب آپ غلط بیانی کر رہا۔۔"آپ کو پتا ہونا چاہیے۔۔"ایک کم سن لڑکی سے ایسا بات کرنا گُناہ کے زمر میں آتا ہے۔۔"ایزال نے اُس کو ڈرایا

"اچھا اور جو بغیر شوہر ہے کہ تم نے پانچ بچوں کی قطار لگائی ہوئی ہے اُس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟"وہ کس زمرے میں آتا ہے؟"تم بتاؤ یہ بچے تم نے کیسے پیدا کیے؟"آئی بڑی خود کو کم سن کہنے والی۔۔"فاحم تو گویا اُس کی بات پر تپ اُٹھا

"تمکو شرم نہیں آتا ایک لڑکی سے ایسا پرائیویٹ کوئسچن کرتا ہوئے؟"ایزال فٹ سے آپ سے تم تک آئی

تمکو شرم آئی بغیر شوہر کے پانچ بچے پیدا کرتے ہوئے؟"فاحم دوبدو ہوا

دیکھو تم اب ہمارا غیرت کو للکار رہا۔۔"بچہ تو اللہ کا دین ہوتا ہے وہ جیسے چاہے جس کو دے۔۔"تم بات کا بتنگڑ کیوں بنا رہا؟"ایزال نے تپ کر پوچھا

"اللہ بچہ دینے سے پہلے شوہر دیتا ہے۔۔"یہ نہیں شوہر فوت ہو گیا لیکن بچوں کے آنے کی رفتاری جاری و ساری ہے کم ہونے کا نام تک نہیں لے رہی۔۔"فاحم بھی تپ کر جواب دینے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ہمکو اب سارا بات سمجھ آگیا تم جیلس ہو رہا کیونکہ تمہارا خود کا بچہ جو نہیں۔۔"ایزال سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دیتی ہوئی بولی

"بہن بغیر بیوی کے بچے مجھے چاہیے بھی نہیں۔۔"فاحم نے جھٹ سے کانوں کو ہاتھ لگائے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"اب تم مجھ کو جانے دے گا یا نہیں؟" ایزال کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے اُس سے جان چُھڑائے

"نہیں۔۔" تمہارا واسطے یہاں کوئی کام نہیں۔۔" اِس لیے تم جہاں سے آیا ہے۔۔" وہاں واپس چلی جاؤ۔۔" فاحم نے اُس کو دیکھ کر کہا

"دیکھو سائیں

"میں مدرسہ میں کسی کو قرآن پڑھتا ہوں جو تم مجھے سائیں بول رہی ہو؟" ایزال ابھی کچھ کہنے لگی تھی اُس سے پہلے فاحم بول پڑا

"میں نے سائیں بولا۔۔" قاری صاب تھوڑی بولا؟" اور آپ کو مجھ پر اور میرے چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے بچوں پر ترس نہیں آرہا؟" اُن کو چالیس دنوں سے کھانا نہیں ملا۔۔" فاقوں سے بھری زندگی گُزرتا آپ کیوں چاہتا وہ اپنے باپ کی طرح محروم سے مرحوم ہو جائے۔۔" ایزال نے مسکین لہجے میں کہا

"دیکھو محترمہ تم کسی آفس میں جاؤ۔" شہر میں تمہیں کوئی نہ کوئی نوکری مل جائے گی۔۔" تم وہاں ٹرائے کرو۔۔" فاحم نے کہا

"صاب میرا چھوٹا چھوٹا چھوٹے سے بھی چھوٹا بچہ ہے۔۔" اُس کو چھوڑ کر میں شہر کیسے جا سکتا؟" مجھ کو اُن کا واسطہ یہی کام کرنا ہے۔۔" ایزال نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اُن کو بھی لے جا کر وہاں شفٹ ہو جاؤ۔۔"پر میری جان بخش دو۔۔"فاحم اِس بار باقاعدہ اُس کے آگے ہاتھ جوڑ کر کہتا جانے لگا۔۔"جب ایزال بول پڑی

"آدم کے کسی روپ میں تحقیر نہ کرنا
آدم کے کسی روپ میں تحقیر نہ کرنا
"پِھرتا ہے زمانے میں خُدا بھینس بدل کر

"اُس کے یوں شاعرانہ انداز میں اور کہہ دینے والے لفظوں پر فاحم نا چاہتے ہوئے بھی رُک کر پلٹ کر اُس کو دیکھنے پر مجبور ہو گیا

"تمہیں واقعی میں نوکری کی ضرورت ہے ؟"فاحم اُس کے روبرو کھڑا ہو کر پوچھنے لگا

"جی صاب تبھی تو اِتنا دور سے آیا۔۔"ایزال نے جھٹ سے بتایا

"کہاں سے ہو تم ؟"فاحم نے پوچھا

"بہت دور سے صاب۔۔۔"ایزال نے بتایا

"دور بھی کتنا دور ؟"کوئی نام تو ہو گا نہ ؟"فاحم نے جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"بہتتتتتتتت سے بھی بہتتتتتتتت دور سے آئی ہوں۔۔"صاب اُمید ہے آپ کو اب سمجھ آگیا ہو گا۔۔۔"ایزال "بہت" پر خاصا زور دیتی ہوئی اُس سے بولی

"اپنا شُناختی کارڈ جمع کرواؤ۔۔"ہم یونہی تمہیں کام پر نہیں رکھ سکتے۔۔"یہاں کام کرنے کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں۔۔"فاحم نے کہا تو ایزال پریشان ہوئی

"صاب کیا جمع کروانا ہے؟"ایزال نے انجان بن کر پوچھا

"شُناختی کارڈ۔۔"فاحم نے مختصر بتایا

"صاب وہ تو نہیں۔۔"ایزال نے مسکین لہجے میں بتایا

"وہ کیوں نہیں ہے؟"کیا تم ابھی تک اُٹھارہ کی نہیں ہوئی؟"فاحم نے طنزیہ پوچھا

"صاب بات یہ ہے کہ نادرا بہت دور ہے۔۔"ہمارا پاس کرایہ نہیں تھا۔۔"اور وہ انتظار بھی بہت کرواتے۔۔"اور صاب مجھ کو انتظار کرنا پسند نہیں جبھی صاب ہم نے وہ کارڈ نہیں بنوایا بھلا صاب جہاں انتظار کی سولی پر لٹکایا جائے وہاں جا کر اپنی عزت نفس کو مجروح کیوں کروانا؟"شُناختی کارڈ کونسا زندہ رہنے کے لیے آکیسجن یا پانی کا کام کرتا۔۔۔"ایزال نے لمبی چوڑی تقریر کر ڈالی

"کافی عجیب خیالات ہے تمہارے۔۔"فاحم اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"شکریہ صاب۔۔"ایزال نے ہاتھ آگے کر کے سر جُھکا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تم مکانی عورت ہو رائٹ؟"اُس کا لباس اور جس ترز کی اُس نے ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالی ہوئیں تھیں اُس سے فاحم یہی اندازہ لگا پایا

" بلکل صاب ہمارا بہت بڑا خیمہ بستیوں میں جہاں ہم رہتا۔۔"ایزال نے بتایا

"ہمممم۔۔"فاحم نے ہُنکارا ابھرا

"صاب آپ نوکری دے رہا ہے نہ مجھ کو؟"ایزال نے پوچھا

"تم

"صاب اب بتادو نہ کہ ہاں جاب مل گئ۔۔"یقین کریں جتنا گپ شپ ہم نے آپ سے کیا اُتنا کبھی کسی سے نہیں کیا۔۔"بولے تو اپنا پورے لائیف میں ہم نے اِتنا گفتگو نہیں کیا۔۔"فاحم کچھ کہنے لگا کہ اُس سے پہلے ایزال بول پڑی کیونکہ واقعی میں جتنا بات سنبھالنے کے چکر میں وہ بات بگاڑ چکی تھی۔۔"اور جیسا جن لفظوں میں اپنا تعارف کروایا تھا۔۔"اور جتنا وہ بول چکی تھی ایسے میں اب اُس کے جبڑے تک درد کرنے لگے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں میں مورے سے کہوں گا۔۔"خیر تم کام واقعی میں کرلیتی ہو؟"یا کام چور ہو کام سے ڈرنے والی۔۔"فاحم نے ایک ہی بار میں سب کچھ جاننا چاہا

"کام سے ڈر نہیں لگتا صاب۔۔"کم تنخواہ سے لگتا ہے۔۔"ایزال فخر سے بتایا

"تنخواہ کی فکر نہ کرو۔۔"اور چلو میرے ساتھ۔۔"فاحم نے کہا تو ایزال نے شکر کا سانس خارج کیا

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

Posted On Kitab Nagri

"ساحل میرا بچہ آگیا۔۔"عافیہ بیگم نے ساحل کو گھر میں داخل ہوتا دیکھا تو اُس کے واری صدقے ہوئیں

"جی آگیا۔۔"اور اِس بات کا مجھے افسوس ہے۔۔"ساحل بے تاثر لہجے میں بولا تو عافیہ بیگم دلاور خان کو دیکھنے لگیں

"تم ایسے بات کیوں کررہا؟"عافیہ بیگم نے دُکھی دل سے پوچھا

"میں ایسے بات کیوں کررہا ہوں؟"لائیک سیریسلی اب یہ بات بھی میں آپ لوگوں کو میں بتاؤں؟"آپ انجان ہیں خود؟"چلے پہلے مجھے انکل قاسم کے حوالے کردیا اُس کو سائیڈ پر کرتے ہیں۔۔"لیکن پاکستان آئے ہوئے مجھ کو ڈیرہ ماہ کا وقت ہوگیا ہے تب آپ گاؤں کیوں نہیں آئی؟"نہیں آئی خیر ہے کال وغیرہ پر بات ہوسکتی ہے۔۔"پر آپ نے تو اُس کا سہارا لینا بھی ضروری نہ سمجھا۔۔"ساحل تمسخرانہ نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولا

"ساحل وہ افخیم

"افخیم۔۔"افخیم میں تنگ آگیا ہوں اُس کے نام سے۔۔"اُس کے وجود تک سے مجھے وحشت ہوتی ہے۔۔"اور جب سے اُس کا چہرہ دیکھا ہے یقین جانے تب سے آئینہ دیکھنے کا بھی دل نہیں کرتا۔۔"عافیہ بیگم کی بات کو درمیان میں کاٹ کر ساحل دھاڑا تو اُس کی آواز سن کر عبیر کچن سے باہر آئی تھی اور ساحل کو دیکھ کر اُس کا گلا خشک ہوا تھا۔۔"اور یوں اُس کا غُصہ کرنا اُس کو پریشان بھی کرگیا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اُس کو اپنی کارستانی یاد تھی جو مریم کے ساتھ مل کر اُس نے کی تھی۔۔"اگر اُس کو پتا ہوتا کہ وہ غُصے کا اِتنا تیز ہے تو وہ ایسی شرارت ہرگز نہ کرتی

ساحل یہ تم کیسی

"Sahil You come.

"عافیہ بیگم ابھی اُس سے کچھ کہنے والی تھی کہ سیڑھیوں سے بھاگ کر برینہ ساحل کے پاس کھڑی ہوتی اُس کا ہاتھ تھام کر خوش ہو کر پرجوش لہجے میں بولی تو اُس کو دیکھ کر ساحل نے خود پر قابو پایا

"سوری میں نے دیر کر دی آنے میں۔۔"اور تمہارا فرسٹ ٹائیم برتھ ڈے مس ہو گیا۔۔"ساحل نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اپنے لہجے کو ہشاش بشاش بنائے اُس سے کہا

"کوئی بات نہیں۔۔"ابھی تم آگیا وہ بڑا بات ہے۔۔"اور تمکو پتا میں نے تمکو بہت مس کیا تھا۔۔"مجھے کو بہت بور بور سا فیل ہوتا یہاں۔۔"اور تم کو یہ پتا؟"ڈیڈ نے ایک بار بھی میرا کال ریسیو نہ کیا۔۔"اور نہ کبھی کال بیک کیا۔۔"وہ تو مجھ سے بہت پیار کرتا؟"پھر کیا اُس کو میرا یاد نہ آتا ہو گا؟"وہ مجھے اگنور کیوں کرتا؟"برینہ اُس کی بات پر نان سٹاپ بولتی چلی گئ

"برینہ کیا تم کبھی خاموش نہیں رہ سکتی؟"اور چھوڑو ساحل کا ہاتھ۔"لڑکیوں کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔۔"لیکن مجال ہے جو تمہیں کبھی کوئی بات سمجھ آئے۔۔"عافیہ بیگم اُس کو ساحل سے دور کرتی ناگوار لہجے میں بولی تو وہ نا سمجھی سے اُن کو دیکھنے لگی۔۔"اور یہی حال ساحل کا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو کیا ہوا؟" برینہ حیرت سے بولی

"کیوں بولتی ہو تم اِتنا؟" ہر چیز کا وقت ہوتا ہے ایک اور تم ہو جو نہ وقت دیکھتی ہو اور نہ حال بس بولتی چلی جاتی ہو۔ "اور بس بولتی چلی جاتی ہو۔۔ "زبان کے نیچے کیا خندق ہے؟" عافیہ بیگم پھٹ پڑی۔۔" جس پر برینہ نے گھبرا کر اپنے قدم پیچھے کی جانب لیے

"ایک منٹ ایک منٹ۔۔ "یہ آپ کس لہجے میں بات کر رہی ہو؟" ساحل کو عافیہ بیگم کا رویہ پسند نہ آیا جبکہ برینہ بار بار اپنی آنکھوں کو جھپکتی باہر کو بھاگ گئ تھی۔۔ "جس کا نوٹس کسی نے نہیں تھا لیا

"وہ لڑکی مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتی۔۔ "عافیہ بیگم نے کہا تو وہ ہنسا جس پر عافیہ بیگم تعجب سے اُس کو دیکھنے لگی اور یہی حال عبیر کا بھی تھا

"آپ کو برینہ نہیں پسند؟ "لائیک سیر یسلی؟ کیوں نہیں وہ پسند آپ کو؟" کیا بگاڑا ہے اُس نے آپ کق؟" اور ایک بات بتاؤں جس سے آپ یوں بات کر رہی تھی اُس کے باپ نے مجھے پالہ پوسا تھا۔۔ "اور میرے اخراجات اُٹھائے تھے۔۔ "اور یہاں بھی میں اُن کے کہنے پر آیا ہوں اور آپ بجائے اُن کے شکر گزار ہونے کے یوں ہتک آمیز لہجہ اپنایا ہوا ہے؟" ساحل افسوس بھری نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولا

"وہ تمہاری منگیتر کیسے ہوئی؟" تم ہماری اولاد ہو ہم نے کبھی قاسم بھائی سے رشتہ داری کرنا نہیں چاہی۔۔ "اور میں تو کبھی برینہ کی شادی تم سے نہ کراؤں۔۔ "عافیہ بیگم اپنا سر نفی میں ہلا کر بولیں

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اور وہ کیوں؟" بازو سینے پر باندھے ساحل نے سوال کیا

"کیونکہ اُس کا ماں ایک طوائف تھا۔۔" عافیہ بیگم نے بتایا تو اُن کے انکشاف پر دلاور خان نے بے ساختہ اپنا سر پکڑا تھا جبکہ ساحل چونک کر اُن کو دیکھنے لگا اِس بات کا علم اُس کو قطعاً نہیں تھا۔۔" دوسری طرف عبیر نے وہاں سے جانا ہی مُناسب سمجھا

"کیا بکواس ہے یہ؟" برینہ کے نا ہونے پر وہ شکر کا سانس ادا کرتا ساحل حیرت سے عافیہ بیگم کو دیکھنے لگا

"بکواس نہیں سچ ہے۔۔" تمہارا وہ قاسم انکل بچپن سے باغی تھا ہمیشہ وہ کام کرتا تھا جس سے اُس کو منع کیا جاتا تھا۔" اور ایک بار اپنے دوستوں کے ساتھ وہ کوٹھے پر بھی گیا وہاں پھر اُس کو برینہ کی ماں بریرہ سے پیار ہوگیا۔۔" تبھی تو اُس کو جائیداد سے پھوٹی کوڑی بھی نہ ملی تھی اور عاق کرلیا گیا کیونکہ تمہارے دادا نے کہا تھا قاسم خان پٹھان ذات پر ایک کلنک ہے جس کو دھویا تو نہیں جاسکتا لیکن جڑ سے اُکھیڑ ضرور جاسکتا ہے۔۔" اور ہمیں حصہ دے کر الگ کیا گیا کیونکہ تمہارے باپ نے اُس کا ہر قدم پر ساتھ دیا۔۔" عافیہ بیگم نے سب کچھ اُس کو بتایا تو وہ دلاور خان کو دیکھنے لگا جو پریشان سے کھڑے تھے

"اچھا اگر آپ کو اِتنا ناپسند ہے وہ لوگ۔۔" تو میری پرورش کا ذمہ اُس عورت کو کیوں دیا؟" جس کو آپ سے نفرت ہے اور ایک بات کہ وہ اگر ایک طوائف تھیں تو آپ کی ممتا نے یہ کیسے گوارا کیا کہ آپ کے بیٹے کی پرورش ایک طوائف کے ہاتھوں ہو؟" ساحل کی اِس بات پر عافیہ بیگم کو کچھ پل کے لیے چُپ لگ گئ تھی

Posted On Kitab Nagri

"یہ تم اپنے داجی سے پوچھو۔۔"عافیہ بیگم نے سنبھل کر دلاور خان کی طرف اِشارہ کر کے اُس سے کہا

"نفرت کا بیج آپ کے اندر ہے تو جواب بھی آپ دے۔۔"ساحل نے سنجیدگی سے کہا

"وہ بے اولاد تھا تو تبھی دلاور نے بھائی کی محبت سے مجبور ہو کر تمہیں اُس کے حوالے کیا۔۔"لیکن یقین کرو میں اِس میں راضی نہیں تھی۔۔"میں نے تمہارے داجی کو روکنا بھی بہت چاہا تھا پر وہ نہ مانے اور اب نتیجہ تمہارے سامنے ہے۔"عافیہ بیگم نے گہری سانس بھر کر بتایا

"مجھے کیوں دیا؟"افخیم خان کو کیوں نہیں بھیجا اُن کے ساتھ؟"پہلی اولاد تھا تو جان سے زیادہ پیارا ہو گا نہ۔۔"ساحل تلخ ہوا

"تم بدگمان ہو رہے ہو اور ہم کوئی اور بات کر رہے تھے۔۔"برینہ کے مطلق۔۔"عافیہ بیگم نے اُس کا دھیان بھٹکانا چاہا

"برینہ کے مطلق کیا؟"ساحل انجان بنا

"ساری سچائی بتائی ہے۔۔"اور تم اب اُس سے زیادہ فرینک ہونے کی کوشش نہیں کرو گے۔۔وہ نہیں پسند مجھے اُس کی چال ڈھال مجھے اُس کی ماں جیسی لگتی ہے۔"عافیہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا

"اِس میں برینہ کا کیا قصور ہے؟"آپ اُس سے یوں اجتناب کیوں برت رہی ہیں؟"انفکٹ آپ سے نفرت کیوں کر رہی ہو؟"وہ تو انجان اور معصوم ہے۔۔"ساحل بس یہی بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اُس لڑکی سے کوئی واسطہ نہیں رکھنا۔۔"تم اُس کو گاؤں چھوڑ آؤ۔۔"عافیہ بیگم اٹل انداز میں گویا ہوئیں

"ہم دونوں چلے جائے گے۔۔"وہ بھی گاؤں نہیں بلکہ واپس آمریکا۔۔"ساحل طنزیہ لہجے میں کہتا باہر نکل گیا کہ اُس کو کچھ عجیب محسوس ہوا اُس نے گردن موڑ کر دیکھا تو پلر کے پاس ایک سیاہ آنچل نظر آرہا تھا۔۔"اُس کو لگا شاید بریرہ ہو لیکن پھر خیال آیا کہ اُس کے لباس میں نہ تھی۔۔"پر پلر کے پاس موجود عبیر وہاں سے گُزری تو اُس کے چہرے کی سائیڈ دیکھ کر ساحل کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا۔۔"اُس کی یاداشت اچھی تھی تبھی سوچ وبچار کے بغیر اُس کو یاد آیا کہ یہ وہی تھی جس کا پہلے بھی وہ بس آدھا چہرہ دیکھ پایا تھا۔۔"لیکن سر جھٹک کر وہ باہر نکل گیا۔"کہاں جانا تھا اُس کو؟"اِس بات کا اندازہ اُس کو خود بھی نہیں تھا۔۔"عافیہ بیگم کی باتوں اور لہجے نے اُس کا موڈ بُری طرح سے خراب کر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں کیا ضرورت تھی اُس کو سب بتانے کی؟"ابھی تو آیا تھا وہ بھی سالوں بعد اور تم نے ایساری ایکٹ کیا اُس کو دیکھ کر جیسے ہمیشہ سے وہ یہاں ہوتا ہو۔۔"دلاور خان نے افسوس سے عافیہ بیگم کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"توں آپ کیا چاہتے ہو؟"میں ایک طوائف کی بیٹی کو اپنے گھر کی بہو بناؤں؟"شروع میں ساحل کے دماغ میں یہ باتیں ہوگیں تو ہی اچھا ہے۔۔"عافیہ بیگم کو اپنے عمل پر کوئی پچھتاوا نہیں تھا

"اور ابھی جو ساحل ہم سے نالاں ہو گیا ہے۔۔"جو یوں چلا گیا ہے۔۔"اُس کے بارے میں کیا خیال ہے؟"اندازہ ہے ہمارا تاثر اُس پر کتنا غلط پڑا ہو گا؟"دلاور خان نے اُن کا دھیان ساحل کی جانب کیا

"گھوم پِھر کر واپس اُس کو ہمارے پاس آنا ہے۔۔"آپ ٹینشن نہ لو۔۔"عافیہ بیگم نے دھیان نہ دیا زیادہ اُن کی بات پر

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

حشمت اللہ خان آپس میں چار بھائی ہیں بڑے وہ خود تھے جبکہ دلاور خان اویس خان اور قاسم خان اُن سے چھوٹے تھے۔

حشمت اللہ خان کے تین بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔

بیٹوں کا نام

پہلا بیٹا سمیع خان جو شادی شدہ تھا اور ایک بیٹے کا باپ تھا اُس کی بیوی کا نام سعدیہ ہے۔

"دوسرا بیٹا اطلس خان اور تیسرا افاحم خان دونوں غیر شادی شدہ ہیں۔۔"فاحم کی ابھی پڑھائی پوری نہ ہوئی تھی جبکہ اطلس حویلی والوں سے اُکھڑا اُکھڑا سا رہتا تھا اور ایسا کیوں تھا۔۔"اِس کی وجہ یہ تھی کہ ہر بات منوانے والے اطلس خان کی ایک بات کسی نے نہیں تھی مانی اور وہ بات تھی۔۔"پسند کی شادی۔۔"اُس کو کسی سے پیار ہو گیا تھا لیکن جب اُس نے یہ بات حویلی والوں سے کہی تو حشمت اللہ

Posted On Kitab Nagri

خان نے سختی سے اُس کو ٹوک دیا تھا کہ آئندہ بعد وہ ایسی بات دوبارہ اپنے منہ سے نہ نکالے کیونکہ اپنے قبیلے سے باہر وہ اُس کی شادی کروانے کے حق میں نہ تھے۔۔"یہی ایک وجہ ہے جس وجہ سے اطلس زیادہ تر حویلی سے دور دور رہتا تھا۔۔"لیکن سمیع کی موت کے بعد جیسے حالات بن چکے تھے ایسے میں جو اُس نے سوچا تھا کہ وہ کبھی شادی نہیں کرے گا۔۔"مجبوراً حشمت اللہ خان کی بات مان کر اُس نے اپنے لیے ونی کا میں آئی لڑکی کو منتخب کر لیا تھا۔۔"کیونکہ اُس کو پتا تھا اگر اُس نے ایسا نہ کیا تو حشمت اللہ خان کوئی سنگین قدم اُٹھا جائے گے۔"اگر مزید بتایا جائے تو حشمت اللہ خان کی ایک بیٹی جس کا نام دھنک ہے اور اُس کی عمر بائیس سال ہے

"دلاور خان کے دو بیٹے تھے ایک بڑا بیٹا فخیم خان اور دوسرا ساحل خان

"دلاور خان نے اپنے بھائی قاسم خان کا ساتھ دیا تھا جب اُنہوں نے خاندان اور ذات سے باہر لڑکی سے شادی کی تھی۔۔"جس پر اُن کے والد اکبر خان نے قاسم خان کو اپنی پوری ملکیت سے بے دخل کر دیا تھا تو دلاور خان کو اُن کا حصہ دے کر الگ کر دیا تھا۔۔

"قاسم خان کی بس ایک بیٹی تھی جو اُن کی شادی کے بہت سال بعد ہوئی تھی۔۔"اُس سے پہلے بے اولاد ہونے کی صورت میں دلاور خان نے اُن کو اپنا پانچ سالہ بیٹا ساحل دیا تھا۔۔"لیکن اُس کے بعد برینہ کی پیدائش کے بعد قاسم خان اپنے باپ سے معافی مانگنے آئے تھے۔۔"لیکن اُنہوں نے معاف

Posted On Kitab Nagri

کرنے سے انکار کر دیا تھا پر رخشندہ بیگم ماں تھیں اُن کا دل تڑپتا تھا اپنے بیٹے کی جُدائی پر لیکن اکبر خان نے ایک شرط پر اُن کو معاف کرنا چاہا جب وہ اپنی بیٹی اُن کے حوالے کرتے۔۔"منت مرادوں سے مانگی گئ اولاد اکبر خان کے حوالے کرنا اُن کے اختیار میں نہ تھا چاہے وہ اُن کے باپ تھے لیکن اپنی اولاد کو اُن کے حوالے کر دینا بھی آسان نہ تھا تبھی قاسم خان مایوس ہو کر لوٹ گئے تھے۔۔"اور کچھ سال بعد اہلیہ کی وفات کے بعد اُن کو اپنا آپ اکیلا محسوس ہوتا تھا۔۔"برینہ اور ساحل اِن دونوں کے ہوتے ہوئے بھی اُن کو کوئی خوشی محسوس نہیں ہوتی تھی۔۔"پھر اچانک سے اُن پر ایک جھوٹا کیس لگ جاتا ہے جہاں وہ کام کرتے تھے وہاں کچھ غلط سرگرمیوں کا پتا اُن کو چل جاتا ہے لیکن افسوس کے اُن ساری چیزوں کو قصوروار قاسم خان کو قرار دیا گیا کیونکہ ثبوت اُن کے خلاف تھے اور اپنی بے گُناہی کا اُن کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا۔۔"اُن کو جیل ہو جانی تھی اور اُن کے بعد برینہ کا کیا ہوتا؟"اِس بات نے اُس کی فکر نے قاسم خان کو وقت سے پہلے بوڑھا کر دیا تھا۔۔" تبھی ایک بار پھر اُنہوں نے پاکستان کال کی جہاں اُن کی سوچ کے برخلاف حشمت اللہ خان نے ایک بڑے بھائی ہونے کا فرض ادا کیا اور اُن کو برینہ کی ذمیداری سے آزاد کیا اور خود اپنے سر اُس کی ذمیداری کو لیا۔۔"اصل وجہ سب سے چُھپائی گئ تھی۔۔"سب کو بس یہی بتایا گیا کہ قاسم خان نے اپنے والد اکبر خان سے واعدہ کیا تھا کہ جب برینہ بیس سال کی ہو جائے گی تو وہ اُن کے حوالے کرینگے۔۔۔"اور قاسم خان نے ساحل کو بھی سچائی سے ناواقف رکھا کیونکہ اُن کو پتا اگر اُن کے جیل جانے کا علم ساحل کو ہوا تو برینہ کو بھی ہو جائے گا۔۔"اور

Posted On Kitab Nagri

ایسا قاسم خان نے کبھی نہیں چاہا وہ اُس کو ہر پریشانی سے دور رکھنا چاہتے تھے تبھی اپنے دل پہ پتھر رکھ کر برینہ کو وہاں بھیج دیا جہاں وہ کسی کو جانتی بھی نہ تھی۔۔"اُن کے اِس فیصلے پر ساحل نے کافی ہنگامہ مچایا تھا کیونکہ وہ پاکستان جانے کے حق میں نہ تھا کیونکہ وہ ہر ایک کو ناپسند کرتا تھا۔۔"اور یہ نفرت بس والدین تک نہ تھی بلکہ افخیم خان کے لیے بھی اُس کے دل میں آ گئ تھی وہ افخیم خان جو اُس سے بے انتہا محبت کرتا تھا۔۔"لیکن وہ اِس وقت اِتنا باغی اور بدگمان تھا کہ اُن کی محبت اُس کو نظر نہیں تھی آتی۔۔"وہ اب بس اِن سے دور رہنا چاہتا تھا بہت دور۔۔"اُس کے دماغ میں بس یہ بات ہوتی تھی کہ سالوں پہلے اُس کو ہی دور کیوں رکھا گیا؟"قاسم خان کے ساتھ افخیم بھی رہ سکتا تھا

"حشمت اللہ کا بھائی "اویس خان جو بھائیوں میں دوسرے نمبر پر تھے اُن کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی تھی۔"بڑی بیٹی تھی جس کا نام سعدیہ تھا تو دوسرا جو بیٹا تھا اُس کا نام صیف اللہ خان تھا پر اُس کو سب صیفی بولتے تھے۔۔

❀❀❀❀❀❀❀

"یہاں کیوں بیٹھی ہو؟"افخیم شام میں گھر لوٹا تو چوکیدار سے اُس کو پتا لگا کہ برینہ اکیلی پاس میں پارک گئ ہوئی ہے اور ابھی تک واپس نہیں لوٹی تو افخیم نے گھر کے اندر جانے کا اِرادہ ترک کرتا پارک آیا تھا جہاں بینچ پر وہ گم سم بیٹھی تھی۔

No one here likes me.

Posted On Kitab Nagri

"برینہ بغیر اُس کو دیکھے محض اِتنا بولی

"کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟" افخیم نے پوچھا

"دیکھو میں کتنا اچھا ہوں۔۔" سب سے مسکرا کر پیش ہوتا اُس کا باوجود کوئی بھی مجھ کو ویسا نہیں دیکھتا جیسے میں چاہتا۔۔" مطبل ہر کوئی مجھ سے چڑتا ہے۔۔" ایسا کیوں ہے؟" برینہ نے اُداس لہجے میں کہا

"مورے نے کچھ کہا ہے؟" افخیم نے اندازہ لگایا

"وہ مجھ کو لائیک نہ کرتا۔۔" برینہ نے بتایا

"تم اگر چھوٹی چھوٹی باتوں کو دل سے لگا کر یوں اداس ہو کر بیٹھ جاؤ گی تو زندگی میں آگے کیسے بڑھو گی؟" افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"مطبل؟" برینہ کو اُس کی بات سمجھ میں نہیں آئی

"اگر کوئی تمہیں پسند نہیں کرتا تو سہی ہے نا کریں۔۔" اِس میں تمہارا کیا جاتا ہے؟" اگر کوئی اپنی ناپسندیدگی کا اِظہار کرتا ہے تو اِٹس اوکے کوئی بات نہیں یہ زندگی ہے یہاں تمہیں ہر کوئی پسند نہیں کر سکتا۔۔" کسی کو تم اچھی لگوں گی تو کسی کو بُری۔۔" تم چاہتی ہو ہر انسان تمہارا شیدائی ہو پر ایسا نہیں ہوتا۔۔" افخیم نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہم ایسا کب چاہتا؟"میں بس یہ چاہتا کہ کوئی بغیر ریزن کے مجھ سا ہیٹ نہ کریں۔۔"بکاز آئے آیم آ ویری گُڈ پرسن اگر اُس کا باوجود کوئی مجھ کو ناپسند کرے گا تو بُرا فیل تو ہو گا نہ؟"برینہ نے اُس کو دیکھ کر کہا

"برینہ یہ زندگی ہے یہاں اگر خوش رہنا چاہتی ہو تو جو انسان تمہیں غیر ضروری مانتا ہے تم اُس کو غیر ضروری مان لو۔۔"کیونکہ پھر جو غیر ضروری انسان ہوتا ہے اُس کی باتیں ہمیں ہرٹ نہیں کرتیں۔۔"تمہیں دیکھ کر کوئی اچھے طریقے سے بات کریں تو تمہارا فرض ہے تم اچھے سے پیش آؤ۔۔"پر جو نہیں آتا بہتر ہو گا جو تم بھی اُس کو اگنور کرو۔۔"افخیم نے رسانیت سے کہا

"بٹ ہاؤ از پاسبیل؟"وی آر آل فیملی۔۔"اور فیملی ہم کسی کو اگنور کیسا کر سکتا؟"فیملی میں تو پیار اور محبت سے رہا جاتا نہ؟"پھر میں کیسا اگنور کروں؟"ایسا تو ہم دونوں میں کوئی ڈفرنس نہ رہا نہ؟"ڈیڈ بولتا کہ فیملی میں اچھے سے پیش آیا جاتا تاکہ کسی کو ہم سا کوئی شکایت نہ ہو۔۔"برینہ اُس کی بات پر اُلجھ سی گئی

"بوڑھی ہو جاؤ گی سب کو خوش کرتے کرتے۔۔"پر یہاں کسی نہ کسی کو۔۔"کوئی نہ کوئی تم سے شکایت ضرور ہو گی۔۔"تم موقع دو یا نہ دو۔۔"اِس لیے بہتر ہو گا کہ اب تم خود کو مضبوط بناؤ۔۔"افخیم اُس کی بات پر اپنا سر نفی میں ہلا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم کو پتا افیم ؟"ہم جب سا یہاں آیا بس ایک بات لرن ضرور کیا۔۔"وہ یہ کے جو لوگ نظر آتا وہ اصل میں ہوتا نہیں۔۔"یہاں ہر انسان ہمکو ایک جیسا کیئر نہیں دے سکتا۔۔"تمکو پتا اگر آمریکا میں ہم خاموش ہوتا تو ڈیڈ اپسیٹ ہو جاتا۔۔"اور بہت سوچ وبچار کرتا کہ بری کو کیسے بولنے پر اکسایا جائے ڈیڈ کو ہمارا خاموشی پانچ منٹ کا بھی ٹولریٹ نہیں تھا ہوتا۔"اور اب یہاں ہم گھنٹوں خاموش ہوتا کوئی پوچھتا نہیں کہ تمکو کیا ہوا؟"تم کو کچھ چاہیے ؟"تمہارا طبیعت سہی ہے ؟"تم خاموش کیوں ہو ؟"ایسا مجھ سا کوئی نہ آسک کرتا ہم خود ہی بات کر کے خاموش ہوتا یہاں کسی کو ہمارا پرواہ نہ ہوتا۔۔"بٹ آئے ریلائیز ڈ ناؤ وہاں ڈیڈ اکیلا ہو کر بھی سب کچھ تھا سب پر بھاری تھا۔۔"اور یہاں بہت سارا لوگ مل کر بھی مجھ کو وہ خوشی نہ دے سکتا جو اکیلا ڈیڈ دیتا میں بہت بڑا فول کہ یہاں آیا۔۔"میں فول کہ یہاں آنا کے لیے ہم پر جوش تھا۔۔"ساحل آخری وقت تک ہمکو وارن کرتا رہا لیکن ہم نے اُس کی بات کا نوٹس نہیں لیا۔۔"اینڈ ناؤ آئے ایم ریگر ٹینگ۔۔۔"میں واقعی بہت پچھتا رہا۔۔۔"برینہ نم لہجے میں یہ سب کہتی اپنا چہرہ ہاتھوں میں گرائے پھوٹ پھوٹ رو پڑی جس پر افخیم لب بھینچ کر اُس کو دیکھنے لگا جو بہت زور سے رو رہی تھی۔

❀❀❀❀❀❀❀

"یہاں آؤ۔۔"اطلس نے صوفے سے چپک کر بیٹھی واینا کو کہا تو وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔"جو کافی سنجیدہ نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سُنائی نہیں دیا؟"اُس کو اُٹھتا نہ دیکھ کر اطلس نے گھورتی نگاہوں سے اُس کو دیکھا تو وایناڈر کر اپنی جگہ سے اُٹھتی آہستہ آہستہ چلتی اُس کے سامنے کھڑی ہوئی

"بیٹھو۔۔"اُس کو کھڑا دیکھ کر اطلس نے بیٹھنے کا کہا تو اپنے ہاتھوں کو مسلتی وہ بیڈ پر بیٹھ گئ

"ٹانگیں دباؤ میری۔۔"اپنی ٹانگیں سیدھے کر کے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتا اطلس نے ایک اور حکم صادر کیا تو واینا نے بغیر تاخیر کیے اُس کے حکم پر لبیک پڑھا

"ایک بات بتاؤ۔۔"اطلس نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا تو واینا نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"تم سے کبھی کسی نے کہا تھا کیا کہ خاموش رہنا اچھی بات ہے۔۔"جو کام ہم بول کر اپنے پوائنٹ آف ویو کو ظاہر کرتے ہیں اُس میں نہیں ہوسکتا۔۔"وہ خاموش رہ کر ہوجاتا ہے۔۔"اطلس نے ہاتھ کی مٹھی کو ہونٹوں پر رکھ کر اُس سے پوچھا تو واینا بس اُس کا چہرہ دیکھتی رہ گئ اُس کو اطلس کی باتوں کی سمجھ نہیں آئی تھی

"تمہیں پتا ہے کیا؟"اطلس نے خود ہی دوبارہ بولنا شروع کیا تو واینا کا جو ہاتھ اُس کی ٹانگوں پر تھا وہ اُس نے اُٹھا لیئے تھے اور بس غور سے اُس کو دیکھنے لگی کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے اب

"تمہاری آنکھیں سب بول دیتیں ہیں۔۔"اطلس نے کہا تو واینا عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"میں چاہوں تو نکاح نامہ دیکھ کر تمہارا نام جان سکتا ہوں۔۔"پر میں چاہتا ہوں کہ تم خود بتاؤ کہ تمہارا نام کیا ہے۔۔"اطلس کی اِس بات پر سر جھکا کر وا اپنا اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی

"یہ لو۔۔"اطلس نے سائیڈ ٹیبل پر موجود رجسٹر اور پین اُس کے سامنے رکھیں

"میرے بارے میں تمہارے کیا خیالات ہیں وہ اِس کاغذ میں لکھو۔۔"اور خبر دار جو کوئی جھوٹ لکھا تو بس جو تم جانتی ہو اور سوچتی ہو وہ سب اِس میں لکھو۔۔"اطلس نے کافی سنجیدگی سے کہا تو وا اپنا ایک نظر اُس پہ ڈالتی وہ چیزیں تھام گئیں۔۔"پھر اُس میں کچھ لکھتی وہ رجسٹر اطلس کے سامنے رکھا اور خود دوبارہ سے اُس کی ٹانگیں دبانے لگی۔۔"جبکہ اطلس اُس کی لکھی تحریر پڑھنے لگا

"دادو کہتی تھیں تمہارا شادی کسی پٹھان سے ہو گا۔۔"اور جو پٹھان لوگ ہوتا وہ ہر عورت کی عزت کرتا ہے۔۔"وہ بہت اچھا ہوتا ہے مہمان نواز اور نمازی ہوتا ہے۔۔"غُصہ کا تیز ہوتا ہے لیکن اپنی عورتوں کے معاملے میں وہ کافی غیر تمند ہوتا ہے۔۔"اور ایک اہم بات کہ وہ زبان کا کافی پکا ہوتا ہے۔۔"جو کہتا ہے وہ کر کے چھوڑتا ہے۔۔"یہ سب پڑھ کر اطلس نے تاسف بھری نگاہ وا اپنا پر ڈالی جو لا تعلق بیٹھی تھی

"تم معصوم ہو یا حد درجہ بیوقوف؟"اطلس اُس کو گھور کر طنزیہ لہجے میں بولا تو وا اپنا نا سمجھی کا تاثر اُس کو دینے لگی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے پھٹانوں پر اسپیچ تیار کرنے کو نہیں تھا بولا اور نہ تمہاری دادو کے نادر خیالات کے بارے میں جاننا چاہا تھا۔۔"کم عقل میں نے اپنے لیے تمہاری رائے مانگی تھی۔۔"اطلس ٹانگیں کھینچ کر اُس کو گھور کر بولا تو وانیا کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی

"افقف ملکہء جذبات میں تمہاری اِس بن بادل برسات سے بڑا تنگ ہوں۔۔"اطلس زچ ہوا جس پر سوں سوں کرتیں وانیا نے ڈوپٹے سے اپنی آنکھوں کو زور سے رگڑا

"اپنی آنکھیں ہیں یا کرائے پر لے رکھی ہیں جو ہر وقت اُن پر ظلم ڈھانے پر تیار رہتی ہو۔۔"اطلس کو اُس کے عمل پر حیرت ہوئی۔۔"پر وانیا کو کچھ خاص سمجھ نہیں آیا تھا تبھی کوئی ری ایکٹ نہیں کیا

"تم سچ میں گونگی ہو؟"اطلس نے ہر بار پوچھا گیا سوال اُس سے دوبارہ کیا۔۔"لیکن اِس بار بھی سوائے خاموشی کے سِوائے اُس کو کچھ حاصل نہ ہوا تھا

"آئے تھنک تم سے بات کرنا فضول ہے۔۔"اطلس مسلسل اُس کو آنسو بہاتا ہوا دیکھ کر زچ ہوا تبھی طنزیہ لہجے میں کہتا اُٹھ کر کمرے سے باہر جانے لگا

زہ چاڑئی نہ یم

Posted On Kitab Nagri

"ابھی اُس نے ہینڈل پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ ایک آواز پر اطلس کو چار سو چالیس کا جھٹکا لگا تھا وہ حیرت سے حق دق پلٹ کر بیڈ پر بیٹھی وانیا کو دیکھنے لگا جو ابھی تک رونے کا شغل فرما رہی تھی۔۔"اُس کو یقین نہ آیا کہ ابھی جو اُس نے سُنا وہ سچ تھا یا اُس کا وہم؟

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"بریبنہ ڈونٹ کرائے۔۔"افخیم نے اُس کو مزید روتا ہوا دیکھا تو کہا

"ہم کسی کو اچھا کیوں نہیں لگتا؟"مطبل یہاں کوئی کسی کو کسی کی اچھائی دیکھ کر بھی پسند نہ کرتا۔۔"بلکہ اپنا ایک الگ لیول بنا کر اُس کو اُس ترازو پر تولتا جہاں اگر سامنے والا پورا نہ اُترتا تو اُس کو ہیٹ کیا جاتا لائیک نہ کرتے۔۔"بریبنہ اپنی آنکھوں کو صاف کرتی بولی

"مت سوچو کسی دوسرے کے بارے میں۔۔۔"تم عام نہیں اور جو قیمتی شے ہوتی ہے نہ جب انسان اُس کو خریدنے کی حیثیت خود میں نہیں پاتا تو خود کو بہلا کر بس اُس میں نقص نکالتا ہے۔۔"ایسے اُس کی انا کو تسکین پہنچتی ہے۔۔"ناپانے کا افسوس تو ایک جگہ ٹھیر جاتا ہے۔۔"افخیم نے اُس کو سمجھانے کے غرض سے کہا تو بریبنہ رونا بھول کر اُس کو دیکھنے لگی جس کا چہرہ احساس سے عاری تھا۔۔"

"تم سچ کہہ رہا؟"پر یہ میرا اختیار میں نہیں۔۔"میں رونا نہیں چاہتا۔۔"لیکن اُس کا باوجود آنکھوں میں یہ آنسوؤ آجاتا۔۔"بریبنہ اپنا چہرہ صاف کرتی بولی

"خود کو اسٹرونگ بناؤ بریبنہ۔۔"لڑکی ہو اِس کا یہ مطلب نہیں کہ روتی دھوتی رہو۔۔"یہ رونا دھونا تمہاری پرسنائلٹی پر سوٹ نہیں کرتا۔۔"تم جیسی ہو۔۔"ویسی رہو کسی اور کے لیے تمہیں خود کو بدلنے

Posted On Kitab Nagri

کی ضرورت نہیں۔۔"اور جن کو تم پسند نہیں آتی اُن کو اپنی سوچ اور اپنے سوچنے کا نظریہ بدلنا چاہیے۔۔"افخیم نے کہا تو اِتنے وقت بعد وہ اب مسکرائی

"تم بہت اچھا ہے میں خوامخواہ تمکوڈریکولہ کہتا۔۔"برینہ اپنی بات پر خود ہنس پڑی

"گھر چلو۔۔سر نفی میں ہلا کر افخیم نے کہا

"مجھ کو کچھ وقت اکیلا رہنا ہے۔۔"برینہ نے اُس کو دیکھ کر بتایا

"اکیلے رہو گی تو ڈپریس ہو جاؤ گی۔۔"گھر چلو ویسے بھی وہاں اب ساحل آ گیا ہے۔۔"افخیم نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"ہاں جانتا وہ تو میں۔۔"پر ہم حویلی واپس نہیں جا سکتا کیا؟"وہاں بہت سارا لوگ تھا۔۔"جبکہ تمہارے اِس گھر میں ایسا رہتا جیسے میں لونلی ہوں۔۔"وہاں حویلی میں تو بہت سارا چہل پہل تھا۔۔"دن اچھا تھا گُزرتا۔۔"برینہ نے اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس سے کہا

"میں سوچ رہا ہوں تمہیں یہاں کی یونی میں ایڈمیشن لینا چاہیے۔۔"تمہیں اُردو کی کلاس لینی چاہیے۔۔"افخیم نے پر سوچ لہجے میں کہا

"یونی میں کیوں؟"وہ بوائے کہاں گیا جو مجھ کو پڑھانے والا تھا وہاں؟"برینہ کو یلماز کا خیال آیا تو پوچھا

"اطلس نے کہا تمہیں پڑھانا یلماز کے بس کی بات نہیں۔۔"اُس کو بہت سارے کام ہوتے ہیں۔۔"اپنی مصروفیات ہوتیں ہیں۔۔"افخیم نے بتایا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجلس ہم سے جیلس ہوتا۔۔"وہ نہیں چاہتا کہ ہم فر فر اُردو بولے تبھی تو ایسا کام کیا۔۔"ورنہ پڑھاتا تو کوئی اور اُس کا کونسا بل آرہا تھا۔۔"برینہ منہ بسور کر بولی

"یلماز اُس کا دوست اُس کا باڈی گارڈ ہے۔۔"افخیم نے گہری سانس بھر کر بتایا

"ہاں تو دوست اور گارڈ ہی ہے نہ۔۔"محبوبہ تو نہیں جس کو کسی دوسرے کے ساتھ دیکھنا وہ افورڈ نہیں کر سکتا۔۔"میں نے کونسا اُس کا باڈی گارڈ پر لائن مارنا تھا۔۔"برینہ نے سر جھٹک کر جواباً بولی تو اِس بار افخیم نے اُس کو گھورا

"فضول مت بولو۔۔"افخیم نے اُس کو ٹوکا

"ہاں ہم تو آل ٹائیم فضول بولتا۔۔"کمال بات تو بس تم کرتا۔۔"برینہ نے بھگو کر طنزیہ کیا

"یہاں آکر تمہارا مزاج کچھ مختلف نہیں ہو گیا؟"افخیم نے زچ ہو کر پوچھا

"ظاہر ہے جیسا انداز۔۔"جیسا بول چال ہم واچ اور لِسن کرے گا۔۔"وہی یوز کرے گا نہ۔۔"برینہ نے تُرنت جواب دیا

"اگر تمہارا ہو گیا ہے تو میرے ساتھ آوَ۔۔"افخیم نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"تم اپنا مدر سے بولو کہ آئیندہ وہ مجھ سا ایسا بات نہ کریں۔۔"برینہ نے سنجیدگی سے کہا

"تم بھی اُن کے سامنے اپنی چونچ کو کم کیا کرو۔۔"افخیم نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

"تم ہم سا اِتنا نقص کیوں نکالتا؟"برینہ نے کمر پہ ہاتھ ٹِکا کر سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"یہ نقص نہیں ہے۔۔"اُن کو تمہارا زیادہ بولنا پسند نہیں۔۔"اِس لیے کہہ رہا ہو احتیاط کیا کرو۔۔"افخیم نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"ہم سا کچھ وقت پہلے کسی نے بولا کسی دوسرے یا تیسرے کے لیے خود کو بدلنا نہیں چاہیے۔۔"اگر کسی کو کچھ بدلنا چاہیے تو وہ اپنا سوچ اور سوچ کا نظریہ بدلے۔۔"اِس لیے ہم اِس بات سے اتفاق کرتا۔۔"اور ہم جیسا ہے ویسا رہے گا۔۔"برینہ جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر روبرو کھڑی ہوتی اُس سے یہ کہہ کر اپنے بالوں کو جھٹکا دے کر آگے بڑھ گئ تو افخیم نے آنکھوں کو بند کر کے کھولتا گہری ضبط بھری سانس خارج کرتا رہ گیا کیونکہ اُس کے بال سیدھا اُس کے چہرے پر پڑے تھے۔۔"دوسرا اُس کی گوہر افشانی پر اُس نے اپنا سر نفی میں ہلا کر جھٹکا۔۔"وہ جان گیا برینہ کو سمجھانا بہت مشکل کام ہے

❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیا کہا تم نے؟"پھر سے کہنا؟"اطلس چلتا ہوا واپس اُس کے پاس آیا تو واینا نے گھبرا کر اُس کو دیکھا

"میں نے کچھ پوچھا تم سے ابھی تم نے کیا کہا؟"اطلس نے چنگارتی آواز میں پھر سے پوچھا تو واینا نے اپنا خشک پڑتا گلا تر کیا

"میرے صبر کا امتحان مت لو۔۔"ورنہ مشکل میں تمہاری جان آئے گی۔۔"اطلس ڈوپٹے میں چھپے اُس کے بالوں کو دبوچ کر اپنے آپے سے باہر ہوتا بولا

زہ گونگئ نہ یم

(میں گونگی نہیں)

Posted On Kitab Nagri

"اٹک اٹک کر وایینا نے بامشکل اپنے منہ سے یہ الفاظ نکالے تو اطلس کی گرفت اُس کے بالوں میں ڈھیلی ہوئی لیکن ماتھے پر سلوٹیں گہری ہوئیں اور وہ روتی بلکتی وایینا کا بس منہ تکتا رہ گیا۔۔"ایسا نہیں تھا کہ اُس نے پہلے جو کہا وہ اطلس جان نہ پایا وہ اگر شاک ہوا تھا تو بس اُس کے منہ سے آواز سن کر ہوا تھا۔۔"اُس نے تو یہ سمجھ لیا تھا کہ وایینا گونگی ہے۔۔"وہ نہیں بول سکتی۔۔" تبھی تو جو کوئی اُس کو مارتا اُس پر ظلم ڈھاتا وہ جواب میں بس روتی کوئی احتجاج کرنا تو دور فریاد تک نہ کرتی تھی کہ ایسا نہ کرو

"سات دن۔۔"خاموشی کا دورانیہ بڑھتا گیا تھا۔۔"اگر کمرے میں کوئی آواز تھی بھی تو وایینا کی جو روتی ہوئی سسکیاں بھر رہی تھی۔۔"اور بلاآخر اطلس خاموشی کو توڑتا محض یہ بولا تو بھیگی نظروں سے وایینا اُس کو دیکھنے لگی۔

"سات دنوں سے تم یہاں ہو۔۔"میں یہاں ہوں۔۔"ہم دونوں ایک ساتھ ہیں۔۔" اطلس خود کلامی کے انداز میں بڑبڑایا

"ایک دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔۔"دو دن میں اڑتالیس گھنٹے۔۔۔" تین دنوں میں بہاتر گھنٹے چار دنوں میں چھیانوے گھنٹے پانچ دن میں ایک سؤبیس گھنٹے چھ دنوں میں ایک سؤچوالیس گھنٹے اور سات دنوں میں ایک سو اڑسٹھ گھنٹے ہوئے۔۔"اور تم نے۔۔"ایک سانس میں بولتے اطلس نے وایینا

Posted On Kitab Nagri

کیطرف انگشت کی اُنگلی اُٹھائی تو وہ اُس کو دیکھنے لگی جس کا چہرہ غُصے کی شدت سے دمک رہا تھا۔۔"ماتھے پر نمایاں ہوئیں ہوتیں سلوٹیں اُس کے مشتعل ہونے کا پتا صاف دے رہی تھیں۔۔

ایک سو اڑسٹھ گھنٹوں میں ایک ایسا لمحہ نہیں تھا کہ جب تم نے اپنے منہ سے ایک لفظ بھی نکالا ہو۔۔"سات دنوں میں جانے کتنی مرتبہ میں نے تمہاری آواز کو سُننا چاہا تھا پر تم ایسے رہی جیسے واقعی میں گونگی ہو۔۔"اور تم نے جان کر گونگی ہونے ڈرامہ رچایا تاکہ تم مجھے اپنے جھانسے میں لا پاؤ۔۔"غیض وغضب کے عالم میں کہتا اطلس اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑ گیا

"نن نہیں۔۔"اُس کے الزام پر وائنا نے اپنا سر نفی میں ہلایا تو غُصے میں اطلس ایک بار پھر اُس کی طرف بڑھا

"تم نے مجھے دھوکہ دیا۔۔"مجھے اندھیرے میں رکھا۔۔"میں نے تمہیں کیا سمجھا اور تم کیا نکلی؟"میں نے تمہیں حد درجہ معصوم سمجھا اور تم نے مجھے بیوقوف بنایا۔۔"آخر کیوں کیا تم نے ایسا؟"آخر بتا دیا نہ۔۔"دِکھا دی نہ اپنی اصلیت کہ تم ایک دھوکیباز خاندان کی ایک دھوکیباز لڑکی ہو۔۔"اطلس اُس کی ٹھوڑی کو دبوچے سخت لہجے میں بولا تو وائنا نے خوفزدہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر اپنا سر نفی میں ہلایا۔۔"مسلسل رونے کی وجہ سے اُس کا چہرہ سرخ متورم ہو گیا تھا۔۔"لیکن اِس بار اطلس کو اُس کی حالت پر ترس نہیں تھا آیا

Posted On Kitab Nagri

" نفرت آرہی ہے مجھے تمہارے اِس وجود سے۔" اطلس اُس سے دور کھڑا ہوتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا تو واپنا اُس کو دیکھتی رو پڑی

" اپنے یہ ٹسوے بہانا بند کرو۔۔" ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہوگا۔۔" اطلس اُس کو روتا ہوا دیکھ کر چیخ کر بولا تو اِس بار اُس کی آواز ایسی تھی کہ وہ اپنی سانس تک روک چکی تھی

"نام کیا ہے تمہارا۔۔؟" اور کس مقصد سے آئی ہو یہ بھی بتادو۔۔اُس کو بازو سے پکڑتا اطلس اپنے روبرو کھڑا کیے بے تاثر لہجے میں بولا تو واپنا کا ڈوپٹہ سر سے اُترتا کندھوں پر ڈھلک چُکا تھا

"مم میں نن نے کلک کوئی دد دد دھوکہ ننن نہیں

اٹک اٹک کر بات کروں گی تو آئے سویئر میں تمہیں جان سے مارنے میں قطعاً کوئی دیر نہیں لگاؤں گا۔" اور مجھے بس وہ جواب دو جو میں نے پوچھا ہے۔۔اُس کا ہچکولہ کھاتا وجود دیکھ کر اور یوں ہکلاتا ہوا سن کر اطلس اُس کو گدی سے پکڑتا وارن کرنے لگا۔۔" خوف کی شدید لہر واپنا کے پورے میں سرائت کرچکی تھی۔۔" اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ اطلس کو پرسکون کیسے کریں؟" اُس کو اگر اندازہ ہوتا کہ وہ ایسا شدید ردعمل دے گا تو وہ کبھی بولنے کی غلطی نہ کرتی۔۔" اُس کو ساری عمر گونگی بن کر رہنا منظور تھا پر کسی کا سخت رویہ نہیں

Posted On Kitab Nagri

"واینانام ہے میرا۔۔"واینانے آنکھوں کوزور سے میچ کر بتایا

"واینا۔۔"اطلس تمسخرانہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُس کو دیکھنے لگا۔۔"جو اپنا چہرہ ہاتھوں میں گرائے پھوٹ پھوٹ کر روتی نیچے بیٹھتی چلی گئ تھی

"میں نے کبھی کسی کو دھوکہ نہیں دیا۔۔"یہاں آنے کا میرا کوئی مقصد نہیں تھا۔۔"میں یہاں کیوں ہو؟"شاید مجھے نہیں پتا۔۔۔"واینا کافی سہم چکی تھی۔۔"جس کا اندازہ اطلس کو بخوبی ہو گیا تھا تبھی گہری سانس بھر کر خود کو نارمل کرتا اُس نے سائیڈ ٹیبل پر موجود جگ اُٹھا کر گلاس میں پانی انڈیل کر گلاس اُس کی طرف بڑھایا جو واینا نے خوفزدہ ہو کر تھام لیا

"پانی پیو اور ریلیکس ہو جاؤ۔۔"اُس کو پانی نہ پیتا دیکھ کر اطلس نے سنجیدگی سے کہا اور بیڈ پر اضطرابی حالت میں بیٹھ گیا۔۔"اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ آخر اُس نے اِتنا سخت ری ایکٹ کیوں کیا؟"لیکن پھر اُس کو اپنا آپ حق بجانب لگا۔۔"یعنی جو لڑکی اُس کی زندگی میں شامل ہوئی تھی۔۔"بیوی بن کر اُس کے ساتھ رہتی تھی۔۔"وہ اُس کے ساتھ رہ کر ایسا شو کرواتی جیسے وہ گونگی ہو۔۔"کم گو ہونا الگ بات تھی لیکن ایسی بھی کیا بات تھی جو اُس کے سوالوں تک کا جواب دینا اُس کو گوارا نہیں تھا

"واینا۔۔"اُس کو خاموش نہ ہوتا دیکھ کر اطلس بھی بیڈ سے اُٹھتا اُس کے پاس نیچے بیٹھ گیا تو اپنی آنکھوں کو رگڑتی وہ اطلس کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کیوں ڈرتی ہو اِتنا؟" میں نے کبھی تمہیں ہرٹ کیا ہے کیا؟" اطلس نے اُس کا گریز نوٹ کیا تو کہا اور اُس کی بات پر واینا کچھ بولی تو نہیں بس اُس کا جلالی روپ یاد کرنے لگی جو کچھ دیر قبل اُس نے اختیار کیا ہوا تھا

"تم گونگی نہیں رائٹ؟" اُس کو خاموش دیکھ کر اطلس نے کہا تو واینا نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"منہ سے بولو۔۔" اطلس نے تنبیہ کیا

"نہیں۔۔" واینا نے سوکھے لبوں پر زبان پھیر کر بتایا

"تم چپ کا روزہ کیوں رکھا ہوا تھا؟" اطلس نے اپنا لہجہ نرم بنایا ہوا تھا۔۔" لیکن پھر بھی واینا نے کوئی جواب نہیں دیا تو وہ سمجھ گیا کہ واینا کمفرٹیبل نہیں

"تم اپنے بارے میں بتاؤ مجھے۔۔" اختر خان تمہارا اچھا ہے نہ؟" اطلس نے کوئی اور سوال کیا جس پر واینا نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"منہ سے بولو۔۔" اطلس نے پھر اُس کو ٹوکا

"جی وہ میرے چچا ہے۔۔" واینا نے جواب دیا

"تمہاری آواز تو پیاری ہے۔۔" پھر بولتی کیوں نہیں تھی؟" اطلس نے توصیفی انداز میں کہنے کے بعد پوچھا تو اُس کی اِتنی سی بات پر واینا کا چہرہ بلش کرنے لگا تھا۔۔" ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ اُس کو اپنے اندر کچھ انوکھا محسوس ہوا تھا۔۔" اطلس کا ایسا کہنا اُس کو جیسے گُدگُدا گیا تھا۔۔" نور بیگم اکثر اُس کو پریوں کا

Posted On Kitab Nagri

لقب دیتیں تھیں۔۔"ایزال بھی بہت بار اُس کو کہتی تھی کہ تم بہت خوبصورت بہت پیاری ہو۔۔"پر تب اُس کو اپنے اندر کوئی احساس جاگتا ہوا محسوس نہیں تھا ہوتا۔۔"اُن کی بات اُس کو جھوٹ لگتیں تھیں۔۔"پر آج اطلس کا محض اُس کی آواز کو پیارا کہنا اِتنا اچھا لگا کہ وہ بھول گئ کہ کچھ دیر پہلے سامنے بیٹھا یہ شخص کافی سخت انداز میں پیش آیا تھا

"ملکہ ءجذبات؟"اُس کو یوں لال گُلنار ہوتا دیکھ کر اطلس نے آواز دی تو نظریں اُٹھا کر واینا نے اُس کو دیکھا۔۔"وہ جانتی تھی اگر عام حالت میں اُس کا نکاح ہوتا تو وہ اطلس خانزادہ جیسا نہ ہوتا۔۔"اُس کی شخصیت جیسا نہ ہوتا اور نہ اُس کی طرح اِتنا وجیہہ دیکھنے والا ہوتا۔۔"شرابی ہوتا۔۔"بُری عادتوں میں ملوث ہوتا پر وہ اطلس خان نہ ہوتا۔۔"اور آج پہلی بار اُس کو اچھا لگا کہ چاہے جیسے بھی اور جن بھی حالات میں سہی پر اُس کو سامنے بیٹھا شخص تو ملا جو اُس کی سُننے کا خواہش مند تھا۔۔"جو تھوڑی بہت اُس کی کیئر کرتا تھا۔۔"جو اُس کو پرسکون کرنے کے لیے ہر چیز کرنے کو تیار ہوتا تھا

"جج جی؟"واینا نے ہاتھوں کو آپس میں مسل کر جواب دیا

"میرے لیے چائے بنا کر لاؤ۔۔"تمہاری وجہ سے سر میں درد ہو گیا ہے۔۔"اچانک اطلس نے فرمائش کی تو واینا نے سر اٹھا کر اطلس کو دیکھا جو اب اپنی جگہ سے اُٹھتا اپنی قمیض جھاڑ رہا تھا۔۔"وہ پل میں بدلتا

Posted On Kitab Nagri

اطلس کا انداز جان نہ پائی۔ "کہاں پہلے وہ نفرت کا اِظہار کر رہا تھا اور اب کہاں وہ اُس کو بول رہا تھا کہ "چائے بنا کر لاؤ

"سُنئیے ؟"وہ بھی اپنا ڈوپٹہ سنبھال کر اُٹھتی اُس سے مخاطب ہوئی

"سُنایئے ؟"شال کو کندھوں سے اُتار کر صوفے پر رکھتا اطلس اُس کی جانب متوجہ ہوا تو واینا کے الفاظ جیسے گم ہو چکے تھے

"کیا ہوا؟"اُس کو پھر سے خاموش ہوتا دیکھ کر اطلس نے گہری سانس بھری

"وہ آپ ناراض ہو؟"واینا نے ہچکچاہٹ سے پوچھا

"اگر میں کہوں ہاں تو؟"اطلس بائیں آبرو اُوپر کرتا اُلٹا اُس سے پوچھنے لگا

"آپ میرا یقین کرو۔۔"میں نے کبھی کسی کو دھوکہ نہیں ہے دیا۔۔"میں تو کبھی گھر سے باہر بھی نہیں تھی گئی۔۔"میں نے نا بول کر خود کو گونگی ظاہر کرنا نہ تھا۔۔"نیچے بِچھی قالین پر نظریں جماتی واینا نے بیحد دھیمی آواز میں کہا جو بامشکل اطلس سُن اور سمجھ پایا

"پھر کچھ بھی نا بول کر تم کیا ظاہر کروانا چاہتی تھی؟"اطلس نے پوچھا۔۔"وہ جاننا چاہتا تھا کہ ایسی بھی کیا وجہ تھی جو اُس کے منہ سے آواز تک نہیں نکلتی تھی۔۔"ہلانکہ اِس عمر میں لڑکیاں کافی باتونی

Posted On Kitab Nagri

ہوتیں ہیں۔۔"اور اِس بات کا اندازہ پہلے اُس کو عبیر سے مل کر ہوا تھا اور یقین تب ہوا جو برینہ کو نان سٹاپ باتیں کرتا ہوا سُنا

"آپ معاف کر دو نہ۔۔"واینا اِس بار بھی اُس کے سوال کو ٹال گئ تھی

"میں تم سے ناراض کیوں ہو گا؟"اور تم کس بات کا ایکسیوز کر رہی ہو؟"اطلس کو کچھ سمجھ نہیں آیا

"میں آپ کے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔۔"واینا اِتنا کہتی جانے لگی

"سُنو۔۔"اُس کو جاتا ہوا دیکھ کر اطلس نے کچھ سوچ کر پیچھے سے آواز دی

"جی کہیئے؟"واینا نے پلٹ کر اُس کو دیکھا

"جیسے جا رہی ہو۔۔"ویسے واپس آنا۔۔"میں تمہارے چہرے پر یا ہاتھ پر کوئی نشان نہ دیکھوں۔ ۔"اطلس نے سنجیدگی سے کہا تو واینا سر جھکا کر کھڑی ہو گئ

"اسٹچو کیوں بن کر کھڑی ہوئی ہو؟"اب جاؤ اور چائے جلدی لانا۔۔"اطلس نے اُس کو خاموش دیکھ کر جانے کا بولا تو واینا کمرے سے باہر نکل گئ۔۔"اُس کو اطلس کے مطلق اِتنا اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ ٹی لوور ہے۔۔"ماحول وقت جیسا بھی ہو اُس کو چائے ضرور چاہیے ہوتی تھی۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"نام کیا ہے تمہارا؟"زلیخہ بیگم نے جانچتی نظروں سے ایزال کو دیکھا جس نے اُن کے آگے تھوڑا چہرہ اپنا ظاہر کر لیا تھا لیکن جیسا اُس نے میک اپ کیا تھا اور جیسے تیل لگا کر کس کر بالوں کی چوٹی بنائی ہوئی تھی ایسے میں اُس کی اصل صورت تو چھپ سی گئ تھی

Posted On Kitab Nagri

"نام تو میرا کائنات فضا عرف عفت مہرماہ مہرین ہے۔۔"پر ماں مجھے گوپی کہتی تھیں۔"ایزال نے بتایا

"یہ سات آٹھ نام تم اکیلے کا ہے؟"زلیخہ بیگم کو تعجب ہوا

"جی کیونکہ میرا اماں کہتا ہم ایک دس لوگوں پر بھاری ہے۔۔" تبھی نام بھی اِتنا سارا دیا۔۔"ایزال نے بتایا

"گوپی کیوں کہتا تمہارا اماں تمہیں؟"زلیخہ بیگم نے اگلا سوال کیا

"کیونکہ میرا مرحومہ والدہ ماجدہ محترمہ صاحبہ دس سال کا تھا تو گوپی والا ڈرامہ کالے ڈبے (ٹی وی) پر چلتا تھا۔۔"اور اُس میں اُن کو اپنا آپ نظر آتا تھا تبھی وہ شوق سے وہ ڈرامہ دیکھتی لیکن جب میرا پیدائش ہوا تو وہ ڈرامہ ختم ہو چکا تھا جس وجہ وہ پریشان ہو گیا کہ اپنا آپ اب وہ کیسے؟"اور کس میں دیکھے؟" تبھی اُنہوں نے میرا نام گوپی رکھا اور کپڑوں کی طرح خوب دھویا کیونکہ جب تک میرا شکل مسکینوں جیسا نہ بنا اُن کو اپنا آپ نظر نہ آتا تھا۔۔"او

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا بس بس زیادہ باتیں بنانے کی ضرورت نہیں۔۔"اگر کام کرنا ہے۔۔"کام چاہیے تو نہایا روز کرو۔۔"زُلیخہ بیگم نے اُس کی بات کو درمیان میں روک کر کہا

"اُس کا آپ فکر نہ کرو۔۔"بس بتاؤ کہ کام کیا کرنا ہو گا؟"ایزال شکر کا سانس بھرتی پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ابھی میرا ٹانگیں دباؤ۔۔"کافی تھکن زدہ ہو گئ ہوں۔۔"زلیخہ بیگم نے کہا ایزال نے دانت پیستی نظروں سے اُن کو دیکھا

"کیا ہوا؟"ایسا کیوں گھور رہا؟"ٹانگیں دبانا نہیں آتا؟"اُس کو مسلسل اپنی طرف دیکھتا پا کر زلیخہ بیگم نے طنزیہ لہجے میں پوچھا

" بلکل آتا۔۔"اور ٹانگیں کیا میں تو گلا بھی اچھے سے دبا دیتی بس آپ موقع تو دو ایک بار۔۔"ایزال نے بے دھیانی میں کیا بول دیا اِس بات کا اندازہ اُس کو خود بھی نہیں تھا

"تم یہاں کام کرنے آیا یا پھر مجھے مارنے ؟"زلیخہ بیگم نے کڑے چتونوں سے اُس کو گھورا تو ایزال گڑبڑا سی گئ

"اووو میرا مطلب تھا کہ پیچھے والا گلا۔"یعنی کاندھے۔"ظاہر ہے آپ بھی انسان ہو تو تھکن تو ہوتی ہے نہ۔۔"جبھی میں نے بولا۔۔"اِس لیے آپ بتا دو گلا دبانا ہے آپ کا یا نہیں۔۔"ایزال نے جلدی سے سنبھل کر جواب دیا

"اچھا اچھا اب بس زیادہ باتیں کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"جو بولا جائے وہ کرو۔۔"ٹانگیں دباؤ میری۔۔"زلیخہ بیگم نے سر جھٹک کر کہا تو ایزال نے اُن کو گھور کر اُن کے پاؤ کو دیکھا۔۔"جب سے وہ آئی تھی اُس نے بس یہاں زُلیخہ بیگم کو دیکھا تھا اور جانے کیوں اُس کو اُن کی شکل منحوس لگی تھی اُپر

Posted On Kitab Nagri

سے اب اُن کا یہ کہنا کہ ٹانگیں دباؤ یہ سن کر تو وہ اُس کو اور زہر لگیں۔۔"لیکن مجبوراً اُس کو یہ سب کرنا تھا کیونکہ وہ یہاں نوکرانی بن کر آئی تھی۔۔"مہارانی بن کر نہیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"صاحبہ آپ اِس محل میں اکیلا رہتا ہے کیا؟"ایزال نے کچھ توقع بعد پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"تم کیوں پوچھتا؟"زُلیخہ بیگم نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

"ویسے ہی ہم نے آپ کے علاوہ کسی کو دیکھا نہیں نہ جبھی خیال آیا۔۔"ایزال نے وضاحت دیتے بتایا

"یہ حویلی کا دوسرا پورشن ہے جہاں میں اپنے میاں اور بیٹے کے ساتھ رہتا۔۔"اب جان لیا تو چپ کر کے ہاتھ چلاؤ۔۔" بلکل بے جان سی ہو۔۔"زلیخہ بیگم نے احسان کرنے والے انداز میں بتایا

"آپ کے بیٹے کا شادی نہیں ہوا؟"کسی خیال کے تحت ایزال نے پوچھا

"سُن لڑکی اگر تیری نیت خراب ہے تو مجھے ابھی بتادے۔۔"تاکہ میں سہی والا تیرا بندوبست کروں۔۔"لیکن اگر تم نے میرے جوان بیٹے پر ڈورے ڈالنے کی کوشش کی تو اچھا نہیں ہو گا؟"پاؤ کھینچ کر زلیخہ بیگم نے اُس کو وارن کیا

توبہ صاحبہ جی ہم شادی شدہ ہے۔۔"اور ہمارا پانچ چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے بچہ لوگ ہے۔ ۔"آپ ایسے غلط وہم نہ پالو۔۔"وہ تو بس ہم نے بس جنرل نالج کے لیے پوچھا تھا۔۔"ایزال اُن کے دل میں کوئی بھی شک نہیں تھی ڈالنا چاہتی۔۔" تبھی جلدی سے بتانے لگی

"جو بھی لیکن تُجھ کو میں نے اپنی خدمت کے لیے رکھا ہے۔۔"لہذا تم یہاں سے کہیں اور جانے کا سوچنا بھی مت۔۔"ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔"زُلیخہ بیگم نے دوٹوک انداز میں کہا تو ایزال کو اندازہ ہوا کہ وہ غلط جگہ آ گئ ہے۔۔"اب کیسے بھی کر کے اُس کو دوسرے پورشن تک رسائی حاصل کرنی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

۔"اور اُس کے لیے ضروری تھا زلیخہ بیگم کی چاپلوسی کر کے اُن کا دل اپنی طرف سے مطمئن کرنا۔

۔ تبھی وہ ہو سکتا تھا جو وہ چاہتی تھی

"آپ ٹینشن نہ لو۔۔"ایزال نے جلدی سے کہا

"اچھا تو ں میرے کمرے کی صفائی کر میں ابھی آئی۔۔"زلیخہ بیگم نے کہا تو ایزال سر کو جنبش دیتی رہ گئ۔۔"جس پر وہ ایک تنقیدی نظر اُس پر ڈالتی باہر نکل گئ

"وہاں میں اپنے گھر میں واینا کو کام کرنے سے ٹوکتی تھی۔۔"اور اب یہاں خود نوکرانی بنی ہوئی ہوں۔

۔"ایزال زلیخہ بیگم کے جانے کے بعد سر پکڑ کر بڑبڑائی

---

"شازیہ

"نوراں

زلیخہ بیگم زنان خانے آتیں ملازماؤ کو آواز دینے لگیں تو وہ سب ایک قطار لگا کر کھڑیں ہوئیں

"وہ منحوس ماری ابھی تک کمرے سے باہر نہیں نکلی؟"یہ دیکھو کس قدر دھول جمی ہوئی ہے ہر جگہ۔۔"زلیخہ بیگم ایک اچٹتی نظر آس پاس ڈوراتی اُن سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے منع کیا تھا نہ اُس کے علاوہ کوئی بھی کام کو ہاتھ نہ لگائے تو ہم میں سے کسی نے بھی نہیں کیا۔۔"لیکن وہ ایک بار باہر آئی تھی اور چائے بنا کر پھر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔"نوراں نے بتایا تو اُنھوں نے مٹھیاں بھینچ لی

"بلاؤ اُس کو آج تو اُس کا سارے ڈھیلے پُرزے ایک ساتھ میں ٹائیٹ کرتیں ہوں۔۔"زلیخہ بیگم نے کہا تو شازیہ جلدی سے وہاں سے باہر نکل گئ

---

"اپنے لیے بھی چائے بنا کر لایا کرو۔۔"اطلس نے ٹرے میں ایک کپ چائے کا دیکھ کر اُس سے کہا

"مجھے ڈر لگتا۔۔"واینا نے مدھم آواز میں بتایا

"اگر بولنا شروع کیا تو اِتنا آہستہ بھی مت بولو کہ میں سُن بھی نہ پاؤں۔۔"اطلس نے اُس کو ٹوک کر کہا

"مجھ کو ڈر لگتا ہے۔۔"اگر وہاں وہ دونوں آگئیں تو۔۔"واینا نے اِس بار تھوڑا اُونچی آواز میں کہا

"تمہیں کسی سے بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں۔۔"انفکٹ تمہیں ڈرنا چاہیے بھی نہیں۔۔"اب تم یہاں کی فرد ہو میری "خانم" ہو۔۔"تم تمہارا جو جی میں آئے وہ تم بلا جھجھک کر سکتی ہو۔۔"اور جو کچھ کہنے کا دل چاہے وہ بھی برملا تم کہہ سکتی ہو۔۔"اطلس اُس کو اپنے پاس بِٹھائے نرم لہجے میں بولا۔۔"کیونکہ وہ جان گیا کہ یہاں واینا کس سے خوفزدہ ہے؟

"می

Posted On Kitab Nagri

"جواب میں واینا ابھی کچھ کہنے لگی تھی کہ اُن کے کمرے کا دروازہ نوک ہوا

"آجاؤ۔۔"اطلس نے اجازت دی

"سائیں وہ اِس لڑکی کو بیگم صاحبہ بُلا رہی۔۔"شازیہ نے سر جھکا کر بتایا

"تم جاؤ۔۔"اطلس نے اُس کو جانے کہا تو وہ فوراً سے باہر نکل گئ۔۔"واینا بھی اُس کے پیچھے جانے لگی کہ اطلس نے اُس کو روکا

"رُک جاؤ؟

"کیوں؟"واینا نے انگلیاں چٹخائے پوچھا

"اچھی بیویاں شوہر کے آگے کیوں؟"کیا" کیسے؟"کیا سوال نہیں کرتیں۔۔"بس اُن کی جی میں جی ملاتی ہیں۔۔۔"تبھی وہ فرمانبردار بیوی کہلواتی ہے۔۔"اطلس نے اُس کو دیکھ کر کہا تو واینا نے کسی مجرم کی طرح اپنا سر جُھکا لیا

"ہر وقت خود کو جھکا نہ لیا کرو۔۔"اطلس اُس کو ٹوکے بغیر نہ رہ پایا

"جی؟"واینا کو اُس کی بات سمجھ میں نہیں آئی

"تم ایک اچھی بیوی بننا چاہتی ہو؟"سر جھٹک کر اطلس نے سنجیدگی سے پوچھا

"جج جی۔۔"دادو بتاتی تھیں کہ اگر عورت اپنے مرد کی ہر بات مانے گی۔۔"اُس کو شکایت کا کوئی موقع نہیں دے گی تو وہ اپنے مرد کے دل میں راج کرے گی۔۔"واینا نے بتایا تو اطلس کے چہرے پر

Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ آئی تھی جس کو بڑی مہارت سے وہ چُھپایا چہرے پر سنجیدہ تاثرات سجائے اُس کو دیکھنے لگا جو بات تو اُس سے کر رہی تھی لیکن نظریں دیوار پر مرکوز تھی

"مجھے پتا نہیں تھا کہ تم اِتنا کمال کا بولتی ہو گی۔۔۔" اطلس اُس کی بات کے جواب میں بولا

"مطلب؟" واینا جان نہ پائی

"مطلب مجھے لگتا ہے تمہاری دادو نے تمہیں ٹرین کیا ہوا ہے۔۔" اطلس اُس کو دیکھ کر بولا

"مطلب؟" واینا کو ابھی بھی سمجھ میں نہیں آیا تبھی نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"یہاں آؤ۔۔" اطلس نے اپنی چوڑی ہتھیلی اُس کے آگے کی تو واینا نے جھجھک کر اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تو اطلس نے اُس کو اپنے قریب بِٹھایا

"اب میری بات غور سے سُنو۔۔" اطلس نے اُس کو دیکھ کر کہا

"جی سُنائیے۔۔" واینا نے بنا تاخیر کی کہا تو اِس وقت وہ اطلس کو بہت کیوٹ لگی

"یہاں راج کرنا چاہتی ہو؟" اطلس نے اپنا دوسرا ہاتھ سینے پر دل والی جگہ پر رکھ کر اُس سے پوچھا تو واینا جواب دیئے بنا اپنا سر جُھکا گئ

"اگر اطلس خان کی خانم بننا چاہتی ہو تو خود کو پر اعتماد بنانا ہو گا۔۔" جو میں کہوں گا۔۔" تم ویسا کرتی جاؤ گی۔۔" تب میں تمہیں معاف کروں گا۔۔" کیونکہ جو سچ آج میں نے جانا ہے اُس پر ابھی بھی میں خفا ہوں۔۔۔" ٹھوڑی سے پکڑ کر اُس کا چہرہ اُپر کرتا اطلس بولا

Posted On Kitab Nagri

"پر آپ تو بولا تھا کہ خفا نہیں ؟"واینا کو دُکھ ہوا

"جھوٹ بولا تھا کیونکہ میں ناراض تھا۔۔"اطلس نے بتایا

"دادو کہتیں ہیں کچھ بھی ہو جائے پر کبھی جھوٹ بولا نہ کرو۔۔"واینا نے اُس کی بات سن کر کہا

"تو یہ تمہاری دادو کی پڑھائی ہوئی پٹیوں کا اثر ہے جو تم بولنا ہی ختم کر چکی تھی ؟"اطلس طنزیہ ہوا

"ایسا تو نہیں۔۔"واینا آہستگی سے بولی

خیر چھوڑو یہ بتاؤ میری بات مانو گی یا نہیں ؟"اطلس نے پوچھا

"میں ہر بات مانوں گی۔۔"واینا نے تابعداری کا ثبوت دیا

"گُڈ۔۔"اب باہر جاؤ اور زلیخہ چچی جو بھی کام کرنے کا تمہیں کہے تم نے جواب میں کہنا ہے کہ میں کوئی بھی کام نہیں کروں گی۔۔"میں آپ کی نوکرانی نہیں ہوں۔۔"اللہ نے آپ کو ہاتھ دیئے ہیں اور ساتھ میں پاؤں اور ٹانگیں بھی اُن کو استعمال کریں۔۔"پر بار بار مجھے آواز دے کر میرا وقت ضائع نہ کریں۔۔۔"اطلس ریلیکس انداز میں بیٹھ کر اُس سے بولا تو واینا آنکھیں پھیلائے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"جو اُس کا سکون غارت کرتا خود پرسکون انداز میں بیٹھا ہوا تھا۔۔"یعنی کس قدر آسانی سے اُس کو کہہ رہا تھا کہ جاؤ اور جا کر اپنے پیروں پر کلہاڑی مار کر آؤ۔۔

"چہرے کا رنگ کیوں اُڑ گیا ہے ؟"اطلس نے تاسف سے اُس کو دیکھا جو اُس کی سوچ سے زیادہ نازک ثابت ہوئی تھی تبھی تو ماتھے پر پسینے کی بوندیں تک چمک اُٹھی تھیں

Posted On Kitab Nagri

"مم میں کیسے ؟"واینا حواس باختہ سی ہو گئ

"بولنا آتا ہے نہ ؟"جس طرح میرے سامنے بول رہی ہو ٹھیک ویسے اُن کے آگے بھی ایسے بولنا۔۔"اطلس نے اُس کی گھبراہٹ کا خاص نوٹس نہیں لیا

"وہ مجھے مارینگیں۔۔۔"واینا نے کسی سہمے ہوئے بچے کی طرح اُس کو بتایا

"تو کیا تم اپنے شوہر اپنے مجازی خُدا کی بات پر انحراف کرو گی ؟"اُس کی بات نہ مان کر اُس کی نافرمانی کرو گی ؟"اور ایک نافرمان بیوی کہلوا کر دوزخ میں جانا پسند کرو گی ؟"اطلس اُس کو ایموشنلی بلیک میل کرتا ہوا بولا تو واینا نے جھٹ سے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تو جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو۔۔"اُن سے کہو میں کوئی بھی کام نہیں کروں گی۔۔"میں آپ کی نوکرانی نہیں ہوں۔۔"اللہ نے آپ کو ہاتھ دیئے ہیں اور ساتھ میں پاؤں اور ٹانگیں بھی اُن کو استعمال کریں۔۔"پر بار بار مجھے آواز دے کر میرا وقت ضائع نہ کریں۔۔۔"اطلس نے پھر سے کہا تو وہ رونے کے درپہ ہوئی

"کام کرنے میں کوئی حرج تو نہیں۔۔"واینا نے جھجک کر کہا

"گویا کام کرنا تمہیں منظور ہے۔۔"لیکن شوہر کی فرمانبردار بیوی بننا تمہیں پسند نہیں ؟"ٹھیک ہے پھر جاؤ کام بھی کرو اُور مار کھا کر واپس آنا۔۔"زندگی تو جہنم آلریڈی ہے تمہاری اب اگر آخرت کا انتخاب

Posted On Kitab Nagri

بھی جہنم کا کرنا ہے تو ایز کو وِش جاؤ اور جا کر کر وہ سب۔۔" اطلس چہرے پر نا گواری بھرے تاثرات سجا کر بولا تو واینا کا منہ لٹک گیا

"مجھے آپ کی بات مانی ہے۔۔" آپ ایسے بات نہ کریں پلیز۔۔"واینا نے ہچکچاہٹ سے کہا

"تو جو میں نے لائنز پڑھی ہیں۔۔"اُن کو ریپیٹ کرو۔۔" اطلس نے اُس کو امتحان میں ڈالا

"یہ ضروری ہے کیا؟"واینا نے اُس کو پیچھے ہٹانا چاہا

"پکی دوزخ میں جاؤ گی۔۔" اطلس تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

"مجھے دوزخ میں نہیں جانا۔۔"واینا نے ڈر کر کہا

"تو جو میں نے کہا وہ کہو۔۔" اطلس نے پھر کہا۔۔" جس پر واینا نے بے بسی سے اُس کو دیکھا جس سے رحم کی اُمید لانا بیوقوف کے سوا کچھ نہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کہوں گی کہ میں کوئی بھی کام نہیں کروں گی۔۔"میں آپ کی نوکرانی نہیں ہوں۔۔"اللہ نے آپ کو ہاتھ دیئے ہیں اور ساتھ میں پاؤں اور ٹانگیں بھی اُن کو استعمال کریں۔۔"پر بار بار مجھے آواز دے کر میرا وقت ضائع نہ کریں۔۔۔"واینا نے اُس کی تنبیہہ کرتی نظریں خود پر محسوس کی تو بنا اٹکے کسی رٹے رٹائے ہوئے سبق کی طرح اُس کی لائنز دوہرائی

"That's like a my good girl.

Posted On Kitab Nagri

"اطلس اُس کے گال نرمی سے کھینچ کر بولا تو ایک بار پھر وانیا کا چہرہ بلش کرنے لگا۔۔"لیکن اِس بار اپنے گالوں پر ہاتھ رکھتی وہ اپنا چہرہ دوسری طرف کرکے کمرے سے باہر نکل گئ تھی۔۔"اور جب وہ باہر آئی تو زلیخہ بیگم یہاں سے وہاں ٹہلتی کافی غُصے میں اُس کو معلوم ہوئیں

"آگئ مہارانی منحوس ماری۔۔"وانیا پر جیسے ہی زلیخہ بیگم کی نظر پڑی تو اُنہوں نے اُس کا بازو سختی سے دبوچ لیا۔تو وانیا کا پورا وجود تھر تھر کانپنا شروع ہو گیا تھا

"یہ جو کام تمہارا ذمے ہے وہ کیا تیری ماں آکر کرے گی؟"زلیخہ بیگم نے سختی سے کہا تو اُن کا"ماں"لفظ کہنا ماں کو درمیان میں لانا وانیا کو بہت بُری طرح سے چُھبا تھا

"مم میری ماں مم مر چکی ہے۔۔"اُس کے بارے میں ایسا نہ بولو۔۔"وانیا نے اٹک اٹک کر کہا تو بے ساختہ زلیخہ بیگم کی گرفت اُس کے بازو پر ڈھیلی ہوئی تھی اور وہ ہونک بنی وانیا کا چہرہ تکتی رہ گئ جس کا پورا تنفس بگڑ چُکا تھا لیکن اُس کے باوجود وہ خود کو سنبھالے آرام سے کھڑی ہوئی تھی

"تم تو گونگی تھی؟"زلیخہ بیگم سے سہی سے کچھ بولا نہیں گیا۔"اُن کو تو یہی لگا تھا کہ وہ بولنے کی صلاحیت سے محروم تھی۔۔"لیکن اِس بار وانیا خاموش ہو گئ تھی

Posted On Kitab Nagri

"چل اچھا ہے۔۔"اب اطلس کو بھی پتا لگے گا جس کو وہ چھوئی موئی معصوم سمجھتا تھا وہ کیسے گھنی میسنی ہے۔۔"اب چل کام کر اور خبر دار جو اپنے کمرے کی طرف گئ تو ورنہ اِس بار میں سچ میں تمکو گو نگا کر جائے گا۔۔زلیخہ بیگم سر جھٹک کر بولی تو واینا اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئی

"سُنائی نہیں دیتا؟"اب کیا بہرے پن کا دورہ لاحق ہو گیا؟"زلیخہ بیگم نے طنزیہ لہجے میں کہا

"مم میں کوئی بھی کام نہیں کروں گی۔۔"واینا نے خود میں ہمت مجتمع کر کے بتایا تو زلیخہ بیگم نے تمسخرانہ اُڑاتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"کیا کہا؟"پھر سے کہنا؟"زلیخہ بیگم ایک قدم اُس کی طرف بڑھا کر بولی تو واینا ڈر کر پیچھے ہوئی

"کچھ پوچھا ہے میں نے ؟"زلیخہ بیگم نے اِس بار گھور کر سخت لہجے میں اُس کو مُخاطب کیا

میں کوئی بھی کام نہیں کروں گی۔۔"میں آپ کی نوکرانی نہیں ہوں۔۔"اللہ نے آپ کو ہاتھ دیئے ہیں اور ساتھ میں پاؤں اور ٹانگیں بھی اُن کو استعمال کریں۔۔"پر بار بار مجھے آواز دے کر میرا وقت ضائع نہ کریں۔۔۔"اطلس کا ہر ایک ایک لفظ کسی ریڈیو کی طرح رکارڈ کرتی ہوئی واینا بولیں تو زلیخہ بیگم کا صبر جیسے جواب دے گیا تھا تبھی ایک زناٹے دار تھپڑ اُس کو مارنے لگیں تھیں کہ اچانک کسی نے اُن کا ہاتھ درمیان میں روک لیا تھا۔۔"جبکہ ڈر کے مارے واینا نے اپنی آنکھوں کو سختی سے میچ لیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

#اطلس_اینڈ_واینا_اسپیشل

Posted On Kitab Nagri

"اطلس اب تم ہمارا ہاتھ روکنے کی جُرئت کرے گا؟" اپنے سامنے کھڑے اطلس کو دیکھ کر وہ گھبرائی تو نہ تھی پر اُس کا یوں درمیاں میں مداخلت کرنا اُن کو تپا گیا تھا۔۔" جبکہ اطلس کی موجودگی جان کر وانیا نے پٹ سے آنکھیں کھول کر گردن موڑ کر دیکھا جہاں اطلس اپنے چہرے پر نافہم قسم کے تاثرات سجائے کھڑا تھا

"چچی میں آپ کو یا بھابھی کو مزید وانیا پر ہاتھ اُٹھانے کی اجازت نہیں دوں گا۔۔" اطلس اُن کا ہاتھ چھوڑ کر سنجیدگی سے بولا

"یہ عورتوں کا معاملہ ہے۔۔" اور یہاں حویلی میں کبھی کسی مرد نے مداخلت نہیں کی۔۔" زلیخہ بیگم نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"عورتوں کا معاملہ نہیں۔۔" یہ میرے لیے میری بیوی کا معاملہ ہے۔۔" اطلس نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا

"بیوی نہیں ہے یہ تمہارا۔۔" یہ قصاص میں آیا ہوا ایک نوکر ہے۔۔" جس کے ساتھ جو چاہے سلوک ہم کر سکتا ہے۔۔" اِس کے خاندان کی وجہ سے میرا بیٹی بیوہ ہوا ہے۔۔" زلیخہ بیگم نے اُس کو ٹوک کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"چچی میں نے نکاح کیا ہے۔۔"اپنے نکاح میں لایا ہوں اِس لڑکی کو۔۔"اور جو مر گیا ہے۔۔"وہ میرا بھائی تھا۔۔"جس کا خون میں اطلس خان کبھی رائیگاں جانے نہیں دے گا۔۔"سزا اُن کو ملے گی جو قصوروار ہے۔۔"کسی بے قصور کو سزا قطعاً نہیں ملے گی۔۔"وانیا کو اپنے حصار میں لیتا اطلس دو ٹوک انداز میں کہتا جیسے بات کو ختم کر گیا تھا

"میں تمکو یہ حماقت کرنے کبھی نہیں دوں گی۔۔"زلیخہ بیگم کا دماغ گھوم گیا تھا اطلس کی ایسی بات سن کر۔۔" تبھی آگ بگولہ ہو کر اُس سے بولی

"اور میں آپ کو اپنی بیوی پر یہ ظلم کرنے کی اجازت کبھی نہیں دوں گا۔۔"پہلے میں خاموش تھا لیکن اب خاموش نہیں رہوں گا۔۔" یہ میری بیوی میری عزت میرا فخر ہے۔۔"جس کی طرف بڑھنے والا ہاتھ کاٹنے کی صلاحیت میں خود میں پاتا ہوں۔۔"اطلس دھاڑنے والے انداز میں بولا تو وانیا سہم چکی تھی

"اطلس تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟"اِس منحوس کی خوبصورتی نے تمہیں بہکا دیا ہے۔۔"تم بھول رہے ہو یہ کون اور کس پنچ خاندان سے آئی ہے۔۔"زلیخہ بیگم کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیسے اطلس کو سمجھائے کیسے اُس کو باز رکھے؟

Posted On Kitab Nagri

"میں کچھ نہیں بھولا۔۔"یہ کس خاندان سے تھی۔۔"مجھے اُس سے کوئی واسطہ نہیں کیونکہ یہ اب واینا اطلس خان ہے۔۔"میری خانم ہے لہذا آئندہ کوئی بھی اِس کو کچھ بھی نہیں بولے گا۔۔"اِس کو وہ مقام ملے جو سعدیہ بھابھی کا یہاں ایک بہو کی حیثیت سے تھا اور جو فاحم کی دولہن ہو گا۔۔"اطلس سنجید گی سے اُن کو وارننگ بھرے لہجے میں کہتا واینا کو ایسے ہی اپنے حصار میں لیتا زنان خانے سے باہر نکل گیا۔۔"پیچھے زلیخہ بیگم کو مزید اُس پر تپ چڑھی

"مورے اطلس کیوں چیخ رہا تھا؟"سعدیہ اطلس کے جانے کے بعد آتی حیرت سے زلیخہ بیگم کا تپا ہوا چہرہ دیکھ کر پوچھنے لگی

"اُس کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔"ہم سے بول رہا تھا کہ اُس کی بیوی پر آج کے بعد کوئی ہاتھ نہ اُٹھائے۔۔"اور اُس میسنی کو دیکھنا چاہیے تھا تمہیں۔۔"زلیخہ بیگم غُصے سے اُس کو جواب دینے لگی

"اطلس اُس کے حق میں بول رہا تھا؟"سعدیہ کو یقین نہیں آیا

"ہاں وہ اُس کا حق میں بول رہا تھا اور توبہ اَستَغفِرُ اللّٰہ بے شرمی کا رکارڈ قائم کر چکا ہے۔۔"اُس کو اپنا سینے سا لگا تا وہ باہر نکل گیا۔۔"زلیخہ بیگم کو مزید تاؤ آیا

"اطلس کیا بھول گیا کہ وہ دُشمن کا خاندان سے ہے؟"سعدیہ کو افسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

"وہ ہر چیز فراموش کر چُکا ہے۔۔"پر میں نے بھی اب سوچ لیا کہ کچھ ایسا کرنا ہے جس سے اِس منحوس لڑکی کا نشہ اُس کے سر سے نکل جائے۔۔"زلیخہ بیگم نے کہا تو سعدیہ کو تعجب ہوا

"مورے آپ کیا کرنے والے ہو؟"سعدیہ نے جاننا چاہا

"سمیع نے کبھی تمہیں اُس لڑکی کا بارے میں بتایا تھا؟"جس سے اطلس کو پیار ہوا تھا؟"زلیخہ بیگم نے پوچھا تو"سمیع"نام پر سعدیہ کے چہرے پر اُداسی کی چھاگئی تھی

"انہوں نے نہیں بتایا کبھی۔۔"اطلس نے یہ بات کسی کو بھی نہیں بتائی۔۔"وہ تو اُس لڑکی کا نام تک نہیں لیتا تھا۔۔"بس اچانک چچا حشمت اللہ خان کے آگے کھڑا ہو کر کہا کہ اُس کو شادی کرنا ہے وہ بھی اپنی پسند کی ہوئی لڑکی سے۔۔"سعدیہ نے خود کو کمپوز کر کے جواب دیا

"ہمکو اُس لڑکی کا پتا کروانا پڑے گا؟"زلیخہ بیگم نے کہا

"وہ کیوں؟"سعدیہ چونک سی گئی

"وہ اگر سامنے ہو گی تو کیا اطلس اِس لڑکی پر نظر کرم بخشے گا؟"زلیخہ بیگم نے معنی خیز انداز اپنایا تو سعدیہ بے ساختہ مسکرائی

"مورے آپ کوئی بھی سازش نہ کریں۔۔"ایک خانزادے کی زندگی میں بس چار عورتوں کی گنجائش ہوتی ہے۔۔"پہلی ماں" دوسری بہن۔۔"تیسری بیوی۔۔"اور چوتھی بیٹی۔۔"جہاں خان آتا ہے

Posted On Kitab Nagri

وہاں محبوبہ نہیں آتی۔۔" اطلس کو جس سے بھی پیار تھا۔۔"لیکن اُس کا نکاح میں اب یہ لڑکی آیا ہے تو وہ اب اُس کے آگے آپ مِصر کی حسینائیں بھی آگے رکھے گیں تو بھی وہ بس اپنی بیوی کو دیکھے گا۔۔"پٹھان کے خون میں بے وفائی نہیں ہوتی۔۔" اطلس قبول کر چُکا ہے کہ وہ لڑکی اُس کا عزت ہے تو اپنی عزت کو کوئی بے غیرت چھوڑ سکتا ہے۔لیکن اطلس خان نہیں۔"سعدیہ اُن کی بات کا جواب دیتی صوفے پر بیٹھ گئ۔۔"جبکہ زلیخہ بیگم گہری سوچ میں ڈوب چکی تھیں

---

"میرا دل چاہ رہا ہے۔۔"اِتنی فرمانبرداری پر تمہیں کوئی تحفہ دوں۔۔"کمرے میں آکر اطلس وانیا کو دیکھ کر بولا تو وانیا بس اُس کا چہرہ دیکھنے لگی جہاں تھوڑی دیر پہلے والا تاثر ہرگز نہیں تھا۔۔"اب تو وہ کافی پرسکون سا اُس کے آگے بیٹھا تھا

"کیا ہوا؟"اُس کو خاموش دیکھ کر اطلس نے پوچھا

"آپ مجھ کو تحفہ دوگے؟"وانیا نے بس یہ پوچھا

"بلکل۔۔"تم بتاؤ تمہیں کیا چاہیے؟"اطلس نے سب اُس پر چھوڑا

"میں بتاؤں؟"وانیا سوچ میں پڑ گئ

"ہاں تم بتاؤ کیونکہ میں تحفہ تمہیں تمہاری پسند کا دینا چاہتا ہوں۔۔"اطلس نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"پر مجھ کو نہیں پتا اِس بارے میں۔۔"مجھ کو کبھی کسی نے تحفہ نہیں دیا۔۔"واینا اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھ کر بتانے لگی تو اطلس نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا جس کے چہرے پر اُداسی چھائی ہوئی تھی

"تمہیں کھانے میں کیا پسند ہے؟"اطلس نے اُس کا دھیان دوسری طرف کروایا

"سب کھا لیتی ہوں۔۔"واینا نے بتایا

"کوئی ایسی ڈیش جس کو بار بار کھانے کو دل چاہتا ہو؟"اطلس نے پھر سے پوچھا تو واینا نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"کوئی بھی وقت پر کھانے کی چیز مل جائے گی تو وہ بڑی بات ہے۔۔"واینا کے جواب پر اطلس کچھ پل کے لیے خاموش سا ہو گیا

"اچھا اپنا فیورٹ کلر بتا دو۔۔"اطلس کچھ توقع بعد بولا

"فیورٹ کلر بھی ہوتا ہے؟"واینا نے ایسے کہا جیسے اطلس نے کوئی انوکھی بات کر دی ہو

"ہاں ہر انسان کا ہوتا ہے جیسا میرا فیورٹ کلر بلیک ہے اور دھنک کا فیورٹ ریڈ ہے۔۔"فاحم کا فیورٹ کلر وائٹ ہے اور یلماز کا فیورٹ پنک ہے۔۔"افخیم کا موسٹ فیورٹ کلر بلو ہے۔۔"ایسے تمہارا بھی کوئی ہو گا نہ؟"اطلس نے سب کے بتانے کے بعد پوچھا

"کلرز تو بہت ہوتے ہیں۔۔"پھر ایک ہی فیورٹ کیوں؟"واینا جان نہیں پائی

Posted On Kitab Nagri

"ایسے تو دُنیا میں انسانوں کی آبادی بھی بہت ہوتی ہے پر محبت اُن میں سے ہمیں بس ایک سے ہوتی ہے۔۔"جس کو پانے کا دل چاہتا ہے۔۔"جس کے سامنے ہونے سے ہر چیز خوبصورت لگتی ہے۔۔"ایک انوکھا احساس وجود میں رینگتا ہے۔۔"ٹھیک ویسے بہت سارے رنگوں میں ایک رنگ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں پسند آتا ہے۔۔"اور ہر چیز ہم اُس رنگ کی لینا چاہتے ہیں۔۔"اطلس نے جواب دیا تو وہ لاجواب سی ہو کر اُس کو دیکھنے لگی جو لفظوں کا کھلاڑی تھا

"آپ باتیں بہت اچھی کرتے ہو۔۔"واینا کے منہ سے بے ساختہ نکلا

"تھینک یو پر تم نے نہیں بتایا۔۔"تمہارا کونسا فیورٹ کلر ہے؟"اطلس نے جواباً پوچھا

"آپ کا بلیک ہے تو میرا بھی بلیک۔۔"واینا نے بتایا

"اگر میرا گرین ہوا تو؟"اطلس اُس کی بات سن کر بولا

"تو میرا بھی گرین۔۔"واینا بنا تاخیر کے بولی

"اور میں کہوں میرا یلو ہے۔۔"اطلس نے جیسے اُس کو آزمایا

"تو میرا بھی یلو بن جائے گا۔۔"واینا کا انداز کافی سادگی سے بھرپور تھا

"یعنی جو میرا ہو گا وہ تمہارا ہو گا؟"اطلس نے پوچھا

"جی۔۔"کیونکہ آپ میرے شوہر ہیں۔۔"واینا نے وجہ بتادی

Posted On Kitab Nagri

"اگر میری جگہ تمہارا شوہر کوئی اور ہوتا تو کیا تم تب بھی ایسی فرمانبردار ہوتی اُس کی؟" اطلس نے سنجیدگی سے پوچھا

"آپ کی جگہ کوئی اور نہیں ہو سکتا۔۔" واینا اِس بار براہ راست اُس کو دیکھ کر جواب دیا تو اُس کے سامنے اطلس پہلی بار کُھل کر مسکرایا تھا۔۔" اور اُس کو یوں مسکراتا ہوا دیکھ کر واینا نے اپنی نظروں کو جُھکالیا تھا

"تم اِتنی انوسینٹ کیوں ہو؟" اطلس کو وہ کسی اور جہاں کی مخلوق لگی

"پتا نہیں۔۔" واینا سے کوئی جواب نہیں بن پایا

"اچھا میں تمہیں ایک چیز بتادیتا ہوں۔۔" اطلس نے کچھ سوچ کر کہا

"کونسی چیز؟" واینا نے جاننا چاہا

"آج کے بعد تم اپنا لائیف اسٹائیل چینج کروگی۔۔" اطلس نے کہا تو واینا ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"تم اب میریڈ ہو نہ؟" اُس کے ایسے دیکھنے پر اطلس بولا

"جی آپ سے نکاح ہوا نہ۔۔ واینا نے فوراً سے جواب دیا

"ہمم تو کیا ایک میریڈ لڑکی تمہارے جیسی ہوتی ہے؟" اطلس نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کبھی میریڈ لڑکی نہیں دیکھی۔۔"آپ بتائیے وہ کیسی ہوتی ہے؟"واینا نے معصومیت سے بتانے کے بعد پوچھا تو اُس کے جواب پر اطلس غش کھانے کے درپہ ہوا

"کیا چیز ہو تم۔۔۔"اطلس کو جھرجھری سی آئی

"میں نے کچھ غلط پوچھ لیا؟"واینا ڈر سی گئ

"ڈراموں میں فلموں وغیرہ میں کچھ تو دیکھا ہو گا نہ؟"اطلس نے سر جھٹک کر پوچھا

"نہیں۔۔"ہمارا گھر میں کوئی بھی نہیں تھا دیکھتا۔۔"واینا نے بتایا

"سیل فون تھا تمہارے پاس؟"اطلس نے پوچھا

"نہیں پر آپی ایزال کے پاس بہت بڑا سیل فون ہوتا تھا۔۔"واینا نے ستائشی لہجے میں بتایا

"تمہیں وہ اچھا لگتا تھا؟"اطلس نے پوچھا

"بہت اور پتا کیا وہ بتاتی تھیں کہ ہم اُس سیل فون سے بہت اچھی تصویریں کلک کرسکتے ہیں۔۔"اور اُن کو ایڈٹ کر کے دو تین اور بھی کرسکتے وہ بھی ایک میں۔۔"اور بیک گراؤنڈ بھی بدلا جاسکتا ہے۔۔"واینا نے آنکھیں پھیلائے اشتیاق بھرے لہجے میں اُس کو بتایا

"کیا واقعی؟"اطلس مصنوعی حیرت زدہ لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"جی واقعی میں۔۔"اور بھی بہت کچھ بتاتیں تھیں وہ۔۔"وہ یونی بھی جاتی ہیں نہ تو اُن کو سب چیزوں کا پتا ہوتا ہے۔۔"ویسے آپ کبھی یونی گئے ہو؟"بتانے کے بعد آخر میں واینا نے اُس سے پوچھا تو اطلس نے مسکین شکل بنائے اپنا سر نفی میں ہلایا

"اوو میں بھی نہیں گئ۔۔"میں تو اسکول بھی نہیں گئ کبھی۔۔"اور نہ وہ کبھی دیکھا۔۔"اسکول تک پڑھایا لکھایا دادو نے اپنے کمرے میں اور پھر جو کالج میں ہوتا وہ ایزال آپی مجھے سِکھاتیں تھیں۔۔"جس سے مجھے لکھنا اور پڑھنا دونوں آتا ہے۔۔"اور وہ بتاتیں ہیں کہ یونی وہ کافی بڑی ہوتی ہے۔۔"وہاں لڑکیاں اور لڑکے بہت سارے ہوتے ہیں۔۔"سب لوگ وہاں انجوائے کرتے ہیں۔۔"واینا نے بتایا تو اطلس بس خاموش سا اُس کو دیکھتا غور سے اُس کو سُننے لگا جس کے تاثرات بس جملے پر نہیں بلکہ ایک ایک لفظ پر بدلتا جارہا تھا۔۔"اور کبھی کبھی کوئی بات کرتے ہوئے اُس کی پیشانی پر چھوٹے سے بل آجاتے تھے

"تم وہاں بھی نہیں بولتی تھی؟"یا پھر یہاں آنے کے بعد بولنا ختم کرلیا تھا؟"اطلس نے اچانک سے پوچھا

"میں بس آج بولی ہوں۔۔"آپی اور دادو کو بھی لگتا ہے کہ میں گونگی ہوں۔۔"پر میں گونگی نہیں ہوں۔۔"واینا نے آہستگی سے بتایا تو اطلس اُلجھ سا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"لیکن کیوں؟"اطلس نے پوچھا

"کیونکہ کوئی سُننے والا ہی نہیں ہوتا تھا۔۔"بچپن سے ہر کوئی مجھے باتیں سُناتا تھا۔۔"جب میرا مورے زندہ تھا وہ بھی مجھے مارتا۔۔"اور آپ کو پتا ہے مجھے جب کوئی مارتا تو بہت درد ہوتی تھی۔۔"پر میں چاہ کر بھی کسی کو بتاتی نہ تھی دادو یا آپی کو بھی نہیں بتایا کبھی کیونکہ پتا تھا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔۔"وہ بھی آخر یہ بس بولا کرے گی کہ مار کیوں سہتی ہو؟"پر میرے پاس کوئی اور چارہ بھی تو نہیں تھا۔۔"چچی کے کسی کام میں دیر ہو جاتی تو وہ ڈانٹتی نہ تھی بس مجھے مارا کرتیں کیونکہ ایسے اُن کو سکون ملتا۔۔"اور جب میں روتی تو میرے آنسوؤ کو دیکھ کر جانے کیوں وہ مسکراتی۔۔"پر میں ہر رات خود سے یہ سوال کرتی کہ میرا کیا قصور ہے؟"آپ کو پتا جب مجھے حکم سُنایا گیا کہ اب میں کہی اور رہو گی تو اندازہ نہیں تھا کہ آپ کے پاس آجاؤں گی۔۔"اور ہم پہلے بھی مل چکے ہیں نہ؟اطلس جو چہرے پر گہری سنجیدگی کے تاثرات سجائے اُس کی بات سُن رہا تھا۔۔"پر اُس کی آخری بات پر وہ جیسے چونک سا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کہا؟"اطلس نے پھر سے پوچھا اُس کو پہلی بار میں جیسے یقین نہ آیا

"آپ بھول گئے ہو شاید۔۔"پر مجھے یاد ہے ہم پہلے مل چکے ہیں۔۔۔"آج سے شاید دو یا ڈھائی سال پہلے جب میں پہلی بار اپنے گھر سے باہر نکلی تھی اور تب آپ نے میری مدد کرنا چاہی تھی۔۔"لیکن میں گھبرائی ہوئی بہت تھی۔۔"آپ سے بھی بہت خوفزدہ ہو گئ تھی۔"واینا نے اُس کو یاد کروانا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"واینا تمہیں وہ ہماری پہلی ملاقات یاد ہے ؟"اطلس بے یقینی جیسی کیفیت میں اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"عورت اپنی زندگی میں آیا وہ مرد کبھی نہیں بھول سکتی جو اُس کے لیے مسیحا ثابت ہوا ہو۔۔"اور آپ کو دیکھ کر جب میں نے غور کیا تو میں پہچان گئ۔۔"آپ بلکل پہلے کی طرح ہیں۔۔"واینا نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"مجھے یقین نہیں آرہا۔۔"آئے مین مجھے لگا تھا کہ صرف میں بیو قو

"اطلس کچھ کہتے کہتے خاموش سا ہو گیا

"کیا ہوا؟"اُس کو خاموش ہوتا دیکھ کر واینا نے پوچھا

"تمہاری یاداشت بہت اچھی ہے۔۔"جان کر خوشی ہوئی۔۔"اطلس نے بات کو بدل کر بولا تو واینا بس اُس کو دیکھتی رہ گئ

"ایک بات بتاؤ اپنے بارے میں۔۔"مسکراتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر اطلس نے پوچھا

"جی پوچھیں؟"واینا نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"تمہیں سانس کا مسئلہ پیدائش سے لیکر ہے؟"اطلس نے پوچھا وہ جاننا چاہتا تھا اُس کے بارے میں ہر چیز

Posted On Kitab Nagri

"دس سال کی تھی تب سے سانس لینے میں مسئلہ شروع ہوا۔۔"چچی میری غلطیوں پر مجھے سٹور روم میں بند کر لیا کرتیں تھیں وہاں بہت اندھیرا ہوتا تھا۔۔"مجھے بہت ڈر لگتا تھا۔۔"میں دروازہ پیٹتی رہتی تھی روتی رہتی تھی پر کسی کو مجھ پر ترس نہیں آتا تھا۔۔"زیادہ خوف کی وجہ سے مجھے سانس نہیں آتا تھا۔۔"پھر یونہی بیہوش ہو کر گر پڑی اُس کے بعد یہ سب ہو گیا۔۔"واینا نے بہت مدھم آواز میں اُس کو سب بتایا جو اطلس نے بڑی توجہ سے سُنا بھی

"اب بتاؤ۔۔"کیا وجہ تھی جو وہ اِس قدر سفاکی سے پیش آئے تمہارے ساتھ؟"اطلس نے سنجیدگی سے پوچھا

"دراصل میرے علاوہ مجھ سے پہلے ہمارے دو تین بھائی تھے اور ایزال آپو تھی۔۔"میں جب پیدا ہوئی تو اُس کے اگلے دن جو میرا تیسرا بھائی تھا وہ محض دو سال کا تھا اُس کی وفات ہو گئ۔۔"جس کے بعد مجھے منحوس بولا گیا۔۔"ہلانکہ دادو کہتیں ہیں کہ اُس کو ملیریا بُخار ہوا تھا۔۔"مورے اور داجی نے پہلے دھیان نہیں دیا تو بخار دماغ پر چڑھ گیا تھا تبھی یہ سب ہوا۔۔"پر کوئی بھی یہ بات نہیں تھا مانتا۔۔"مورے کو میں منحوس لگی اور پھر کچھ وقت بعد ایک کار ایکسیڈنٹ ہوا جس میں داجی اور میرے دو بھائیوں کی بھی وفات ہو گئ۔۔"اُس دن میں پورے ایک سال کی ہو گئ تو جیسے مہر لگ چکی تھی کہ میں منحوس ہوں۔۔"میرے سبز قدموں کی وجہ سے یہ سب ہوا۔۔"پتا چلا کہ میں بہت چھوٹی تھی کہ مورے مجھے بہت زور سے پیٹ کر اپنا سارا غُصہ اور دُکھ مجھے مار کر نکالتی۔۔"ایک بار اِتنا مارا کہ

Posted On Kitab Nagri

میں ہسپتال میں داخل ہوگئ۔۔"سب کو بولتا دیکھ کر میں بولنا سیکھ گئ تھی پر کوئی ساتھی تھا نہیں جس سے کبھی بولنے کا موقع نہیں ملا۔۔"لیکن پھر ایک بار میں نے چچی کو مورے کا زیور چُراتے ہوئے دیکھا اُس بات کا پتا چچی کو ہوا تو قینچی میرے منہ کے آگے کرکے کہا کہ اگر میں یہ بات کسی کو بتاؤں گی تو وہ میری زبان کاٹ لے گی۔۔"لہجہ سفاکیت سے بھرپور تھا۔۔اور میں بس پانچ سال کی تھی۔۔"ڈر اندر کنڈلی مار کر ایسا بیٹھ گیا کہ حلق سے آواز بھول کر بھی نہیں تھی نکلتی۔۔"وقت گُزرتا گیا پھر میں نے دیکھا کہ چچا دادو کو غُصے میں بہت بُرا بھلا بول رہے تھے۔۔"اور جب وہ کمرے سے باہر نکلے تو دادو نے مجھے اپنے پاس بٹھاکر سر پہ پیار کرکے کہا کہ میں یہ بات کسی کو نہ بتاؤں۔۔"اپنا منہ کبھی نہ کھولوں۔۔"مجھے لگا جیسے بات کرنے کی اجازت نہیں تبھی میں اور زیادہ خاموش رہنے لگی۔۔"اُس کے بعد سب لوگ گلی میں کرکیٹ کھیل رہے تھے۔۔"پھر بیٹنگ کے دوران بال چچا کی گاڑی میں لگا اور شیشہ ٹوٹ گیا۔۔"بیٹنگ آپی ایزال کررہی تھی وہ گھر میں بھاگ کر داخل ہوئیں۔۔"مجھے دیکھا تو اللہ کی قسم دی اور کہا یہ بات میں کسی کو بھی نہیں بتاؤ بلکہ مجھ سے جو بھی پوچھے میں خاموش سر جُھکا کر بیٹھ جاؤں۔۔"آٹھ سال کی پوری ہوئی تو مورے چلی گئ اِس دُنیا سے۔۔" کبھی پیار کیا نہیں پر مجھے اُس وقت رونا بہت آیا کیونکہ ماں کا پیار چاہے نہیں تھا پر سایہ تو تھا نہ وہ بھی چلا گیا تو دل کرچی کرچی سا ہوگیا۔۔"پھر چچی کے اِتنے ظلم ہوئے کہ میں زندگی کیا ہے؟"سمجھ نہیں پائی اور میرے گلے سے آواز نکلنا بند ہوگئ تھی۔۔"گلا جیسے خشک ہوگیا تھا۔۔اِتنا کہ اپنی آواز تک خود میں نے کبھی نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

سُنی۔۔"اور صبح جانے کیسے میں نے آپ کو آپ کی بات کا جواب دیا؟"اِس بات کا سہی سے علم مجھے خود بھی نہیں۔۔"وا اپنا کسی ٹرانس کی کیفیت کے زیر اثر بولتی چلی گئ۔۔۔"آج پہلی بار اُس کو موقع ملا تھا کہ وہ کچھ بول سکتی تھی۔۔"کیونکہ کوئی تھا جو اُس کو سُننے کا خواں تھا۔کوئی تھا جو چاہتا تھا کہ وہ اپنے اندر موجود ہر غبار کو نکال کر اپنا آپ ہلکا پُھلکا کریں

"تم نے ایسے لفظوں پر۔۔"بولنا چھوڑ دیا؟"اطلس تاسف سے اُس کو دیکھنے لگا

"بچی تھی میں۔۔"ڈری سہمی ہوئی سی۔۔"جس کے اُپر کبھی کسی کا شفقت بھرا ہاتھ نہیں پڑا۔۔"دادو کا بوڑھا وجود مجھے کب تک اُن لوگوں سے بچاتا۔۔"اور جو چچی مجھے مارتے ہوئے زرا بھی نہ سوچتی تو میں کیسے خوفزدہ نہ ہوتی اُن سے؟"میرے اندر تو ڈر آج بھی قائم ہے۔۔"بچپن ہی تو ہوتا ہے جہاں ہم ہر چیز کو ازبر کرتے ہیں۔۔"جہاں ہم جو چیز دیکھتے ہی اُس کو کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔۔"چاہے پھر وہ سہی ہو یا غلط۔۔"ہم کر گُزرتے ہیں۔۔"اور اگر میں اپنی بات کروں تو میرا سارا بچپن سارا خوف کے زِیر اثر رہا ہے۔۔"وہاں میرا نہ بولنا ہی میرے لیے بہتر تھا۔۔"اور شاید میں واقعی میں سبز قدم والی ہوں۔۔"تبھی میری وجہ سے میرے سبز قدموں کی وجہ سے ایک ہنستا بستا گھر اُجڑ گیا۔۔"اِس بار اُس کے گلے میں آنسوؤں کا گولا سا اٹک گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہے ملکہ ء جذبات ڈونٹ کرائے۔۔"اطلس تھوڑا اُس کے قریب ہوتا اُس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیتا نرمی سے اُس کو دیکھنے لگا

"اب آپ دیکھنا آپ کی چچی بھی مجھے مارے گی۔۔"آپ نے مجھے مشکل میں ڈال دیا۔۔"واینا نے سوں سوں کر کے بتایا

"اب تمہیں کوئی ہرٹ نہیں کرے گا۔۔"اطلس نے کہا

"آپ نہیں ہوتے۔۔"آپ کو کیا پتا؟"آپ کے پیچھے کیا کچھ ہوتا ہے۔۔"واینا کو یقین نہیں آیا۔۔" تبھی یہ کہا اور انداز ایسا کہ بار بار اطلس کو مسکرانے پر مجبور کر رہی تھی۔

"میں نہیں ہوتا تو تم مجھے پورے دن کی ڈیٹیل دے دیا کرو نہ کہ آج حویلی میں کیا ہوا؟"یہ سب وغیرہ وغیرہ۔۔"اطلس اُس کا سر اپنے سینے پر رکھ کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولا

"ممم م مطلب ؟"اُس کی حرکت پر واینا نے اپنی سانس تک روک لی تھی

"مطلب جو اچھی بیوی ہوتی ہے نہ جنتی بیوی۔۔"وہ شوہر کے آنے پر اُس کی غیر موجودگی میں جو کچھ ہوا وہ سب بتاتی ہے۔۔"تاکہ شوہر کے علم میں ساری بات ہو۔۔"اُس کے بالوں میں انگلیاں پھیر کر اطلس نے بتایا

"کیا واقعی ؟"اچھی بیویاں یہ سب بھی کرتیں ہیں ؟"واینا کو جانے کیوں اُس کی بات پر یقین نہ آیا

"ہاں واقعی۔۔"اطلس نے یقین دہائی کروانی چاہی

Posted On Kitab Nagri

"پر دادو تو ایزال آپو سے کہتیں ہیں کہ جب شوہر گھر آتا ہے تو سب سے پہلے اُس سے پانی کا پوچھا جاتا ہے۔۔"پھر جب وہ پانی پی جائے تو بیوی اپنے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ سجائے اُس کو کہے کہ"آپ فریش ہو جائے میں تب تک کھانا گرم کرتیں ہو۔۔"اُس کے بعد بیوی شوہر سے پوچھے چائے پینا پسند کرو گے؟"وہ اگر ہاں کہے تو بیوی بنا لے۔۔"اگر نہ کہے تو بیوی نہ بنائے۔۔"پھر وہ اُس کے ساتھ بیٹھ کر غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر اُس کے موڈ کا اندازہ لگائے کہ اُس کا موڈ کیسا ہے؟"اگر اچھا ہے تو دل کی بات کرے۔۔"اور اگر بُرا ہے تو اُس کا سر دبائے ہو سکتا ہے کام کرنے کی وجہ سے تھکاوٹ ہو اور سر میں درد بھی ہو۔۔"تو ایسے شوہر پر سکون اور اپنی بیوی سے خوش ہوتا ہے۔۔"پر دادو نے یہ بھی نہیں کہا کہ اُس کے آنے سے گھر میں جو ہوا وہ سب بتا کر اُس کے سر درد کی وجہ بنو۔"وانیا اُس کی بات پر اُلجھن آمیز لہجے میں بولتی گئی

"یہ سب ٹپیکل باتیں ہیں۔۔"اور تمہیں اب اپنی دادو کی باتوں کو یاد کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"ویسے بھی وہ اپنے زمانے کی بات کرتیں ہو گیں۔۔"آجکل کی بیویاں اِتنی سگھڑ نہیں ہوتیں۔۔"اطلس نے سر جھٹک کر کہا تو وانیا کا منہ لٹک سا گیا تبھی اُس کے سینے سے سر اُٹھائے وہ اُس کو اُداس نظروں سے دیکھنے لگی

"کیا میں سگھڑ بیوی نہیں؟"اور کیا آپ مجھ سے خوش نہیں؟"وانیا روہانسی ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

"یہ سوال تم خود سے کرو۔۔"کیا تم سگھڑ بیوی ہو؟"اطلس نے بائیں آئبرو اُپر کر کے اُلٹا اُس سے سوال کیا تو وانیا نظریں نیچے کر کے خود کا جائزہ لینے لگی۔۔"لیکن پھر جب کچھ اُس کے سمجھ میں نہیں آیا تو اطلس کو دیکھا

"سگھڑ بیویاں کیسی ہوتیں ہیں؟"وانیا نے جھجک کر پوچھا

"تم بتاؤ؟"کیا کبھی تم نے مجھ سے پانی وغیرہ کا پوچھا جب میں تھکا ہارا حویلی میں لوٹتا ہوں؟"پوچھنا تو نہیں بلکہ اُلٹا ایک گھنٹہ مجھے تمہیں تلاش کرنے میں گُزر جاتا ہے۔۔"جانے کہاں ہر روز دبک کر بیٹھی ہوئی ہوتی ہو۔۔"اور تمہیں تلاش کرنے کے چکروں میں مزید میں تھکن کا شکار ہو جاتا۔۔"اور ایک بات کیا کبھی عام بیویوں کی طرح تم نے میرے کام کیے؟"کبھی میرا کوئی ڈریس پریس کیا؟"کبھی باہر جاتا میں تو تیار ہونے میں میری مدد کی؟"نہیں بتاؤ تم یہ سب خصوصیات تم میں ہیں؟"کبھی پوچھا کہ آپ کا سر دبادوں؟"تم نے کبھی میرے لیے کچھ کیا نہیں تو میں کیسے تم سے خوش ہو سکتا ہوں؟"اطلس نے ایک کے بعد ایک بات کہی تو وانیا کی حالت رونے والی ہو گئ

"مانا میں نے یہ سب نہیں کیا۔۔"میری غلطی میں مانتی ہوں۔۔"پر آپ جو ایک گھنٹے میں دس بیس مرتبہ مجھ سے چائے بنواتے تھے۔۔"میں نے ہر بار آپ کے لیے کڑک چائے بنائی ہلانکہ وہاں باہر جانے سے میری ٹانگوں میں جان نہیں بچتی تھی پر آپ کی وجہ سے میں وہاں ڈر ڈر کر جاتی تھی اور سہی

Posted On Kitab Nagri

سلامت واپس آکر آپ کو چائے دیتی تھی۔۔" پھر وہ کپ دھوتا ہی کوئی نہیں تھا کہ آپ کو دوبارہ چائے کی ضرورت پڑ جاتی تھی۔۔" میں نے یہ سب صرف آپ کے لیے کیا تو پھر آپ کیسے بول سکتے کہ میں نے کبھی آپ کے لیے کچھ کیا ہی نہیں؟" وانیا نے دھیمی آواز میں اُس کی بات کے جواب میں کہا

" ٹھیک ہے تم چائے نہ بنا کر لایا کرو۔۔" ویسے بھی تم سے پہلے ملازمہ یہ سب کرتی تھی۔۔" اب بھی میں اُس سے کہوں گا۔۔" تمہارا احسان مجھے نہیں چاہیے۔۔" اطلس اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا تو وانیا کی روح فنا ہوئی

" احسان کا میں نے کب بولا؟" وانیا گھبرا کر بولی

" بی بی جو جتایا جائے وہ احسان ہوتا ہے۔۔" اطلس پلٹ کر اُس کو جتاتی نظروں سے دیکھ کر بولا

" لیکن میں نے کب جتایا؟" میں تو بس بتانا چاہتی تھی کہ میں آج سے آپ کا ہر کام کرنے کی کوشش کروں گی۔۔" اور آپ کو مجھ سے کبھی کوئی شکایت نہیں ہوگی۔۔" میں ایک سگھڑ بیوی بننے کی پوری کوشش کروں گی۔۔" وانیا اُس کے ناراض ہوجانے کے ڈر سے جلدی سے بولتی گئ

" تمہیں اِتنی مشقت کرنے کی ضرورت نہیں۔۔" اطلس نے اپنا بھرم قائم کیا

" مشقت کیسی؟" یہ تو میرا فرض ہے۔۔" اور میں کروں گی سب کچھ۔۔ وانیا نے فوراً سے کہا

" کیوں کروں گی تم یہ سب؟" اطلس انجان بنا

" کیونکہ آپ میرے شوہر ہیں اور۔۔" بات کرتے کرتے وہ اچانک رُک سی گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اور؟"اُس کی طرف قدم بڑھاتا اطلس مزید بولنے پر اُکسانے لگا

"اور آج میں نے آپ کے کہنے پر آپ کی چچی سے وہ سب الفاظ آپ کے کاپی پیسٹ کر کے دوہرائے ہلانکہ بڑوں سے ایسے بات کرنا بُری بات ہوتی ہے۔۔"وانیا جزبز ہوتی بولی

"اور؟"اطلس نے پھر کہا

"اور مجھے آپ کے دل میں راج کرنا ہے۔۔"وانیا نے سرخ پڑتی رنگت سے جواب دیا تو اطلس کا دل چاہا زوردار قہقہقہ لگائے لیکن خود پر ضبط کیا

"ارے جانے دو جانے دو یہ تمہارے بس کی بات نہیں۔۔" اطلس اِتنا کہتا اُس کی سائیڈ سے گُزرتا بیڈ پر آرام سے بیٹھ گیا تو اُس کی طرف رُخ کرتی وانیا حیران نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"مم میرے بب بس کی بات کیوں نہیں؟"وانیا کو سمجھ نہیں آیا

"کیونکہ مرد کا دل وہ عورت جیت جاتی ہے۔۔"جو بہادر ہوتی ہے۔۔"اطلس نے بتایا

"اور بہادر ہونے کے لیے کیا کرنا پڑتا؟"بے ساختگی میں پوچھتی وہ عین اُس کے روبرو بیٹھ گئ

"اُس کے لیے شوہر کی ہر بات مانی جاتی ہے۔۔"وہ جو بھی کہے اُس کو کرنا پڑتا ہے۔۔"اطلس اُس کے ایکٹ پر مبہم مسکراہٹ سے بولا

"تو میں تو آپ کی ہر بات مانتی ہوں۔۔"پھر میں بھی بہادر ہوئی نہ؟"وانیا نے معصومیت سے بھرے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

"جی نہیں تم بہادر کی "ب" بھی نہیں۔۔"اطلس نے آرام سے کہا

"پر آپ جو کہتے وہ میں مانتی۔۔"آپ کے کہنے پر اُٹھک بیٹھک بھی کری تھی آپ کو یاد نہیں جب میں یہاں پہلی بار آئی تھی تو؟"واپنا نے اُس کو یاد کرواتے کہا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"آج اور ابھی کی بات کرو۔۔"اپنا لہجہ بدلو۔۔"اپنے لہجے میں سختی لاؤ اور گھبرانا ڈرنا چھوڑ دو۔۔"کسی کا ظلم برداشت نہ کرنا بہادری ہوتی ہے۔۔"اطلس نے جتانے والے انداز میں کہا

"تو یہ مجھ سے نہیں ہوتا۔۔"واینا نے مایوسی سے بتایا

"ہاں تو تم نہیں بہادر۔۔"اور نہ تم میرے دل پر راج کر سکتی ہو۔۔"اطلس بلا جھجھک بولا

"آپ ایسا کیوں کہتے ؟"واینا کو اُس کی بات چُبھی

"کیونکہ میں تمہیں اندھیرے میں نہیں رکھنا چاہتا۔۔"اطلس نے بتایا

"میں کوشش کروں گی۔۔"آپ ایک موقع دے مجھے۔۔"واینا نے اُمید بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

"موقع دینے میں کوئی قباحت نہیں ہوتی۔۔"اطلس پر سوچ لہجے میں بولا

"ہاں خُدا تو بار بار دیتا اور آپ تو اُن کے بندے ہیں۔۔"پھر مجھے ایک موقع فراہم ضرور کرسکتے۔۔"واینا نے جواباً کہا تو اُس کی ایسی بات پر اطلس نے آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھا

"لگتا ہے سالوں سے خاموش رہ کر بہت باتیں سِیکھ لی ہے۔۔"ترشی نگاہوں سے اُس کو دیکھتا اطلس بولا

"کیوں؟"کیا مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا؟"واینا پریشان ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"چاہیے تھا کہنا۔۔"پر میں یہ کہوں گا کہ تم ناجائز بات کبھی کسی کی بھی نہ مانوں اور نہ کسی کا بُرا رویہ برداشت کرو۔"اگر زندگی میں کبھی میں تم پر ہاتھ اُٹھا جاؤں تو روتی بلکتی۔۔"سسکتی نہ رہنا پر خود کو مضبوط کر کے جواب میں تم بھی مجھے تھپڑ مارنا۔۔"اطلس نے کہا تو واینا کا ہاتھ اپنے منہ پر پڑا تھا

"یہ آپ کیا بول رہے ؟"آپ تو میرے شوہر ہو۔۔"اور ایسی باتیں آپ کو زیب نہیں دیتیں۔۔"میں بھلا آپ کو تھپڑ کیوں ماروں گی ؟"اور آپ تو اچھے ہو۔۔"پھر جو اچھے ہوتے وہ کسی کو ہرٹ نہیں کرتے۔۔"دادو کہا کرتی تھی واینا ہم تمہارا شادی انسان کے بچے سے کروائے گا۔۔"جو ایک مرد ہو گا اور غیر تمند پٹھان ہو گا۔۔"اور اصل مرد وہ ہوتا ہے جو غُصے کی انتہا پر بھی ہوتا تب بھی عورت ذات پر ہاتھ نہیں اُٹھائے گا۔۔"اُس کو خود سے کمتر نہیں سمجھے گا اور نہ حقیر جانے لگا۔۔"واینا نے کہا تو اطلس اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

"جس طرح دادو کی باتیں حفظ ہیں۔۔"ویسے میری بھی کر لینا۔۔"اطلس بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بولا

"جی پر آپ غُصہ بہت کرتے ہو۔۔"دادو نے تو کبھی غُصہ نہیں کیا۔۔"اِس لیے واینا اپنی زندگی میں بس اُن سے پیار کرتی ہے۔۔"آپ کو پتا ہے وہ اپنے نوالے مجھے کِھلاتی تھیں۔۔"واینا نے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو اگر اُن کی طرح میں اپنے نوالے تمہیں کِھلاؤں گا تو کیا تم مجھ سے پیار کروں گی؟" اطلس لب دانتوں تلے دباتا اُس سے پوچھنے لگا

"وہاں تو مجھے کبھی کبھار کھانا نہیں تھا ملتا تبھی دادو ایسا کرتی۔۔" پر کیا یہاں بھی ایسا ہوتا؟" وائینا پھر سے اُداس ہو گئ

"اُففففف ملکہ ء جذبات ایسا تو کبھی نہیں ہو گا۔۔" میں خود بھوکا رہوں گا پر تمہیں نوالہ بنا کر ضرور دوں گا۔۔" اطلس نے اُس کے چہرے پر اُداسی محسوس کی تو کہا

"میں آپ پر بھروسہ کیسے کروں؟" آپ اینگری برڈ بننے میں وقت نہیں لگاتے؟" وائینا اُس کو دیکھ کر بولی

"یقین کرنے والی چیز نہیں ہوتی۔۔" یہ ہو جانے والی چیز ہوتی ہے۔۔" تمہیں بھی خود ہو جائے گا مجھ پر یقین ابھی یہ بتاؤ میں تمہیں کیسا لگتا ہوں؟" اطلس نے ریلیکس انداز میں کہا

"دادو بتاتی ہیں

"پھر دادو؟" اطلس نے دانت پیسے

"سُنے تو۔۔" وائینا نے عجلت میں کہا

"جی سُنائیے۔۔" سر جھٹک کر اطلس اُس کی طرف متوجہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"دادو بتاتی ہیں کہ پہلے ایک شخص ہوتا تھا چنگیز خان کا پوتا اُس کا نام ہلاکو خان تھا۔۔"وہ کافی ظالم شخص تھا وہ لوگوں پر ظلم کرتا تھا اُس نے بغداد پر بھی حملا کروایا اور

"ویٹ آمنٹ۔۔"تم مجھے ہلاکو خان کی ہسٹری کیوں بتارہی ہو؟"اطلس پھر سے اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر بولا

"آگے تو سنے۔۔"وابنا نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا

"جی سنایئے؟"اطلس زچ ہوا

"دادو کہتی ہیں

"تمہاری دادو کیا کبھی خاموش نہیں تھی رہتی؟"اطلس "دادو کی بار بار رٹ پر زچ ہوا

"ایسانہ کہو وہ بس مجھ سے اپنے دل کا حال بیان کرتیں تھیں۔"اور پتا ہے وہ کہتیں تھیں ہلاکو خان مر گیا ہے پر آپ کو دیکھ کر مطلب آپ کا غُصیلا انداز دیکھ کر لگا جیسے ہلاکو خان زندہ ہے۔۔"وابنا نے بلآخر اپنی بات کو مکمل کیا تو اطلس اپنی جگہ بدک اُٹھا تھا

"کیا کہا؟"میں تمہیں ہلاکو خان لگتا ہوں؟"اطلس حیرت سے گنگ اُس کو کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"نن نہیں وہ۔۔" اپنی جگہ سے اُٹھتی وا ینا گڑبڑا سی گئ اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ اب وہ کیا جواب دے؟" لیکن اِس میں کچھ غلط تو نہیں تھا وہ اگر اُس کی ملکہ ءجذبات تھی تو وہ اُس کا ہلا کو خان تھا۔۔" وہ اپنے ہلا کو خان کی ملکہ ءجذبات تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم میرے بارے میں ایسا سوچتی ہو؟" مجھے یقین نہیں آرہا۔۔" اطلس اُس کو گھور کر بولا

"نہیں وہ تو میں نے بس ایک بات کہی۔۔" آپ ناراض نہ ہونا۔۔" وا ینا نے گھبرا کر کہا

"ناراض تم نے مجھے کر لیا ہے۔۔" اور اب میں سونے لگا ہوں۔۔" ہاتھ سے گھڑی اُتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھتا اطلس سر جھٹک کر بولا

"پلیز ایسے ناراض نہ ہو کر سوئے۔۔" دادو کہتیں ہیں کہ جو شوہر بیوی سے ناراض ہو کر سوتا ہے اُس بیوی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برستی ہے۔۔" وا ینا نے پریشانی سے کہا

"مجھے ایک بات سمجھ میں نہیں آئی۔۔" تمہاری دادی نے بس موٹیویشن باتیں شوہر کے مطلق کیوں کہیں ہیں؟" اطلس خود پر بلینکٹ ڈال کر اُلجھن آمیز لہجے میں اُس سے پوچھنے لگا

"وہ ہمیں ہر چیز کے بارے میں بتاتی تھیں۔۔" وا ینا نے بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آ کر اُس کو جواب دیا

"تم جواب میں بولتی تو ہو گی نہیں کچھ پھر بلاوجہ دیوار پر سر مارنے کا مقصد؟" تمہیں دیکھ کر اُن کو یاد نہ آیا کہ خاموشی بھی ایک عبادت ہوتی ہے۔۔" بس اُنہوں نے تمہارے نا بولنے کا فائدہ اُٹھا کر خود بات کرتی جاتی تھیں۔۔" اطلس نے کہا تو اُس کی بات وا ینا کے سر پہ سے گُزری

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی بات کا کیا مطلب ہوا؟" واینانے جاننا چاہا

"کچھ مطلب نہیں ہوا۔۔ "اور تم سو جاؤ مجھے بھی سونے دو۔۔ "کل بہت ضروری کاموں کو مجھے پورا کرنا ہے۔۔ "اطلس نے سر جھٹک کر کہتے اپنی سائیڈ کی لائیٹ آف کی تو واینا اُس کی بات مانتی خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگی۔

❀❀❀❀❀❀❀

"مورے آپ نے مجھ سے یہ کیوں کہا؟" کہ اب میں شہر نہیں جا سکتی؟" دھنک اپنے والدین کے کمرے میں آتی حیرت سے استفسار ہوا

"کیونکہ تمہارا داجی چاہتا ہے۔۔ "اب تمہارا شادی ہو جانا چاہیے۔۔ "پڑھائی لکھائی میں کچھ نہیں رکھا ہوا۔۔ "حلیمہ بیگم اُس کو دیکھے بغیر بولی

"مورے یہ کیا بات ہوئی؟" آپ کو پتا ہے ایسی سوچ داجی کی کبھی نہیں ہوئی پھر اب آپ لوگ ایسا کیوں چاہتے؟" مجھے ماسٹرز تم کمپلیٹ کرنے دے۔ "آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ تعلیم کتنی ضروری ہے۔۔ "دھنک پریشان لہجے میں بولی

"پڑھ لکھ کر تم نے کرنا کیا ہے؟" ویسے بھی عورت کا قسمت پڑھائی سے نہیں بدلا جاتا بلکہ عورت کی قسمت کا انحصار اُس مرد پر ہوتا ہے جو اُس کا زندگی میں شامل ہوتا ہے۔۔ "اِس لیے بس تم اپنا ضد چھوڑ دو۔۔ "حلیمہ بیگم نے کٹھور بن کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"مورے یہ آپ بول رہے ہو؟"مجھے یقین نہیں آتا کہ چند دنوں میں آپ لوگوں کی سوچ کا دائرہ یکدم بدل چُکا ہے۔۔"اور مجھے وجہ تک نہیں بتارہے۔۔"دھنک حیران ہونے کے علاوہ کچھ اور نہ کرپائی

"دھنک تم نے ہم سے کبھی سوال جواب نہیں کیا پھر اب کیوں بحث کررہی ہو؟"حلیمہ بیگم نے اُس کوٹوکا آج اُن کا انداز یکسر بدلا ہوا تھا۔۔

"آپ لوگوں نے کبھی ایسا کوئی موقع دیا ہی نہیں۔۔"اور آپ خود بتائے اگر آپ لوگ اچانک سے مجھ پر پابندیاں عائد کرینگے تو سوال کرنا تو میرا حق ہے نہ؟"دھنک نے گہری سانس بھر کر اُن کے ساتھ بیٹھ کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"تمہارا رشتہ طے کرکے تمہارا داجی تمہاری شادی کروانا چاہتا ہے۔۔"ماحول خراب ہوتا جارہا ہے وہ تمکو اِن سب چیزوں سے دور رکھنا چاہتا ہے۔۔"اطلس تمہارا لالہ آگ بگولہ بنا پِھرتا ہے اور اُس کا گارڈ یلماز جو بس اُس کے انتظار میں ہوتا ہے اُس کا ہر حکم مانتا ہے۔۔"تمہارا داجی کو بس یہ ڈر لگا رہتا ہے کہ اطلس جوش میں اپنا ہوش گنوا کر یا خود دشمنوں کو موت کے گھاٹ اُتارے گا یا پھر اپنے اُس گارڈ سے یہ کام کروائے گا۔۔"اور جس طرح ہم نے اُن سے ونی کا مطالبہ کیا تھا بعد وہ بھی ایسا کرسکتے اور تمہارے ذریعے وہ ہمیں بلیک میل کرسکتے ہیں۔۔"تمہیں ازیت دے سکتے ہیں۔۔"اور تم میں تو سب

Posted On Kitab Nagri

کا جان ہے۔۔"اِس لیے تمہارا داجی چاہتا ہے کہ تمہیں محفوظ ہاتھوں میں سونپ دیا جائے۔۔" حلیمہ بیگم اُس کے چہرے پر ہاتھ پھیر کر بولی تو دھنک حق دق سی اُن کا منہ تکتی رہ گئ

"مورے؟

"دھنک سے کچھ بولا نہیں گیا

"کیا تم اپنا داجی کی بات سے انکار کرے گا؟"اُس کا بے یقین تاثرات سجائے چہرہ دیکھ کر حلیمہ بیگم نے پوچھا

"میں کبھی آپ دونوں کی بات سے انحراف نہیں کر سکتی۔۔"میں بس جاننا چاہتی ہوں کہ داجی کب سے ڈرنے لگے؟"کیا ہم لوگ اب اِتنے کمزور ہیں کہ کل کا سوچ کر اپنا آج تباہ کرینگے؟"مورے مجھے نہیں پتا یہ سب اچانک آپ لوگوں کو کیا ہوا ہے۔۔"لیکن میں ایک بات واضع کرلوں۔۔"میں ابھی شادی کے حق میں نہیں ہوں۔۔"مجھے ابھی پڑھنے دے پلیز۔۔"داجی آئے تو میں خود اُن سے بات کروں گی۔۔"دھنک نے اُن کی بات پر گہری سانس بھر کر کہا

"ہم تمہارا بھلا چاہتا ہے۔۔"اور رہا بات پڑھائی کا تو تمہارا پڑھائی شادی کا بعد بھی ہو سکتا ہے۔۔"بس ایسا سمجھو کہ ابھی تمہارا چھٹیوں کا وقت ہے۔۔" حلیمہ بیگم نے کہا تو دھنک اُن کا منہ تکتی رہ گئ

"مورے میں نے اپنی پیکنگ کرلی ہے۔۔"اور میری ضروری کلاسس ہیں جن کو میں مس نہیں کر سکتی۔۔"دھنک اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"دھنک ضد کیوں کرتا تم؟" حلیمہ بیگم نے تاسف سے اُس کو دیکھا

"میری بات یہاں کبھی ٹالی نہیں گئ۔۔" پھر آج کیسے آپ لوگ مجھ پر ایک ایسا فیصلہ مسلط کر رہے ہیں۔۔" جس کی کوئی تُک ہی نہیں بنتی۔۔" دھنک کو افسوس ہوا

"ابھی تم اپنے کمرے میں جاؤ۔۔" اِس بارے میں پھر بات ہو گی۔۔" حلیمہ بیگم نے اُس کو کمرے سے باہر جانے کا اِشارہ کیا تو دھنک ایک بے بس نگاہ اُن پر ڈالتی کمرے سے باہر نکل گئ۔۔" وہ جان گئ کہ حلیمہ بیگم سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"میرے لیے چائے بنا کر لاؤ۔۔" ساحل اپنے دھیان میں سیڑھیاں اُترتا نظریں موبائل فون پر جمائے پاس گُزرتی عبیر سے کہا تو اُس کی آواز پر عبیر نے جلدی سے اپنا چہرہ گونگھٹ میں چُھپا لیا تو ساحل نے چونک کر اپنا سر اُٹھایا

"رُکو

"اُس کو جاتا دیکھ کر سیل فون آف کرتا ساحل اُس کی طرف بڑھا تو عبیر نے اپنی آنکھوں کو زور سے میچ لیا

"کیا ہوا سائیں؟" اُس کو اپنے آگے کھڑا ہوتا محسوس کرتی عبیر پریشان ہوئی

"تم مجھے سائیں کیوں بول رہی ہو؟" میرا نہیں خیال کوئی پٹھان کو سائیں بولتا ہوتا ہے۔۔" ساحل منہ کے تاثرات بنا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"سائیں یہ لفظ آپ پر جچتا اور اب کیا میں آپ کے لیے چائے بنانے جا سکتا؟"عبیر کو بات سنبھالنا خوب آتا تھا

"نہیں۔۔"ساحل نے انکار کیا

"وہ کیوں ؟"عبیر کو ٹینشن ہوئی

"تم نے یہ چہرہ کیوں چُھپایا ہوا ہے ؟"ساحل مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"سائیں وہ میں پردہ کرتی ہوں۔۔"عبیر کو کچھ اور نہیں سوجھا تو جو منہ میں آیا وہ بول دیا

"پردہ کیسا؟"ساحل ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"سائیں وہ پردہ جو نامحرم لڑکا لڑکی کے درمیان میں ہونا چاہیے۔۔"اور میں اپنا فیس کسی کو بھی نہیں دِکھاتی۔۔"عبیر نے جلدی سے بتایا تو ساحل غور سے اُس کو دیکھنے لگا جس کے کپڑوں کا ڈوپٹہ کافی موٹا تھا اور وہ اندازہ لگا سکتا تھا یہ ایسے اوڑھنے سے اُس کو کچھ بھی نظر نہیں آتا ہو گا اور یقیناً وہ اُس کو بیوقوف بنانے کی کوششوں میں تھی

"تم کیوں کرتی ہو پردہ؟"ساحل نے سر جھٹک کر پوچھا

"سائیں یہ کیسا سوال ہے؟"عبیر کو سمجھ نہیں آیا کہ اپنی جان کیسے چُھڑائے

"سوال جیسا بھی ہے اُس کو چھوڑو اور جواب دو۔۔"ساحل نے اُس کو گھورا

Posted On Kitab Nagri

"سائیں مسلمان عورتوں پر پردہ فرض ہے۔۔"کسی غیر مرد کی نظر عورت پر نہیں پڑنی چاہیے۔۔"اِس لیے میں اپنے پردے کا بہت خیال رکھتی ہوں۔۔"عبیر نے بتایا

"تم پھر کام کیسے کرتی؟"ایک اور سوال

"ہاتھوں سے۔۔جواب فٹ سے آیا

"کام تو ہاتھ سے تب ہو گا جب نظر بھی کچھ آئے۔۔"اِتنے بڑے ڈوپٹے کو تم سنبھالتی کیسے ہو؟"ساحل نے طنزیہ لہجے میں سوال کیا

"بس سائیں ہم مینیج کرلیتا ہے۔۔"عبیر نے جواب دیا

"کیسے مینیج کرتی ہو؟"بہت مشکل ہوتا ہو گا اور ضرورت کیا ہے تمہیں کام کرنے کی؟"کیا گھر میں کوئی مرد نہیں؟"جو تم پردہ دار کو کمانے کا کہا جارہا؟"ساحل جان کر اُس کو اپنی باتوں میں اُلجھانے لگا

"میرا بڑا بھائی ہے اور وہ کماتا ہے۔۔"میں نہیں کماتی اور نہ گھر میرے پیسوں سے چلتا ہے۔۔"میں یہاں پڑھنے آئی ہوں اور بیگم صاحبہ اکیلی ہوتی ہے تبھی ہم یہاں کے سرونٹ کوارٹر میں رہتا۔۔"ویسے یہ تو کہیں بھی نہیں لکھا کہ عورت اگر پردہ کرتی ہو تو مایوں میں بیٹھی ہوئی لڑکی طرح ایک جگہ جم کر بیٹھی رہی۔۔"باہر جانا اُس کا ممنون ہو جائے اور۔"اب اگر آپ کے سوالوں کا سیکشن ختم ہو گیا ہو تو میں جاؤں؟"عبیر اِس بار اُس کے سوالوں پر زچ ہوتی بولی

Posted On Kitab Nagri

"تم غُصہ کیوں ہو رہی؟" میں یہاں کا مالک ہوں سوال کرنا میرا حق ہے۔۔" ساحل محفوظ کن لہجے میں بولا

"جی پر میرے خیال سے آج کے لیے اِتنے سوال جواب ٹھیک ہیں۔۔" عبیر نے بامشکل اپنا لہجہ نارمل بنایا

"مجھے ایک آخری سوال کا جواب دو۔۔" ساحل نے کہا

"جی پوچھے۔۔" عبیر نے اِجازت دی۔۔

"تم شرعی پردہ کرتی ہو؟" ساحل نے پوچھا

"جی الحمدللہ۔۔" عبیر نے غور کیے بنا بتایا

"اچھا پر اِس شرعی پردے میں آپ کے چِٹے پاؤ اور ہاتھ نمایاں اور جہاں تک میری ناقص علم میں معلومات ہے اُس حساب سے بس نامحرم سے بس پردہ نہیں بات کرنا بھی نہیں چاہیے۔۔" اب دیکھو نہ تم نے کیسے مجھ سے گپ شپ لگائی ہوئی ہے۔۔" ساحل اِس بار تمسخرانہ لہجے میں بولا تو عبیر کا دل چاہا سر دیوار پر مارے لیکن اپنا نہیں ساحل کا

"جی انسان ہوں۔۔" اور انسان خطا کا پتلا ہوتا ہے۔۔" اور اب مجھے اجازت دے تاکہ میں کچن جاکر ناشتہ بنانے کی تیاری ہوں۔۔" عبیر نے بحث کرنا ضروری نہیں سمجھا

"تم یہی ٹھیرو میں تمہارے لیے اسٹک منگواتا ہوں۔۔" ساحل نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"اسٹک ؟" لیکن وہ کیوں ؟" عبیر کو سمجھ نہیں آیا

"اِتنا بڑا پردہ چہرے پر ڈالا ہوا ہے تو یقیناً چلنے میں دُشواری پیش آتی ہو گی ۔۔" اِس لیے اسٹک کا سہارا ہو گا تو چلنے میں آسانی ہو گی ۔۔" ساحل نے گویا اُس کی معلومات میں اضافہ کیا

"جی نہیں ایسی کوئی بات نہیں میں با آسانی دی

"آ آ آ آہ اللہ میاں میری کمر

"عبیر دانت پر دانت جمائے اُس کو جواب دیتی آگے بڑھنے لگی تھی کہ اچانک دھڑام سے نیچے گِر پڑی کیونکہ ساحل نے جان کر اپنا پاؤں آگے کیا تھا جس سے وہ اپنا آپ سنبھال نہ پائی اور منہ کے بل نیچے گِری

"اُپسس میں نے بولا بھی تھا کہ اسٹک کا سہارا لو ۔۔" لیکن نہیں تم لڑکیوں کو تو مدر ٹریسا بننے کا شوق چڑھا ہوتا ہے ۔۔" ساحل پھر سے اُس کے آگے کھڑا ہوتا نیچے گِری عبیر کو دیکھ کر مصنوعی افسوس سے بولا تو عبیر نے اپنا گھونگھٹ اُلٹ کر خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھا تو اُس کے ایسے ایکٹ پر ساحل نے بامشکل اپنی مسکراہٹ کا گلا گھونٹا

"تم نے جان کر کیا نہ ؟" عبیر خود کو سنبھال کر اُٹھتی اُس کو کھا جانے والی نظروں سے گھور کر پوچھنے لگی

"تم نہیں آپ ۔۔" ساحل اُس کو ٹوک کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں آنٹی سے آپ کی شکایت کروں گی۔"اور افخیم لالہ سے بھی۔۔"عبیر نے دھمکی آمیز لہجے میں اُس سے کہا

"میں تمہاری آنٹی اور اُس افخیم لالہ سے ڈرتا نہیں اور ایک بات واضع کرلوں کہ میں ساحل خانزادہ ہوں اِس لیے نیکسٹ ٹائیم مجھ سے پنگا سوچ سمجھ کر لینا۔۔"ساحل اُس کو جتاتی نظروں سے دیکھ کر بولا

"میں نے کب آپ سے پنگا لیا؟"عبیر جھنجھلائی

"یہ ابھی پردہ دار بننے والا ڈرامہ۔۔"تم نے مجھے کیا اِتنا بیوقوف سمجھا ہوا ہے جو میں تمہاری آواز کو پہچان نہیں پاؤں گا۔۔"ساحل اُس کو دیکھ کر طنزیہ لہجے میں بولا تو عبیر کا گلا خشک ہوا

"میں کونسا آپ کی محبوبہ ہوں جس کی آواز آپ پہچاننے کی کوشش کررہے ہیں؟"ہماری تو یہ فرسٹ ملاقات ہے۔۔"عبیر سنبھل کر بولی

"یاد ہے مجھے جب تم نے میرے بارے میں فقرہ چھوڑا تھا۔۔"ساحل اُس کو انجان بنا دیکھ کر تپ اُٹھا

"میں کب؟کیا کہا تھا آپ کو؟"مجھے تو واقعی میں نہیں پتا؟"اور کیا ہماری ملاقات پہلے بھی ہوچکی ہے؟"عبیر معصومیت کے تمام رکارڈ توڑ کر پوچھنے لگی

"تم نے مجھے کہا تھا کہ میں

Posted On Kitab Nagri

"کچھ کہتے کہتے ساحل رُک سا گیا۔۔"بھلا وہ کیسے اپنے بارے میں چھلا ہوا آلو جیسا جُملا استعمال کرتا؟"مانا کہ بیئرڈ رکھنا اُس کو پسند نہیں تھا پر اِس کا مطلب یہ تو نہیں تھا نہ کہ اُس کو چھلا ہوا آلو ہی بول دے۔۔

"کیا ہوا؟"عبیر کو ہنسی آئی

"جاؤ اور جا کر اپنا کام کرو۔۔"ساحل نے سر جھٹک کر کہا

"آپ اپنی بات کو مکمل کرو۔۔"عبیر نے جیسے اُس کو زچ کیا

"کھانہ اپنا کام کرو۔۔"ساحل نے اُس کو آنکھیں دِکھا کر کہا تو منہ بسورتی عبیر کچن کی طرف بڑھ گئ۔۔

Sahil, do you know? The battery of my mobile phone is low.

"ساحل لاؤنج میں جانے لگا تھا جب جمائی لیتی اپنے نائٹ سوٹ میں ملبوس برینہ سیڑھیاں اُترتی اُس کو مُخاطب ہوئی تو ساحل نے تاسف سے اُس کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور پاؤں میں چپل تک موجود نہ تھے اور وہ ایسے اپنے لاپرواہ حلیے میں باہر آئی تھی۔۔"اور اگر ایسے میں اُس کو کوئی ٹوکتا تو اُس کا رونا شروع ہو جاتا تھا

Brina do you know?" There is a charger that charges the phone.

"سر جھٹک کر ساحل نے اُس کو جواب دیا تو برینہ آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھورنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"انگارے کیوں چباتا کیا ہوا؟" برینہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"تمہیں انکل کی یاد نہیں آتی؟" ساحل نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"ڈیڈ از مائے ایوری تھنگ۔۔" اور میں اُن کو کیسے بھول سکتا؟" تم پتا لگواؤ نہ کہ وہ میری کال کیوں نہیں اُٹھاتا؟" برینہ نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا تو ساحل کے ماتھے پر پر سوچ بل نمایاں ہوئے

"سوچنے والی بات ہے کہ ایسی بھی کیا ہے جو انکل کال نہیں اُٹھاتے۔۔" ساحل نے کہا جو گھر میں داخل ہوتے افخیم نے بھی سُن لیے

"اوو ہو تم تو ساحل کا روپ لے گیا اور ساحل کو اپنا دے دیا۔۔" برینہ کی نظر افخیم پر گئ تو شوخ لہجے میں کہا جو بلیک شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس تھا اُس کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ جوگنگ سے واپس آیا ہو۔۔" ساحل نے بھی ایک نظر اُس کو دیکھا وہ آج پہلی بار اُس کو شلوار قمیض کے علاوہ کسی اور ڈریس میں دیکھ رہا تھا

"بھوتنی بن کر کیوں بیٹھی ہو؟" واشروم کی ٹینک میں پانی نہیں آتا یا پھر واشروم میں صابن ختم ہو گیا ہے یا شمپو اور ہیئر کنڈیشنر؟" جواب میں جو افخیم نے کہا اُس پر برینہ کا منہ پورا کھلا کا کُھلا رہ گیا تھا

"تم کتنا گندا بات کرتا۔۔" ایسا کچھ نہیں۔۔" برینہ تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"تو انسان بن کر بیٹھو۔۔"داجی اور مورے بھی نیچے آتے ہو گے۔۔"بہتر ہے اُن کے آنے سے پہلے اپنا حلیہ سُدھار دو۔۔"ہیلپر اُس کے لیے جوس کا گلاس لائی تو اُس کو پیتا وہ بولا تو برینہ ساحل کو دیکھنے لگی جو لا تعلق سا بیٹھا ٹی وی آن کر تا چینل سرچنگ کرنے میں لگا ہوا تھا

"تمہارا ماہی تمہارا اکلوتی فیانسی کا انسلٹ کرتا۔۔"اور تم خاموش بیٹھے ہو۔۔"تمہارا غیرت کہاں سویا ہوا ہے؟برینہ اُس کو لا تعلق بیٹھا دیکھ کر تپ کر ریموٹ ہاتھ سے چھین کر بولی

" تلواریں لاؤنج شروع کرتے ہیں۔۔"ساحل بے حد سنجیدگی سے بولا تو سر نفی میں ہلاتا افخیم جہاں اپنا رُخ اپنے کمرے کی طرف کر گیا تھا وہی برینہ کمر پر ہاتھ ٹِکائے اُس کو دیکھنے لگی

"تم دونوں برادرز بہت روڈ ہو۔۔"اور ساحل تمکو پتا تم پہلے ایسا نہ تھا۔۔"جیسا اب ہو گیا ہے۔۔"برینہ نے اُس کو دیکھ کر نروٹھے پن سے کہا

"تمہارا اپنے بارے میں کیا خیال ہے؟"کیا تھی اور کیا ہو گئ ہو۔۔"ساحل بھی اُس کی طرف متوجہ ہوا

"کیا تھی میں؟"اور کیا ہو گئ ہوں؟"میں پہلے بھی ایسا تھی۔۔"اور اب بھی ویسا ہے۔۔"کیا فرق ہے؟"پہلے بھی ہم گرل تھا اور اب بھی ہم گرل ہے۔۔"برینہ جواباً تُرنت بولی

"اپنا خیال رکھنا چھوڑ دیا ہے۔۔"جیسے پہلے تم خود کو مینٹین رکھتی تھی۔۔"ویسے نہیں رکھتی موٹی ہوتی جا رہی ہو۔۔"اور اب تم تو تمہارا پیٹ بھی باہر نکل رہا ہے۔۔"ساحل اُس کی طرف تکیہ پھینک کر بولا تو برینہ سٹپٹا سی گئ

Posted On Kitab Nagri

"کیا واقعی میں ؟"برینہ کو تشویش ہوئی تبھی اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر وہ چیک کرنے لگی

"میں تو کچھ وقت یہاں نہیں تھا۔۔"تم بتاؤ کیا کھاتی رہی ہو؟"ورنہ پہلے تو کبھی تمہارا وزن نہیں بھرا اب تو گال بھی مزید بھرے ہوئے سے ہیں۔۔"یقین کرو کبھی تمہیں دیکھ کر فٹبال کا گمان ہو رہا تو کبھی چائے کا کپ لگ رہی ہو۔۔"دوسرا تکیہ اپنی گود میں رکھ کر ساحل نے مزید کہا۔۔"برینہ اپنے ہاتھ اور کلائیاں دیکھتی اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگی

I haven't been to the gym for three months, maybe that's why

"میں تین مہینوں سے جم نہیں گئ۔۔"شاید اِس لیے۔۔"برینہ کان کی لو کھجا کر اُس کو بتانے لگی

"یہاں آکر مجھے بھی اپنا ویٹ بڑھتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔۔"کافی آئلی کھانے ہوتے ہیں۔۔"اُپر سے چپاتی پر مکھن وغیرہ ہوتا۔۔"ظاہر ہے پھر یہی حال ہونا ہے۔۔"ساحل کوفت سے بولا

"لیکن تمہارا ممی بولتا مکھن سے اسکن کلیئر چمکیلی چمکدار ہتا۔۔"برینہ اُس کی بات کے جواب میں بولی

"ابھی کونسا دانے نکل آئے ہیں ہمارے چہروں پر جو مکھن کھانے کی ضرورت پڑ گئ؟"پورا ڈائیٹ پلان خراب ہو گیا ہے یہاں آکر۔۔"ساحل کے لہجے میں اکتاہٹ سی آ گئ

"اچھا چھوڑو یہ بتاؤ جم کب جوائن کرے؟"برینہ کو بس اب اپنے بڑھتے ہوئے وزن کی ٹینشن ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"جم جانے کی کیا ضرورت؟"یہی پر واک کرلیا کرو یا پھر صبح افخیم کے ساتھ جوگنگ پر جایا کرو۔۔"ویسے یہاں آکر معلوم ہوا ہے کہ کچھ پٹھانوں کو موٹی لڑکیاں پسند آتیں ہیں۔۔"بات کرتے کرتے ساحل کا لہجہ شوخ ہو گیا

"اچھا پر ہم تمہارے لیے خود کو موٹا نہیں بنا سکتا۔۔"بریینہ نے صاف ہری جھنڈی دِکھائی

"میں اپنی بات کر بھی نہیں رہا۔۔"ساحل کا حلق تک کڑوا ہو گیا

"کرنا بھی نہیں۔۔"ہمکو سِلم اور سمارٹ نظر آنا پسند ہوتا۔۔"خیر تم ہمارا ویٹ کرو میں چینج کر آتا۔۔۔بریینہ اِتنا کہتی اُپر کی طرف بھاگی تو اُس کے جانے کے بعد ساحل اپنا سر نفی میں ہلا تارہ گیا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیسے ہو؟"اور کہاں گم رہتے ہو آجکل؟"اطلس ڈیرے پر آتا یلماز کو دیکھ کر بولا جو الیکٹرک کیتلی میں چائے بنا رہا تھا

"میں تو یہی ہوں۔۔"بس آجکل آپ کا دل حویلی میں زیادہ لگ گیا ہے۔۔یلماز اُس کی بات کے جواب میں بولا تو اطلس جو بیٹھنے لگا تھا اُس کی ایسی بات پر چونک کر اُس کو دیکھنے لگا جس کے تاثرات نارمل تھے۔۔"یعنی اُس نے عام انداز میں یہ بات کہی تھی۔۔"نہ شوخ مزاحیہ انداز تھا اور نہ کوئی طنز

"ایک کپ چائے مجھے دے دو۔۔"اطلس اُس کو دیکھ کر بولا جو چائے بن جانے کے بعد سوئچ آف کر رہا تھا

"آپ سے بات کرنا تھی مجھے ایک۔۔"یلماز چائے کا ایک کپ اُس کی طرف بڑھائے بولا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کہو کیا بات ہے ؟" اطلس نے پوچھا

"مجھے کچھ دنوں کی چھٹی چاہیے۔۔" آپا کی شادی ہونے والی ہے تو وہاں موجود ہونا ضروری ہے۔۔" اور آپ کو تو پتا ہے شادی میں بہت سارا کام ہوتا ہے۔۔" یلماز نے وجہ بتائی

"ارے واہ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔" اور بتاؤ کب ہے شادی؟" اطلس اُس کی بات پر خوش ہو کر بولا

"شادی تو خیر سمیع لالہ کے چالیسویں کے بعد ہوگی۔۔" ایسے مناسب نہیں پر ابھی مورے کو جہیز وغیرہ کا سامان لینا ہے۔۔" تو شہر کا چکر لگا رہے گا۔۔" یلماز نے بتایا

"تمہیں جس چیز کی ضرورت ہو مجھے بتانا۔۔" اطلس نے کہا

"چیز کی ضرورت نہیں بس آپ شرکت کرنا۔۔" یلماز چائے کا گھونٹ بھر کر بولا

"وہ تو میں ضرور کروں گا۔۔" اور فائنلی تمہاری بہنوں کا رشتہ ہو گیا۔۔" اطلس نے کہا تو یلماز پہلی بار مسکرایا

"مورے اب اُن کے فرائض سے سبکدوش ہونا چاہتی ہیں۔۔" اور سہی بھی ہیں۔۔" یلماز نے جواب دیا

"اچھا مجھے بہت ضروری کام تھا۔۔" بچے نے کہا تھا پر جانے کیسے ذہن سے میرے نکل گیا۔۔" اطلس اچانک کسی خیال کے تحت بولا

Posted On Kitab Nagri

"کونسا کام؟"یلماز نے پوچھا

"میں فلحال شہر نہیں جاسکتا۔۔"یہاں کچھ کام ہیں۔۔"جن کو میں اپنی نگرانی میں کرنا چاہتا ہوں۔۔"اور ایک بات یہ کہ فاحم کا تمہیں پتا ہے لالہ کی وفات کے بعد نظر نہیں آتا جانے کہاں سیر سپاٹے ہوتے ہیں۔۔"اِس لیے میں چاہتا ہوں کہ تم دھنک بچے کو ہوسٹل چھوڑ آؤ۔۔"اور تمہاری بھی پڑھائی ہے تو تم بھی شہر رہنا۔۔"بس کچھ وقت کی بات ہے پھر میں خود یہ سب کروں گا تمہیں یہ ذمیداری نہیں دوں گا۔۔"اطلس نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے اور ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

اگلی بار ایسی کوئی ذمیداری وہ تمہیں دے تو تم صاف انکار کر دینا۔۔"

"اطلس کی بات پر یلماز کو بے ساختہ دُھنک کا جُملا یاد آگیا تھا۔۔"جس پر گہری سانس بھرتا وہ اطلس کو دیکھنے لگا جس کی نظریں اُس پر مرکوز تھیں

"وہ میرے ساتھ شہر چلنے پر راضی ہو گیں؟"یلماز نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ کیوں نہیں ہو گی؟"اُس نے خود کہا ہے کہ اگر میں بزی ہوں تو تمہیں کہوں۔۔"اگر وہ نہ ایسا کہتی تو یقین کرو میں خود سارے کام پس پشت پر ڈال کر اُس کو چھوڑنے جاتا۔۔"لیکن اُس کو اندازہ ہے آجکل جو کچھ ہو رہا۔۔"اطلس نے بتایا تو یلماز تھوڑا حیران ہوا

"اُنہوں نے خود کہا؟"یلماز کو یقین نہ آیا

"ہاں کیوں؟"اور تمہیں یقین کیوں نہیں آرہا؟"اطلس کو اُس کا انداز عجیب لگا

"اُنہوں نے کب جانا ہے؟"یلماز نے سر جھٹک کر پوچھا

"مجھے تو دو

"اطلس ابھی کچھ کہنا لگا تھا کہ اُس کے سیل فون پر کال آنے لگی

"ایک منٹ

"اسکرین پر دھنک کا نام دیکھ کر اُس کو اِشارہ کرتا اطلس کال ریسیو کر گیا

"دھنک

"لالہ آپ کہاں ہو؟"اطلس کے کچھ بھی کہنے سے پہلے اسپیکر سے اُس کی روتی آواز اُبھری جو غیر شعوری طور پر یلماز بھی سُن چُکا تھا کیونکہ اطلس کی طرف سے والیوم تیز تھی

"کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے؟"اور تم رو کیوں رہی ہو؟"اطلس اپنی جگہ سے اُٹھ کر فاصلے پر کھڑا ہوتا پریشانی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"لالہ وہ مورے۔۔۔

"دھنک سے کچھ بولا نہیں تھا جا رہا

"مورے کو کیا ہوا ہے؟"کیا کچھ ہوا ہے تم رونا بند کرو اور مجھے سب کچھ بتاؤ۔۔"اطلس کی پریشانی میں اضافہ ہوا

"اُنہوں نے مجھے شہر جانے سے روک لیا ہے۔۔"اُن کا کہنا ہے کہ اب میری شادی ہو گی۔۔"اور میں باہر نہیں جا سکتی۔۔"لالہ اُنہوں نے مجھ پر بلاوجہ کی پابندیاں لگا دی ہیں۔۔"آپ کو تو پتا ہے نہ میری ضروری کلاسس ہیں۔۔"پھر داجی یا مورے ایسا کیسے کر سکتے؟"دھنک مشکل سے خود کو رونے سے باز رکھ کر بولی تو اطلس گہری سانس بھرتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

"میری جان میرے بچے۔۔"آپ رونا بند کرو شام کو میں گھر آتا ہوں تو بات کرتا ہوں۔۔"تم روؤ نہیں ہمارا دھنک تو بہادر ہے نہ؟"اطلس نے نرمی سے اُس کو پچکار کر کہا تو وہ اپنے آنسو صاف کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لالہ بات نہیں کرنی۔۔"بس کہنا ہے کہ وہ ایسے ڈر کر مجھے یوں حویلی تک محدود نہیں رکھ سکتے۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے کہا

"کیسا ڈر؟"اطلس چونک پڑا

Posted On Kitab Nagri

"شام کو آپ نے جان لینا ہے سب کچھ۔۔" اور بس آپ دا.جی سے صاف لفظوں میں کہنا کہ میری بہن ہم پر بوجھ نہیں جو ہم اُس کی یوں شادی کروادے۔۔" وہ یہی ہمارے پاس رہے گی۔۔" دھنک بس اپنی سُناتی بولی تو اِس بار نا چاہتے ہوئے بھی اطلس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

"اچھا اور کچھ ؟" اطلس نے پوچھا

" اور یہ کہ مورے سے کہنا جیسے آج مجھ سے بات کی ہے۔۔" پھر کبھی نہ کرے ورنہ میں ناراض ہو کر بہت دور چلی جاؤں گی۔۔" کبھی نہ واپس آنے کے لیے۔۔" دھنک نے مزید کہا

"دھنک۔۔

اطلس اُس کی بات پر یکدم سنجیدہ ہوا

"جی لالہ ؟" دھنک کو سمجھ نہیں آیا کہ اچانک اطلس کا رویہ سخت کیوں ہو گیا؟

" دوبارہ ایسی کوئی بھی بات منہ سے مت نکالنا۔۔" اور جو تم چاہتی ہو ویسا ہو جائے گا۔۔" لیکن دوبارہ دور جانے کی بات مت کرنا۔۔" اطلس نے سپاٹ انداز میں کہا تو دھنک نے لب دانتوں تلے دبائے تھے

"لالہ وہ تو بس میں نے ایسے بول دیا۔۔" ورنہ میں کہاں جا سکتیں ہوں؟" دھنک نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"جب تک میں اور فاحم زندہ ہیں۔۔"تب تک تمہاری کوئی بھی بات رد نہیں ہو گی۔"اِس لیے میری بہن دوبارہ رونا مت۔۔"جو بھی بات ہو وہ ڈٹ کر اور حکیمہ انداز میں کہا کرو۔۔"اطلس نے کہا

"جی لالہ بس آپ جلدی آجانا شام کو۔۔"دھنک نے کہا

"تم سب کچھ مجھ پر اور اللہ پر چھوڑ کر پر سکون ہو جاؤ۔۔"اور اپنا سامان بھی پیک کر لوں۔۔"کل یلماز تمہیں چھوڑ آئے گا۔۔اطلس نے نرمی سے کہا

"وہ کیوں؟"آپ کیوں نہیں؟"دھنک نے منہ بن گیا

"تم چاہتی ہو تو میں چھوڑ آؤں گا۔۔"اِس میں کیا بات ہے۔۔"اطلس رضامند ہوتا بولا تو وہ گہرا مسکرائی

"جی میں آپ کی ذمیداری ہوں یا تو مجھے آپ ڈراپ کیا کریں یا پھر فاحم لالہ کوئی اور نہیں۔۔"دھنک نے کہا

"یلماز کوئی اور نہیں ہے۔۔"تمہیں پتا ہے میرا قریبی دوست ہے۔۔"اطلس نے مسکرا کر اُس کی بات سن کر کہا

"جی جانتی ہوں وہ آپ کا گارڈ ہے۔"لیکن میرا نہیں اور نہ میرا اُس کے ساتھ آنا جانا مناسب ہے۔۔"آپ کو پتا نہیں لاسٹ میں ہم دونوں اکیلے تھے شازیہ نہیں تھی۔۔"اُس وقت میں اسٹریس

Posted On Kitab Nagri

میں تھی غور نہیں تھا کیا اور گاڑی میں بیٹھ گئ تھی پر آپ کوشش کیا کریں ایسا دوبارہ نہ ہو۔۔" دھنک نے بیڈ شیٹ پر انگلیاں پھیر کر اُس سے کہا

"دھنک یلماز پر مجھے خود سے بھی زیادہ بھروسہ ہے۔۔"اور تم اُس کے مطلق وہم نہ پالا کرو۔۔" اطلس ڈھکے چھُپیں لفظوں میں اُس کی بات کا مطلب جان کر بولا

"جانتی ہوں لالہ آپ کو اُس پر بلائنڈ ٹرسٹ ہے لیکن اُس کی جگہ اگر افخیم لالہ ہوتے تو بھی میں یہ کہتی مجھے سہی نہیں لگتا۔۔"میں جیسا خود کو کمفرٹیبل آپ اور فاحم لالہ کے ساتھ محسوس کرتی ہوں۔۔"ویسا کسی اور کے ساتھ تو نہیں کر سکتی نہ؟"چار گھنٹوں کا سفر ہوتا ہے اور جیسی آپ کے گارڈ کی ڈرائیونگ ہوتی ہے نہ اُس میں چھ گھنٹے لگ جاتے ہیں۔۔" اور میں زچ ہو جاتی ہوں۔۔" دھنک نے اپنا مسئلہ بیان کیا

"یلماز کی ڈرائیونگ ویسے بہت فاسٹ ہے۔۔"بس میں تمہاری وجہ سے اُس کو آہستہ چلانے کا کہتا ہوں۔۔" اطلس نے محض یہ کہا

"اور آپ کی بات اُس کے لیے حرفِ آخر ہوتی ہے مجال ہے جو آپ کی بات کے بعد کوئی اور بات اُس پر اثر انداز ہوتی ہو۔۔" دیوانہ ہے بھئ آپ کا۔۔دھنک جھرجھری سی لیکر بولی

"اب ایسی بات بھی نہیں وہ میرا احترام کرتا ہے۔۔" اطلس نے اُس کی بات پر اپنا سر نفی میں ہلا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا آپ بس شام آئے تو وہاں بات ہو گی۔۔۔" "میں سامان پیک کر رہی ہوں۔۔" اور مجھے آپ ہی ڈراپ کرنا۔۔" دھنک نے کہا تو اطلس نے مسکرا کر ایک دو اور بات کرنے کے بعد کال کاٹ دی اور دوبارہ یلماز کے پاس بیٹھ گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"میں خود کل اُس کو شہر چھوڑ آؤں گا۔۔" اطلس نے یلماز کو دیکھ کر کہا تو وہ بس مسکرایا

"مسکرا کیوں رہے ہو؟" اطلس ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"بس ایسے ہی دل نے چاہا تو مسکرا دیا۔۔" آپ بتائے چائے پیئے گے؟" یلماز نے شانے اُچکا کر جواب دینے کے بعد پوچھا

"ہاں بنا دو اور ایک ایسا پیس مجھے شہر سے منگوا کر دو۔۔" اطلس کا اِشارہ الیکٹرک کیتلی کی طرف تھا

"کیوں؟" یلماز کو تھوڑی حیرت ہوئی

"اپنے روم میں رکھنی ہے۔۔" تمہیں تو پتا ہے دن میں کچھ کھانے کو ملے یا نہ ملے چائے ضرور ملنی چاہیے۔۔" اطلس نے بتایا

"جی لیکن کیا آپ خود چائے بنائے گے؟" یلماز کو بس ایک بات نے جیسے حیران کیا ہوا تھا

"میں کیوں بناؤں گا چائے؟" اطلس نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"پھر کون آپ کو آپ کے کمرے میں چائے بنا کر دے گا؟" یلماز کو اُس کی بات جیسے سہی سے سمجھ نہیں آئی تھی

"شاید اب حویلی میں میری ایک بیوی بھی موجود ہے۔۔" چیئر سے ٹیک لگا کر بیٹھتا اطلس اُس کو دیکھ کر بولا

"بیوی نہیں منکوحہ۔۔" آپ کا بس نکاح ہوا ہے اُس سے۔۔" یلماز نے سر جھٹک کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"رُخصتی بھی ہو گئی سادگی سے دماغ کہاں لگا یا ہوا ہے آج تم نے جو ایسی باتیں کر رہے ہو؟" اطلس تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

"آپ نے اُن کو بیوی کا درجہ دے دیا؟" یلماز کو یقین نہ آیا

"میرے پاس کوئی اور آپشن نہیں تھا۔۔" اطلس نے بتایا

"آپ کے پاس آپشن نہیں تھا یا بات کوئی اور ہے؟" کیونکہ بات اگر آپشن کی ہوتی تو آپشنز بہت تھے آپ کے پاس۔۔" آپ نے نکاح کر بھی لیا تھا تو اُن کو آزاد کر کے کسی اور کے ساتھ نکاح کروا سکتے تھے۔۔" یا ویسے ہی کسی اور لحاظ سے مدد وغیرہ آپ کر سکتے تھے۔۔" پر آپ نے کہا تھا بیوی کے درجے پر کسی اور کو فائز کر کے نا تو آپ اپنے دل کے ساتھ ناانصافی کرو گے اور نہ اپنے نکاح میں آئی ہوئی لڑکی کے ساتھ۔۔" کیونکہ آپ کے الفاظ یہ بھی ہیں کہ جس مرد کے دل میں کسی اور عورت کا بسیرا ہو وہ مرد کبھی اپنی بیوی کو خود کی طرف سے مطمئن نہیں کر سکتا۔۔" اُس مرد کی بیوی کی چھٹی حس ہر وقت اُس کو خبردار کرتی رہے گی۔۔" اور جو مرد دو کشتیوں کا مسافر ہو اُس کی بیوی کیسے خوش رہ سکتی ہے؟۔" یلماز نے کہا تو اطلس کچھ پل کے لیے بول نہیں پایا وہ خاموش سا یلماز کو دیکھنے لگا جو اپنی بات کر جانے کے بعد اب پرسکون سا چائے کے کپ دھو رہا تھا

"تم سے ایک بات کہوں؟" اطلس نے کچھ توقع بعد پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اجازت لیکر شرمندہ کیوں کر رہے ہیں؟"یلماز نے جیسے شکوہ کیا

"خُدا نے میرے نکاح میں وہ لڑکی دی ہے۔۔"جو سالوں پہلے دل میں دی تھی۔۔"اطلس نے بتایا تو یلماز شاک کی کیفیت میں اطلس کو دیکھنے لگا جو اب مطمئن سا مسکرا رہا تھا

"وہ؟"کیسے مطلب؟یلماز کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہے۔۔"اطلس کا انکشاف ہی کچھ ایسا تھا

"خدا کی قدرت عجیب ہے۔۔"اور اُس کے کھیل نرالے ہیں۔۔"خدا وہ کرتا ہے جس کا ہمیں گمان بھی نہیں ہوتا۔۔"نکاح نامے پر جب میں نے دستخط کیے تھے تب میرے وہم گمانوں میں یا کسی بھی خیال میں یہ بات نہیں تھی میرے ساتھ کوئی معجزہ ہو رہا ہے۔۔"میں خود سے ایک عجیب جنگ لڑ رہا تھا اور سائن کر کے مجھے اُس سے پہلے لگا تھا کہ اب ایک بوجھ سا میرے سینے میں تاعمر رہے گا۔۔"میری محبت میرے سینے میں ہلچل مچا دے گی۔۔"میرے اندر بے سکونی سی پھیل جائے گی۔۔"پر حیرت انگیز طور پر ایسا کچھ نہیں تھا ہوا۔۔"اور یہ بات مجھے جیسے بے سکون کر گئی کہ میں پریشان کیوں نہیں ہوا؟"اور ایسا لگا جیسے میری محبت میرے چہرے پر تماچے مار رہی ہے۔۔"یا میری محبت میں کوئی کھوٹ تھا جبھی مجھے کوئی اور فرق نہیں پڑا۔۔"اور اب میری محبت کہہ رہی ہے کہ واہ اطلس خان یہ تھی تمہاری محبت جو تم نے کسی اور کو اپنا آپ دے دیا۔۔"محبت کی کتاب میں کہاں لکھا ہوتا ہے کہ ایک مرد مجبور ہو کر اپنی محبت سے دستبردار ہو گیا۔۔"ایک غیر تمند مرد تو کبھی اپنی محبت کو کسی اور کا ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتا اور نہ خود کسی اور کا ہو جاتا ہے۔۔"محبت میں بس دو چیزیں ہوتیں

Posted On Kitab Nagri

ہیں کرنے کو یا پالو یا پھر اُس کے لیے فنا ہو جاؤ۔۔" اطلس کسی ٹرانس کے زیر اثر بولا تو یلماز خاموش سا بیٹھا غور سے اُس کی بات کو سُننے لگا

"اپنی ساری بے چینیوں اور بے قراریوں کو سائیڈ پر کر کے اُس رات میں جب حویلی کی دہلیز پر اپنا پاؤں رکھا اور جب عین وسط پر میں نے ایک لڑکی کے وجود کو فرش پر گِرتا محسوس کیا اور جب اُس کو سہارا دیا تو مجھے معلوم ہوا کہ چودہ طبق روشن ہونا کس کو کہتے ہیں۔۔ اطلس نے مزید خود بولنا شروع کیا

"تو یعنی آپ کی محبت آپ پر بن مانگی دعا کی طرح ثابت ہوئی؟" یلماز نے لب کشائی کی تو گردن پیچھے کی جانب کرتا اطلس ہنس پڑا

"جانتے ہو محبت میں اگر معجزہ ہو تو کیسا محسوس ہوتا ہے؟" اطلس نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"آپ جس محبت کی بات کر رہے ہو۔۔" وہ محبت کبھی یلماز حیدر کو نہیں ہوئی۔۔" اور اِس لیے میں وہ جذبات احساسات فلحال سمجھنے سے قاصر ہوں۔۔" اور میں آپ کے لیے بہت خوش ہوں۔۔" کیونکہ جس کو آپ چاہوں اُس کو پالینا بہت بڑی بات ہوتی ہے خاص طور پر تب جب اُس کے نا ملنے کا یقین ہو گیا ہو۔۔ یلماز نے کہا تو اطلس نے اُس کی بات پر اتفاق کیا۔۔" پھر جب یلماز کا سیل فون رِنگ کرنے لگا تو وہ اُس کی طرف متوجہ ہوا

"کیا ہوا کال کیوں نہیں اُٹھا رہے؟" اُس کو کال ریسیو نہ کرتا ہوا دیکھ کر اطلس نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ گھر سے کال ہے۔۔"مورے کو کوئی کام ہو گا۔۔"یلماز نے بتایا

"ہاں تو اُٹھاؤنہ۔۔"اطلس کو اُس کا ایسا کہنا جیسے سمجھ میں نہیں آیا

"ایک دو کام کرنے کے بعد میں ویسے بھی گھر جانے لگا ہوں۔۔"مورے نے ویسے بھی یہ پوچھنا ہو گا کہ کہاں ہو؟"اور کس کے ہاتھ ہو۔؟"یلماز نے بتایا

"ہاں تو بھی بتادو کہ میرے ساتھ ہو۔۔"یوں اگنور کیوں کر رہے ہو؟"ہو سکتا ہے کوئی ضروری کام ہو۔۔"اطلس نے کہا

"میں نہیں بتا سکتا۔۔"یلماز نے یہاں وہاں دیکھ کر ٹالنے کی کوشش کی

"بتا کیوں نہیں سکتے؟"بتانے میں کیا مسئلہ ہے؟"اطلس نا سمجھی سے بولا

"اُن کو اندازہ ہو گا کہ میں آپ کے ساتھ ہوں۔۔"اور آپ بیٹھے میں چائے بنالیتا ہوں آپ کے لیے۔۔"یلماز اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا

"کیا کوئی بات ہے جو مجھ سے تم چُھپا رہے ہو؟"اطلس نے اس بار سنجیدگی سے پوچھا

"آپ جانتے ہیں میں آپ سے کوئی بھی بات نہیں چُھپاتا۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر بتایا

"ہاں تو اب بھی بتاؤ۔"اطلس نے اسرار کیا

"مورے کو ہر وقت میرا آپ کے ساتھ رہنا پسند نہیں ہوتا۔۔"یلماز نے نا چاہتے ہوئے بھی بتایا

"کیوں؟"اطلس کو حیرانی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ اُن کو ایسا لگتا ہے جیسے آپ میری محبوبہ ہو۔۔"یلماز اِس بار آنکھوں کو میچ کر بولا لیکن اُس کی بات پر اطلس کے منہ سے بے اختیار یہ نکلا تھا

اَستَغفِرُاللہ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

میں معذرت چاہتا ہوں آپ سے۔۔"اُس کے ایسے کہنے پر یلماز شرمندہ سا ہو گیا

"تمہاری مورے سیریسلی ایسا سوچتی ہے؟"اطلس جھرجھری سی لیکر بولا

"نہیں بس آپ کو تو پتا ہے پنجابی ماؤں کا۔۔"اور مورے میں کبھی کبھار پنجابی ماں بن جاتی ہیں تو ایسے الفاظ منہ سے برآمد کرتیں ہیں۔۔"ورنہ تو ایسا کچھ نہیں۔۔"یلماز نے وضاحت دیتے کہا

"اچھا تو کال ریسیو کرلوں۔۔"میں تب تک ایک ضروری کام کر کے آیا۔۔"اطلس اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا

"لیکن چائے؟"یلماز بھی اُس کو اُٹھتا دیکھ کر خود بھی اُٹھ کر چائے کا پوچھنے لگا

"ضروری کام یاد آگیا ہے۔۔"پہلے اُس کو کرلوں چائے پھر کبھی۔۔"اطلس نے کہا تو یلماز نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

❀❀❀❀❀❀❀❀

"آپ مجھے آجکل کچھ پریشان لگتا۔۔"ایزال نے سوچوں میں ڈوبی ہوئی زلیخہ بیگم کو دیکھ کر مُخاطب کیا

"پریشان ہوں تبھی نظر آتی نہ؟"زلیخہ بیگم نے اُس کو گھورا

Posted On Kitab Nagri

"جی وہ تو مجھے نظر آگیا۔۔"بٹ یو ڈونٹ سمجھنگ میرا پوائنٹ آف ویو۔۔"ایزال نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"وہ تم نے بیان کب کیا؟"زلیخہ بیگم اُس کو دیکھ کر اُچنبھے سے گویا ہوئی

"اب کرتا آپ لسن کرو۔۔"ایزال نے لاپرواہ انداز میں کہا تو زلیخہ بیگم ترچھی نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگی

"آپ پریشان ہو تو اپنا پریشانی شیئر کرو۔۔"دیکھنا پھر میں کیسے ون بائے ون مشورے دیتا۔۔"ایزال نے رازدارنہ انداز میں کہا

"مجھے تمہارا مدد کا ضرورت نہیں۔۔"تم جس کام سے آیا ہے۔۔"اگر وہ کام کرے گا تو زیادہ بہتر ہو گا۔۔"زلیخہ بیگم طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"آپ میرے بات پر ایک بار فوکس تو کرو۔۔"دیکھنا پھر پریشانیاں بھی آپ سے پناہ مانگے گیں۔۔"ایزال نے ایک بار پھر کہا

"کیا تمہیں ایک بار میں میرا بات سمجھ میں نہیں آتی؟"زلیخہ بیگم نے ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو اِس بار ایزال کو بھی انتہا کا غُصہ آیا تھا جس کو ضبط کرتی وہ اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"سُنو۔۔"اُس کو جاتا دیکھ کر اچانک زلیخہ بیگم نے آواز دی تو اپنی ناگواری کو چُھپاتی وہ اُن کی طرف پلٹی

Posted On Kitab Nagri

"دوسرا پورشن میں جاؤ۔۔"اور یہ کپڑے سعدیہ کو دے آؤ۔۔"زلیخہ بیگم نے کہا تو اُن کی بات پر گویا ایزال کی من کی مُراد پوری ہو گئ تھی

"جی کیوں نہیں میں ابھی جاتی ہوں۔۔"اور اُن کو کہتی ہوں کہ یہ سب آپ نے بھیجے ہیں۔۔"ایزال بے نیازی سے کہتی کپڑے اُٹھانے لگی۔۔"تو زلیخہ بیگم غور سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

"یہ اچانک سے تمہارا بول چال کیسے سہی گیا؟"زلیخہ بیگم مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی تو ایزال بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی

"کیا مطبل آپ کا؟"ہمارا بول چال تو پیدائش کے پانچ سال بعد سہی ہو گیا تھا۔۔"اور تب سے ہم تو تلا نہیں بولتی۔۔"آپ کو کیا ہو گیا؟"اپنی بوکھلاہٹ کو چُھپاتی ایزال نے سنبھل کر کہا

"اچھا سہی سہی اب جاؤ۔۔"اور جو کام بولا ہے۔۔"وہ کرو۔۔"زلیخہ بیگم نے سر جھٹک کر کہا۔۔"اِس وقت اُن کا موڈ بحث مباحثوں میں پڑنے کا نہیں تھا

"جی جی بہتر۔۔"ایزال جلدی سے کہتی نو دو گیارہ ہو گئ۔۔"اِس وقت اُس کی زباں میں یہی دعا تھی کہ بس اُس کا سامنا وہاں کیسے بھی کر کے واینا سے ہو جائے

❀❀❀❀❀❀❀❀

"رُکو

"افخیم صبح سویرے جاگنگ کے لیے نکل رہا تھا جب ٹریک سوٹ میں ملبوس برینہ بھاگ کر اُس کے ساتھ کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"تم اِتنی جلدی کیسے جاگ گئ آج؟"افخیم اُس کو دیکھ کر حیرت سے بولا

"تم بھی تو جاگا۔۔"برینہ اُس کو دیکھ کر جواباً بولی

"میری بات الگ ہے۔۔"میری روٹین شامل ہے سویر اُٹھنا پر تم کیوں اُٹھی؟"جہاں تک میرا خیال ہے تم بارہ بجے سے پہلے نہیں اُٹھتی۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے جواب دیتے کہا کیونکہ عافیہ بیگم نے اُس کو بتایا تھا کہ اُن کو برینہ کے دیر اُٹھنے سے بڑا مسئلہ ہے۔۔"وہ جلدی اُٹھے تو سہی ہے۔۔"ایسے برکت نہیں پڑتی گھر میں

"آج سے میرا بھی روٹین میں شامل ہے۔۔"اور میں تمہارا ساتھ آکر جاگنگ کروں گا۔۔"برینہ نے پرجوش لہجے میں کہا تو افخیم الرٹ ہوا

"نیند میں ہو؟"اور یہ کیا تمہارا نیا ڈرامہ ہے؟"افخیم سر جھٹک کر بولا

"یہ کوئی ڈرامہ نہیں میں سچ کہتا۔۔"میں ڈیلی جاگنگ کرے گا۔۔"اور جم بھی جوائن کرے گا۔۔"تم دیکھو نہ ہمارا فگر بگڑ رہا۔۔"برینہ نے کہا تو افخیم نے گہری سانس بھری

"دیکھو برینہ صبح کا آغاز میں پر سکون ہو کر کرنا چاہتا ہوں۔۔"اور پلیز تم نے اگر یہ سب کرنا ہے تو اکیلے کیا کرو یا پھر ساحل سے کہو لیکن مجھے معاف کرو۔۔"خراب دماغ کے ساتھ مجھ سے کوئی کام نہیں ہوتا۔۔"افخیم نے اُس کو دیکھ کر کہا تو وہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تم کیا بولتا؟"میں تمہارا دماغ خراب کرتا؟"کتنا غلط بات ہے۔۔"میں سب کو یہاں خوش کرنا کا کوشش کرتا اور ایک تم ہو۔۔"جو مجھ سا ایسا بات کرتا۔۔"اور اگر میں تمہارا ساتھ جاگنگ کرے گا تو اِس میں کیا پروبلم ؟"تم شکل کیوں بنا رہا؟"بھاگے گا تو میں اپنے ٹانگوں سے نہ۔۔۔"برینہ نروٹھے پن سے گویا ہوئی اُس کو افخیم کا ایسا کہنا پسند نہ آیا تھا

"کمرے میں جاؤ اور سو جاؤ۔۔"افخیم محض اِتنا بولا

"ہاؤ روڈ یو آر۔۔۔"برینہ روہانسی ہوئی

"اگر پتا ہے میری روڈنس کا تو کیوں آتی ہوں میرے پاس؟"افخیم نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھا

"وی آر کزنز۔۔"اور میں تمہارا جیسا تو نہیں۔۔"تم کو اپنا بیہیویر چینج کرنا چاہیے۔۔"یو نو اِٹس ویری ہرٹنگ۔۔"برینہ سر جھکا کر اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بولی

"تمہارا یہ جاگنگ کا شوق دو دن کا ہے۔۔"اور اگر تم میرے ساتھ یہ شوق پورا کرنا چاہتی ہو تو فائن مگر یہ بات ذہن میں ڈال لو کہ میرے ساتھ تمہیں تیز ڈورنا پڑے گا۔۔"کسی خیال کے تحت افخیم بولا

"ڈورنا کیوں ؟"ہم تو جاگنگ پر جارہا کونسا ریس لگانے جارہا۔۔"برینہ چونک کر بولی

"میں تیز ڈورتا ہوں۔۔"اگر تمہیں منظور ہے تو آؤ۔۔"شانِ بے نیازی سے کہتا وہ باہر کی طرف بڑھ گیا تو جائے یا نہ جائے کی کشمش میں مبتلا برینہ فوراً سے اُس کے پیچھے بھاگی

Posted On Kitab Nagri

"افیم

"برینہ بھاگ کر جلدی سے اُس کا ساتھ دینے لگی تو گردن موڑ کر افخیم نے اُس کو دیکھا جس کا حال ابھی سے بے حال ہونے لگا تھا

"تمھیں یہاں آنے کا مشورہ دیا کس نے تھا؟" افخیم نے پوچھا

"ساحل بولا میرا وزن بڑھ گیا ہے۔۔" برینہ نے گہرے سانس بھر کر اُس کو بتایا

"اُس نے کہا اور تم نے مان لیا؟" افخیم تاسف سے اُس کو دیکھنے لگا

"وہ میرا فیانسے ہے۔۔" میں اُس کا بات کیسے نہیں مان سکتا؟" برینہ نے جواباً کہا

"تم ساحل سے محبت کرتی ہو؟" جواب جاننے کے باوجود افخیم نے سوال کیا

"ہاں بلکل ہم ساحل سے محبت کیوں نہیں کرے گا؟" تمکو پتا ڈیڈ کے علاوہ اگر مجھ کو کسی اور سے زیادہ والا لو ہے تو وہ ساحل ہے۔۔" برینہ نے بھی اِس بار اُس کو دیکھ کر جواب دیا تو افخیم نے اپنی نظروں کا رُخ بدلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے تم شلوار قمیض کے علاوہ اِن کپڑوں میں جچتا ہے۔۔" اُس کو خاموش دیکھ کر برینہ نے خود ہی کہا پر افخیم نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔" برینہ نے محسوس کیا جیسے اُس کے بھاگنے کی اسپیڈ بڑھتی جا رہی ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تھوڑا سلو لی رن کرو۔۔"اُس کے ساتھ بامشکل تیز بھاگنے کی کوشش کرتی برینہ بولی

"میں نے آلریڈی بولا تھا کہ میرے بھاگنے کی اسپیڈ تیز ہے۔۔"افخیم نے بلند آواز میں اُس سے کہا

"ہاں پریوں تیز کون بھاگتا ہے؟"ایسا لگتا جیسے تم ہمارا ایک دن میں ٹائے ٹائے فش کردے گا۔۔"تمکو جاگنگ کرنا بلکل نہیں آتا۔۔"برینہ کا پورا سانس پھول چکا تھا۔۔"لیکن افخیم کافی دور نکل چکا تھا۔۔"جس پر وہ رُکتی سانس لینے کے لیے اپنی حالت سُدھارنے کے لیے دسمبر مہینے کی سردیوں کے باوجود اُس کا ماتھا پسینے سے شرابور ہو گیا تھا۔۔"دل الگ تیز رفتار میں دھڑک رہا تھا۔۔"اُس کو ایسا لگا جیسے افخیم نے کسی بات کا بدلا لیا تھا اُس سے۔۔"ورنہ خالی پیٹ اپنے ساتھ کون کسی کو یوں ڈوراتا ہے۔۔؟"بینچ پر بیٹھتی برینہ خود سے تال میل جوڑنے میں تھی جب پانچ منٹ بعد اُس کو احساس ہوا کہ کوئی اُس کے ساتھ آکر بیٹھا ہے۔۔"لیکن آنکھیں موندیں بیٹھی برینہ نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھنے کی زحمت نہ کی۔۔"کیونکہ اُس کو اندازہ تھا کہ پاس بیٹھنے والا کون ہوگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لگتا ہے ایک ہی دن میں تمہاری ٹائے ٹائے پھس ہو گئ۔۔"افخیم پانی کو بوتل منہ کو لگاتا اُس کو دیکھ کر تضکرہ کرنے لگا

"آپ بھی تو ایسا چاہتا۔۔"اُس کے ہاتھ سے پانی کی بوتل چھینتی برینہ نے سر جھٹک کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"پہلے جان بناؤ۔۔" پھر مقابلہ کرنا۔۔" افخیم نے طنزیہ لہجے میں اُس سے کہا جواب خود پانی پینے میں لگی ہوئی تھی

"جان تو بنی بنائی ہوئی ہے۔۔ "تم بس جیلس ہوتا ہے میرا خوبصورتی دیکھ کر۔۔" برینہ نے اُس کی طنز کا جواب دینا ضروری سمجھا

"یہ جو ابھی تم نے بوتل کو منہ لگا کر پیا ہے وہ میری بوتل اور میرا پانی تھا۔۔" افخیم نے سر جھٹک کر بس اِتنا کہا

"ہاں تو گھر جا کر اور پی لینا۔۔" ایسے منہ بنانے کا کیا جواز؟" برینہ کو اُس کی بات سمجھ میں نہیں آئی

"میں نے آدھا پانی پیا تھا پھر تم نے باقی کا کیوں پیا؟" افخیم نے اِس بار اُس کو گھورا

"کیونکہ مجھ کو گرمی لگ رہا تھا۔۔" اور یہ پکڑو اپنا بوتل جس کا لئے تمہارا ماتھا پر سلوٹیں شو ہوتا۔۔" برینہ خالی بوتل اُس کو پکڑاتی ناک منہ چڑھا کر بولی

"ایسی بات نہیں۔۔" ہر بات کو غلط وے پر نہ لے جایا کرو میں نے اِس لیے بولا کیونکہ میرا جھوٹا پانی تھا۔۔" تمہیں چاہیے تھا پانی تو مجھے بتاتی میں لا دیتا۔" افخیم نے گہری سانس بھر کر کہا

"تمہارا جھوٹا پانی پیا تو کیا ہوا؟" تمہیں کونسا اچھوت کا بیماری ہے۔۔" شانِ بے نیازی سے کہتی برینہ اُٹھ کھڑی ہوئی تو اپنا سر نفی میں ہلاتا افخیم چونک پڑا۔۔" آس پاس کا جائزہ لیا تو اُس کو معلوم ہوا آتے

Posted On Kitab Nagri

جاتے لوگ(مرد) پلٹ کر برینہ کو دیکھ رہیں تھے۔۔"جس پر وہ برینہ کے آگے کھڑا ہوتا سنجیدہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"کیا ہوا؟"تم یوں ہمارا آگے وال(دیوار) بن کر کیوں کھڑا ہے؟"برینہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

"نیکسٹ ٹائیم آؤ تو حجاب لینا۔۔"ورنہ نہیں۔"ابھی بال باندھو اپنے۔۔۔افخیم اُس کو دیکھ کر سختی سے بولا

"سڈنلی تمکو کیا ہو جاتا ہے؟"برینہ جان نہ پائی

"سوالات مت کیا کرو بس جو کہا ہے۔۔"وہ کرو۔۔"افخیم کا انداز ہنوز سنجیدہ تھا

"تم مجھ پر ایسا دھونس نہیں جما سکتا۔۔"ہم تمہارا بات ماننا کا پابند نہیں۔۔"اور میں تمہارا بات ایکسپیٹ بھی کر جاتا اگر تم سہی طریقے سا کہتا۔۔"برینہ اُس کی بات پر اختلاف کرتی ہوئی بولی

"گھر چلو۔۔"ضبط بھری نگاہ اُس کے چہرے پر ڈالتا وہ خشک لہجے میں بولا

"تم مجھ کو ایسا ٹریٹ کیوں کرتا؟"برینہ کو افسوس ہوا

"برینہ۔۔"افخیم نے تنبیہہ بھری نظروں سے اِس بار اُس کو دیکھا تو وہ ناراض نظر اُس پر ڈالتی پارک سے باہر نکلنے لگی تو اپنے اطراف ایک ناگوار نظر ڈورتا وہ بھی باہر کی طرف بڑھا

❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"دھنک ناراض ہو گیا ہے۔۔" حلیمہ بیگم حشمت اللہ خان کے ہاتھ سے اُن کی پگ کو لیکر احتیاط سے رکھتی بتانے لگی

"میں اُس سے بات کرے گا۔۔" وہ سمجھدار ہے میری بات کو سمجھ جائے گا۔۔" حشمت اللہ خان پانی کا گلاس ہاتھ میں لیتا بتانے لگا

"وہ کل سے اپنے کمرے سے باہر نہیں آیا۔۔" اور اطلس بھی آپ سے کوئی بات کرنا چاہتا تھا۔۔" پر کل آپ حویلی نہیں آئے تو اُس نے کہا پھر بات ہو گی۔۔" لیکن ابھی آپ دھنک کا سوچے۔۔" اُس نے ایسا اجنبی سا رویہ کبھی اختیار نہیں کیا جیسا اِس بار وہ کر رہا۔۔" حلیمہ بیگم نے اُن کا دھیان دھنک کی طرف کیا

"میں خود اُس کا بارے میں سوچ رہا۔۔" سمیع کے چالیسویں بعد تم بات کرنا بھابھی عافیہ سے۔۔" حشمت اللہ خان سنجیدگی سے بولے تو وہ چونک پڑیں

"اُن سے کیا بات کرنی؟" حلیمہ بیگم نے نا سمجھی سے اُن کو دیکھ کر پوچھا

"ہم چاہتا تھا کہ دھنک کا شادی افخیم خان سے ہو۔۔" افخیم خان جیسا کوئی نہیں وہ ہمارا بیٹی کو خوش رکھ سکتا تھا۔۔" پر افخیم خان کے انکار کے بعد ہم نے وہ بات دبا دی کیونکہ ہم زبردستی کا قائل نہیں تھا۔۔" ہمارا بچہ لاڈ پیار سے بڑا ہوا ہے۔۔" اور ہم چاہتا ہے کہ شادی کے بعد بھی اُس کو ویسا لاڈ پیار

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ملے۔۔"اِس لیے ہم اب ساحل کا خیال آیا۔۔"افخیم نے انکار کیا اب ہم کو یقین ہے ساحل انکار نہیں کرے گا۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا تو حلیمہ بیگم گہری سانس بھر کر اُن کو دیکھنے لگی

"پہلے بھی اُنہوں نے ایسی کوئی بات نہ کی تھی۔۔"اور اب دوبارہ ہمیں یہ زیب نہیں دیتا۔۔"حلیمہ بیگم نے تھوڑا ہچکچاہٹ سے کہا

"اپنوں میں کیسا جھجھک؟"اور ہمارا دھنک میں کیا بُرائی ہے؟"جہاں جائے اُس گھر کو جنت بنادے گا۔۔"میرا بچہ صلوم وصلواۃ کا پابند ہے۔۔"ہر چیز کو سمجھتا ہے اور ہر چیز اُس کا حساب سے لیکر چلتا ہے اور میرا بچہ تو ہر کسی کا آئیڈیل ہو سکتا ہے۔۔"حشمت اللہ خان کو اُن کا ایسا کہنا پسند نہ آیا

"ہم بھی یہی بولتا اُس میں کوئی بُرائی نہیں۔۔۔"دھنک کا لیے اور بھی رشتے آرہے ہمکو اُن کا بارے میں سوچنا چاہیے۔۔"حلیمہ بیگم جواباً بولی

"تم سے جو بولا ہے تم وہ کرنا ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے دوٹوک لہجہ اپنایا تبھی اُن کے کمرے میں دروازہ نوک ہوا تو اُن دونوں کا دھیان دروازے کی طرف گیا جہاں اطلس خان کھڑا تھا

السلام علیکم داجی۔۔"اطلس اُن کے کمرے میں داخل ہوتا سلام کرنے لگا

وعلیکم السلام۔۔"حشمت اللہ خان نے اُس کے سلام کا جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ سے بات کرنی ہے ضروری۔۔"اطلس نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا

"بیٹھو اور بتاؤ کیا بات کرنی ہے ؟"حشمت اللہ خان اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ کرتے ہوئے بولے

"دھنک نے مجھے بتایا کہ آپ ڈر کا شکار ہوئے ہیں اور اُس کا یونی جانا بند کروانا چاہتے ہیں۔۔"کیا میں وجہ جان سکتا ہوں کہ اُس پر یہ پابندی کیوں ؟"اطلس اُن کو دیکھ کر سنجیدگی سے گویا ہوا

"ماڑا اِتنا سب کچھ ہونے کے بعد کسی سوال کا گُنجائش رہتا ہے ؟"موجودہ حالات تمہارا آگے ہے۔۔"اور ہم دھنک مطلق کوئی بھی رسک نہیں اُٹھا سکتا۔۔"حشمت اللہ خان نے جواباً سنجیدگی سے کہا۔۔"حلیمہ بیگم جبکہ خاموش کھڑیں اُن کو بات کرتا ہوا سن رہی تھیں

"آپ صاف لفظوں میں بات کریں۔۔۔"اطلس نے کہا

"ہم صاف لفظوں میں ہی بات کر رہا۔۔"ہم نہیں چاہتا تمہاری نالائقی کی سزا ہمارا دھنک کو ملے۔۔"اور تمکو کیا لگتا کہ جو آجکل تم کر رہا ہم اُس سے انجان ہے ؟"ایسا کچھ نہیں ہم تمہارا داجی ہے اور ہمکو سب پتا ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے سر جھٹک کر کہا تو گہری سانس بھر کر لب بھینچ کے اطلس اُن کو دیکھنے لگا

"یعنی آپ نے فیصلہ کر لیا ہے کہ آپ اُس کو رُخصت کرے گے ؟"اطلس اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا

"ہاں ہم فیصلہ کر چُکا ہے۔۔"جلد دلاور خان سے بات بھی ہو گا۔۔"اور پھر ساحل کا ساتھ ہم اپنی بچی کا شادی کروائے گا۔۔"حشمت اللہ خان کا انداز بے لچک تھا

Posted On Kitab Nagri

"ساحل مختلف سوچ کا مالک ہے۔۔"اور دھنک کی سوچ اُس کے یکسر مختلف ہے۔۔"اُن دونوں کا کوئی جوڑ نہیں۔۔"فاحم بھی کمرے میں داخل ہوتا اُن کی گفتگو سن کر بولا

"ہم اُس کا داجی ہے۔۔"اور ہم جو فیصلہ لے گا اُس کا بہتری کے لیے لے گا۔۔"حشمت اللہ خان نے جتایا

"اگر آپ واقعی میں اِتنا خوفزدہ ہو گئے ہیں تو اِس کا حل ہے میرے پاس۔۔"گاؤں کے نظام بدل دے۔۔"جو لڑکی ونی کی صورت میں آئی ہے وہ اُن کے حوالے کردے۔۔"ونی کا ڈھونگ ختم کردے اور صلح کا ہاتھ بڑھائے۔۔"پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"آپ گاؤں کے سردار ہیں آپ بولو کہ ونی میں اب کسی لڑکی کو نہیں دیا جائے گا۔۔سارا فساد ہی ختم ہو جائے گا پھر۔۔"فاحم نے کہا تو اُس کی بات پر صرف حشمت اللہ خان نے نہیں بلکہ اطلس نے بھی تگڑی گھوری سے اُس کو نوازہ تھا

"فاحم خان تم جس کا لوٹانے کا بات کر رہا وہ ہمارا بیوی ہے۔۔"سخت ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر اطلس نے پشتو میں اُس سے کہا تو اُس کا ایسا ردعمل فاحم کو چونکنے پر مجبور کر گیا

"وہ آپ کی بیوی ہے یہ ہم بھی جانتا۔۔"لیکن لالہ آپ اُس کے لیے کرتے کیا ہو؟"بیچاری ہر روز کسی نا کسی کا نشانہ بنی ہوئی ہوتی ہے۔۔"اگر اُس کو آپ اپنا بیوی مانتا ہے تو ایک شوہر کا فرض کیا ہوتا ہے اُس کا بھی آپ کو اندازہ ہونا چاہیے۔۔"فاحم سر جھٹک کر سنجیدگی سے بولا تو پل بھر میں اطلس کی کشادہ

Posted On Kitab Nagri

پیشانی پر سلوٹیں نمایاں ہوئیں تھیں۔۔"ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر اُس نے سرد نگاہوں سے فاحم کو دیکھا۔۔"فاحم کے منہ سے اُس کو واپنا کے لیے جھلکتی ہمدردی ایک آنکھ نہ بھاہی تھی یہی وجہ تھی کہ وہ آج اُس کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے وہ اُس کا بھائی نہیں بلکہ کوئی رقیب ہو

"فاحم تمہیں اُس کی فکر میں گُھلنے کی ضرورت نہیں۔۔"اپنی پڑھائی میں فوکس دو اپنا۔۔"باقی میں جانوں اور میری خانم جانے۔۔"اطلس نے وارننگ بھری نظروں سے دیکھ کر کہا تو حشمت اللہ خان تند نگاہوں سے اُن دونوں کو دیکھا جو بات کرنے کیا آئے تھے اور بات لیکر کیا بیٹھے تھے

"لالہ انسانیت بھی کسی چیز کا نام ہوتی ہے۔۔"فاحم نے اُس کو سمجھانا چاہا

"کسی چیریٹی میں اپنا حصہ لو۔۔"اور انسانیت کو نبھاؤ۔۔دوسرا خانہ بدوشوں سے ملاقات کرو کیونکہ تم میں موجودہ انسانیت جو اُبھر رہی ہے وہ اُن کے کام آسکتی ہے۔۔"اطلس ٹُرنت بولا

"آپ

"خاموش ہو جاؤ تم دونوں۔۔"اُن دونوں کو چپ ہوتا نہ دیکھ کر مجبوراً حشمت اللہ خان نے مداخلت کی

"معذرت داجی۔۔"فاحم نے سر جھکا کر مؤدبانہ انداز میں معذرت کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"فاحم جیسا تم چاہتا ہے۔۔"ویسا ہماری روایتوں کے خلاف ہے۔۔"اِس لیے تم ہمارا رواج بدلنے کے بجائے اپنا سوچ بدلو۔۔"یہ ونی کا رواج ہمارے بڑوں سے چلتا آرہا ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"یہ روایات رواج نہیں بلکہ ایک ضد ہے۔۔"فاحم نے احتجاجاً کہا

"یہ ضد نہیں۔۔"ہمارا گاؤں کا اصول ہے جس کو ہم کبھی بدل نہیں سکتا۔۔"اور نہ سوچ سکتا۔۔"حشمت اللہ خان اُس کو جھڑکتے ہوئے بولے

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"میں اجازت چاہتا ہوں داجی۔۔"اور میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں جانے سے پہلے کہ کل میں دھنک کو ہوسٹل چھوڑنے جاؤں گا۔۔"وہ اُداس ہے تو کسی چیز میں دل میرا ابھی نہیں لگ رہا۔۔"اور میں آپ کے وہموں کی وجہ سے اُس کو یوں مایوس ہوتا نہیں دیکھ سکتا۔۔"اطلس نے اُن کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی

"اگر وہ پڑھنا چاہتی تو بسم اللہ لیکن جیسا حالات بن گیا ہے۔۔"ایسے میں وہ ہاسٹل نہیں بلکہ دلاور خان کے گھر رہے تو زیادہ بہتر ہو گا۔۔"ویسے بھی وہاں اپنی برینہ بھی ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا

"وہ وہاں نہیں رہنا چاہتی ہاسٹل میں رہنا اُس کو سہی لگتا ہے کیونکہ وہاں صرف گرلز ہوتیں ہیں۔۔"اور جہاں وہ کمفرٹیبل نہیں وہاں اُس کو بھیجنا مناسب نہیں۔۔"اطلس نے ہمیشہ کی طرح اُن کی بات سے اختلاف کیا

"تو صبر کرنے کا کہو دھنک کو۔۔"ہم نے فیصلہ کرلیا ہے۔۔"اب وہ شادی کا بعد یونیورسٹی جائے گا۔۔"حشمت اللہ خان نے حتمی لہجہ اپنایا

Posted On Kitab Nagri

"داجی آپ کو ہماری بات سمجھ میں کیوں نہیں آ رہی؟" آپ کو ہمارا نہیں تو دھنک کا سوچنا چاہیے جو آپ کے اِس فیصلے سے ڈپریس ہو چکی ہے۔۔" اطلس نے بڑی مشکل سے اپنے لہجے کو نارمل بنایا

"دھنک تم دونوں سے زیادہ سمجھدار اور عقلمند ہے۔۔" میں اُس سے بات کرے گا۔۔" اور مجھے یقین ہے کہ اُس کو میری بات سمجھ میں آ جائے گی۔۔" سنجیدگی سے کہہ کر وہ کمرے سے باہر نکلے تو پیچھے اطلس اور فاحم ایک دوسرے کا منہ تکتے رہ گئے۔

"بیٹھو جاؤ تم دونوں۔۔" اپنا داجی کا تو پتا ہے وہ بہت ضدی ہے۔۔" حلیمہ بیگم نے اُن کو پریشان دیکھا تو پہلی بار لب کشائی کی

"اگر وہ ضدی ہیں تو ہم بھی اُن کے بیٹے ہیں۔۔" اطلس اپنی بات کہتا وہاں رُکا نہیں تھا۔۔" جس پر حلیمہ بیگم تاسف سے بس اُس کی پشت کو تکتی رہ گئیں

"مورے آپ داجی کو سمجھائے۔۔" جذبات میں آکر وہ ہماری بہن کے ساتھ کچھ غلط نہ کر جائے۔۔" وہ بچی نہیں ہے بالغ ہے۔۔" سہی غلط کی پہچان ہے اُس کو۔۔" اور ایسے میں اُس پر اپنا فیصلہ تھوپنا مسلط کرنا اُس کے ساتھ ناانصافی ہو گی۔۔" کیونکہ مورے وہ پہلے کی طرح بچی نہیں کہ آپ لوگوں کے آگے اپنا سر جُھکا دے۔۔" فاحم حلیمہ بیگم کے ساتھ بیٹھتا سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا بہن اُس کا بیٹی ہے۔۔"اِس لیے کوئی وہم دل میں نہ پالو۔۔" حلیمہ بیگم نے تسلی آمیز لہجے میں کہا تو فاحم بس گہری سانس بھر کر رہ گیا

---

"دھنک بیٹا؟" حشمت اللہ خان اُس کے کمرے کا دروازہ نوک کرتے اُس کو مُخاطب ہوئے تو دھنک جلدی سے بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

السلام علیکم داجی۔۔"آئے بیٹھے نہ آپ کو مجھ سے کام تھا تو مجھے بلوالیا ہوتا۔۔" دھنک جلدی سے اُن کو اندر داخل ہونے کا کہتی بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگی

"سوچا کام مجھے ہے تو بات بھی میں کروں۔۔"تم آؤ بیٹھو ہمارے پاس۔۔" حشمت اللہ خان نے اُس کو ایک جگہ کھڑا دیکھا تو اپنے ساتھ بیٹھنے کا اِشارہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ حکم کریں۔۔"کیا بات ہے۔۔" دھنک نے پوچھا

"ہم تمہارا شادی کروانے کا فیصلہ کرچکا ہے۔۔" حشمت اللہ خان نے کہا تو وہ نظریں جھکائے بیٹھ گئ

"ہم جانتا ہے ایسی بات تمہاری مورے کو کرنا چاہیے تھا۔۔"پر تم اُس کا سُنتی کہاں؟" جبھی میں خود آیا۔۔" حشمت اللہ خان نے مزید کہا پر دھنک خاموش سر جھکائے بیٹھی رہی

Posted On Kitab Nagri

"تم پڑھنا چاہتا ہے۔۔"اُس پر ہمیں مسئلہ نہیں میرا بچے تم جتنا چاہے پڑھ لے بسم اللہ پر بچے اب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ تم اب حویلی سے باہر قدم تب نکالے جب تمہارا رُخصتی ہو گا۔۔"حشمت اللہ خان اُس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر بولے

"جیسا آپ کہو داجی۔۔"نا کوئی سوال نا کوئی شکوہ شکایت اور نہ کسی قسم کا احتجاج کیے بنا وہ بولی تو حشمت اللہ خان نے مسکرا کر اُس کا ماتھا چوما

"ہم جانتا تھا ہمارا بچہ بہت سمجھدار ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے فخریہ لہجے میں کہا پر دھنک مسکرا بھی نہ پائی تھی

"تمہیں کسی چیز کا ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"ہم سب وہ کرے گا جس میں تمہارا بہتری ہو گی۔۔"حشمت اللہ خان اُس کو خاموش دیکھ کر بولے

"میں جانتی ہوں داجی۔۔"دھنک نے ٹھنڈی سانس بھر کر بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو بچہ اگر اپنا داجی پر بھروسہ ہے تو مسکراؤ نہ اور اپنے نالائقوں کو بھی سمجھاؤ جن کا ہاتھ بس میرے گریبان تک پہنچنے کو ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا تو اِس بار وہ خفگی بھری نظروں سے اُن کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"داجی آپ اطلس لالہ یا فاحم لالہ کے بارے میں ایسا نہ کہو۔۔"وہ نافرمان نہیں۔۔"بس تھوڑا پریشان تھے۔۔"آپ نے فیصلہ جو اچانک سے لیا۔۔"اور اطلس لالہ کو میں نے کہا تھا کہ آپ سے بات کریں۔"دھنک اپنے بھائیوں کی طرفداری کرتی ہوئی بولی

"میں بیٹی کا باپ ہوں بچے۔۔۔"اور باپ کہی کا شہنشاہ ہو یا کسی سفید ہوش گھرانے کا بیٹی کے معاملے میں فکرمند ایک جیسا ہوتا ہے۔۔"کیونکہ وہ اپنی نازک بچی اور دل کا ٹکرا کسی اور کا حوالے کرتا ہے۔۔"اپنی جان سے پیارا بچی کی خوشیوں "خواہشات ہر چیز کے اختیار کی ڈور کسی دوسرے کے حوالے کرتا ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے گہری سانس بھر کر کہا تو دھنک بنا کچھ کہے اُن کے سینے پر سر رکھ گئ

"ویسے داجی مجھے پتا ہے یہاں میرے علاوہ کسی کو بھی مزہ نہیں آئے گا۔۔"تو یہ حویلی کتنی بڑی ہے آپ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ حویلی کا تھوڑا حصہ اُس شخص دو جس کو مجھے دینا چاہتے ہیں۔۔"ایسے میں ہمیشہ آپ کے پاس آپ کی نظروں کے آگے رہوں گی۔۔"دھنک نے گہری سوچ میں ڈوب کر کہا۔۔"جس پر وہ ہنس پڑے

"ایسا آسان ہوتا تو ہم ضرور کرتا۔۔"پر تم فکر نہ کرو ہم تمکو زیادہ دور نہیں بھیجے گا۔۔"حشمت اللہ خان اُس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر بولے

Posted On Kitab Nagri

"یہ رواج غلط

"ایسا نہیں کہتے بچے۔۔" جذبات میں آکر وہ کچھ کہنے لگی تھی کہ حشمت اللہ خان نے نرمی سے اُس کو ٹوکا جس پر وہ خاموش ہو گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"وا ینا نے اُس دن کے بعد سوچ لیا تھا کہ اب سے وہ اطلس کے سارے کام خود کرے گی۔۔" تبھی سب سے پہلے اُس نے سوچا کیوں نہ پہلے اُس سے اُس کے بارے میں ہر چیز جان لے۔۔"اُس کے دن کی ساری روٹین کا پتا لگا لے۔۔کیا چیز اُس کو پسند ہوتی ہے اور کیا نہیں یہ بھی اُس کے علم میں ہو اُس کے لیے آسانی ہو گی۔" تبھی وہ آج جیسے کمرے میں آیا اُس نے پوچھا

"آپ سے ایک بات پوچھوں؟

پوچھو۔۔"ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا ہوتا وہ سنجیدگی سے بولا

"آپ مجھے اپنے بارے میں سب بتادے۔۔"میں چاہتی ہوں کہ آپ کے سارے کام میں کروں گی۔۔"کسی اور کو آپ کے کام کرنے نہیں دوں گی۔۔"واینا نے ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں ملا کر کہا تو وہ تو جو ہاتھ میں پہنی گھڑی اُتار رہا تھا چونک کر واینا کو دیکھنے لگا جو آج لیمن کلر کے گرم فراق میں ملبوس تھی اور اُسی رنگ کا ڈوپٹہ سر پہ اچھے سے پہنا ہوا تھا۔۔"جبکہ کندھوں کے اطراف بلیک شال اوڑھی ہوئی تھی۔۔"جس پر وہ بہت معصوم اور کیوٹ لگ رہی تھی وہ اُس سے بہت چھوٹی تھی اِس بات کا اندازہ اُس کو روز ہوتا تھا۔۔"اُس کے آگے تو وہ کوئی بچی لگتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہاں آنا۔۔"اطلس نے سنجیدگی سے اُس کو اپنے پاس آنے کا کہا تو وہ چلتی ہوئی اُس کے روبرو کھڑی ہوئی

"تم اُٹھارہ کی ہو گئی ہو؟"اطلس کے اچانک ایسے پوچھے گئے سوال پر وانیا کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ ایسا کیوں سوال کر رہا تھا؟

"خاموش کیوں ہو جاتی ہو؟"اطلس نے اُس کو گھورا

"میں اُٹھارہ کی ہو گئی ہوں۔۔"آپ کی ایج کیا ہے؟"وانیا نے فوراً سے بتانے کے ساتھ ساتھ پوچھ بھی لیا

"میں عمر میں تم سے بہت بڑا ہوں۔۔"اطلس نے بتایا

"ہاں اچھا۔۔"کتنے سال؟"وانیا نے جاننا چاہا

"بہت سال۔۔"اطلس نے بتایا

"جی میں نے پوچھا کہ بہت سالوں میں کتنے سال آتے ہیں؟"وانیا نے بے چینی سے پوچھا

"تم نے کیوں جاننا ہے؟"اطلس آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جب آپ نے مجھ سے میری عمر پوچھی تو میں نے تو ایسا کوئی سوال نہیں کیا۔۔" دادو کہتیں ہیں کہ سوال کے بدلے سوال نہیں جواب ہوتا ہے۔۔" واینا نے اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے کہا تو اطلس نے تاسف سے اُس کا جُھکا ہوا سر دیکھا

"میں اُٹھائیس سال کا ہوں۔۔" اطلس نے بتایا

"تو آپ نے اِتنی دیر شادی کیوں کی؟" عمر جاننے کے بعد واینا کے دماغ میں بس یہی سوال آیا

"کیونکہ قسمت میں شادی کرنا دیر میں لکھا ہوا تھا۔۔" اور اب اپنے سوالوں کی ڈائری بند کرو۔۔" میں کچھ کپڑے نکال کر دے رہا ہوں۔۔" اُن کو پریس کر کے ایک بیگ میں ڈالو۔۔" میں کچھ دنوں کے لیے شہر جانے والا ہوں۔۔" اطلس وارڈروب کی طرف بڑھتا اُس سے بولا

"جی کیوں نہیں۔۔" واینا نے تابعداری سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ ڈریس الگ سے رکھنا۔۔" اطلس نے کاٹن کا ایک شلوار قمیض اُس کی طرف بڑھا کر کہا تو حیران ہوتی واینا نے قمیض کو بیڈ پر رکھا اور شلوار کو کھول کر دیکھنے لگی تو اِتنی بڑی شلوار دیکھ کر اُس کی آنکھ اُبل کر باہر آنے کے درپہ تھیں

"یہ میں پریس کروں؟" حیرانی میں غرق ہوتی واینا کے منہ سے بے ساختہ یہ نکلا تو اُس کے ایسے بے تکے سوال پر اطلس اُس کی طرف پلٹا جس کی نظریں شلوار پر جمی ہوئیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

نہیں بلکل بھی نہیں یہ آپ سے کس نے کہا؟"یہ تو میں پریس کروں گا آپ کیوں کروں گی بھلا؟"میں تو یہ بول رہا تھا اپنے تین چار جوڑے مجھے دو تاکہ وہ میں پریس کر کے تمہیں دوں۔۔"جواب میں اطلس نے ٹھنڈا اٹھا اُس پر طنزیہ کیا

"نہیں سوری میں کہنا چاہتی تھی کہ یہ کپڑے تو دکاندار کرتا ہے نہ۔۔"ہمارے گھر کے پاس والی گلی میں نہ درزی کے سامنے والی دُکان میں کپڑے استری کرنے والا ہوتا ہے۔۔"واینا نے سنبھل کر کہا

"مجھے واپس کرو تم بس یہ۔۔"اطلس سنجیدگی سے کہتا آگے آنے لگا تو وہ جلدی سے سامنے کھڑی ہوئی

"آپ غُصہ جلدی ہو جاتے ہیں۔۔"میں کرلوں گی پرومس۔۔"واینا نے کہا تو وہ غور سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جو گھبرائی ہوئی سی تھی

"پکا؟"اطلس نے جانچتی نگاہوں سے اُس کو دیکھا

"جی پکا۔۔"واینا نے زور شور سے اپنا سر ہلایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سُنو۔۔"ایزال نے اپنے ساتھ کھڑی ملازمہ کو آواز دی جو صفائی کرنے میں مصروف تھی

"کیا بات ہے؟"اُس نے پوچھا

"یہاں جو ونی میں ایک لڑکی آئی تھی۔۔"وہ مجھے اِتنے سارے دنوں میں نظر نہ آئی ہے۔۔"کہاں ہوتی ہے وہ۔۔"اپنے لہجے کو سرسری بنائے ایزال نے پوچھا کیونکہ وہ زلیخہ بیگم کے کاموں کے سلسلے میں اب وہ بہت بار یہاں آچکی تھی پر ایک بار بھی اُس کا سامنا واینا سے نہیں ہوا تھا۔۔"اور یہ بات اُس

Posted On Kitab Nagri

کو پریشان کر دیا کرتی تھی کہ جانے اُس کو کہاں؟"اور کس حال میں رکھا گیا تھا۔۔" جانے وہ ٹھیک ہو گی بھی یا نہیں؟

"تم اُس کا بارے میں کیوں پوچھتا؟"وہ مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"ایسی ویسی تو کوئی بات نہیں۔۔"میں نے بس اُس کو دیکھا نہیں نہ۔۔"اُس کو تو کام وغیرہ کرنا چاہیے تھا۔۔"ایزال نے سنبھل کر کہا

"وہ کام کیسے کرے گا؟"وہ اپنے کمرے سے باہر ہی نہیں آتا۔۔"وہ سر جھٹک کر بتانے لگی

"کیوں؟"کیا اُس کو کچھ ہوا ہے؟"ایزال پریشان ہوئی

"اُس کو کیا ہونا؟"وہ اطلس خان

"کون اطلس خان؟"اور کیا کیا ہے اُس نے؟"وہ ابھی کچھ بتانے لگی تھی جب ایزال بے صبری سے اُس کی بات کو کاٹ کر پوچھنے لگی

"اُن کا ساتھ نکاح ہوا تھا نہ۔۔"پہلے تو وہ کچھ نہیں کہتا تھا۔۔"پر وہ اب جب باہر جاتا ہے تو اپنے کمرے کا دروازہ لاک کر جاتا ہے۔۔"جس سے وہ لڑکی باہر نہیں آسکتی۔۔"جب اطلس خان حویلی میں آتا ہے تو بس اُس کا کام کرنے کے لیے ایک دو بار باہر نکلتی ہے ورنہ نہیں۔۔"اُس نے اِس بار تفصیل سے بتایا تو ایزال نے زور سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ لیا تھا

"یعنی وہ کُھلا آسمان یہاں بھی نہیں دیکھتی؟"ایزال بہت تکلیف دہ لہجے میں آہستگی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"کچھ کہا کیا؟"وہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"ہاں میں نے وہ کہا کہ اُس کا کمرہ کونسا ہے؟"کافی قابلِ رحم حالت میں ہو گی وہ۔۔"اور کیا اُس کے کمرے کی ڈوبلیکیٹ چابی نہیں؟"ایزال نے سر جھٹک کر پوچھا

"کمرہ اُس کا اُپر جا کر رائٹ

"کام کرو باتیں کرنے کے لیے نہیں رکھا گیا۔۔"وہ ابھی اُس کو کچھ بتانے لگی تھی اچانک زلیخہ بیگم دونوں کو سخت نگاہوں سے گھور کر بولی تو ایزال نے جلدی سے اُن کے آگے کام کرنے کا ڈرامہ کیا پر جیسے ہی وہ وہاں سے چلی گئ تو ایزال چُھپ چُھپاتی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

"پہلے اُس نے دیکھا کہ باہر سے کونسا کمرہ لاکڈ ہے؟"تا کہ وہ وہاں سے کچھ اندازہ لگا پائے لیکن سب کمروں کے باہر سے لاکڈ نہ دیکھ کر وہ ایک کمرے کے اندر داخل ہوئی تو اُس کے چودہ سے پچیس طبق روشن ہوئے کیونکہ عین اُسی وقت فاحم شرٹ لیس اپنے بالوں کو تولیہ سے رگڑتا واشروم سے باہر نکلا تھا

"آآآہ میری خدایا میری عزت کی حفاظت فرما۔۔فاحم کی نظر جیسے ہی ایزال پر گئ تو اُس کے منہ سے چیخ نکلی تھی اور اُس کو رُخ پلٹتا دیکھ کر سٹپٹاہٹ کا شکار ہوتی ایزال بھی اپنا چہرہ دوسری طرف کر گئ

"سس ساری صاب۔۔"میں غلطی سے یہاں آ گئ۔۔"ایزال نے جلدی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" فاحم نے تپ کر پوچھا

"صاب میں جانا کسی اور جگہ چاہتی تھی پر مسٹیک سے یہاں آگئی۔۔" آپ پلیج میرا ساری ایکسپیٹ کریں۔۔" ایزال نے فوراً سے بات کو سنبھالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"خُدا کی قدرت ہے۔۔" ایک لڑکی اُردو کی ماں بہن ایک کرتی ہے تو دوسری انگلش کا بیڑا غرق کرتی ہے۔۔" فاحم تپ کر کہتا وارڈروب سے اپنی شرٹ نکال کر جلدی سے پہننے لگا

"میں آنسٹلی اسپیک کرتی۔۔" ایزال لب دانتوں تلے دبائے بولی

"جہاں بھی جاؤ۔۔" پہلے دروازہ نوک کرتے ہیں۔۔" پر تمہارا تو مینرز سے دور دور تک کوئی رشتہ نہیں۔۔" تمہاری ایسی حرکتوں کو دیکھ کر لگتا ہے تمہیں فائیر کرنا چاہیے۔۔" فاحم نے سر جھٹک کر کہا تو ایزال کے چہرے کا رنگ بھک سے اُڑ گیا

"نہیں نہیں صاب ایسا نہ کرنا۔۔" میرے چھوٹے چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے چھ بچے ہیں۔۔" اگر میرا نوکری چلا گیا تو اُن کا پیٹ کیسے بھروں گی؟" ایزال اُس کی طرف رُخ کرتی ایک سانس میں بولی تو فاحم کا ماتھا ٹھٹکا

"ویٹ آ منٹ کل تک تو تمہارے پانچ بچے تھے۔۔" پھر آج کونسا بونس ملا تمہیں؟" پانچ چھ کب کیسے ہوئے؟" فاحم مشکوک نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر ایک قدم اُس کی طرف بڑھا کر بولا تو ایزال کا گلا خشک ہوا تھا۔۔" فاحم کو اپنی طرف آتا دیکھ کر اُس نے بے ساختہ دو قدم پیچھے کو کھسکائے تھے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

وہ

"ایزال سے کوئی جواب نہیں بن پایا

"وہ کیا؟"جواب دو۔۔"محترم مرحوم محروم صاحب تو لڑھک چُکے ہیں سالوں پہلے پھر کس نے امتحان دے کر پوزیشن حاصل کی ہے؟"ایک طنز نظر اُس کے سراپے پر ڈال کر فاحم نے خاصے چُبھتے لہجے میں سوال کیا تو ایزال تھوڑا الجھن کا شکار ہوئی۔۔"لیکن جیسے بے باک الفاظ فاحم کے تھے ایسے میں اُس کے لفظوں نے اُس کو سُلگنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔"پر جلدی سے اُس نے خود کو کمپوز کر دیا تھا

"دیکھو صاحب یہ ہمارا پرسنل ماٹر(میٹر)ہے تم درمیان میں نہ آؤ۔۔"اور ہمیں اب جانا ہے اجازت۔۔"سر جھٹک کر کہتی ایزال جانے لگی جب فاحم سرعت سے اُس کے آگے جا کر کھڑا ہوا

"میرے سوال کا جواب دیئے بنا تم یہاں سے جا نہیں سکتی۔۔"فاحم نے حتمی لہجے میں کہا

"ہمکو بلیو نہیں ہوتا۔۔"آپ یہاں کام والیوں سے ایسے پیش آتے ہیں؟"بہت شرمناک بات ہے۔۔"ایزال نے اُس کو شرمندہ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"اول تو یہاں کام والیوں کو اپنی حدود کا اچھے سے بخوبی اندازہ ہے۔۔"تبھی وہ منہ اُٹھا کر کسی بھی نوجوان خوبرو کنوارے پٹھان کے کمرے میں نہیں آتیں۔۔"ماسوائے تمہارے۔۔"فاحم نے شرمندہ ہونا سیکھا کہاں تھا؟"جبھی اُلٹا اُس کو شرمندہ کر گیا

Posted On Kitab Nagri

"جی ہم اپنا غلطی مان گیا کہ ہمکویوں منہ اُٹھا کر نوجوان خوبرو کنوارے پٹھان کے کمرے میں نہیں آنا چاہیے تھا۔۔" جبھی ہم واپس لوٹ رہا ہے۔۔" دانت پہ دانت جمائے کہتی وہ جانے لگی کہ فاحم ایک بار پھر اُس کے راستے میں حائل ہوا

"تمہاری ٹون آج یکسر مختلف کیوں ہے؟" کیا میرے ساتھ تمہاری سالانہ پُرانی دُشمنی ہے؟" گہرے پر سوچ لہجے میں کہتا وہ ایزال کو سر سے لیکر پاؤں کے ناخن تک تپا گیا تھا۔۔" اُس کا بس نہیں رہا تھا وہ ایک مکہ اُس کے چہرے پر جڑ دیتی۔۔" لیکن وہ مجبور تھی اور مجبوری یہ تھی کہ فلحال وہ اُس کے آگے ایزال خان بن کر نہیں تھی کھڑی بلکہ ایک معمولی ملازمہ کی حیثیت سے کھڑی تھی اور اپنی اِس حیثیت میں اگر وہ کچھ ایسا ویسا قدم اُٹھاتی تو مشکل میں اُس کی اپنی جان آنی تھی۔۔" کسی دوسرے تیسرے کی نہیں۔۔" ہاں ہو سکتا تھا کہ اُس کی غلطی کی لپیٹ میں وا اپنا بھی آجاتی۔۔" جو وہ بلکل بھی افورڈ نہیں کر سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں کھو گئی ہو؟" اُس کو سوچو میں گم پا کر فاحم نے اُس کو ہوش کی دُنیا میں واپس لوٹایا

"ہم آپ کی طرح ویلہ نہیں سو میں جا رہی ہوں۔۔" اُس کو آگے سے ہٹاتی ایزال نو دو گیارہ ہو گئی۔۔" پیچھے فاحم گہری سوچ میں ڈوبنے لگا تھا۔۔" اُس کو ایزال پر شک سا ہونے لگا تھا۔۔" اُس کو ایزال کا یوں اُس کے کمرے میں بنا نوک کیے آنا کھٹکنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔" وہ اُس کی بات مان بھی جاتا

Posted On Kitab Nagri

کہ وہ غلطی سے آگئ تھی۔۔"پر وہ جہاں کام کرتی ہے ایسے میں وہ یوں کسی کے بھی کمرے میں نہیں آ جاسکتی تھی پھر اُس نے یہ جُرئت کیسے کرلی؟"کیا کچھ تھا جس سے وہ انجان تھا؟"فاحم کو اب اپنی کم عقلی پر افسوس ہونے لگا تھا۔۔"اُس کو افسوس ہونے لگا کہ اُس کو حویلی میں جگہ دینے سے پہلے اُس کو ایزال کے ساتھ فنی ٹیلی فلم بنانے کی ضرورت نہیں تھی۔۔"وہ اُس کی بچکانہ باتوں کو بچکانہ طریقے سے نہ لیتا تو اچھا تھا بلکہ اُس کو چاہیے تھا کہ وہ میچور بنتا اور اُس کی بات پر غور و فکر کرتا۔۔"اب اُس کی ڈھیل کا نتیجہ وہ دیکھ رہا تھا۔۔"جو باتیں پہلے اُس کو عام لگیں تھیں۔۔"اِس وقت وہ ساری باتیں اُس کو بے تکی اور بے مطلب لگنے لگیں تھیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"مجھے پتا لگوانا پڑے گا۔۔"ایک نتیجے پر پہنچ کر خود سے کہتا وہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀

"آپ کی پوتی اِس بار چودھویں کا چاند نہیں بن گئ؟"شائستہ بیگم نے نور بیگم کو دیکھ کر کہا جو تسبیح پڑھنے میں مصروف تھیں

"وہ چودھویں کا چاند بن جائے یا اماوس کا۔۔"تم لوگوں کو تو خوشی ہو گی۔۔"ویسے بھی جو حال تم لوگوں نے ہمارا وا اینا کا کیا ہے۔۔"ایسے میں ایزو کا باہر رہنا مناسب ہے۔۔"نور بیگم کو اُن کی بات پر پریشانی تو ہوئیں تھیں کیونکہ ایزال نے یہاں سے جانے کے بعد ایک بار بھی رابطہ نہیں کیا تھا۔۔"ایک بار بھی نہیں بتایا تھا کہ وہ خیریت سے ہے۔۔"اُن کی دونوں پوتیاں دُشمنوں کی حویلی میں ہیں۔۔"اور وہ جانے کس حال میں ہو گی؟"اِس بات کا اُنہیں تھوڑا بھی اندازہ نہیں تھا۔۔"یہی وجہ تھی ہر وقت پریشانیاں اُن کو اپنے گھیرے میں لیے ہوئے تھیں۔۔"اور طبیعت تک بگڑنے لگی تھی۔۔" کبھی وا اینا کی طرف سے پر سکون ہو جاتی تو ایزال کی فکر ستاتی کہ کبھی ایزال کی طرف سے خود کو اطمینان دیتیں وہ وا اینا کے لیے دعا گو ہو جاتیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اِس گھر کا بیٹی ہے۔۔"فکر تو ہو گی نہ؟"اور اِس بار تو وہ اپنا ویکیشن میں بھی نہیں آئی۔۔"اور نہ ایک بار بھی کال کیا۔۔"ایسا بھی کیا ہو گیا جو وہ اِس قدر لا تعلق سی ہو گئ ہے؟"شائستہ بیگم کا لہجہ کافی تشویش بھرا تھا

"وہ یہاں کیوں آئے گی؟"اُس کا یہاں کون ہے جس کو وہ کال کرتی پھرے؟"بی بی یہاں پہلے وا اپنا تھا جس کا پریشانی میں اگر وہ رات کو بارہ بجے بُرا خواب بھی دیکھ لے تو کال کر کے اُس کا خیریت دریافت کرتا۔۔"لیکن وہ یہاں نہیں ہے۔۔"اِس لیے اُس کا دل بھی نہیں کرتا۔۔"نہ یہاں آنے کا اور نہ کال پہ بات کرنے کا۔۔"نور بیگم نے اُن کو ٹھیک ٹھاک جواب دیا تو کچھ پل کے لیے شائستہ بیگم بول نہ پائی تھیں

"مورے ویسے بُرا نہ ماننا ایزال کو تو بھی شوق تھا اُس کا شادی کروانے کا۔۔"اور اگر یہ ثواب کا کام ہم نے کیا ہے تو وہ کیوں غیروں جیسا رویہ اختیار کیے ہوئے ہے؟"ہلانکہ اُس کو واپس یہاں آنا ہے۔۔"شائستہ بیگم سر جھٹک کر منہ بنا کر بولیں

"شادی کروانا چاہتا تھا۔۔"جلتی آگ میں اُس کو دھکا دینے کا کبھی نہیں تھا سوچا اُس نے۔۔"نور بیگم طنزیہ لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"ونی میں ہر لڑکی جاتا ہے۔۔"وہ منحوس واینا گئ تو کوئی بڑی بات نہ تھی۔۔"آپ ایزال کو بولو اپنا روٹین پہلے جیسا سیٹ کرے۔۔"اور یہاں کا چکر لگائے۔۔"شائستہ بیگم نے حتمی لہجے میں کہا

"وہ اب یہاں کبھی نہیں آئے گا۔۔"نور بیگم کے برجستہ جواب نے اُن کو چونکنے پر مجبور کر دیا تھا

"اِتنے بڑے بول یوں زبان سے نہیں نکالے جاتے۔۔"کبھی کبھار قبولیت کا بھی وقت ہوتا ہے۔۔"شائستہ بیگم تمسخرانہ نظروں سے اُن کو دیکھ کر کہتی اُٹھ کر چلی گئ۔۔"پیچھے نور بیگم اُن دونوں کے لیے دعا کرنے میں مصروف ہو گئیں

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"اللہ اللہ کر کے آپ کے کپڑے پریس ہو گئے۔۔"اپنی کمر سیدھی کرتی آنکھیں بار بار جھپک کر بند کر کے کھولتی واینا اطلس کا بیگ تیار کرتی بولی

"تھک گئ ہو؟"اُس کو اپنے حصار میں لیکر اطلس نے نرمی سے استفسار کیا

"آپ کی شلوار بہت لمبی ہے۔۔"تھوڑے گھیر اُس میں کم کرائے نہ تاکہ مجھے پریس کرنے میں آسانی ہو۔۔"جواب میں واینا جو کہا اُس پر اطلس مسکرانے پر مجبور ہو گیا

"ملکہِ جذبات۔۔۔"تم اِتنی کیوٹ کیوں ہو؟"اطلس پہلی بار اُس کے ماتھے پر عقیدت بھرا لمس چھوڑ کر پوچھنے لگا تو واینا اُس کے حصار میں کنفیوز سی کھڑی رہی

"کیا ہوا؟"اُس کو خاموش دیکھ کر اطلس نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ بہت اچھے ہو۔۔"واینانے سر جھکا کر محض اِتنا کہا

"کیا تم یہ اپنے پیار کا اِظہار کر رہی ہو!"اطلس آبرو اُپر کر کے جواب طلب ہوا

"میں نے بس آپ کی تعریف کی۔۔"واینا کو سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا جواب دے

"تو گویا تمہیں اپنے شوہر سے پیار نہیں۔۔"یعنی جہنم میں تم بھی اُن عورتوں کی قطار میں ہو گی جو اپنے شوہروں کی قدر نہیں کرتی تھیں۔۔۔"اطلس چہرے پر گہری سنجیدگی طاری کر کے بولا تو واینا گھبرا کر اپنا سر نفی میں ہلانے لگی۔۔"اُس کے حواس سلب گئے تھے۔۔

"اااایسا تو نہیں۔۔"مم مجھے آپ کی قدر ہے۔۔"واینانے بڑی مشکل سے اپنی بات مکمل کی

"لگتا تو نہیں۔۔"اطلس اُس کے اور اپنے درمیان فاصلہ قائم کیے بولا

"کیوں نہیں لگتا؟"اب تو میں آپ کا سارا کام کرتی ہوں؟"آپ جتنی بار چائے کا کہتے ہو وہ میں بناتی ہوں۔۔"اور پتا ہے کیا اِس بار میں نے آپ کے جوتے بھی پالش کر لیے تھے۔۔۔"واینا روانگی میں بولتی گئ۔۔"لیکن اُس کی آخری بات پر اطلس تاسف سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔"وہ جان گیا کہ واینا کو بیوقوف بنانا دُنیا کا آسان ترین کام ہے

" جنتی بیوی ہو۔۔"خیر اپنا خیال رکھنا کیونکہ مجھے واپس آنے میں بہت وقت لگ سکتا ہے کیونکہ میں اِس بار وقت لگا کر شہر جا رہا ہوں۔۔"اُس کا گال تھپتھپا کر اطلس نے نرمی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"آپ میرے لیے اب میرے سب کچھ ہیں۔۔"آپ کے لیے میں کیا ہوں؟"وہ جو جانے لگا تھا اچانک واینا کے سوال پر اور اُس کے ہاتھ کا لمس اپنے بازو پر محسوس کرتا وہ چونک کر پلٹ کر اُس کو دیکھنے لگا جو اُمیدوں جا جہاں اپنی آنکھوں میں سموئے اُس کے جواب کی منتظر تھی

"تمہارے نام کا مطلب کیا ہے؟"سوال کے جواب دینے کے بجائے سوال کیا گیا

"میرے نام کا مطلب؟"واینا اِتنا کہتی سوچ میں پڑ گئ جیسے یاد کرنے کی کوشش میں ہو

"کیا نہیں پتا؟"اطلس نے اندازہ لگایا

"آپو ایزال نے بتایا تھا۔۔"جی یاد آیا میرے نام کا مطلب ہے"خُدا کا تحفہ"۔۔یاد آنے پر واینا نے جھٹ سے بتایا تو اطلس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی تھی جس کو چُھپانے کی کوشش آج اُس نے بلکل بھی نہ کی تھی۔۔"پر واینا کو اُس کے مسکرانے کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی تھی تبھی نا سمجھی کے عالم میں کھڑی وہ بس اُس کو ٹکٹی باندھے دیکھے گئ۔۔"وہ جان نہ پائی کہ جو سوال اُس نے کیا تھا اُس کے جواب میں اطلس کچھ بولا کیوں نہ تھا؟"اور بس اپنا سوال کیوں پوچھ کر خاموش ہو گیا تھا؟"

"خُدا کا تحفہ۔۔"آہستگی سے کہتا اطلس چینجنگ روم کی طرف بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے میری اُن کی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں تبھی جواب دیئے بنا چلے گئے۔۔"وا اپنا اطلس کے یوں جانے کا اپنا مطلب اخذ کرتی مایوسی سے بڑبڑائی۔۔"پل بھر میں اُس کی آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا تھا جس پر دھندلی نظروں سے کمرے کو دیکھتی واشروم کی طرف بڑھ گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کچھ وقت بعد:

"تم سے ایک بات کرنا چاہتے ہیں ہم۔۔" حلیمہ بیگم نے عافیہ بیگم کو دیکھ کر مُخاطب کیا تو وہ جو اپنے سیل فون میں مصروف تھیں۔۔"اُن کی طرف متوجہ ہوئیں

"جی بھابھی بولیں کیا بات کرنا چاہتی ہیں آپ؟"سیل فون کو سائیڈ پر کرتیں وہ سوالیہ نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولی

"تمہیں یاد ہو گا۔۔"برسوں پہلے ہم نے ایک خواہش کا اِظہار کیا تھا کہ دھنک کو آپ اپنے آنگن کا پھول بنائے۔۔" حلیمہ بیگم نے تمہید باندھی۔۔"جبکہ اُن کی اِتنی سی بات پر عافیہ بیگم مسکرائیں تھیں

"بھابھی یہ بس آپ کی خواہش نہ تھی۔۔"میری بھی خواہش تھی۔۔"دھنک کا ہمارے گھر میں آنا ہمارے لیے خوشقسمتی ثابت ہوتی۔۔"پر افخیم کے انکار نے مایوس کر دیا۔۔"ورنہ دھنک جیسا ہیرہ کس بدبخت کو قبول نہیں ہو گا۔"عافیہ بیگم افسردہ سی ہو گئ

Posted On Kitab Nagri

"ہیرے کی قدر جوہر جانے۔۔"شاید اُن کا ملاپ قسمت میں نہیں تھا۔۔" جبھی تمہارے بھائی صاحب کی بھی خواہش ہے کہ ساحل اور دھنک کے بارے میں سوچا جائے۔۔" حلیمہ بیگم نے کہا تو اُن کی بات پر کچھ پل کے لیے عافیہ بیگم کے چہرے کا رنگ بدل سا گیا تھا

"ساحل اور دھنک تو بہت جچے گے پر بھابھی۔۔۔"اِتنا کہتی وہ اچانک خاموش ہو گئیں

"پر کیا؟" حلیمہ بیگم کو اُن کی خاموش سمجھ میں نہ آئی

"پر یہ قاسم بھائی نے تو بغیر کسی کے علم میں لائے ساحل اور برینہ کی منگنی کر دی ہے۔۔"اور ساحل کا آپ کو میں کیا بتاؤں پانچ ماہ سے زیادہ وقت ہوا ہے پر اُس کی ناراضگی میں رتی برابر فرق نہیں پڑا۔۔"سوائے اُس برینہ کے وہ گھر میں کسی اور سے بات نہیں کرتا ایسے میں وہ برینہ کو چھوڑ کر دھنک کے ساتھ شادی پر کیسے رضامند ہو گا؟" عافیہ بیگم نے افسوس سے بتایا

"ساحل اور برینہ کا منگنی؟"اِس انکشاف نے حلیمہ بیگم کو حیران کر دیا

"بد قسمتی سے۔۔" عافیہ بیگم نے نخوت سے سر جھٹکا

"بد قسمتی کیسا؟" یہ تو بہت اچھا بات ہے۔۔"ماشااللہ سے بری بیٹا بہت پیارا ہے اور اُس کا جوڑ ساحل کے ساتھ بہت جچے گا۔۔" ویسے ہم نے سوچا تھا اُس کو اپنا فاحم کا دولہن بنائے گا۔۔"لیکن جو اللہ کو منظور۔۔"ہمیں اور تمہارے بھائی صاحب کو پتا نہیں تھا ورنہ ہم دھنک کا بات بلکل بھی نہ کرتے۔۔" حلیمہ بیگم رسانیت بھرے لہجے میں گویا ہوتیں اُن کو پہلو بدلنے پر مجبور کر گئ

Posted On Kitab Nagri

"میں دھنک کو اپنی بہو بنانا چاہتی ہوں۔۔"وٹہ سٹہ ہو سکتا ہے۔۔"عافیہ بیگم نے اپنی طرف سے ایک کوشش کی

"یہ ناممکن سی بات ہے۔۔"حلیمہ بیگم کو سہی نہیں لگا

"ناممکن بات کیوں؟"اگر وہ آپ کو پسند ہے تو مسئلہ کوئی نہیں۔۔"آپ بنائے اُس کو فاحم کی دولہن۔۔عافیہ بیگم نے اپنی بات پر زور دیا

"سوٴبسم اللہ۔۔"اور اللہ گواہ ہے کہ جب وہ یہاں ہماری حویلی میں تھا ہم نے اُس میں اور دھنک میں کوئی فرق نہیں کیا۔۔"پر عافیہ منگنی ہو چکی ہے تو اب ایسے کہنا زیب نہیں دیتا۔۔"اللہ اُس کے نصیب اچھے کرے۔۔"حلیمہ بیگم نے اُن کو ٹوک کر کہا

"بھابھی آپ کو پتا ہے وہ کس کا خون ہے۔۔"عافیہ بیگم نے ضبط سے کہا

"وہ قاسم خان کا خون ہے۔۔"اور ہمیں نہیں لگتا کہ مزید کچھ اور کہنا مناسب ہے۔۔"یا ضروری ہے۔۔"حلیمہ بیگم نے بڑے ہونے کا ثبوت پیش کیا تو عافیہ بیگم نے خاموش رہنے میں عافیت جانی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ملکہِ جذبات۔۔۔"اطلس نے بیحد نرمی سے اپنے ساتھ لگی واینا کو آواز دی جو اُس کے سینے میں چہرہ چُھپائے رونے میں مشغول تھی

روکیوں رہی ہو اِتنا؟"اُس کے جواب نہ دینے پر دوبارہ پوچھا گیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ اِتنے وقت بعد آئے ہیں۔۔" آپ کو میرا خیال نہیں آیا؟" اپنے آنسو صاف کرتی وہ شکوہ لہجے میں گویا ہوئی تو اطلس نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

"میں نے بتایا تھا کہ ایک ماہ کا وقت لگ سکتا ہے۔۔" میرا بزنس ہے وہاں۔۔" جس کو مجھے دیکھنا ہوتا ہے اور اِتنا وقت لگ جاتا ہے۔۔" خیر تم یہ بتاؤ یہاں سب کیسے رہے تمہارے ساتھ؟" اطلس نے بتانے کے بعد پوچھا

"اااچھے۔۔" وائنا نے یکلفظی جواب دیا

"میری طرف دیکھو اور جو بھی بات ہے وہ سچ سچ بتاؤ۔۔" جھوٹ بولنے سے یا سچ چُھپانے کی کوشش کرنے کے چکر میں غلط بیانی کی تو میری بات یاد رکھنا جھوٹے لوگوں کی جگہ جنت میں نہیں بلکہ دوزخ میں ہوتی ہے۔۔" اطلس نے سنجیدگی سے کہا تو وائنا گھبرا سی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مم میں جھوٹ نہیں بولتی۔۔" اور واقعی میں سب ٹھیک تھا۔۔" آپ دیکھے میں سامنے ہوں آپ کے۔۔" وائنا نے ایک سانس میں کہا

"ایک ماہ تم اِس کمرے میں موجود تھی؟" اطلس نے پوچھا تو وائنا کا سر نفی میں ہلا

"کھانا وقت پر کھاتی تھی؟" اگلا سوال

"باورچی خانے میں جب فارغ وقت ملتا تو کھالیتی تھی۔۔" کسی مجرم کی طرح جواب دیا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کوئی مارتا تو نہیں تھا؟" اور تمہارا انہیلر کہاں ہے؟" اطلس کو خیال آیا تو پوچھا

"وہ آپ کی چچی کے پاس ہے۔۔ "اُنھوں نے کل چھین لیا۔۔ "واینا نے صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا۔۔ "اُس سے سچ اگلوانے کے لیے بس دوزخ کا خوف دینا ضروری تھا

"کیوں چھین لیا؟" کیا اُن کو بھی سانس کا مسئلہ ہو گیا ہے؟" میں نے بولا تھا نہ کہ خود کا دفاع کرنا ہے۔۔ "کسی اور کی ناجائز بات نہیں ماننی۔۔ "اپنے حق کے لیے آواز اُٹھانا چاہیے۔۔ "اطلس کا لہجہ سخت ہو گیا تھا جس کو محسوس کرتی واینا ایک نئے میں خوف میں مبتلا ہونے لگی

"اب چُپ کیوں ہو گئ ہو تم؟" جواب دو۔۔ "واینا کو خاموش دیکھ کر وہ دھاڑتا سختی سے اُس کا بازو دبوچ گیا تو واینا کا وجود تھر تھر کانپنے لگا تھا۔۔ "وہ دونوں بے نیاز بے خبر تھے کہ اطلس کے ایسے انداز اور ایسی دھاڑ پر اُن کے کمرے کے پاس سے گُزرتی ایزال کو ٹھٹھکنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔ "وہ جو یہ سوچے ہوئے تھی کہ اب اُس کا اِس حویلی میں رہنا فضول ہے۔۔ "اُس کو واپس جانا چاہیے کیونکہ اِتنے دن رہنے کے باوجود ایک مرتبہ بھی اُس کا سامنا واینا سے نہیں ہوا تھا۔۔ "جس سے وہ مایوس ہو چکی تھی پر اطلس کے کمرے سے شور کی آواز نے اُس کو تجسس میں ڈال دیا تھا۔۔ "جبھی آس پاس ایک تنقیدی نگاہ ڈالتی وہ کمرے کے پاس کھسک کر آتی ہلکا سا دروازے کو پُش کیا تو نظروں کے آگے اطلس کی چوڑی پشت آئی۔۔ "وہ کس پر چیخ رہا تھا؟" اُس کا اندازہ لگانا اُس کے لیے مشکل تھا جو آسان تب ہوا

Posted On Kitab Nagri

جب طیش کے عالم میں اطلس نے واینا کا بازو دبوچا تھا اور رُخ پلٹا۔۔"یہ منظر ایسا تھا کہ ایزال کی رگ رگ میں غُصے کی لہر ڈوری تھی۔۔"اِتنے وقت بعد واینا کو دیکھ کر جہاں دل کے کسی کونے میں سکون ملا تھا وہی اُس کا آنسو سے تر چہرہ کپکپاتا وجود اُس کو باور کروانے لگا کہ واینا کی زندگی میں کوئی بدلاؤ نہیں تھا آیا۔۔"شاید وہ آج پہلے سے زیادہ بدتر حال میں تھی۔۔"واینا کی حالت دیکھ کر وہ تڑپ گئ تھی۔۔"دل نے خواہش کی کہ اندر داخل ہو کر کھینچ کر اطلس کے چہرے پر تھپڑ مار کر اُس کا چہرہ تھپڑوں سے لال کر دے۔۔"اور واینا کو لیکر یہاں سے بہت دور چلی جائے۔۔"پر افسوس کہ ابھی وہ بس سوچ سکتی تھی یا خواہش کر سکتی تھی۔۔"کچھ اور کرنا اُس کے بس میں نہیں تھا۔۔" تبھی اُن دونوں پر ایک آخری نظر ڈالے اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی وہ وہاں سے ہٹ گئ۔۔"اطلس کس قدر اکڑ اور خشک مزاج تھا یہ بات گاؤں کا ہر دوسرا تیسرا بندہ جانتا تھا۔"اور وہ ایسے مزاج کا مالک اب اُس کی بہن کا شوہر تھا جو سہی بات نہ تھی۔۔"

زندگی میں کبھی ایسا وقت نہیں آیا تھا جس وقت اُس کو اپنا آپ بے بس لگا ہو۔۔"لیکن آج سب کچھ نظروں کے آگے ہوتے ہوئے بھی وہ اپنی بہن کے لیے کچھ کر نہ پائی تھی۔۔"اور یہ احساس اُس کا سکون جیسے برباد کر گیا تھا۔۔"اُس کو اپنے آپ سے گھن آنے لگی کہ وہ کیسی بہن تھی؟"جو اپنی چھوٹی بہن کا خیال نہ رکھ پائی تھی۔۔"جو اُس کو آگ میں جلتا ہوا دیکھ کر آگ بُجھانے کے بجائے اُس کو آگ میں چھوڑ کر اپنا دامن بچا کر ہٹ گئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"مم مجھے درد ہو رہی ہے۔۔"واینانے اٹک اٹک کر کہا تو جبڑے بھینچ کر اُس کو چھوڑ تا اطلس اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر یہاں سے وہاں ٹہلتا اپنے اشتعال پر قابو پانے کی کوشش کرنے لگا

"لِسن خانم آئے ایم ریئلی سوری۔۔۔"واینا کو بلک بلک کر روتا ہوا دیکھ کر اطلس زانوں کے بل اُس کے پاس بیٹھ کر بولا۔۔"اُس کے پل میں تولہ پل میں ماشہ والا بدلتا روپ دیکھ کر واینا کے رونے میں مزید تیزی آئی تھی۔۔"اُس کو اِس وقت اطلس کا خوف اِس قدر تھا کہ اُس کا سانس اکھڑنے لگا تھا۔"اِس وقت اطلس کا اپنے قریب بیٹھنا اُس کو پسند نہیں آرہا تھا دل میں شدت سے خواہش جاگی کہ وہ یہاں سے اُٹھ کر چلا جائے

"واینا۔۔"اُس کی بگڑتی حالت دیکھ کر اطلس کو خود پر انتہا کا غُصہ آیا

"میری جان منہ کھولوں اور ایک لمبا سانس خارج کرو۔۔"اطلس اُس کو شانوں سے پکڑ تا گائیڈ کرنے لگا تو اُس کے ہاتھ جھٹک کر اُٹھتی واینا کھڑکی کے قریب جاکر کھڑی ہوئی

"آج وہ اطلس کو پورے ایک ماہ بعد دیکھ رہی تھی۔۔"اُس کو اِتنے وقت بعد دیکھ کر انجانی خوشی کا احساس ہو رہا تھا۔۔"لیکن جس طرح وہ اُس پر چیخا ایسے وہ جیسے بدگمان ہونے لگی تھی۔۔"جہاں پہلے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اطلس اُس کو اپنا اپنا سا اور سب سے الگ لگنے لگا تھا اب جیسے وہ بھی باقیوں کی طرح لگنے لگا تھا۔۔"اُس کا دل پہلے ہی بوجھل سا تھا دوسری کمی اطلس نے اپنے غُصے سے پوری کر دی تھی

"خانم

"اطلس نے بے بسی سے اُس کو دیکھا جو کھڑکی کی طرف جُھکی ہوئی تھی۔۔"وہ جانتا تھا وہ رو رہی ہو گی پر اُس کو واینا کی خاموشی سے خار تھی۔۔"اُس کی چپی سے اُس کو انتہا کا غُصہ آ جاتا تھا۔۔

"آپ بہت بُرے ہو۔۔"گہرے سانس بھرتی اپنی حالت سنوارنے کے بعد واینا نے کہا تو وہ تلخ سا مسکرایا

"تمہیں سیاست میں ہونا چاہیے۔۔"پل بھر میں اپنا دیا ہوا اسٹیٹ منٹ بدل جاتی ہو۔۔"اطلس اُس کی طرف بڑھ کر بولا

"اور آپ کو آرمی میں جانا چاہیے۔۔"بلکل اُن کی طرح روبوٹ اور سخت گیر مزاج کے انسان ہو آپ۔۔"واینا نے تُرنت جواب دیا تو وہ ایمپریس ہوا

"ماشااللہ ماشااللہ آج لگا کہ تم انسانوں کی دُنیا سے ہو۔۔"ورنہ جس طرح تم ہر چیز سے بے خبر رہتی تھی ایسے میں لگتا تھا کہ تم مریخ سے آئی ہو۔۔"اطلس نے تپ کر بھگو کر طنز کیا

"مطلب؟"اپنی شال سے آنکھیں صاف کرتی وہ ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"مطلب تمہیں آرمی کے بارے میں کیسے پتا کہ وہ کیسے ہوتے ہیں؟"لیٹ می گیس یقیناً تمہاری پیاری دادو نے بتایا ہو گا۔۔"اطلس ٹھوڑی پر انگلی رکھے پر سوچ لہجے میں کہا تو واینا نے اپنا خشک پڑتا گلا تر کیا۔۔"کیونکہ اندھیرے میں جو تیر اطلس نے چلایا تھا وہ ڈائریکٹ نشانے پر جا کے لگا تھا

"دادو بتاتیں ہیں کہ دادا مرحوم کا تعلق فوج میں تھا۔۔"اور وہ ہمیشہ تکلف میں پڑتے تھے۔۔"اُن کا مزاج کافی خشک تھا۔۔"مسکرانا اُن کو جیسے آتا ہی نہیں تھا۔۔"مطلب کی بات کے علاوہ کبھی غیر ضروری بات اُنہوں نے کبھی نہ کی۔۔"کافی مختلف مزاج تھا اُن کا۔۔"واینا نے بتایا تو گردن ترچھی کرتا اطلس ہنس پڑا

"تمہارے دادا کی شخصیت اگر میچیور تھی تو وراثت میں ایسی تربیت اُنہوں نے اپنے بیٹوں کو کیوں نہیں دی؟"اطلس نے پوچھا تو وہ سر جھکا کر کھڑی ہو گئ۔۔"اطلس کا یہ چھوٹا سا جُملا اُس کو کسی تماچے سے کم نہ لگا تھا۔۔"وہ چاہے جیسے بھی تھے لیکن وہ اُس کی فیملی تھی جن کے ساتھ اُس نے اپنی زندگی کا ایک حصہ بیتایا تھا۔۔"پھر کیسے ممکن تھا کہ اُس کو اپنی فیملی کے بارے میں ایسی باتیں سن کر افسوس یا رنج نہ ہوتا؟

"آپ کو میرے گھر والے پسند نہیں؟"واینا نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"اُن میں کچھ پسند کرنے لائق ہو تو پسند بھی آئے۔۔"خیر میں تھوڑا بہت اُن کا شکر گُزار ہوں کیونکہ اگر وہ نہ ہوتے تو آج اِس گھڑی تم یوں میرے سامنے کھڑی نہ ہوتی۔۔"اطلس نے شانے اُچکا کر ضرورت سے زیادہ صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا

"مجھے آپ کہ باتیں سمجھ میں نہیں آتیں۔۔"وانیا اُلجھن آمیز نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی کیونکہ واقعی اُس کو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آیا تھا

"میں میتھ کی کتاب ہوں نہ جس کو سمجھ پانا تمہارے لیے مشکل ہے۔۔"اطلس سر جھٹک کر کہتا بیڈ پر بیٹھ گیا

"آپ کو اِتنی جلدی غُصہ کیوں آتا ہے؟"صوفے پر بیٹھتی وانیا نے بیحد آہستگی سے سوال کیا

"تمہاری آنکھوں سے ہر وقت ٹینکی کیوں بہتی ہے؟"اطلس نے جواب دینے کے بجائے سوال کیا

"آپ میری باتوں کا جواب کیوں نہیں دیتے؟"وانیا کو بُرا لگا

"کیونکہ تمہارے سوال بے تُکے ہوتے ہیں۔۔"اطلس نے جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج میری باتیں آپ کو بے تُکی لگ رہی ہیں۔۔"کل میں آپ کو بے تُکی لگوں گی۔۔"وانیا جذباتی سی ہوگئ

"ایسی بات نہیں ہے۔۔"تم تو میری انوسینٹ ملکہِ جذبات ہو بھلا تم مجھے بے تُکی کیوں لگوں گی؟"اُس کو پھر سے رونے کی تیاری پکڑتا دیکھ کر اطلس نے مسکراہٹ ضبط کیے سنجیدگی کا مُظاہرہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ مرد ہو۔۔"اور مردوں کا کیا بھروسہ ؟"میں نے سُنا ہے مرد کا بیان ایسے بدلتا ہے جیسے سیاسی لوگوں کا۔۔"اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے واینا نے کہا تو اطلس کا دل چاہا گلا پھاڑ کر قہقہقہ لگائے لیکن جانتا تھا اُس کے چہرے پر ہلکی سی بھی مسکراہٹ اگر واینا نے دیکھ لی تو جذباتی ہونے میں وقت نہیں لگائے گی۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"یہ بات تم نے کہاں سُنی ؟" جہاں تک میری نالج ہے تم سے کم ہی کوئی بات کرتا ہے ؟"اور ویٹ ویٹ کہیں یہ اسٹیٹ مینٹ تمہاری پیاری دادو نے تو جاری نہیں تھا کیا؟"خُدانخواستہ تمہارے مرحوم دادا کا پیاری دادی سے دل تو نہیں تھا بھر گیا؟"چہرے پر سنجیدگی طاری کیے اطلس نے خاصے افسوس سے استفسار کیا

"ایسی تو کوئی بات نہیں میرے دادا تو باوفا انسان تھے۔۔"وہ تو میں نے اُس دن باورچی خانے میں کھانا پکاتی عورت کی زبانی سُنا تھا۔۔"وانیا نے جھٹ سے بتایا

"مجھے یقین نہیں آتا آج کل کے دوؤر میں تمہاری جیسی معصوم لڑکیاں بھی پائی جاتیں ہیں؟"اطلس اِس بار واقعی میں بہت حیران ہوا تھا

"میں جانتی ہوں آپ مجھے بیوقوف کہنا چاہتے ہیں۔۔"وانیا منہ بسور کر بولی

"ماشااللہ ماشااللہ کتنی عقلمند ہو گئی ہو تم۔۔"اطلس دونوں ہاتھ اُس کے سر پہ وار کر بولا تو وانیا کا منہ بن گیا

"پتا ہے کیا اُس دن میری زبان سے جو بے ساختہ الفاظ نکلے تھے وہ کافی درست تھے۔۔"آپ کی رگوں میں چنگیزی خون ہے۔۔"جبھی آتش فشاں کی طرح اچانک سے پھٹ جاتے ہیں۔۔"پھر یکدم کام

Posted On Kitab Nagri

ڈاؤن ہو جاتے ہیں۔۔" جس پر ایسا لگتا ہے کہ کچھ پل پہلے غُصہ کرنے والا کوئی اور تھا اور اب جیسے کوئی اور ہے۔۔" کچھ وقت خاموش رہنے کے بعد واینا نے کہا تو وہ زیر لب مسکرایا

"اگر یونہی مظلومیت کا مجسمہ بن کر رہو گی تو دوبارہ مجھے آتش فشاں کی طرح پھٹنے میں وقت نہیں لگے گا۔۔" اطلس نے ڈھکے چُھپے لفظوں میں اُس کو وارننگ دی تو واینا چاہ کر بھی کچھ بول نہ پائی

---

"آہستہ کیا ہو گیا ہے؟" ایزال جو اپنے دھیان میں بھاگتی حویلی کے دوسرے پورشن میں جانے لگی تھی۔۔" جبھی اُس کا ٹکراؤ فاحم سے ہوا تو اُس نے ٹوک کر کہا

"سوری۔۔" مختصر کہتی وہ چلی گئ تو فاحم اسٹیچو بن کر اُس کی پشت کو تکتا رہا تب تک جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہوئی۔۔" آج ایزال کا اِس قدر خاموشی سے چلے جانا اُس کو ہضم نہیں ہوا تھوڑا بہت اندازہ اُس کو بخوبی ہو گیا تھا کہ وہ نان سٹاپ بولنے والی لڑکی تھی۔۔" اور لڑائی کا تو اُس کو جیسے ایک بہانا چاہیے ہوتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ آج اِس کو کیا ہو گیا؟" فاحم حیرت سے خود سے سوال کرنے لگا۔۔" پر ایک چپت اپنے ماتھے پر لگائی

"میرا کیا کام؟" سر جھٹک کر بڑبڑاتا وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

کتنا خوبصورت ہے یہ۔۔۔" گیلری کے پاس کھڑی عبیر نے باغیچے میں موجود ساحل کو حسرت بھری نگاہ سے دیکھا تھا۔۔"ایک ماہ میں ساحل کو لیکر اُس کے جذبات یکسر بدل چُکے تھے۔۔" جس کا الہام اُس نے کسی کو ہونے نہیں دیا تھا۔۔"وہ جانتی تھی جس چیز کی اُس کو چاہ ہونے لگی ہے وہ ایک ناممکن سی بات تھی۔۔"ساحل اُس کا کبھی نہیں ہوسکتا تھا دونوں کے درمیان جو اسٹیٹس ڈفرنس تھا وہ بہت زیادہ تھا۔۔"وہ عافیہ بیگم کو بھی اچھے سے جانتی تھی اگر اُن کی خبر میں یہ بات آئی تو اُن سے کوئی بعید نہیں تھا کہ وہ اُس کے جسم سے چمڑی اڈھیر ڈالتی۔۔" پر اُس کو عافیہ بیگم کا خوف نہیں تھا۔۔"محبت انسان کو نڈر بنادیتی تھی۔۔"اِس بات کا اندازہ اُس کو بخوبی ہو گیا تھا پر اگر اُس کو کسی چیز کی پرواہ تھی تو وہ تھا"یلماز" "اُس کو پتا تھا اگر یلماز اُس کے اندر پلتے جذبات کو جان گیا تو اُس کی جیسے خودداری میں کیل ٹھوکی جائے گی۔۔"اور شاید اُس کا وہ مان بھی ٹوٹ جائے گا جس مان سے اُس نے اُس کو یہاں بھیجا تھا۔۔"لیکن اُس نے سوچ لیا تھا مرتی مرجائے گی۔۔" پر اپنے آنچ دیتے جذبات کو دل کے کسی کونے میں دفن کردے گی پر کبھی اپنے بھائی کا سر نہیں جھکائے گی۔۔

"تم ساحل کو دیکھتا؟"برینہ کی شوخ آواز نے اُس کو ہڑبڑانے میں مجبور کردیا تھا۔۔"وہ اپنے خیالوں میں اِس قدر محو تھی کہ اُس نے برینہ کے آنے کی آہٹ کو محسوس تک نہیں کیا تھا

"نن نہیں۔۔"عبیر نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اٹک کر بامشکل کہا

Posted On Kitab Nagri

"رلیکس تم اپنا چہرے کا ہوائیاں کیوں اُڑاتا؟"میں تو جسٹ ایک بات کہی۔۔"برینہ نے مسکرا کر سادہ لہجے میں کہا تو زبردستی مسکراہٹ کی کوشش کرتی وہ برینہ کو دیکھنے لگی جو آسمان کو دیکھتی اپنی دونوں بانہیں پھیلائے ایک لمبا سانس بھر گئ تھی۔۔"ایک پل اُس کے دماغ میں آیا کہ یونہی وہ پیار کے مطلق اُس سے کوئی بات کرے۔۔"لیکن دوسرا خیال آیا کہ برینہ قاسم عجیب سی لڑکی تھی جس سے کوئی بھی بندہ کھل کر اپنی بات نہیں تھا کر سکتا کیونکہ شاید اُس میں باتوں کو سمجھنے کی صلاحیت نہ تھی۔۔"وہ میچیور نہ تھی یا شاید وہ عام لڑکیوں کی طرح نارمل بھی نہیں تھی۔۔"عبیر نے جتنا اُس کے بارے میں جاناں تھا اُس سے وہ بس یہی اندازہ لگا پارہی تھی کہ زندگی کو بس بے فکر طریقے سے جینے والی لڑکی تھی۔۔"کوئی آس پاس کیا کررہا ہے؟"اُس کے بارے میں کیا سوچتا ہے؟"اِن سوچو سے وہ سِرے سے لاتعلقی برتی تھی۔۔"وہ ایسے لاپرواہ تھی جیسے ایک بچہ کھیل کود کے علاوہ کچھ اور نہیں جانتا۔۔" کبھی کبھار عبیر کو اُس پر رشک سا آتا تھا۔۔۔"اُس طرح کی زندگی جینے کو دل چاہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پتا ہے جیسے تم مسلسل مجھ کو واچ کرتا۔۔"ایسا کبھی ساحل نے بھی واچ نہیں کیا۔۔"خود پر اُس کی نظروں کا ارتکاز محسوس کرتی برینہ شرارت بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہنے لگی تو وہ خجل ہوئی

"سوری دراصل میں کچھ سوچ رہی تھی۔۔"عبیر نے بات سنبھالنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"کیا سوچ رہا تھا تم؟"تم مجھ سے شیئر کر سکتا۔۔"برینہ نے سخاوت کا مُظاہرہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو چھوٹے خان اچھے لگتے ہیں؟"عبیر نے جھجھک کر پوچھا

"خان کون؟"برینہ ناسمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

"آپ کا کزن ساحل خان۔۔"عبیر نے یہاں وہاں دیکھ کر بتایا

"ہاں وہ ہمکو اچھا کیوں نہیں لگے گا؟"بیچارا اِتنا اچھا تو ہے۔۔"برینہ شانے اُچکا کر جواب دیا

"آپ کے فیانسے ہیں نہ وہ۔۔"یقیناً آپ کو اُس سے محبت بھی ہو گی۔۔"ویسے کچھ لوگوں کو اللہ بے حساب بن مانگے دے دیتا ہے۔۔"عبیر ٹھنڈی سانس بھر کر بولی

"ہاں وہ تو بے نیاز ہے۔۔"اور میں ساحل سے ایسا ویسا لو نہیں کرتا۔۔"جب میرا موم الائیو تھا نہ تو وہ کہتا تھا کہ اچھی لڑکیاں بس اپنے ہسبنڈز سے پیار کرتیں ہیں۔۔"تو میں ساحل سے تمہارے مطلب والی محبت تب کرے گا جب ہم دونوں آپس میں میریڈ ہو جائے گے۔۔برینہ نے کہا تو لفظ "موم" پر عبیر کو عافیہ بیگم کی بات یاد آئی جب اُنھوں نے ساحل پر سچائی کھول دی تھی۔۔"وہ باتیں اور برینہ کا ایسا کہنا اُس کو عجیب لگا اُس کو عجیب لگا کہ ایک کوٹھے میں رہنے والی طوائف عورت بھی ایسی بات کہہ سکتی ہے

Posted On Kitab Nagri

"محبت کرنا ہمارے اختیار میں نہیں ہوتا۔۔" یہ ایک خود ساختہ جذبہ ہوتا ہے جو ہمارے دلوں پر بنا دستک دے کر داخل ہوتا ہے۔۔"عبیر نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا

" آئے نو ڈیڈ بتا تا کہ محبت مل جاتی ہے۔۔"اور نہ بھی ملے تو انسان جی لیتا ہے اپنا زندگی۔۔"لیکن اگر جب انسان کو عشق ہوتا ہے تو وہ ہمیشہ لاحاصل ہوتا ہے۔۔"عشق کبھی مکمل نہیں ہوتا وہ ہمیشہ ادھورا رہتا ہے۔۔"اور جب عشق کا روگ انسان خود پر لگا دے تو وہ آخری اسٹیج پر آ کر مر جاتا ہے۔۔"بکاز عشق کا سیون اسٹیج ہوتا ہے اور جو لاسٹ اسٹیج ہوتا وہ موت ہے۔۔"برینہ نے گہری بات انتہائی سادہ انداز میں کہی تو عبیر اُس کو دیکھتی رہ گئ

" آپ کو ڈر نہیں لگتا؟"عبیر نے پوچھا

"کس سا(سے)؟"برینہ نے چونک کر گردن موڑ کر اُس کو دیکھا

"عشق وہ بھی جو لاحاصل ہو۔۔"عبیر نے کہا تو وہ ہنس پڑی

I will honestly say that I want to fall in love

"بکاز میں نے سُنا ہے جب بندہ عشق کرتا تو وہ خُدا کی طرف رُخ پلٹتا وہ نمازی بن جاتا۔۔" قرآن پڑھتا اور اللہ پھر اُس کا رسول ﷺ کے احکامات پر چلتا وہ کافی نیک بندہ بن جاتا ہے۔۔"ہر وقت اللہ پاک کا ورد کرتا۔۔"تہجد پڑھتا اُس کا نمازیں لمبی ہو جاتی ہے اور جب وہ خُدا کا کلام کرتا تو اُس کا آواز میں بہت خوبصورتی اٹریکشن ہوتا ہے۔۔"اور ایسا لوگوں کا چہرے پر نور بھی ہوتا وہ ایمان والا بن جاتا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔"اور ایمان والا لوگ جہاں سے گُزرتا اُس جگہ اپنا خوشبو چھوڑ جاتا ہے۔۔"اور میں ایسا پرسن بننا چاہتا۔۔بریںہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولتی گئ

"یہ تو پھر خُدا سے عشق ہوا۔۔"تمہیں کوشش کرنی چاہیے پانچ وقت نماز پڑھنے کی۔۔"پھر آہستہ آہستہ تم بھی ایمان والی بن جاؤ گی تم کوشش کیا کرو کہ قرآن پاک کو تفسیر سے پڑھوں۔۔"عبیر نے جو اُس کی بات سے اخذ کیا اُس کے مطابق کہا

"تم نے ہمارا بات انڈرسٹینڈ نہیں کیا۔۔"خُدا کا علاوہ کوئی اور نہیں کر سکتا مطبل ہم کچھ اور چاہتا ہے۔۔"بریںہ کو سمجھ میں نہیں آیا کہ کیسے وہ اپنی بات اُس کو سمجھائے

"آپ سمجھانے کی کوشش کروں گی تو سمجھ آجائے گا۔۔"عبیر نے کہا

"میں نماز پڑھتا پر ویسا نہیں جیسا پڑھنا چاہیے۔۔"مین کہ میں نماز پڑھتا تو دماغ میں دنیاوی بہت سارا خیال ہوتا اور قرآن پڑھتا تو بھی۔۔"میں ناں دھنک جیسا بننا چاہتا۔۔"وہ قرآن پڑھتا تو اُس کا آواز میں ایک تاثیر ہوتا تھا۔۔"وہ نماز پڑھتا تھا تو اُس کو آس پاس کا ہوش نہیں ہوتا تھا۔۔"میں جتنا وقت اُس کا ساتھ تھا بس یہی خواہش ہوا کہ کیا ہم اُس کا جیسا بن سکتا؟"ہمارا نماز اُس کا جیسا نماز ہو سکتا؟"کیا جس صراط پر وہ ہے۔۔"اُس صراط پر میں ہو سکتا۔۔۔"بریںہ نے گہری سانس بھر کر کہا تو عبیر کو چپ لگ گئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ پہلے ایسی نہ تھیں۔۔"عبیر نے کچھ توقع بعد کہا

"اچھا کیسا تھا وہ پھر؟"برینہ کو جاننے کا اشتیاق ہوا

"آپ اللہ سے اور اُس کے رسول سے عشق کرنا چاہتیں ہیں تو یہ کیوں چاہتیں ہیں کہ آپ کو کسی انسان سے محبت ہو جو لاحاصل بن کر آپ کو خدا کے قریب کر دے۔۔"آپ تفسیر سے قرآن پڑھے اُس کو سمجھے۔۔"اللہ کے قریب ہونے کے لیے کسی انسان کا سہارہ کیوں لینا؟"مطلوبہ جواب دینے کے بجائے عبیر نے اُس کو لاجواب کرنا چاہا پر وہ بھول گئ تھی کہ جو اُس کے سامنے کھڑی تھی وہ برینہ تھی جو لاجواب ہونے سے زیادہ لاجواب کرنے میں یقین رکھتی تھی۔۔

"ہم کب بولا کہ ہمکو انسان سے عشق کرنا کا خواہش ہے؟"ہم تو بس یہ بولا کہ ہم عشق کرنا چاہتے ہیں۔۔"ویسا بھی ڈیڈ بولتا حرام بس شراب نہیں ہوتا۔۔"حرام ہر وہ چیز ہوتا جس کو ہم حد سے زیادہ خود پر سوار کرتا۔۔"ہر وہ کام حرام ہوتا جو ہم حد سے زیادہ کرتا مختصر یہ کہ جو چیز ہمیں رب سے دور کرے وہ حرام ہے۔۔۔"برینہ کے سرسری لہجے میں کہا تو عبیر لاجواب ہوئی اُس کو کم از کم برینہ سے ایسی باتوں کی اُمید ہرگز نہ تھی۔

"آپ نمازی بننا چاہتی ہیں؟"عبیر نے پوچھا تو اُس کی آنکھوں میں چمک آئی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہم پانچ وقت نمازیں پوری دلجمعی کا ساتھ پڑھنا چاہتا۔۔"تہجد بھی پڑھنا چاہتا اور قرآن بھی روز پڑھنا چاہتا اور اُس کو پڑھ کر کھو جانا چاہتا۔۔"ہم چاہتا کہ ہمارا چہرے پر بھی نور ہو۔۔"ہمارا پیشانی بھی روشن ہو۔۔"ہم چاہتا کہ ہم میں وہ خوشبو ہو جو ایمان والے بندے میں ہوتا ہے۔۔"جیسا دھنک ہے وہ حجاب میں بہت پیارا لگتا ہم بھی ویسا حجاب کرنا چاہتا۔۔بریںہ نے پرجوش لہجے میں بتایا

"وہ جس راہ پر ہیں۔۔"وہاں وہ اپنی مرضی سے ہیں۔۔"اللہ نے اُن کو اپنا بنایا ہے۔۔"وہ کسی کی چاہ میں اللہ کے پاس نہیں آئی۔۔"پھر آپ اُس کے جیسی کیسے بن سکتی ہے؟"عبیر کو لگا جیسے وہ دھنک کی پرسنائلٹی سے مرغوب ہوگئ ہے تبھی ایسی باتیں کر رہی ہیں

"ٹھوکر کھائے بنا کوئی بھی اللہ کی طرف رجوع نہیں کرتا۔۔"انسان اللہ کے پاس اللہ کے لیے نہیں جاتا بلکہ اپنے مطبل کے لیے جاتا ہے۔۔"کہتے ایک آیت انسان کا زندگی بدل دیتا ہے۔۔"اور میں اُس آیت تک پہنچنا چاہتا۔۔"اگر دھنک کو اللہ نے خود اپنا بنایا تو وہ خوش قسمت ہے۔۔"میں بھی خوش قسمت بننا چاہتا۔۔"کہتے انسان جس چیز کی چاہ کرتا اُس کو وہ ملتا تو مجھ کو ٹرسٹ ہے میں بھی ایمان والا بنوں گا۔۔"کچھ لوگ اپنا سکون کا خاطر نماز پڑھتا اور کچھ اِس لیے کیونکہ نماز فرض ہے تو نماز پڑھ کر وہ بس اپنا فرض پورا کرتا۔۔"ہمکو جنت چاہیے ہوتی ہے تبھی نماز پڑھتا اور بس نماز پڑھتا کچھ اور نہ کرتا۔۔"بریںہ نے کہا تو عبیر یک ٹک اُس کا چہرہ دیکھنے لگی جیسے کچھ کھوجنا چاہتی ہو

Posted On Kitab Nagri

"سجدوں سے کوئی بھی مسلمان نہیں بنتا۔۔"ابلیس نے بھی سجدے بہت کیئے تھے۔۔

"آئے نو۔۔"بٹ ڈیئر ہم مسلمان ہے نہ تو بس میرا دل خواہش کرنے لگا جب سے میں یہاں آیا کہ میں ویسے بنوں جیسا ہمارا رب چاہتا۔۔"چاہے پھر وہ کوئی ٹھوکر لگنے کے بعد ہو یا ایسے ہی۔۔"برینہ نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"دھنک آپی ڈوپٹہ کمر پر باندھے پورا گاؤں گھومتی تھیں۔۔"آنکھوں میں آنکھیں ڈالے ہر ایک سے بات کرنے والی شخصیت تھیں وہ۔۔"گاؤں میں اپنا ایک سیلون کھولنا چاہتیں تھیں وہ۔۔"لیکن پھر وہ مدرسہ جانے لگی۔۔"قرآن پاک کو ترجمہ کے ساتھ پڑھا اور تفسیر سے بھی۔۔"پھر جیسے قرآن کو اپنے سینے میں اُتار لیا۔۔"اُن کا لائیف اسٹائیل بہت بدل گیا تھا۔۔"اُنہوں نے بدل دیا تھا۔۔"جہاں ہر کوئی اُن کی اونچی آواز پر کانوں میں انگلیاں ٹھوسنے پر مجبور ہو جاتا تھا وہاں دھنک خان کی آواز دھیمی اور مدھم ہو گئ تھی۔۔"وہ راستے میں گُزرتی تو کوئی نہ کوئی شرارت ضرور کر جاتیں نظریں تو یہاں وہاں بھٹکتیں تھیں۔۔"پھر بعد وہ نظریں نیچے کرکے چلنے لگیں۔۔"بھاگ ڈور سب کچھ ختم ہو گیا۔۔"بنا مقصد اُن کو کسی نے باہر نہیں دیکھا۔۔"سب کو لگا شاید حویلی والوں نے اُس پر اب سختی کرنا شروع کر دی ہے۔۔"پر ایسا نہیں تھا اپنا روپ اُنہوں نے اپنی رضامندی سے بدلا تھا۔۔"میں اُن کو قریب سے جانتی ہوں۔۔"مجھے حیرت ہوتی تھی جب وہ بال اسٹریٹ کرکے حجاب پہنتی تھیں۔۔"اور تب جب فل میک اپ کرنے کے بعد نقاب لگاتیں تھیں۔۔"رنگ برنگی الگ الگ نیل

Posted On Kitab Nagri

پالش لگا کر جب وہ دستانے پہنتی تو مجھے وہ کوئی پاگل لگتی۔۔ آسمان اِتنا جلدی رنگ نہیں بدلتا جتنی جلدی اُنہوں نے خود کو بدل ڈالا۔۔۔"عبیر نے بتایا تو برینہ غور سے اُس کو سُننے لگی

"ہر انسان کا اسٹوری ہوتی ہے۔۔"اور دھنک خان کا اسٹوری ہمیں بہت انٹرسٹنگ لگا۔۔"کیونکہ اُس کا اسٹوری میں بس ڈائیلاگ نہ تھے بلکہ ایک لیسن تھا ایک نصیحت تھی۔۔"برینہ نے کہا تو وہ مسکرائیں

"اچھا یہ بتائے اُنہوں نے پردہ کب شروع کیا تھا؟"برینہ کو اچانک خیال آیا تو پوچھا

"جب وہ پندرہ سال کی تھیں۔۔"اور یہ سب مجھے مورے نے بتایا تھا۔۔"عبیر نے بتایا تو برینہ کا منہ بن گیا

"مطبل بہت سالوں سا؟"مجھ کو چند سالوں سے کرتیں ہو گیں۔۔"برینہ بڑبڑانے والے انداز میں بولی تو عبیر مسکرا بھی نہ پائی کیونکہ ایک بار پھر اُس کا دھیان بھٹک کر ساحل کی طرف گیا تھا۔۔"جو لاتعلق اپنے دھیان میں کہیں جانے کی تیاری میں تھا

"آپ بہت پیارا بولتی ہو۔۔"ساحل چلا گیا تو اُس نے برینہ سے کہا

"یہ تم افیم کا سامنے بولنا۔۔"کیونکہ وہ کہتا کہ ہم فضول گوئی کرتا۔۔"برینہ خوشی سے چہک کر بولی تو عبیر اُس کے تاثرات دیکھ کر ہنس پڑی۔۔"جہاں پہلے وہ اُس کو ایک میچیور لڑکی لگی تھی اب کوئی چھوٹی بچی لگی تھی اُس کو۔۔۔"جو بڑی بڑی باتیں کرنے کے بعد بھول جاتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اچھا میں ایک کہوں گی۔۔"عبیر نے کہا

"ایک کیوں؟"تم ہزار باتیں کروں۔۔"برینہ نے خوشدلی سے کہا

"ضروری نہیں ہوتا کہ جو ہماری چاہت ہے۔۔"وہ ہمیں مل جائے کبھی کبھار اپنی چاہت سے دستبر دار بھی ہونا پڑتا ہے۔۔عبیر کے لہجے میں ایک حسرت تھی جو برینہ اپنے آپ میں مگن محسوس نہ کر پائی

"میں بلیور ہوں۔۔"کیونکہ اللہ کہتا تم میرا چاہت کو اپناؤ پھر میں تمکو وہ دے گا۔۔"جو تمہارا چاہت ہے۔۔"اور اللہ یہ بھی کہتا ایک بار میرا بن کر تو دیکھو پورا دُنیا کو تمہارا نہ بنایا تو کہنا۔۔۔"اب نیچے چلو مجھ کو نگٹس بنا کر دو بڑا بھوک لگا ہے۔۔"آرام سے کہتی برینہ نیچے کی طرف بڑھ گئ۔۔"پیچھے عبیر کتنے ہی پل ساکت سی بیٹھی رہی اُس کو برینہ نے اپنے لفظوں سے لاجواب کر دیا تھا۔۔"بظاہر ہر چیز سے لاپرواہ رہنے والی برینہ اپنے دین سے اِتنی بھی دور نہ تھی جتنا دیکھ کر دوسروں کو اندازہ ہوتا تھا۔۔"وہ بے یقین سی تھی کہ آمریکا جیسی جگہ میں رہنے والی برینہ اسلام سے دور نہ تھی بلکہ ایک کامل یقین تھا اُس کو۔۔"پر یہ وہ جان نہ پائی کہ یہ یقین دھنک سے ملنے کے بعد آیا تھا یا اُس سے پہلے؟

"بیگم صاحبہ نے جس طرح کہا ایسے میں ایک طوائف کی بیٹی ایسی باتیں بھی کر سکتی ہے یقین نہیں آتا۔۔"خود سے کچھ نہ بن پایا تو عبیر سر جھٹک کر بڑبڑائی لاشعوری طور پر اب برینہ کو دیکھنے کا اُس کا نظریہ بدل گیا تھا۔۔"پہلے وہ اُس کے لیے پٹھان خاندان سے تعلق رکھنے والی اور قاسم خان کی اکلوتی

Posted On Kitab Nagri

لاڈلی بیٹی تھی۔۔"لیکن جب سے عافیہ بیگم نے انکشاف کیا تھا تب سے وہ اُس کو بس ایک طوائف کی بیٹی ہونے کی حیثیت سے دیکھنے لگی تھی۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"اگر ایسا ہے تو ہم کہتا ہے دلاور خان سے کہ وہ ساحل اور برینہ کی شادی کی تیاریاں کریں۔۔"حشمت اللہ خان سے جب حلیمہ بیگم نے ساری بات کہی تو جواب میں اُنہوں نے محض یہ کہا

"اِتنی جلدی؟"ابھی کچھ دن پہلے تو آپ دھنک کا شادی کے بارے میں سوچ وِچار کر رہے تھے۔۔۔"حلیمہ بیگم کو تعجب ہوا

"ساحل اور برینہ کا منگنی ہو گیا ہے ایسے میں اُن دونوں کا ایک گھر میں رہنا سہی نہیں۔۔"تم بری بیٹا کو یہاں لاؤ اُس کا شادی کا تمام رسمیں یہاں ہو گا۔۔"ہم اُس کو اپنی بیٹی بنا کر رخصت کرے گا۔۔"حشمت اللہ خان نے اُن کی بات پر کہا

"ہم جائے گا۔۔"اور اُس کا لیے کپڑے بھی بنوائے گا۔۔"پر کیا قاسم لالہ شرکت نہیں کرے گا؟"ہلانکہ اُس کا اکلوتا بیٹی ہے برینہ۔۔"حلیمہ بیگم کو"قاسم خان کا خیال آیا تو پوچھا

"قاسم خان نے اپنا بیٹی ہمارے سُپرد کیا تھا۔۔"اُس کا ذمیداری اب ہمارا ذمیداری ہے۔۔"تم اُس کا شادی کی ویسی تیاریاں کرو جیسے کچھ وقت بعد ہمارے دھنک بیٹی کی کرو گی۔۔"حشمت اللہ خان نے گہری سانس بھر کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"جی ضرور۔۔"اور میں کل فاحم کا ساتھ شہر جائے گا برینہ کو لینے۔۔"اُس کے سامنے ساری تیاریاں ہو گیں تو وہ بڑا خوش ہو گی۔۔"حلیمہ بیگم نے کہا تو وہ مسکرائے

"ہمارا فون پکڑاؤ ہم افخیم سے کہتا کہ وہ بری کو چھوڑ جائے۔۔"تمہارا فاحم تو شام کو ہی شہر کے لیے جا چُکا ہے۔۔"اچانک خیال آنے پر اُنہوں نے بتایا تو حلیمہ بیگم کو مایوسی ہوئی

"ہم سامل کر جاتا ہے۔۔"اور آج ایسے چلا گیا۔۔"اُٹھ کر فون پکڑاتی حلیمہ بیگم نے کہا

"ایمر جنسی میں جانا پڑ گیا ہو گا۔۔"دل چھوٹا نہ کرو۔۔"اُن کو تسلی آمیز لہجے میں بول کر وہ افخیم کا نمبر ڈائل کرنے لگے جو پہلی بار میں ریسیو ہو گیا تھا

"السلام علیکم تایا جان۔۔۔"افخیم نے سلام کرنے میں پہل کی

وعلیکم السلام افخیم تم سے ایک بات کرنا تھی ضروری۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا تو اُن کے لہجے میں چھائی سنجیدگی کو بھانپ کر افخیم جو پہلے لان میں بیٹھا لیپ ٹاپ پر اپنا کام کر رہا تھا اُس کو بند کر کے پوری طرح سے کال پر متوجہ ہوا

"جی کہے کیا بات ہے؟"افخیم نے پوچھا

"تم کل بری بیٹا کو گاؤں چھوڑ جانا۔۔"حشمت اللہ خان نے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"خیریت؟"یکلفظی میں پوچھا گیا

"ہاں خیریت ہے۔۔"وہ اگر یہاں ہوگی تو ہی تو تاریخ پکی کرنے دلاور خان گاؤں آئے گا نہ۔۔۔"حشمت اللہ خان نے مسکراتے ہوئے لہجے میں کہا

"کس چیز کی تاریخ پکی ہونی ہے؟"افخیم سمجھ نہ پایا

"ماڑا تمہارا دماغ کہاں غائب ہے؟"تاریخ کس کا پکا ہوتا ہے؟"تم کو نہیں معلوم؟"ہم ساحل اور برینہ کی شادی کا بات کر رہا ہے۔۔"دونوں کا منگنی ہوگیا ہے تو شادی بھی ہو جانی چاہیے۔۔"حشمت اللہ خان نے اُس کی عقل پر ماتم کیا تو افخیم الرٹ ہوا

"اِتنی جلدی؟"ساحل ابھی اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہوا تو میرا نہیں خیال وہ برینہ کی رسپانسبلٹی کو سنبھال سکتا ہے۔۔"برینہ بھی تو جھلی ہے میرے خیال سے پہلے اُس کو زندگی کو سمجھنا چاہیے اپنی ذمیداریوں کا احساس اُس کو ہونا چاہیے۔۔"ورنہ دونوں کا گُزارا سہی سے نہیں ہوگا۔۔"افخیم سنجیدگی سے بولا تو حشمت اللہ خان نے پاس بیٹھی حلیمہ بیگم کو دیکھا

"تمہارا بات اپنا جگہ درست ہے۔۔"پر بچہ وہ سالوں سے ایک ساتھ ہیں۔۔"ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔۔"جہاں پہلے ساتھ رہتے تھے۔۔"وہاں اب بھی وہ ساتھ ہوگے۔۔"حشمت اللہ خان نے اُس کی بات کو رد کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تب میں اور بعد میں فرق ہو گا۔۔"افخیم سنجیدگی سے بولا

"کیا فرق ہو گا؟"حشمت اللہ خان نے پوچھا

"ساحل کی عمر کیا ہے اب محض چوبیس سال اور اِس عمر میں وہ اپنی ذمیداری سنبھال لے وہی بڑی بات ہو گی۔۔"افخیم سر جھٹک کر بولا

"شادی کا لیے چوبیس سال کم عمر نہیں ہوتی۔۔"تم خود نہیں کرتے تو چاہتے ہو تو دوسرے بھی نہ کرے۔۔"حشمت اللہ خان نے اُس کو آڑے ہاتھوں لیا

"میرا بلا سے جو کچھ ہو۔۔"میرا مقصد آپ سب کو خبردار کرنا تھا۔"کیونکہ وہ دونوں ابھی ایسی پوزیشن میں نہیں کہ شادی کروائی جائے اُن کی۔۔"اور ایک بات کہ ساحل اپنی پڑھائی بھی درمیان میں چھوڑ چُکا ہے۔۔"اور اب نہ اُس کو اپنی ڈگری مکمل کرنی ہے اور نہ بزنس میں ہاتھ بٹوانا ہے۔۔"وہ ایسے ہی لاپرواہ بے نیاز زندگی بسر کرے گا۔۔"اُس کا مقصد ڈیڈ سے جائیداد میں حصہ لینے کے بعد واپس آمریکا جانے کا ہے۔۔"اُس کو یہاں اور یہاں کے لوگوں میں کوئی انٹرسٹ نہیں۔۔"دونوں کی شادی ہوئی تو اگر کسی کی زندگی متاثر ہو گی تو وہ بریینہ کی ذات ہو گی۔۔"وہ ابھی تو بریینہ کا خیال رکھتا ہے بعد میں وہ اُس کی راہ کا رکاوٹ بن جائے گی۔۔"وہ اُس کو ساتھ لے نہیں جاپائے گا کیونکہ بریینہ کا پاسپورٹ اُس کے پاس نہیں۔۔"ایسے میں آپ خود سوچو ساحل کیا کرے گا بریینہ کے ساتھ؟"ساری بات کہہ دینے کے بعد افخیم نے اُن پر سب کچھ چھوڑ دیا

Posted On Kitab Nagri

"دلاور خان جائیداد میں بٹوارہ نہیں کرے گا۔۔"تم اُس کا فکر نہ کرو۔۔"ساحل اِتنا بھی غیر ذمیداری نہیں جتنا سب لوگوں نے اُس کو سمجھا ہوا ہے۔۔"وہ برینہ بیٹی کو پیار کرتا ہے۔۔"اُس کو کبھی ہرٹ نہیں کرے گا۔۔ حشمت اللہ خان نے گہری سانس بھر کر کہا

"میں کل آجاؤں گا اُس کو لیکر۔۔"آپ لوگ تاریخ پکی کرنے سے پہلے ایک بار اُن دونوں سے رائے ضرور لیجئے گا۔۔"اور تایا جان ایک بات اپنی نظر میں رکھیے گا وہ برینہ ہے دھنک نہیں جو آپ کی ہر بات پر خاموشی سے سر جھکا دے گی۔۔"وہ اپنا دل مار کر آپ کا دل آباد نہیں کرے گی۔۔افخیم سنجیدگی سے بولا تو حشمت اللہ خان سمجھ گئے کہ افخیم نے ایسا کیوں کہا تھا؟"اور اُس کا اِشارہ کس جانب تھا

"بیٹیاں سب کی سانجی ہوتیں ہیں۔۔"ہم نے کبھی اپنا بیٹی سے ناانصافی نہیں کی اور نہ بری بیٹی کی مرضی کے خلاف کچھ ہوگا۔۔"حشمت اللہ خان نے جواب دے کر کال کاٹ دی تو افخیم بھی سیل فون کی اسکرین پر ایک آخری نگاہ ڈال کر رکھنے والا تھا کہ جب کسی نے وہاں کافی کا کپ رکھ دیا۔۔"جس کو دیکھ کر وہ نظریں اُٹھائے دیکھنے لگا تو سامنے مسکراتی برینہ پر نگاہ گئ جو کندھوں پر گرم شال اوڑھے اپنی کافی کا سِپ لے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں سِٹ ہو جاؤں؟"برینہ نے ایک چیئر کی طرف اِشارہ کر کے پہلے اُس سے اجازت چاہی۔۔"کیونکہ وہاں افخیم نے اپنی کچھ فائلز رکھیں ہوئیں تھیں

"تم سوئی نہیں ابھی تک؟"فائلز اُٹھا کر افخیم نے اُس سے پوچھا

"ساحل ابھی تک نہیں آیا۔۔"ہم اُس کا ویٹ کی خاطر سویا نہیں۔۔"اپنے کپ پر نظریں مرکوز کیے برینہ نے بتایا تو افخیم غور سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جہاں ساحل کے لیے فکر مندی کا تاثر نمایاں ہوا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اِس مہربانی کی وجہ؟"اُس کے چہرے سے نظریں ہٹائے افخیم نے کافی کے کپ کی طرف اِشارہ کر کے پوچھا جو بنا کہے وہ اپنے لیے اور اُس کے لیے لائی تھی

"تم بہت وقت سے اِدھر بیٹھا اپنا کام کر رہا تھا تو میں سوچا تمکو کافی کی طلب محسوس ہوتا ہو گا۔۔"تبھی میں اپنا لیئے بنانا لگا تو تمہارا لیئے بھی لایا۔۔"برینہ نے اُس کو دیکھ کر بتایا جس نے اپنا دھیان لیپ ٹاپ کی طرف کر لیا تھا

"دوبارہ میرے لیے کافی نہیں لانا۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے اُس کو ٹوک کر کہا

"کیوں؟"تمکو پتا میں کافی اچھا کافی بناتا۔۔"مجھ کو ڈیڈ نے گائیڈ کیا اُس کا بعد میں بنانا سیکھ گیا۔۔"وہاں آمریکا میں ڈیڈ اور ساحل میرا ہاتھ کا کافی پیتا تھا۔۔"تمکو بھی پسند آئے گا۔۔"برینہ نے اُس کو دیکھ کر پرجوش انداز میں کہا تو کیبورڈ پر چلتی افخیم کی انگلیاں کچھ پل کو تھم گئ تھیں

Posted On Kitab Nagri

"میں نے جو ایک بار کہا وہ دوبارہ نہیں کہوں گا۔۔" اپنے ذہن میں میری بات ایک ہی بار میں بِٹھالیا کرو۔۔" افخیم نے گہرے سنجیدہ لہجے میں کہا تو ایک پل کو برینہ کے چہرے کا رنگ بدل سا گیا وہ سمجھ میں نہیں پائی کہ افخیم اُس سے اور اُس سے وابستہ چیزوں سے خار کیوں کھاتا تھا؟

"ٹھیک ہے پھر تم مت پیو۔۔" کیونکہ جیسا کڑوا میرا ساتھ تمہارا بیہیو ہوتا ایسا میں تمکو میرا ہاتھ کا زبردست کافی بھی ملیریا کا دوائیں جیسا کڑوا لگے گا۔۔" منہ کے ہزار زاویئے بنا کر کہتی وہ کافی کا کپ اُٹھانے لگی جب اُس سے پہلے افخیم نے بھاپ اُڑاتی کافی پر اپنا مضبوط ہاتھ جمالیا

"میری وارننگ نیکسٹ ٹائیم کے لیے تھی۔۔" جتاتی نظروں سے دیکھ کر کہتے افخیم نے کافی کا پہلا گھونٹ بھرا تو برینہ نے اپنی آنکھیں گھمائی جبکہ افخیم پر خوشگوار اثر پڑا تھا۔۔" اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ بولنے کے علاوہ بھی برینہ کوئی اور کام اچھے سے سرانجام دے سکتی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم سے ایک بات کرنا تھی میں نے۔۔" اُس کو خاموش دیکھ کر افخیم نے کہا

"جی فرماؤ۔۔" بنا دیکھے برینہ نے کہا

"میری بات بہت سیریس ہے۔۔" اِس لیے تم سیریس ہو کر بیٹھ کر سُنو۔۔" افخیم نے سخت نگاہوں سے اُس کو گھورا

Posted On Kitab Nagri

"تو اُس کا لیئے ایمر جنسی وارڈ خالی کرواؤں یا پھر آئے سی یو روم میں شفٹ ہو جاؤں؟"پلکیں جھپک جھپک کر معصوم انداز میں کہتی وہ افخیم کا صبر بُری طرح سے آزمانے لگی

"برینہ۔۔۔"افخیم نے تنبیہہ کرتے لہجے میں اُس کو مُخاطب کیا

"میں تو سُن رہا تم بتائے کیا بات ہے؟"برینہ نے اپنی کافی کا آخری گھونٹ بھر کر اُس سے کہا

"کل اپنے کچھ کپڑے پیک کر دینا۔۔"میں گاؤں چھوڑ آؤں گا تمہیں۔۔"افخیم بغور اُس کے تاثرات جانچ کر بولا جو اُس کی بات پر کِھل اُٹھے تھے

"تم سچ کہتا؟"ہم واقعی گاؤں جائے گا؟"تمکو پتا ہم وہاں سب کو بہت مس کرتا۔۔"مجلس کو ماہم کو دھنک کو اور مورے حلیمہ کو بھی۔۔"برینہ پرجوش لہجے میں بولی اُس کا چہرہ خوشی سے چمک اُٹھا تھا۔

"ہاں تم اپنے کپڑے پیک کر دینا۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"تمکو اچانک یہ خیال کیسا آیا؟"اور کیا ساحل نہیں آئے گا؟"برینہ نے اُس کے چہرے کے سپاٹ تاثرات دیکھے تو پوچھا

"نہیں وہاں بس تم جاؤ گی۔۔"افخیم نے بتایا

"پر ہم وہاں مس کرے گا ساحل کو اور تمکو بھی۔۔"برینہ نے اُداس ہو کر کہا تو افخیم کی نظریں ایک بار پھر اُس پر ٹھیر سی گئیں

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کیوں یاد کرو گی؟"افخیم نے بے مقصد پوچھا

"تم وہاں نہیں ہو گا نہ اور وہاں شعلہ برساتی۔۔"آگ اُگلتی نظروں سے دیکھنے والا نہیں ہو گا نہ تو ہم تمکو وہاں بڑا مس کرے گا۔۔"کیونکہ وہاں تمہارا چنگاڑتا آواز نہیں ہو گا۔۔"کوئی مجھ کو ڈانٹ ڈپٹ بھی نہیں کرے گا تو مس کرنا تو بنتا نہ۔۔"برینہ نے ایک ایک وجہ بتائی جس پر افخیم خشمگین نگاہوں سے اُس کو دیکھا پھر کہا

"اُردو ناولز پڑھنے لگی ہو کیا؟

"ہم نے کبھی انگلش ناولز نہیں پڑھا تو اُردو خاک پڑھے گا۔۔"ہمکو اُردو لینگیوج ریڈ کرنا نہیں آتا۔۔"ویسے تم کیوں پوچھتا؟"بتانے کے بعد آخر میں برینہ نے اُس سے پوچھا

"شعلہ برساتی۔۔"آگ اُگلتی نظریں وغیرہ تم نے کہاں سُنا؟"جواب دینے کے بعد افخیم نے پوچھا

"یہ عبیر بولا تھا۔۔"وہ بولا کہ وہ جو ناول پڑھتا اُس میں ہیرو کا پرسنالٹی ایسا ہوتا خیر تمکو یہ سب کیسے پتا؟"کیا تم بھی ناول پڑھتا؟"برینہ نے متجسس ہو کر پوچھا

"رات بہت ہو گئی ہے سو جاؤ۔۔"ساحل کے انتظار میں جاگنے کی ضرورت نہیں۔۔"اُس کی بات کے جواب میں جو افخیم بولا اُس کو سن کر وہ سخت بدمزہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"تمکو پتا اگر تمہارا ایسا ایگریسو رویہ رہا تو کوئی بھی گرل تم سا شادی نہیں کرے گا۔۔"افخیم کو دیکھتی وہ آگاہی دینے لگی

"اچھی بات ہے۔۔"سر جھٹک کر لاپرواہ انداز میں افخیم نے کہا جبھی باہر ہارن کی آواز پر برینہ نے چونک کر گیٹ کی طرف دیکھا البتہ افخیم کی پوزیشن میں کوئی فرق نہیں تھا آیا کیونکہ وہ جان گیا تھا کہ آنے والی شخصیت کون ہو سکتی ہے

It's eleven o'clock and you're still awake?

"ساحل کی نظر برینہ پر گئی تو وہ حیران ہوا

"میں تمہارا انتظار کرتا۔۔"تم بتائے کھانا گرم کرلاؤں؟"برینہ نے مسکرا کر بتانے کے بعد پوچھا

"آ نہیں میں کھا کر آیا ہوں باہر سے۔۔"اور تم بھی اپنے کمرے میں جاؤ باہر ٹھنڈ ہے۔۔"ساحل نے بتانے کے بعد اُس کو وہاں سے جانے کا کہا

تم

"اِتنی دیر کہاں تھے؟"برینہ ساحل سے کچھ کہنے لگی تھی جب اُس سے پہلے افخیم بول پڑا

"میں تمہارے آگے جوابدے نہیں۔۔"ساحل بغیر اُس کو دیکھے بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم میرے آگے جوابدے ہوں۔۔" کیونکہ میں تمہارا بڑا بھائی ہوں۔۔" افخیم نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"دیکھو افخیم میں اِس وقت تم سے بحث میں نہیں پڑنا چاہتا۔ آئے ایم ویری ٹائیرڈ۔۔ ساحل نے جان چھڑانے کیلئے کہا

"تم دونوں آپس میں کیسا بات کرتا۔۔" ویری بیڈ مجلس اور ماہم تو ایک دوسرا سا بہت لو سار ہتا۔۔" اور ایک تم دونوں ہو ایک دوسرا کا مون کا نواسے۔" افسوس سے گردن کو دائیں بائیں کرتی برینہ اِتنا بول کر اندر کی طرف بڑھ گئ۔۔" پیچھے افخیم اور ساحل اُس کو دیکھنے کے بعد ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔" اِس وقت دونوں کی آنکھوں میں ایک سوال تحریر تھا

"مون کا نواسے

مون کا نواسے؟"

ایک دوسرے پر نظریں جمائے وہ بے ساختہ ہم آواز میں بولے پھر یکایک کچھ سمجھ آنے پر دونوں کا سر تاسف سے ہلا تھا

The inventor of Urdu must be sitting in the corner and crying.

ساحل برینہ کے جانے کے بعد گہرے پر سوچ لہجے میں بڑبڑانے والے انداز میں بولا

The inventor of Urdu must be kicking in his Own grave

Posted On Kitab Nagri

"افخیم کے کانوں سے اُس کی آواز پوشیدہ نہ رہی تھی جبھی اُس کی بات پر تردید کر کے بولا

"اُردو پر فاتحہ خوانی کرواؤ۔" سر نفی میں ہلا کر مشورہ دیتا ساحل بھی اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔" پیچھے افخیم جبکہ اپنے کام میں خود کو مصروف کرنے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تمکو چھُٹی کیوں چاہیے ؟" زُلیخہ بیگم مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی۔۔" کیونکہ آج ایزال نے کچھ دنوں کی چھُٹی مانگی تھی

"وہ میرے پانچ چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے پانچ بچہ لوگ ہے جس کا طبیعت اچانک خراب ہو گیا ہے تو مجھے اُنہیں دوائیں دلوانی ہے۔۔" ایزال نے اپنے جانے کی وجہ بتائی

"بات سُن توں خود ابھی بچہ ہے۔۔" پھر میں کیسے مان لے کہ تیرا بچہ ہے۔۔" زلیخہ بیگم نے گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا تھا بھلا وہ کیسے مانتی اُس کی ایسی باتیں

"آپ یقین چاہے نا کرو بس مجھے چھُٹیاں دے دو۔۔" ایزال نے بحث میں پڑنا نہیں چاہا۔۔" کیونکہ اگلے ہفتے اُس کے سمسٹر شروع تھے۔۔" اور بس ابھی وہ یہاں سے جانا چاہتی تھی۔۔" یہاں کی پہرا داری دیکھ کر اُس کو اندازہ ہو گیا تھا جو وہ چاہتی ہے۔۔" ویسا ہونا اِتنا آسان بھی نہیں۔۔" آج اُس کو نور بیگم کی بات بہت درست لگی تھی۔۔" لیکن جو بھی تھا وا اپنا کو یہاں سے نکلوانے کے لیے اگر اُس کو کسی کے سہارے کی ضرورت پڑتی تو وہ بھی مانگ لے گی کسی سے۔۔" لیکن مزید یہاں اکیلے وہ اُس کو رہنے نہیں دے گی۔۔" یہ اُس نے سوچ لیا تھا بلکہ خود سے عہد کر لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے۔۔"لیکن جلدی آنا اگلے ہفتے حویلی میں شادی ہے۔۔"سوٴ کام ہو گے جو میرے تُجھے کرنے ہیں۔۔"زلیخہ بیگم نے کہا

"کیوں شادی آپ کی ہے کیا؟"روانگی میں ایزال کے منہ سے نکل گیا

"نکل یہاں سے ورنہ مار مار کر تمہارا چہرہ کا نقش بگاڑ دینا ہے۔۔"زلیخہ بیگم کا اُس کی بات پر چہرہ غُصے سے سرخ ہو گیا تھا۔۔" تبھی فوراً اُس کو دفع ہونے کا کہا جس پر ایزال چاروناچار وہاں سے چلی بھی گئ۔

---

"تم نے اگر عبیر کو لینے جانا تھا تو پہلے بتا دیتے افخیم آرہا ہے شہر سے برینہ کو لیکر ساتھ میں وہ عبیر کو بھی لاتا۔۔" اطلس نے یلماز کو دیکھ کر کہا جو آج اُس کو اپنے شہر جانے کا بتا رہا تھا۔۔"یلماز کی بہن کی شادی کے بعد آج یہ اُن کی پہلی ملاقات تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا اپنا کام تھا تو سوچا عبیر کو بھی لاؤں۔۔"اُس کی کلاسس نہیں اب اور مورے اُس کے لیے پریشان ہوتی ہے۔۔"یلماز نے بتایا

"ہمم سہی تم بتاؤ گھر میں باقی سب ٹھیک ہیں؟"اطلس نے پوچھا

"جی الحمد اللہ سب ٹھیک ہیں۔۔"یلماز اِس بار مسکرا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں ایک کام دینا تھا جب فارغ ہو تو میرے پاس آنا۔۔"اطلس نے سنجیدگی سے کہا

"کیسا کام ہے مجھے ابھی بتا دے۔۔"شہر جانے سے پہلے آپ کا کام کر دوں گا۔۔"اِس میں کوئی بڑی بات نہیں۔۔"یلماز نے فوراً سے اپنی خدمت پیش کی

"پیشاور سے رشتہ آیا ہے دھنک کے لیے۔۔"اکرم خان لڑکے کا نام ہے۔۔"میں چاہتا ہوں اُس لڑکے کا سارا بائیو ڈیٹا مجھے تم بتاؤ۔۔"وہ کیسا ہے؟"اُس کا مزاج کیسا ہے؟"وہ اُٹھتا بیٹھتا کن لوگوں میں ہے۔۔"اور آس پاس لوگوں سے اُس کا برتاؤ کیسا ہے۔"مجھے ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز اُس کے بارے میں جاننی ہے۔۔"اور ایک بہت اہم بات کہ اُس کے جاننے والے لوگوں کی اُس کے بارے میں کیا رائے ہے۔۔"مجھے وہ بھی سب اپڈیٹ کر دینا۔۔"اطلس نے بتایا تو یلماز نے تابعداری سے سر کو جنبش دی

"مجھے بس آپ دو دن دے۔۔"میں ساری معلومات آپ کو فراہم کر دوں گا۔۔"یلماز نے کہا

"ضرور ویسے بھی ابھی بات پکی نہیں ہوئی۔۔"سیل فون پر یہ بات ہوئی ہے۔۔"باقاعدہ حویلی میں رشتہ نہیں آیا لیکن یلماز وہ جب آئے گا تو داجی کا جواب "ہاں" میں ہو گا اور میں چاہتا ہوں اقرار ہونے سے پہلے اُس لڑکے کے بارے میں سب میں جان لوں۔۔"وہ میری بہن کے قابل ہوا تو بسم اللہ۔۔"ورنہ پھر اُن کو ہماری دہلیز پر قدم جمانے کی ضرورت نہیں۔۔"اطلس نے گہری سانس بھر کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"آپ بے فکر ہو جائے۔۔"میں آپ کی بات سمجھ رہا ہوں اور فکر بھی۔۔"اِس لیے میں ہر چھوٹی سے چھوٹی خبر آپ کے گوش گُزار کروں گا۔۔"یلماز کی بات پر وہ پہلی بار مطمئن انداز میں مسکرایا

"یہ بتاؤ تمہارا ارادہ کب ہے شادی کرنے کا؟"اطلس کے اچانک پوچھے گئے سوال پر وہ چونک کر اُس کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔"پھر جانے اُس کو کیا ہوا کہ ہنس پڑا

"کیا ہوا؟"ہنسے کیوں؟"اطلس کو اُس کا ہنسنا سمجھ میں نہیں آیا

"آپ کو پتا ہے مجھے شادی شدہ لوگوں کی ایک بات بہت بُری لگتی ہے۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس سے کہا

"اچھا وہ کونسی؟"اطلس نے جاننا چاہا

"خود شادی کرنے کے بعد وہ ہر غیر شادی شدہ بندے سے یہ پوچھتے ہیں کہ "تم شادی کب کر رہے ہو؟"یلماز نے بتایا تو اطلس اِس بار خود ہنس پڑا

"ہاں کسی وقت میں میرا نظریہ بھی کچھ ایسا تھا۔۔"لیکن دیکھو اب میرا اپنا شمار اُن لوگوں میں ہو گیا ہے۔۔"اطلس اُس کا کندھا تھپتھپا کر بولا

"یہ تو ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تم نے بات کو گول مول کر دیا۔۔"اور بتایا نہیں کہ کب کر رہے ہو شادی؟"اطلس پھر سے اپنی بات پر آیا

"میں اپنے گھر کا واحد کفیل ہوں۔۔"میرے اُپر ابھی بہت ذمیداریاں ہیں جن کو پورا کرنا میرا فرض ہے۔۔"جب اُن سے سبکدوش ہو جاؤں گا تو اپنے بارے میں سوچ لوں گا۔۔"یلماز نے شانے اُچکا کر جواب دیا

"تمہارا مطلب پہلے تمہاری بہنوں کی شادیاں ہو گیں؟"اطلس اُس کی بات جیسے سمجھ گیا

"جی جب خیر سے اُن کی شادی ہو گی تو پھر سوچا جا سکتا ہے۔۔"یلماز نے مسکرا کر کہا

"تمہاری نظر میں کوئی ہے لڑکی جس کو دیکھ کر تمہیں یہ خیال آیا ہو کہ یہ لڑکی تمہاری بیسٹ لائیف پارٹنر ثابت ہو سکتی ہے۔۔"ایک خیال کے تحت اطلس نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"مجھے تو کبھی ایسا خیال نہیں آیا۔۔"لیکن ہاں مورے کو یہ خیال میرے لیے بہت لڑکیوں کو دیکھ کر آتا ہے۔۔"یلماز نے بات کو مذاق کا رُخ دیا

"میں تم سے تمہاری رائے پوچھ رہا ہوں۔۔"کیا ایسا ہوا ہے جس لمحے تمہیں اپنی ماں بہنوں کے علاوہ بس اپنا خیال آیا ہوں۔۔"اپنی زندگی کے بارے میں سوچا ہو۔۔"اطلس کا لہجہ کافی سنجیدہ تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں ایسے خیالوں کو اپنے آس پاس آنے نہیں دیتا۔۔"اور میری ماں بہنیں مجھ سے الگ تو نہیں۔۔"یلماز نے بھی جواب کافی سنجیدگی سے دیا

"تم ایک بہترین لڑکی ڈیزرو کرتے ہو۔۔"اور میں شیور ہوں جو بھی لڑکی تمہاری زندگی میں آئے گی وہ بہت خوش قسمت ہوگی۔۔"اطلس غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولا تو یلماز مسکرا بھی نہ پایا۔۔"اب وہ اُس کو کیا بتاتا کہ اُس نے کبھی اِن جھنجھٹوں میں پڑنے کا سوچا تک نہیں تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم اِتنا خاموش کیوں ہے؟"برینہ نے گاڑی ڈرائیو کرتے افخیم نے سے پوچھا۔۔"دو گھنٹے ہو چکے تھے گاڑی ڈرائیونگ کو لیکن اِس درمیان افخیم ایک لفظ بھی نہیں بولا تھا۔۔"برینہ نے بھی کافی خاموش رہنے کا سوچا پر جب رہا نہیں گیا تو بول پڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں ڈرائیونگ کے دوران بات نہیں کرتا۔۔"جواب سنجیدگی سے دیا گیا

"تم بات کرتا کب ہے؟"یہ ہمکو آج تک پتا نہ لگا۔۔"جاگنگ کا وقت بھی تم ٹاکنگ نہیں کرتا۔۔"بریک فاسٹ کا درمیان بھی اور کام کا درمیان میں بھی نہیں کرتا اور تو اور تمکو فری وقت نہیں ملتا۔۔"برینہ بُرا سا منہ بنا کر بولی

"اگر جان گئی ہو تو خاموش رہو۔۔"افخیم نے ٹوک کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تم سچ میں کنورہ مرے گا۔۔"کوئی بھی لکڑی (لڑکی) تم سا شادی نہیں کرے گا۔۔"برینہ نے خاصی افسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"میری فکر چھوڑو اپنی فکر کرو۔۔"کیونکہ جلد تمہارے ہاتھ پیلے ہونے والے ہیں۔۔"افخیم نے طنزیہ لہجے میں کہا تو وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی جس کا دھیان ڈرائیونگ پر تھا

"کیا مطبل تمہارا بات کا؟

Can you give an explanation?

"برینہ نا سمجھی کے عالم میں پوچھنے لگی

"مطلب صاف ہے۔۔"تایا جان نے تمہاری اور ساحل کی شادی کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔۔"اور ایک بات اب جو تم جا رہی ہوں۔۔"اُسی سلسلے میں جا رہی ہو۔۔"افخیم پہلی بار اُس کو دیکھ کر بولا

"او مائے اللہ کیا سچی؟"مطبل ہمارا شادی پاکستانی ٹریڈیشنل میں ہو گا؟"تمکو پتا ہم بہت پر جوش ہے اُس کا لیئے۔۔"اپنے دونوں پاؤں اُپر اُٹھاتی رُخ اُس کی جانب کر کے برینہ نے چہک کر کہا۔

"افخیم کافی تاسف سے اُس کی خوشی دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"شادی کا پہلے مطلب سمجھو۔۔"یہ نہیں ہوتا کہ بس بناؤ سنگھار کیا۔۔"ہاتھوں میں مہندی لگائی جیولری پہنی۔۔"تحائف لیئے۔۔"مبارک باد وصول کی۔۔"سلامی پکڑی اور پھر اُس کے بعد ہر کوئی اپنے اپنے گھر۔۔"شادی ایک بہت بڑی زمیداری اور کمنٹمنٹ ہوتی ہے جس کو اپنی آخری سانس تک نبھایا جاتا ہے۔۔"اور میرا نہیں خیال تم یا ساحل ابھی اہل ہوئے ہو کہ یہ سب کر پاؤ۔۔"تم دونوں کو ابھی اسپیس کی ضرورت ہے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا تو برینہ نے منہ بگاڑا

"تم تو ایسا بولتا جیسا خود کا تجربہ بہت پُرانہ ہو۔۔"ویسا بھی جو خود میریڈ نہیں ہوتا وہ باقیوں کو بھی شادی نہ کرنے کے لیے اُکسانا والا بات کرتا۔۔"اِس کا لیئے میں تمہارا باتوں میں نہیں آسکتا۔۔"میں میرج بھی کرے گا اور اُس کو نبھائے گا بھی۔۔"برینہ نے پُرعزم لہجے میں اُس سے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"اللہ کرے ایسا ہو۔۔"افخیم محض یہی بول پائی

Wish me good luck.

برینہ نے اُس کو دیکھ کر کہا پر وہ خاموش رہا

You know you never dispoint me.

Posted On Kitab Nagri

"کچھ منٹس کی خاموشی کے بعد افخیم نے کہا تو برینہ جو ونڈو سے باہر نظارے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔" گردن موڑ کر اُس کو دیکھنے لگی جس کی نظریں سامنے سڑک کی طرف تھیں

"کلیئرلی بولو؟" برینہ نے کہا

" مجھے اندازہ تھا اپنی شادی کا سُن کر نہ تم گھبراؤ گی اور نہ شرماؤ گی۔۔" تم کافی بولڈ ہو اِس بات کا یقین ہو گیا۔۔" افخیم سپاٹ تاثرات سجائے بولا لیکن اُس کی باتیں برینہ کے سر پہ سے گُزر رہیں تھیں وہ جان نہ پائی کہ اُس نے ایسی بھی کیا بولڈنس افخیم کو دِکھائی جو وہ ایسے بول رہا تھا

"کیا یہ تعریف تھا۔۔" کچھ سمجھ میں نہ آنے پر برینہ نے پوچھا

" یہ ایک بس میری رائے تھی تمہارے مطلق۔۔" افخیم نے کہا

" اپنا شادی کا سن کر ہر گرل ایسا ایکسائٹمنٹ ہوتا جیسا میں ہوا۔۔" اِس سے یہ تو ظاہر نہیں ہوتا کہ وہ گرل بولڈ ہے۔۔" برینہ کا لہجہ اُلجھن آمیز تھا

ایک بات کا جواب دو گی؟" افخیم نے براہ راست اُس کی آنکھوں میں دیکھا

" اگر جواب ہوا تو وائے نوٹ۔۔" اپنی نظروں کا رُخ پھیر کر برینہ نے کہا

" تمہاری یہ ایکسائٹڈ ہونا شادی کی وجہ سے تھا یا ساحل کو حاصل کرلوں گی اُس بات کی تمہیں خوشی تھی۔۔"؟ افخیم نے پوچھا

" ساحل تو آلریڈی مائین ہے۔۔" برینہ بہت سادہ انداز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"یہ بات تم شیور ہو کر کیسے بول سکتی ہو؟" جبکہ وہ تمہارے سامنے کئ بار اعتراف کر چُکا ہے کہ ایز آ لائیف پارٹنر تم اُس کو پسند نہیں۔۔ "شاید تم اُس کے معیار پر پورا نہیں اُترتی۔" پھر تم اُس کے آگے بچھی کیوں جا رہی ہو؟ "اُس کی کیئر اِتنی کیوں کرتی ہو؟" یہ جانتے ہوئے بھی کہ تمہارا کیئر کرنا وہ نارملی لیتا ہے۔۔ "تم نو بجے سونے والی ہو پر اُس کے لیے تو گیارہ بجے تک جاگی بنا کچھ کھائے اُس کا انتظار کیا یہ سوچ کر کہ جب وہ آئے گا تو اُس کے ساتھ مل کر کھاؤ گی پر جواب میں کیا ہوا؟ "اُس نے ایسے ایکٹ کیا جیسے تمہاری کوئی ویلیو نہ ہو۔۔ "تم سے ایک بار بھی نہیں پوچھا کہ کیا تم نے ڈنر کر لیا؟" اُلٹا تم اُس کو کچھ بھی شو کیئے بنا اندر سونے کے لیے چلی گئ۔۔ "افخیم حقیقت پسندانہ لہجے میں بولتا گیا تو بریرہ کچھ منٹ کے لیے بول تک نہ پائی کیونکہ اُس کو افخیم کی بات سچ لگی تھی پر سچ تو ہمیشہ کڑوا ہوتا ہے اور کڑواہٹ کو نگلنے میں وقت تو لگتا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"سچ کہے تو میں اُس کا کیئر اِس لیے نہ کرتا کہ جواب میں ہم اُس سا ویسا کیئر چاہتا بلکہ ہم تو اِس لیئے ایسا کرتا بکاز آمریکا میں یہی سب میں کرتا۔۔"ہم مل بیٹھ کر تین وقت کا کھانا کھاتا۔۔"ہم باہر بھی ساتھ جاتا۔۔"پر جب سا ہم یہاں آیا اُس کا ترجیح بدل گیا۔۔"وہ کب آتا جاتا ساتھ لیکر جانا تو دور کا بات وہ ہمکو بتاتا بھی نہیں۔۔اِٹس ویری ہرٹنگ بٹ آئے نو اُس کا اپنا ایک الگ زندگی ہے۔۔"ہم فورسفلی اُس کا گلہ کا نیکلس (ہار) نہیں بن سکتا۔۔"بٹ جو ہم سا بن پاتا وہ ہم کرتا۔۔"اور اگر وہ ویسا پہلے جیسا نہیں بن پاتا تو یہ اُس کا مرضی ہے۔۔"مجھے کوئی شکوہ نہیں آئے ایم ہیپی۔۔"برینہ نے خود کو کمپوز کر کے کہا تو فخیم کو وہ اپنی عمر سے زیادہ بڑی لگی

یہ ہرٹنگ کیوں ہے؟"بے اختیاری میں پوچھا گیا

Posted On Kitab Nagri

"یہ کامن ہے۔۔"فار ایگزیمپل ہم آپ کو امپورٹنس دے۔۔"ہر ایک میں سے آپ کو سُنے یا آپ کا پرواہ کرے تو دین سڈ نلی ہم وہ سب کرنا چھوڑ دے تو کیا آپ کو بیڈ فیل نہیں ہو گا؟"برینہ نے پوچھا اور افخیم جیسے لاجواب سا ہو گیا

"تمہیں پتا وہ آجکل کہاں بزی ہے؟"افخیم نے بات کو بدلا

"ہاں وہ جاب تلاش کرتا ہے۔۔"اور اپارٹمنٹ بھی مجھ کو بتایا تھا۔۔"برینہ نے بتایا

"اُس کو منع کرو کہ وہ یہ سب نہ کریں۔۔افخیم نے کہا

"وہ خود مختار بننا چاہتا۔۔"ہم اُس کو روک نہیں سکتا۔۔"ویسے بھی وہ آپ لوگوں سے اینگری ہے اور آپ لوگوں کی وجہ سا مجھ سے بھی اُکھڑا اُکھڑا سا رہتا کیونکہ میں نے اُس کا بات نہیں مانا تھا۔۔"برینہ نے اِس بار جو کہا اُس پر افخیم چونکنے پر مجبور ہو گیا

کونسی بات؟

"وہ بولا کہ میں انکل سے اپنا پاسپورٹ لوں۔۔"جو اُنہوں نے دینا سے منع کیا ساحل چاہتا میں ضد کروں۔۔"پر ہم ایسا نہیں کر سکتا اور یہی ریزن ہے کہ ساحل مجھ سا ناراض ہو گیا ہے۔۔"برینہ نے تفصیل سے بتایا

"یہ بات تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتائی؟"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"تم کونسا میرا ابڈی ہے جس کو میں ہر بات بتاتا۔۔"برینہ منہ بسور کر بولی

"اچھا اب چپ ہو جاؤ۔۔"افخیم نے ایسے کہا جیسے وہ بے مقصد خود بول رہی ہو

"اللہ کرے آپ کا شادی کسی ٹارزن جیسا لڑکی سے ہو جائے اور وہ آپ کو تگنی کا ناچ نچائے پھر لگ پتا جانا آپ نے"ابھی تو مجھ معصوم کا جان مشکل میں ڈالا ہوا۔۔"برینہ ناک منہ چڑھا کر کہتی رُخ پھیر گئ۔۔اور افخیم سر جھٹک کر اُس کو اگنور کر گیا

---

"وہ لوگ جب حویلی میں پہنچ گئے تو سب نے گرمجوشی سے اُن کا استقبال کیا۔۔"اور اِس بار برینہ کو عجیب یا نیا نیا سا نہیں تھا لگ رہا۔۔"کیونکہ اب تو وہ جانتی تھی تبھی مسکرا کر مسکرا کر ہر ایک سے ملتی جواب میں اُن سے حال دریافت کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم آپ کو بہت کرتا۔۔"برینہ حلیمہ کے ساتھ لگی بتانے لگی

"ہم بھی اپنا بچے کو بہت یاد کر رہا تھا۔۔"کچھ دنوں کے لیے آیا تھا پر اُس کا باوجود تمہارا جانے کے بعد یہ حویلی سونی سی ہو گئ تھی۔۔۔"حلیمہ بیگم اُس کا ماتھا چوم کر بولی تو وہ خوشی سے چہک اُٹھی

"دھنک کہاں ہے؟"برینہ کو دھنک کا خیال آیا تو اُس کے مطلق پوچھا

"وہ اپنا کمرہ میں ہے۔۔"حلیمہ بیگم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اُس کو میرا آنے کا پتا نہ تھا کیا؟" اُن سے الگ ہوتی وہ پوچھنے لگی

"اُس کا طبیعت ٹھیک نہیں تھا۔۔" تبھی اپنے کمرے میں آرام کر رہی۔۔" حلیمہ بیگم نے مسکرانے کی کوشش کرتے کہا

"اچھا پھر میں اُس سا مل کر تا آتا۔۔" برینہ اپنی کہتی بنا اُن کے جواب کا انتظار کیے اُوپر کی طرف بھاگ نکلی

"دھنک۔۔۔

برینہ اُس کے کمرے میں آئی تو وہ بیڈ پر اُس کو اُداس بیٹھی نظر آئی جس کی نگاہیں دیوار پر چسپاں ایک پینٹنگ پر جمی ہوئیں تھیں

"السلام علیکم تم کب آئی؟" برینہ کی آواز پر دھنک نے چونک کر اُس کو دیکھا جو خوش باش دروازے کے پاس کھڑی تھی

السلام علیکم ٹوں۔۔" مجھ کو نہ یہاں آئے ایک گھنٹہ ہو چکا اور تمکو کیا پتا نہ تھا۔۔" میرا آنے کا؟" برینہ نے بتانے کے بعد پوچھا تو اُس نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"ارے واہ پھر تو میرا یہاں آنا تمہارا لیئے سرپرائزنگ ہو گا۔۔" برینہ رازدرانہ انداز میں اُس کی طرف جھک کر بولی تو اُس کا ایسا ایکٹ دیکھ کر وہ اِتنے دن بعد پہلی بار مسکرائی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔" دھنک نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"تمکو کیا ہوا؟" مورے بتا تا کہ یو نوٹ ویل۔۔" برینہ نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"میں ٹھیک ہوں بس سر درد تھا۔۔" خیر تم بتاؤ کیسی ہو؟" اور اچانک یہاں آنا کیسے ہوا؟" دھنک نے باتوں کا رُخ اُس کی طرف کیا

"میں فائن اور جب تک میرا شادی نہیں ہوتا میں یہاں رہے گا۔۔" اور تم کیا مجھ کو بتا سکتی یہاں شادیاں کیسی ہوتیں؟" برینہ نے آخر میں تجسس میں آکر اُس سے پوچھا

"تمہاری شادی؟" دھنک کی سوئی ایک بات پر اٹک گئ

"ہاں افیم بتاتا کہ ہمارا شادی اب جلد ہونے والا ساحل سے۔۔" برینہ نے شانِ بے نیازی سے ایسے اُس کو بتایا جیسے کسی اور کی شادی کی بات ہو رہی ہو

"تم واقعی میں اپنی شادی کی بات کر رہی ہو؟" دھنک حیران سی اُس کو دیکھے گئ۔۔" وہ جانتی تھی اگر گاؤں کی عورتیں اُس کا ایسا برتاؤ دیکھتیں تو یقیناً اُنگلیاں دانتوں تلے دبا جاتیں۔۔" اور ایک وہ تھی جو منہ پھاڑ سر جھاڑ اپنی شادی کا بڑے پر جوش انداز میں بتا رہی تھی۔

"ہاں ہمارا شادی۔۔" پر کیا کسی اور کا بھی ہے؟" اُس کا ایسا حیران ہونا دیکھ کر برینہ نے پوچھا

"آ نہیں دراصل تمہارا ری ایکٹ کرنا ویئرڈ تھا۔۔" دھنک نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ویسے افیم بولا میں کافی بولڈ ہوں۔۔" بٹ ہم تو ایساری ایکٹ نہیں کیا جس سا ایسا لگے کسی کو کہ ہم بولڈ ہے۔۔"بولڈ گرلز کیسا ہوتا وہ ایک بار پھر ہمارے ساتھ آمریکا آئے تو ہم اُس کو دِکھائے۔۔" برینہ نے اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر اُس کو بتایا

"لالہ کا تمہیں بولڈ کہنے کا مطلب وہ نہیں جو تم سمجھ رہی۔۔" ایک لفظ کی معنی بہت نکلتیں ہیں۔۔" اور یہ بات تمہیں بہتر پتا ہوگی۔۔" پُر اعتماد اور حالات سے نہ گھبرانے والی لڑکیوں کو بھی بریو کے ساتھ ہم بولڈ کہہ سکتے۔۔" جیسے تم باآسانی اپنے دل کی بات منہ سے کہہ دیتی ہو اسٹریٹ فارورڈ ہم بولتے۔۔" اور افخیم لالہ ہو یا فاحم اطلس لالہ میں سے کوئی اور تم اُن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتی ہو تو ہم اِس کو بولڈ بھی ہم کہہ دیتے ضرور نہیں ہوتا نہ اگر کوئی ایسی ویسی حرکت کرے تو ہی ہم اُس کو بولڈ کہے؟" کچھ لوگ اپنی باتوں اور چلنے پھرنے کے انداز سے بھی ظاہر ہوتے۔۔" دھنک نے اچانک سے اُس کا اُداس ہونا محسوس کر لیا تھا تبھی اپنی نیچر کے برخلاف وہ اُس کو لمبی چوڑی وضاحتوں کے ساتھ سمجھانے لگی جو برینہ کو سمجھ آ بھی رہا تھا

"ہاں پر کیا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا سہی نہیں؟" برینہ نے پوچھا

"سہی ہوتا ہے۔۔" پر پتا ہے کیا نظروں میں حیا ہونا ضروری ہوتی ہے۔۔" تمہاری آنکھیں گولڈن ہو۔۔" شہد ہو یا ہیزل گرے ہو یا چلو مان لیا اوشن بلو ہے بھوری ہیں۔" اِن آنکھوں کے کلرز سے تمہاری آنکھیں پیاری نہیں لگے گی۔۔" میں نے سُنا ہے مرد ہو یا عورت آنکھوں میں حیا موجود ہو تو

Posted On Kitab Nagri

اُس ہستی کی آنکھیں سب سے زیادہ حسین ہوتیں ہیں۔۔"اور لگتیں بھی ہیں چاہے پھر اُس کی آنکھوں کا رنگ نارمل بلیک کیوں نہ ہو پر حیا ہونا ضروری ہے۔۔"تم آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات ضرور کرو۔"پر ایک وقت ہوتا ہے نہ ہر چیز کا جب ضرورت ہو تب۔۔"ورنہ تم نظریں جُھکا کر بات کیا کرو ساری بات نگاہوں کی ہوتیں ہیں اُن کو ہمیں حد میں رکھنا چاہیے پھر باقیوں کی حد خود بخود اپنی حدود میں آجائیں گیں۔۔"دھنک نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر ٹھیرے ہوئے بھرے لہجے میں کہا

"تو کیا میرا آئیز میں modesty (حیا) نہیں؟"برینہ بس یہی پوچھ پائی

"ایسا نہیں حیا تو لڑکی کی پہچان ہوتی ہے۔۔"شرم و حیا والی لڑکی سے پتا چلتا ہے کہ وہ کیسی ہے اور اُس کی تربیت کیسی ہوئی ہے؟"تمہیں پتا ہے میں فائیو کلاس میں تھی ہماری کلاس میں ایک ٹیچر آئی تھی بریک کا ٹائیم تھا اور باتوں باتوں میں میری کلاس ٹیچر نے کہا جب ہم کسی کو اُس کے گھر سے نکلتا دیکھتے ہیں تو پہچان جاتے ہیں کہ وہ بندہ کیسا ہو گا۔۔"اور یہ پتا گھر سے نہیں چلے گا کہ گھر کیسا ہے بڑا یا چھوٹا؟"یہ پتا اُس کی چال ڈھال سے چلے گا۔۔"اُس کے بول چال سے چلے گا۔۔"تو برینہ تمہیں بتانے کا مقصد اِتنا کہ یہاں لڑکیاں جو ہیں اسپیشلی تمہاری ایج کی وہ کافی شرماتی ہیں۔۔"اور اپنی شادی کا ایک تزکرہ سن کر وہ مارنے کی حالت پر ہوتیں ہے

Posted On Kitab Nagri

ہیں۔۔"پتا ہے ایسا کیوں ہوتا؟"بات کرتے کرتے اچانک دھنک نے اُس سے پوچھا جو سانس روکے اُس کی باتوں کو سُن رہی تھی

"کیوں؟"بے ساختہ برینہ نے پوچھا

"کیونکہ وہ گاؤں سے ہیں اور ماشاءاللہ سے کاسٹ بھی پٹھان یہاں تو تمہیں پٹھان مرد بھی کچھ ایسے ملے گے جو لال گلنار ہو جاتے ہیں۔۔"گاؤں اور شہر کی لڑکیوں میں تھوڑا یہ ڈفرنس ہوتا ہے وہ آزاد خیال ہوتیں ہیں جبکہ کچھ لڑکیاں یہاں کی دبو قسم کی ہوتیں ہیں۔۔"وہاں کا کچھ لوگوں کا ماحول ایسا ہوتا ہے جو اگر ہم دیکھے تو ہماری آنکھیں پھٹنے کی حد تک کُھل جائے گی تو وہاں کے لوگ اگر یہاں کا ماحول دیکھے تو کسی کو ہم جاہل لگے گے تو کسی کو پُرانے خیالات والے یا پھر کوئی مرغوب ہو جائے گا۔۔"اور تم آمریکا سے آئی ہو جانتی ہوں تمہاری سوچیں تو ظاہر ہے سب سے الگ ہو گی۔۔"وہاں تو دس سات سال کے بچوں کو بوئے فرینڈ گرل فرینڈ کا مطلب معلوم ہے۔۔"آخر میں بات کرتے دھنک مسکرائی تھی پر برینہ کچھ بھی نہ کرپائی کیونکہ اُس کی اِتنی باتوں پر اُس کو اپنا جواب جیسے نہیں تھا ملا

"مجھ کو یہاں آکر کچھ بھی ایسا نہیں لگا جس سا ہم آکورڈ ہوتا پر تمہارا باتوں سے مجھ کو اپنا جواب نہیں ملا۔۔"کیا ہمارا آنکھوں میں حیا ہے یا نہیں؟"برینہ نے دوبارہ سے اپنا سوال دوہرایا

Posted On Kitab Nagri

"تم انوسینٹ ہو اور بلکل تم شرم حیا والی ہو۔۔"پر ایک مشورہ دوں گی کہ اگر مورے تم سے تمہاری شادی کا پوچھے یا بتائے تو تم شرمانے کی ایکٹنگ کرنا ایسے تمہارا تاثر اُن پر اچھا پڑے گا۔۔"دھنک نے بتایا

"وہ کیسے ؟"برینہ کو پریشانی ہوئی

وہ

دھنک ابھی کچھ بتاتی اُس سے پہلے حویلی میں کام کرتی ایک ہیلپر اُن کے لیے کھانے کو کچھ لائیں۔۔"جس کو دیکھ کر دھنک کے دماغ میں ایک خیال آیا

"شمو۔۔دھنک نے اُس ہیلپر کو آواز دی

"جی ؟"وہ چیزیں سیٹ کرتی اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"تمہارا منگیتر دبئ سے آنے والا تھا وہ آیا؟"دھنک نے پوچھا تو وہ کنفیوز سی اُس کو دیکھنے لگی کیونکہ آج سے پہلے دھنک نے کبھی اُس سے ایسا سوال نہ کیا تھا جبکہ برینہ ہونک بنی کبھی دھنک کو دیکھتی تو کبھی اُس شمو کو

"جی ؟"وہ کشمش میں مبتلا دھنک کا منہ تکنے لگی۔اُس بیچاری کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا دھنک نے سوال جو اچانک سے اُس سے ایسا کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟"وہ آئے گا تو تمہارا شادی ہو گا نہ؟"دھنک نے کن آکھیوں سے برینہ کو دیکھ کر شمو سے پوچھا

"بب باجی یہ؟"دھنک کے کُھلے لفظوں میں کیے جانے والے سوال کو سن کر وہ اپنا سر پہ اوڑھا ڈوپٹہ گال سے سرکاتی منہ کے پاس لائے دانتوں میں دباتی وہاں سے شرما کر نکل گئ تو دھنک نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا تھا البتہ برینہ ابھی بھی اُلجھن کا شکار تھی اُس کے پلے کچھ نہ پڑا تھا

"یہ کیا تھا؟"برینہ شاک ہوتی دھنک کو دیکھنے لگی

"کیا تھا؟"دھنک انجان بنی

"اُس کو کیا ہوا؟"وہ ایسا کیوں گیا؟"برینہ نے پوچھا

"اُس کو شرم آگئ۔۔"دھنک نے بتایا

"شرم ایسا ہوتا ہے؟"برینہ اپنا سر کُھجانے لگی

"ہاں اور نہیں تو کیا۔۔"اب سُنو تم میری بات حویلی میں جو بھی کوئی تم سے ایسی بات کرے مطلب پوچھے تو تو تم نے سیم شمو کو کاپی کر کے وہاں سے اُٹھ جانا ہے۔"یہ میں نے پریکٹیکلی کروا کر تمہیں دِکھایا تا کہ تمہیں مشکل نہ ہو۔۔دھنک نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"پر بغیر جواب دے کر اُٹھ جانا تو بد اخلاقی ہوتا نہ؟" برینہ نے جواب میں جو کہا اُس پر دھنک کا دل چاہا اپنا سر دیوار پر مارے

"پاگل تمہارا شرما کر وہاں سے اُٹھ جانا تمہارا جواب ہوگا۔۔" دھنک نے اُس کی عقل پر ماتم کر کے بتایا

اچھا۔۔" برینہ نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی جس پر دھنک اپنا سر نفی میں ہلا کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا گئی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"بات سُن۔۔" واپنا باورچی خانے کی طرف جانے لگی تو زلیخہ بیگم نے اُس کو اپنے پاس آنے کا اِشارہ کیا جس پر وہ گھبرا سی گئی

"میں نے کہا یہاں آؤ۔۔" اُس کو ہلتا جُلتا نہ دیکھ کر دانت پیس کر پھر کہا تو یہاں وہاں دیکھتی آہستہ چلتی اُن کے آگے جا کر کھڑی ہوئی

"آج کیوں منہ پر قفل لگا ہوا؟" اُس دن تو بڑا زبان چل رہا تھا تمہارا۔۔" اُس کا بازو سختی سے دبوچ کر تمسخرانہ نظروں سے زلیخہ بیگم اُس کو گھور کر بولی۔۔" پر جواب میں واپنا کچھ نہ بولی اُس کا پورا وجود خوف سے لرز رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"خاموش کیوں ہے بول نہ۔۔"اب کی بار اُنہوں نے ٹھوڑی سے پکڑا تو واینا کچھ بول بھی نہ پائی۔۔"اُس کے رہے سہی اوسان بھی خطا کر گئے تھے

Who is this beautiful girl?

"برینہ دھنک کے کمرے سے نکلتی باہر آئی تو واینا کو دیکھ کر اُس کی آنکھوں میں ستائش اُبھری جبھی اُس کا بھرپور جائزہ لیتی وہ اشتیاق لہجے میں پوچھنے لگی

"تیرا انگریزی بولنا ضروری ہوتا؟"زلیخہ بیگم نے اُس کو گھورا جس پر وہ کِھلکھِلائی البتہ واینا دھندلی نظروں سے نیا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"اپنے بازو پر زلیخہ بیگم کی انگلیاں اُس کو پیوست ہوتی محسوس ہونے لگیں تھیں۔۔"آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا

"بلکل نہ۔۔"میں بس یہ پوچھتا کہ خوبصورت لڑکی کون کھڑی ہے آپ کا ساتھ؟"برینہ اُن کے قریب آکر پوچھنے لگی تو زلیخہ بیگم کی گرفت واینا کے بازو پر ڈھیلی ہوئی اور واینا کی تو جیسی اٹکی سانس بحال ہوئی تھی

"یہ ملازمہ ہے حویلی کا۔۔"تم کو نہیں تھا پتا؟"اب تم یہاں ہو نہ تو جب کبھی کسی بھی وقت تمہیں کچھ بھی چاہیے ہو تو بس اِس کو آواز دینا۔۔"زلیخہ بیگم نے ہتک آمیز لہجے میں واینا کا اُس سے تعارف کروایا

Posted On Kitab Nagri

"نائیس ٹو میٹ یو کیوٹ گرل۔۔ برینہ نے مصافحہ کرنے کے لیے اپنا ہاتھ اُس کے آگے کیا جس پر واینا کبھی اُس کو دیکھتی تو کبھی اُس کے بڑھائے ہوئے ہاتھ کو

"میرا نام برینہ ہے۔۔" جس کا مطبل شہزادی اور تمکو کیا میں پسند نہ آئی۔۔"اُس کو ہاتھ نہ ملاتا دیکھ کر برینہ روہانسی ہو کر بولی

"اِس کا اِتنا اوقات نہیں۔۔" یہ ملازمہ ہے کام کرنے آئی ہے گپ شپ لگانے نہیں۔۔"زلیخہ بیگم نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"پر

"توں کھڑی یہاں کیا کر رہی ہے؟" نکل یہاں سے اور ہمارا لیئے قہوہ بنا کر لاء۔۔"برینہ کچھ کہنے لگی کہ زلیخہ بیگم اُس کو اگنور کرتی واینا سے بولی

"تم اُس سا ایسا بات کیوں کرتا؟"ڈیڈ بولتا کہ ہیلپرز کے پاس بھی دل ہوتا اُس سے اچھا سا بات کرنا چاہیے۔۔"اور پتا کہ وہاں جو میڈز ہوتا اُس سا کوئی ایسا بات نہ کرتا جہاں ہم رہتا وہاں تو نہیں تھا ایسا کچھ۔۔"اور سوچو اگر یہ آپ پر جھوٹا Domenstic Violence کا کیس کرتا پھر تو آپ کو جیل ہو سکتا اور وہاں لیڈی جیلرز کا پاس یہ بڑا موٹا سا ڈنڈا ہوتا ہے"جس سا وہ قیدیوں کو ہرٹ کرتا۔۔۔"برینہ نے اپنی دُھن میں کہا تو زلیخہ بیگم ششدر سی اُس کا چہرہ دیکھتیں رہ گئ

Posted On Kitab Nagri

"اے فر فر کیا بولتی تم؟"اور یہ انگریزی میں کیا بولا؟"زلیخہ بیگم ایک قدم اُس کی طرف بڑھا کر پوچھنے لگی

Doing domestic violence is a crime.

"آئے ڈونٹ نو آپ اپنا لینگیوتج میں Domenstic Violence کو کیا کہتے پر یوں کسی پر لاوڈلی بات کرنا بھی کرائم ہے۔۔"اور کسی کو بیڈ ٹچ کرنا پر حراسمنٹ کا کیس درج ہو سکتا۔۔"آپ کو کیئر فل رہنا چاہیے۔۔"برینہ نے سوچ سوچ کر لفظوں کا چناؤ کر کے بتایا جس پر جو کچھ زلیخہ بیگم کو سمجھ میں آیا وہ اُن کا دماغ خراب کرنے کے لیے کافی تھا

"اب تم چھٹانگ بھر کی لڑکی ہو کر مجھے سمجھاؤ گی تمہارا تو میں وہ حشر کروں گی کہ یاد رکھوں گی۔۔"زلیخہ بیگم خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی ایک تھپڑ اُس کے چہرے پر مارنے لگی تھی کہ برینہ نے درمیان میں اُن کا ہاتھ روک لیا اور یہ منظر باورچی خانے سے باہر نکلتی وانیا نے بھی خوفزدہ ہو کر دیکھا تھا

I respect you a lot but please don't do it.

"سنجیدگی سے بول کر برینہ نے اُن کا ہاتھ چھوڑ دیا

"تم نے میرا ہاتھ روکا؟"اُس کی جُرئت پر زلیخہ بیگم کے اُوپر جیسے حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے

yeah i did.

Posted On Kitab Nagri

تم مجھ پر ہاتھ نہیں اُٹھا سکتا بکاز آئے ایم نوٹ پوئر گرل۔۔"اُس دن میں آپ کا برتاؤ ٹولریٹ کر گیا بٹ ناؤ نو مور۔۔"میں تمہارا رسپیکٹ کرتا اور ریٹرن میں مجھ کو بھی آپ سا ویسا رسپیکٹ چاہیے۔۔ورنہ میں جو کرے گا اُس کا اندازہ مجھ کو خود بھی نہیں۔۔"میرا اب ایک رول بن گیا جیسا کے ساتھ تیسا۔۔"شانِ بے نیازی سے کہتی برینہ جانے لگی تو نظر کپکپاتی واپنا پر گئ۔۔"اُس کو یوں دیکھ کر وہ ہلکا سا مسکرائی

"پرنسسز نام ہے ہمارا نام کا مطبل تو۔۔"ہمکو رہنا بھی پرنسس کا جیسا چاہیے مظلوموں کا طرح نہیں۔۔بائے داوے تھینکس۔۔"برینہ اُس کے روبرو کھڑی ہو کر کہتی اُس کے ہاتھ سے قہوہ لیکر ایک گھونٹ بھر کر اُس کا شکریہ ادا جو وہ زلیخہ بیگم کے لیے لائی تھی۔۔"لیکن برینہ کو پیتا دیکھ کر واپنا نے اپنا خشک پڑتا گلا تر کیا اور اُن کو دیکھنے لگی جو خود غُصے سے پاگل ہوتیں برینہ کا یہ انداز دیکھ رہی تھیں۔۔"شروع میں جیسا برینہ نے اُن کے غُصے پر ایکٹ کیا تھا ایسے میں وہ سمجھی تھیں کہ برینہ کو اپنی مٹھی میں جکڑنا آسان کام تھا۔۔"پر شاید وہ بھول گئ کہ وہ چار ماہ پُرانی بات تھی۔۔"اور تب کی برینہ میں اور اب کی برینہ میں خاصا فرق تھا

Posted On Kitab Nagri

"اب تم کھڑی میرا شکل کیا دیکھ رہا ہے؟" جاؤ اور جا کر میرے لیے دوسرا قہوہ لاؤں۔۔" واینا کو ایک جگہ اسٹل کھڑا دیکھ کر اُنھوں نے برینہ کا غُصہ واینا پر اُتارا جو اُن کا حکم بجالاتی باورچی خانے کی طرف دوبارہ چلی گئی۔۔" اُن سے فارغ ہوتی وہ جلدی سے اپنے کمرے میں جانے لگی تھی کہ ٹی وی کی اُونچی آواز سن کر وہ چونک کر ٹی وی لاؤنج میں آئی جہاں اپنی دونوں ٹانگیں ٹیبل پر رکھے ریموٹ ہاتھ میں پکڑے برینہ بڑے غور سے چلتی اسکرین کو دیکھ رہی تھی۔۔" اُس کو دیکھ کر واینا کو اُس کا دبنگ انداز یاد آیا اور دوسرا اُس کو تجسس ہوا کہ وہ اُس سے بات کریں کیونکہ دھنک کے علاوہ یہ دوسری تھی جس نے نامحسوس انداز میں اُس کو سپورٹ کیا تھا۔۔" اور سپورٹ نہیں بلکہ اطلس کی طرح کوئی اُس کے لیے بولا بھی تھا

"میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں؟" واینا نے ہچکچاہٹ سے اجازت چاہی

"یا شیور سِٹ۔۔" برینہ پہلے تو چونک پڑی پر اُس کو دیکھ کر مسکرا کر بیٹھنے کا کہا تو وہ بیٹھ گئی

"آپ کو ڈر نہیں لگتا؟" واینا نے بیٹھتے ہی پوچھا

"ڈر کِس سا؟" برینہ والیوم کم کرتی سوالیہ نظروں سے واینا کو دیکھنے لگی

"آپ نے اُن سے ایسے بات کی۔۔" اُن کا ہاتھ روک لیا آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔" واینا نے کہا

"تو کیا میں تھپڑ کھاتا؟" برینہ نے پوچھا

"نہیں وہ۔۔" واینا خود اپنی بات پر پریشان ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"لِسن تمہارانام کیاہے؟"برینہ نے پوچھا

"واینا۔۔"واینانے بتایا

"کوئی سرنیم؟"خیر لِیو اِٹ۔۔"سُنو تمکو پتامیر اڈیڈ کیابولتا؟"سر جھٹک کر برینہ نے پوچھاتو وہ اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"وہ کہتا یہ دُنیا سادہ لوگوں کا نہیں۔۔"ڈرنے والے کو مزید ڈرایا جاتا دلجوائی کوئی نہ کرتا۔۔"خوف دور کرنا کا کوشش کوئی نہ کرتا۔۔"یہاں ہم اچھا بن کر دوسرا کا خوف خود پر حاوی کرے گا تو اپنا ساتھ بڑا زیادتی کرے گا۔۔"یہاں جو جیسا تمکو ٹریٹ کرے گا ویسا تم اُس کو ٹریٹ کرو۔۔"بکازیہ دو گھنٹہ کا مووی نہیں جو آپ کا اچھا برتاؤ دیکھ کر سامنے والے کو ملال ہو۔۔"برینہ نے بتایا تو واینا خاموش ہو گئی یا یوں کہنا بہتر ہو گا کہ سب کی طرح برینہ کی باتوں پر وہ بھی لاجواب سی ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جیسا اُس نے تمہارا بازو جکڑا ویسا پہلے میرا بھی جکڑا تھا۔۔"اور میرا آئیز بھی تمہارا آئیز کا طرح بھیگ گیا تھا۔۔"پر اِس بار ہم نہ خوفزدہ ہوا اور نہ بلاوجہ کا اینگری روپ ٹولریٹ کیا پھر دیکھو وہ کیسا لائن پر آیا۔۔"اُس کو چپ دیکھ کر برینہ نے مزید کہا

"دیکھے وہ آپ کو نقصان بھی پہنچاسکتی ہیں۔۔"واینا نے فکر مندی سے اُس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کچھ نہیں ہوئے گا۔۔"اور اب تمکو وری کرنا کا ضرورت نہیں۔۔"اب ہم آگیا نہ اب تم اکیلا نہیں ہم سب کو دیکھ لے گا۔۔"اور ایک بات بتائے اُس نے تمہیں ہِٹ تو نہیں کیا؟"برینہ نے آخر میں پوچھا تو واینا کو زلیخہ بیگم کا ہر ایک ظلم یاد آیا جو اُس پر انہوں نے کیا تھا

"نہیں۔۔"جیساری ایکٹ کچھ وقت پہلے اُس نے برینہ کا دیکھا تھا ایسے وہ بس یہی بول پائی

"گُڈ اگر ایسا ہو تو تم نے ڈرنا نہیں میرا پاس آجانا۔۔"میں ساروں کو دیکھ لے گا۔۔"اور اب ایسا ویسا تمہارا ساتھ نہیں کر سکتا کوئی۔۔"ویسے بھی پولیس ایسوں کو بڑا سزا دیتا۔۔"اگر نہ بھی دے تو ہم ہیں نہ ہم سب کو سب کا اصل جگہ بتائے گا۔۔"برینہ مزے سے بولی

"آپ ہو کون ویسے؟"اُس کی جوہر افشانی پر واینا نے پوچھا

"میں برینہ بتایا جو فرام آمریکا سا۔۔"برینہ نے بتایا

"آپ کو پہلے تو نہیں دیکھا۔۔"واینا نے اُلجھ کر کہا

"پہلے تو ہم نے بھی تمکو نہیں تھا دیکھا چلو اب دیکھ لو۔۔"اور میں پھر کہتا یہاں جس کسی کو بھی مسئلہ ہو نہ وہ میرا پاس آئے ہم ہینڈل کر لے گا۔۔"ہم Domenstic Violence کا سخت خلاف ہے یہ سب ہم سے ٹولریٹ نہ ہوتا۔۔"اور تمکو پتا ہم نے ایک مرتبہ کیمپ بھی کیا تھا۔۔"برینہ نے کہا تو واینا بیچاری محض اپنا سر اثبات میں ہلا پائی وہ جان نہ پائی یہ لیڈی ڈون کون اچانک سے آگئ تھی۔۔"اور جو وہ بات کر رہی تھی ایسی باتیں تو کبھی اطلس نے بھی اُس سے نہیں تھی کی

Posted On Kitab Nagri

"میں جاؤں اب ؟"واینا نے پوچھا

"تمہارا مرضی۔۔"ہم سا کیوں پوچھ رہا؟"برینہ کو اُس کا اجازت لینا سمجھ میں نہ آیا

"آپ ایسی ہو شروع سے ؟"واینا جانے لگی پھر ایک خیال کے تحت اُس سے پوچھنے لگی

"مطلب ؟

"مطلب ڈیول روپ۔۔"آپ ورک آؤٹ کرتیں؟"واینا نے جھجھک کر پوچھا

"ہاہاہاہا نہیں ہم نہ خود کو چینج رہا۔۔"برینہ نے بتایا تو وہ چلی گئ اور اُس کے جانے کے بعد برینہ کے دماغ میں جانے کیا آیا کہ اُس نے اپنا سیل فون اُٹھا کر افخیم کو کال ملائی

---

کیا ہوا مورے؟"پانی پیو۔۔"سعدیہ نے پریشانی سے زلیخہ بیگم کو دیکھ کر پوچھا جو اُس کے کمرے میں آتی غُصے میں یہاں سے وہاں ٹہلنے میں لگیں ہوئیں تھیں

"فلحال خاموش رہو۔۔"زلیخہ بیگم نے اُس کو ٹوکا

"کیوں آخر ایسا بھی کیا ہوا؟"ہم بیٹی ہے تمہارا ہمکو بتاؤ۔۔"اِتنا غُصے میں کیوں ہو؟"سعدیہ نے اسرار کیا اور ہاتھ پکڑ کر اُن کو بیڈ پر بِٹھایا تو زلیخہ بیگم نے باہر ہوئی ہر چیز اُس کے گوش گُزار کی جس کو سن کر سعدیہ کے تاثرات سنجیدہ ہوئے

Posted On Kitab Nagri

"مورے تم ہمارا پیارے مورے ہو۔۔"اور پتا ہے ہمکو اچھا نہیں لگتا جبکہ تم سے کوئی ایسے بات کرتا۔۔"گزشتہ وقت میں افخیم خان بد تمیزی پر اُتر آیا تھا تو آئے دن اطلس خان تم سے اُس ونی کے لیے اُلجھتا اور اب وہ برینہ۔۔"مورے ہم چاہتی کہ تم اُن سے اُلجھا نہ کرو۔۔"اُن کو اُن کے حال پر چھوڑ دو۔۔"اِسی میں اچھا ہے۔۔"اور تم بڑا ہے یہ سب ٹھیک نہیں جو تم کرتا۔۔"سعدیہ نے اُن کو سمجھانے والے انداز میں کہا جس پر زلیخہ بیگم کو تپ چڑھی

"تمکو اپنا بیٹی سمجھ کر یہاں آتا تھا پر اب اِس پورشن میں ہم نہیں آئے گا۔۔"جہاں عزت نہیں وہاں فاصلہ اچھا ہے۔۔"لیکن میں اُس برینہ کو اور باقی سب کو دیکھ لے گا۔۔"زلیخہ بیگم ہتھے سے اُکھڑ کر کہتی وہاں سے چلی گئ۔۔"پیچھے سعدیہ پریشانی سی اُن کو آواز دیتی رہ گئ

---

کیا مسئلہ ہے؟دوسری طرف کال اُٹھاتے ہی افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا تو وہ سخت بدمزہ ہوئی

"مجھ کو تمہیں کچھ بتانا تھا۔۔"سر جھٹک کر وہ اپنا لہجہ مضبوط بنائے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا بتانا ہے؟"جلدی بولو۔۔"اپنے سامنے یلماز اور اطلس کو بیٹھا دیکھ کر افخیم نے کہا کیونکہ وہ بیٹھک میں جہاں بیٹھا تھا وہاں حشمت اللہ خان بھی موجود تھے

"ہم یہ کہنا چاہتا کہ اب تم ہم سے روڈلی بات نہیں کر سکتا اگر ایسا تم کرے گا تو جواب میں ہم بھی ویسا روڈلی بات کرے گا تم سے۔۔۔"برینہ گردن تان کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"سر پر چوٹ لگی ہے؟کان سے سیل فون ہٹائے سیل فون کی اسکرین کو دیکھ کر افخیم نے خاصے سنجیدہ انداز میں سوال کیا

نہیں کیوں؟ برینہ چونک پڑی۔۔"جبکہ افخیم اطلس والوں پر ایک نظر ڈالتا اُٹھ کر سائیڈ پر آیا کیونکہ وہ جان گیا اُن لوگوں کے درمیان وہ برینہ کی بے تُکی باتوں کا جواب نہیں دے سکتا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری بہکی بہکی باتوں سے یہی لگ رہا ہے سر پر چوٹ لگی ہے۔۔"جس کا کافی گہرا اثر دماغ پر ہوا ہے۔۔ایک جگہ کھڑے ہو کر افخیم نے کہا تو برینہ کا منہ بن گیا

"چوٹ تو نہیں لگا لیکن اب عقل آیا ہے۔۔۔"برینہ نے جتاتے لہجے میں بتایا

Brilliant congratulations.

"افخیم نے اِتنے اہم اطلاع پر اُس کو مبارکباد پیش کی

"ہم سیریس ہے۔۔"برینہ کو جیسے غُصہ آیا

تو اُس کا لیئے ایمرجنسی وارڈ خالی کرواؤں یا پھر آئے سی یو روم میں شفٹ ہو جاؤں؟"بڑی صفائی سے اُس کو اُس کے الفاظ سے نوازہ گیا تو برینہ چڑ پڑی۔۔"اُس کو اندازہ ہوا کہ جو الفاظ بول کر وہ اُس کی حالت سے لطف اندروز ہوئی تھی اب وہی لفظ سن کر اُس کو کیسے محسوس ہو رہا تھا چڑچڑاپن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہیں بھی شفٹ ہونا کا ضرورت نہیں۔۔"اور نہ ہمارا لائنز ہمارا بول چال کرنے کا طریقہ تمکو اپنانا کا ضرورت ہے۔۔"برینہ نے طنزیہ کہا

اور کچھ؟جان چھڑانے والا انداز

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اور یہ کہ ہمارا اب یہ ایک اصول بن گیا تو آئندہ سامجھ ساجب بھی بات کرو سوچ سمجھ کر بات کرنا ورنہ مروتؑ احساس کرنا برینہ قاسم خان نے چھوڑ دیا ہے۔۔"برینہ نے بتایا تو ایک بار پھر موبائل فون کو کان سے ہٹائے افخیم نے اسکرین پر نظریں ڈورائیں وہ سمجھ نہیں پایا کہ اچھی خاصی برینہ کو وہ حویلی چھوڑ آیا تھا اب اچانک اُس کو کونسا مرگی کا دورہ پڑ گیا تھا جو وہ ایسی احمقانہ گفتگو کر رہی تھی۔

"اچھا ایک بات بتاؤ۔۔کچھ سوچ کر افخیم نے کہا

جلدی پوچھے ہم تھوڑا بزی ہے۔۔"بالوں کی لٹ کو اُنگلی میں لپیٹ کر برینہ نے کہا تو افخیم تپ اُٹھا

"بزی کیوں؟"کیا حلیمہ تائی نے حویلی کی ساری زمیداریاں تمہیں سونپی ہوئیں ہیں؟"لائیک جھاڑو پونچھا باتھروم وغیرہ کی صفائی۔۔باغیچے میں پودوں کی کٹائی؟۔۔"افخیم نے بھگو کر طنزیہ کیا

"یہ تمہارا مسئلہ نہیں تم فوراً سے اپنا بات کرو۔۔"اُس کی بات پر وہ تھوڑا سا گڑبڑا گیٔ اور جلدی سے ٹیبل سے اپنی ٹانگیں کھینچ کر آرام سے بیٹھ گیٔ

"یہ بتاؤ کہ پہلے عقل تم میں ٹرانسفر ہوئی یا اصول بنایا۔۔افخیم نے پوچھا

"پہلے عقل آئی پھر ہم نے یہ اصول بنایا۔۔"برینہ فخریہ لہجے میں بولی

"حویلی میں کس کی شکل دیکھی جو عقل تم پر مہربان ہو گیٔ۔۔"ایک اور طنز

"ہم آئینہ میں اپنا بیوٹیفل چہرہ دیکھا تھا۔۔"برینہ نے جھٹ سے بتایا

"کال کیوں کی تھی برینہ؟"افخیم مطلب کی بات پر آیا

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کو آلریڈی بتایا ہوا۔۔"برینہ نے بتایا

"ٹھیک ہے وہ میں نے سُن لیا۔۔"اب کال رکھ رہا ہے۔۔"بتانے کے ساتھ ہی افخیم نے کال ڈراپ کی اور جیسے ہی وہ پلٹا تو نظر اطلس پر گئ جو بازو سینے پر باندھے جانے کب اُس کے پیچھے کھڑا ہو گیا اُس کو خبر تک نہ ہوئی

"کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟"یہاں وہاں دیکھ کر آس پاس کا جائزہ لیکر افخیم نے پوچھا

"افخیم سب ٹھیک ہے؟"اطلس نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"ہاں سب ٹھیک ہے اور تایا جان کہاں چلے گئے؟"افخیم نے بتانے کے بعد"حشمت اللہ خان کے بارے میں دریافت کیا

"وہ چلے گئے اور کال کیا اُردو میڈیم کی تھی؟"اطلس نے بتایا تو وہ جو چل کر واپس اپنی جگہ پر بیٹھ رہا تھا چونک پڑا

"اُردو میڈیم؟"افخیم ناسمجھی سے اُس کو دیکھے گیا

"ہاں برینہ کی بات کر رہا۔۔"اطلس نے بتایا

"حد کرتے ہو۔۔"ویسے میں سوچ رہا تھا اُس کو یلماز اُردو پڑھائے۔۔"افخیم تاسف سے اُس کو دیکھ کر سر جھٹک کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"یلماز بہت لائق فائق ہے۔۔"اطلس نے یلماز کو دیکھ کر بتایا جو اُن کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

"ہاں تبھی تو میں چاہتا ہوں کہ وہ برینہ کو اُردو سیکھائے یقین کرو۔۔"وہ جس طرح بات کرتی کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے کہ اپنا سر دیوار پر مار دوں۔۔"افخیم نے پانی کا گلاس ہاتھ میں لیئے اُس کو بتایا

"دیکھو افخیم یلماز بہت لائق ہے اور میں نہیں چاہتا کہ برینہ کی صحبت میں آکر وہ نالائق بن جائے۔۔"اطلس نے جواباً کہا

"اب ایسی بات بھی نہیں برینہ بہت انٹلیجنٹ ہے۔۔"ہر چیز کو بہت غور سے جانچتی ہے۔۔"اور وہ پہلے نئ تھی لیکن اب اُس میں بہت بدلاؤ آگیا ہے تم دیکھو گے تو خود ہی سمجھ جاؤ گے۔۔"افخیم نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"آئے ٹرسٹ یو۔۔"لیکن یہ فیصلہ یلماز کا ہو گا۔۔"اطلس نے یلماز کی طرف اِشارہ کیا تو افخیم بھی یلماز کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کہتے ہو پھر تم؟"افخیم نے یلماز سے پوچھا

"میں کیا کہوں گا؟"جبکہ میں جانتا ہی نہیں کہ آپ دونوں کس سلسلے میں بات کر رہے ہیں؟"یلماز ناسمجھی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"برینہ ہے نہ اُس کا تلفظ درست نہیں۔۔"نام تک وہ غلط لے لیتی ہے۔۔"تو کیا تم اُس کو کلاسس دے سکتے ہو۔۔"آئے نو تم مصروف ہستی ہو پر دن کا ایک گھنٹہ اگر تم نکال سکوں تو۔۔"اِطلس نے اُس کی مشکل کو آسان کیا

"آپ کو کسی اُردو لیکچرار سے بات کرنا چاہیے۔۔"میرے خیال سے وہ بہتر یہ کام کر سکتے ہیں۔۔"یلماز نے تھوڑا ہچکچاہٹ سے کہا کیونکہ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ اُس نے اطلس کی کسی بات پر اعتراض کیا تھا

"یہاں کوئی اُردو لیکچرار تمہیں نظر آرہا ہے؟"اگر کسی اور کے یہ بس میں ہوتا تو ہم تمہیں کیوں کہتے؟"افخیم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"افخیم رلیکس۔۔"اور یلماز کی بات سہی بھی ہے۔۔"اُس کی اُردو اچھی ہے پر یلماز تھوڑے شائے قسم کا ہے وہ نہیں کر سکتا برینہ جیسی پٹاخہ لڑکی کو ہینڈل۔۔افخیم کی بات پر جواب اطلس نے دیا تھا جس پر لفظ "شائے" پر یلماز بلاوجہ اپنی جگہ پہلو بدلتا رہ گیا تھا

"کالج یونی وہ جانا چاہتی نہیں۔۔"اور ٹیوٹر کا ارینج میں کر نہیں سکتا۔۔"کیونکہ آئے نو کہ نیکسٹ ڈے کوئی آئے گا نہیں۔۔"افخیم نے بتایا

"ویسے اگر یہاں فاحم ہوتا تو پتا ہے تمہیں کہ وہ کیا بولتا؟"اطلس نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"کیا کہتا؟"افخیم نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ کہتا کہ افخیم آپ کے نام کا مطلب "عظیم" ہے پھر یہ عظیم کام آپ خود کیوں نہیں کر لیتے۔۔"اطلس نے مسکراہٹ دبائے اُس سے کہا تو جہاں یلماز نے اپنی مسکراہٹ چُھپانے کے غرض سے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا تھا وہی افخیم نے اطلس کو گھورا تھا

وہ نہیں نہ تو اُس کی جگہ لینے کی تمہیں کوئی ضرورت نہیں۔۔"افخیم نے دانت پیس کر کہا

"تمہارے نام کا فائدہ کا ہوا پھر ؟"نام تو عکاسی کرتا ہے اِنسان کی شخصیت کی۔۔"اطلس نے دوبارہ کہا

"اطلس میں واقعی میں سیریس ہوں۔۔"اور وہ بھی سیریسلی ہو کر اُردو سیکھنا چاہتی ہے۔۔"افخیم نے گہری سانس بھر کر کہا

"اگر اُردو سیکھنا ضروری ہے تو کوئی مسئلہ نہیں۔۔"میں ایک ماہ کے لیے یہ کام کر سکتا ہوں۔۔"اِن شاءاللہ اِس ایک ماہ میں اُن کی لینگیوتج میں تبدیلی آجائے گی۔۔"یلماز نے اُن کو سنجیدہ دیکھ کر مداخلت کرتے ہوئے کہا

"اُس نے قومی خطاب نہیں کرنا۔۔"پر اُس کے باوجود افخیم نے جانے کیوں ضد باندھ لی ہے کہ اُس کو اُردو آنی چاہیے۔۔"افخیم کو تاسف سے دیکھ کر اطلس یلماز سے بولا

"تم اُس کے ساتھ ایک گھر میں رہو تو پتا چلے۔۔"اُس کی اُردو سن کر میں اپنے بال نوچنے کے قریب ہو جاتا ہوں۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے اُس کو حالات کی سنگینی کا بتایا

Posted On Kitab Nagri

"آئے ٹرسٹ یو رلیکس۔۔"پانی پیو۔۔" اطلس اُس کو جذباتی ہوتا دیکھ کر جگ میں سے پانی گلاس میں انڈیل کر اُس کی طرف بڑھایا۔۔"یلماز کو جبکہ تجسس ہوا بریبنہ سے ملنے کا وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کون لڑکی ہے جس نے افخیم جیسے شخص تک کو زچ کیا ہوا تھا

میں رلیکس ہوں آلریڈی۔۔"پانی پینے کے بعد افخیم نے کہا

"میں چلتا ہوں پھر میرے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔"یلماز نے ٹیبل سے اپنا فون اور چابیاں اُٹھا کر بتانے لگا

"تم اب شہر کے لیے نکلوں گے تو رات ہو جائے گی۔۔"شام ہو گئ ہے۔۔"تم کل کیوں نہیں جاتے ؟"اطلس نے اُس کو اُٹھتا دیکھا تو کہا

"آج جانا ضروری ہے۔۔"یلماز نے بتایا تو اطلس مزید کچھ اور نہ کہہ پایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"السلام علیکم آپ کو کچھ چاہیے۔۔"عبیر ساحل کے کمرے کے باہر کھڑی ہوتی دروازہ نوک کیے پوچھا جو لیپ ٹاپ گود میں رکھے غور سے اُس میں جانے کیا دیکھ رہا تھا

وعلیکم السلام نہیں۔۔"بغیر لیپ ٹاپ سے اپنی نظریں اُٹھائے ساحل نے جواب دیا

"دراصل میں دو گھنٹے بعد یہاں سے چلی جاؤں گی۔۔"اِس لیے آپ ابھی بتادے تاکہ میں وہ تیار کر دوں۔۔"ورنہ بعد میں آپ کو مسئلہ نہ ہو جائے۔۔"عبیر نے پھر سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کہا نہ نہیں تو مطلب نہیں۔۔"سر کیوں کھپا رہی ہو؟"جاؤ یہاں سے۔۔"ساحل زچ ہوتی نظروں سے اِس بار اُس کو دیکھ کر بولا تو وہ شرمندہ سی ہو گئ

"بیگم صاحبہ نہیں۔۔"اُنہوں نے کہا تھا کہ آپ کو شکایت کا موقعہ نہ دیا جائے۔۔"اِس لیے پوچھا اور آگے آپ کی مرضی۔۔"عبیر نے اُس کی بے رُخی کے جواب میں کہا وہ نوٹ کر رہی تھی۔۔"آجکل اُس کی شخصیت میں اچانک سے تناؤ سا آ گیا تھا۔۔"پہلے پہل اُس کو زچ کرتا تھا۔۔"جان کر اپنے کام کرواتا تھا بات کرتا تھا۔۔"پر ایسا نہیں ہوتا تھا اب وہ بدل گیا تھا سنجیدہ ہو گیا تھا۔۔"اِتنا کہ سامنے والا بات کرنے سے پہلے سؤ بار ضرور سوچتا

"اپنی بیگم صاحبہ کا نامہ مجھے سُنانے کی ضرورت نہیں۔۔"میرے ہاتھ پاؤ سلامت ہیں۔۔"اگر مجھے کچھ چاہیے ہو گا تو میں خود کر لوں گا جو مجھے کرنا ہو گا۔۔"اور ایک بات کہ تمہیں فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں یہاں خانساں موجود ہے۔۔"ساحل نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا

"آپ سے ایک بات پوچھ سکتی ہوں؟"عبیر کمرے میں داخل ہوتی اِس بار سنجیدہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر اجازت طلب ہوئی

"پوچھوں؟"اُس کے ادھ چُھپے چہرے کو دیکھ کر ساحل اجازت دینے لگا

"آپ ایسے کیوں ہو؟"اُس کا سوال ساحل کی سمجھ سے باہر تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب میں ایسا کیوں ہوں؟"ساحل نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"مطلب آپ احسان کرنے والے انداز میں بات کیوں کرتے ہو؟"ایک برینہ باجی کے علاوہ آپ ہر ایک کو کاٹ کھانے کو ڈورتے ہو۔۔" جان سکتی ہوں کیوں؟"عبیر نے ڈیٹیل میں بتایا تو ساحل نے زور سے لیپ ٹاپ کی اسکرین کو بند کیا تھا جس پر ایک پل کو اُس کا دل اچھل کے حلق میں آیا تھا۔۔"لیکن خود کو مضبوط ظاہر کرتی وہ اُس کو دیکھنے لگی جس کے چہرے کا رنگ بدل سا گیا تھا

"تمہیں یہاں کام کرنے کے لیے رکھا گیا ہے نہ تو اپنا سارا فوکس اُس میں دو۔۔"میرے پرسنلز میں انٹرفیئر کرنے کی تمہیں قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔۔"گاٹ اِٹ۔۔"اپنی جگہ سے اُٹھتے ساحل نے سخت لہجہ اپنائے اُس سے کہا

" ُآپ میرے ساتھ ایسے بات نہیں کرسکتے۔۔"اور میں نے بس ایک سوال پوچھا تھا آپ سے۔۔"اِس میں ہتھے سے اُکھڑنے والی بات کیا ہے؟"واقعی میں مجھے سمجھ میں نہیں آتا آپ اپنے والدین کی عزت تو کرتے نہیں پھر بیگم صاحبہ سے کیوں کہتے ہیں کہ وہ اپنا برتاؤ برینہ باجی سے بہتر بنائے؟"عبیر بھی پھٹ پڑی

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہارا مسئلہ نہیں۔۔"اپنی حد میں رہو اور اپنے کام سے کام رکھو تو بہتر ہو گا تمہارے لیے۔۔"میں کوئی سختی نہیں برتنا چاہتا لہٰذا میرے کمرے سے باہر نکل جاؤ۔۔"ساحل اُس کو کمرے سے باہر جانے کا اِشارہ دے کر کہتا ضبط سے اُس کو دیکھنے لگا

"مجھے بھی اپنے کام سے مطلب تھا۔۔" تبھی آپ سے پوچھنے آئی تھی کہ اگر آپ کو کچھ چاہیے تو مجھے بتائے۔۔"لیکن آپ کا مزاج تو ساتویں آسمان کو چھوتا ہے۔۔"عبیر اُس کی بات سن کر سر جھٹک کر گویا ہوئی

"مجھے جو چاہیے وہ تم دے سکتی ہو؟"اِتنی سکت ہے تم میں؟"طنز نظروں سے اُس کا جائزہ لیتا ساحل بولا

"آپ کا اشارہ اگر موجودہ اسٹیٹس ڈفرنس میں ہے تو سوری۔۔"کیونکہ مجھے ماننے میں کوئی عار نہیں کہ ہاں مجھ میں سکت نہیں۔۔"لیکن میں کوئی اور آپ کا کام کر سکتی ہوں۔۔"عبیر اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پُر اعتماد لہجے میں بولی

"اسٹیٹس ڈفرنس کی بات کو چھوڑو کیونکہ اِس وقت میں تم سے زیادہ غریب ہوں۔"میرا کچھ اور کام کرنا ہے تم نے۔۔"ساحل نے سر جھٹک کر کہا

"اور کیا کام ہے؟"اب آپ کے پاس ڈیڑھ گھنٹہ ہے۔۔"میرے لالہ آنے والے ہوگے مجھے لینے۔۔"اِس لیے جو بھی بات ہے جلدی سے کریں۔۔"عبیر نے اُلجھن آمیز نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڑھ گھنٹہ بہت ہے۔۔"ساحل اُس کی طرف ایک قدم بڑھا کر بولا تو جانے کیوں عبیر کو اُس سے پہلی بار خوف محسوس ہوا

"کک کام بتائیے آپ۔۔"مجھے جانا بھی ہے۔۔"اپنی گھبراہٹ پر قابو پائے عبیر نے کہا اِس درمیان نامحسوس انداز میں وہ دو قدم پیچھے کھسکنے لگی تھی

"موم ڈیڈ گھر میں نہیں ہے نہ؟"ساحل مزید اُس کی طرف قدم بڑھائے بولا

"نن نہیں۔۔"عبیر کا حلق بُری طرح سے خشک ہو چکا تھا۔۔"اُس نے اپنی عقل پر ماتم کیا کہ وہ کیوں اُس کے کمرے میں یوں منہ اُٹھا کر چلی آئی جبکہ وہ جانتی تھی کہ گھر میں کوئی نہیں اور ساحل تو تھا بھی آمریکا کا رہنے والا۔۔"اچانک سے اُس کا دل وسوسو میں پڑ گیا تھا

"گریٹ۔۔"بہت اچھا وقت ہے ہمارے پاس اب سب آسانی سے ہو سکتا ہے۔۔"ساحل پرجوش لہجے میں کہتا اُس کا ہاتھ پکڑنے لگا تو عبیر بدک کر اُس سے دور جا کر کھڑی ہوئی

"کک کیا کر رہے ہو آپ؟"عبیر بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھتی لڑکھڑائے لہجے میں پوچھنے لگی

"مجھے کچھ نہیں کرنا۔۔"جو کچھ کرنا ہے تم نے کرنا ہے۔۔"ساحل اُس کی حالت پر غور کیے بنا بولا

"کیا مطلب؟"کیا کرنا ہے مجھے؟"عبیر کا بس نہیں چلا وہ اُڑ کر یہاں سے غائب ہو جاتی

Posted On Kitab Nagri

"موم کا سارا کام تم کرتی ہو نہ ؟"اُن کا وارڈروب لا کر زاِن سب چیزوں کا تمہیں پتا ہوتا ہے نہ ؟"موم کی کیا چیز کہاں پڑی ؟"کونسی جگہ پر وہ کیا رکھتی ہیں۔۔"ایون چھوٹی سے چھوٹی بات کی تمہیں خبر ہوتی ہے نہ ؟"ساحل اُس کے گرد چکر کاٹ کر پوچھنے لگا یا بتانے لگا وہ جان نہ پائی

"جی پر یہ سب آپ کیوں پوچھ رہے ہو ؟"عبیر اُس کے اچانک بدلتے رویے کی وجہ جان نہ پائی

"مجھے پاسپورٹ چاہیے۔۔"ہوا کے جھونکے کی طرح اُس کے روبرو کھڑے ہو کر ساحل نے جو کہا اُس پر عبیر بیہوش ہونے کے درپہ ہوئی ایک بار پھر اُس کا دل چاہا اپنی عقل پر وہ ماتم کرے۔۔"جو جانے کہاں تک پہنچ گئ تھیں

"کیا ہوا خاموش کیوں ہو گئ ہو ؟"اُس کو خاموش دیکھ کر ساحل نے پوچھا

"آپ کو پاسپورٹ چاہیے تھا؟"مطلب یہ سارا سسپینس آپ نے ایک پاسپورٹ کے پیچھے کرٗیٹ کیا؟"عبیر یقین کرنے سے قاصر تھی

"ہاں تم کیا سمجھی ؟"اِس بار چونکنے کی باری ساحل کی تھی

"کچھ نہیں آپ بس یہ بتائے آپ کو کس کا پاسپورٹ چاہیے اور کیوں ؟"عبیر نے سر جھٹک کر کہا

"مجھے بری کا پاسپورٹ چاہیے اور وہ بھی آج۔۔"لا کر دے سکتی ہو ؟"ساحل نے سنجیدگی سے پوچھا

"اُن کا پاسپورٹ آپ کے کس کام ؟"عبیر نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

"مجھے اپنے کام کے معاملے میں سوال نہیں پسند۔۔"ساحل نے اُس کو بہت کچھ جتایا

Posted On Kitab Nagri

"بلی کا بکرا بنانے لگے ہیں آپ مجھے تو یہ میرا رائیٹ ہے کہ مجھے پتا ہو کہ آپ پاسپورٹ کا کیا کرنے لگے ہو۔۔"عبیر نے سنجیدگی سے کہا

"میں یہاں سے بیزار ہو چکا ہوں۔۔"بہت کوشش کی یہاں موو کرنے کی بٹ مجھ سے نہیں ہو پا رہا قاسم انکل سے بھی رابطہ ہو پانا ناممکن سا ہو گیا ہے تو میں آمریکا جانا چاہتا ہوں۔۔"اُس کے لیے مجھے برینہ کے پاسپورٹ کی اشد ضرورت ہے کیونکہ اُس کو یہاں اکیلا چھوڑ کر جانا میرے بس میں نہیں وہ میری رسپانسبلٹی پر یہاں آئی تھی۔۔"یہاں کے لوگوں پر اگر انکل کو یقین ہوتا تو افخیم کے ساتھ بری کو اکیلا بھیج دیتے مجھے ساتھ میں جانے کا نہ کہتے۔۔"اور یہ میں تم سے اِس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ جانے کیسے اُس کا پاسپورٹ موم ڈیڈ کے ہاتھ لگ گیا۔۔"اُن کو شاید اندازہ تھا میری کنڈیشن کا۔۔"ساحل اُس کو سب بتاتا گیا جو عبیر سانس تک روکے سن رہی تھی اُس نے تو سوچا بھی نہ تھا کبھی کہ ساحل اُس کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے واپس جانے کا بھی بتا سکتا تھا۔۔"کتنے تعجب کی بات تھی۔۔"انسان کی زندگی میں ایک ایسا وقت بھی آتا ہے جب اُس کا پسندیدہ شخص اُس کے روبرو کھڑا ہوتا ہے۔۔"اُس کے بہت پاس ہوتا لیکن اُس کے باوجود وہ اُس کا نہیں ہوتا۔۔"پاس ہو کر بھی بہت دور ہوتا اِتنا کہ اُس کے تک پہنچنے کے لیے پاؤں چھلنی ہو جاتے ہیں۔۔"اِس وقت عبیر کو ایک بات نے اُلجھا دیا تھا کہ تکلیف دہ لمحہ کیا ہوتا ہے؟"محبوب سے ہونے والی جُدائی یا محبوب پاس ہو کر کسی اور سے

Posted On Kitab Nagri

محبت کا دعوٰا کرے۔۔"سوال شاید مشکل تھا تبھی تو جواب دینے وقت دل بھی خاموش تھا۔۔"اور دماغ بھی کوئی تانے بانے کرنے سے قاصر تھا

"وہ یہاں خوش ہے۔۔"اگر آپ جانا چاہتے ہیں تو جائے۔۔"اُنہوں نے جانا ہو گا تو وہ بات کرے گی۔"عبیر دل کی چیخ پکار کو رد کرتی ساحل سے بولی

"اُس کی خوشی کن چیزوں میں ہے۔۔"وہ میں یہاں کے لوگوں سے بہتر جانتا ہوں۔۔"اور مجھے کوئی آئیڈیا نہیں کہ برینہ کا پاسپورٹ کہاں ہو سکتا ہے؟"اِس لیے تم سے مدد مانگ رہا ہوں۔۔"ساحل نے طنزیہ لہجے میں کہا

"مجھے نہیں پتا کہ اُن کا پاسپورٹ کہاں ہے؟"میں اُن کے لاکرز میں تانکا جھانکا نہیں کیا کرتی۔۔"عبیر نے بھی جواباً طنزیہ سے کام لیا

"جھوٹ مت بولو عبیر پلیز۔۔"آئے نیڈ یوئر ہیلپ۔۔اگر تمہیں اُن سے ڈر ہے تو نو پروبلم مجھے جگہ بتادو میں خود وہاں سے پاسپورٹ اُٹھالوں گا"مجھے بس انکار نہیں چاہیے۔۔"میں مزید یہاں رہا تو آئے سویئر میں پاگل ہو جاؤں گا۔۔۔"مجھے بس یہاں سے جانا ہے اور میں اکیلا کسی صورت نہیں جا سکتا یہاں برینہ ہے جس کو ساتھ لے جانا ضروری ہے شاید میرے جانے سے بھی زیادہ۔۔"وہ یہاں رہ کر بدلنے لگی اور یہ بدلاؤ اچھا نہیں۔۔"مجھے ایسا لگتا ہے جیسے اُس کی معصومیت ختم ہوتی جا رہی ہے۔"۔۔ساحل

Posted On Kitab Nagri

کا لہجہ اچانک سے ملتجی ہو گیا تھا۔۔"لیکن عبیر کی سوئی تو بس اپنا نام اُس کے منہ سے سن کر اٹک گئ تھی۔۔"وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی کہ ساحل نے اُس کا نام لیا تھا۔۔"پھر کیسے ممکن تھا کہ وہ اُس کا کام نہ کرتی۔۔"اِس وقت وہ اُس سے جان بھی مانگ لیتا تو وہ ہنسی خوشی دے دیتی۔۔

آپ یہاں ٹھیرو میں لاتی ہوں۔۔"عبیر اُس کے جواب میں بولی تو ساحل کے چہرے پر سکون کی لہر ڈور گئ تھی۔۔

"تھینک یو۔۔"تھینک یو سو مچ عبیر۔""وہ انجانے میں ایک بار پھر اُس کا معصوم دل لرزا گیا تھا۔۔"جس کو تھپتھپاتی وہ بنا کوئی جواب دیئے کمرے سے باہر نکل گئ۔۔"پیچھے ساحل یہاں سے وہاں ٹہلتا بے چینی سے اُس کا انتظار کرنے لگا

"عبیر اپنے چہرے پر سرد سپاٹ تاثرات سجائے عافیہ بیگم اور دلاور خان کے مشترکہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تو گہری سانس بھر کر اُس نے کمرے میں نظریں ڈورائی۔۔"پھر کلمہ پڑھتی وہ بیڈ پر موجود تکیے کے نیچے سے چابیاں اُٹھاتی وارڈروب کی طرف بڑھی۔۔

"وہ جانتی تھی جو وہ کرنے لگی تھی وہ کافی ایک غیر اخلاقی حرکت تھی جس کا اگر کسی کو پتا چلتا تو اُس کا خامیازہ وہ ضرور بُھگتی لیکن ساحل کے آگے وہ ایسی مجبور ہوئی کہ سب کچھ فراموش کرتی وہ بس اُس کی باتوں پر لبیک پڑھنے لگی۔"عافیہ بیگم کا ہی نہیں شاید یہاں رہنے والے ہر مکین کا بھروسہ وہ توڑنے

Posted On Kitab Nagri

لگی تھی تو بس صرف اور صرف ساحل کی وجہ سے اپنے اندر پلتے محبت کے جذبات کے آگے مجبور ہو کر۔۔"یہ جانتے ہوئے بھی کہ جو وہ کرنے لگی ہے اُس سے اُس کا اپنا نقصان اُٹھائے گی۔۔"ساحل کو یہاں سے دور واپس بھیج کر وہ خود کے ساتھ زیادتی کرے گی۔۔"وہ مکمل طور پر اُس کو کھو دے گی۔۔"ابھی جو آس اُمنگ اُس کے اندر موجود ہے پھر جیسے وہ موہم سی امنگ تک اُس کے پاس نہیں رہے گی۔۔"وہ خالی ہاتھ خالی دامن رہ جائے گی۔"ریت کی مانند سب اُس کے ہاتھ سے پھسلا جائے گا۔۔"پر اُس کے باوجود وہ مطمئن تھی کیونکہ کچھ ہاتھ تو اُس کے ابھی بھی نہ تھا۔۔

"کچھ لوگوں کو بے خلوص چاہت ملتی ہے۔۔"کچھ لوگوں کو خُدا اِتنے پیار سے بناتا ہے کہ ہر ایک دیکھنے والے کو اُس سے محبت ہو جاتی ہے۔۔"اُس کا ہوئے بغیر اُس کا سوچے بغیر اُس کی فکر کیئے بغیر اُس کو دیکھے بغیر وہ رہ نہیں پاتا اور" برینہ قاسم خان تمہارا شُمار بھی اُن لوگوں میں ہوتا ہے۔۔"کتنی خوشقسمت ہو نہ تم۔۔"ایسا لگتا جیسے اپنی قسمت تم خود خُدا سے لکھوا کر آئی ہو۔۔"رشک آنکھوں میں لیئے وہ عافیہ بیگم کے خُفیہ لاکر میں برینہ کا پاسپورٹ دیکھتی وہ چہرے پر حسرت بھری مسکراہٹ سجا کر بڑبڑائی تھی۔۔"اور پاسپورٹ کو اپنے ہاتھ میں لیکر لاکر واپس بند کیا

❀❀❀❀❀❀❀❀

"چابیوں کو اپنی جگہ پر وہ رکھ کر کمرے سے جانے لگی کہ ایک پل کو وہ ٹھیر کر پاسپورٹ کو دیکھنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پاسپورٹ اُن کو مل گیا تو وہ برینہ باجی کو لیکر یہاں سے چلا جائے گا۔۔"عبیر کا دماغ اچانک سے آتے خیالوں میں ڈگمگانے لگا۔۔

"وہ اپنی فیملی سے پیار نہیں کرتے۔۔"وہ بہت غرض ہیں۔۔"اُن کو بس اپنے آرام اور اپنے سکون کی پرواہ ہے۔۔"کسی اور کی اُن کو کوئی پرواہ نہیں۔۔"کوئی جیئے یا مرے اُن کی بلا سے۔۔"وہ بس اپنی زندگی کو گلزار بنانا چاہتے ہیں۔۔"خود خوشحال اور لاپرواہ ہر فکر سے آزاد زندگی کو جینے کی چاہت رکھتے ہیں۔۔"وہ یہاں نہیں رہنا چاہتے ہیں کیونکہ یہاں اُن کو اچھا بھلا سمجھانے کے لیے لوگ ہیں۔۔"لیکن وہاں بس ایک شخصیت ہے جو کبھی اُن کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنے گے۔۔"وہاں چھوٹے خان جو چاہے کرسکتے ہیں۔۔"کوئی اُن کو جھڑکنے والا نہیں ہو گا کوئی آنے جانے کے بارے میں پوچھ تاچھ نہیں کرے گا۔۔"عبیر کمرے کی چوکھٹ پر رُک سی گئ۔۔"اور پاسپورٹ کو دیکھتی وہ خود کلامی کرنے لگی۔

"محبت قربانی مانگتی ہے۔۔"محبت اندھی ہوتی ہے۔۔"محبت میں سودے بازی نہیں ہوتی لیکن۔۔۔"ایک سانس میں بولتی وہ رُک سی گئ

"لیکن محبت میں کوئی اِتنا بیوقوف بھی نہیں ہوتا کہ اپنے محبوب کو کسی اور کی جھولی میں پکے پھل کی طرح ڈال دے۔۔۔"عبیر کی سوچیں اب بدل سی گئیں تھیں۔۔۔"کیوں کیسے ؟"وہ نہیں جان پائی پر وہ بھکنے لگی تھی۔۔"اُس کے سوچنے کا نظریہ بدل گیا تھا وہ خود غرض بن کر سوچنے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

"یہ لوگ پہلے بھی "ساحل دلاور خان اور برینہ قاسم خان کے بغیر زندگی گُزار رہے تھے۔۔"سالوں تک کسی کے ہونٹوں پر بھی اِن دونوں میں سے کسی کا نام ونشان تک نہیں تھا پھر یہ لوگ اچانک سے آگئے اور ہر جگہ اِن کی دھوم مچ گئ۔۔"ہر کوئی اپنا پیار اِن پر نچھاور کرنے لگا۔۔"اور اگر یہ جس خاموشی سے آئے تھے اُس خاموشی سے چلے بھی گئے تو یہ سب لوگ ایک دو دن بعد اپنی اپنی زندگی میں مصروف ہو جائے گے۔۔"لیکن میں ؟"پھر میرا کیا ہو گا؟"میری محبت کا کیا ہو گا؟"بے اختیاری میں کی جانے والی غلطی کی سزا بھگتنا اِتنا ضروری تو نہیں اگر میری نگاہیں بھٹک گئیں تو میں قصوروار ہوں بھی تو کیا ضروری ہے کہ یکطرفہ محبت کا روگ اپنے دل میں پالوں ؟"نا محرم سے اگر محبت کرنا گُناہ ہے تو نا محرم کو محرم بنانا گُناہ تو نہیں ؟"میں بنا اُن کو پانے کی کوشش کیے۔۔"بنا اللہ سے اُن کو مانگے ایسے ہار کیسے مان سکتی ہوں ؟"میں کیسے یہ خاموشی کا قفل منہ کو لگالوں کہ وہ میرا نہیں ہو سکتا؟"صدق دل سے جو چاہو وہ مل جاتا ہے۔۔"اِس دُنیا میں تو کچھ بھی نا ممکن نہیں پھر میں کیوں اچانک سے مایوس ہو گئ ہوں ؟"عبیر عجب کشمش میں مبتلا ہو گئ تھی۔۔"وہ پہلے کرنا کچھ اور چاہتی تھی پر دل اور دماغ کی جنگ نے اُس کو ایسے خود میں جکڑ لیا تھا کہ وہ کرنے کچھ اور لگی تھی وہ کرنے لگی جس کا کبھی اُس نے تصور تک نہیں کیا تھا۔۔"جہاں محبت میں ہر کوئی آخر میں خود غرض بن جاتا ہے ویسے عبیر بھی خود غرض ہونے لگی تھی۔۔"سہی اور غلط کے درمیان فرق کرنا وہ بھولنے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کیوں اُن کو پاسپورٹ دوں؟"اگر اُن کو یہاں سے جانا ہے تو وہ خود اپنے والدین سے بات کریں۔۔"اُن کے جو بھی مسائل ہیں وہ ہینڈل کرے۔۔"میں کیوں حاتم تائی کی قبر پر لات مار کر اچھی بچی بن کر خود خان کو خود سے دور کر دوں؟"اِس سے مجھے کیا حاصل ہو گا؟"ہار"؟جو میں نہیں چاہتی۔۔عبیر نے اپنا سر پکڑ لیا تھا

"برینہ باجی کا یہاں دل لگ گیا ہے۔۔"اُن کی باتوں سے یہی لگتا ہے کہ وہ رشتوں کی ترسی ہوئیں ہیں۔۔"اُن کو ایک لولی امیزنگ فیری ٹیل والی فیملی چاہیے۔۔"اور اُنہوں نے بھی خوب کہا کہ وہ بدلنے لگیں ہیں تو ہاں وہ بدلنے لگی۔۔"وہ کوئی بچی تو نہیں اکیس سال کی ہونے لگی ہے مگر اُس کے باوجود وہ چاہتے ہیں کہ وہ بچوں کی طرح باتیں کرے۔۔"اور بچوں جیساری ایکٹ کرے کیوں کرے وہ ایسا؟"زندگی میں میچیور بھی تو انسان بن جاتا ہے۔۔"عبیر سر جھٹک کر سوچنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ جو چاہتے ہیں۔۔"ویسا میں نہیں ہونے دے سکتی۔۔"یہ پاسپورٹ میں نہیں دینے والی اور مجھے یقین ہے برینہ باجی کے بغیر پاکستان چھوڑ کر کبھی نہیں جائے گے۔۔"اُن کا غُصہ ایک طرف لیکن میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں وہ اپنے غُصے میں بھی اُن کی پرواہ کرنا نہیں چھوڑتے۔۔"جو بھی ہے میں یہاں رہ کر برینہ باجی کا دھیان دوسری باتوں میں لگاؤں گی یا پھر کچھ اور کروں گی۔۔"پر ساحل اور برینہ کو ایک نہیں ہونے دے سکتی۔۔"خان مجھ سے دور ہیں پر برینہ باجی نہیں۔۔"اُن کو اپنی باتوں

Posted On Kitab Nagri

کے جال میں ہر کوئی گھیر سکتا ہے۔۔"میں بھی ایسا کروں گی۔۔"اُن دونوں کا کوئی جوڑ نہیں بریںہ ساحل خان کا کوئی میچ نہیں اگر میچنگ کچھ ہے تو ہے۔۔"عبیر ساحل خان۔۔"یہ سب سوچتے ہوئے آخر میں اُس کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ رقص کرنے لگی۔

---

"تم کہاں رہ گئ تھی؟"پاسپورٹ لاؤ جلدی سے۔۔"ساحل نے عبیر کو دوبارہ اپنے کمرے میں آتا دیکھا تو وہ اس کے انتظار میں تھا جلدی سے اُس کی طرف آیا

"وہ

ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں چٹخائے عبیر ایک لفظ بولتی خاموش ہو گئ

"وہ کیا؟"پاسپورٹ نہیں تمہارے پاس؟"اُس کے خالی ہاتھوں کو دیکھ کر ساحل کو کسی انہونی کا احساس ہوا

"میں نے سارے لاکرز چیک کیے۔۔"سائیڈ ٹیبل کے دراز۔۔"ڈریسنگ ٹیبل کے دراز اور وارڈروب بھی۔۔"مطلب کمرے کا کونا کونا چھان مارا پر بریںہ باجی کا پاسپورٹ کہیں نہیں ملا۔۔"عبیر نے افسوس سے بھرا لہجہ اپنائے بتایا۔۔"جس پر وہ بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"میں نہیں مانتا۔۔"ساحل بولا تو وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کیسے ہو سکتا؟" اگر پاسپورٹ کمرے میں نہیں تو موم کہاں رکھ سکتیں ہیں؟" اور ایسا کیسے پاسبیل ہے کہ تمہیں پتا نہ ہو اِس بات کا؟" کیا کوئی ایسی جگہ ہے جہاں موم ڈیڈ اپنے پرسنل ڈاکیومینٹس رکھتے ہو؟" ساحل نے کسی خیال کے تحت اُس سے پوچھا جس پر عبیر نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"میں نے خُفیہ لاکر دیکھ لیا۔۔" وہاں نہیں تھا اور میرا نہیں خیال برینہ باجی کا پاسپورٹ وہ اپنے پاس رکھے گیں۔۔" عبیر نے کہا

"کیا مطلب تمہارا اِس بات سے؟" ساحل نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

"مطلب وہ اُن کو اِتنا ناپسند کرتیں ہیں۔۔" پھر کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ اُن کی کوئی چیز اپنے پاس رکھے؟" عبیر کَن انکھیوں سے اُس کو دیکھ کر بولی جو اُس کی بات پر سوچ میں پڑ گیا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"اگر موم ڈیڈ کے پاس نہیں تو یقیناً افخیم کے پاس ہو گا۔۔"ساحل کا دھیان اب افخیم کی طرف گیا

"اگر ایسا ہے تو آپ پاسپورٹ کو بھول جائے۔۔"افخیم لالہ تو اپنی مرضی کے بغیر کسی کو بھی اپنے کمرے میں آنے کی اجازت نہیں دیتے۔۔"آج تک کوئی بھی اُن کے کمرے میں نہیں گیا اُن کو پسند نہیں کہ کوئی اُن کی چیزوں سے چھیڑ چھاڑ کرے۔۔"بیگم صاحبہ تو صفائی بھی اپنی نگرانی میں احتیاط سے کرواتیں ہیں کہ کہیں یہاں پڑی چیز وہاں نہ ہو جائے۔۔"عبیر نے مایوسی والے تاثرات چہرے پر سجائے اُس کو بتایا جس پر بے اختیار ساحل نے اپنی کنپٹی سہلائی تھی

"اب آپ کیا کرو گے؟"عبیر نے اُس کو خاموش دیکھ کر پوچھا

"کچھ بھی کروں گا۔۔"لیکن اِس قید میں بلکل بھی نہیں رہوں گا۔۔"ساحل یہاں سے وہاں ٹہلتا بولا

"جس کو آپ قید بول رہے۔۔"وہ آپ کا گھر ہے۔۔"عبیر نے جتاتی نظروں سے اُس کی پشت کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہونہہ گھر۔۔" یہ وہ گھر ہے جہاں سے سالوں پہلے مجھے نکالا گیا تھا۔۔" تمہیں کچھ پتا نہیں۔۔" تم تو شاید تب پیدا ابھی نہ ہوئی ہو گی۔۔" ساحل سر جھٹک کر بولا

"نہ میں اِتنی چھوٹی ہوں۔۔" اور نہ آپ اِتنے بڑے۔۔" میں بس یہ کہوں گی۔۔" آپ کا اِتنا غُصہ کیوں؟" اور کس وجہ سے ہے؟" جبکہ ہم نے تو سُنا ہے کہ وہاں آپ کو ہر آسائش میسر تھی۔۔" عبیر اُس کو ٹٹولنے کی کوشش کرنے لگی

"ہاں تھی مجھے ہر وہ آسائش میسر وہاں۔۔" لیکن میرے سگے والدین میرے پاس نہ تھے۔۔" اُن کے تو دو بیٹے تھے نہ پھر مجھے کیوں بھیجا؟" کیا میری کوئی اہمیت نہ تھی اُن کی نظر میں؟" ہاں نہیں تھی تبھی تو اُس افخیم کے بجائے مجھے اُن کے حوالے کیا۔۔" میں پانچ سال کا تھا اور وہ افخیم سات سال کا تھا۔۔" ہلانکہ چھوٹی اولاد تو عزیز ہوتی پھر میرے ساتھ اُنہوں نے ایسا کیوں کیا؟" ساحل خود ہی اپنی باتوں کا جواب دیتا بولتا گیا

"آپ بدگمانی کا شکار ہیں۔۔" آپ کو چاہیے کہ گھر والوں سے مل بیٹھ کر تحمل سے بات کرے۔۔" اور مسئلے کا حل نکالے۔۔" بھاگنا مسئلے کا حل نہیں ہوتا۔۔" سالوں پہلے جو کچھ اُنہوں نے کیا اُس میں وہ مجبور تھے۔۔" ایک بھائی دوسرے بھائی کی محبت میں مجبور تھا۔۔" اگر اُن دونوں کی جگہ کوئی اور ہوتا تو شاید وہ بھی یہ کرتے۔۔" اگر آپ سے محبت نہ ہوتی یا آپ کی کوئی قدر قیمت نہ ہوتی تو امانت کے طور

Posted On Kitab Nagri

پر اپنے بھائی کو دینے کے بجائے وہ کسی دارمان میں آپ کو چھوڑ آتے۔۔" عبیر نے ہر پہلو اُس کے آگے رکھے اُس کو سمجھانے کی کوشش کی جو ساحل سمجھنے کے حق میں بلکل بھی نہ تھا

"تم اُن کی وکالت کیوں کر رہی ہو؟" کتنے پیسے ملے ہیں اِس بات کے تمہیں؟" اور تمہیں تو یہاں سے جانا نہیں تھا؟" ساحل بغیر کوئی لحاظ کیے بولا

"پتا ہے کیا؟" آپ کے ساتھ جو ہو رہا ہے نہ وہ بلکل اچھا ہو رہا ہے۔۔" آپ اُسی کے لائق ہیں۔۔" لوگوں کی فکر اُن کا پیار سمجھ تو آپ کو آتا نہیں تو اچھا ہے جو آپ تنہا یونہی اپنی نفرت کی آگ میں خود جلے کیونکہ کسی اور کو تو فرق پڑتا نہیں۔۔" عبیر کو اِس بار اُس کی بات پر غُصہ آیا تبھی سارے لحاظ بلائے طاق رکھتی ٹھیک ٹھاک اُس کو سُناتی کمرے سے باہر نکل گئ جبکہ پیچھے ساحل کا غُصہ انتہا کو پہنچا تو اُس نے ہر وہ چیز پھینکی جو اُس کے ہاتھ میں آتی گئ۔۔" کچھ ہی منٹس میں اُس کے کمرے کا نقشہ یکسر بدلا ہوا تھا۔۔" عبیر کو اُس کے کمرے سے چیزیں توڑنے کی آواز تو آرہی تھی۔۔" لیکن وہ ڈھیٹ ہو کر انجان بنتی اپنے کواٹر کی طرف چلی گئ۔۔" کیونکہ یلماز آنے والا تھا اُس کو لینے

❀❀❀❀❀❀❀❀

"ابھی تک جاگ رہی ہو؟" اطلس حویلی رات کو لیٹ پہنچا تھا۔۔" اور جب وہ اپنے کمرے میں آیا تو کھڑکی کے پاس واینا کو جاگتا دیکھا تو اُس کو کچھ تعجب ہوا اور فکر بھی

"آپ کا انتظار کر رہی تھی۔۔" واینا نے بتایا

"کیوں؟" اطلس اُس کی طرف آتا پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ نیند نہیں آرہی تھی۔۔"واینا نے نیچے نظریں جُھکائے بتایا

"اور نیند کیوں نہیں آرہی تھی؟"ایک اور سوال

"آپ جو نہیں تھے۔۔"واینا نے پھر سے صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا

میری غیر موجودگی سے تمہاری نیند کا کیا تعلق؟"ٹھوڑی پکڑ کر اُس کا چہرہ اپنی طرف کیے اطلس نے پوچھا

"مجھے اکیلے ڈر لگتا ہے۔۔"اور آپ کو کچھ بتانا بھی تھا۔۔"آپ کو پتا ہے صبح حویلی میں کیا ہوا؟"واینا نے اُس کو دیکھ کر کہا

"مجھے تو نہیں پتا۔۔"تم بتاؤ کیا ہوا تھا؟"اُس کو اپنے حصار میں لیتا وہ بیڈ کی طرف آتا پوچھنے لگا

"آج کوئی گیسٹ آیا تھا۔۔"اُس کا نام برینہ تھا۔۔"واینا نے بیڈ پر بیٹھ کر اُس کو بتایا

"وہ گیسٹ نہیں۔۔"یہ اُس کی بھی حویلی ہے جیسے ہماری ہے۔۔"اطلس اُس کے آگے بیٹھ کر بتانے لگا

"اچھا مجھے کچھ کچھ اندازہ ہوا۔۔"اور وہ کافی بریو تھی۔۔"واینا نے آنکھوں میں چمک لیے اُس کو بتایا

"بریو مطلب؟"اُس نے ایسا کیا کارنامہ انجام دیا؟"اطلس کو حیرت ہوئی۔۔"پر اُس کی بات کے جواب میں واینا جو بتایا اُس کو سن کر اطلس کو دھچکا سا لگا

"چچی نے برینہ کو تھپڑ مارنے کی کوشش کی تھی؟"اطلس کو یقین نہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔"کیونکہ اُنہوں نے میرے حق میں بولا تھا۔۔"وانیا نے اِس بار مجرموں کی طرح بتایا تو اطلس کا دھیان اُس کی طرف بٹ گیا

"وانیا تمہیں کب میں یا وہ سپورٹ کرینگے؟"تم خود اپنی لڑائی کیوں نہیں لڑتی؟"آخر کب تک تم دوسروں پر ڈپینڈ کروگی؟"میں ہر وقت حویلی میں نہیں ہوتا اور نہ بریعنہ یا دھنک میں سے کوئی چوبیس گھنٹے تمہارے ساتھ ہوگا۔۔"اِس لیے کہتا ہوں اپنی عقل کو ہاتھ مارو۔۔"اطلس نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"مجھ سے نہیں ہوتا یہ سب۔۔"میں بہادر نہیں۔۔"وانیا روہانسی ہوگئ

"کوئی تمہیں گولی نہیں مارے گا۔۔"اور ہاں وانیا میری بات ایک یاد رکھنا اگر میں نے پھر سُنا کہ فلاں دن فلاں نے تمہاری مدد کی ہے تو میں تم سے بول چال بند کردوں گا۔۔"اگر میری باتوں کی کوئی ویلیو تمہاری نظر میں نہیں تو میں کیوں اپنا سر کھپاؤں؟"اطلس سنجیدگی سے دوٹوک انداز میں کہتا اپنی شال اُتار کر صوفے پر رکھتا وہ چینجنگ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔"پیچھے اُس کے ناراض ہونے کا سُن کر وانیا کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔۔"وہ جان گئ کہ اطلس اُس سے خفا ہوچکا تھا تبھی آج نہ تو ایک بار بھی اُس کو"ملکہِ جذبات بولا تھا اور نہ "خانم"

"آپ ناراض ہو؟"وہ اپنے نائٹ سوٹ میں واپس آیا تو وانیا نے گھبرا کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"لائیٹ آف کر دو۔۔"مجھے بہت نیند آرہی ہے۔۔"اطلس اُس کو نظر انداز کرتا بولا

"آپ چھوٹی سی بات پر اِتنا غُصہ کیوں ہو رہے ہے؟"وائنا کو دُکھ ہوا

"میرا غُصہ میرا مسئلہ ہے۔۔"اُس میں تمہیں اپنی چھوٹی جان ہلکان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔"اطلس بے رُخی سے بولا

"آپ

"میں تھکا ہوا ہوں۔۔"لائیٹ آف کر دو یا میں دوسرے کمرے میں چلا جاؤں۔۔"وائنا اُس کو کروٹ کے بل لیٹا ہوا دیکھ کر اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کچھ کہنے لگی تھی جب اطلس اُس کا ہاتھ جھٹک کر بولا تو وائنا کی بات درمیان میں ہی رہ گئ۔۔

"آج آپ نہیں کہو گے کہ میرے سینے پر سر رکھ کر لیٹ جاؤ۔۔"تمام لائٹس آف کرتی وائنا اندھیرے میں اُس کو دیکھنے کی کوشش کرتی بولی پر جواب میں خاموشی چھائی ہوئی تھی۔۔"جس پر اُس کی آنکھوں سے آنسو لڑیوں کی صورت میں بہہ نکلے تھے آج پہلی بار اطلس کا یوں اُس سے اگنور کرنا یوں سختی سے بات کرنا اُس کے دل کو لرزا گیا تھا۔۔"وہ تو اُس کی نرمی کی عادی بن گئ تھی۔۔"کوئی اور اُس سے ایسے بات کرتا تو شاید اُس کو کوئی فرق نہیں پڑتا پر اطلس کا ایسے بات کرنا اُس کو تکلیف دے گیا تھا۔۔"ابھی تو بس پانچ منٹ ہوئے تھے اور اُس کا رو کر حال بے حال ہونے لگا تھا۔۔"دوسری طرف اطلس نے اُس کی سسکیوں کی آواز سُنی تو وہ بے چین سا ہو گیا پر اُس کی طرف اپنا ہاتھ نہیں

Posted On Kitab Nagri

بڑھایا وہ تنگ آ گیا تھا اُس کو وا اپنا کا خوف میں رہنا پسند نہیں تھا۔۔"وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ دوسروں پر ہو ہمیشہ اُس کو اِتنا تو بہادر ہونا چاہیے تھا کہ کسی اور کے لیے نہ سہی تو اپنے لیے آواز اُٹھاتی۔۔"کسی اور کا خوف خود پر حاوی ہونے نہ دیتی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"زنان خانے میں اِس وقت صوفے پر حلیمہ بیگم کے ساتھ زلیخہ بیگم بیٹھی تھیں۔۔"اور دوسری طرف دھنک بیٹھی برینہ کو تک رہی تھی۔۔"جو سنگل صوفے پر بڑا سا ڈوپٹہ سر پر اوڑھے اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔۔"وہ یہاں اِس لیے موجود تھی کیونکہ وہ دیکھنا چاہتی تھی جیسی تیاری اُس نے برینہ کو کروائی تھی اُس کا رزلٹ کیا آتا ہے؟

"برینہ بیٹا ہم کو تم سے ایک بات پوچھنا ہے۔۔"اُمید ہے آپ ہمیں اُس کا جواب بلا جھجک دے گے۔۔"حلیمہ بیگم نے بات کا آغاز کیا تو برینہ نے پہلے دھنک کو دیکھا جو اُس کو نظروں ہی نظروں میں پرسکون ہونے کا بول رہی تھی۔۔"پھر اُس نے حلیمہ بیگم کو دیکھا اُس کے بعد زلیخہ بیگم کو جو اُس کے دیکھنے پر اپنا چہرہ دوسری طرف کر چکی تھیں

"خاموش کیوں ہو؟"کیا ہم نہ پوچھے تم سے سوال؟"حلیمہ بیگم نے اُس کو کشمکش میں مبتلا دیکھا تو کہا

"ارے نہ۔۔"آپ نے جو پوچھنا۔۔"وہ آپ پوچھ سکتا۔۔"برینہ نے مسکرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہمکو پتا چلا تمہارا اور ساحل کا منگنی ہو گیا ہے۔۔"تو اب بیاہ بھی ہونا چاہیے۔۔"اگر تمکو کوئی مسئلہ نہیں تو شادی کا تاریخ فکس کر دے؟"کیونکہ پھر ہمکو تیاریاں بھی کرنی کپڑوں کی جیولری وغیرہ کی اور بھی جو کچھ ہوتا۔۔"حلیمہ بیگم نے مسکرا کر کہا تو وہ جو دھنک کی ہدایت پر عمل کرنے والی تھی۔۔"کنفیوز سی ہو گئ

"دھنک بولا تھا۔۔"اپنا شادی کا سن کر شرما کر چلے جانا ہے۔۔"میرا شرمانا میرا جواب ہو گا۔۔"مگر اگر ہم ایسا کرے گا تو سارا کچھ یہ لوگ کرے گا۔۔"جبکہ اپنا شادی کا بارے میں ہم نے بہت کچھ سوچا تھا۔۔"ہم برائیڈل والا جوڑا پہنے گا جو آجکل اِن ہو گا۔۔"اور جیولری بھی نفیس سا میچنگ لے گا۔۔"جوتا اور بھی بہت کچھ میں آلریڈی سوچا ہوا۔۔برائیڈل میک اپ کا لیے بھی تو مشہور بیوٹیشن کا انتخاب کرنا۔۔"ڈیزائن سی خوبصورت مہندی اپنا گورے گورے ہاتھوں میں لگوائے گا۔۔"اور پاؤں کے ناخن سا لیکر پنڈلی تک بھی مہندی لگوائے گا۔۔"ایسا میں اگر اپنا سارا خواہشات دبا کر ہم شرما کر چلا جائے گا تو یہ سارا بات اِن کو کون بتائے گا؟"ہمکو ہمارا شادی کا تیاریاں میں ہمکو یہ ایسا کیک آؤٹ کرے گا جیسے مِلک میں مکھاں۔۔۔"نہیں نہیں ہم ایسا کیسا کر سکتے۔۔"شادی تو ایک بار ہو جاتا اور ہم اپنا خواہشات یہ سوچ کر نہیں دبا سکتا کہ آگے جا کر اپنا بیٹی ہو گا تو اُس کو وہ سب دے کر اپنا خواہش پورا کرے گا۔۔"شرمانے کا کیا ہے؟"وہ تو ہم کبھی بھی شرما سکتا۔۔"برینہ حلیمہ بیگم کی بات پر خود سے

Posted On Kitab Nagri

تانے بانے جوڑنے لگی تھی۔۔"اُس کو یاد آیا کہ اپنی شادی کے لیے اُس نے بہت کچھ سوچا ہوا تھا جس کو اگر اُس نے نہ کیا تو بعد میں اُس کو پچھتاوا ہو گا۔۔"ایک کے بعد ایک برائیڈل شوٹ اُس کو اپنی آنکھوں کے پردوں میں نظر آیا۔۔"جس کو اپنے پاس محفوظ کر کے اُس نے سوچا تھا کہ وہ اپنی شادی والے دن ایسے تیار ہو کر اپنے گروم (دولہا) کے ساتھ فوٹو شوٹ کروائے گی۔۔"اور ایک شرمانے کے چکر میں وہ یہ سب ضائع نہیں کر سکتی تھی۔۔

"کیا ہوا؟" کس سوچ میں ہو؟" حلیمہ بیگم نے اُس کی سوچ پر بریک لگایا

"مورے۔"ہمکو اعتراض تو نہیں ظاہر سا بات ہے منگنی کا بعد شادی بھی ہوتا۔۔"اور دستورِ دُنیا لیکن مورے ہم اپنا شادی کا تیاریاں جو ہے نہ وہ خود کرنا چاہتا۔۔"جیسے کس فنکشن میں کیا پہنا؟"اور اُس کے ساتھ کیا کچھ لینا ہے اُس دن میں ہوئے جانے والا فوٹو شوٹ کرنا۔۔"بیک گراؤنڈ کیسا ہونا چاہیے۔۔"پھول کونسا ہو جس سے ڈیکوریٹ ہونا ہو ہمارا بیٹھنے کا جگہ۔۔"میوزک کونسا لگانا ہو۔۔"یہ سارا کچھ ہم پلان کر چکا۔۔"اور جو فائنل فنکشن ہو گا اُس کا لیئے بھی سوچا ہوا کہ کیا کرنا۔۔"بٹ آپ پریشان نہ ہو میں جانتا کہ پاکستانی برائیڈل لک لال جوڑا ہوتا تو ہم وہ پہنے گا۔۔"مگر ڈیزائن ہم اپنا مرضی سے کروائے گا اُس سا پہلے برائیڈل شاور ضروری ہے نہ۔۔"برینہ نے بتایا کہ وہ برینہ ہے اور اُس پر فرض ہے وہ سب کرنا جو کسی نے سوچا بھی نہیں ہوتا۔۔"اور اُس کی ایسے وضاحت کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

بتانے پر جہاں دھنک نے اپنا ماتھا پیٹا تھا وہی زلیخہ بیگم اپنا پورا منہ کھولے اُس کو دیکھ رہی تھیں جبکہ حلیمہ بیگم خوامخواہ اُس کا ایسا پرجوش انداز دیکھ کر شرمندہ سی ہو گئی تھیں

"توبہ توبہ کیا بے شرم لڑکی ہے۔۔"زلیخہ بیگم دائیں بائیں گال پر ہاتھ رکھتی توبہ کرنے لگی تو برینہ اپنے چہرے پر شرمگین مسکراہٹ سجائے شرما کر بھاگنے لگی تھی کہ اُس کا پاؤں ٹیبل پر زور سے لگا جس سے وہ دھڑام سے منہ کے بل نیچے گِر پڑی۔۔"

"ڈیڈ

تکلیف سے کراہتی برینہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا"لیکن اُس کو گِرتا دیکھ کر حلیمہ بیگم پریشان ہوتی اپنی جگہ سے اُٹھ پڑی۔۔"دھنک بھی بھاگ کر فوراً سے گھٹنوں کے بل اُس کے پاس بیٹھتی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی جہاں تکلیف کے آثار صاف نمایاں ہوئے تھے۔۔"وہ جان گئی کہ برینہ کو چوٹ شاید زیادہ لگ گئی تھی۔۔" تبھی جہاں ہر ایک کے منہ سے اپنی ماں کی پُکار نکلتی ہے وہاں برینہ نے اپنے باپ کو آواز دی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ایزال جب آ گئی ہو تو پلیز اپنا موڈ بہتر بناؤ۔۔۔"ماہ نور نے گہری سانس بھر کر اپنے ساتھ اُداس بیٹھی ایزال کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں بہت پریشان ہوں یار۔۔"وہاں نوکری مجھے آسانی سے مل گئ پر یار وہ حویلی بہت بڑی ہے۔۔"حویلی کے گرد چوکیداروں کی لائنیں ہیں۔۔"ایسے میں مجھے سمجھ نہیں آتا کہ میں وہاں سے واینا کو باہر نکالوں گی کیسے ؟"ایزال نے پریشانی سے اُس کو اپنا مسئلہ بتایا

"وہ سب بعد میں سوچا جا سکتا ہے۔۔"پر ابھی ایک بات پریشان کن سے زیادہ حیران کن ہے کہ ایک ماہ تم وہاں تھی اور ایک بار بھی تمہارا سامنا اپنی بہن سے نہیں ہوا؟"ماہ نور نے حیرانگی سے کہا

"میں اپنی غلطی کی وجہ سے الگ پورشن میں چلی گئ تھی اور جہاں واینا تھی۔۔"وہاں میرا جانا محض باورچی خانے تک تھا۔۔"یا پھر ایک کمرے تک اُس کے علاوہ کسی اور جگہ جانے کی اجازت نہیں تھی وہاں کام کرنے والی تک مشکوک ہو کر دیکھتیں اگر کوئی سوال کیا جائے تو بعد میں جب سوراخ ہاتھ آیا واینا کو دیکھا تو اپنا آپ بے بسی کی انتہا پر محسوس ہوا۔۔"ہم دونوں کا ہم دونوں کے علاوہ کوئی اور نہیں۔۔"میں واینا کے بغیر نہیں رہ سکتی اور نہ اُس کو اُن بے حس لوگوں کے حوالے چھوڑ سکتی ہوں۔۔"ایزال نے اُس کی بات کے جواب پر سنجیدگی سے جواب دیا

"وہ سب تو ٹھیک ہے پر یار مجھے ایک بات کا بہت افسوس ہوا۔۔"میں نے تو سُنا تھا کہ پٹھان مرد عورت زات پر ہاتھ نہیں اُٹھاتا۔۔"میں کافی ایمپریس تھی پر جو کچھ تمہاری زبانی سُنا ہے اُس سے دل اچاٹ ہو گیا ہے۔۔"ماہ نور نے کہا تو ایزال نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"سب ایک جیسے نہیں ہوتے۔۔۔"پانچ انگلیاں برابر نہیں ہوتیں۔۔"اور میری بہن وہاں جس حیثیت سے تھی وہ حیثیت بہت پنچ تھی۔۔"جہاں کوئی بھی اُس کو انسان سمجھ کر نہیں دیکھتا۔۔"ایزال نے بتایا تو وہ سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دینے لگی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ڈیڈ

ڈیڈ

"برینہ اپنے پاؤ کو دیکھتی زارو قطار رونے لگی

"برینہ یار ریلیکس ایک موچ ہے۔۔"جو مالش سے ختم ہو جائے گی۔۔"دھنک اُس کے سرہانے بیٹھی تسلی دینے لگی جس کو وہ اُس کے کمرے میں لائے تھے پر یہاں آتے ہی اُس نے رونا شروع کر دیا تھا۔۔

"ہاں بچے یہ چوٹیں تو آتی رہتی ہیں۔۔"اور تمکو دیکھ کر چلنا چاہیے تھا نہ۔۔"اب ہم مساج کرے گا نہ تو دیکھنا کیسے تمہارا پاؤ سہی ہو جاتا ہے۔۔"حلیمہ بیگم بھی ملازمہ کے ہاتھ سے تیل لیتی بولی تو برینہ نے اپنا سر زور شور سے نفی میں ہلایا

"مجھ کو پین ہوتا۔۔"مجھ کو ڈیڈ اپنا سامنا چاہیے۔۔"آپ ٹچ نہ کرو۔۔"ڈیڈ کو بلوائے۔۔"ڈیڈ ڈیڈ۔۔"برینہ اپنی جگہ بضد ہوتی بولی تو وہ سب پریشان ہو کر اُس کا چہرہ دیکھنے لگے جس نے انوکھی سی فرمائش کر ڈالی تھی پر جیسے رو رو کر اُس نے اپنا حال بے حال کیا تھا ایسے میں اُس کو سمجھانا فضول تھا

Posted On Kitab Nagri

"برینہ چچا یہاں تھوڑئی ہیں۔۔"ضد چھوڑدو پین کلر کھاؤ اور مورے کو وہ کرنے دو جو وہ کرنا چاہتی ہیں۔۔"دھنک نے اُس کو اپنی طرف سے سمجھانے کی کوشش کی

"ڈیڈ میرا تکلیف میں میرا ساتھ ہوتا۔۔"اُس کو کال کرے۔۔"وہ آجائے گا۔۔"مجھ کو جب کبھی چوٹ لگتا وہ بڑا بڑا ڈاکٹرز کے پاس مجھ کو لے جاتا اب بھی وہ یہ کرے گا۔۔"بس تم ایک بار اُس کو کال یا میسج کرو۔۔"برینہ نم نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"بچے وہ نہیں تو ہم سارے تو ہیں نہ۔۔"پھر تم ضد کیوں کرتا؟"برینہ تو سمجھدار ہے نہ۔۔"پھر وہ آج کیوں بچی بن گئی ہے؟"حلیمہ بیگم نے رسانیت سے کہا پر اُن کی بات پر وہ کچھ بھی سمجھنے کے بجائے مزید رونا شروع کرچکی تھی

"کوئی ٹچ نہ کرے۔۔"مجھے ڈیڈ کے پاس جانا۔۔"برینہ بیڈ پر موجود ہر ایک کشن کو اُٹھاتی پھینک کر ضدی انداز میں بولی اِس وقت وہ کسی اور کی سُننے کے حق میں بلکل بھی نہیں تھی۔۔"اپنے سوجھن اختیار کرتے پاؤ کو دیکھ کر اُس کو بس قاسم خان کا خیال آرہا تھا اُن کا سینہ یاد آرہا تھا جس پر وہ اپنا چہرہ چُھپاتی ہر درد سے فرار حاصل کرتی تھی

"مورے افخیم لالہ کو بلائے حویلی ہو سکتا کہ وہی ایک برینہ کو سنبھال پائے۔۔"دھنک نے روتی بلکتی برینہ کو دیکھ کر حلیمہ بیگم سے کہا تو وہاں موجود سب کو اپنے ساتھ باہر نکلنے کا اِشارہ کرتی چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں آتی ہوں تم ریلیکس رہو۔۔"دھنک نے اُس کو دیکھ کر کہا جس کی آنکھوں سے برسات جاری تھی۔۔

"میں کروں مالش؟"دیکھو اگر سوجھن مزید بڑھی تو تکلیف پہلے سے زیادہ تمہیں ہو گی۔۔"اِس لیے کہہ رہی ہو ضد چھوڑ دو۔۔"دھنک نے اُس کو چُپ دیکھ کر خود ہی کہا پر اِس بار بھی برینہ نے جواب نہیں دیا وہ بس اپنے سُرخ پڑتے پاؤں کو دیکھ رہی تھی۔

"برینہ

"ڈیڈ آجائے پھر ویسا بھی تکلیف ختم ہو جائے گا۔۔"دھنک نے مسلسل اُس کو خاموش دیکھ کر آواز دی تو برینہ پڑی

"ایسے بچی کیوں بن گئ ہو یار؟"تمہیں ہماری پریشانی نظر نہیں آرہی؟"اب ہر وقت چچا تو تمہارے ساتھ نہیں ہو سکتا نہ تم کونسا کوئی بچی ہو ہوش سے کام لو۔۔"وہ آمریکہ ہیں یہاں کیسے آسکتے۔۔"دھنک نے اِس بار سخت لہجہ اپنایا جواب میں برینہ کا رونا سسکیوں میں بدل گیا تھا

"بیٹھی رہو یہی تکلیف شدت اختیار کرے گی تو عقل ٹھکانے آجائے گی تمہاری۔۔"پھر جب تم میڈیسن مانگوں گی بھی تو میں نہیں دوں گی۔۔"دھنک چور نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر دھمکی آمیز لہجے میں بولی پر برینہ پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آئے مس ڈیڈ۔۔"ہم تکلیف میں ہے اُس کو ہمارا سرہانے ہونا چاہیے۔۔"وہ تو اپنا ضروری کام ہمارا واسطے چھوڑ آتا۔۔"پھر آج وہ کیوں ہمارا پاس نہیں؟"برینہ کی بس ایک ہی رٹ تھی۔۔"جس کو سن کر دھنک بھی اُس کے کمرے سے باہر نکلنے لگی۔۔یہ سوچ کر کہ شاید کچھ وقت اکیلا بیٹھنے پر وہ سہی ہو جائے۔۔"وہ سمجھ جائے کہ اُس کی ضد فضول ہے۔۔

"دھنک کے جانے کے بعد بھی وہ بہت وقت سے روتی رہی۔۔"وہ اپنے پاؤ کو مومنٹ دینے سے قاصر تھی۔۔"ایک جگہ پاؤر کھنے کی وجہ سے پاؤ سُن الگ سے ہو گیا تھا۔۔"اُس کو اپنے آپ پر جی بھر کر رونا آرہا تھا وہ تکلیف میں تھی اور ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ قاسم خان اور ساحل میں سے کوئی بھی اُس کے پاس موجود نہیں تھا۔۔"اور جو یہاں موجود تھے وہ اُس کو سمجھنے کی کوشش تک نہیں تھے کر رہے۔۔"وہ جانے کب تک اور روتی جب اُس کا سیل فون بجنے لگا۔۔"اپنے آنکھیں صاف کرتی اُس نے سیل فون کی اسکرین کو دیکھا تو کوئی انون نمبر تھا پر کال یہاں کی نہیں تھی کوئی دوسرے مُلک سے کر رہا تھا۔۔"یہ خیال آتے اُس نے بنا لمحہ ضائع کیے کال اُٹھاتی

"ہیلو ڈیڈ۔۔۔"کال اُٹھاتے ہی برینہ نے بے چینی سے تصدیق چاہی تو دوسری طرف موجود شخصیت حیران ہوئی

Posted On Kitab Nagri

How did you recognize me?

دوسری طرف واقعی میں قاسم خان تھے اور وہ حیران ہوئے کہ برینہ نے کیسے یقین سے بول دیا؟" جبکہ وہ تو ایک لفظ بھی نہیں تھے بولے۔۔" آج اُن کا دل عجیب گھبراہٹ اور وسوسو کا شکار ہو گیا تھا جس وجہ سے اُن کو برینہ کے لیے پریشان ہو رہی تھی تبھی اپنے آپ کو تسلی دلوانے کے لیے اُنہوں نے جیسے تیسے کر کے برینہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی۔۔" وہ اُس کی آواز سُننا چاہتے تھے جاننا چاہتے تھے کہ اُن کی بیٹی کیسی ہے؟" اور کس حال میں ہے؟

I am in pain then how is it possible that my father does not know.

" اپنا چہرہ صاف کرتی برینہ بھیگے لہجے میں اور مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولی تو وہ پریشان ہوئے

"کیا ہوا ہے میری بری کو؟" تم ٹھیک ہو نہ؟" اور ساحل کہاں ہے؟" میری اُس سے بات کرواؤ۔۔" قاسم خان نے بے چینی اور پریشانی کی ملی جُلی کیفیت میں اُس سے کہا

"ڈیڈ تم کہاں ہو؟" اور تمکو پتا تم کتنے وقت بعد مجھ سے بات کرتا۔۔" تم اپنا بری کو بھول گیا ہے۔۔" مجھ کو ایسا فیل ہوتا جیسا تم وہاں دوسرا شادی کرلیا۔۔" تبھی مجھ کو بھول گیا یہاں بھیج کر۔۔" میں تمکو پہلے سے بتاتا اگر ایسا بات ہوا تو میں تم سے اینگری ہو جائے گا اور تمہارا اُس دوسرا

Posted On Kitab Nagri

بیوی کو بھی گھر سے باہر کرے گا۔۔"اپنے پاؤ کا درد بھولتی برینہ سوں سوں کرتی اُن سے لڑنے لگ پڑی

"میری جان اپنے ڈیڈ پر شک نہ کرو۔۔"آئے لو یو سو مچ۔۔"تم مجھے یہ بتاؤ تم ٹھیک ہو نہ تمہاری آواز کو کیا ہوا ہے؟"میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔"مجھے جلدی سے بتاؤ۔۔"قاسم خان نے کافی عجلت کا مُظاہرہ کیا تھا

"ڈیڈ میں تمکو ڈیٹیل سے بتاتا۔۔"یہاں میرا اور ساحل کا شادی کا بات چل رہا۔۔"اور تمکو پتا میں جب اُٹھ رہا تھا تو میرا پاؤں ٹیبل پر لگا اور مُڑ گیا میں ِگر گیا اور بہت پین ہوتا۔۔"تم آؤ نہ میں تکلیف میں ہوں۔۔"اور میرا شادی بھی تو ہونے لگا کیا تم اپنا اکلوتی بیٹی کو برائیڈل بن کر نہیں دیکھے گا؟"کیا میرا شادی تمہارا بغیر ہو گا؟"تم تو کہتا یہ بہت بڑا دن ہوتا تو یہ بڑا دن ہم تمہارا بغیر گُزارے گا؟"جیسا اپنا سالگرہ گُزارا تھا۔۔"برینہ نے نان سٹاپ انداز میں اُن سے کہا تو قاسم خان کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بری

Give me the phone. Your time to talk on the call is over.

"قاسم خان اُس کو بہلانے کے لیے کچھ کہنے لگے تھے جب کوئی اُن کے پاس آکر کہتا اپنی بات کے جواب میں بنا کچھ سنے اُن کے ہاتھ سے فون لیا۔۔"جو دوسری طرف برینہ نے بھی سُن لیا

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ کون ہے؟" آپ سا فون کیوں مانگتا؟" تم نے اپنا نمبر چینج نہیں کیا؟" اور

ٹوں

ٹوں

"برینہ اُلجھن کا شکار ہوتی ایک سانس میں کہنے لگی تھی جب کال ڈراپ ہو گئ۔۔" پر اُس کے باوجود بھی وہ اُن کو بے مقصد آوازیں لگاتیں رہی

"ڈیڈ

ڈیڈ

"برینہ

وہ جو سیل فون کال سے لگائے بار بار کال کرتی آواز دینے میں تھی۔۔" جب افخیم اُس کے کمرے میں آیا تو اُس کو پُکارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"افیم اچھا ہوا تم آیا دیکھو ڈیڈ کا کال

آہ آہ اللہ

"برینہ اُس کو دیکھ کر کہتی بے خیالی میں اُٹھنے لگی کہ درد کی شدید لہر اُس کو اپنے پورے وجود میں ڈورتی محسوس ہوئی تبھی کراہ کر وہ واپس بیڈ پر بیٹھتی گئ

Posted On Kitab Nagri

"آرام سے کیا کرتی ہو۔۔"اُس کو گِرتا دیکھ کر افخیم بھاگ کر اُس کے پاس آیا

"افیم وہ ڈیڈ کا کال اچانک سے بند ہو گیا۔۔" برینہ پھر سے کہنے لگی۔۔"لیکن افخیم کا دھیان اُس کے پاؤ کی طرف تھا

"برینہ تمہارا پاؤ تو بہت سوجھ چُکا ہے۔۔"افخیم اُس کے پاؤ کا معائنہ کرتا بولا جس پر وہ چونک کر اپنے پاؤ کو دیکھنے لگی

"میں تم سے کیا بات کرتا۔۔"اور تم کیا جواب دیتا۔۔"برینہ تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہنے لگی جو سائیڈ ٹیبل سے تیل اُٹھا رہا تھا جس کو حلیمہ بیگم رکھ کر گئی تھی

"اپنے ساتھ کوئی خاص دُشمنی ہے؟"اُس کے پاؤ کے پاس بیٹھ کر افخیم نے پوچھا

"دیکھو چھ نہ کرنا۔۔"میں کہتا مجھ کو پین ہوتا۔۔"برینہ فق ہوتی رنگت کے ساتھ اُس کو دیکھ کر خبر دار کرنے لگی۔۔"وہ افخیم کے اِرادے جان گئ تھی تھی تبھی گھبراہٹ کا شکار ہوئی

"رات میں تمہارا پاؤ مزید سوجھ جائے گا۔۔"اِس لیے ابھی خاموش رہو۔۔"تمہاری وجہ سے نیچے سب پریشان ہیں۔۔افخیم نے اُس کو ٹوک کر کہا

"افیم مجھ کو پین ہوتا۔۔"تمکو میرا بات سمجھ میں کیوں نہیں آرہا؟"برینہ کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے اُس کو باز رکھے؟

Posted On Kitab Nagri

"مجھ پر یقین ہے؟" افخیم نے اُس کے آنسوؤں سے تر چہرے کو دیکھ کر سنجیدگی سے سوال کیا

"ہاں۔۔" برینہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

پھر یقین رکھو۔۔" میں تمہیں کوئی بھی تکلیف ہونے نہیں دوں گا۔۔" افخیم نے ہنوز اُسی انداز میں کہا تو برینہ کچھ بول بھی نہ پائی لیکن بے دھیانی میں جب محض ایک انگلی افخیم کی اُس کے پاؤں سے ٹچ ہوئی تو وہ بدک پڑی

"تمہارا ہاتھ بہت ٹھنڈا ہے۔۔" اور تم بوائے ہے مجھ کو کیسے ٹچ کر سکتا؟" برینہ ہڑبڑا کر بولی تو تاسف سے اُس کو دیکھتا افخیم نے اپنی جیب سے گلوز نکالے۔۔" جن کو دیکھ کر وہ اور حیران ہوئی۔۔" پر اُس کی حیرانگی کا اثر لیے بنا اُن کو ہاتھوں میں پہن کر افخیم نے احتیاط سے اُس کا سُرخ پڑتا سوجھا پاؤں اپنی گود میں رکھا پھر ہلکہ سا وہاں ہاتھ لگایا جہاں سُرخ نشان زیادہ تھا۔

"آہستہ۔۔۔" برینہ نے روہانسے لہجے میں کہا اُس کو ابھی سے اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

"چچا قاسم سے کیا بات ہوئی تمہاری؟" اپنا کام شروع کرتا افخیم اُس سے پوچھنے لگا تو وہ جو اُس کے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی اب اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

"کوئی بھی بات اچھا طریقہ سے ہو نہیں پایا۔۔" برینہ نے بتایا

"کیوں؟" افخیم نے اُس کو باتوں میں اُلجھایا

"کال بیچ میں کٹ گیا۔۔۔" پھر جب ہم دوبارہ کال کرنے لگا تو نمبر بند تھا۔۔" برینہ کو اُفسردگی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے وہ نمبر دینا۔۔"میں کوشش کروں گا جاننے کی کہ وہ تم سے بات کیوں نہیں کرتے؟"تم پریشان نہ ہو بلکل بھی سب ٹھیک ہو جائے گا۔"افخیم نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا تو وہ خوش ہو گئ اِس وقت اُس کا دھیان اپنے درد کی طرف بلکل بھی نہیں تھا گیا۔۔"وہ مسکرا کر اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"چہرے سے نظریں بھٹک کر اُس کے ہاتھ پر گئ جو اُس کے پاؤ پر تھا۔۔"یہ دیکھ کر اُس کو عجیب کیفیت کا احساس ہوا تھا۔۔"دوسری طرف اپنی بات کے جواب میں اُس کی خاموشی اور اپنے چہرے پر اُس کی نظروں کا ارتکاز محسوس ہوا تو گردن موڑ کر افخیم نے اُس کو دیکھا تو ششدر سا رہ گیا۔۔"حرکت کرتے ہاتھ رُک سے گئے تھے۔۔"وہ بے یقین نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھے گیا جو لال ٹماٹر ہو چکا تھا۔۔"یہ دیکھ کر وہ جان نہ پایا کہ اُس کا پاؤ زیادہ سرخ تھا یا اِس وقت اُس کے گال زیادہ سرخ ہو گئے تھے؟"پاؤ سُرخ کیوں تھا یہ وہ جانتا تھا پر اُس کا چہرہ کیوں لال ہو گیا تھا؟"کیا اُس کو تکلیف ہو رہی تھی؟یا بات کچھ اور تھی؟۔"بے ساختہ اُس کے دماغ میں یہ سوال اُبھرا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تم ٹھیک ہو؟"افخیم نے فکرمندی سے اُس کو دیکھا

Yes. I'm.

اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتی برینہ اُس سے نظریں چُرانے لگی۔۔"وہ نظریں کیوں چُرا رہی تھی یہ بات اُس کو سمجھ میں نہ آئی پر آج پہلی بار اُس کو افخیم سے جھجک محسوس ہونے لگی۔۔"اپنا پاؤں اپنی طرف کھینچ کر وہ پیچھے کھسکنے لگی۔۔"افخیم کافی حیران نظروں سے اُس کا ردعمل دیکھنے لگا۔۔"جواب اپنے اطراف ڈوپٹہ سہی کر رہی تھی۔۔"

"برینہ؟"اپنی جگہ سے اُٹھ کر افخیم نے اُس کو تعجب سے آواز دی

Posted On Kitab Nagri

"تم جاؤ۔۔"ہم ٹھیک ہیں۔۔"برینہ نے بغیر اُس کی طرف دیکھے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر کہا

"تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔"اُٹھو ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔"پاس ہی کلنک ہے ایک۔۔"افخیم اپنے ہاتھوں سے تیل میں ہوئے خراب گلوز اُتار کر اُن کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر بولا

"میں ٹھیک ہوں۔۔"اور تم جاؤ پلیز دھنک کو میرا پاس بھیج دو۔۔"برینہ نے پھر سے اپنی بات دوہرائی تو وہ بس اُس کا چہرہ دیکھے گیا جو قندھاری ہو گیا ہے۔۔"وہ اُس کو دیکھ تک نہیں رہی تھی۔۔"جس پر وہ پریشان ہو گیا یہ سوچ کر کہ شاید اُس کے پاؤں میں درد زیادہ ہو رہا تھا

"بُخار ہو گیا ہے کیا؟"افخیم نے اُس کا ماتھا چھونے کی کوشش کی پر برینہ نے سرعت سے اپنا چہرہ دوسری جانب کیا جس پر وہ لب بھینچ کر اُس کو دیکھتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔"پیچھے وہ اپنے لب کُچلتی دروازے کی طرف دیکھنے لگی جہاں سے وہ گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ پر یقین ہے؟"

پھر یقین رکھو۔۔"میں تمہیں کوئی بھی تکلیف ہونے نہیں دوں گا۔۔"

"کانوں میں افخیم کے لفظوں کی بازگشت ہوئی تو اُس کو اپنے آپ میں عجیب ہلچل محسوس ہوئی پھر کچھ بھی سمجھ نہ آنے پر اُس نے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چُھپالیا

Posted On Kitab Nagri

"دوسری طرف افخیم باہر آکر ملازمہ کے ہاتھوں دھنک کو پیغام پہنچایا کہ وہ برینہ کے پاس جائے اور خود وہ اپنے سیل فون کی طرف متوجہ ہوا جہاں مسلسل ساحل کی کالز آنے لگیں تھیں۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

توں شہر سے آیا ہے۔۔"پھر تیرے چہرے کا رنگ کیوں بُجھا ہوا ہے؟" آسیہ بیگم چارپائی پر عبیر کے پاس بیٹھتی اُس سے پوچھنے لگیں تو وہ جو آسمان پر نظریں جمائے ہوئی تھی۔۔"اپنی ماں کے مُخاطب کرنے پر وہ اُن کی طرف متوجہ ہوئی

"مورے میں نے آپ کو وہاں بہت مس کیا۔۔"اُن کی گود میں سر رکھ کر عبیر نے بتایا

"چل جھوٹی۔۔" آسیہ بیگم کو اُس پر یقین نہ آیا

"سچی کہہ رہی میں۔۔"عبیر نے بتایا

"پھر کال وغیرہ کیوں نہیں کرتی تھی؟"اپنے مورے کی اِنی تھانوں یاد آندی پئی توں اِک کال ضرور کرنا چاہی پئی۔۔" آسیہ بیگم نے سر جھٹک کر کہا تو وہ مسکرائی

"یہاں فون بس لالہ کے پاس ہوتا ہے۔۔"اور اُن کو جب بھی میں کال کرتی تھی وہ جواب میں کہتے کہ گھر پر نہیں ہوں۔۔" پھر آپ بتائے کیسے میں آپ سے بات کرتی؟"عبیر نے بتانے کے بعد پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"بات تو تمہارا سچ ہے۔۔"میرا بچہ گھر میں ٹکتا کہاں ہے؟"سارا وقت کام کام اور بس کام میں لگا ہوا رہتا ہے۔۔"آسیہ بیگم ٹھنڈی سانس خارج کرتے ہوئے بولیں

"پھر آپ ایسی کوئی لائے جس کے بعد وہ بس گھر میں پائے جائے۔۔"باہر اُن کا دل نہ لگے۔۔"امبر بھی صحن آتیں اُن لوگوں کی باتیں سن کر بولی

"کیا مطلب؟"عبیر کو اُس کی بات سمجھ میں نہیں آئی

"مطلب صاف ہے۔۔"مورے آپ لالہ کا بیاہ کرائے۔۔"امبر نے مزے سے اپنے مشورے سے نوازہ

"کر ہی نہ لے لالہ شادی۔۔"عبیر نے سر جھٹکا

"اچھی بات نکال اپنے منہ سے۔۔"اِن شاءاللہ ماز کا شادی ہو گا۔۔"ہم تو چاہتا ہے۔۔"پر اُس کو اپنی محبوبہ سے فُرصت ملے تو ماں کی بات سن لے۔۔"آسیہ بیگم نے کہا

"لالہ کی محبوبہ؟"عبیر بے یقین نظروں سے اپنی ماں اور بہن کو دیکھنے لگی

"اطلس خان کی بات کر رہی مورے۔۔"امبر نے ہنس کر بتایا

"مورے آپ کی حد کرتے ہو۔۔"بات سمجھ آنے پر عبیر ہنس کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"تو اِس میں غلط کیا ہے؟"مورے سچ تو کہتی اب آپ دیکھ لو سارا دن وہ اطلس خان کے ہاں پائے جاتے۔۔"اُن کا تو نکاح ہو گیا ہے تبھی رات کو حویلی جاتا ورنہ تو لالہ رات کو بھی گھر آنے کی زحمت نہ کرتے تھے۔۔"آسیہ بیگم کے بجائے جواب امبر نے اُس کو دیا

"لالہ کو وہ عزیز ہیں۔۔"عبیر نے انجانے میں آسیہ بیگم کی دُکھتی رگ پر اپنا پاؤں رکھ لیا

"ہاں ہاں وہ عزیز نہیں ہو گا تو کون ہو گا؟"اُس کو تو جنم بھی اطلس خان نے دیا ہے۔۔"ماں سے زیادہ اُس کا سگا بنا پھرتا ہے۔۔"ماں کی کوئی فکر نہیں ہوندی البتہ اطلس خان ٹوئلٹ بھی جاتا تو اُس کی بھی خبر یلماز حیدر کو ہوتی ہے۔۔"آسیہ بیگم ہتھے سے اُکھڑ کر بولیں جس پر عبیر ہونک بنی اُن کا چہرہ تکنے لگی۔۔"لیکن امبر ہنسی سے لوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی تھی

"تُجھ کو بڑی ہنسی آرہی ہے۔۔"آسیہ بیگم نے اپنے پاس سے چپل اُٹھا کر اُس کی طرف پھینکی

"مورے آپ اپنی باتوں پر بھی تو غور کرے۔۔"مجھے لگ رہا ہے وہ آپ کے اِن طعنوں کی وجہ سے گھر نہیں آتے۔۔"عبیر نے تاسف سے اُن کو دیکھ کر کہا

"اب تو سارا الزام میرے سر پر تھوپا جاسکتا ہے۔۔"لیکن ماز نے کونسا گھر ٹکنا ہے۔۔"آسیہ بیگم کی بات پر اِس بار امبر اُن کے قریب ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"مورے وہ ہر روز شہر جاتے۔۔"پھر اطلس خان کی ڈیوٹی نبھاتے۔۔"اپنی ڈیوٹی کے ساتھ وہ پڑھائی بھی کرتے۔۔"وہ محنت ہمارے لیے کرتے ہیں نہ؟"پھر اگر ہم ہی اُن سے ایسے بات کرینگے تو اُنہوں نے ڈیرہ تو کہیں اور جمانا ہے نہ۔۔"امبر اُن کے کندھے پر سر رکھ کر بولی

"میں اُس کا دُشمن نہیں۔۔"اور اُس کو کیا ضرورت ہے اِتنا محنت کرنے کی۔۔"آسیہ بیگم کا دل نہیں مانا

"آپ بیٹھو میں لالہ کو کال کرتی ہوں۔۔"اُن کو بتاتی ہوں کہ آپ نے آج اُن کی پسند کا کھانا بنایا ہے۔۔"پھر دیکھیے گا کیسے ڈورے ڈورے چلے آتے ہیں۔۔"عبیر اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولی

"میں بھی اب سنجیدہ ہو کر اُس کا شادی کا سوچتی ہوں۔۔"تمہاری خالہ اور پھوپھو تو ویسے بھی راضی ہیں۔۔"بس میں ہی اُن کو ٹال مٹول دیتی پر اب لگتا ہے بات کرنے کا وقت آگیا ہے۔۔"آسیہ بیگم پر سوچ انداز میں بولی

"اُن سے بات کرنے سے پہلے آپ لالہ سے بات کرنا۔۔"عبیر اُن کی بات کے جواب میں کہتی اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔"پیچھے آسیہ بیگم نے گہری سانس ہوا کے سُپرد کی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"خیریت آج مجھے کیسے یاد کیا؟"افخیم ساحل کو کال بیک کرتا اُس سے دریافت ہوا

"کام تھا ایک تم سے۔۔"ساحل نے سنجیدگی سے بتایا

"جانتا ہوں۔۔"بغیر کام کے تمہیں میری یاد نہیں آئی ہو گی۔۔"افخیم اُس کی بات کے جواب میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"اگر تم نے طنز کر لیا ہو تو کیا میں اپنی بات کر سکتا ہوں؟" ساحل نے طنزیہ لہجے میں پوچھا

"میں نے روکا نہیں ہے۔۔" افخیم نے اجازت دی

"مجھے پاسپورٹ چاہیے۔۔" ساحل نے بنا لگی لپٹی کے کہا

"کونسا پاسپورٹ؟" افخیم چونک پڑا

"انجان بننے کی ضرورت نہیں۔۔" میں برینہ کے پاسپورٹ کی بات کر رہا ہوں۔۔" جو تمہارے پاس ہے۔۔" ساحل نے بے لچک انداز میں کہا

"اول تو مجھے یہ بتاؤ۔۔" میں برینہ کا پاسپورٹ اپنے پاس کیوں رکھوں گا؟" اور تمہیں کیوں چاہیے اُس کا پاسپورٹ؟" افخیم نے پوچھا

"تمہارے پاس اِس لیے ہو گا کیونکہ تم مجھے نیچا دِکھانا چاہتے ہو۔۔" اور میں تمہارے فضول سے ایکسکیوزز نہیں سُننا چاہتا۔۔" میں جو مانگ رہا ہوں مجھے بس وہ دے دو۔۔۔" ساحل نے بات کو مختصر کرنے کی کوشش کی

"تم اِتنا نیگیٹو کیوں سوچتے ہو ساحل؟" ہم تمہارے دُشمن نہیں ہیں۔۔" دوسرا یہ کہ میرے پاس واقعی میں برینہ کا پاسپورٹ نہیں۔۔" افخیم نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"تم نے کہا اور میں نے مان لیا۔۔" اِتنا بیوقوف سمجھا ہوا ہے کیا تم نے؟" ساحل طنزیہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"اب میں تمہاری بدگمانی دور کرنے سے تو رہا۔۔" افخیم نے سر جھٹکا

"ٹھیک ہے مان لیا۔۔" تمہارے پاس نہیں لیکن موم ڈیڈ کے پاس تو ہے نہ ؟" مجھے اُن سے لیکر دو۔۔" ساحل حتمی انداز اپنائے بولا

"میرا ایک ہی سوال ہے کہ تم اُس کے پاسپورٹ کا کیا کرو گے ؟" افخیم نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"میں اور وہ دونوں واپس آمریکہ چلے جائے گے۔۔" یہاں رہنے کا ہمیں کوئی شوق نہیں۔۔" ویسے بھی اچھی خاصی پرسکون زندگی کو ہماری تم نے گرہ لگائی وہاں آکر۔۔" ساحل نے کہا تو وہ چونک اُٹھا۔۔" یہاں اُس کی شادی کی باتیں ہو رہی تھیں اور ایک وہ تھا

جو یہاں سے فرار حاصل کرنے کی کوششوں میں تھا

"اِتنا بڑا فیصلہ تم اکیلے نہیں لے سکتے۔۔" افخیم نے اُس کو ٹوکا

"میں اپنی مرضی کا مالک ہوں۔۔" ساحل نے جتایا

"اپنی مرضی کے مالک ہوگے تم لیکن ساحل برینہ تمہاری ملکیت نہیں۔۔" چند سال ایک گھر میں رہنے کا مطلب یہ نہیں ہوا کہ تم اُس پر اپنا حق سمجھ لوگے۔۔" یا وہ تمہاری پابندی ہو جائے گی۔۔" تمہیں یہاں سے جانا ہے تو ایز یو وِش میں ٹکٹ کنفرم کروا کر دیتا ہوں تمہیں شوق سے گھوم پھر آؤ وہاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دوستوں کی یاد آتی ہو گیں نہ۔۔"لیکن برینہ پر حقِ ملکیت اُتارنا سمجھنا بند کر دو۔۔"افخیم نے دو ٹوک انداز اپنائے اُس سے کہا

"وہ اگر میری ملکیت نہیں تو تمہارا بھی کوئی حق نہیں۔۔"میں جاؤں گا یہاں سے ضرور جاؤں گا پر گھومنے کے لیے نہیں ہمیشہ کے لیے۔۔"ساحل نے جتایا

"خیر ہمیشہ تو وہاں تم رہ نہیں سکتے۔۔"کیونکہ تمہارے پاس وہاں کی نیشلٹی نہیں۔۔"قاسم چچا کے پاس تھی کیونکہ اُن کی زوجہ کا تعلق وہاں سے تھا۔۔"افخیم نے ایک کان سے ہٹا کر فون دوسرے کان سے لگائے کہا تو ساحل ہنس پڑا

"آئے نو میرے پاس نہیں لیکن مائے ڈیئرسٹ برادر برینہ کے پاس تو ہے نہ؟"اور مت بھولوں کہ وہ میری مینگتر ہے۔۔ساحل نے خاصے جتانے والے لہجے میں اُس کو باور کروایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مینگتر؟"اب وہ تمہاری منگیتر ہو گی۔۔"جس سے شادی کرنا نہیں چاہتے تھے بار بار قاسم چچا سے کہتے تھے کہ میں نے بس آپ لوگوں کی وجہ سے منگنی کی ہے۔۔"اور اب جب اپنا مطلب پڑا ہے تو تمہیں برینہ یاد آ گئی؟"کیا وہ اِتنی سستی ہے جو تم اُس کو اپنے مطلب کے لیے استعمال کرو؟"کیا شادی تم اِس وجہ سے کروگے تاکہ تمہیں آمریکہ سے کوئی بے دخل نہ کرے؟"مجھے یقین نہیں آ رہا کہ میں ایک

Posted On Kitab Nagri

خودغرض انسان کا بھائی ہوں۔۔۔"جو ایک معصوم کو اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے سیڑھی بنا رہا ہے۔۔"افخیم افسوس بھرے لہجے میں اُس کی بات کے جواب میں بولا

"لِسن افخیم مجھے تمہارے اِس لیکچر پر کوئی فرق نہیں پڑا۔۔"میرے لیے بری کیا ہے؟"اِس کو ظاہر کرنے کے لیے مجھے کسی لفظوں کی ضرورت نہیں اور نہ میں خود کو ہر ایک کے آگے داپرفیکٹ مین ہونے کا لیبل لگانا پسند کرتا ہوں۔۔"یہ چیزیں تمہیں مبارک ہو۔۔"میں بری سے یہ کہوں گا تو مسئلہ کوئی اُس کو بھی نہیں ہوگا کیونکہ وہ مجھے اچھے سے جانتی ہے۔۔"ساحل نے سر جھٹک کر کہا

"سہی ہے پھر جو بھی بات ہے تم وہ برینہ سے کرو۔۔"میرے پاس پاسپورٹ تو ہے نہیں اُس کا اور ایک بات کہ اگر تم نے جانا ہے اُس کو لیکر تو جلدی کرو کیونکہ یہاں تو تمہاری اور اُس کی شادی کا فیصلہ کیا جارہا ہے۔۔"برینہ تمہارے ساتھ جانا چاہے تو کسی کو کیا مسئلہ ہونا؟"دونوں بالغ ہو اپنا اچھا بُرا سمجھنے کی صلاحیت اللہ نے تم دونوں میں دے رکھی ہے۔۔"افخیم سنجیدگی سے اپنی بات کہتا کال کاٹ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ ایسا کیوں ہے؟"اطلس کی آواز پر افخیم جو ساحل کی باتوں کے بارے میں سوچ رہا تھا چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

"کون ساحل؟"افخیم اُس کی طرف متوجہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ یہاں بھی تھا تو کافی عجیب برتاؤ تھا اُس کا اور اب تو چھ ماہ ہونے والے ہیں۔۔"پھر بھی اُس کا رویہ نہیں بدلا؟"وہ اکھڑا کیوں رہتا؟"اطلس نے کہا تو اُس نے گہری سانس بھری

"وہ ہمیں اپنی فیملی نہیں مانتا۔۔"پہلے برینہ سے شادی کے حق میں نہیں تھا اور اب یہاں سے بھاگنے کے لیے وہ اُس سے شادی کرنے کو تیار ہے۔۔"افخیم نے اُس کو بتایا

"ہاں تو اچھی بات ہے۔۔"دونوں کا پرفیکٹ میچ ہے۔۔"آئے مین برینہ جیسی بھی ہے ساحل کو پسند ہے۔۔"زیادہ بولتی ہے یا اُردو سے دماغ کھائے میں نے کبھی ساحل کے چہرے پر اُس کے لیے بیزارگی جیسے تاثرات نہیں دیکھے وہ ایک ساتھ بہت خوش رہتے ہیں۔۔۔"اِسی بہانے وہ برینہ سے شادی کررہا ہے تو ہمیں خوش ہونا چاہیے کیونکہ اگر وہ برینہ سے شادی نہ کرتا تو برینہ کا دل ٹوٹ جاتا۔۔"اطلس اُس کے گرد چکر کاٹ کر بولنے لگا

"مجھے اُن دونوں کی شادی پر کوئی مسئلہ نہیں۔۔"پر اطلس وہ برینہ کو استعمال کررہا ہے۔۔"وہ یہاں سے چلے جائے گے تو مورے اور داجی کا کیا ہوگا؟"افخیم نے اپنا رُخ اُس کی طرف پلٹا

"ویل ہونا تو کچھ بھی نہیں چاہیے۔۔"اور میں تمہارا خدشہ ختم کروں کہ ساحل لاکھ اکھڑا اسڑو سہی پر وہ برینہ کے ساتھ زیادتی کبھی نہیں کرے گا۔۔"اُس کا غُصہ ہم لوگوں پر ہے برینہ پر وہ غُصہ نہیں۔۔"تو کیسے اُس کے ساتھ وہ غلط کرسکتا؟"جہاں تک ہمیشہ کے لیے یہاں سے جانے کی بات ہے تو میرا نہیں

Posted On Kitab Nagri

خیال وہ اُردو میڈیم ایسا کرنے دے گی۔۔"اُس کا یہاں دل آگیا ہے وہ یہاں خوش ہے بہت وہ سنبھال لے گی ساحل کو تم پریشان نہ ہو۔۔"اطلس اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی آمیز لہجے میں بولا

"اُمید یہی ہے۔۔"پر دیکھتے ہیں آگے کیا ہوتا۔۔"افخیم نے اُس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا

"میں یہاں تمہیں یہ بتانے آیا تھا کہ اگر برینہ کو چوٹ آئی ہے تو یلماز کلاس کر دینا شروع کرے؟"اطلس کو اچانک خیال آیا تو کہا

"ہاں فلحال تو اُس کو آرام کی ضرورت ہے۔۔"اگر کل تک وہ کچھ بہتر ہوتی ہے تو یلماز سے کہنا وہ آئے۔۔"افخیم نے کہا

"پہلے مجھے لگا برینہ کو وہاں اُس کے گھر بھیجا جائے۔۔"لیکن پھر خیال آیا کہ یلماز کا گھر یہاں سے کافی دور ہے۔۔"تو اُس کو یہی آجانا چاہیے۔۔"اطلس نے بتایا

"جیسے اُس کو مناسب لگے۔۔"میں بس چاہتا ہوں کہ اُس کو اُردو آجائے۔۔"افخیم نے کہا تو وہ مسکرایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم ہمکو ایسا کیوں دیکھتا؟"برینہ نے خود پر دھنک کی نظریں محسوس کی تو پوچھا

"مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تمہیں گرنے کی وجہ سے اِتنی چوٹ آئی ہو گی۔۔"تمہارا چہرہ"تمہاری گردن حتیٰ کہ ہاتھ تک سرخ ہو گئے ہیں۔۔"تم کہو تو میں کسی ڈاکٹر کو یہاں بلواتی ہوں۔۔"دھنک نے پریشان کن نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو برینہ اپنے موبائیل کی کیمرہ آن کر کے خود کا چہرہ دیکھنے لگی تو وہ بھی پریشان ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"مالش تو افیم نے بہتر کیا تھا۔۔"اب پین بھی نہیں پھر جانے چہرہ کیوں لال ہو گیا۔۔"برینہ اُس کو دیکھ کر جواب دینے لگی

"تم سے ایک بات کہوں؟"دھنک غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولی

"تم پوچھتا کیوں؟"بات کرو جو کہنا چاہتا۔۔"برینہ نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر کہا

"تمہاری شادی ہو رہی ہے۔۔"تم اِس وجہ سے خوش ہو یا ساحل سے ہو رہی ہے اِس وجہ سے خوش ہو؟"دھنک غور سے اُس کے چہرے کے تاثرات نوٹ کر کے بولی

"شرما کر جواب دے یا لفظوں سے؟"برینہ نے بڑی معصومیت سے پوچھا جس پر دھنک نا چاہتے ہوئے بھی ہنس پڑی

"اپنے میاں کے آگے شرما کر جواب دینا۔۔"مجھے لفظی طور پر جواب دو۔۔"دھنک نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر کہا

"میں آل ٹائیم خوش ہوتا شادی ہونے والا ہے اِس وجہ سا بھی خوش۔۔"کیونکہ ساحل کو ڈیڈ نے میرے لیے لائیک کیا۔۔"اور ساحل کا خواہش تو ہر گرل کو ہوتا۔۔"ہم بچپن سا ایک ساتھ ہوتا ہم ایک دوسرے کو اچھے سا جانتا۔۔"ہمکو پتا اگر پورا ورڈ میں کوئی ہے جو ہمکو بلکل بھی تکلیف نہیں ہونے دے گا تو وہ ساحل ہے۔۔"برینہ نے ہلکی آواز میں بتایا تو وہ مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

"جانتی ہوں۔۔"ویسے بھی شادی کے لیے وہ اِنسان پرفیکٹ ہوتا ہے جو آپ کو ویسے قبول کرے جیسی آپ ہو۔۔"آپ میں کوئی بدلاؤنہ لائے۔۔"دھنک نے کہاتو برینہ کے دماغ میں ایک خیال آیا

"ویسے تم کو کیسا پارٹنر چاہیے۔۔"تمہارا بھی کوئی آئیڈیل ہو گا نہ؟"برینہ متجسس انداز میں بولی تو دھنک بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آرام سے لیٹتی خود پر چادر سہی کرنے لگی

"کیاہوا؟"اُس کو جواب نہ دیتا پاکر برینہ نے اُس کا بازو ہلایا

"سچ کہوں تو میں نے اپنی شادی کے بارے میں نہیں سوچا۔۔"کیونکہ جیسا میں ہمسفر چاہتی ہوں وہ بس کہانیوں تک محدود ہوتا ہے۔۔"دھنک نے اُس کی طرف کروٹ لیکر بتایا

"ایسا بھی کیا سوچ لیا؟"تم بتائے نہ کیا پتاوہ اِس ورلڈ میں پایا جاتا ہو۔۔"برینہ نے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ اچھا ہو۔۔"سمجھدار ہو۔۔"ذمیدار ہو۔۔"اپنے قریبی رشتوں کے بارے میں فکر کرنے والا ہو۔۔"جس کو اپنی ذمیداریوں کا احساس ہو۔۔"جو ہر ایک رشتے کو الگ الگ ترازو پر تولے جس کے دل میں ہر انسان کی ایک اپنی جگہ ہو۔۔"جو کسی دوسرے کے آنے پر پہلے والے کو وقت دینا نہ ختم کرے۔۔"جس کی آنکھوں میں حیا ہو۔۔"جس کی سوچ پاک ہو۔۔۔"جس کے خیالات پاک ہو۔۔"جو ایک مضبوط قسم کا انسان ہو۔۔"اُس کے اعصاب مضبوط ہو۔۔"جو جلدی بھکنے والوں میں

Posted On Kitab Nagri

سے نہ ہو۔۔"اُس کو پتا ہو کہ اُس کی حدود کیا ہے۔۔"جو عورت زات کی عزت کرنا جانتا ہو۔۔"جس کو حق پر بولنا آتا ہو۔۔"جو جانتا ہو کہ مصیبتوں کو کیسے ہینڈل کیا جاتا ہے۔۔"جس کو پتا ہو کہ جب بُرا وقت آتا ہے تو کوئی شارٹ کٹ تلاش نہیں کیا جاتا بلکہ ایک جگہ بیٹھ کر اُس سے حل تلاش کرنا ہوتا ہے۔۔"جس نے اپنے سارے جذبات احساسات اپنے شریکِ حیات کے لیے سنبھال کے رکھے ہو۔۔"وہ میچیور ہو اُس کی شخصیت پر ایک ٹھیراؤ سا ہو۔۔۔"وہ جب بات کرے نہ تو سُننے والا لاجواب ہو کر اُس کو سُنے۔۔"دھنک نے کسی داستان کی طرح اپنا آئیڈیل بتا کر اُس کو دیکھا جو جمائی لے رہی تھی۔۔"اُس کاری ایکشن دیکھ کر دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"ماڑا تمہارا آئیڈیل واقعی انوکھا ہے۔۔"ہمکو ایسے خوبیوں والا بس روبوٹ سوجھ رہا۔۔"بھلا کوئی ایک انسان اِتنا کچھ کیسا کرتا؟"ہاں تم بول سکتا تھا کہ خوبصورت ہو۔۔"خوب سیرت ہو۔۔"اُس کا پرسنائلٹی اٹریکٹو ہو۔۔"سوٹ بوٹ پہنتا ہو۔۔"یہ کیا کہ ایک جان ہو کر وہ سب کا فرق (فکر) کرے۔۔"برینہ منہ بسور کر بولی

"میں نے بتانے سے پہلے کہا ہوا تھا کہ جو میں چاہتی ہوں وہ ایگزسٹ نہیں کرتا۔۔"دھنک آرام سے بولی

"ہاں لیکن تم پریکٹیکل بن کر آئیڈیل بناؤنہ۔۔"برینہ نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"پریکٹیکل بن کر سوچا ہے۔۔"ورنہ میں کسی فیری ٹیل والا بتاتی یا کہتی کہ امیر کبیر ہو۔۔"سوٹ بوٹ پہننے والا ہو۔۔"کوفر سے چلتا ہو جب مغرور نکچڑا ہو۔۔"رومانٹک ہو بس رومانوی باتیں کرنا جانتا ہو جو سونے کا چمچ لیکر پیدا ہو۔۔"خیر یہ دُنیا ہے یہاں کسی کو بھی کچھ آسانی سے نہیں ملتا ہر انسان کو اپنے حصے کی اسٹرگل کرنا پڑتی ہے۔۔"اب دیکھو یہاں سب لوگ ٹھاٹ سے رہتے ہیں اور وہاں قاسم چچا ایک ملازمت کرتے تھے۔۔"اُن کی زندگی میں اور اُن کے بھائیوں کی زندگی گُزارنے میں فرق تھا۔۔"اِس وقت ہمارے پاس جو ہے اُس میں لالہ والوں نے بڑھانے میں کوئی محنت نہیں کی بس اِن کو سنبھالا ہے بنانے والے تو منوں مٹی تلے دب گئے۔۔"اور حال یہ ہے کہ اب ہم اِن آسائشوں کے بنا زندگی گُزارنے کا تصور بھی نہیں کرسکتے۔۔۔"اور تم اب اِن باتوں کو چھوڑو آرام کرو۔۔"دھنک نے بات کرتے کرتے اپنا سر جھٹکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمارا ڈیڈ نے وہاں ملازمت کی۔۔"لیکن ہمارا زندگی بھی کسی آسائش کے بغیر نہیں گُزرا۔۔۔"ہم کافی سکون بھری زندگی گُزار کر بڑا ہوا ہے۔۔"ہمارا ڈیڈ یہاں ہوتا تو بھی اُن کو وہ ملتا جو اُن کا حصے میں تھا۔۔"اور وہاں بھی اُن کو وہ رزق ملا جتنا اُن کا حصے میں تھا۔۔"ڈیڈ بولتا انسان کو تو وہ سب ملتا جو اُس کا قسمت میں ہوتا پھر وہ جہاں بھی ہوتا اِس بات سا کوئی فکر (فرق) نہیں پڑتا۔۔"برینہ اُس کو جواب دیتی سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔"جس پر دھنک گہری سانس بھر کر اپنی سائیڈ سے لائیٹ آف کی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"کب تک چلے گا یہ سب؟" دلاور خان نے سنجیدگی سے ساحل کو دیکھ کر پوچھا

"جب تک آپ لوگ اپنی ضد نہیں چھوڑتے۔۔" ناشتہ سے ہاتھ صاف کرتا ساحل بے نیازی سے بولا

"ضد پر ہم ہیں یہاں تم؟" اِس بار عافیہ بیگم نے اُس کو لتاڑا

"دو پارٹیز آمنے سامنے اگر ضد پر ہو تو کسی ایک پارٹی کو اپنی ضد چھوڑنی پڑتی ہے۔۔" میں تو اپنی بات سے پیچھے ہٹنے والا ہوں نہیں تو آپ لوگ سوچ کہ آپ دونوں نے کیا کرنا ہے۔۔" ساحل نے شانے اُچکا کر جواب دیا

"دیکھو ساحل ہم تمہارے ماں باپ ہیں۔۔" ہمارا دل کٹتا ہے تمہارا ایسا رویہ دیکھ کر۔۔" عافیہ بیگم نے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر کہا

"اچھا۔۔" اپنا ہاتھ کھینچ کر ساحل نے کوئی خاص رسپانس نہیں دیا

"کیا چاہتے ہو تم؟" دلاور خان نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"میں آمریکہ جانا چاہتا ہوں۔۔" مجھے لگ رہا ہے کہ قاسم انکل کو میری ضرورت ہے۔۔" ساحل نے شانے اُچکا کر جواب دیا

"اُس کی تمہیں پرواہ ہے لیکن ہماری پرواہ نہیں؟" ہم کیا سوچتے ہیں کیا چاہتے ہیں؟" اُس سے تمہیں کوئی لینا دینا نہیں؟" عافیہ بیگم کو اُس کا جواب تپا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"فکر اُن کی ہوتی ہے جو آپ کی بھی فکر کرتے ہو۔۔"میرا بچپن اُن کے ساتھ گُزرا ہے۔۔"اُن سے سالوں کا رشتہ ہے تو ظاہر سی بات ہے اگر مقابلہ ہو گا تو پلڑا اُن کا بھاری ہو گا۔۔"آپ نے جنم دیا ہے پرورش اُنہوں نے کی۔۔"پالا مجھے انہون نے ہے۔۔"ساحل نے اپنے منہ پھٹ ہونے کا ثبوت دیا

"تمہاری اور اُس برینہ کی کیا پرورش ہوئی ہے۔۔"وہ صاف نظر آتی ہے۔۔"عافیہ بیگم نخوت سے بولی

"اچھی بات ہے۔۔"ساحل نے اِس بار بھی کوئی خاص ری ایکٹ نہیں کیا

"وہاں جاکر کیا کروگے ؟"اکیلے پن سے وحشت نہیں ہوتی تمہیں ؟"دلاور خان نے مداخلت کی

"یہ آپ کی فیملی پلٹن کو دیکھ کر۔۔"اُن کے آس پاس رہ کر قسم سے بہت وحشت ہوتی ہے۔۔"سانس تک رُک رُک کر آتا ہے۔۔"نیپکن کو اپنے ہاتھ میں لیتا ساحل نے جوابًا بولا

"وہاں جاکر کیا کروگے ؟"دلاور خان نے اپنا سوال دوہرایا

"مجھے میرے حصے کی جائیداد دے۔۔"میں وہاں اپنا چھوٹا موٹا بزنس کروں گا۔۔"اُس کے بعد برینہ اور میں فیملی پلائننگ کریگے۔۔"سب کچھ سیٹ ہے۔۔"بس آپ دونوں درمیان سے اپنی ٹانگ ہٹادے۔۔"مجھے میرے مطابق اپنی زندگی گُزارنے دے۔۔"ساحل نے کہا تو وہ دونوں تاسف سے اُس کو دیکھنے لگے جس نے لحاظ کرنا بلکل چھوڑ دیا تھا

"آج تک کبھی افخیم نے ہم سے اِس طرح سے بات نہ کی۔۔"عافیہ بیگم نے اُس کو شرمندہ کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"وہ تو مسٹر پرفیکٹ مین ہے۔۔"اُس کے جیسا کوئی اور کہاں؟"آپ نہ اُس کی مثال مت دیا کریں۔۔"میرے اندر جو اُس کے لیے نفرت ہے نہ وہ مزید بڑھ جاتی ہے۔۔"ساحل تلخ مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بولا

"اپنے بھائی سے نفرت ہے تمہیں؟"ہم سے تمہیں نفرت ہے اُس کی سمجھ آتی ہے پر افخیم کا کیا قصور ہے؟"دلاور خان کو اُس کی باتوں پر افسوس ہونے کے ساتھ ساتھ اب حیرانی ہوئی

"آپ دونوں سے نفرت میں بلکل بھی نہیں کرتا۔۔"کیونکہ غیر ذمیدار ہی سہی پر آپ لوگ میرے والدین ہیں۔۔"ہاں افخیم سے نفرت کی وجہ بس یہ ہے کہ وہ آپ دونوں کا ہونہار لاڈلہ بڑا بیٹا ہے۔۔"ساحل اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا

"ہم نے تم میں اور اُس میں کبھی کوئی فرق نہیں کیا۔۔"تمہارے لیے ہم ہر سال پیسے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرواتے تھے۔۔"اب اگر قاسم لالہ نے اُن کا کبھی استعمال نہیں کیا تو اُس میں ہمارا کیا قصور؟"عافیہ بیگم بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس سے بولی

"کوئی فرق نہیں کیا تو برابری بھی نہیں کی۔۔"بیٹا کہنے سے بیٹے کو جنم دینے سے کچھ بھی نہیں ہوتا۔۔"میری پیدائش پر آپ کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑا ہوگا لیکن سوری میں خالی ہاتھ ہوں۔۔"آپ کی تکلیفوں کا ازالہ کرنا میرے بس میں نہیں۔۔"ساحل اپنی بات کے اختتام پر بنا اُن کی کچھ سُنے باہر نکل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمیں کچھ کرنا پڑے گا۔۔"ساحل تو ہم سے دن بدن خار کھانے لگا ہے۔۔"ساحل کے جانے کے بعد وہ دلاور خان سے بولی

"ہمیں ساحل کو اسپیس دینی چاہیے۔۔۔"دلاور خان نے کہا

"آپ کا مطلب اُس کو مزید خود سے دور کرنا؟"عافیہ بیگم کو اُن کی بات پسند نہ آئی

"پاس تو وہ ابھی بھی نہیں۔۔"برینہ کا پاسپورٹ تم اُس کے حوالے کر دو۔۔"اب جو بھی فیصلہ ہو گا اِن دونوں کا اپنا ہو گا۔۔"دلاور خان ایک نتیجے پر پہنچ کر بولے

"آپ یہ کیسی بات کر رہے ہو؟"ساحل ہمارا بیٹا ہے ہم اُس کو کیسے دور بھیج سکتے ہیں؟"عافیہ بیگم حیرت سے اُن کو دیکھنے لگی۔۔"جنھوں نے ناشتے سے ہاتھ اُٹھا دیئے تھے۔۔"اور وہاں سے اُٹھ کر وہ لاؤنج کی طرف بڑھنے لگے

"وہ ہمارا بیٹا ہے۔۔"لیکن وہ کوئی بچہ نہیں جس کو ہم دبا کر رکھے۔۔"وہ بالغ ہے۔۔"اگر وہ خود کچھ کرنا چاہتا ہے تو ہمیں اُس کو سپورٹ کرنا چاہیے۔۔"ہو سکتا ہے پھر اُس کا دل ہماری طرف سے صاف ہو جائے۔۔"صوفے پر بیٹھ کر دلاور خان ہنکارہ بھر کر بولے

Posted On Kitab Nagri

"پتا نہیں آپ کے بھائی نے اُس کو کیا پٹیاں پڑھائی ہیں جو وہ ایسا ہو گیا ہے۔۔" چھوٹے بڑے کا لحاظ تو اُس کو کرنا نہیں آتا۔۔" اب آپ افخیم

"عافی بار بار افخیم کا حوالہ نہ دو۔۔" چڑچڑا تو ساحل اِس وجہ سے بھی ہو گیا ہے۔۔" اور جو تم دونوں کے درمیان فرق بیان کرتی ہو اِسی وجہ سے دو بھائیوں کی آپس میں نہیں بنتی۔۔" ورنہ ہم ماشااللہ سے چار بھائی ہیں۔۔" اور ہم چاروں کی جان ایک دوسرے میں بسی ہوئی ہے۔۔" اور یہ آپس میں دو ہیں جن کی بنتی نہیں۔۔" عافیہ بیگم کچھ کہنے لگی تھیں جب دلاور خان اُن کی بات درمیان میں کاٹ کر بولے

"ٹھیک ہے۔۔" میں نہیں کروں گی ایسا۔۔" پر ساحل کو سمجھنا چاہیے۔۔" بڑا بھائی ہے وہ اُس کا اگر وہ بڑا ہو کر جُھک سکتا ہے تو ساحل کیوں نہیں؟" عافیہ بیگم اُن کے کچھ فاصلے پر بیٹھ کر بولیں

"کیونکہ افخیم کا بچپن اپنے ماں باپ کے ساتھ گزرا ہے۔۔" پوری فیملی کے ساتھ گُزرا ہے۔۔" دلاور خان نے برجستہ جواب دیا جس پر وہ خاموش سی ہو گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیا بولتی تم واقعی میں؟" لیکن ماڑا ایسا کیسے ہو سکتا؟" تم کیسے کر سکتا یہ؟" عبیر نے اپنی دوست مریم کو اپنا حالِ دل بتایا تو وہ حیران ہوتی بولی۔۔" وہ دونوں اِس وقت نہر کے پاس بیٹھی ہوئیں تھیں

"یہ میرے اختیار میں نہیں تھا۔۔" اگر میرے اختیار میں ہوتا تو تمہیں لگتا ہے میں ایسا کرتی؟" عبیر نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو عبیر تم ہمارا دوست ہے۔۔"اور ایک اچھی دوست ہونے کی خاطر ہم تم کو مشورہ دے گا کہ اپنے اندر موجود اِس جذبات کو یہی لگام دے۔۔"تم یلماز حیدر کا بہن ہے۔۔"وہ یلماز حیدر جس کی خودداری کی مثال پورا گاؤں دیتا ہے۔۔"جو ہمیشہ نظریں جُھکائے حویلی والوں سے بات کرتا ہے۔۔"ایسے میں تم چاہتی ہو اُس کا سر جُھکائے اُن کے آگے؟"دیکھ عبیر ساحل خان بہت پُہنچا ہوا شخص ہے۔۔"تم دونوں کا کوئی میل نہیں۔۔"یہ محبت سوائے رسوائی کہ تمہیں کچھ نہیں دے گا۔۔"بھلا تم خود سوچ جو عورت اپنے شوہر کی بھتیجی (برینہ) تک کو برداشت نہیں کرتی وہ تمہیں بہو تسلیم کرے گی؟"جہاں تم کام کرتا وہاں کی تم مالکن کیسے بن سکتا؟"یہ محبت ہم جیسوں کے لیے نہیں ہوتی۔۔"بہتر ہے تم ابھی سے عقل کو ہاتھ مار۔۔"مریم نے گہری سانس بھر کر اُس کو سمجھایا تو وہ شرمندہ سی ہوگئ

"میں خود غرض بن گئ ہوں یار۔۔"سمجھ نہیں آتا کہ کیا کرو؟"اُن کو دیکھتی تو سب کچھ بھول جاتی ہوں۔۔"سوائے اُن کے پھر کچھ سوجھتا ہی نہیں۔۔"اپنا آپ حتیٰ کہ اپنی حیثیت تک بھول جاتی ہوں۔۔"پتا ہے کیوں؟"

"کیونکہ محبت اِن سب چیزوں سے بہت پرے ہوتی ہے۔۔"جہاں ہر کوئی خود غرض بن جاتا ہے۔۔"وہاں اگر میں خود غرض بن گئ تو کیا بڑی بات ہو گئ؟"عبیر اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"محبت کے کچھ اصول ہوتے ہیں۔۔"اور محبت کی کتاب میں محبت کو پانا کسی بھی صفحے میں نہیں ہوتا۔۔"وہاں تو بس اپنے محبوب کی خاطر فنا ہونا لکھا ہوتا ہے۔۔"اور ابھی تمہیں محبت کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔۔"کرنے کی نہیں۔۔"مریم نے کہا جس پر وہ زخمی سا مسکرائی

"جانتی ہوں۔۔"محبت کو پانا ضروری نہیں ہوتا لیکن مریم جس سے محبت ہو۔۔"اُس کو پانے کی کسک ہمیشہ دل کے کونے میں رہتی ہے۔۔"عبیر نے اُس کو دیکھ کر کہا

"بہتر ہو گا جو وہ خواہش دل کے کونے تک محدود رہے۔۔"کیونکہ اگر باہر آئی تو سب کچھ تباہ ہو جائے گا۔۔"یہ معاشرہ ایسی لڑکیوں کو پھر اچھا نہیں سمجھتا اور نہ ایسی لڑکیوں کا کبھی رشتہ ہوتا ہے۔۔"شرم وحیا والی لڑکیاں ایسی باتیں کرتیں ہوئیں جچتی نہیں۔۔"اور اگر یہ تمہاری مورے کو بات پتا چلی تو صدمے میں چلی جائے گیں۔۔"پورا گاؤں تُجھ پر تھو تھو کرے گا۔۔"کہے گا پہلی بار شہر گئ تو یارانہ کر آئی اور بھی بہت کچھ بول سکتے۔۔"کیونکہ پھر سب کو موقع مل جائے گا۔۔"اور موقع دینے والی توں خود ہو گی۔۔"مریم حقیقت پسندانہ لہجے میں بولی تو وہ بس اُس کا منہ تکنے لگی

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تم میری بچپن کی سہیلی ہو کر کیسی باتیں کر رہی؟"عبیر کو دُکھ ہوا

"دوست ہوں تیری تبھی کہا۔۔"اگر دشمن ہوتی تو تُجھے شے دیتی۔۔" کہتی کہ جاء اور جا کر اِظہار کر آ۔۔"لیکن مجھے تمہاری محبت کے انجام کے بارے میں پتا ہے تبھی خبردار کرنے لگی ہوں۔۔" یہ جذبہ مرد اپنے اندر موجود پائے تو محبت کہلوائی جاتی ہے عورت کرے تو بے حیائی سمجھی جاتی ہے۔۔" کہینگے کہ والدین نے پرورش اچھی نہیں کی تبھی تو لڑکی اِتنی بے باک ہے۔۔"اور ایسی عاشقانہ باتیں کر رہی پھر کیچڑ صرف عورت پر نہیں اُچھالا جاتا بلکہ والدین کی تربیت کا بھی نشانہ لیا جاتا۔۔"مریم اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولی تو عبیر کو وحشت سی ہونے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں کیا کروں پھر؟"میں بے بس ہو گئی ہوں۔۔"اِتنالاچار خود کو کبھی محسوس نہیں کیا جیسے اب کرنی لگی ہوں۔۔"عبیر سر جُھکاتی آہستگی سے بولی

"دیکھ عبیر تیرا سر تو میرے سامنے ہی ندامت سے جُھک چُکا ہے۔۔"میں تو تیری سہیلی ہوں سوچا ہے اگر اِس بات کی ہوا کسی اور کو لگی تو پھر کیا ہو گا؟"مریم کے الفاظ اُس کو کسی تماچے سے کم نہ لگے تھے

"تم دوبارہ شہر نہ جانا۔۔"اور اگر جاؤ تو اُس سے ملنا مت۔۔"وہ کسی اور کا ہے۔۔"توں زمین پر بیٹھ کر آسمان پر موجود چاند کو پانے کی خواہش کر رہی ہے۔۔"اُس چاند کو جس کو تم چھونا چاہوں تو تمہاری دسترس میں نہیں۔۔"اُس کو خاموش دیکھ کر مریم نے مزید کہا تو اپنی جگہ سے عبیر اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔"شاید اُس کا ضبط جواب دے گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں؟"اُس کو یوں جاتا دیکھ کر مریم حیران ہوئی

"حویلی۔۔"عبیر نے یکلفظی جواب دیا

"کیوں؟"مریم اُس کے آگے کھڑی ہوئی

"دھنک آپی سے ملنا ہے۔۔"اُن سے بات کرتی ہوں تو اچھا لگتا ہے۔۔"ہو سکتا ہے اُن کے کچھ الفاظ میرے لیے کارآمد ثابت ہو۔۔"عبیر نے سنجیدگی سے بتایا

"تو کیا تم اُس کو بھی بتائے گا یہ سب؟"مریم کو شاک لگا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں بتا کر جو شرمندگی محسوس ہوئی ہے۔۔"اُس کے بعد خود سے اعتراف کرنے سے بھی خوف محسوس ہو رہا ہے تو بھلا میں اُن کو کیسے بتاؤں گی؟"مجھے شرم سے مارنے کے لیے اُن کا دیکھنا ہی کافی ہو گا۔۔ عبیر تلخی سے گویا ہوئی

"میری باتیں تمہیں بُری لگی ہو گی۔۔"عام طور پر دوستیں ایسے موقعوں پر چھیڑ چھاڑ جو کرتیں ہیں۔۔"پر میں خوش اُس محبت پر کیسے ہو جاؤں جس کے بعد صرف تم نے رونا ہے۔۔"تم اپنے لالہ کا سوچو اُس کا عزت کے بارے میں سوچو۔۔"مریم اُس کو کندھوں سے تھام کر بولی

"تمہارا شکریہ مریم۔۔"میں کوشش کروں گی کہ اپنے بڑھتے ہوئے قدموں کو روک لوں۔۔۔"کوشش کروں گی کہ اب دل کی بات دل میں دب جائے۔۔"کیونکہ میت کے کفن دفن میں وقت تو لگے گا نہ۔۔۔"عبیر اُس سے اِتنا کہتی بھاگتی ہوئی چلی گئ۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"میں اندر آجاؤں؟"واینا ہلدی کا دودھ اُس کے لیے گرم کرتی دروازے کے پاس کھڑی اجازت طلب ہوئی

"ہاں کیوں نہیں۔۔"برینہ نے مسکرا کر اُس کو اجازت دی

"مجھے پتا چلا۔۔"آپ کو چوٹ لگی تو میں یہ لائی۔۔"واینا نے اپنے آنے کی وجہ بتائی

"بیٹھو۔۔"برینہ نے اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ دیا

"اب آپ کیسی ہو؟"واینا نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"مچ بیٹر۔۔" برینہ اُس کا جائزہ لیتی بولی جو کافی خوبصورت جوڑے میں ملبوس تھی۔۔"اِس وقت جو اُس نے گرم شال اوڑھی ہوئی تھی وہ بھی برینہ کو نئی لگی تھی۔۔" برینہ کو دھنک اور واینا کے پہناوے میں کوئی فرق نہیں محسوس نہیں ہوا

"آپ یہ پی لینا اور اب میں چلتی ہوں۔۔" واینا نے وہاں سے جانا ضروری سمجھا

"تم کون ہے؟ ہمکو تم میڈ نہیں لگتا۔۔" برینہ اُلجھن آمیز لہجے میں پوچھنے لگی

"میں اطلس خان کی بیوی ہوں۔۔" اپنے ہاتھوں کو دیکھتی واینا نے بتایا تو وہ حیران ہوئی

"واقعی تم اُس جن کا بیوی ہے؟" برینہ چیخ پڑی اور اُس کو یوں چیختا سن کر واینا کا ننھا سا دل سہم گیا

تمہارا والدین نے پورا دُنیا کا بوائز چھوڑ کر تمہارا شادی اُس کھڑوس سے کروایا۔۔" مجھ کو بڑا افسوس ہوا جان کر۔۔" برینہ افسوس بھری نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولی

ایسا تو نہیں وہ تو بہت اچھے ہیں۔۔" آپ اُس کو جن نہ بولے۔۔" واینا کو اطلس کے لیے برینہ کا ایسے کہنے پسند نہیں آیا

"واللہ تم کو غُصہ بھی آتا؟" برینہ اُس کے تاثرات نوٹ کرتی ہنس پڑی

"غُصہ نہیں ہے۔۔" واینا نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تم بہت کیوٹ ہے۔۔" تم شہد اور وہ ملیریا کا دوا۔۔" برینہ نے اِس بار جان کر اُس کو چھیڑا

Posted On Kitab Nagri

"ایسا تو نہ کہو۔۔"وہ بہت اچھے ہیں۔۔"یہ کہتے ہوئے واینا کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی کیونکہ وہ تو ستمگر بن چُکا تھا۔۔"کل صبح گیا تو واپس حویلی نہ آیا اگر آیا بھی تھا تو اُس سے ملا نہ تھا۔۔"کل پوری رات اُس نے اطلس کا انتظار کیا تھا۔۔"لیکن ایک وہ تھا جو ناراض ہو کر جانے کس کے رکارڈ توڑ رہا تھا ایک بار بھی جاننے کی کوشش نہ کی تھی کہ وہ کیسی ہے؟

"وہ تمہارا خیال تو رکھتا ہے نہ؟"برینہ نے پوچھا

"جی بہت۔۔۔"اور اب آپ آگے کچھ مت پوچھیے گا۔۔"واینا نے بتانے کے بعد کہا

"وہ کیوں؟"برینہ چونک پڑی

"دادو کہتی اچھی بیویاں اپنی شادی شدہ زندگی کو ڈسکس نہیں کرتیں۔۔"اُن کو شوہر کی باتیں دوسروں کو نہیں بتانی چاہیے۔۔"واینا نے وجہ بتائی

"ہائے دادو تو میرا ابھی ہے۔۔"پر وہ اپنا کمرہ چھوڑتا نہیں۔۔"اُس کو اپنا روم شاید ایسا پسند ہے جیسا مسٹر بین کو اپنا ٹیڈی بیئر۔۔۔"برینہ نے اُس کی بات کے جواب میں کہا تو واینا کے سر پہ سے گُزری اُس کی باتیں

"مسٹر بین کے پاس ٹیڈی بیئر بھی تھا؟"ویسے وہ تھا کون؟"سوال کرنے کے بعد واینا کو خیال آیا کہ وہ تو "مسٹر بین کو جانتی ہی نہیں

Posted On Kitab Nagri

"وہ"

"تمہیں نیچے آنے کا کہا گیا ہے۔۔۔" برینہ اُس کو تفصیل دینے لگی کہ کمرے میں ملازمہ نے آکر واینا سے کہا

"آپ یہ پی لینا۔۔" واینا برینہ کو دیکھ کر کہتی کمرے سے چل گئ تو اُس کے جانے کے بعد برینہ نے دودھ کے گلاس کو دیکھا اُس کا تھوڑا سا بھی دل نہیں تھا یہ پینے کا۔۔" لیکن واینا کا پیارا انداز اور بار بار" پینے کا کہنا اُس کو یاد آیا تو مجبوراً اُس نے پورا گلاس خالی کیا۔۔" پھر خود سے لحاف ہٹا کر احتیاط سے اُس نے اپنا پاؤں نیچے رکھا۔۔" جہاں پہلے اُس کو درد محسوس ہوا۔۔" پر ہمت کرتی وہ اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔" ایک جگہ بیٹھ بیٹھ کر اُس کو اکتاہٹ ہونے لگی تھی۔۔" تبھی بار کی طرف رجوع کیا

"اچھا ہوا تم باہر خود آگئ۔۔" میں بھی کسی کو کہنے لگا تھا۔۔" برینہ اپنے کمرے سے باہر ابھی چند قدم دور گئ تھی جب افخیم کی اُس پر نظر گئ تو اُس نے کہا۔۔" لیکن برینہ جو تھوڑا دیوار کا سہارا لیتی آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔۔" افخیم پر نظر گئ تو جلدی سے اپنا رُخ پلٹا اور گردن تک گھونگھٹ لے لیا

"کک کوئی کام تھا؟" برینہ نے آنکھیں زور سے میچ کر اُس سے پوچھا

"ہاں لیکن تمہیں کیا ہوا ہے؟" آر یو فائن؟" کل بھی ایسا ویئرڈ برتاؤ تھا اور آج تو۔۔۔" افخیم حیرت سے اُس کو اُوپر سے نیچے تک دیکھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں۔۔"تم اپنا کام بتائے۔۔"برینہ نے تزبز کا شکار ہو کر کہا

"برینہ مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ تمہارے پاؤ میں لگی چوٹ کا اثر تمہارے دماغ پر زیادہ ہوا ہے ؟"افخیم تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا جس نے موچ والا پاؤ تھوڑا اُپر کو اُٹھایا تھا اور اب ایک ٹانگ کے سہارے کھڑی اُس کو پریشان کر رہی تھی

"مجھ کو باہر جانا۔۔"اگر تم نے طنز کر لیا تو میں جائے ؟"برینہ کا بس نہیں چلا ورنہ وہ اُڑ کر وہاں سے چلی جاتی۔۔"پتا نہیں کیوں افخیم کا سامنا کرنے سے اُس کو گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔"ایک ایسی ہچکچاہٹ جو آج سے پہلے اُس کو کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔"وہ سمجھ نہیں پائی کہ آخر کیوں وہ افخیم کا سامنا کرنے سے کترا رہی تھی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گھونگھٹ ہٹاؤ۔۔"اور میری طرف دیکھو۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"میں نہیں کرے گا؟"برینہ نے بچوں کے انداز میں اپنا سر نفی میں ہلایا

"کیوں ؟"کیا مجھ سے پردہ کرنے لگی ہو؟"افخیم نے طنزیہ کیا

"ہاں

ہاں وہ تم بولا تھا نہ فلائٹ میں کہ دھنک کا ساتھ رہنا تا کہ اُس کا شخصیت کا اثر ہو تو مجھ پر نہ اب اُس کا رنگ چڑھ گیا ہے۔۔"اور اب میں اُسی کی طرح رہوں گی جیسے وہ نا محرم کا آگے چہرہ نہیں کھولتا ٹھیک

Posted On Kitab Nagri

ویسے میں بھی نہیں کھولے گا۔۔"برینہ کو جیسے بہانا مل گیا تبھی فر فر بولی جس پر افخیم بس اُس کی پشت کو دیکھتا رہ گیا

"مرضی ہے تمہاری میں بس تم سے یہ کہنے آیا تھا کہ میں شہر واپس جا رہا ہوں اور میں نے تمہارے لیے

"تم اکیلا مجھ کو چھوڑ کر جا رہا؟ افخیم سر جھٹک کر اُس کو بتانے لگا جب اُس کے جانے کا سن کر برینہ سب کچھ فراموش کرتی اپنا گھونگھٹ اُٹھائے اُس کے مقابل کھڑی ہوتی بولی تو وہ حیرت سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگا

"بلیسٹر سے نہانے لگی ہو کیا؟"اپنی بات کے جواب میں جو افخیم نے کہا اُس پر برینہ خجلت کا شکار ہوئی

"ایسا تو نہیں۔۔"برینہ دیوار سے لگ کر کھڑی ہوتی بولی

"تمہارا تو نا محرم سے پردہ نہیں تھا؟"اُس کو اب یوں کھڑا دیکھ کر افخیم نے استفسار کیا

"سوچا کل تو ویسا بھی تم مجھ کو دیکھ چکے۔۔"اب ایک دن میں کونسا میرا چہرہ بدل جائے گا جس کو میں چُھپائے۔۔"اپنے ناخن کو کھرچ کر برینہ نے جواب دیا اِس درمیان اُس نے افخیم کو دیکھنے سے اجتناب کیا تھا

"چہرہ نہیں بدلا۔۔"لیکن تمہارا انداز ضرور بدلا ہے۔۔"اور تمہیں باہر نہیں آنا چاہیے تھا۔۔"آرام کرنا چاہیے تمہیں۔۔"افخیم نے جانچتی نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"پتا نہیں کیا ہو گیا؟"میرا فیس ریڈ ریڈ ہو رہا۔۔"شاید پڑ سو جو میں نے لوشن لگایا تھا وہ ایکسپائر تھا اور اب اُس کا ری ایکشن ایسا ظاہر ہو رہا۔۔"لیکن ایسے تو میرا چہرہ خراب ہو جائے گا۔۔"برینہ کو اچانک پریشانی لاحق ہوئی تبھی اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتی وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی

"خراب تو نہیں ہوا چہرہ۔۔۔"پیاری لگ رہی ہو بہت۔۔۔"افخیم نے سرسری لہجے میں کہا تو برینہ کی حالت غیر ہوئی

"کیا واقعی ہم پیارا ہے؟"برینہ نے اِس بار اُس کو دیکھ کر پوچھا

"آئینہ نہیں دیکھتی تم؟"افخیم نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"وہ تو ہمارا موڈ پر بتاتا کہ ہم کیسا؟"اگر ہم خوش تو آئینہ دیکھ کر اپنا آپ لیڈی ڈیانا سے جیسا خوبصورت لگتا۔۔"اور اگر موڈ سہی نہ ہو تو فاقہ کشی جیسا بوتھا لگتا۔۔"برینہ نے منہ بسور کر بتایا تو اپنا سر نفی میں ہلاتا افخیم تھوڑا اُس کے پاس کھڑا ہوا اور اپنی جیب سے سیل فون نکال کر اُس کا فرنٹ کیمرہ آن کیا

"یہاں دیکھو اور بتاؤ کہ تمہیں اپنا آپ کیسا لگ رہا؟"سیل فون اُس کے پاس کر کے افخیم نے کہا تو کیمرے میں اپنا چہرہ دیکھتی وہ لال گُلنار ہوئی اُس کے ہاتھ سے پھر اُس کا سیل فون لیکر اُس نے سیل فون کو کچھ یوں پکڑا کہ اب دونوں کا چہرہ کیمرے میں نظر آرہا تھا

"بہت خوبصورت۔۔۔"برینہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اب میری بات سُنو۔۔واپس دور کھڑا ہوتا فخیم سنجیدگی سے بولا

"تمہارا ہی تو سُن رہا۔۔"برینہ کی زبان پھسلی تو بے اختیار اُس نے لب دانتوں تلے دبائے افخیم کو دیکھا

"تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔۔"کافی بہکی ہوئی ہوں۔۔"افخیم نے مشورہ دیتے کہا

"تم ہم سا ایسا بات کیوں کرتا؟"ہم ٹھیک ہے تم بتائے کہ میر اراستہ کیوں روکا تھا۔۔؟"برینہ نے خود کو کمپوز کرکے کہا

"اگر تم بہتر فیل کر رہی ہو۔۔"تو شام میں آئے گا یلماز تمہیں اُردو کی کلاس دینے لیکن ہاں اُس کا نام لینے سے گریز کرنا۔۔"ایسا کچھ مت کرنا جس سے اگلے دن وہ تمہیں پڑھانے سے توبہ کرے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے اُس کو ہدایت دیتے کہا

"ضروری تو نہیں صرف میرا کام ایسا ہو۔۔"اُستاد کا مطلب کیا ہوتا ہے؟"صابرین صبر اور برداشت کرنے والا۔۔۔"اگر وہ ایک مجھ کو پڑھا نہیں سکتا تو اُس کو کلاس لینے کا حق نہیں۔۔"استاد کا تو کام ہوتا ہر اسٹوڈنٹ کو ہینڈل کرنا۔۔"برینہ اپنے مطلب کی بات نکال کر بولی جس پر وہ بس اُس کا ڈرامائی انداز دیکھتا رہ گیا

"یلماز ایک گھنٹے کے لیے تمہیں پڑھائے گا۔۔"میں اُمید کروں گا کہ یہ ایک گھنٹہ پرسکون گُزرے گا۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"اگر وہاں تم نہیں ہوئے گا تو سکون سا گُزرے گا۔۔"ہر وقت سے ٹوک روک سے مجھ کو نجات حاصل ہوئے گا۔۔۔"آئے فیل ویری سوری فار یو ئر فیوچر وائیف۔۔"مجھ کو لگتا وہ بیچارا تو سانس بھی تمہارا موڈ کے مطابق لے گا۔۔" کبھی تم طوفان کی طرح گرجتا تو کبھی سردیوں کی پہلی بارشوں کی طرح آہستہ زمین پر بوند بن کر گِرتا۔۔"ہمکو سمجھ نہیں آتا تم چیز کیا ہے آخر۔۔"برینہ زچ ہوتی نان سٹاپ بولتی گئ تو افخیم کا دل چاہا اپنا سر دیوار پر مارے یا اپنے بال نوچ ڈالے۔۔"اُس کو لگ رہا تھا جیسے وہ عنقریب بلڈ پریشر کا مریض بن جائے گا۔۔"کیونکہ برینہ سے بات کرنے کے بعد اُس کے دماغ کا میٹر شاٹ تو ویسے بھی ہو جاتا تھا

"تم اور تمہاری عجیب قسم کی مثالیں۔۔۔"میں جا رہا ہوں اور پلیز تم زرا تھم کے رہنا۔۔"افخیم نے اب بحث کو ختم کرنا چاہا

"اگر مجھ پر ٹرسٹ نہیں تو اپنا ساتھ لے جاؤ۔۔"ورنہ تو بس تمہارا سوچ وہاں مجھ پر اٹکے گا۔۔۔"برینہ نے ایک ہاتھ کمر پر ٹِکائے کہا

"کچھ دن سکون سے رہنے کا حق مجھ بھی ہے۔۔"تم یہاں رہ کر اِن کا بھی تو حال بے حال کرو نہ۔۔"افخیم نفی میں اپنا سر ہلا کر بولا

"دیکھو اب تم زیادہ بول رہا۔۔"برینہ نے اُنگلی اُس کی طرف اُٹھائی

Posted On Kitab Nagri

"تم نہیں آپ۔۔" انگلی نیچے کرتا وہ جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"اللہ کرے تمہارا شادی ایسا گرل سے ہو جو جب وہ بات کرے تو درو دیوار ہل جائے۔۔" آسمان تک گرج اُٹھے ایسالاؤڈلی بولے کہ تمہارا کان کا پردہ بھی پھٹ جائے۔۔" اور جب وہ اپنا پاؤز مین پر رکھے تو ایسا لگے جیسا Earthquake (زلزلہ) آیا ہو۔۔" برینہ سے کچھ اور بن نہ پایا تو اُس کو بددعا دینے لگی جو سینے پر بازو باندھے افخیم بڑے تحمل سے سُن بھی رہا تھا

"پھر تو مجھے اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے کہ تمہاری کوئی جڑواں بہن نہیں۔۔" چہرے پر جلانے والی مسکراہٹ سجا کر کہتا وہ جانے لگا

"جڑواں بہن نہیں تو کیا ہوا میں تو ہوں نہ ؟۔۔" جذبات کی رو میں بہک کر برینہ انجانے میں کیا بول گئ اُس کا اندازہ تب ہوا جب افخیم کے دور جاتے قدموں کو بریک لگی تھی۔۔" اور واپس اُس کی طرف رُخ پلٹ کر وہ عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیا کہا ابھی تم نے ؟" افخیم اُس کی طرف واپس آتا پوچھنے لگا

"میں بولا کہ۔۔" برینہ سے کوئی جواب نہیں بن پایا

"ہاں خاموش کیوں ہو؟ " کہو کیا بات کہی تم نے ؟" افخیم نے کافی سنجیدہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"میرا اسسٹر نہیں۔۔"لیکن میں تو اُسی گھر رہے گا ساحل کا دولہن بن کر جس گھر میں تم ہوتا۔۔"تو میں یہ سب کر سکتا۔۔"برینہ نے کہا جس پر افخیم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

"بات کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے۔۔"افخیم نے سرد نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"تم کیا سمجھا تھا؟"برینہ نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"میں کچھ بھی نہیں سمجھا تھا اور" تمہیں اندازہ ہے ساحل تم سے شادی کیوں کرنا چاہتا ہے؟"افخیم نے اُس کو حقیقت سے آگاہ کرنا چاہا

"کیونکہ ہم اُس کا فیانسی ہے۔۔"برینہ نے جواب دیا

"وہ تم سے نیشلٹی کے لیے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔"اُس کو ورنہ تم میں کوئی انٹرسٹ نہیں۔۔"افخیم نے بتایا تو برینہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"لیکن آمریکہ کا لیئے تو گرین کارڈ ہوتا نہ؟"اور نیشلٹی کے لیے تو آمریکہ میں تین سال رہنا پڑتا ہے۔۔"اُس کا بعد اگر کریمنل رکارڈ صاف ہو آمریکی نیشلٹی مل جاتا۔۔"ساحل تو سالوں سے وہاں ہوتا۔۔"وہ ہمکو یوز کیوں کرے گا؟"تم اُس کا بارے میں غلط بیانی کرتا۔۔۔برینہ نے کہا تو اُس کی آخری بات پر افخیم خاصی تعجب بھری نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگا جو اُس سے بدگمان ہونے لگی تھی

"میرا مقصد بس تمہیں خبردار کرنا تھا۔۔"اب آگے جو تم کرنا چاہتی ہوں وہ تمہارا فیصلہ ہوگا۔۔"افخیم سنجیدگی سے کہتا وہاں رُکا نہیں تھا۔۔"پیچھے برینہ نے اپنا سر جھٹک کر اپنے قدم نیچے کی طرف

Posted On Kitab Nagri

بڑھائے۔۔"اپنے دل میں جو بھی تبدیلیاں ہو یا فخیم اُس کو جتنا بھی اچھا کیوں نہ لگنے لگے یہ طے تھا کہ اگر دونوں میں سے اُس کو کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑتا تو وہ "ساحل کا کرتی۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"مجھے اچھا لگا جو تم آئی۔۔"دھنک نے مسکرا کر عبیر کو دیکھا

"جی وہ سوچا آپ سے مل لوں۔۔"آپ سے کافی وقت سے ملاقات نہیں ہوئی نہ۔۔"اور کیا آپ یونی نہیں جاتی۔۔"عبیر نے آخر میں پوچھا تو وہ اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"کیوں؟"عبیر کو حیرت ہوئی

"میں نے پڑھائی چھوڑ دی ہے۔۔"اگر بعد میں من ہوا تو دوبارہ شروع کر دوں گی۔۔"دھنک نے مختصر بتایا

"یہ بھی سہی ہے۔۔"اور میں نے سُنا تھا کہ آپ کی شادی بھی ہونے والی ہے۔۔"عبیر نے کہا جس پر وہ مسکرا بھی نہ پائی

"کیا ہوا آپ خوش نہیں؟"اُس کو خاموش دیکھ کر عبیر نے اندازہ لگایا

"ایسی بات نہیں۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"میں یہاں کم آتی ہوں۔۔"لیکن جب بھی آتی ہوں۔۔"آپ کو خوش دیکھتی ہوں پر آج آپ کے چہرے پر رونق نہیں۔۔"عبیر غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"میری بہت وقت سے اپنی دوست فائزہ سے بات نہیں ہوئی نہ تو اُس کی وجہ سے تھوڑا اپسیٹ ہوں۔ ۔"باہر بھی نہیں گئ حویلی سے تو بور ہو جاتی ہوں۔۔"دل چاہتا ہے باہر گھومنے جاؤں لیکن فاحم لالہ شہر گئے ہوئے ہیں۔۔"اور اطلس لالہ مصروف ہوتے ہیں۔۔"ایسے میں یہ بات کرنا مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔"دھنک نے تفصیل سے اُس کو بتایا

"یہ تو ہے بندہ ایک جگہ رہ کر بور ہو جاتا ہے۔۔"عبیر نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

"تم بتاؤ اپنے بارے میں کیسی ہو؟"اور تمہاری وہ بہن کیسی ہے جس کی شادی ہوئی؟"دھنک نے باتوں کا رُخ اُس کی طرف کیا

"وہ ٹھیک ہیں۔۔"میں بھی ٹھیک ہوں۔۔"آپ سے ایک چیز کے مطلق پوچھنا تھا۔۔"عبیر نے ہچکچاہٹ سے اُس کو دیکھ کر بتایا

"پوچھو کیا پوچھنا ہے؟"دھنک نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"کیا کسی کو چاہنا"کسی سے محبت کرنا؟"کوئی جُرم ہے؟"یہ پوچھتے ہوئے اُس کا گلا رُندھ سا گیا

"بلکل بھی نہیں محبت کرنا کوئی جُرم تو نہیں یہ تو ایک خوبصورت احساس ہے۔۔"دھنک نے مسکرا کر بتایا

"نامحرم سے محبت کیوں ہوتی ہے؟"وہ بھی اُس سے جو آپ کی قسمت میں نہ ہو۔۔"عبیر نے اِس بار جو پوچھا اُس پہ دھنک کچھ پل کے لیے بول نہ پائی

Posted On Kitab Nagri

"اگر ہمارے علم میں یہ بات ہے کہ جس کی ہمیں چاہ ہے۔۔"وہ ہمیں نہیں مل سکتا تو ہمیں اُس کو سوچنا ترک کر دینا چاہیے۔۔۔"اور یہ محبت ایسے ہی نہیں ہو جاتی ہماری نگاہ بھٹک جاتی ہے۔۔"پھر سوچ۔۔"اگر اپنی سوچ کو پہلے ہی لگام نہ دیا تو ایسا وقت آتا ہے کہ ہماری سوچ ہم پر حاوی ہونے لگتیں ہیں۔۔"پھر ہم چاہے یا نہیں چاہے اُس انسان کا خیال ہمارے دماغ میں آتا رہتا ہے۔۔"دھنک نے کچھ خاموشی کے بعد بولنا شروع کیا

"اُس محبت سے چھٹکارا کیسے حاصل کیا جائے؟"عبیر نے بے چینی سے پوچھا

"جہاں محبت واقعی میں ہے تو وہ ختم نہیں ہوتی۔۔"ہاں دل کے ایک کونے میں دفن ضرور ہو جاتی ہے۔۔"اور ہر بار اپنے ہونے کا احساس دلاتی ہے۔۔"تم نماز میں دعا اللہ سے مانگا کرو وہ سب بہتر کرنے والا ہے۔۔"نماز پابندی سے ادا کرو اور زیادہ سے زیادہ ذکر الہیٰ کیا کرو۔۔"اِن شاءاللہ وہ تمہاری مشکل آسان فرمائے گا۔۔۔"دھنک نے کہا تو اُس کی آخری بات پر عبیر حیران سی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"لیکن پھر جب دھنک نے مسکرا کر اُس کو دیکھا تو وہ شرمندہ سی نظریں چُرانے لگی

"آپ کو ک

"عبیر سے کچھ بولا نہیں گیا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہاری آنکھیں پڑھ سکتی ہوں۔۔"جہاں سب کچھ صاف ظاہر ہیں۔۔"دھنک نے شانے اُچکا کر کہا

"آپ مجھے غلط سمجھنے لگی ہو گی۔۔"عبیر کو تکلیف ہوئی

"عبیر میں تمہیں غلط کیوں سمجھوں گی؟"محبت کرنے والا انسان غلط تو نہیں ہو تا۔۔"یہ تو کسی کو بھی ہو سکتی ہے۔۔دھنک نے نرمی سے کہا

"ہاں پر مجھے کیوں ہوئی؟"جب پانا قسمت میں نہیں تھا اللہ نے ایسا کیوں کیا میرے ساتھ؟"عبیر کا دل بھر آیا

"ایسے نہیں کہتے۔۔"تم اللہ کی حکمت کو سمجھو۔۔"اور میں تمہارے لیے دعا کروں گی کہ اللہ تمہارا دل مضبوط کرے۔۔"اگر وہ تمہاری قسمت میں نہیں تو اُس کا خیال تمہارے دماغ سے نکال دے۔ ۔"دھنک نے کہا تو جواب میں وہ مسکرا بھی نہ پائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Hye

"ایزال اپنی کلاس سے باہر نکلی تو کوئی یکدم اُس کے روبرو کھڑا ہو کر بولا تو ایک پل کو وہ ڈر سی گئ۔ ۔"لیکن جب نظر سامنے شخص پر گئ تو اچھی خاصی تپ اُٹھی

Bye

"ایک ناگوار نظر اُس پر ڈالے وہ جانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"بائے کیوں؟" ابھی تو ملاقات ہوئی ہے۔۔"گپ شپ لگاتے ہیں۔۔۔"اور میرے ساتھ تم کینٹین چلو بن کباب کِھلاتا ہوں ایسے جان پہچان بھی بڑھ جاتی ہے۔۔"اور ایک بات تم اِتنے وقت سے یونی کیوں نہیں آئی؟ کوئی اپڈیٹ نہیں" بندہ غائب ہونے سے پہلے اطلاع کرتا ہے۔۔"میں پریشان ہو گیا تھا۔"بٹ نائیس کہ تم ہٹی کٹی سہی سلامت ہو۔۔"وہ اُس کے پیچھے چلتا مگن انداز میں نان سٹاپ بولتا گیا

"دیکھو مسٹر تم میرا پیچھا کیوں کر رہے ہو؟"یہ کیا تماشا ہے؟"اور تم ہوتے کون ہو مجھ سے اِتنا بے تکلف ہونے والے؟۔۔"ایزال رُک کر اُس کی طرف رُخ کرتی دانت پیس کر بولی

"غور سے میرا وجیہہ چہرہ دیکھو۔۔"یہ وہ چہرہ ہے جو تمہیں پسند آیا تھا۔۔"اور میں وہ ہوں جس کی شادی تم اپنی بہن کے ساتھ کروانا چاہتی تھی۔۔"ویسے میری سالی کیسی ہے؟"میرا اُس کو سلام دینا۔ ۔"یا مجھے اُس کا نمبر دو میں پرسنلی اُس سے بات کرلوں گا۔۔۔"وہ اِس بار بھی نان سٹاب بولتا گیا

"کیا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟"اور یہ سالی کس حق سے تم میری بہن کو بول رہے ہو؟"ابھی ایڈمن کے پاس جاکر تمہاری شکایت لگاؤں گی نہ تو چل جائے گا پتا۔۔"ایزال کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا نکاح ہو گا۔۔" مستقبل میں تو اُس حق سے وہ میری سالی آدھی گھر والی ہوئی نہ؟" اور تم میرے لیے اِتنا پوزیسیو بھی مت ہو کچھ حق سسرالیوں کا بھی ہوتا ہے۔۔" سمجھا کرو پیاری مستبقل کی گھر والی۔۔۔" اُس نے ایزال کے غُصے کا کوئی خاص اثر نہیں لیا

"مائے فالٹ کے میں یہاں کھڑی ہو کر تم سے بات کر رہی ہوں۔۔" ایزال غُصے سے سر جھٹک کر کہتی جانے لگی کہ وہ ایک بار پھر اُس کے راستے میں آیا

"بلکل یہ تمہارا فالٹ ہے۔۔" ہم دونوں کو کسی رومانٹک جگہ پر بیٹھ کر گفتگو کرنی چاہیے۔۔" جہاں ہم دونوں کے سوا کوئی اور نہ ہو۔۔" وہ اُس کی بات کو اپنے مطلب کے مطابق رنگ دے کر بولا

"جہنم میں جاؤ تم۔۔" ایزال نے دھکا دے کر اُس کو آگے سے ہٹایا

"ہارٹ بیٹ چیک کرنے کا اچھا طریقہ تھا۔۔" ویسے میرے دل کی دھڑکن کو محسوس کیا؟" پتا چل گیا کہ وہ تمہارے نام کی مالا جپھ رہی ہے۔۔" اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر وہ خاصے لوفرانہ انداز میں بولا

"تم خود کو کافی کول سمجھتے ہو؟" ایزال نے آئبرو اُپر کر کے اُس سے سوال کیا ہلانکہ اُس کی بات نے اُس کو سُلگا دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

" بلکل میں کول اور تم ہاٹ۔۔"وہ آنکھ ونک کیے بے باکی سے بولا تو ایزال کا چہرہ غُصے کے احساس سے سرخ ہوا

"بے شرم" بے حیا" چھچھوڑے قسم کے انسان ہو تم۔۔"مجھے اُس وقت پر افسوس ہے جب میں نے تم کو مخاطب کیا تھا۔۔"ایزال کے جو منہ میں آیا وہ بول کر اپنے اندر کی بھڑاس کو کم کرنے کی کوشش کی

"اوکے ایزال ناؤ بی سیریس۔۔"وہ اِس بار اپنے چہرے پر سنجیدگی طاری کرتا بولا تو ایزال نا چاہتے ہوئے بھی اُس کی بات سُننے کے لیے رُک گئ

"تم میرے سینئر ہو۔۔"اور میں تم سے کوئی بد لحاظی کرنا نہیں چاہتی۔۔"اِس لیے جو بھی بات ہے وہ کرو تاکہ میں جاؤں۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"بدلحاظی سے بات کرنا ابھی باقی ہے؟"اور پہلے کیا تمہارے منہ سے پھول برس رہے تھے؟"وہ تو اُس کی بات پر اُس کا منہ تکتا رہ گیا

"بات کرنی ہے یا میں جاؤں؟"ایزال نے ضبط سے اُس کو دیکھا

"کرتا ہوں۔۔"اِتنی اُتاؤلی کیوں ہو رہی ہو۔۔"اُس نے تحمل سے کہا۔۔"جس پر ایزال نے اُس کو گھورا

Posted On Kitab Nagri

"ایسے نہ دیکھو۔۔"میں کہنا چاہتا ہوں کہ گھر میں سب کیسے ہیں؟"اور تم کیسی ہو؟"مجھے یاد کیا اِن دِنوں میں؟"آنسٹلی میں نے دل وجان سے تمہیں یاد کیا۔۔"ایسی کوئی گھڑی نہیں تھی جس کو دیکھ کر میں نے وقت کا اندازہ نہ لگایا ہو کہ کتنے پل بیت چُکے ہیں ہماری پہلی مُلاقات کو۔۔"وہ اِس بار بھی باز نہ آیا لیکن ایزال اب کی رُکی نہیں تھی ایک کاٹ دار نظر اُس کے خوبصورت چہرے پر ڈالتی وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتی وہاں سے چلی گئی۔۔"اُس کے جانے کے بعد وہ پیچھے کھڑا بہت وقت تک اُس کی حالت کو سوچ کر ہنستا رہا تھا

❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"آپ کو پڑھانے یلماز حیدر آیا ہے۔۔"برینہ لاؤنج میں بیٹھی تھی جب ملازمہ نے آکر اُس کو بتایا

"اچھا کہاں ہیں وہ؟"برینہ آرام سے کھڑی ہوتی اُس سے پوچھنے لگی

"وہ جی باہر لان میں بیٹھا ہے۔۔"اور آپ احتیاط سے جانا۔۔"زیادہ بول چال نہ کیجئے گا اُس سے۔۔"ملازمہ نے کہا تو اُس کی بات پر برینہ آنکھیں چھوٹی کیے اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

"یہ تمکو افیم بولا؟"برینہ مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"نہیں جی یہ ہم خود بول رہا وہ کی

"تم مجھ کو نہ بتا۔۔"میرا مرضی میں جس سے جتنا بات کروں۔۔"کسی اور کا بل تھوڑئی آتا۔۔"ہونہہ۔۔"منہ کو ٹیڑا کرتی برینہ بول کر باہر کی طرف نکلی

www.kitabnagri.com

"حویلی سے باہر آئی تو نظر لان میں کھڑے یلماز پر گئ جو بلیو شلوار قمیض کے اُپر کالی شال اوڑھے کافی سنجیدگی سے کھڑا تھا۔۔"اُس کے سرد تاثرات دیکھ کر برینہ بدمزہ ہوئی

السلام علیکم۔۔"یلماز نے اُس کو آتا دیکھا تو نظریں نیچے کیے احترامً سلام کیا

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم ٹو سُنو تم شرما کیوں رہا؟" برینہ سلام کا جواب دے کر بولی تو وہ چونک پڑا

"جی میں شرما تو نہیں رہا اور شرماؤں گا کیوں؟" آپ کو کوئی غلطفہمی ہوئی ہے۔۔"خیر آپ آئے بیٹھے۔۔"تاکہ ہم اُردو کے مطابق پڑھنا شروع کرے۔۔"یلماز نے تفصیل سے جواب دیا

"ہائے اِتنا عزت سے بات تو ہم سا کبھی ساحل نے بھی نہیں کیا جتنا یہ ہینڈسم بوائے کر رہا۔۔"اگر ہمکو دین دوسرا شادی کا پرمیشن دیتا تو میں ضرور اِس سا کرتا۔۔"یلماز کے اِس طرح بات کرنے پر برینہ خاصے افسوس بھرے انداز میں سوچنے لگی۔۔"پھر اُس کو دیکھا جو ہاتھ باندھے موؤدب انداز میں کھڑا تھا

"کاش سارا بوائے لوگ تم جیسا ہوتا۔۔"اپنی سوچ سے باہر نکل کر برینہ نے اُس سے کہا

"میں آپ کی بات سمجھا نہیں؟"یلماز نا سمجھی سے بولا

"تم سمجھے گا بھی نہیں کیونکہ خوبصورت لوگوں کا پاس عقل نہیں ہوتا۔۔"برینہ اپنی بات پر خود ہی ہنستی ایک چیئر پر بیٹھ گئ جس پر یلماز سر اُٹھا کر اُس کو ایسے دیکھنے لگا جیسے کہہ رہا ہوں" پھر آپ تو یقیناً عقل سے پیدل ہوگی

"تم کھڑا کیوں ہے؟"بیٹھ جائے نہ۔۔"اُس کو کھڑا دیکھ کر برینہ نے بیٹھنے کا کہا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اطلس خان نے کہا کہ آپ کو اُردو کی کلاس دینی ہے۔۔" لیکن آپ تو اُردو بول سکتی ہیں۔۔" پھر میں آپ کو کس چیز کی کلاس دوں؟" یلماز بھی ایک جگہ بیٹھتا اُلجھے ہوئے انداز میں بولا جس پر برینہ کے چہرے پر فخریہ مسکراہٹ آئی تھی

"ہم کو پتا۔۔" ہم اُردو بولتا۔۔" وہ کیا نہ یہ تمہارا اطلس مجلس خان ہم سا جیلس ہوتا۔۔" تبھی تمکو ایسا بولا تاکہ بعد میں مجھ کو جتلا پائے کہ ہم جو یہ اُردو بولتا وہ اُس کا کرم نوازی پر بول رہا۔۔" برینہ نے منہ کے ہزار زاویئے بگاڑ کر کہا

"میرے خیال سے آپ کا مذکر مؤنث خراب ہے۔۔" یلماز بے اختیار اپنا گلا کھنکھار کر بولا

"اُس افیم کو بھی یہی لگتا۔۔" اور تم بھی یہی بولتا واہ کتنا انڈرسٹینڈنگ ہے تم دونوں کا۔۔" برینہ نے ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ پر تالی مار کر پرجوش لہجے میں کہا تو یلماز حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔" اُس کے زندگی میں برینہ واحد لڑکی تھی جو یوں اُس سے بے تکلف ہو کر بات کر رہی تھی جیسے دونوں کے درمیان سالوں پُرانی جان پہچان ہو

"جان کر خوشی ہوئی۔۔" لیکن کیا اب ہم اُردو کے مطلق بات کر سکتے؟" یلماز مطلب کی بات پر آیا

"ویسے افیم کا بارے میں تم کیا کیا جانتا؟" برینہ نے اُس کی بات جیسے سُنی نہیں

"افیم نہیں" افخیم نام ہے اُن کا۔۔" یلماز نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں جانتا کہ اُس کا نام افیم ہے۔۔"برینہ نے سر ہلا کر کہا

"دیکھے افیم نہیں "افخیم۔۔"ایسے اگر آپ اُن کو مخاطب ہو گیں تو وہ غُصہ بھی ہو سکتے۔۔"یلماز نے بڑے تحمل مظاہری کا ثبوت دیا

"وہ غُصہ کب نہیں ہوتا؟"وہ غُصہ کھاتا ہے۔۔"اور غُصہ پیتا ہے۔۔"غُصہ سا بیٹھتا اور غُصہ سا واک کرتا۔۔"اُس کا زندگی کا مقصد غُصہ کرنا ہے۔۔"برینہ منہ بسور کر بولی

"ہمیں اِس ٹاپک کو بند کر دینا چاہیے۔۔"اور مدعے کی بات پر آنا چاہیے کیونکہ ایک گھنٹے کے وقت سے بیس منٹس آلریڈی ضائع ہو چکے ہیں۔۔"یلماز گہری سانس بھر کر بولا

"ہاں سہی اور تمہارا فیملی میں کون کون ہے؟"تمہارا شادی ہوا ہے؟"اور مجھ سا پہلا تم کس کو پڑھا چُکا؟ "برینہ نے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھا

"میں آپ کو اُردو سینٹینس لکھ کر دے رہا ہوں۔۔"جس میں حال احوال ہو گا ایسے یہ ہو گا کہ آپ کو پتا چل جائے گا کہ اُردو کے کس لفظ میں کیا لگانا ہے۔۔"اس بار یلماز اُس کی بات اگنور کر کے بولا

"تمہارا کوئی ماہی ہے؟"برینہ اُس کے ہاتھ کو دیکھ کر پوچھنے لگی جو رجسٹر پر کچھ تحریر کرنے میں مصروف تھا

"ایکسکیوز می؟"لفظ "ماہی" پر یلماز کو دھچکا لگا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟" آسان سوال تو ہے۔۔"برینہ کو اُس کا اِس قدر چونکنا سمجھ میں نہیں آیا

"میرے خیال سے ہمیں بس کام کی باتیں کرنی چاہیے۔۔"یلماز سنجیدگی سے بولا

"تمہارا مطبل کیا کہ ہم فضول اور بے کار بات کرتا؟"برینہ حیرت سے اُس کو دیکھ کر بولی

"میں نے ایسا تو نہیں کہا۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تم نے ایسا نہیں کہا تو کیا ہم جھوٹ بول رہا؟" تم ہمکو جھوٹ بولتا؟"برینہ مزید حیران ہوئی اور یلماز بیچارہ پریشان سا ہو گیا

"میں نے آپ کو جھوٹا بھی نہیں کہا۔۔"یلماز نے خوامخواہ وضاحت دی

"تو کیا میں پاگل ہے؟"برینہ اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی تو ناچار یلماز بھی کھڑا ہوا

"دیکھے آپ واپس بیٹھ جائے۔۔"میں تو بس یہ کہنا چاہتا تھا کہ یہاں وہاں کی باتیں چھوڑ کر ہم اُردو کے بارے میں بات کرتے ہیں۔۔"ایسے آپ کا تلفظ بھی جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔۔"یلماز رسانیت سے بولا

"مجھ کو تم سا اُردو نہیں پڑھنا۔۔"برینہ ایک فیصلے پر پہنچ کر بولی

"لیکن کیوں؟"میری اگر کوئی بات آپ کو بُری لگی ہے تو میں معذرت کرتا ہوں۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے کہا

"تم آفیشل ٹیچر نہیں۔۔" پھر ہم تم سا کیوں پڑھے؟"برینہ نے اعتراض اُٹھایا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میرے آفیشل ٹیچر نا ہونے سے آپ کو کیا مسئلہ ہے؟"میرے خیال سے آپ کو اُردو سیکھنے میں توجہ دینی چاہیے جو میں اِن شاء اللہ آپ کو اچھے سے پڑھا سکتا ہوں۔۔"یلماز کو اُس کا اعتراض بھونڈا سا لگا

"ہاں جانتا۔میں۔"لیکن میں اپنا اِس کلرفل اُردو میں خوش ہے۔۔"ہم ایسا ہی بولنا چاہتا۔۔"برینہ نے زچ ہو کر بتایا

"آپ تو خوش ہوتیں ہیں۔۔"لیکن سُننے والے کا دماغ خشک ہو جاتا ہے۔۔"اِس لیے میں یہی کہوں گا اپنی خوشی کی خاطر دوسروں کو مشکل میں نہ ڈالے۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر کہا اُس کا دماغ سہی معنوں میں آج ٹھکانے لگا تھا۔۔"اُس نے آمریکن لڑکی کو جیسے سوچا تھا اُس حساب سے برینہ اُس کو کافی مختلف لگی۔۔"اُس کو لگا وہ آمریکہ جیسے مُلک سے آئی تھی تو یقیناً میچیور ہو گی۔۔"لیکن یہاں تو معاملہ ہی الگ تھا۔۔"ایک تو اُس کی گلابی اُردو دوسرا لب ولہجہ انگریزوں کا سن کر اُس کے کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے۔۔"اُس کو اب سمجھ آیا کہ برینہ کو اُردو آجائے اِس چیز میں افخیم کیوں انٹرسٹ لے رہا تھا۔۔"اُس کو ایک پل خیال آیا کہ افخیم کو سلام پیش کرے۔۔"یا پھر ساحل کو جس نے اِتنا وقت برینہ کو برداشت کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا پاس دماغ ہے؟" کمر پر ہاتھ ٹِکائے برینہ نے لڑاکا انداز میں پوچھا

"یہاں آنے سے پہلے تو تھا۔۔" پر اب لگتا ہے جیسے جم گیا ہے۔۔" یلماز اپنی شال سہی کرتا بولا

"تم پٹھانوں کو غُصہ کرنا کا علاوہ کچھ نہیں آتا۔۔" بس منہ غبارے کی طرح سُجھانا آتا ہے۔۔" خیر تم افیم سا بولنا برینہ قاسم خان اُردو نہیں سکھے گا۔۔" کیونکہ وہ اپنی کلرفل اُردو سے خوش ہے۔۔" برینہ حتمی انداز میں بولی

"یہ آپ کا فیصلہ ہے تو سہی ہے۔۔" آپ کی مرضی اور شکریہ میرا وقت ضائع کرنے کے لیے۔ ۔" یلماز بات کو ختم کرتا اپنا سامان اُٹھانے لگا جس پر برینہ منہ بناتی ایک نظر اُس کی پُشت پر ڈالے لنگڑا کر چلتی اندر کی طرف بڑھ گئ

---

"سنو

"دھنک نے اپنے کمرے میں موجود مُلازمہ کو آواز دی جو اُس کے دیئے ہوئے کپڑے اُٹھانے میں مصروف تھی

"جی کہیے؟" اُس نے پوچھا

"اطلس لالہ کا گارڈ باہر لان میں کیا کر رہا ہے؟ وہ بھی اِتنی دیر سے برینہ سے بات کر رہا ہے۔۔" کھڑکیوں کے پٹ بند کرتی بیڈ پر بیٹھتی دھنک نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا (اُس کا کمرہ جس

Posted On Kitab Nagri

سائیڈ پر تھا ایسے میں وہاں باہر لان کا منظر صاف دِکھائی دیتا تھا اور وہ کب سے کھڑی برینہ اور یلماز کو باتیں کرتا دیکھ رہی تھیں۔۔"برینہ کے بیٹھنے کے بعد یلماز کا بیٹھنا اور برینہ کے اُٹھنے کے بعد یلماز کا اُٹھنا یہ حرکت اُس نے صاف نوٹ کی تھی۔۔"وہ نہیں جانتی تھی کہ جس کو وہ دونوں کی گفتگو سمجھ رہی تھی حقیقتاً وہ ایک جھڑپ تھی

"جی وہ اُن کو اُردو پڑھانے آئے ہیں۔۔"افخیم خان بولا تھا کہ ایک ماہ اُس کو اُردو کی تعلیم دے گا ۔۔"اُس نے بتایا

"وہ اُردو کلاس کا لیکچرار تو نہیں۔۔۔"اور اُن کو پتا ہے کہ برینہ کافی فرینک قسم کی ہے ایسے میں اُس کو یوں کسی بھی غیر کے آگے کھڑا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔"بات اگر اُردو پڑھانے کی تھی تو وہ میں یا مورے اُس کو سِکھا دیتی۔۔"اِس کے لیے خاص اطلس لالہ کے گارڈ سے کیوں بولا گیا؟"وہ سب کے لیے اِتنا اہم کیوں ہے؟"ہر کوئی اُس پر اِتنا ٹرسٹ کیوں کرتا ہے؟"دھنک کافی تعجب سے بولی۔ ۔"باقی لوگوں کو جتنا یلماز اچھا لگتا تھا جانے کیوں اُس کو اُتنا بُرا لگتا تھا۔۔"ہر ایک کے منہ سے اُس کی تعریف سُننا اُس کو اکتاہٹ میں مبتلا کر دیتا تھا اُس کو بیزاری سی ہوتی تھی۔

"وہ قابلِ اعتبار ہیں تبھی جی۔۔"آپ بتائے میں آپ کا لیے کچھ لاؤں؟"وہ محض اِتنا بولی جس پر دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"تم جاؤ۔۔"دھنک نے سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائل اُٹھائے اُس کو جانے کا کہا

"یہ انون نمبر کس کا ہے ؟"دھنک نے سیل فون آن کیا تو اُس کو پتا لگا دس مسڈ کالز انون نمبر سے آئیں ہوئیں تھیں۔۔"لیکن فون سائلنٹ پر ہونے کی وجہ سے اُس کو پتا نہ چلا

"شاید فائزہ نے اپنا نمبر بدل دیا ہو؟"بہت دنوں سے اُس کا نمبر بھی تو بند تھا۔۔"دھنک کو اچانک فائزہ کا خیال آیا جس کو لیکر وہ کال بیک کرنے لگی تھی کہ رُک سی گئ

"اگر وہ ہوتی تو پہلے واٹس ایپ پر میسج کرتی۔۔"اور پہلے نہ کیا تو جب اِتنی کالز نہ اُٹھائی تو تب تو لازم کرنا چاہیے تھا اُس کو خیر فیملی سے ہوا تو پتا چل جائے گا۔۔دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا اور ابھی موبائل ہاتھ میں ہی تھا کہ میسج ٹیون بجی جو اُسی انون نمبر سے تھی

"میں تمہاری زندگی برباد کر دوں گا۔۔"تمہیں کیا لگا جو اپنے عاشق کے ہاتھوں سے میرا حُلیہ بگاڑ لوں گی تو میں خاموش رہوں گا۔۔؟"چچچچہ نہیں بلکل بھی نہیں اپنی بے عزتی کا حساب تو میں تُجھ سے بھی لوں گا اور تیرے اُس یار سے بھی۔۔"بس تو دیکھتی جاء میں کرتا کیا ہوں تُجھے۔"جو زلت تیری وجہ سے میں نے سہی اُس سے زیادہ تیرا مقدر بنے گی۔۔"میں تُجھے کسی کو منہ دِکھانے کے قابل نہیں چھوڑوں گا۔۔"تمہاری بھول ہے کہ اب تمہارے ساتھ کچھ اچھا ہو سکتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اِتنا بڑا میسج پڑھ کر ایک پل کو اُس کو دھڑکا سا لگ گیا تھا۔۔"لیکن اللہ کا نام لیتی وہ خود کو پر سکون کر گئ تھی۔۔

"احمد جعفر؟"اِس شخص کو تو وہ یکسر بھول چکی تھی۔۔"کیونکہ فضول لوگوں کو سوچنا اُس نے کبھی ضروری نہیں سمجھا تھا اُس کو لگا تھا کہ معاملہ رفع دفع ہو جائے گا۔۔"لیکن وہ تو اُس کی جان پر آیا تھا۔۔"بدلا لینے کی باتیں کر رہا تھا۔۔"کس چیز کا بدلا؟"وہ کتنے غلیظ الفاظ استعمال کر چکا تھا۔۔

"بے اختیار دھنک نے اپنا سر تھام لیا تھا۔۔"میسج پر کوئی نام نہیں تھا لیکن وہ بغیر کسی نام کے بھی پہچان گئ تھی کہ میسج کرنے والا کون ہو سکتا تھا۔۔دوسرا عاشق اور یار جیسے لفظوں سے اُس کو اپنے آپ سے گِھن آنے لگی کوئی اُس کا نام ایک غیر مرد سے جوڑ رہا تھا وہ بھی ناجائز تعلقات سے۔۔"یہ اُس کے لیے ڈوب مرنے مقام تھا

"مجھے کسی غیر کی باتوں کو اِتنا سر پہ سوار کرنا نہیں چاہیے۔۔"میں کون؟"اور کیا ہو؟"یہ میرا رب جانتا ہے۔۔"کسی اور کو مجھے جسٹفکیشن دینے کی ضرورت نہیں۔۔"کیونکہ مجھے پتا ہے اللہ اور میری فیملی کبھی میرا ساتھ نہیں چھوڑے گی۔۔"میرے گھر والوں کو مجھ پر یقین ہے۔۔"گہرے گہرے سانس بھرتی دھنک خود کو ہر لحاظ سے پر سکون کرنے لگی۔۔"اِس درمیان نمبر بلاک کرنا وہ نہیں بھولی تھی۔۔"انون نمبر سے اب کوئی کال یا میسج نہ آئے اِس کی بھی سیٹنگ اُس نے جو پہلے نہ کی تھی وہ اب کر لی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سہی کہتی ہے مورے یہ موبائل فساد کا جڑ ہے۔۔" اپنے فون کو پٹخنے والے انداز میں رکھتی وہ آہستہ آواز میں بڑبڑائی۔۔ "اُس کا موڈ بُری طرح سے خراب ہو گیا تھا وہ جس کے بارے میں سوچنا نہیں چاہتی تھی دھیان بار بار اُس جانب بھٹک رہا تھا۔۔ "وہ ڈرنا نہیں چاہتی تھی لیکن یہ الفاظ" جو زلت تیری وجہ سے میں نے سہی اُس سے زیادہ تیرا مقدر بنے گی۔۔ "میں تُجھے کسی کو منہ دِکھانے کے قابل نہیں چھوڑوں گا۔۔ "تمہاری بھول ہے کہ اب تمہارے ساتھ کچھ اچھا ہو سکتا ہے۔۔" یہ الفاظ اُس کو پریشان کرنے کی کوششوں میں تھے

"اللہ جسے چاہے عزت دے۔۔ "اور جسے چاہے زلت دے۔۔

"بیشک عزت اور زلت اللہ کے ہاتھوں میں ہے۔۔

"جب تک اللہ نہ چاہے تب تک کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔۔ "ہر چیز پر اختیار ہمارے رب کا ہے۔۔ اور ہمارے رب کی رضا سے بڑھ کر تو کچھ بھی نہیں۔۔ "بیڈ سے اُٹھتی دھنک کے لب ورد کرنے میں اور خود کو باور کرنے میں مصروف تھے کہ ایک انسان دوسرے انسان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔۔ "اور اب یہ سوچتے ہوئے اُس کو سکون محسوس ہو رہا تھا۔۔ "اپنے اللہ کا نام لیتی وہ وضو کرنے کی نیت سے واشروم کی طرف بڑھ گئی۔۔ "اُس کا جب کبھی دل گھبراتا وہ جائے نماز اُٹھا کر اُس پہ بیٹھ جاتی۔۔۔ "جو باتیں کسی اور سے وہ نہیں کر سکتی تھی وہ سب اللہ سے کر کے اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر دیتی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"برینہ کمرے میں آئی تو اُس کا فون مسلسل بج رہا تھا۔۔" جس کو اُٹھائے اسکرین کی طرف دیکھا جہاں "ساحل کالنگ لکھا آرہا تھا یہ دیکھ کر اُس کے کانوں میں افخیم کے لفظوں کی بازگشت ہونے لگی۔

"وہ تم سے نیشلٹی کے لیے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔" اُس کو ورنہ تم میں کوئی انٹرسٹ نہیں"

"ساحل ایسا نہیں۔۔" خود کو اطمینان دلاتی برینہ کال ریسیو کر گئ

"کیسی ہو؟" دوسری طرف ساحل نے پوچھا

"تمکو اُس سے کیا؟" میں جیئے یا مرے تمہارا ابلا سے۔۔" برینہ نے منہ بسور کر جواب دیا

"ناراض ہو جانتا ہوں۔۔" لیکن تمہیں پتا ہے نہ میرا۔۔" ساحل کے لہجے میں اِس بار تھوڑی شرمندگی کا عنصر نمایاں تھا

"اب تم مجھ سا بھی اینگری مین بن کر بات کرتا۔۔" ایک افیم کم تھا جو تم بھی اُس کا جیسا بن گیا۔ ۔" برینہ دُکھی لہجے میں بولی

"برینہ میں چاہتا ہوں تم میری بات مانو۔۔" ہم واپس آمریکہ جاتے ہیں۔۔" یہاں ہمارا کچھ بھی نہیں۔ ۔" ہماری زندگی ہمارا فیوچر پاکستان نہیں آمریکہ ہے۔۔" اِس لیے میں یہی کہوں گا کہ موم سے اپنا پاسپورٹ لو۔۔ ساحل اُس کی بات کو اگنور کر کے بولا

Posted On Kitab Nagri

"ساحل ہمکو یہی رہنا۔۔"تم یہ بات کیوں نہیں سمجھتا۔۔"برینہ کے لہجے میں جھنجھلاہٹ واضع تھی

"بری۔۔"ساحل نے تنبیہہ کرتے لہجے میں اُس کو مُخاطب کیا

"مجھے افیم بولا کہ تم نیشلٹی کے لیے مجھ سا شادی کرتا۔۔"برینہ کے لہجے میں اِس بار بے یقینی تھی

"کونسی نیشلٹی؟"میرا اپنا شناختی کارڈ آمریکی ہے۔۔"مجھے تمہارے سہارے کی ضرورت نہیں بری اُس نے بھی مجھ سے ایسی بات کی تھی وہ جب مجھ سے نیشلٹی کے بارے میں بات کرنے لگا تو میں ہنس پڑا تھا۔۔"مجھ اُس سے ایسی بچکانہ بات کی اُمید نہ تھی میں نے اُس کو وضاحت نہیں دی۔۔"کیونکہ میں اُس کو اِتنا ضروری نہیں سمجھتا وہ کیا چاہتا ہے۔۔"میرے بارے میں کیا سوچتا ہے؟"مجھ اُس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔"اور تم اُس کی باتوں پر زیادہ غور فکر کرنے کے بجائے وہ کرو جو میں کہہ رہا ہوں۔۔"ساحل نے چڑ کر کہا مطلب وہ اُس سے کیا کہہ رہا تھا اور وہ کیا باتیں نکال بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو کیا یہ بات اُس کو پتا نہیں؟"برینہ کو تعجب ہوا

"ننھا بچہ ہے۔۔"بھول گیا ہے کہ میں بیس سالوں سے آمریکہ جیسی جگہ میں رہ رہا ہوں۔۔"اور خُدارا تم اپنی سوئی افخیم سے ہٹاؤ جہاں اٹکی ہوئی ہے۔۔"ساحل نے کہا تو برینہ کچھ پل کے لیے خاموش سی ہو گئ

"کیا ہو گیا؟"اُس کو خاموش دیکھ کر ساحل نے خود ہی بولنا شروع کیا

Posted On Kitab Nagri

"ساحل تم آمریکہ واپس کیوں جانا چاہتا؟" یہاں سب لوگ ہیں۔۔"وہاں تو کوئی بھی نہیں ڈیڈ بھی جلدی یہاں آجائے گا۔۔"برینہ نے سر جھٹک کر اُس سے کہا

"وہاں ہمارے فرینڈز ہیں بری۔۔"اور یہاں کیا تمہارا کوئی دوست بنا ہے؟"ساحل نے سنجیدگی سے پوچھا

"وہاں تمہارا دوست سارا تھا۔۔"پر یہاں دھنک ہے۔۔"عبیر ہے۔۔"اور وہ صائمہ (وایَنا) ہے۔۔"پھر افیم بھی تو ہے۔۔"برینہ نے گہری سانس بھر کر کہا تو فون کے اُس پار بیٹھا ساحل اِس بار ٹھٹھک سا گیا

"افخیم؟"ساحل نے جیسے اُس کا آخری لفظ پکڑ لیا تھا

"اور مورے داجی بھی ہیں۔۔"پھر تمہارا والدین بھی تو ہے۔۔۔"برینہ زور سے آنکھوں کو میچ کر بولی

"افیم تمہارا دوست ہے سیریسلی؟"مطلب وہ اب تمہیں بھی مجھ سے دور کرنا چاہتا ہے۔۔"جسٹ واؤ وہ تو میری سوچ سے زیادہ گھٹیا نکلا۔۔"کہاں وہ سیدھے منہ تم سے بات نہیں کرتا تھا اب وہ فرینڈ شپ کرنے لگا۔۔"ساحل اُس کی بات کو اگنور کرتا نفرت آمیز لہجے میں بولا

"تم اُس کو گالی نہیں دے سکتا ساحل۔۔"وہ تمہارا بڑا برادر ہے۔۔"برینہ نے محض اِتنا کہا

"میرا بھائی ہے نہ میں جو چاہوں کر سکتا ہوں۔۔"لیکن تم آئندہ اُس سے بات نہیں کروں گی۔۔"یہ میری بات ذہن نشین کر لوں۔۔"ساحل نے دوٹوک انداز اپنائے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ساحل تم ایسا تو کبھی نہیں تھا۔۔" یہاں آکر تمکو کیا ہو گیا؟" برینہ کو حیرت سے زیادہ دُکھ ہوا "تم نے بھی کبھی میری بات سے انحراف نہیں کیا۔۔" کبھی میری بات کو ٹالا نہیں۔۔" اور مجھے اُمید ہے اِس بار بھی تم ایسا نہیں کروں گی۔۔" اگر ایسا کیا تو میں سمجھوں گا کہ یہاں آکر تمہاری ترجیح بدل گئ ہے۔۔" میں اب تمہارے لیے ضروری نہیں رہا۔۔" ساحل نے جو کہا اُس پر برینہ کا سر نفی میں ہلا "ایسا کچھ نہیں ساحل۔۔" کیا تمکو مجھ پر یقین نہیں؟" تم میرا لائیف میں ضروری ہے۔۔" اور تمہارا جگہ کوئی اور کیسا لے سکتا؟" ہم سالوں سے ساتھ ہیں اور میں چاہتا کہ آئندہ بھی سب ایسا ہو۔۔" تم چاہتا میں ایفم سے بات نہ کروں تو سہی ہے میں اُس کو اب دیکھے گا بھی نہیں۔۔" لیکن تم بس اپنا آمریکہ جانے کا ضد چھوڑدے۔۔۔" برینہ اُس کی بات فٹ سے مان کر بولی اگر ساحل اُس کو ایموشنلی بلیک میل کرنا چاہتا تھا تو وہ اپنے عمل سے کامیاب ہو گیا تھا برینہ ایموشنل ہو چکی تھی۔۔" پر اگر ساحل اُس کو خود میں اُلجھانا چاہتا تھا تو اِس میں بھی وہ کامیاب ہوا تھا

"تھینک یو بری۔۔" تھینک یو سو مچ۔۔" میں جانتا تھا تم مجھے کبھی ڈس پوائنٹ نہیں کروں گی۔ ۔" ساحل نے گہری سانس بھر کر کہا تو وہ مسکرائی

"وہاں تمہاری اور میری شادی کی باتیں ہو رہی ہے نہ؟" اُس کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر ساحل نے خود ہی کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں مجھ سے میر ارضا پوچھا میں نے ہاں بول دی۔۔"اور یہ بھی کہا کہ میرا شادی میں سارا فنکشن ہوگے۔۔"برینہ نے پرجوش ہو کر بتایا

"ہاں بلکل ویسے ہو گا۔۔"اور میں بھی سوچ رہا ہوں کہ وہاں آؤں تمہیں شادی کی شاپنگ وغیرہ کرواؤں خود بھی کروں۔۔"ہم ایک ساتھ ٹائیم اسپینڈ کرینگے بہت وقت ہوا ہے۔۔"بلکہ جب سے ہم یہاں آئے ہیں ایک دوسرے کو وقت نہیں دیا الگ ہو گئے ہیں تو ہمارا آپس میں اچھا وقت بھی گُزرے گا۔۔ساحل پورا پلان ترتیب دے کر بولا

"واقعی تم سچ بولتا؟"برینہ خوشی سے اُچھل پڑی

"ہاں میں سچ کہہ رہا کل میں اور تم ساتھ ہوگے۔۔۔"ساحل نے مسکرا کر کہا

"میں تمہارا انتظار کرے گا۔۔"مجھ کو بہت سارا باتیں کرنا ہے تم سے۔۔"تکیہ گود میں رکھتی برینہ مسکرا کر اُس سے باتیں کرنا شروع ہو گئ۔۔"جس کا جواب ساحل بھی اُس کے انداز میں دے رہا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"اطلس کمرے میں آیا تو بناوا اینا پر کوئی نظر ڈالے وہ وارڈروب کی طرف بڑھ گیا۔۔"وہاں سے اپنا ایک پریس شدہ ڈریس نکال کر کندھوں پر موجود شال کو اُتار کر سائیڈ پر رکھا اور واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔"اِس درمیان اُداسی کی مورت بنی وا اینا خاموشی سے بس اُس کی کاروائی ملاحظہ فرمانے لگی۔۔"ٹھیک پانچ منٹ بعد جب وہ واشروم سے باہر آیا تو ایک پل کو اُس نے چاہا کہ وہ اُس سے بات

Posted On Kitab Nagri

کرے۔۔"لیکن اُس کے چہرے پر چھائے سرد تاثرات کو دیکھ کر وہ ہمت نہ کر پائی جبھی بس بے بسی سے اُس کو دیکھنے لگی جس نے اُس کو فل اگنور موڈ پر ڈالا ہوا تھا

"سُنئیے؟"اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہوتی بلاآخر اُس نے اطلس کو پُکارا۔۔"پر جب اُس نے کوئی رسپانس نہ دیا تو یکایک اُس کی آنکھوں میں آنسو جمع ہونے لگے

"آپ مجھے نظر انداز کر رہے ہیں۔۔"وانیا اِس بار اُس کے پاس کھڑی ہوتی بولی

"یہ کچھ پیسے اپنے پاس رکھ لو۔۔"کل مورے ڈرائیور کے ساتھ بازار جائے گی تو تم بھی ساتھ جانا اور خریداری کر آنا۔۔"کچھ دنوں بعد برینہ کی شادی ہے تو تمہیں ضرورت پڑے گی۔۔"اطلس اُس کی بات کو نظر انداز کرتا والٹ سے کچھ پیسے نکال کر اُس کی طرف بڑھا کر سنجیدگی سے بولا

"مجھے آپ کے پیسے نہیں چاہیے۔۔"وانیا نے پیسوں کی طرف دیکھے بغیر کہا

"رکھ لو۔۔"ضرورت پڑے گی تمہیں۔۔"اطلس نے ٹوک کر کہا

"مجھے پیسوں کی ضرورت نہیں پڑی کبھی۔۔"شادی جس کی بھی ہو اُس کے لیے مجھے خریداری کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"آپ بس مجھے میرے سوال کا جواب دے۔۔"وانیا نے اپنی نم ہوتی آنکھوں کو صاف کر کے جواباً بولی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اِس وقت کسی ضد میں نہیں پڑنا۔۔" "یہ پکڑو۔۔" اطلس زبردستی اُس کے ہاتھ میں پیسے تھامتا خود بیڈ پر سونے کے لیے لیٹ گیا

"آپ ایسا کیوں کر رہے ہے؟" "آپ نے تو بولا تھا آپ کبھی نہیں بدلو گے؟" واینا کا گلا روند گیا تھا اُس سے اطلس کی بے رُخی سہی نہیں جا رہی تھی

"واینا روم کی لائیٹس آف کرو۔۔" "تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ روشنی میں مجھے نیند نہیں آتی۔۔" اطلس اُس کی بات کو پہلے کی طرح اگنور کر گیا

"اگر ایسی بات ہے تو آپ کو بھی پتا ہونا چاہیے کہ آپ کا ایسا رویہ مجھے تکلیف پُہنچا رہا ہے۔۔" "اگر آپ کو بھی یہی سب کرنا تھا تو مجھے اپنی توجہ کا عادی کیوں بنایا؟" "کیوں مجھے یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ ہاں میں بھی اُس لائق ہوں کہ کوئی مجھے چاہے۔۔" "یا میں کسی کی چاہ کر سکتی ہوں؟" "آخر آپ نے میرے جذبات کے ساتھ کیوں کھیلا؟" "کیوں مجھے مسکرانا سِکھا کر رونے پر مجبور کیا؟" "کیا آپ کے پاس جواب ہے؟" "اگر نہیں تو ٹھیک ہے میں اب آپ سے بات کرنے کی کوشش نہیں کروں گی۔۔" "اگر آپ کو مجھ سے بات کرنا پسند نہیں تو سہی میں آپ کے چہرے پر ناگوریت کے بل لانے کا سبب کبھی نہیں بنوں گی۔۔" "اور مجھ نہ اِن عنایتوں کی ضرورت نہیں آپ کا شکریہ جو مجھے اِس قابل سمجھا۔۔" بے دردی سے اپنے آنسوؤں صاف کرتی واینا پیسے نیچے پھینک کر کہتی وہاں رُکی نہیں تھی بلکہ کمرے سے

Posted On Kitab Nagri

باہر چلی گئ۔۔"اُس کے جانے کے بعد اطلس نے لب بھینچ کر دروازے کی طرف دیکھا تھا اور نیچے فرش کی طرف دیکھا جہاں جگہ جگہ پیسے بِکھرے پڑے تھے

"اِس کا کچھ نہیں ہونے والا۔۔" آہستگی سے بڑبڑاتا اطلس خود سے لحاف ہٹاتا بیڈ سے اُٹھ کر کمرے سے باہر نکل آیا۔۔" باہر آیا تو اُس کو احساس ہوا کہ ہر کوئی اپنے کمرے میں گہری نیند سو رہا ہے۔۔" جس کا اندازہ اُس کو کمروں کی لائیٹس آف ہونے سے ہوا۔۔"وہ اپنا دھیان وا اینا پر کرتا سیڑھیوں کی طرف بڑھا تو وہ آخری تین سڑھیوں کے پاس بیٹھی نظر آئی جو گُھٹنوں میں سر دیئے رونے میں مشغول تھی۔۔" یہ دیکھ کر وہ گہری سانس بھرتا اُس کے ساتھ بیٹھ گیا

"اب کیوں آئے آپ ؟"سوں سوں کرتی وا اینا نے سوال کیا

"رونا بند کرو۔۔"اور کمرے میں آؤ۔۔"کسی نے ہمیں یہاں دیکھ لیا تو کیا سوچے گے اندازہ ہے تمہیں کچھ ؟"اطلس نے سنجیدگی سے کہا

"مطلب آپ ابھی تک مجھ سے ناراض ہیں۔۔" سر اُٹھاتی وا اینا کو مزید رونا آیا

"نہیں میں ناراض تم بس کمرے میں چل کر سو جاؤ۔۔" اطلس نے سر جھٹک کر کہا

"اگر واقعی آپ خفا نہیں تو بات کیوں نہیں کرتے ؟"دادو کہتی ہیں کہ تین دن سے زیادہ بول چال بند نہیں کرنی چاہیے اور آپ تو چار دنوں سے حویلی میں نہیں تھے۔۔" آپ کو پتا ہے پیچھے میں نے کتنا یاد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ کو؟" کتنا ڈر گئ تھی میں آپ کی ناراضگی کا سوچ سوچ کر۔۔" واینا روٹھی ہوئی محبوبہ کی طرح ناز سے بولی تو نا چاہنے کے باوجود اطلس مسکرانے پر مجبور ہو گیا

"باتوں میں" دادو کا تڑخہ لگانا ضروری ہوتا ہے؟" اطلس اُس کے آنسوؤں صاف کرتا بڑے سنجیدہ انداز میں سوال کرنے لگا

"مطلب؟" واینا کو سمجھ میں نہیں آیا

"مطلب یہ کہ بات تو کر رہا ہوں تم سے؟" پھر تمہیں کیوں لگ رہا ہے کہ میں تم سے بات نہیں کر رہا؟" اطلس نے بات بدل کر کہا

"اِس کو بات کرنا کہتے ہیں؟" واینا نے پوچھا

"پھر کسے کہتے ہیں؟" اطلس نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"اِس کو بات کرنا نہیں لڑائی کرنا کہتے ہیں۔۔" اور جیسا سلوک آپ نے میرے ساتھ کمرے میں کیا ہے نہ وہ کبھی نہ بھولنے والا ہے۔۔" واینا نے شکوہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اگر میری ناراضگی کی پرواہ اِتنی ہے تو کیوں دیتی ہو مجھے ناراض ہونے کا موقع؟" مت دیا کرو نہ کیونکہ تم سے ناراض ہونا میں خود نہیں چاہتا۔۔" اطلس اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بیحد نرمی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں کہاں موقع دیتی ہوں؟" یہ تو آپ ہیں جو چھوٹی چھوٹی بات کو پکڑ کر ناراض ہو جاتے ہیں۔۔" پلیز اگلی بار ایسا نہ کیجئے گا۔۔" واینا نے آس بھرے لہجے میں کہا

"میں نہیں کروں گا ایسا کبھی بشرطیکہ تم ویسی بن جاؤں جیسی مجھے خواہش ہے۔۔" جیسا میں تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔" دیکھو واینا مجھ ڈری سہمی روندو لڑکیاں نہیں پسند۔۔" مجھے بولڈ اور بریو لڑکیاں پسند ہیں۔۔" ایسا نہیں بس تھوڑی سی تھوڑی بات پر وہ ملکہِ جذبات بن جائے۔۔" اطلس اپنے ہاتھ کا دباؤ اُس کے ہاتھ میں بڑھا کر بولا

"لیکن میں تو ایسی ہوں شروع سے۔۔" کیا آپ ویسے پسند نہیں کرسکتے مجھے۔۔" جیسی میں ہوں۔۔" بولڈ اور بریو بننا میرے اختیار میں نہیں۔۔" واینا نے ایک ہاتھ سے اپنے آنسوؤ صاف کرتے کہا جس پر آگے آکر اطلس نے اُس کو اپنے سینے سے لگایا

"بولڈ اور بریو نہ سہی اپنے حق کے لیے آواز تو اُٹھاؤ نہ۔۔" سہی کو سہی بولو اور غلط کو غلط۔۔" تم اطلس خان کی زوجہ واینا اطلس خان ہو اور یہ کوئی عام بات نہیں۔۔" تم کیا ہو اِس بات کا احساس تمہیں ابھی خود نہیں۔۔ اطلس اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا سمجھانے لگا

"مجھے بس یہ پتا ہے کہ یہاں مجھے ونی کی شکل میں لایا گیا تھا۔۔" میری اوقات حیثیت یہاں کام کرنے والیوں سے زیادہ کم ہے۔۔" پھر آپ بتائے میں کیسے اپنے حق کے لیے آواز اُٹھاؤں؟" کیسے یہاں کی

Posted On Kitab Nagri

مالکن کا ہاتھ رک پاؤں ؟" اگر میں نے ایسا کیا تو جواب میں مجھے بتایا جائے گا کہ میں کیا اور کون ہوں۔۔" اور میں بار بار یہ ہتک آمیز لہجہ اور زہریلے الفاظ نہیں سُن سکتی۔۔" اِس لیے آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ جو جیسا چل رہا ہے اُس کو ویسا ہونے دے مجھے ویسا نہ بنائے جو میں نہیں ہوں۔۔" وایناُس سے الگ ہوتی سنجیدگی سے بولتی گئ

" تم کون ہو۔۔" اور تمہاری اوقات کیا ہے اِس بات کا فیصلہ تم نہیں میں کروں گا۔۔" اور ایک بات کہ اگر تمہیں ایسے ہی رہنے میں مزہ آتا ہے تو فائن تم ایسے ہی رہو لیکن میری بات یاد رکھنا جس کی تم مان رہی ہو وہ میری دوسری شادی کروانا بھی چاہتے ہیں۔۔" جو میں کرنے سے انکار اِس صورت پر کروں گا جب تم ایک اچھی بیوی ہونے کا ثبوت پیش کروں گی۔۔" بیویوں والا احتجاج کروں گی۔۔" اگر نہیں تو سوتن کے لیے بھی تیار ہو جاؤ کیونکہ مجھے بیوی کی ضرورت ہے اِشاروں پر ناچنے والی کٹھ پتلی کی نہیں۔۔" اطلس گدی سے پکڑ کر اُس کا چہرہ اُونچا کر کے بولتا اُٹھ کر اُپر کی جانب بڑھ گیا۔۔" پیچھے اُس کے عمل کے بارے میں سوچتی وہ پھر سے رو پڑی

❀❀❀❀❀❀❀❀

" آپ ابھی تک جاگ رہی ہو ؟" یلماز نے آسیہ بیگم کو جاگتا دیکھا تو تھوڑا حیران ہوا

" تمہاری وجہ سے ہمارا سکون خراب ہو گیا ہے۔۔" آسیہ بیگم نے بتایا

" میری وجہ سے ؟" یلماز چونک سا گیا۔۔" اُس کو یاد نہ آیا کہ اُس کے اور اُس کی والدہ کے درمیان آج بحث کب ہوئی جو وہ ایسے بات کر رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

"میں نے ایسا کیا کر دیا مورے؟" وہ اُن کے پاس بیٹھ کر پوچھنے لگا

"یہ بھی تمکو ہم بتائے؟" کیا تم خود انجان ہے؟" آسیہ بیگم افسوس سے اُس کو دیکھنے لگی

"اِس وقت میں واقعی انجان ہوں؟" آپ بتائے کیا کچھ ہوا ہے؟" یلماز نے عقیدت سے اُن کے ہاتھوں کو چوما

"اطلس خان کو چھوڑ دے۔۔" آسیہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا

"یہ بات آپ ہمیشہ کرتی ہیں۔۔" اور ہمیشہ میں یہی کہتا ہوں۔۔" ایسا ممکن نہیں پھر کیوں آپ اپنے ساتھ مجھے بھی پریشان کر دیتی ہیں۔۔" یلماز گہری سانس بھر کر اُن کو دیکھ کر کہنے لگا

"وہ تمہارا مالک ہے۔۔" پر جب ہم تمہیں اُس کو چھوڑنے کا کہتا تو ایسا جواب دیتا جیسے وہ تمہارا نازک محبوب ہو۔۔" آسیہ بیگم کی بات پر یلماز اپنی مسکراہٹ کو دباتا گردن نیچے کر گیا

"آپ بھی بار بار اُن کو چھوڑنے کا ایسے کہتیں۔۔" جیسے خُدانخواستہ میرا گاؤں کی لڑکی کے ساتھ یارانہ ہو۔۔" یلماز اُن کی بات کے جواب میں بولا

"اگر تمہارا گاؤں کا لڑکی کے ساتھ یارانہ ہوتا تو شاید ہمکو اِتنا بُرا نہ لگتا۔۔" آسیہ بیگم سر جھٹک کر بولیں

"آپ اُن سے کیوں چڑتی ہیں؟" یلماز نے گہری سانس بھر کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ حویلی والے بڑے ظالم لوگ ہیں۔۔"اِن کی نظروں میں دوسروں کا خون پانی ہوتا ہے۔۔"تمہارا وہاں آنا جانا ہمکو تھوڑا بھی پسند نہیں۔۔"ہم نہیں چاہتا کہ اُن کے دُشمنوں کی نگاہ تم پر اُٹھے۔۔تمہارا اُپر ذمیداری ہے ماز مت بھول تیرا دا.جی بھی اِن کی وجہ سے مرا تھا۔۔"دُشمنی اِن کا تھی لیکن موت کے گھاٹ اُتارا گیا تمہارا دا.جی کو۔۔"اور ماز تم اکیلا نہیں تمہارا تین بہنیں ہیں جن کا مستقبل تمہارا دم سے ہے۔۔"اور آج مختار خان ہمکو دھمکا رہا تھا۔۔"ہم نہیں چاہتا کہ تاریخ اپنے آپ کو دوہرائے۔۔"پہلے ہم سنبھل گیا تھا کیونکہ تم تھا لیکن اگر تمکو کچھ ہوا تو ہم یا تمہارا بہن سنبھل نہیں پائے گا۔۔۔"آسیہ بیگم سنجیدگی سے اُس کو بتاتی گئی جبکہ یلماز تو اُن کی آخری بات پر چونک پڑا تھا

"وہ کہاں ملا آپ کو؟"آپ نے مجھے یہ پہلے کیوں نہیں بتایا؟"یلماز کے چہرے کے تاثرات پتھریلے ہو گئے۔۔"وہ کچھ اور اُن کی بات سمجھ یا نوٹس نہیں کرنے لگا بس ایک بات پر اٹک گیا

"ہوش کرو ماز۔۔"ہم دشمنیاں نہیں پال سکتا۔۔"ہم نے سوچ لیا ہے تمہارا شادی بنائے گا اور تمکو اُس میں مصروف کرے گا۔۔"یہ سارا گند اطلس خان خود سمیٹے وہ تمکو کیوں درمیان میں پھسانا چاہتا ہے۔۔"آسیہ بیگم اُس کو جھڑکنے لگی

Posted On Kitab Nagri

مورے میں بزدل نہیں۔۔"اور نہ میں اِس بات پر خاموش رہ سکتا ہوں کہ کوئی بھی ایرہ غیرہ آکر میری ماں بہنوں کو دھمکا سکے۔۔"آپ لوگوں سے پہلے اُس کو مجھ سے نپٹنا پڑے گا۔۔"یلماز دوٹوک لہجے میں بولا

"ماڑا تمکو ہمارا بات سمجھ میں کیوں نہیں آتا؟"ہم چاہتا کہ جس دشمنی میں تم بے مقصد گُھسا ہے اُس سے باہر نکل آؤ۔۔"اور تم بُجھی ہوئی آگ کو ہوا دینا چاہتا۔۔"اطلس خان اور مختیار خان کا دُشمنی سالوں سے ہے۔۔"وہ صلح کرتا تو ٹھیک ہے اگر نہیں تو تمکو اُس کا پاس جانے کی ضرورت نہیں۔۔"تم کوئی اور نوکری تلاش کرے۔۔"ہم مزید تمکو اطلس خان کے گرد منڈلاتا ہوا نہیں دیکھ سکتا۔۔"آسیہ بیگم نے تنگ آکر کہا

مورے رات بہت ہو گئ ہے۔۔"آپ اپنے کمرے میں جا کر سو جاؤ۔۔"بچیاں ہم دونوں کو جاگتا ہوا دیکھے گی تو خوامخواہ پریشان ہو جائے گی۔۔"اِس لیے آپ اُن کے پاس جاؤ۔۔"یلماز نے بحث کو ختم کرنا مناسب سمجھا تبھی اپنی بہنوں کا حوالہ دے کر بولا

"ہم تو جا رہا اپنے کمرے میں لیکن تمہارا جاگنا بھی مُناسب نہیں۔۔"چلو میرے ساتھ اور تم بھی سو جاؤ۔۔"آسیہ بیگم نے بھی مزید بات کو طویل دینا ضروری نہیں سمجھا جانتی جو تھیں کہ یلماز کو سمجھانا اِتنا آسان نہیں تھا

"آتا ہوں آپ جائے۔۔"یلماز نے اُن کو اُٹھتا دیکھا تو کہا

Posted On Kitab Nagri

راشہ۔۔" آسیہ بیگم نے تنبیہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو یلماز ناچار اُٹھ کھڑا ہوا

❀❀❀❀❀❀❀❀

"حویلی میں برینہ اور ساحل کی شادی کی تاریخ فِکس ہو گئ تھی۔۔" جہاں پہلے غم کا موسم تھا اب جیسے خوشیوں کی سوغات تھی۔۔" ساحل خوش تھا اور برینہ کے پاؤ بھی زمین پر ٹِک نہیں رہے تھے اُس نے دل کھول کر اپنی شادی کی شاپنگ ساحل کے ساتھ مل کر کی تھی۔۔" حشمت اللہ خان نے پوری کوشش کی تھی کہ اُس کو" قاسم خان کی کمی محسوس نہ ہو۔۔" جبکی اِن دِنوں اُس کا سامنا فخیم سے ایک بار بھی نہیں ہوا تھا کیونکہ وہ اپنی بزنس میٹنگ کی وجہ سے کراچی گیا ہوا تھا اور اطلس اُس کے ساتھ کیونکہ اُن کا بزنس ایک تھا۔۔" اور یہی وجہ تھی کہ اطلس اور واینا کے درمیان ناراضگی جوں کی توں قائم تھی۔۔" واینا نے پھر سے بولنا ختم کر دیا تھا کیونکہ جہاں پہلے اطلس اُس کو سُننے والا تھا اب ایسا کوئی نہیں تھا جس سے وہ بات کرتی یا کوئی اُس کو سُننے میں انٹرسٹ دِکھاتا اِس لیے ایک بار پھر اُس پر گونگے ہونے کا لیبل لگ چُکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دھنک نے احمد کی دھمکی کا کوئی خاص اثر نہیں لیا تھا وہ بھول بھال گئ تھی اور برینہ کی شادی میں بڑھ چڑھ کر حلیمہ بیگم کا ساتھ دے رہی تھی۔۔" فاحم جبکہ گاؤں نہیں آیا تھا اُس کے فائنل سمسٹر شروع ہو چکے تھے جس وجہ سے اُس نے معذرت کرلی تھی البتہ فون پر ساحل کو وہ مبارکباد دے چُکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹائیرڈ ہے۔۔"تم سے بات نہیں کر سکتا۔۔"برینہ مہندی کا جوڑا بدل کر واشروم سے باہر نکلی تو بیڈ پر موجود اُس کا سیل فون مسلسل بج رہا تھا جس کو اُٹھاتی وہ جھٹ سے بولی

"پر میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں تم سے بات کروں۔۔"دوسری طرف موجود ساحل نے کہا

"کل میرا برائیڈل شاور ہے۔۔"مجھ کو کل جلدی اُٹھنا ہے بہت سارا کام ہے۔۔"جس کے لیے جلدی سونا امپورٹنٹ ہے۔۔"برینہ نے جمائی روک کر بامشکل اُس سے کہا

"میری باتیں تمہارے سونے سے زیادہ ضروری ہیں۔۔"ساحل نے کہا

"کل بارات ہے نہ تو تب کرنا۔۔"برینہ نے مشورہ دیا

"تمہیں مجھ پر کتنا بھروسہ ہے؟"اِس بار ساحل نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"یہ کیسا سوال ہے؟"برینہ کو حیرت ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوال جیسا بھی ہو۔۔"تم بس جواب دو۔۔"ساحل نے آرام سے کہا

"مجھ کو تم پر اِتنا بھروسہ ہے کہ مجھ کو پتا اگر یہ پوراورلڈ میرے خلاف ہو تو تم میرا ساتھ کھڑا ہوگا۔ ۔"برینہ نے بتایا

"اپنا یہ بھروسہ کبھی کھونا مت۔۔"تمہارا بھروسہ میری طاقت ہے۔۔"ساحل نے گہری سانس بھر کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں پر تم اِس ٹائیم ایسا بات کیوں کر رہا؟"برینہ نے جاننا چاہا

"ایسے ہی اور بری پتا ہے مجھے تم بہت عزیز ہو۔۔"میرے دل میں جو جگہ تمہارے لیے اور انکل قاسم کے لیے وہ کسی اور کے لیے نہیں۔۔"ساحل نے کہا تو وہ گہرا مسکرائی

"یہ تو ہم آلریڈی جانتا۔۔"تم کچھ نیا بتائے۔۔"برینہ فخریہ لہجے میں بولی

"جانتی ہو تو بھولنا مت۔۔"اور یہ بھی یاد رکھنا کہ ساحل دلاور خان کبھی تمہیں تکلیف دینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔۔۔"ساحل نے مزید کہا

"ساحل مجھ کو آج تمہارا بات پریشان کرتا۔۔"ایسا ایموشنل بات تو تم نے کبھی نہیں کیا۔۔برینہ فکر مند لہجے میں اُس سے بولی

"میں نے یہ باتیں تمہیں پریشان کرنے کے لیے نہیں کی۔۔"بس ویسے ہی کہا خیر تم تھکی ہوئی تھی نہ تو سو جاؤ۔۔۔"ساحل نے اُس کو پر سکون کرنے کی خاطر کہا

"اوکے گُڈ نائٹ تم بھی سو جائے۔۔"برینہ نے مسکرا کر کہتے کال کاٹ دی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم کیا یہاں کا رانی ہے جو خود کو کمرے تک محدود کیا ہوا؟"زُلیخہ بیگم دھاڑ سے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتی کاٹ دار نظروں سے واینا کو دیکھ کر بولی تو وہ سہم کر اُٹھ کھڑی ہوئی

"تُجھ کو کیا پتا نہیں حویلی میں شادی ہو رہا۔۔۔"زُلیخہ بیگم اُس کے سر پہ کھڑی ہوتی بولی تو واینا بس خاموش سی اُن کا چہرہ دیکھنے لگی پر منہ سے کچھ بولی نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

"آج شادی ہے۔۔"بارات آئے گا یہاں توں اُٹھ اور سب مہمانوں کو جو کچھ چاہیے وہ دیتی جا اور خبر دار جو کام چوری کرنے کا سوچا بھی۔۔"اپنا اوقات مت بھول ویسے بھی اطلس خان کو بھی تُجھ سے جتنا دل بہلانا تھا وہ بہلا چُکا۔۔"اب توں اپنا پاؤں زمین پر رکھ اور جان لے کہ توں کون ہے؟"توں ونی میں آیا ایک لڑکی ہے جس کا کوئی حیثیت نہیں۔۔۔"زُلیخہ بیگم طنزیہ کرتی نظروں سے اُس کو گھور کر بولی تو اُن کی آخری بات پر واپنا کی آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا تھا۔۔"اطلس بغیر بتائے گاؤں سے چلا گیا تھا وہ آیا بھی تھا یا نہیں؟"اِس بات کا اُس کو پتا بھی نہیں تھا۔۔"وہ تو بس گُھٹ گُھٹ کر پہلے کی طرح زندگی گُزارنے لگی تھی یا پہلے سے بھی زیادہ بدتر۔۔"کیونکہ پہلے اُس کو کبھی کسی نے خاص بنا کر اچانک عام نہیں کیا تھا۔۔"یہ کرنے والا تو بس ایک تھا اور وہ تھا اطلس خان

"جس کی بے نیازی"بے رُخی اُس سے سہی نہیں جا رہی تھی۔۔"اگر یہی سب وہ کرنا چاہتا تھا تو اُس کو اپنی چاہ کا عادی کیوں بنایا تھا؟"کیوں یہ احساس کروایا کہ وہ بھی چاہ جانے کے قابل ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فوت ہو گئ کیا؟"اُس کو خاموش دیکھ کر زلیخہ بیگم نے جُھنجھوڑ کر پوچھا جس پر وہ اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"تو جو ابھی میں نے کہا وہ کرو۔۔"اب تمہارا باپ تو آکر یہ کام کرنے سے رہا۔۔"زُلیخہ بیگم تیکھی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی تو اپنے آنسو صاف کرتی واپنا کمرے سے باہر جانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"سُن۔۔۔" ایک خیال کے تحت اُنہوں نے اُس کو آواز دی تو وہ رُک گئ لیکن پلٹی نہیں

" یہ اطلس خان تُجھ کو مارتا وارتا ہے؟" اور کیا تُجھے بیوی والا درجہ دیا اُس نے؟" وہ اُس کے راستے میں حائل ہوتیں پوچھنے لگی تو وانیا نے عجیب نظروں سے اُن کو دیکھا۔۔"ایک تو پہلی بات اُس کو زُلیخہ بیگم کی پسند نہیں آئی تھی اور دوسری بات کا مطلب وہ جان نہیں پائی تھی تبھی اُن کی بات کا جواب دیئے بنا کمرے سے چلی گئ۔۔"اُس کے عمل پر زُلیخہ بیگم کو تو غُصہ تو بہت آیا لیکن حویلی میں موجود مہمانوں کا خیال کرتی وہ ضبط کر گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تمہاری کہاں کی سواری ہے؟" عافیہ بیگم تاسف سے افخیم کو دیکھ کر سوال گو ہوئیں جو اپنے موبائل فون میں مصروف باہر جانے کی تیاری میں تھا

"میں اِس وقت آفس جاتا ہوں۔۔" افخیم نے مصروف لہجے میں بتایا

"آفس؟" سیریسلی افخیم آج بارات ہے اور تم آج کے دن بھی آفس جانے لگے ہو؟" شادی کسی اور کی نہیں تمہارے اپنے بھائی کی ہے۔۔۔ "کل کراچی سے واپس آئے ہو تو گھر پر ٹِک جاؤ۔۔عافیہ بیگم نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

" بارات شام میں لے جانی ہے نہ۔۔ "تو آپ لے جایئے گا میں جب فارغ ہو جاؤں گا تو آپ لوگوں کو جوائن کر لوں گا۔۔"ابھی مجھے جانا ہے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں افخیم گھر میں سو کام ہیں۔۔"تم ایسے کیسے جاسکتے ہو؟"عافیہ بیگم اُس کے راستے میں حائل ہوئیں

"میں میٹنگ اٹینڈ کر کے واپس آجاؤں گا۔۔"بس تین گھنٹے کا وقت دے۔۔"اور جو بھی کام رہتا ہے بتادے وہ میں سنبھال لوں گا۔۔"ویسے یہ ساحل کہاں ہے؟"اُس کو بھی بتائے کوئی کام۔۔"افخیم کو بات کرتے کرتے اچانک"ساحل کا خیال آیا تو اُس نے پوچھا

"اپنے کمرے میں ہو گا صبح سے باہر نہیں آیا اور تم اُس کو چھوڑو اپنا یہ لیپ ٹاپ مجھے دو اور اپنے دا.جی کے پاس جاؤ۔۔"عافیہ بیگم اُس کے ہاتھ سے لیپ ٹاپ بیگ لے کر بولیں تو افخیم گہری سانس بھر کر اُن کا چہرہ دیکھنے لگا

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟"جاؤ۔۔"عافیہ بیگم نے اُس کو آنکھیں دِکھائی

"بہت ضدی ہو آپ۔۔"سر جھٹک کر کہتا وہ اسٹڈی روم کی طرف بڑھ گیا کیونکہ زیادہ تر دلاور خان اپنا وقت اسٹڈی روم میں گُزارنا پسند کرتے تھے

اسلام علیکم!

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"میں ذرا ساحل کی خبر لوں۔۔"ناشتہ بھی نہیں کیا اُس نے۔۔"عافیہ بیگم افخیم کے جانے کے بعد کچھ سوچتی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئ

"ساحل

"ساحل

کیا تم واشروم میں ہو بیٹا؟"عافیہ بیگم ساحل کے کمرے میں آئیں تو وہ اُس کو کہیں دِکھائی نہیں دیا تبھی آوازیں دیتیں پوچھنے لگیں

"ساحل؟"عافیہ بیگم کو اب تعجب ہوا کیونکہ واشروم کا دروازہ کُھلا ہوا تھا۔۔"اُنہوں نے ایک تنقید بھری نگاہ پورے کمرے میں ڈورائی پھر بیڈ کو دیکھا جہاں چادر میں کوئی شِکن نہ تھی

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے باہر گیا ہوا ہے۔۔۔"مجھ پتا نہیں چلا ہو گا۔۔"ساحل کا سیل فون اور چابیاں نہ دیکھ کر وہ اندازہ لگا کر بولیں۔۔"پھر سر جھٹک کر کمرے سے باہر نکل گئ

"داجی ساحل سے بات کرنا چاہ رہے ہیں۔۔"آپ اُس کو بولیں کہ اسٹڈی روم میں آئے۔۔"ساحل کے کمرے سے باہر نکل آنے کے بعد وہ ابھی کچن میں جانے والی تھیں کہ افخیم اپنا حکم نامہ جاری کرتا جانے لگا

"وہ کمرے میں نہیں۔۔۔"عافیہ بیگم نے بتایا

"کمرے میں نہیں تو کہاں ہے؟"آج شادی ہے نہ اُس کی؟"مجھے تو بھائی ہونے کا لیکچر دے کر باہر جانے سے روک دیا تو اب ساحل کو کیوں نہیں روکا؟"افخیم اُن کی بات سن کر سنجیدگی سے بولا

"وہ بتا کر یا پوچھ کر نہیں تھا گیا۔۔"مجھے تو خود ابھی پتا چلا کہ وہ گھر پر نہیں۔۔"ورنہ میں جانے نہ دیتیں۔۔"عافیہ بیگم نے بتایا

"کال کی آپ نے اُس کو؟"افخیم نے پوچھا

"نہیں شاید وہ سلون گیا ہو۔۔"آجائے گا تھوڑی دیر بعد۔۔"عافیہ بیگم اندازہ لگا کر بولیں

"میں کال کر کے پوچھتا ہوں۔۔"اپنی جیب سے سیل فون نکالتا وہ ساحل کا نمبر ڈائل کرنے لگا جو بند آنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ایک بار

دو بار

تین بار

کال کرنے کے باوجود کچھ حاصل نہ ہو پایا۔۔"ساحل کا نمبر مسلسل سوئچ آف تھا

"کیا ہوا؟"پریشان ہو گئے ہو۔۔"عافیہ بیگم نے اُس کے ماتھے پر لکیر اُبھری ہوئی دیکھی تو پوچھا

"نمبر بند جا رہا ہے اُس کا۔۔"افخیم جواب دیتا پھر سے کال کرنے کی کوشش کرنے لگا

"بیٹری ختم ہو گئ ہو گی۔۔"اِس میں اِتنا پریشان ہونے والی کیا بات ہے ؟"وہ جانتا ہے کہ اُس کی شادی ہے۔۔"عافیہ بیگم نے سر جھٹک کر بتایا

"پہلے تو کبھی اُس کا سیل فون آف نہیں رہا۔۔"آپ اُس کا روم چیک کرے میں چوکیدار سے پتا کرتا ہوں کہ وہ کب باہر نکلا تھا۔"افخیم سنجیدگی سے کہتا باہر کی طرف تیزی سے بڑھ گیا۔۔"پیچھے عافیہ بیگم ناچاہتے ہوئے بھی دوبارہ ساحل کے کمرے کی طرف جانے لگیں

❀❀❀❀❀❀❀❀

"آج ٹھنڈ بہت ہے۔۔۔"برینہ دھنک کے ہاتھوں میں موجود ابٹن کو دیکھ کر بتانے لگی

"تمہیں ہی شوق تھا برائیڈل شاور کا۔۔"دھنک اُس کے بالوں میں تولیہ لپیٹ کر بولی

"ہاں تو شادی ایک بار آتا ہے۔۔"بندہ اپنا شوق تو پورا کر سکتا نہ۔۔۔"برینہ منہ بنا کر بولی جبکہ ہیئر ڈرائیر سے اُس کے بال خُشک کرتی دھنک اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ویسے تم نے بس ایک ہاتھوں کو کل مہندی لگایا تھا۔۔"دوسرا رہ گیا اور کہ واٹ میرا قصور۔۔"برینہ نے اپنا ایک ہاتھ اُس کے آگے لہرایا

"تم نے جو کہا تھا جب تمہیں کوئی بیسٹ مہندی والی پوسٹ نظر آئے گی تب تم لگانے دو گی۔۔۔"دھنک نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"ہاں تو آج مل گئی نہ۔۔"برینہ نے سیل فون کی اسکرین اُس کے آگے کی

"برینہ یہ مہندی لگانے میں تو بہت وقت لگ جائے گا۔۔"اور جانے پھر کب سوکھے تم رات کو نہیں تھی بول سکتی۔۔"شہر سے بیوٹیشن آنے والی ہوگی تمہیں تیار کرنے۔۔"تم رات کو کہتی تو اچھا تھا نہ۔ ۔"مہندی کی ڈیزائن دیکھ کر دھنک پریشان سی ہوگئی

"رات کو کیسے بولتا؟"تم سویا ہوا تھا اب سوتا ہوا کا ہاتھ میں مہندی تو نہیں پکڑا سکتا تھا میں۔۔۔"برینہ نے تاسف سے اُس کی بات کے جواب میں بولی

"فار یوئر کائنڈ انفارمیشن کہ جب میں کل رات کمرے میں آئی تھی تو خاموش کمرے میں تمہارے کھڑاٹے گونج رہے تھے۔۔"دھنک نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو خجلت کا شکار ہوئی

"اچھا یہ سب لیو کرو۔۔"اور بیوٹیفل سا مہندی لگائے آج ہمارا میرج ہے تمکو ہمارا ہر بات ماننا پڑے گا۔۔"برینہ نے گردن اکڑا کر کہا جس پر ناچار دھنک کو ہتھیار ڈالنے پڑے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"چوکیدار بول رہا ہے وہ رات کا گیا ہوا ہے۔۔"مورے آپ مجھے بتائے کیا آپ کی اور اُس کی کوئی بحث ہوئی تھی؟"جس وجہ سے وہ غُصہ ہو کر گھر سے باہر نکل گیا۔۔"افخیم گھر میں داخل ہوتا سنجیدہ لہجے میں عافیہ بیگم سے پوچھنے لگا

"میری تو اُس سے کوئی بات نہیں ہوئی جو گھر چھوڑ کر چلا جائے۔۔"میں نے اُس کا پورا کمرہ دیکھ لیا اُس کی ایک چیز بھی وہاں موجود نہیں تھی۔۔"عافیہ بیگم پریشانی سے بولی

"آپ نے نہیں کہا کچھ۔۔"مجھ سے سامنا نہیں ہوا اُس کا تو وہ گھر چھوڑ کر کیسے جا سکتا ہے؟"کیا اُس کو پتا نہیں کہ آج اُس کی شادی ہے۔۔"آپ اِس بار اُس کو کال کر کے دیکھے میں ایئرپورٹ جا کر فلائٹس چیک کرتا ہوں۔۔"افخیم کسی خیال کے تحت بولا

"وہ چلا گیا ہے۔۔"ہمیں پولیس میں رپورٹ درج کروانی چاہیے۔۔"ویسے بھی اِس شادی سے وہ کچھ خاص خوش نظر نہیں آرہا تھا۔۔"تبھی ایسا قدم اُٹھانے پر وہ مجبور ہو گیا ہوگا ورنہ کون کرتا ہے ایسا؟۔۔"عافیہ بیگم نے کہا تو اپنی پیشانی مسلتا وہ گہری سانس بھر کر اپنی ماں کو دیکھنے لگا

"موم پلیز آپ شروع نہ ہو جانا میں آلریڈی ڈسٹرب ہوں۔۔"افخیم نے اُن کو ٹوکا

"پہلے گاؤں خبر لوں۔۔"کیا پتا اُس بریرہ کو ساتھ لیکر اُڑن چھو ہو گیا ہو۔۔"عافیہ بیگم نے سر جھٹک کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"برینہ کیسے جاسکتی ہے۔۔"اُس کا پاسپورٹ تو آپ کے پاس ہے۔۔"افخیم تاسف سے اُن کو دیکھنے لگا

"ضروری تو نہیں نہ کہ وہ آمریکہ گیا ہو۔۔"کیا پتا اِسی شہر میں موجود ہو۔۔"عافیہ بیگم اندازہ لگا کر بولیں

"میں وہ پتا لگالوں گا۔۔"بس آپ برینہ کا پاسپورٹ دیکھ لیجئے گا ایک نظر۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"میرا بیٹا نجانے کہاں؟"اور کس حال میں ہو گا۔۔"اگر اُس کو برینہ سے شادی نہیں کرنا تھی تو بتادیتا ہم نے کونسا زور زبردستی کرنی تھی اُس کے ساتھ۔۔"عافیہ بیگم پریشانی سے بولی جبکہ افخیم کسی کو کال کرنے کی کوشش کرتا باہر کی جانب نکل گیا تھا

"آہستہ آہستہ لوگ جمع ہو گا۔۔"بارات کا وقت ہو جائے گا۔۔"سوچا ہے پھر ہم کیسے بارات بنا دولہے کے لے جائے گے۔۔"دلاور خان باہر آتے عافیہ بیگم سے بولے

"آپ کو بارات لے جانے کی پڑی ہے۔۔"اور میری جان سولی میں لٹکی ہوئی ہے کہ جانے میرا بیٹا کس حال میں ہو گا۔۔"عافیہ بیگم اُن کی بات پر افسوس سے بولیں

"وہاں گاؤں میں سب لوگ بارات کا انتظار کر رہے ہو گے۔۔"اُن کو یہ نہیں پتا کہ دولہا بھگوڑا نکلا ہے جو عین اپنے نکاح والے دن منہ چُھپا کر بھاگ گیا۔۔"دلاور خان ناپسندیدہ لہجے میں بولے

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو بہانا چاہیے۔۔"ساحل کے خلاف بولنے کا۔۔"میری تو بس دعا ہے کہ وہ جلدی واپس آجائے۔۔"عافیہ بیگم دعائیہ انداز میں بولیں

"میں لالہ کو کال کرنے لگا ہوں۔۔"دلاور خان نے بتایا

"کال لیکن کیوں؟"عافیہ بیگم کو تعجب ہوا

"کیونکہ یہ بات ہم دیر تک چُھپا نہیں سکتے۔۔"شام ہونے کو ہے اگر اُن کو پہلے خبر نہ دی تو ہو سکتا ہے کہ بعد میں مسئلہ ہو جائے۔۔"ابھی پتا چل جانے پر ایک بات کا فائدہ ہو گا کہ ہم سب مل بیٹھ کر کوئی حل تلاش کرینگے۔۔"دلاور خان پر سوچ لہجے میں گویا ہوئے

"ساحل نہیں تو حل کیسا؟"عافیہ بیگم اُن کی بات سمجھ نہ پائی

"میں اُن کو بتانے لگا ہوں کہ میں تمہارے ساتھ آرہا ہوں۔۔"اُن کو ساری سچائی بتاؤں گا۔۔"پھر دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے لیکن عافیہ تمہارے بیٹے نے آج مجھے اپنے بھائیوں کے آگے رسوا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔۔"دلاور خان نے کہا تو وہ اُن کا منہ دیکھنے لگی

"ابھی سہی سے کچھ پتا نہیں چلا اور ابھی سے آپ نے ساحل کو کٹھرے میں کھڑا کر دیا۔۔"ایسا بھی تو ہو سکتا ہے نہ اُس برینہ نے کچھ ساحل کو بولا ہو جس وجہ سے وہ ایسا سنگین قدم اُٹھانے پر مجبور ہو گیا۔۔"عافیہ بیگم ساحل کی حمایت میں بولیں

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں بس ساحل کی پڑی ہے۔۔"اُس لڑکی کی قطعاً تمہیں کوئی پرواہ نہیں جس نے ساحل کے نام کی مہندی اپنے ہاتھوں میں لگا رکھی ہے۔۔"دلاور خان نے افسوس بھری نظروں سے اپنی اہلیہ کو دیکھا

"آپ

"بحث نہیں کرو۔۔"ڈرائیور سے کہو کہ گاڑی نکالے۔۔"عافیہ بیگم کچھ کہنے لگیں کہ دلاور خان نے اُن کو ٹوک دیا جس پر وہ لب بھینچتی رہ گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀

"بہت پیارا مہندی لگائی ہے تم نے اپنے ہاتھوں پر۔۔"مریم نے اُداس بیٹھی عبیر سے کہا جو اپنے ہاتھوں کو دیکھنے میں مصروف تھی

"اُنہوں نے بہت خوبصورت مہندی لگائی ہے اپنے ہاتھوں میں وہ بھی اُن کے نام کی۔۔"عبیر کھوئے ہوئے انداز میں بولی

"جو جس کا نصیب ہوتا اُس کو وہ ملتا ہے۔۔"کیسے؟"کب"کہاں ملنا ہے یہ بس اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔۔"تم غم نہ کرو اللہ نے تمہارے لیے کچھ اور بہترین سوچا ہو گا۔۔"مریم نے گہری سانس بھر کر کہا

"میں غم میں نہیں ہوں۔۔"آج وہ کسی اور کا ہو جائے گا اور میں تب اللہ سے اپنے لیے صبر مانگوں گی کیونکہ مورے نے ہمیشہ ہمیں یہ سِکھایا ہے کہ جو چیز کسی اور کی ہو اُس پر نظر نہ ڈالو بس جس کسی کے

Posted On Kitab Nagri

پاس کچھ زیادہ دیکھو تو اللہ سے کہا کرو کہ اے پروردگار اِن کے صدقے یہ سب ہمیں بھی عطا کردے۔۔ عبیر نے زبردستی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجا کر بتایا

"تمہارا بات سُن کر خوشی ہوئی۔۔"اور آج ہم نے برینہ قاسم خان کو غور سے دیکھا وہ کسی شہزادی سے کم نہیں تھی۔۔"مریم نے کہا

"ہاں وہ کسی شہزادی سے کم نہیں۔۔"اُن کی چاہ تو ہر مرد کو ہوگی۔۔"حُسن دولت ہر چیز ہے اُن کے پاس۔۔"عبیر غیر معی نُقطے کو گھور کر بولی

"حُسن ہے ساتھ میں اخلاق۔۔"پر دولت نہیں۔۔"اُس کا داجی کو تو حویلی والوں نے ایک پھوٹی کوڑی نہیں دی تھی اب جانے کیسے اُس کا بیٹی پر مہربان ہوکر اُس کا شادی اُس کے خواہش مطابق کررہے۔۔"مریم نے اُس کی بات کے جواب میں اپنا نظریہ پیش کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے اُن کا داجی اپنی اکلوتی بیٹی کی شادی میں شرکت نہیں کررہا۔۔"کتنی عجیب بات ہے نہ؟"بہت دنوں سے وہ بار بار اپنے داجی کی مطلق ہر ایک سے پوچھ بھی رہی تھیں پر کوئی بھی سہی سے اُن کو اُن کے سوال کا جواب نہیں دے رہا تھا۔۔"عبیر کسی خیال کے تحت بولی

Posted On Kitab Nagri

"مجھ کو لگتا کہ ضرور اُنہوں نے دوسرا شادی رچایا ہو گا تبھی تو یہاں بیٹی کا آناً فاناً شادی بنا رہا۔۔"ورنہ پہلے ایک چکر اُس کا گاؤں نہیں لگا اور اب بیٹی ہمیشہ کئلیے یہاں چھوڑ دی۔۔"اگر اُن کو دونوں کا شادی کروانا تھا تو پہلے ہی کروا دیتے۔۔"مریم بھی سوچ میں پڑ گئ

"میرا نہیں خیال دوسری شادی کا معاملہ ہو گا۔۔"بھلا جو مرد ایک عورت کو پانے کے لیے اپنا سب کچھ لُٹا چُکا ہو۔۔"اپنا سب کچھ چھوڑ چُکا ہو۔۔وہ اُس کے ساتھ بے وفائی کر سکتا ہے؟"عبیر نے پوچھا

"بے وفائی کیسا؟"اُس کا پہلا بیوی تو وفات پا گیا۔۔"اب کیا وہ باقی کا سارا زندگی اکیلا گُزارے؟"اُن کا بھی تو حق ہے اپنا زندگی اچھے سے جینے کا۔۔"ویسے بھی جب انسان بوڑھا ہو جاتا ہے تو اُس کو اپنا ہمسفر بہت یاد آتا ہے۔۔"اُس کو تب ایک ساتھی کا بہت ضرورت ہوتا ہے جس کا ساتھ مل بیٹھ کر وہ زمانے کی باتیں کرے۔۔"اپنا بچپن تازہ کرے۔۔"اولادیں تو پھر اپنی زندگیوں میں مصروف ہو جاتیں۔۔"بوڑھے ماں باپ کو وقت دینا پھر کس کو یاد رہتا؟"مریم شانے اُچکا کر بولی تو ایک حد تک عبیر کو اُس کی بات دُرست لگی

"لوگ کتنے مطلبی ہوتے ہیں نہ؟"سوائے اپنی ذات کے اُن کو کچھ اور نہیں سوجھتا۔۔"جو دو شخصیات مل کر اپنی زندگی کو اولاد کی پرورش میں ختم کرتے وہ اولاد پھر اُن کو بیزار کن نظروں سے دیکھتی۔۔"ماں باپ اُن کو بُوجھ لگتا۔۔"مجھے کافی رونا آتا ہے جب ڈراموں میں یا خبروں میں نافرمان

Posted On Kitab Nagri

اولاد کو دیکھتیں ہوں تو۔۔"اور سوچتی ہوں کہ حقیقت میں والدین پر کونسی قیامت برپا ہوتی ہو گی۔۔یہ کہتے ہوئے عبیر کی آنکھوں سے آنسوؤ بہہ کر رُخسار بِھگا گئے تھے۔۔"دوسری طرف مریم خود بھی غمگین ہو چکی تھی۔۔"باتوں کا سلسلہ کہاں سے شروع ہو کر کہاں جا کر ختم ہوا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"مسئلہ ہو گیا ہے ایک۔۔۔"حلیمہ بیگم دھنک کے کمرے میں آتی حواس باختہ ہو کر بولیں۔۔"جس پر اُن کے چہرے کی اُڑی رنگت دیکھ کر دھنک نے بے اختیار واشروم کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں برینہ تھی

"بیٹھے۔۔"اور بتائے کیا ہوا ہے؟"دھنک اُن کے پاس آکر بولیں

"دلاور خان کا فون آیا تھا تمہارے دا.جی کو۔۔"اُنہوں نے بتایا کہ ساحل گھر چھوڑ کر چلا گیا ہے۔۔"حلیمہ بیگم نے بتایا جو واشروم سے باہر نکلتی برینہ نے بھی سُن لیا

"گھر چھوڑ کر چلا گیا سے کیا مُراد؟"آج شادی ہے۔۔"وہ کہاں گیا ہے۔۔"اور کیا شام میں بارات نہیں آئے گی؟"دھنک کو اُن کی بات سن کر حیرانی ہوئی

"سمجھ تو ہمیں خود نہیں آرہا۔۔"عافیہ دلاور خان کے ساتھ آنے والا ہے۔۔"سارا بات تو اُن کے آنے کے بعد پتا چلے گا۔۔"اور بچہ تم پریشان نہ ہو۔۔"سب ٹھیک ہو گا۔۔"بات کرنے کے درمیان حلیمہ بیگم کی نظر خاموش کھڑی برینہ پر گئ تو اُس کے پاس آکر بولی

Posted On Kitab Nagri

"میں تو پریشان نہ ہوتا۔۔" پر آپ بھی نہ ہو۔۔" برینہ نے مسکرا کر کہا

"ہم مہمانوں کے پاس جاتا۔۔" اور تمکو کھانے کے لیے کچھ چاہیے تو بتادو۔۔" حلیمہ بیگم نے کہا

"ہمکو کافی کا طلب ہوتا۔۔" اگر وہ مل جاتا تو۔۔۔" برینہ نے بتایا

"ہم قہوہ بِھجواتا تمہارا واسطے۔۔" تم بیٹھو اور اپنا باقی کا تیاری کرو۔۔" حلیمہ بیگم اِتنا کہتیں وہاں سے چلی گئیں۔۔

"تم کھڑی کیوں ہو؟" بیٹھ جاؤ اور دیکھو مہندی کا رنگ کتنا گہرا آیا ہے۔۔" دھنک نے اُس کا دھیان بٹانے کی کوشش کی

"ہمارا ہاتھ خوبصورت لگتا نہ؟" برینہ پرجوش ہو کر بولی

"ہاں بہت ماشااللہ۔۔" اور اگر تم نے وضو کر لیا ہو تو تیار ہونے سے پہلے نماز پڑھ لو۔۔" دھنک نے مسکرا کر کہا

"وہ ہم پڑھ چُکا۔۔" اور ہم یہ سوچتا کہ صرف مہندی میں اِتنا پیارا پیارا الگ رہا تو جب پورا دولہن بن جائے گا تو کتنا امیزنگ لگے گا۔۔" برینہ چہک کر بولی اور اُس کی خوشی دیکھ کر دھنک نے مسکرا کر اُس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"جن کی لو میرج ہوتی ہے۔۔"شاید وہ دولہن بھی اِتنا خوش نہیں ہوا کرتیں ہو گیں۔۔" جتنا ماشااللہ سے تم ہو۔۔" دھنک اُس کا دمکتا چہرہ دیکھ کر بولے بغیر نہ رہ پائی

"ہاں اور خوشی میں چار چاند لگ جاتا۔۔"اگر ڈیڈ بھی یہاں ہوتا۔۔" جانے وہ کِس کام میں مصروف ہوتا؟"میں سوچتا کہ اگر میرج ہو جائے تو ہم آمریکہ جائے۔۔"کیونکہ مجھ کو ڈیڈ کا بہت یاد آتا۔۔"اب تو ایک سال ہونے والا۔۔"میں نے اپنا ڈیڈ کا خوبصورت چہرہ نہیں دیکھا۔۔"برینہ کو قاسم خان کا خیال آیا تو بتایا

"پتا ہے آج ٹی وی پر بہت اچھا شو آنے والا ہے۔۔"تم دیکھنا پسند کرو گی؟"دھنک نے بہت خوبصورتی سے اُس کی بات کو گول کیا

"شو؟"ابھی تو تم بولا جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔"بیوٹیشن باہر انتظار کرتا۔۔"برینہ نے اُس کی بات سُنی تو تعجب سے کہا

"وہ بس تیس منٹ کا ہے۔۔"اُس میں کافی اچھی باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں۔۔"موٹیوشنل اسپیکر کی آواز میں سحر بھی بہت ہوتا۔۔۔"تم دیکھو تب تک میں اُس سے مہندی لگوالوں گی۔۔"دھنک نے آرام سے بول کر ٹی وی آن کیا اور مطلوبہ چینل لگایا جہاں شو کے بجائے کوئی پاکستانی ڈرامہ چل رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"شاید اِس کے بعد وہ آئے۔۔" دھنک نے کہا جبکہ برینہ بہت غور سے ٹی وی اسکرین کو دیکھ رہی تھی جہاں لڑکا نماز پڑھ تھا اور بیڈ پر ایک لڑکی بیٹھی مسکرا کر اُس کو دیکھ رہی تھی۔

"سُنو؟" برینہ نے دھنک کو آواز دی جو اُس کا بِھلا وا سمیٹ رہی تھی

" کہو؟" دھنک نے مصروف انداز میں پوچھا

"میں نے بہت وقت پہلے ڈیڈ سے سُنا وہ بتاتا تھا کہ مرد کو گھر میں نماز پڑھنا کا اِجازت نہیں ہوتا۔۔" پھر یہاں جو بھی چینل پر ڈرامہ چلتا وہ ہیرو گھر پر نماز ادا کیوں کرتا؟۔۔" برینہ نے کہا تو دھنک نے چونک کر ٹی وی اسکرین کو دیکھا

"کیا جو ہمارا نالج ہے وہ غلط ہے؟" پر ڈیڈ یہ بھی بولتا ہمکو پورا تو یاد نہیں لیکن ہم تمکو بتاتا کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے جب بوڑھے شخص نے رسول ﷺ سے بات کی تھی کہ میں بوڑھا ہوں نظر بھی کم آتا تو کیا میں مسجد کے بجائے اپنا گھر میں نماز پڑھ سکتا؟" تو رسول ﷺ نے گلی میں موجود اُن کے گھر سے لیکر مسجد تک ایک رسی کو باندھنے کا کہا تھا اور اُس سے فرمایا کہ تم اِس کے سہارے مسجد جا کر نماز پڑھ سکتا۔۔" تو اگر رسول ﷺ نے اُس کو اجازت نہ دی تو یہ سب کیا ہے؟" ایسا کیوں دِکھاتا؟" کیا ڈیڈ مجھ سے اور ساحل سے جو بولا وہ غلط ہے؟" وہ اِس وجہ سے بولا تا کہ ساحل جماعت میں نماز پڑھے تبھی رسول ﷺ کا حوالہ دیا ورنہ ایسا کوئی بات نہ تھا۔۔" کیونکہ یہ فلم انڈسٹری میں موجود پروڈیوسر ڈائریکٹر اسکرپٹ رائٹر اِتنا انجان تو نہیں ہو گا جو پتا نہ ہو۔۔" یا پھر جو کام کرتے کسی ایک کو تو پتا ہو گا

Posted On Kitab Nagri

کوئی تو اُن کا اصلاح ضرور کرتا۔۔"پتا نہیں پھر ڈیڈ ایسی بات کیوں کرتا۔۔"برینہ خود سوال کرتی خود ہی اپنی باتوں کا جواب دینے لگیں تو خاموش سے سُنتی دھنک اُس کو جواب دینے لگی تھی کہ بیوٹیشن کمرے میں داخل ہوئی جس کو دیکھ کر وہ چُپ ہو گئ

"تم تیار ہونا شروع کرو۔۔"میں باہر جا کر دیکھوں کیا پتا میرے لائق کوئی کام ہو۔۔"دھنک سر جھٹک کر بولی

"ہاں ضرور یو شُڈ گو۔۔"میرا وجہ سا تم زیادہ وقت مجھ کو دیتا۔۔"تمہارا پرائیویسی ڈسٹرب ہو گیا ہو گا۔۔۔"برینہ ڈریسنگ ٹیبل کے آگے بیٹھ کر اُس سے بولی

"مینشن ناٹ۔۔"دھنک اِتنا کہتی باہر نکل گئ۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"دلاور خان تم کو اندازہ ہے کہ تم کیا بول رہا ہے؟"حشمت اللہ خان طیش میں آکر دلاور خان سے بولے جو مردان خانے میں سر جھکائے اُن کے آگے بیٹھا تھا۔۔"اطلس اور یلماز جبکہ خاموش کھڑے تھے

"لالہ مجھے پتا نہیں۔۔"وہ کیا اور کہاں چلا گیا ہے۔۔"شہر ہے بھی یا نہیں کچھ پتا نہیں۔۔"پر افخیم اُس کو تلاش کرنے میں لگا ہوا ہے۔۔"آپ فکر نہ کریں وہ شام تک کیسے بھی کر کے اُس کو ڈھونڈ لائے گا۔۔"دلاور خان نے اُن کو کم خود کو زیادہ اطمینان دِلانے کی کوشش کی

Posted On Kitab Nagri

"اگر وہ نہ آیا تو؟"پورا گاؤں ہم پر تھو تھو کرے گا۔۔"بری بچہ کا پورا زندگی برباد ہو جائے گا۔۔"اُس کا دل الگ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گا۔۔"حشمت اللہ خان نے سنجیدگی سے کہا

"اللہ نہ کرے لالہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟"دلاور خان نے اُن کو ٹوکا

"چچا جان آپ برینہ کا سوچے۔۔"بغیر ماں کی بچی ہے۔۔"باپ اُس کا پردیس ہے۔۔"یہاں ہمارے آسرے بیٹھی ہے۔۔"اگر ہم نے اُس کو بے آسرا کیا تو وہ کہاں جائے گی؟"اِطلس نے مداخلت کی

"وہ بے آسرا کہاں ہو گی؟"اور کیوں ہو گی؟"تم ایسی بات مت کرو۔۔دلاور خان نے گہری سانس بھر کر کہا

"بادل نخواستہ اگر وہ نہ آیا تو؟"اطلس نے سوال کیا

"مڑہ تمکو کیا لگتا؟"اگر آج اُس کا بارات نہیں آئے گا تو اُس کو تکلیف نہیں ہو گا؟"وہ یہ نہیں سمجھے گا کہ آج اُس کا باپ نہیں تبھی یہ سب اُس کا ساتھ ہوا۔۔"حشمت اللہ خان نے اُن پر سب چھوڑا

"میں بولا نہ افخیم اُس کی تلاش میں ہے وہ ساحل کو لیکر ضرور یہاں بارات کے ساتھ آئے گا۔۔"دلاور خان نے یقین دُہانی کروانی چاہی

Posted On Kitab Nagri

"وہ کل رات کی فلائیٹس سے آمریکہ کے لیے نکل چُکا تھا۔۔"میں وہاں سے اُس کو کیسے لاؤں؟"اچانک افخیم کی آواز پر وہ چاروں داخلی دروازے کی طرف دیکھنے لگے۔۔"جہاں وہ تھکا ہارا کھڑا تھا

"لو چل گیا پتا کہ تمہارا بیٹا کتنا پانی میں تھا۔۔"آج تک ہمارا خاندان میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔۔"تمہارا بھگوڑے بیٹے نے انوکھا مثال قائم کیا ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے بھگور کر طنزیہ کیا۔۔"دلاور خان کا سر شرمندگی کے مارے جُھک گیا تھا

"آپ داجی کو کیوں قصوروار ٹھیرا رہے؟"اُن کو کونسا ساحل کی حرکت کا علم تھا۔۔"افخیم سنجیدگی سے جواباً بولا

"ہمارا اِس وقت کسی کا ساتھ بحث کرنا کا کوئی موڈ نہیں۔۔"ہم فیصلہ کر چُکا ہے۔۔"بری بچہ کا نکاح ہوگا اور وہ بھی تمہارا ساتھ آج ہوگا۔۔"حشمت اللہ خان نے بنا کسی سے مشورہ لیے خود ہی حتمی انداز میں اپنا فیصلہ بیان کیا تو ہر کوئی اُن کے فیصلے پر حیران ہوا۔۔"کسی میں کچھ بھی کہنے کی ہمت نہ تھی کہ وہ کچھ بولے مردان خانے میں اچانک سناٹے کا راج ہوگیا تھا

"ایسا ممکن نہیں۔۔"افخیم نے خاموشی کو توڑا

"ہم فیصلہ لے چُکا ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے آپ کا فیصلہ منظور نہیں۔۔"افخیم نے دوٹوک انداز اپنائے کہا۔۔"باقی سب خاموش تماشائی کا رول ادا کرنے میں لگے ہوئے تھے

"ہمارا فیصلہ سے آج تک انحراف تمہارے داجی نے نہیں کیا تو تم کون ہوتا ہے؟"حشمت اللہ خان گرج اُٹھے

"میں اُن کا بیٹا ہوں۔۔"اور مجھے آپ کا جذبات میں لیا ہوا فیصلہ قبول نہیں۔۔"برینہ قاسم خان سے شادی کرنے کا مطلب ہوا کہ پانچ سال سے زیادہ چھوٹے بچے کو ایڈوپٹ کرنا۔۔"اور میں کسی بچے کی پرورش نہیں کرسکتا۔۔"افخیم نے حتمی انداز اپنایا جس پر یلماز کے علاوہ ہر کسی نے اُس کو گھورا

"دلاور اپنا بیٹے کو سمجھادو۔۔"آج اُس کا نکاح ہوگا۔۔"وہ بھی برینہ کے ساتھ۔۔"اگر لڑکی بھاگ جاتا تو اُس کا بہن دولہن بنتا لیکن اب تمہارا بھائی بھگوڑا نکلا تو تم دولہا بننے کے لیے تیار ہوجاؤ۔۔"حشمت اللہ خان بے لچک انداز میں باپ بیٹے دونوں سے مُخاطب ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ لوگ میرے ساتھ زبردستی نہیں کرسکتے۔۔"میں کوئی ابالا ناڑی لڑکی نہیں۔۔"ایک میچیور خود مختار لڑکا ہوں۔۔"جو اپنی زندگی کے فیصلے خود لیتا ہے۔۔"افخیم ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچ کر بولا تو حشمت اللہ خان بے تاثر نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگے۔۔"دلاور خان میں ہمت نہ تھی کہ وہ کچھ بولتے۔۔"جبکہ اُس کے بار بار انکار پر اطلس کی نظر بے ساختہ یلماز پر گئ تھی جو حشمت اللہ خان کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھ کر یہ سوچ رہا تھا کہ۔۔"آج اپنی بات منوانے کے لیے وہ یہ نہیں بول سکتے تھے کہ اگر تم نے نکاح نہ کیا تو میں کروں گا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀

"ساحل آمریکہ اچانک سے کیسا جا سکتا؟"دولہن بنی برینہ کو جب یہ بات لگی تو وہ حیران اور بے یقینی کا شکار ہوئی

"یہ تو کوئی بھی نہیں جانتا۔۔"کیا تمہاری اُس سے لڑائی ہوئی تھی؟"سعدیہ نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"نہیں وہ تو کل بہت ہیپی ہیپی سا تھا۔۔"میرا ٹاکنگ ہوا تھا اُس کا ساتھ۔۔"اور آپ پریشان نہ ہو۔۔"وہ واپس آجائے گا۔۔"وہ مجھ کو الون چھوڑ کر کیسا جا سکتا؟"میں اُس کا رسپانسبلٹی ہے۔۔"برینہ نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اُن سب کو دیکھ کر کہا

"یہ کوئی معمولی بات نہیں۔۔"پورا حویلی مہمانوں سے بھرا ہوا ہے۔۔"گاؤں اکٹھا ہو چکا ہے۔۔"سب کو پتا کہ آج ہمارے یہاں شادی ہے۔۔"جب پتا چلے گا کہ دولہا عین شادی والا دن بھاگ گیا تو ہمارا بہت بے عزتی ہو جائے گا۔۔"زُلیخہ بیگم نخوت سے سر جھٹک کر بولیں

"بے عزتی والا کیا بات؟"آپ لوگ اُس سب کو بتائے کہ دولہے کو ایمرجنسی میں آج کسی جگہ جانا پڑ گیا اِس لیے وہ نہیں آ پایا شادی کل ہو گا۔۔"پھر بات ختم ہو جائے گا۔۔"پر آپ لوگ تو خوامخواہ

Posted On Kitab Nagri

پریشان ہوتا۔۔"شادی آج کا بجائے کل ہو جائے اُس سے کیا فکر (فرق) پڑتا؟"ایک دن کا تو بات ہے۔۔"برینہ سادہ لہجے میں ایسی بولی جیسے یہ بہت عام بات ہو

"یہ بدنامی ہے بچے۔۔"آج اگر تمہارا بیاہ نہ ہو گا تو کوئی تمکو اپنائے گا نہیں۔۔"یہ معاشرہ ایسی لڑکیوں کو پھر خوش رہنے نہیں دیتا۔۔"حلیمہ بیگم جو اب تک خاموش تھیں وہ بولی جبکہ ایک صوفے پر بیٹھی عافیہ بیگم اکتاہٹ بھری نظروں سے اُن سب کو دیکھ رہی تھیں اور بیزاری سے سننے پر مجبور تھیں۔

"ٹرسٹ می وہ آجائے گا۔۔"اور یہ سب اِتنا دن سا یہاں ہیں۔۔"اگر ایک دن مزید اسٹے کرے گا تو کونسا قیامت برپا ہو جانی؟"برینہ ابھی تک اُن کی بات یا پریشانی سمجھ نہیں پائی تھی

"وہ آمریکہ گیا ہے۔۔"اور کس نے تمہیں گارنٹی دی ہے کہ وہ کل آئے گا؟"اور تم سے نکاح کرے گا؟"کیونکہ اگر اُس کو تم سے نکاح کرنا ہوتا تو وہ یوں تمہارا سب کے سامنے تماشا لگا کر تمہیں چھوڑ کر کبھی نہ جاتا۔۔"دھنک نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"وہ مجھ سے میرج نہیں کرے گا ایسا تو کبھی وہ نہیں بولا۔۔"اگر ایسا کوئی بات ہوتا تو وہ پہلے کلیئر لی بتاتا۔۔"کسی سے وہ ڈرتا تھوڑی ہے۔۔"برینہ نے دلیل پیش کی

"آج تمہارا شادی نہیں ہو گا تو کیا تمہارے لیے یہ کوئی بڑی بات نہیں؟"تم سب کا باتیں سہن کر جائے گا؟"زُلیخہ بیگم نے طنزیہ پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"گِروم نہیں۔۔" یہ بات باتیں کرنے والوں کو پتا ہونا چاہیے۔۔۔" برینہ سنجیدگی سے بولی

"بری یہ کوئی چھوٹی بات نہیں۔۔" دھنک نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

" آئے ٹرسٹ یو۔۔" اگر تم بولتا یہ چھوٹا بات نہیں تو چھوٹا بات نہیں ہو گا۔۔" لیکن منہ غبارہ کا طرح کرنے سے کیا ساحل واپس آسکتا؟" بلکل نہیں آسکتا کوئی پریشان نہ ہو۔۔" اور میں یہ برائیڈل ڈریس بدل کر آجاتا۔۔" ہمکو سردی میں بھی گرمی لگ رہا۔۔" برینہ سر جھٹک کر جواب دیتی اپنا لہنگا سنبھالتی بیڈ سے اُٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔" باقی سب لوگ حیران پریشان سے اُس کا ردعمل دیکھ رہے تھے

" ایک منٹ

" وہ ابھی واشروم جانے لگی کہ رُخشندہ بیگم کی آواز پر وہ چونک کر پلٹی

" تمہارا شادی آج ہی ہو گا۔۔" اُنہوں نے کہا تو وہ مسکرائی

" ساحل آگیا کیا؟" برینہ نے بے صبری سے پوچھا

" کسی اور کا ساتھ۔۔" رخشندہ بیگم نے بتایا تو ہر کوئی اُن کو دیکھنے لگا جن کی نظریں محض برینہ پر جمی ہوئیں تھیں

with someone else?

Posted On Kitab Nagri

"بریبنہ حیران ہوئی

"کیا تم اُس کا انتظار کرے گا جو تمکور سوا کر گیا؟"رخشندہ بیگم نے سوال کیا

"ساحل مجبور بھی ہو سکتا۔۔"میرا موم ایوری ٹائیم بولتا کہ میں ساحل کا برائیڈ بنے گا۔۔"پھر کسی اور کا ساتھ میں میرج کیسا کر سکتا؟"بریبنہ کشمکش میں مبتلا ہوئی

"جن لڑکیوں کا بارات نہیں آتا۔۔"اُن لڑکیوں کا کردار سب کا سامنے سوالیہ بن جاتا ہے۔۔"اِس لیے تمہارا نکاح آج ہونا ضروری ہے تا کہ سب کا منہ بند ہو جائے۔۔"رُخشندہ بیگم کا لہجہ ہر احساس سے عاری تھا

"ویڈنگ کارڈ میں برائیڈ کا ساتھ نام کسی اور کا پھر میرج سرٹیفکٹ پر کسی اور کا نام دیکھ کر کیا یہ لوگ گوسپ نہیں کرے گا؟"اگر یہ تب بھی گوسپ سے باز نہ آتے تو پھر میرج کا کیا فائدہ جب وہ لوگ بولے بغیر نہ رہ پاتا۔۔"بریبنہ شانے اُچکا کر بولی تو دھنک غور سے اُس کا چہرہ دیکھتی اندازہ لگانے کی کوشش کرنے لگی کہ بظاہر نارمل ری ایکٹ کرنے والی بریبنہ کیا واقعی اندر میں بھی اتنی نارمل ہے؟"اپنی سالگرہ پر ساحل کو نا پا کر وہ کتنا ڈس ہارٹ ہوئی تھی پھر وہ کیسے یقین کرتی کہ آج اُس کو کچھ بُرا فیل نہیں ہوا ہو گا

Posted On Kitab Nagri

"بچہ تم بس اپنا دادو کو رضامندی دو۔۔"باقی باتیں چھوڑو۔۔"رخشندہ بیگم نے نرمی سے اُس کو ٹوک کر کہا

"میرا ڈیڈ کو پتا چلے گا تو وہ ہرٹ ہو سکتا۔۔"اور میرا لائیف کا یہ بِگ ڈسیشن ایک وہ لے سکتا۔۔"میرا مجھ پر خود کا اِتنا اختیار نہیں جتنا اُن کا ہے۔۔"برینہ نے سنجیدگی سے بتایا

"میں تمہارا باپ کا ماں ہے۔۔"تم مجھ پر بھروسہ کر سکتا۔۔"رخشندہ بیگم نے شفقت بھری مسکراہٹ سے اُس کو دیکھا

"کون ہے وہ؟"برینہ نے جاننا چاہا

"افخیم خان۔۔"رخشندہ بیگم نے نام لیا تو برینہ کو اِتنا شاک ساحل کے بھاگنے پر نہیں ہوا جتنا اِس وقت "افخیم کا نام سن کر ہوا۔۔"دوسری طرف سکون سے بیٹھی عافیہ بیگم کو بجلی سے زیادہ تیز جھٹکا لگا تھا

"اماں جی۔۔"عافیہ بیگم احتجاجاً کچھ کہنے لگی کہ اُنہوں نے ہاتھ کے اِشارے سے کچھ بھی بولنے سے باز رکھا

"تم ہمکو جواب دو۔۔"رخُشندہ بیگم نے ہونک بنی برینہ سے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"اللہ کرے تمہارا شادی ایسا گرل سے ہو جو جب وہ بات کرے تو در و دیوار ہل جائے۔۔" آسمان تک گرج اُٹھے ایسا لاؤڈلی بولے کہ تمہارا کان کا پردہ بھی پھٹ جائے۔۔" اور جب وہ اپنا پاؤ زمین پر رکھے تو ایسا لگے جیسا Earthquake (زلزلہ) آیا ہو۔۔"

"برینہ کو اپنے کہے گئے الفاظ یاد آئے تو بے ساختہ جھرجھری سی لی۔۔" کیونکہ اُس نے چند پلوں میں خود کو ایسے امیجن کیا تو اُس کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے

"انجانے میں وہ خود کو اور افخیم کو ایک ساتھ سوچنے لگی۔۔" جہاں بیڈ پر افخیم آرام سے بیٹھا تھا اور وہ کمرے میں جھاڑو لگا رہی تھی۔۔" پھر ایک خیال میں وہ آرا ترا شا لیٹا ہوا تھا اور وہ میلے کپڑوں میں ملبوس اُس کی ٹانگیں دبا رہی تھی۔۔" پھر مزید خیالوں میں اُس کے جوتے پالش کر رہی تھی جب افخیم آرام سے بڑے رعبدار انداز میں واشروم سے نہا کر ایسے نکلا جیسے بہت عظیم جنگ لڑ کر آیا ہو۔۔" اور آتے ہی خود پر لپیٹا تولیہ اُس کی طرف پھینک دیا۔۔" کھانے کے وقت میں وہ اُس کو اپنا چھوڑا ہوا کھانا کھانے کو بول رہا تھا۔۔" صبح سویرے ایک ٹانگ پر کھڑی ہوتی وہ اُس کے کپڑے پریس کر رہی تھی جہاں شرٹ میں ایک شکن دیکھ کر افخیم کا پارا غُصے کے احساس سے سوا نیزے پر پُہنچا اور گرم استری سے اُس کا خوبصورت نازک ہاتھ جو کام کرنے سے مردانہ ہو گیا تھا اُس کو استری کے نظر کیا تو پورا خان وِلا اُس کی دلخراش چیخوں سے گونج اُٹھا۔۔" مزید خیالوں میں ڈوبتی وہ بُخار میں تپتے افخیم کے لیے سوپ بنا

Posted On Kitab Nagri

لائی آج وہ ایک ہفتے سے میلے ڈریس میں ملبوس تھی افخیم کی جی حضوری میں اور ایک فرمانبردار بیوی بننے کے چکر میں وہ ایک فقیرنی کا روپ اختیار کر گئ تھی خود کو وقت دینا اُس نے بلکل چھوڑ دیا تھا اُس کی زندگی کا بس ایک مقصد بن چُکا تھا اور وہ تھا اپنے شوہر کو خوش کرنا

"سرتاج آپ کی کنیز حاضر ہے۔۔"وہ آپ کے لیے گرم سوپ کا پیالہ لائی ہے۔۔"جس کو پینے کے بعد آپ کا سارا بُخار ایسے اُترے گا جیسے بارش کے دِنوں میں دیوار پر لگا سستا پینٹ اُترتا ہے۔۔"برینہ نے آنکھیں موند کر لیٹے ہوئے افخیم کو چاشنی کے بھرے لہجے میں مُخاطب کیا

"سُنو۔۔"افخیم نے اپنی ڈریکولہ جیسی شخصیت سمیت سرد نگاہوں سے اُس کو دیکھا آج اِس وقت بُخار میں تپنے کی وجہ سے اُس کا پورا جسم جھلس رہا تھا آنکھیں تو آگ اُگل رہی تھیں جس کی زد میں آتی برینہ کو بھی وِنٹر کا موسم یاد آیا تبھی اپنے ماتھے پر پسیناں صاف کرتی وہ دلبرانہ نظروں سے اپنے مجازی خُدا کو دیکھنے لگی جس کے ماتھے پر دو سِنگھ نمایاں ہوجاتے جب جب وہ اُس کے آگے آتی تو۔۔"اُس کا بس نہیں چلتا ورنہ اِن سنگھ سے وہ اُس کو ٹکر مار مار کر واپس آمریکہ بھیج دیتا

"حکم سرتاج۔۔"برینی تابعداری سے بولی

"تم سے میں نے کتنی بار بولا ہے کہ اپنا بدبودار وجود میرے سامنے لیکر نہ آیا کرو۔۔"پورا کمرہ بدبوء ہوگیا ہے اور میری ناک جل گئ ہے۔۔"تمہیں میری بات ایک بار میں سمجھ میں کیوں نہیں آتی؟"کیا

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے بلڈ پریشر کا مریض بنا کر چھوڑو گی؟" وہ منہ سے آگ نکالتا اُس سے بولا تو برینہ چند قدم پیچھے لینے لگی

"گُستاخی معاف سرتاج۔۔"لیکن میں ناچیز تو آپ کی طبیعت خرابی کی وجہ سے یہ سوپ بنا کر لائی ہوں۔۔"جس کی آمریکن ریسپی ہے۔۔"اگر آپ پیئو گے تو سوپ کا پیالہ ایسے چاٹ لو گے جیسے بھینس گھاس چرھنے کے بعد خالی ٹپ کو چاٹتی ہے۔۔"برینہ نے آنکھیں پٹپٹا کر اُس سے کہا

"مجھے تمہارے گندے کالے ہاتھوں کا سوپ نہیں پینا۔۔"جاؤ دفع ہو جاؤ اپنا یہ آمریکن ریسپی والا سوپ لیکر۔۔"افخیم شعلہ برساتی نظروں سے دیکھ کر بولا

"سرتاج آپ اپنا انرجی کیوں ویسٹ کرتا؟"مجھے اپنے قریب آنے دے تاکہ یہ سوپ میں آپ کو پلا سکوں۔۔"برینہ نے پریشان لہجے میں کہا

"لِسن آمریکن غریب لیڈی۔۔"میرے پاس مت آنا۔۔"ورنہ تمہارے جراثیم میرے اندر ٹرانسفر ہو جائے گے۔۔"افخیم نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"پر

"میرے آگے تمہارے کسی پر اگر "مگر کی گُنجائش نہیں رہتی۔۔"میں تمہارا شوہر ہوں۔۔"تمہارا مجازی خُدا تمہارا سرتاج ہوں۔۔"میری بات ماننا تمہارا اولین فرض ہے۔۔"مت بھولو یہ شادی کِن حالات میں ہوئی تھی۔۔"اگر میں تم پر اُس دن ترس کھا کر نکاہ نہ کرتا تو کنواری مرجاتی۔۔"تمہیں

Posted On Kitab Nagri

میرا احسان مند ہونا چاہیے۔۔"میرے پاؤ دھو کر پانی پینا چاہیے۔۔"افخیم نے اُس کو اُس کی اوقات یاد دلائی

"جو حکم سر تاج۔۔"میں جانتی ہوں وہ انمول بے غرض ہستی آپ ہیں۔۔"جس کی وجہ سے میں مہارانی سے فقیرنی جیسے حال میں آگئ۔۔"اگر آپ نہ ہوتے تو میں ایک خوشحال زندگی اپنی آئیڈیل شخص کے ہمراہ گُزارتی۔۔"پر آپ کو مجھ پر ترس آگیا اور خوب ترس آگیا۔۔"اِتنا کہ جہاں مجھ سے پرفیوم کی جان لیوہ خوشبو آتیں تھیں۔۔"اب جان لیوہ بدبوء آتی ہے۔۔"لیکن افسوس آپ بدبو سے مرتے نہیں بس اپنی ناک جلاتے ہیں۔۔"برینہ اُس کی بات سے اتفاق کرتی بولی

"تم ایک ناشکری عورت ہو۔۔"مجھے تم پر ترس کھانا ہرگز نہیں چاہیے تھا۔۔"اب اپنا منحوس چہرہ اور نحوست اور بدبوءِ پھیلاتا وجود لیکر دفع ہو جاؤ ورنہ میں تمہیں کڑی سزا دوں گا۔۔"افخیم نے دانت پیس کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے سر تاج ایک مشہور قول ہے کہ ایک کامیاب مرد کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے۔۔"اور ایک برباد عورت کے پیچھے آپ جیسے مرد کا ہاتھ ہوتا ہے تو مختصر یہ کہ ہم دونوں اپنے حال کے ذمیدار خود ہیں۔۔"برینہ نے مدھم آواز میں کہا تو ہر وقت غُصے میں رہتا افخیم طیش کے عالم میں اُٹھا اور اُس کے ہاتھ میں موجود گرم سوپ چھین کر اُس کے چہرے پر گرایا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔"ہوش کی دُنیا میں واپس لوٹی اپنے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھے برینہ افخیم کے ساتھ اپنا بھیانک مستقبل امیجن کرتی چیخنے لگی۔۔"تو ہر کوئی پریشان سا اُس کے قریب آیا

"برینہ کیا ہوا؟"دھنک پریشانی سے اُس کو دیکھنے لگی جس کے چہرے کی ہوائیاں اُڑی ہوئیں تھیں

"وہ۔۔برینہ سے کچھ بولا نہیں گیا

"پانی پیو گی؟"حلیمہ بیگم نے پوچھا

"جواب دو شادی کرے گا نہ؟"رخشندہ بیگم کی سوئی ایک بات پر اٹکی ہوئی تھی

"اُس اینگری برڈ سے میرج کرنا سا اچھا ہم کنوارا رہ جائے۔۔"ہمارا بال سفید ہو جائے۔۔۔"دانت ٹوٹ جائے۔۔"ٹانگوں میں کمزوری آجائے اسٹک کا سہارا چلے یا پھر کالا چشمہ لگانے کا عمر آجائے یا پھر ہم بستر مرگ پر لگ جائے۔۔"لیکن اُس سا شادی نیور ایور۔۔"اپنے خیالوں کے ابھی تک زیر اثر رہتی برینہ ایک سانس میں بولتی گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیا واقعی تم آج ہمارا لاج نہیں رکھے گا؟"حشمت اللہ خان نے سنجیدگی سے سوال کیا

"اگر وہ نہیں کرنا چاہتا تو آپ فورس نہ کرے۔۔"اطلس نے اُن کو ٹوکا

"ہم اُس کو فورس نہ کرے تو کیا تم کرے گا برینہ سے نکاح؟"حشمت اللہ خان طنز نظروں سے اُس کو دیکھنے لگے

Posted On Kitab Nagri

"یلماز تم فاحم کو کال کرو۔۔"اُس کو کہو تیز ڈرائیونگ کر کے یہاں آئے یا کسی اور طریقے سے لیکن جلدی گاؤں آئے۔۔"ہمیں اُس کی ضرورت ہے۔۔"اطلس حشمت اللہ خان کو جواب دینے کے بجائے یلماز سے بولا

"فاحم کا یہاں کیا ذکر؟"دلاور خان نے اپنی خاموشی کو توڑا

"افخیم نہیں کرے گا تو کوئی اور تو ہمارے خاندان کی عزت بچائے گا نہ؟"اطلس سنجیدگی سے بولا

"ہاں تو اپنا بھائی کو نہیں جانتا۔۔"کس قدر وہ ضدی ہے اور کیا گارنٹی ہے کہ وہ ہمارا بات مان جائے گا؟"حشمت اللہ خان کو"اطلس کا دیا گیا آپشن پسند نہ آیا

"جس طرح خان نے آپ کا بات مانا تھا۔۔"ویسے فاحم لالہ بھی مانے گا۔۔"آپ اُس کا پرواہ نہ کرے۔۔"آپ اُس کا داجی ہیں۔۔"وہ آپ کی کسی بات کو ماننے سے انحراف کرنے کی گُستاخی نہیں کر سکتا۔۔"یلماز نے پہلی بار لب کُشائی کی تو حشمت اللہ خان کا سینہ چوڑا ہو گیا اور وہ فخریہ نظروں سے دلاور خان کو دیکھنے لگے

"سُنا؟"یہ ہوتا ہے باپ بیٹے کا رشتہ۔۔"اور ایک تمہارا اولاد ہے جو تمہارا منہ پر ہماری بات ماننے سے انکاری ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے اپنے لفظوں سے دلاور خان کو مزید شرمندہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کہے پھر اپنے فرمانبردار بیٹے سے۔۔" لیکن پلیز ہمیں ایموشنلی باتوں سے اُلجھانے کی کوشش نہ کرے۔۔" افخیم نے سنجیدگی سے کہا جس پر اطلس تاسف سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگا

"لالہ برینہ کی شادی افخیم سے ہو گی۔۔" دلاور خان حتمی لہجے میں بولے

"داجی

"خاموش ہو جاؤ افخیم خان۔۔۔" ہماری محبت اور توجہ کا اور دی ہوئی ڈھیل کا نتیجہ ہے کہ تم میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر رہے ہو۔۔" ہمارے فیصلے پر انحراف کر کے ہمیں اپنے لالہ کے سامنے شرمندہ کر رہے ہو۔۔" آج میں کسی کی بھی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کر سکتا۔۔" آج میرا مان ٹوٹ گیا ہے۔۔" اگر تم نے لالہ کی بات نہ مانی تو میں سمجھوں گا کہ میں بے اولاد ہوں۔۔" کیونکہ مجھے ایسی نافرمان ضدی گھمنڈی اولاد کو ساتھ رکھنے کی ہمت نہیں۔۔" افخیم کچھ کہنے والا تھا جب دلاور خان اُس کی بات کو کاٹ کر سرد لہجے میں بولے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فاحم اگر آکر برینہ سے شادی کرنے پر رضامندی دے ڈالے گا تو بات ختم نہ۔۔" آپ میرے انکار کو اپنی انا کا مسئلہ کیوں بنا رہے ہیں؟" افخیم جھنجھلا اُٹھا

"غلطی ہمارے گھر سے ہوا ہے تو اُس کو سُدھارنے والا فرد بھی ہمارے گھر سے ہو گا۔۔" وہ تمہارے بھائی کی منگیتر تھی جس کو وہ بیچ راستے چھوڑ کر چلا گیا۔۔" دلاور خان نے سنجیدگی سے اُس کو جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا بری بچہ اِتنا بے مول نہیں جو ہم تم سے منتیں کرے گا۔۔"یلماز بچے تم کرو فاحم کو کال دیکھنا وہ کیسے ایک بار میں ہمارا بات مانتا ہے۔۔۔"حشمت اللہ خان جتاتی نظروں سے افخیم کو دیکھ کر دلاور خان سے بولے تو دلاور خان کی افسوس بھری نظریں اپنے بیٹے پر اُٹھیں

"او کے فائن میں ریڈی ہوں۔۔"افخیم سر جھٹک کر ایک نتیجے پر پُہنچ کر بولا جس پر دلاور خان نے سُکھ کا سانس لیا

"تمہیں کرنا چاہیے بھی کیونکہ تمہارا بھائی بھگوڑا نکلا ہے۔۔"حشمت اللہ خان تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولے

"اب بار بار اُس کو بھگوڑا بولنا تو بند کرے۔۔"آپ لوگوں کی ضد کی وجہ سے مان تو گیا میں۔۔"افخیم ہاتھوں کی مٹھیوں کو بند اور کھول کر بولا

"تم ہم پر احسان نہ کرو۔۔"اور نہ خود پر جبر۔۔"یلماز تم خاموش کیوں کھڑے ہو؟"ابھی وقت ہے کچھ ہمارے پاس فاحم کو کال کرو اور اُس کو آنے کا کہو۔۔"اطلس نے افخیم کو منہ بناتا دیکھا تو یلماز سے کہا جو موبائیل ہاتھ میں پکڑے کال کرے یا نہ کرے کی کشمش میں تھا

"افخیم خان اپنا چہرہ پر رونق لگاؤ۔۔"تمہارا شادی ہورہا ہے وہ بھی برینہ جیسی لڑکی کے ساتھ۔۔"حشمت اللہ خان اطلس کو تنبیہہ کرتی نظروں سے دیکھ کر افخیم سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"میری شکل ایسی ہے۔۔" افخیم نے پھاڑ کھانے والے انداز میں جواب دیا

"داجی یہ نہیں مان رہا تو رہنے دے۔۔۔" فاحم یا یلماز بیسٹ آپشنز ہیں برینہ کے لیے۔۔" اطلس نے پھر سے کہا تو یلماز حیرت سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگا اور نا محسوس انداز میں وہ بدک کر اُس سے دور کھڑا ہوا تھا

"میں باہر کھڑا ہوں جب آپ لوگوں کی سیاست ختم ہو جائے تو نکاح خواں کا انتظام کر لیجئے گا۔۔" افخیم ایک اچٹتی نگاہ اطلس پر ڈال کے کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا

"زبردستی کے قائل نہیں ہم۔۔" تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہو گی۔۔" میں خود فاحم سے بات کرتا ہوں۔۔" اطلس نے پیچھے سے اُس کو ہانک لگائی لیکن افخیم جا چُکا تھا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

"ایسا کیوں بولتی تم؟" افخیم ہمارا بچہ اِتنا اچھا تو ہے۔۔۔" رخشندہ بیگم کو اُس کا انکار کرنا سمجھ میں نہیں آیا

"دادو اچھا لوگ تو بہت ہوتا اب ہم سب اچھا لوگ سے شادی تو نہیں بنا سکتا نہ۔۔" مجھ کو اُس سا شادی نہیں رچانا۔۔" پلیز مجھے معاف کر دے آپ۔۔۔" میں ساحل کا انتظار کرے گا۔۔۔" پر کسی اور سا شادی نہیں بنا سکتا۔۔۔" برینہ اپنے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر بولی

"ہمارے خاندان کی عزت کا سوال ہے بچہ۔۔" اِس بار حلیمہ بیگم نے اُس سے کہا

"اور ہمارا پورا لائیف کا سوال ہے۔۔" برینہ کو سمجھ نہیں آیا کہ کیسے اُن کو اپنی بات سمجھائے

Posted On Kitab Nagri

"برینہ تم یہاں کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔۔"اِس لیے ویسا کرو جیسا بڑے تمہیں کرنے کا بول رہے ہیں۔۔"دھنک اُس کے سامنے آتی بولی

"میں ساحل کا فیانسی ہے۔۔"تم سب کو یہ بات سمجھ میں کیوں نہیں آتا۔۔"اور آج ہمارا نکاح نہ ہوا تو کونسا اُس میں بڑا بات ہو جائے گا۔۔"برینہ نے ایک اور کوشش کی

"تمہیں کیوں سمجھ نہیں آرہا کہ وہ تمہیں چھوڑ کر جا چُکا ہے۔۔۔"دھنک نے اِس بار چیخ کر کہا تو برینہ کو خاموشی کا قفل لگ چُکا تھا۔۔"وہ چُپ چاپ بس اُن سب کا چہرہ دیکھنے لگی۔

"ساحل دلاور خان کبھی تمہیں تکلیف دینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔۔۔"

"کانوں میں "کل رات ساحل کا بولا گیا جُملا گونجا تو اندر کہیں ٹیس اُٹھی تھی۔

"میں راضی۔۔۔"برینہ بنا کسی سے بھی نظریں ملائے کہتی واشروم میں خود کو بند کر چُکی تھی۔۔"پیچھے سب کی جان میں جیسے جان آئی تھی۔۔"عافیہ بیگم سب کو ناگوار نظروں سے دیکھتی کمرے سے باہر نکل گئ۔۔"دوسری طرف واش بیسن کے آگے کھڑی ہوتی برینہ آئینے میں اپنا دمکتا روپ دیکھ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔ ۔"اور دیکھتے ہی دیکھتے اُس کی آنکھوں سے آنسو برسات کی صورت میں بہنے لگے تھے۔۔"ایک ضبط تھا جو ٹوٹ گیا تھا۔۔"ایک ٹیس تھی جو دل میں اُٹھی تھی۔۔"ایک اعتبار تھا جہاں ڈرار آئی تھی۔۔"کچھ سولات تھے جو دماغ میں آکر اُس کو اُلجھانے لگے تھے

Sahil how can you deceive me?I had accepted you everything and imagined living with you"I will never forgive You

"تصور میں ساحل کو مُخاطب ہوتی وہ اپنا چہرہ اپنے حنائی ہاتھوں میں چُھپا کر پھوٹ پھوٹ رو پڑی

"رونے سے جب جی نہیں بھرا تو کھینچ کھینچ کر اپنی کلائیوں سے چوڑیاں اُتارنے لگی اور اپنے دیگر زیورات کو بھی نوچ کر اُتار کر خود سے دور کیا۔

"جو تکلیف آج اِس وقت اُس کو ہو رہی تھی۔۔"اُس کو یاد نہ آیا کہ پہلے کب ایسا اُس کے ساتھ ہوا تھا

www.kitabnagri.com

"آئے ہیٹ یو ساحل۔۔"آئے رئیلی ہیٹ یو۔۔"تم مجھ کو اکیلا چھوڑ گیا۔۔"میں تمکو کبھی معاف نہیں کرے گا۔۔"تم نے امارا یقین توڑا۔۔"ہم تمکو اِس بات کے لیئے زندگی بھر معافی نہیں دے گا۔ ۔"ایک آخری بار لپ اسٹک کو بھی اپنے ہونٹوں سے ریموو کرتی وہ چیخنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"برینہ ؟

تم ٹھیک ہو؟"باہر آجاؤ۔۔"کمرے میں کھڑی دھنک جو اُس کا انتظار کر رہی تھی۔۔"جب اُس کو باہر آتا نہ دیکھا تو پریشان ہوتی واشروم کا دروازہ نوک کرتی اُس کو آوازیں دینے لگی۔۔"جس پر برینہ آئینے میں اپنی اُجڑی حالت دیکھنے لگی۔

you go i want to be alone some time.

"گہرے گہرے سانس بھرتی برینہ بامشکل اپنے لہجے کو نارمل بنائے اُس سے کہا۔۔"اِس درمیان اُس نے شاور بھی آن کر لیا تھا تاکہ اُس کے لہجے میں آتی نمی کو وہ محسوس نہ کر پائے

"کیا ہوا ہے تمہیں؟"اور تم نے یہ شاور کیوں آن کیا ہے؟"تم ٹھیک تو ہو نہ؟"دھنک کی پریشانی میں اضافہ ہوا

"Yes I'm.

برینہ نے زور سے آنکھوں کو میچ لیا

ِمیں یہی ہوں۔۔"نکاح شروع ہونے میں تھوڑا وقت رہتا ہے۔۔دھنک مطمئن نہ ہوئی تھی تبھی کہا

"کیا وہ مان گیا؟"نکاح کا سن کر برینہ کو افخیم کا خیال آیا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ مان ۔گئے۔۔" جیسے تم مان گئ مردان خانے سے پیغام آگیا تھا اور باہر فائرنگ ابھی سے کرنا شروع کر دیا ہے۔۔" دھنک نے بتایا

"میں فور سفلی اُن کے سر پہ کسرت (مسلط) ہوتا۔۔"

All of you are not doing well.

"برینہ کو پھر سے رونا آیا

"افخیم لالہ کے ساتھ کوئی بھی زبردستی نہیں کر سکتا۔۔"تم دل چھوٹا نہ کرو۔۔۔" دھنک نے نرمی سے اُس کو سمجھایا

"یہاں پٹھان مرد لوگ چار شادیاں کرتا۔۔"وہ افیم بھی کرے گا۔۔"ہمارا اُپر ٹوکن پہ ٹوکن لائے گا۔۔"(سوتن پہ سوتن)

"برینہ بدگمان ہوتی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہاں ہمارے خاندان میں دو شادیاں تک کسی نے نہیں کی اور تم چار شادیوں کی بات کر رہی ہو۔۔۔"ایسا نہیں ہے۔۔" دھنک ناچاہتے بھی اُس کی بات پر مسکرا پڑی

"تمہارا اُپر ایسا وقت آئے تو پتا چلے۔۔"برینہ نے منہ بنایا

"اب دولہن بن کر ایسی بددعا تو نہ دو۔۔۔" دھنک نے اُس کو ٹوکا

Posted On Kitab Nagri

"ہم تمکو بد دعا کیوں دے گا۔۔"ہم تو بس ایک بات کرتا۔۔"اگر تم مائینڈ کر گیا تو سوری۔۔"برینہ نے اپنا چہرہ فیس واش سے دھوتی بولی

"تم جلدی سے باہر آجاؤ بس۔۔"دھنک بیڈ پر بیٹھ کر بولی تو تولیہ سے اپنا چہرہ صاف کرتی برینہ اپنا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"اپنی آنکھوں کو دیکھ کر اُس نے لب بھینچ لیے کیونکہ وہ اُس کے رونے کی چغلی کھارہی تھیں۔۔

I'm brave.

"خود کو باور کرواتی وہ باہر نکل آئی

"اِتنا وقت کیوں لگایا؟"اور چہرہ کیوں واش کیا پاگل؟"دھنک نے اُس کا چہرہ دیکھا تو اُس کو دھچکا سا لگا جو اُس کو اگنور کرتی ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑی ہو کر اپنا ڈوپٹہ سیٹ کر رہی تھی

"برینہ میں تم سے کوئی بات کر رہی ہوں۔۔"تمہاری جیولری کہاں ہے؟"یہ سب اچانک تمہیں کیا ہو گیا؟"دھنک اُس کے ساتھ کھڑی ہو کر بولی۔۔"اُس کو برینہ کا عمل پسند نہ آیا تھا

"مجھ کو اُلجھن ہو رہا تھا۔۔"سب بہت ہیوی تھا۔۔"برینہ نے بتایا

"تمہاری آنکھیں سُرخ کیوں ہیں؟"دھنک کو کچھ کھٹکا ہوا

Posted On Kitab Nagri

"تم اِتنا سوال کیوں کرتا؟"اور آنکھوں میں صابن چلا گیا تھا۔۔"برینہ اُس سے نظریں چُرا کر جھوٹ بولی اور شاید پہلی بار جھوٹ بولا تھا

"واشروم میں تو کوئی صابن نہیں تھا۔۔"دھنک مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"اچھا تو پھر کیا تم نہاتے ہوئے باڈی پر بھی فیس واش لگاتا؟"برینہ کمر پر ہاتھ ٹِکا کر بولی تو دھنک کو گویا چُپ لگ گئی تھی

"بیٹھو میں ڈوپٹہ سہی کر تیں ہوں۔۔۔"دھنک نے سر جھٹک کر اُس سے کہا تو وہ اسٹول پر بیٹھ گئی

"افیم کسی ڈریکولہ سے کم نہیں۔۔"برینہ نے مرر میں اُس کو دیکھ کر کہا

"وہ تم سے عمر میں بڑے ہیں برینہ عزت کیا کرو۔۔"اور اب تو وہ تمہارے شوہر بننے والے ہیں اِس لیے خیال کیا کرو۔۔"دھنک نے اُس کے ڈوپٹے میں پِنز لگا کر سمجھایا

"میں اُس کا عزت کرتا ہے۔۔"برینہ منہ بنا کر بولی

"تمہارا موڈ تو پل میں تولہ اور پل میں ماشہ ہوتا ہے۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"ویسے کہتے دولہن کا ہر دعا قبول ہو جاتا ہے۔۔"تو میں تمہارا واسطے دعا کرے گا کہ تمہارا میرج بھی جلدی ہو جائے۔۔"پھر میں تمہیں ایسے تیار کرے گا جیسا تم کرتا۔۔"برینہ پرجوش ہو کر بولی

"مجھے شادی کی جلدی نہیں۔۔"دھنک نے نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"شادی کا یہ عمر بیسٹ ہوتا ورنہ آگے جا کر پریگنسی میں مسئلہ ہو جاتا ہے۔۔" یا لیڈی حاملہ بھی لیٹ بنتی ہے یا نہیں بنتی۔۔۔" برینہ نے بڑی اماؤں کی طرح اُس کو لیکچر دیا

"واہ اپنی شادی ہوئی نہیں اور شادی کا لیکچر ابھی سے دینا شروع کیا۔۔" دھنک نے اُس کو گھورا

"میں تو ایسے بولا۔۔" اور کیا میں غلط بولا؟" اُس کے ایسے دیکھنے پر برینہ نے تکہ لگایا

"تم کچھ غلط کہاں بولتی ہو۔۔" دھنک نے ایک تنقیدی نگاہ اُس پر ڈال کر کہا تو برینہ پہلی بار مسکرائی

---

"سُنئیے؟"

دھنک اپنا چہرہ ڈھانپ کر مردان خانے کے پاس کھڑی ہوتی اطلس کو تلاش کرنے کے لیے اندر کا جائزہ لینے لگی تھی جہاں اُس کے علاوہ ہر کوئی تھا اور اِس لیے ابھی وہ جانے لگی تھی کہ یلماز کی آواز پر وہ رُک گئ

"آپ کو کوئی کام تھا؟ "اُس کو رُکتا دیکھ کر یلماز نے پوچھا۔۔"اُس نے مردان خانے کے داخلی دروازے کے پاس اُس کا گلابی آنچل دیکھ لیا تھا اور اندازہ لگا لیا تھا کہ یہاں آنے کی جُرئت کون کر سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"جی کام تھا۔"لیکن اطلس لالہ نظر نہیں آئے تو واپس جانے لگی ہوں۔۔"تم نے کیوں آواز لگائی؟"دھنک نے بتانے کے بعد پوچھا

"جی اندازہ تھا مجھے آپ کو یہ بتانے آیا ہوں کہ آپ کو یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔۔"اِس راستے مردوں کا آنا جانا ہے۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے بتایا

"ضروری کام تھا تبھی آئی۔۔۔"اور تمہیں پتا ہے کہ لالہ کہاں ہیں؟"دھنک نے پوچھا

"وہ باہر ہیں حویلی سے شاید فائرنگ کر رہے ہو۔۔"یلماز نے بتایا

"حیرت ہے وہاں وہ ہوائی فائرنگ کر رہے اور یہاں تم اُن کے بغیر کھڑے ہو۔۔"دھنک کو دونوں کے درمیاں موجود فاصلہ سمجھ میں نہیں آیا

"افخیم لالہ کو کام تھا مجھ سے۔۔۔"یلماز نے مختصر بتایا

"ہمم میرا پیغام پُہنچا سکتے ہو تم؟"دھنک نے گردن موڑ کر کہا۔۔"اُس کی پشت یلماز کے آگے تھی اور وہ خود سر جھکائے سائیڈ پر کھڑا تھا

"آپ بتائے۔۔۔

"کلیشن لے آنا میں وقت ملنے پر فائرنگ کروں گی چھت پر دل چاہ رہا تھا۔۔"دھنک نے بتایا تو یلماز نے پہلی بار اُس کو دیکھنے کی جُرئت کی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ فائرنگ کرینگی ؟" آپ اُس کو پکڑ پائیں گیں ؟"یلماز پوچھے بغیر نہ رہ پایا۔۔"لیکن اُس کے ایسے سوال پر دھنک کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے

"ہاں کیوں میں نہیں کر سکتی فائرنگ ؟" کیا میں نے ہاتھوں پر چوڑیاں پہنی ہوئیں ہیں ؟" دھنک طنزیہ ہو کر بولی

"چوڑیاں تو واقعی پہنی ہوئیں ہیں آپ نے۔۔۔" خیر میں آپ کا میسج پہنچا دوں گا۔۔"یلماز نے کہا تو اُس کی بات پر دھنک نے بے ساختہ اپنے ہاتھوں کو دیکھا جہاں چوڑیوں کے اُوپر اُس نے فلحال سفید رومال باندھا ہوا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ یہاں سے گُزرتے ہوئے کوئی اُس کی چوڑیوں کی آواز سن پائے

"ویسے عورت ذات کے ہاتھوں میں ہتھیار نہیں جچتے۔۔"وہ اپنے خیالوں میں تھی جب یلماز کی آواز پر اُس کو ہوش آیا

"مجھے تمہاری رائے نہیں چاہیے۔۔"میں نے تمہیں اپنا بس ایک کام کہا تھا اور ماشااللہ سے تم وہ بھی نہ کر پائے۔۔۔" دھنک ناگواری سے بولی

"کونسا کام ؟"یلماز چونک پڑا

"وہ کام جو تمہیں یاد نہیں۔۔"تم بس نام کے تیسمار خان بنتے ہو۔۔" دھنک نے کہا تو وہ پریشان ہوا

Posted On Kitab Nagri

"آپ صاف صاف بات کیوں نہیں کہتیں؟"یلماز نے تحمل سے پوچھا

یونیورسٹی والا کام---"دھنک نے بتایا

"وہ میں نے اچھے سے کیا تھا---"اور مجھے پتا چلا تھا کہ اُس نے آپ کو میسج کیا تھا لیکن آپ فکر نہ کرے اگلی بار ایسا کچھ نہیں ہو گا---"آپ نے مجھے جو کام دیا تھا اُس کو میں نے ذمیداری سمجھ لیا ہے آپ پر وہ یا کوئی اور کبھی آنچ بھی نہیں لگا سکتا---"یلماز نے سنجیدگی سے کہا جس کو سن کر دھنک کافی حیران ہوئی

"تمہیں کیسے پتا میسج والی بات؟"وہ بات تو میں نے کسی سے بھی شیئر نہیں کی تھی---"دھنک کو بے یقینی ہوئی

"میں نے احمد جعغر پر نظر رکھی ہے---"اُس کے پل پل کی خبر رکھتا ہوں میں---"ہمیشہ کی طرح یلماز مختصر بولا

"تمہاری اُس پر اگر نظر چُک گئ تو؟"

نہیں چُکے گی سمجھے میں اُس کو چوبیس گھنٹے فالو کر رہا ہوں---"آپ کو نقصان پہچانے سے پہلے اُس کو ہم سے سامنا کرنا پڑے گا--"یلماز احترامً بولا

"شکریہ--"دھنک یک لفظی بولتی وہاں سے جانے لگی پھر رُک گئ

Posted On Kitab Nagri

"تم یہ سب اطلس لالہ کی وجہ سے کرتے ہو نہ ؟" دھنک نے پوچھا

"جی بلکل۔۔"یلماز نے فوراً سے جواب دیا

"سہی۔۔"لیکن میں اب تمہاری ذمیداری نہیں ہوں اِس لیے اطلس لالہ کی وجہ سے میرے لیے تمہیں کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"کیونکہ مجھے یہ سب پسند نہیں اطلس لالہ اور فاحم لالہ ہیں۔۔"اور اُن دونوں کے ہوتے ہوئے ویسے بھی مجھ پر کوئی آنچ نہیں آسکتی۔۔۔"دھنک اِس بار اپنی بات کہہ دینے کے بعد تیز قدموں کے ساتھ وہاں سے چلی گئ۔۔"یلماز نے اُس کے دور جاتے قدموں کی چاپ کو سُنا تھا پھر وہ بھی اندر کی طرف بڑھ گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀

"قبول ہے

"اطلس خان نے جب نکاح کے لیے اُس سے رضامندی مانگی تو برینہ گہری سانس بھر کر بولی

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

ایک بار پھر سے پوچھا گیا

"قبول ہے

"اِس بار برینہ تھوڑے عجیب لہجے میں بولی وہ جان نہ پائی کہ ایک بار جب اُس نے بولا تو پھر سے کیوں پوچھا جارہا تھا

"قبول ہے؟

Posted On Kitab Nagri

"تیسری اور آخری بار کے پوچھنے پر اُس نے اپنے آس پاس دیکھا جہاں کوئی عورت کھڑی نہ تھی۔ ۔"بس درمیان میں موجود جالیدار پردے کے ایک طرف اطلس گواہوں کے ساتھ کھڑا تھا

" قبول ہے بولا تو سہی۔۔"اِس بار برینہ نے تھوڑا اُونچی آواز میں کہا تو اطلس نے تاسف سے اپنا سر نفی میں ہلایا اور نکاح نامہ لیکر اُس کے پاس آیا

"سائن کرو یہاں۔۔" اطلس نے اُس کو کہا

" تین بار بول دیا اُس کا بعد بھی سائن لیتا بے یقینی اور شک کا بھی حد ہو تا۔۔"اور میں پکا زبان کا ہے۔ ۔"لیکن پھر بھی ثبوت کا خاطر تمکو سائن دیتا ہے۔۔"برینہ پین اور نکاح نامہ اپنی طرف کرتی نان سٹاپ بولتی گئ

"تم دولہن بن کر بیٹھی ہوں۔۔" اطلس نے اُس کو گھورا

" اچھا ہم دولہن ہے؟"شکریہ جو تم بتایا ورنہ ہم سمجھا کہ غیر کا شادی میں عبداللہ دیوانہ۔۔۔"نکاح نامے پر دستخط کرتی برینہ طنزیہ ہو کر بولی تو اطلس خشمگین نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر وہاں سے چلا گیا۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"دوسری طرف افخیم نے بھی اپنا اقرار دیا تو ہر طرف مبارکباد کا شور اُٹھا تھا۔۔" حویلی کے باہر مردوں نے ہوائی فائرنگ کرنا شروع کردی تھی آس پاس بجتی شِنائیوں کو کسی نے حسد بھری نگاہوں سے دیکھا تھا

"لالہ یہاں دوسرا لاش کب اُٹھے گا؟" کاشی غُصیلی نظروں سے حویلی والوں کو خوشیاں مناتا دیکھتا اپنے بھائی بختاور سے بولا

"جلد اُٹھے گا۔۔" اور ایسا اُٹھے گا کہ حویلی والوں کا درو دیوار پورا ہِل جائے گا۔۔" بختاور نے اُس کی طرف دیکھ کر جواباً کہا

"اگر ایسا ہے تو دیر کس بات کا ہے؟" خوشیوں کو ماتم میں بدل دے۔۔" اور کرتے ہیں دولہے میاں افخیم کو شوٹ۔۔" ویسے بھی ہوائی فائرنگ جتنا ہو رہا ایسے میں کسی کا بھی شک ہماری طرف نہیں آئے گا۔۔" کاشی شیطانی مسکراہٹ سے بولا

"توں ٹھیک بول رہا ہے لیکن ابھی یہ موقع سہی نہیں۔۔" بختاور نے کہا

"یہی موقع ہے لالہ۔۔" پھر آپ کو وہ آمریکن لڑکی بھی مل جائے گی۔۔" آپ بس ہمت کرے۔۔" کاشی نے اُس کو اُکسایا

Posted On Kitab Nagri

"مڑہ ہمت بڑا ہے۔۔"اور اُس آمریکن لڑکی کو بھی ہم اپنا دولہن بنائے گا۔۔"لیکن سُننے میں آیا ہے کہ حویلی میں ایک ماہ بعد پھر سے شِنائیاں بجے گی۔۔"اور ہم تب ایسا کرے گا کہ حویلی میں موجود ہر کوئی خون کے آنسو روئے گا۔۔"ہم اپنا بے عزتی بھولا نہیں اور نہ کبھی اِن کو بھولنے دے گا۔۔بختاور نفرت انگیز لہجے میں گویا ہوا

"لالہ اب کس کا شادی ہو گا؟"کاشی کو حیرت ہوئی

"بادشاہ کا جان طوطے میں۔۔"اور اِن باپ بھائیوں کا جان اپنی بہن میں ہے۔۔"اور اِس بار ہم اُن پر گہرا وار کرنا چاہتا ہے۔۔"بختاور نے خباثت بھرے لہجے میں کہا تو کاشی اُس کی بات کو سمجھتا ہنس پڑا

"مطلب ایک ماہ کا صبر اور پھر میٹھا پھل؟"کاشی اُس کو دیکھ کر آنکھ ونک کر کے بولا

"پھر تو پھل ہی پھل ملے گا۔۔"اور ابھی یہاں سے چلو اِس سے پہلے کسی کو پتا چلے کہ ہم اِن کے علاقے میں آیا تھا۔۔"بختاور آس پاس نظریں ڈورا کر بولا

"تم سہی بولتا اور بس اب یہاں سے ڈولی نہیں میت اُٹھنا چاہیے۔۔۔"کاشی نے پھر سے کہا

"یہی ہو گا اور پھر ہم اِس افخیم خان کو بھی نہیں چھوڑے گا۔۔"اِس سے بھی ہمارا بہت حساب نکلتا ہے۔۔"بختاور جواباً بولتا اُس کو اِشارہ کرتا وہاں سے چلا گیا تو اپنا چہرہ چُھپاتا کاشی بھی اُس کے پیچھے جانے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

#افخیم_اینڈ_برینہ_اسپیشل

"رُخصتی کا وقت ہوا تو سب کی دعاؤں سمیت وہ لوگ شہر کے لیے روانہ ہوئے تھے۔۔۔"افخیم الگ گاڑی میں بیٹھا خود گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا تو دوسری گاڑی میں بیٹھی برینہ اپنی سوچ میں گم ہو گئ تھی۔۔۔"ایک طرف قاسم خان کی طرف سے کوئی بھی رابطہ نہ پا کر اور اب ساحل کے بغیر بتانے جانے سے اُس کو بیحد مایوسی ہوئی تھی۔۔"اُس کا آج سعی معنوں میں دل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوا تھا

"اچھا نہیں کیا افخیم کے ساتھ نکاح کر کے تم نے۔۔"برینہ اپنے خیالوں میں گم تھی کہ اُس کے ساتھ بیٹھیں عافیہ بیگم نے جلے کٹے انداز میں کہا

" آپ کا ساتھ نکاح جائز ہوتا تو آپ کا ساتھ کرتا۔۔۔"شاید قسمت کو یہ قبول تھا۔۔"اپنی سوچ کو جھٹکتی برینہ اُن کو دیکھ کر معصومیت سے بولی جس پر عافیہ بیگم کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر رُخ موڑ گئ

"خان مینشن پُہنچنے میں اُن کو کافی وقت لگ چُکا تھا۔۔"عافیہ بیگم نے برینہ کو دولہن کا پروٹوکول دینا ضروری نہیں سمجھا اور نہ کوئی دیگر رسمات کی۔۔۔"بس گاڑی سے اُتر کر وہ اپنے کمرے میں آرام کرنے کے غرض سے چلی گئ تھی۔۔۔"برینہ کو جبکہ ہیلپر نے افخیم کے کمرے میں لا کر چھوڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔"اُس نے آج عافیہ بیگم کی پھیکے انداز کا کوئی نوٹس نہیں لیا تھا کیونکہ وہاں سے اُس کو کبھی پیار یا چاہ "توجہ وغیرہ نہیں تھی ملی۔۔" تبھی اُس کو کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔۔" آج اُس کو بس ساحل کے بھاگ جانے نے تکلیف دی تھی۔۔" اگر اُس نے یہی سب کرنا تھا تو وہ پہلے اُس کو بتا سکتا تھا۔۔" اگر وہ اُس سے شادی کرنا نہیں چاہتا تھا تو یہ بھی بول سکتا تھا وہ کونسا اُس کو خود سے شادی کرنے پر فورس کرتی اُس کو یقین تھا خود پر اگر ساحل خود اپنے منہ سے اُس سے بات کرتا تو وہ ہنسی خوشی مانتی بنا کسی رنج کے پر بچپن کے ساتھ کے جواب میں بنا کسی اطلاع کے ساحل نے جو کیا تھا اُس پر وہ ٹوٹنے لگی تھی۔۔" اور ابھی وہ پھر سے ساحل کو سوچنے لگی کہ اُس کو کسی کی موجودگی کا احساس ہوا اُس نے سر اُٹھایا تو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے افخیم اپنی گھڑی اُتار رہا تھا۔" وہ اِس قدر کھوئی ہوئی تھی کہ اُس کے آنے کا نوٹس تک نہیں لے پائی تھی پر جو بھی تھا اُس کے چہرے پر سرد تاثرات دیکھ کر اُس میں پُرانی بریرہ انگرائی لینے لگی تھی۔۔" دوسرا آج وہ بہت وقت بعد اُس کو اپنے سامنے دیکھ رہی تھی ورنہ جب اُس کو موچ آئی تھی اُس کے اگلے دن کے بعد کبھی اُس کو افخیم کو دیکھنے کا چانس نہیں ملا تھا وہ اپنی شادی کی تیاریوں میں مصروف بھی بہت ہو گئ تھی۔۔

"کمرہ میں داخل ہونے کا کچھ طریقہ ہوتا ہے۔۔" بریرہ نے اُس کو کچھ بولتا ہوا نہ دیکھا تو خود بول پڑی

Excuse me?

Posted On Kitab Nagri

"افخیم حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا جو بنا میک اپ کے بھی دولہن کے لباس میں پیاری لگ رہی تھی

What Excuse me?"I'm your wife So you should look at me, talk to me and tell me what I am now for you.

"برینہ فُل لڑاکا انداز میں بولی جانے کیوں اُس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ افخیم سے بحث کرے۔۔۔"اُس کو تنگ کرے اُس کو اپنی طرف متوجہ کرے

"میرا تمہارا بھاشن سُننے کا موڈ نہیں۔۔۔"سر درد سے پھٹے جا رہا ہے میرا سونا چاہتا ہوں۔"اور کل مجھے آفس جلدی جانا ہے۔۔۔"افخیم وارڈروب سے اپنا نائٹ سوٹ نکال کر اُس سے بولا تو آنکھوں کو سیکڑتی وہ اُس کے راستے میں حائل ہوئی

"کیا؟"افخیم ایک قدم پیچھے لیتا سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"تم کل آفس نہیں جائے گا۔۔۔"برینہ دوٹوک انداز میں بولی

"اچھا اور وہ کیوں؟"افخیم طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا دونوں کو دیکھ کر کوئی بھی یہ نہیں بول سکتا تھا کہ وہ دونوں ابھی شادی کر کے اپنے کمرے میں آئے تھے۔۔۔"نا تو درمیان میں کوئی جھجک آئی تھی اور نہ کوئی بات کرنے سے ہچکچاہٹ کا شکار ہوتا نظریں چُرا رہا تھا وہ دونوں تو بس پہلے کی طرح ایک دوسرے پر گولا باری کرنے کو تیار کھڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ ایساہم بولتا۔۔۔"برینہ اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی

"مجھ سے یہ کہنے والی تم ہوتی کون ہو؟"افخیم زچ ہوا۔۔"وہ جتنا آج اُس سے گریز برتنا چاہتا تھا اُتنا برینہ اُس کے قریب آئے جارہی تھی

"بھول گیا؟"ابھی تین بار" قبول ہے" قبول ہے"قبول ہے بول کر ہمکو اپنا نکاح میں لیا ہے۔۔"برینہ ہونٹوں پر جلانے والی مسکراہٹ سجا کر کہتی اُس کو سُلگا گئ تھی

"ابھی بیوی بنے ایک گھنٹہ نہیں ہوا اور روعب جھاڑنے لگی۔۔"نہیں تم خود کو سمجھتی کیا ہو؟"افخیم نے تپ کر اُس کو دیکھ کر کہا

"فار یوئر کائنڈ انفارمیشن کہ ہمارا نکاح شام سات بجا ہوا تھا اور اب بارہ بج رہا ہے تو اُس حساب سے شادی کو ایک گھنٹہ نہیں پانچ گھنٹہ ہوا ہے۔۔"برینہ نے اُس کو اہم معلومات سے آگاہ کیا

"برینہ۔۔۔"افخیم نے ضبط سے اُس کو دیکھا

"حکم سرتاج۔۔"برینہ نے خوشی خوشی جواب دیا

"کیا ہو گیا ہے تمہیں؟"ساحل کے بھاگنے کا صدمہ گہرا ہوا ہے کیا؟"دماغ پر کوئی اثر پڑ گیا ہے؟"افخیم بیہوش ہونے کے درپہ ہوا

Not at all

Posted On Kitab Nagri

ہم تو تمکو عزت دے رہا۔۔" دھنک بولا اب تم ہمارا مجازی خُدا ہے تو ہمیں تم سے احتیاط سے بات کرنا چاہیے۔۔۔"برینہ نے مزے سے بتایا

"اُس نے یہ نہیں بتایا کہ شوہر کو "تم کہہ کر مخاطب ہوا نہیں کرتے۔۔"شوہر سے بحث نہیں کرتے۔۔"اور نہ شوہر کا راستہ روکتے ہیں۔۔"افخیم نے بڑے تحمل کا مُظاہرہ کر کے اُس سے کہا

"نہیں کیونکہ اپنوں میں آپ جناب کا تکلف نہیں ہوتا نہ۔۔"برینہ دانتوں کی نُمائش کرتی بولی

تمہیں پتا ہے میں نے یہ شادی کیوں کی؟"افخیم نے گہرا سانس بھر کر اُس سے پوچھا

ہاں یہ شادی تم نے اِس لیے کیا کیونکہ تمہارا برادر بھگوڑا نکلا تھا۔۔"اب تمکو پتا ہم یہ شادی کیوں کیتا؟"برینہ نے بتانے کے بعد پوچھا

"کیوں کی؟"اُس کی پہلی بات کو اگنور کر کے افخیم نے پوچھا

"کیونکہ ہم ساحل کو یہ میسج دینا چاہتا تھا کہ اگر وہ اپنا جگہ خالی چھوڑے گا تو وہاں کوئی اور آجائے گا۔۔۔"برینہ نے بتایا تو کچھ لمحوں کے لیے افخیم خاموش سا ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔افخیم نے کچھ توقع بعد کہا

"ٹرسٹ می۔۔"ہم بھی تم سا شادی کرنا کا لیئے فرش پر ناگن ڈانس نہیں کر رہا تھا۔۔"اپنی بات پر برینہ کا جواب سن کر افخیم تاسف سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔"مجال تھی جو وہ کوئی کسی کا لحاظ رکھتی

Posted On Kitab Nagri

"پھر تین بار قبول ہے" قبول ہے" قبول ہے کیوں بولا؟" افخیم نے بغور اُس کا چہرہ دیکھ کر سوال کیا

"اگر یہ سوال ہم کرے تو؟" برینہ نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"میں مجبور ہو گیا تھا کوئی اور آپشن نہیں تھا۔۔" افخیم نے سنجیدگی سے بتایا تو وہ مسکرائی

"تم بوائے ہو کر مجبور ہو سکتا ہے تو کیا میں گرل ہو کر ہیلپ لیس نہیں ہو سکتا؟" جس طرح تمہارا پاس دوسرا آپشن نہیں تھا ٹھیک ویسا ہمارا پاس بھی کوئی اور آپشن نہیں تھا۔۔" بائے داوے میرا فیس دِکھائی کہاں ہے؟" سنجیدگی سے کہتی برینہ کو یاد آیا کہ وہ برینہ ہے اور برینہ قاسم خان پر سنجیدگی سوٹ نہیں کرتی تبھی آخر میں پرجوش ہو کر ہتھیلی اُس کے سامنے کی

"فیس دِکھائی؟" افخیم چونک پڑا

"ہاں میں سُنا تھا پاکستان میں شادی کا رات مجازی خُدا اپنا وائیف کو فیس دِکھائی دیتا ہے۔۔" برینہ نے تفصیل سے بتایا تو سمجھ آنے پر افخیم سوائے اُس کو گھورنے کے کچھ اور نہ کر پایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"منہ دیکھائی بولتے ہیں۔۔۔" افخیم نے بتایا

"فیس بھی مُنہ کو بولا جاتا پاؤ کے انگھوٹے کو نہیں خیر جو بھی بولا جاتا ہمکو تو بس اُس سا مطبل ہے تو تم لاؤ۔۔۔" برینہ اپنے مطلب کی بات اڑی رہی

"سب اچانک سے ہوا ہے کوئی تحفہ ابھی نہیں میرے پاس اِس لیے پھر کبھی دوں گا۔۔" افخیم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"پھر کبھی نہیں مجھ کو کل لا کر دینا تمکو پہلے سے خرید لینا چاہیے تھا ایمر جنسی کبھی بھی ہو سکتا۔۔" برینہ نے حتمی انداز میں اُس سے کہا

"بلکل لیکن کبھی سوچا نہیں تھا کہ ایمر جنسی میں شادی ہو جائے گی۔۔" افخیم نے سر جھٹک کر کہا

"اب یہ دُنیا تمہارا سوچ کو لیکر تو نہیں چلتا نہ کہ جو تم نہیں سوچے گا وہ ہو گا نہیں۔۔" برینہ نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"یو نو تم دُنیا کی وہ واحد دولہن ہو جو شادی کی رات اپنے شوہر سے اِس طرح سے بات کر رہی ہے۔۔" افخیم نے اُس کو شرمندہ کرنے کی ناکام کوشش کی

"اُس کو چھوڑو میں سُنا کہ پٹھان لوگ اپنا بیوی کو لیلیٰ بولتا اور بیوی شوہر کو جانان بولتا۔۔" برینہ نے تھوڑا اُس کے پاس جُھک کر کہا

"میں آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔" افخیم اُس کی بے تُکی بات کے جواب میں کہتا بنا کچھ اور اُس کی سُنے چینجنگ روم کی طرف چلا گیا۔۔" پیچھے برینہ کا دل انجانے سکون سے روشناس ہو گیا تھا اُس کو اپنا آپ ہلکہ پھلکہ محسوس ہو رہا تھا۔۔" صبح سے جو اُداسی اندر میں بسی ہوئی تھی وہ اچانک سے ختم ہو گئ تھی۔۔" افخیم سے بات کرنے کے بعد اُس کو اپنا آپ کافی اچھا لگ رہا تھا۔۔" اور ایسا کیوں ہو رہا تھا وہ یہ بات سمجھنے سے قاصر تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں بھی نہ۔۔۔" اپنے ماتھے پر چپت لگاتی وہ ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑی ہوتی اپنا ڈوپٹہ اُتار کر صوفے پر رکھا اور بالوں کو پنز کے بوجھ سے آزاد کرنے لگی

"افخیم نائٹ سوٹ میں ملبوس کمرے میں واپس آیا تو برینہ کو اپنے کام میں مصروف دیکھ کر وہ بیڈ پر آکر چت لیٹ گیا کیونکہ واقعی میں اُس کو اپنا سر کافی بھاری محسوس ہو رہا تھا۔۔"پہلے ساحل کو تلاش کرنے میں جو خواری اُس کو اُٹھانی پڑی پھر گاؤں میں مسلسل فائرنگ کی آواز نے اُس کا دماغ چٹخا کر رکھ دیا۔ ۔"وہ تھکا ہوا زیادہ تھا اور اُس کی یہ تھکاوٹ لاپرواہ سی برینہ نے بھی نوٹ کی تھی تبھی اپنے کام سے فارغ ہوتی ڈریس بدلنے کے بجائے بیڈ پر اُس کے قریب آتی آرام سے اُس کا سر دبانے لگی۔

"افخیم جو آنکھوں کو موندیں سونے کی کوشش کر رہا تھا اپنے پاس برینہ کو محسوس کرتا پٹ سے آنکھوں کو کھول لیا

"کیا کر رہی ہو؟" افخیم جلدی سے اُٹھ بیٹھا

" تمکو ہیڈک ہے نہ تو سوچا تمہارا سر دبا دوں تمکو آرام ملے گا۔۔" برینہ نے بتایا

"اِس کی ضرورت نہیں۔۔۔" میں ٹھیک ہوں تم سو جاؤ بہت رات ہو گئی ہے۔۔۔" افخیم نے اُس سے نظریں چُرا کر سنجیدگی سے کہا

"تم کوئی پین کلر کھایا؟" کافی پیئے گا؟" برینہ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کچھ نہیں چاہیے۔۔"میں بس سونا چاہتا ہوں تم پلیز مجھے ڈسٹرب مت کرو۔۔"افخیم پہلی بار روہانسا ہو گیا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر وہ ایسا کیا کرے کہ برینہ کو اُس کی بات سمجھ میں آجائے

"تم ایساری ایکٹ کر تا جیسے میں تمکو ایٹ کر جائے گا۔۔"برینہ نے منہ بسورا

"تمہیں کسی کا کوئی احساس نہیں۔۔" یہ بھی خیال نہیں کہ میں بیمار ہوں۔۔۔"افخیم اپنے بال نوچنے کے قریب ہوا

"بیمار کہاں ؟"ابھی تو تم بولا میر اسر نہ دباؤ میں ٹھیک ہوں۔۔"برینہ بیڈ کی ایک سائیڈ پر آرام سے لیٹتی اُس سے بولی

"یہاں کیوں سو رہی ہو؟"اُس کو لیٹتا دیکھ کر افخیم حیران ہوا۔۔"دل میں کہی ایک خیال آیا تھا کہ عموماً ایسے نکاح کی رات پر جو لڑکیاں ڈرامہ کرتی ہے برینہ بھی ویسا کچھ کرے گی۔۔"پر ہمیشہ کی طرح برینہ نے اُس کی سوچ کے بر عکس رد عمل دیا تھا کیونکہ کمرے میں داخل ہونے سے پہلے اُس کو لگا تھا کہ برینہ روتی دھوتی بیڈ پر بیٹھی ہو گی اور جب وہ کمرے میں آئے گا تو سسک سسک کر اُس سے کہے گی کہ اُس کے ساتھ ساحل نے ایسا کیوں کیا؟"لیکن یہاں تو برینہ نے فلم کی پوری ڈائریکشن بدلی ہوئی تھی۔۔"یعنی یہ تو طے تھا کہ وہ عام لڑکیوں سے بلکل مختلف تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیا میں یہاں سلیپ نہیں ہو سکتا؟" "تمکو شرم آتا؟" "ہم تو اب میاں بیوی ہے نہ۔۔" برینہ شوخ ہوئی "مجھے آئے یا نہ آئے لیکن تمہیں کبھی نہیں آئے گی۔۔۔" افخیم نے طنزیہ ہو کر کہا تو وہ کِھلکِھلا کر ہنس پڑی

"ایک بات کرے ہم؟" برینہ نے اُس کو پھر سے سونے کی تیاری پکڑ تا دیکھا تو پوچھا

"میرے نہ کہنے سے اگر تم بات نہیں کروں گی تو نہیں۔۔۔" افخیم نے کروٹ کے بل لیٹ کر اُس سے کہا

"ہم تو مروتً پوچھا خیر ہم یہ بولنا چاہ رہا کہ ہمکو پتا نہیں کیوں بہت خوشی فیل ہو رہا۔۔" "ہم زور سا ہنسنا چاہتا ڈانس کرنا چاہتا۔۔" "پتا نہیں ایسا کیوں ہو رہا ہمارا ساتھ۔۔۔" برینہ نے اُلجھن آمیز لہجے میں کہا تو افخیم نے کروٹ بدل کر رخ اُس کی طرف کیا اور سنجیدگی سے اُس کو دیکھنے لگا

"لالہ جوڑا بدل کر آؤ۔۔" "مجھے لگ رہا ہے کہ تم پر کسی چڑیل کا سایہ پڑ گیا ہے۔۔" بڑے غور سے اُس کو دیکھ کر افخیم نے سنجیدگی سے کہا تو برینہ جانے کیوں بدمزہ ہوئی۔۔ "وہ شاید کچھ اور سُننا چاہتی تھی اور وہ خود نہیں جانتی تھی کہ وہ افخیم کے منہ سے کیا سُننا چاہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم کافی بُرا ہے۔ ۔"ویڈنگ نائٹ کو اپنا وائیف سا ایسا کون کہتا ہے؟" تمکو کچھ کچھ اچھا بولنا چاہیے۔۔۔"برینہ بھی اُس کی طرف کروٹ لیکر بولی

I'm sleepy.

افخیم نے آنکھوں کو موند کر کہا

فرسٹ ویڈنگ نائٹ کو سوتا کون ہے؟" برینہ نے اُداسی سے کہا تو افخیم اپنی آنکھیں کھولتا بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"ک ک کیا مطلب؟" اگر سویا نہیں جاتا تو کیا کیا جاتا؟" افخیم کی زبان لڑکھڑا سی گئ۔"برینہ سے اُس کو ایسی بات کی توقع نہ تھی

"مطبل بات کرتا نہ۔۔"تم ہمکو اپنا بارے میں بتائے اور ہم تمکو اپنا لائیف کا بارے میں ڈیٹیل دے گا۔۔"جیسا اسکول کالج میں جو اسٹوڈنٹس شرارت کرتا یا پھر اپنا چائلڈ ہڈ میں۔۔"برینہ کافی پرجوش ہو کر بولی جس پر افخیم نے بے اختیار گہرا سانس بھر کر برینہ کو دیکھا

"حد کرتی ہو تم۔۔۔"افخیم خشمگین نگاہوں سے اُس کو گھورتا اُس کی طرف اپنی پشت کر گیا۔۔"یعنی وہ کیا سوچ رہا تھا اور نکلا کیا تھا۔۔"برینہ تو معصوم تھی اِتنی بولڈ بھی نہ تھی اور ایک پل کو جو اُس نے سوچا تھا وہ خیال تو برینہ نے شاید دور دور تک بھی نہیں ہو گا سوچا۔۔۔"افخیم کو سمجھ نہیں آیا کہ اپنی عقل پر ماتم کرے یا پھر برینہ کی عقل پر جس نے اُس کی عقل پر بھی تالا لگایا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا بات ہوا؟" مجھ کو نیند نہیں آرہا۔۔" تمکو ہمارا کیئر کرنا چاہیے۔۔۔" برینہ آگے بڑھتی کروٹ کے بل لیٹے افخیم کے کندھے پر سر رکھ کر بولی

"برینہ ایساری ایکٹ کیوں کر رہی ہو۔۔۔" افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔" وہ برینہ کا رویہ سمجھ نہیں پارہا تھا۔۔" وہ اچانک سے اُس کے ساتھ اِتنا بے تکلف کیسے ہو گئ وجہ وہ جان نہیں پارہا تھا۔۔" اگر اِتنے قریب وہ پہلے آتی تو شاید وہ اِتنا حیران نہ ہوتا جتنا اب ہو رہا تھا بس یہ سوچ کر اُس کی حرکت کو اگنور کرتا کہ وہ جس ماحول میں پلی بڑی ہے یہ اُس کا نتیجہ ہے۔۔" پر تب کبھی افخیم نے بھولے سے بھی برینہ کی ایسی کوئی حرکت محسوس نہ کی تھی جیسے وہ اب بننے لگی تھی

"مجھ کو تم سا بات کرنا ہے۔۔۔" آج سوتا نہیں نہ تم اور نہ میں۔۔" برینہ نے اُس کا رُخ اپنی طرف کیا

"تم اِس نکاح پر کوئی افسوس نہیں؟" افخیم اُس کا ہشاش بشاش چہرہ دیکھ کر اُلجھن کا شکار ہوا

"ہم نہ آج کا دن میں جینے والا انسان ہے۔۔" کل کو سوچ کر اپنا آج والا دن خراب نہیں کرتا۔۔" ویسے بھی ہمارا مقدر کا ستارہ تم تھا اور تمہارا مقدر کا ستارہ ہم تھا۔۔" ساحل سا ہمارا شادی ہو یہ دُنیا والا لوگ چاہتا تھا۔۔" پر ہمارا میرج تم سے ہو ایسا اُپر والا چاہتا تھا۔۔" اور ہم اُس کا چاہت پر خوش ہونا کا کوشش کرتا۔۔۔" برینہ اُس کے اُپر جھکی ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولی تو سنجیدہ نظروں سے اُس کو دیکھتا اُس کی بات پر ایمان لاتا افخیم اُس کو کندھوں سے تھام کر آرام سے لیٹایا اور خود اُس کے اُپر آکر کمبل سہی سے ڈالا۔۔" پھر اُس کے کان کے پاس جُھک کر بہت آہستہ آواز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"سو جاؤ

"اِتنا کہہ دینے کے بعد وہ خود واپس سو گیا تھا اور ناپسندیدہ لفظ اُس نے جس طریقے سے ادا کیا تھا اُس پر وہ چاہ کر بھی افخیم سے کچھ کہہ نہ پائی۔۔

"کسی خیال کے تحت اُس نے اپنے سیل فون کی تلاش میں نظریں کمرے میں ڈورائی جو اُس کو نظر نہ آیا شاید وہ گاڑی میں بھول آئی تھی یا پھر ہال میں لیکن تھا یہی کیونکہ اُس کو اچھے سے یاد تھا کہ رُخصتی کے وقت اُس کا فون اُس کے ہاتھ میں تھا۔۔"خیر اپنا فون تو اُس کو نہیں ملا لیکن سائیڈ ٹیبل پر افخیم کا فون دیکھ کر گردن موڑ کر اُس نے ایک چور نگاہ افخیم پر ڈالی جو اُس کی طرف اپنی پشت کیے سویا ہوا تھا۔ ۔"اُس کو دیکھ کر مطمئن ہوتی برینہ نے اُس کا فون ہاتھ میں لیا اور اسکرین آن کی تو حیران رہ گئ کیونکہ سامنے کوئی لاک نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم پہلا بزنس مین جس کا فون میں کوئی پاسورڈ نہیں۔۔"ویری آنسٹ۔۔۔"برینہ اُس کی پشت کو داد دیتی نظروں سے دیکھ کر بولی۔۔"پر غنودگی میں جاتا افخیم اُس کی بات کو سمجھ نہیں آیا تھا۔۔۔"پر برینہ اپنے آپ میں مگن اُس کے فون میں جانے کیا کرنے کا اِرادہ رکھ رہی تھی۔۔"پر یکلخت اُس کی آنکھوں میں چمک آئی تھی تھوڑا افخیم کے پاس کھسک کر آتی برینہ نے ایک اسٹیٹس کو آن کیا

Posted On Kitab Nagri

"او سجنا او سجنا

یہ واعدہ ہم سے کرنا

جل جائے یہ دُنیا والے

توں پیار اِتنا کرنا

او سجنا او سجنا

یہ واعدہ ہم سے کرنا

جل جائے یہ دُنیا والے

توں پیار اِتنا کرنا

"ایک بار

دو بار

تین بار

Posted On Kitab Nagri

بار بار یہ لائنز اُونچی آواز میں لگاتی برینہ افخیم کی نیند کو بھگا چکی تھی۔۔"اپنے تکیے کو مٹھی میں جکڑتا افخیم خود پر ضبط کرتا رہ گیا۔۔"یہ گانا لگا کر جانے وہ کیا ثابت کرنا چاہتی تھی

What's your problem barina?

افخیم اپنی طرف کا لیمپ آن کرتا زچ ہو کر اُس کو دیکھنے لگا

"میرا تو کوئی پروبلم نہیں۔۔"میں تو ٹائیم پاس کرتا تم جو مجھ سے ٹاک نہ کرتا۔۔"اب تم سلیپ ہو جائے اور مجھ کو انجوائے کرنا دو۔۔"برینہ شانِ بے نیازی سے بولی

"میں نے تم سے کہا تھا کہ میرے سر میں درد ہے۔۔"افخیم نے اُس کو یاد کروایا یہ سوچ کر کہ شاید اُس کو اب رحم آجائے۔۔۔

"ہم پیش کش کیا تھا کہ تمہارا سر دبائے۔۔"کافی کا بھی آفر کیا پر تم بولا کہ تم ٹھیک ہے۔۔"برینہ معصومیت سے بولی تو افخیم اپنے بال نوچنے کے قریب ہوا

"کیا چاہتی ہو تم؟"افخیم نے پوچھا

"لائنز پیارا ہے نہ۔۔۔"برینہ نے اسٹیٹس دوبارہ آن کیا

او سجنا او سجنا

یہ واعدہ ہم سے کرنا

Posted On Kitab Nagri

جل جائے یہ دُنیا والے

توں پیار اِتنا کرنا

"اِس کو سُن کر افخیم کو مزید غُصہ آیا

"اگر تم اب نہ سوئی تو میں کمرے سے باہر نکل جاؤں گا۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے وارننگ بھرے لہجے میں کہا

"میں سلیپ ہو جائے گا یا نہیں یہ تمہارا پروبلم نہیں۔۔"تمکو ہیڈک ہے نہ تو تم سو جائے شاباش۔۔"برینہ نے جیسے اُس کو پچکارہ

"تم سکون کا سانس لینے دے کب رہی ہو۔۔۔"ابھی ایک دن بھی نہیں ہوا اور تم نے مجھے زچ کر کے رکھا ہوا ہے۔۔"مطلب نہیں مجھے بتاؤ کہ میرا قصور کیا ہے؟"افخیم نے جیسے بات کو ختم کرنا چاہا

"بڑا بات"سانس"کا ہوتا جو تم لے رہا اور ایک بات کہ تمہارا بہت سارا قصور ہے۔۔"نمبر ون تم مجھ کو فیس دِکھائی نہ دی۔۔"نمبر ٹو تم مجھ کو اگنور کرتا۔۔"نمبر تھری مجھ سے بات کرنا سا زیادہ تمکو اپنا نیند عزیز ہے۔۔"برینہ نے آرام سے اُس کو اُس کا قصور بتایا

"پوری زندگی پڑی ہے نہ آہستہ آہستہ بدلے لیتی رہنا۔۔"کیا ضروری ہے کہ سارا حساب ایک رات میں چُکنا کرنا؟"افخیم کی حالت کافی قابلِ رحم تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہم کل کا سوچ کر اپنا ٹوڈے ویسٹ نہیں کرتا۔۔" یہ ہم تمکو آلریڈی بول چُکا۔۔"بر ینہ نے شانے اُچکا کر بتایا

"کل جو تم کہو گی وہ میں کروں گا بس ابھی مجھے سونے دو۔۔۔"افخیم ہار مان کر بولا تو بر ینہ کو بھی آخر میں اُس پر ترس سا آ گیا

"تم سو جائے۔۔۔"بر ینہ نے اجازت دی تو افخیم ایک لمحہ بھی ضائع کیے بنا لیٹ گیا

"اچھا سُنو؟"بر ینہ کو ایک بات یاد آئی تو اُس کو آواز دی

"کہو؟"افخیم نے اجازت دی

"ہم بہت بُرا ہے نہ؟"بر ینہ نے پوچھا

"ہاں بہت۔۔۔"افخیم نے برجستہ جواب دیا تو اُس کا چہرہ بُجھ سا گیا

"تمکو تنگ بھی بہت کرتا نہ؟"بر ینہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر اگلا سوال کرنے لگی

"حد سے زیادہ۔۔"افخیم نیند میں جاتا جواباً بولا

"تو کیا تم ہمارا اُپر ٹوکن لائے گا؟"بر ینہ نے پوچھا تو افخیم لب بھینچ کر پھر سے اپنی نیند کو "خُدا حافظ بول گیا

"میں نادرا میں جاب نہیں کرتا۔۔"افخیم نے کمالِ ضبط سے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا مطبل ہم سابیز ار ہو تا تم دوسرا میر تج کرے گا؟" برینہ نے تفصیل سے بتایا

"اپنا یہ حال دیکھ کر تمہیں لگتا ہے کہ میں دوسری شادی کروں گا؟" کیا مجھے کسی پاگل کُتے نے کاٹا ہے؟" میں تو اپنا حال سُنا کر پر کسی کو شادی جیسے مرض سے باز رکھوں گا۔۔ افخیم کے پاگل ہونے کے درپہ تھا

"تمہارا حال اچھا تو ہے۔۔۔" اور تم اُٹھا کیوں سو جائے نہ۔۔" برینہ نے اُس کی آخری بات کو اگنور کر کے کہا تو بحث نہ کرتا افخیم پھر سے لیٹ گیا

"ویسا اللہ کسی کو بے حساب بن مانگے دُنیا میں ایوری تھنگ دے ڈالتا ہے۔۔" جس کا وہ سارا عمر اللہ کا تھینک یو بولے تو وہ بھی کم ہے۔۔" اب تم اپنا مثال دو تمکو دُنیا میں مجھ جیسا حور دیا۔۔" ورنہ تم ڈریکولہ سا بس چڑیل شادی کر سکتا تھا مجھ جیسا حسین و جمیل گرل نہیں۔۔۔" تم بھی سوچتا ہو گا کہ اللہ نے تمکو کس نیکی کا صلہ دیا۔۔۔" اب برینہ قاسم خان کوئی عام تو نہیں۔۔۔" ہم جیسا بیوی تو تمکو خواب میں بھی نہیں مل سکتا تھا۔۔۔" اپنے لہنگے کو بیڈ پر پھیلا کر لیٹتی برینہ اپنے بارے میں بڑھ چڑھ کر بولی تو افخیم کا گویا صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا تبھی سائیڈ ٹیبل کا ڈرار کھول کر وہاں سے میڈیسن بوکس نکال کر اُس کو کھولا اور روئی کو اپنے ہاتھ میں لیا۔۔" پھر دو حصوں میں تقسیم کر کے اپنے دونوں کانوں میں ڈالا جہاں سے بس خون نکلنے کی دیر تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دوسری طرف برینہ جو اُس کو اُٹھتا دیکھ کر تجسس کا شکار ہوئی تھی۔۔"اُس کی حرکت پر حیرت کا شکار ہوئی

"یہ کیوں ڈالا؟"برینہ کو سمجھ میں نہیں آیا پر افخیم اُس کو اگنور کرتا میڈیسن بوکس کو واپس اپنی جگہ پر رکھنے کے بعد آرام سے لیٹ گیا۔۔"جیسے کہہ رہا ہو کہ اب جو چک چک کرنی ہے کرو میری بلا سے۔

--

You are neglecting me

"برینہ نے اُس کو جھنجھوڑا لیکن اِس بار افخیم ٹس سے مس نہ ہوا۔۔"جس پر برینہ منہ کے ہزار زاویئے بناتی اپنا تکیہ اُٹھا کر اُس کو مارنے والی تھی کہ اُس کو یاد آیا سامنے لیٹا بندہ اُس سے عمر میں بڑا تھا اور سب سے بڑی بات یہ کہ اُس کا مجازی خُدا تھا یہی سوچ کر اپنے ہاتھوں کو لگام ڈالتی اپنی خواہش پر فاتحہ پڑھتی اپنے اُس تکیے پر سر رکھ لے خود بھی اُس کی طرف پشت کیے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

"آج افخیم نے جیسے اُس کے ساتھ موئے موئے کیا تھا اُس کے بعد نیند کا آنا لازم تھا۔۔"لیکن اپنے سونے کا اِرادہ ترک کرتی برینہ دوبارہ سے اُس کا فون اپنے ہاتھ میں لیا۔۔"سب سے پہلے اُس نے گیلری آن کی تو لاک اُس کا منہ چڑھا رہا تھا یہ دیکھ کر اُس کا منہ پورا کُھل گیا۔۔"وہ تند نگاہوں سے گردن موڑ کر افخیم کو دیکھتی پھر سے سیل فون کی طرف متوجہ ہوئی اور واٹس ایپ آن کیا تو اُس کو پتا

Posted On Kitab Nagri

چلا کہ وہاں بھی لاک تھا یہ دیکھ کر اُس کو اپنی نظروں کے آگے تارے ناچتے دِکھائی دیئے۔۔"یعنی کیا سے کیا ہو گیا دیکھتے دیکھتے۔۔"ایک یوٹیوب کے علاوہ ہر ایپ میں لاک لگا ہوا تھا اور وہ بیوقوف اسکرین پر لاک نہ دیکھ کر اُس کو" آنسٹ "ہونے کا خطاب دل ہی دل میں دے چکی تھی۔۔"ایک دن میں دو بار اُس کے ساتھ موئے موئے ہو گیا تھا۔۔"اور کرنے والا افخیم خان تھا

"کھڑ انٹ آدمی کوئی آنسٹ نہیں۔۔۔"جانے کونسا کونسا سیکریٹس فون میں دفن کیا ہوا جو اِتنا لاکڈ ہے۔۔" جھنجھلاہٹ کا شکار ہوتی سیل فون سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر برینہ جل کر بڑبڑائی اور اِس بار سونے کا پکا اِرادہ کیا تو نیند بھی اُس پر مہربان ہو گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

سلام چچی۔۔"مریم صبح سویر عبیر کے گھر آئی تو صحن میں بیٹھیں آسیہ بیگم کو قہوہ پیتا دیکھا تو سلام کیا

"وعلیکم السلام تم اِتنا صبح صبح سب خیریت ہے نہ؟"آسیہ بیگم اُس کو دیکھ کر چونک پڑی۔۔۔"پاس جہاڑو لگاتی امبر نے اُس کو گہری نگاہوں سے دیکھا تھا

"جی وہ ہم عبیر سے ملنے آیا تھا کہاں ہے وہ؟"مریم نے اپنے آنے کی وجہ بتائی

"وہ چھت پر ہیں۔۔۔"آپ مل آئے ویسے آپ آپو عبیر سے ہی ملنے آیا ہے نہ؟"آسیہ بیگم کے بجائے جواب امبر نے شوخ لہجے میں دیا تھا

"ہاں اور کس سے ملنے آنا۔۔۔"مریم مسکرا کر جواب دیتی چھت کی طرف بڑھ گئ

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا چہرے پر یہ معنی خیز مسکراہٹ کیوں ہے؟"مریم کے جانے کے بعد آسیہ بیگم نے مشکوک نظروں سے امبر کو دیکھا

"مورے۔۔۔"امبر جھاڑو کو نیچے رکھتی چارپائی پر اُن کے پاس آئی

"یہ جب سے یلماز لالہ گھر پر ٹِکا ہے تب سے مریم باجی کا یہاں آنا جانا بہت ہو گیا ہے۔۔"آپ نظر رکھو جوان جہاں کماتوں پُتر ہے۔۔۔"امبر نے رازدرانہ انداز میں کہا تو آسیہ بیگم کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے

مریم تو اپنا عبیر سے ملنے آتا ماز کا یہاں کیا ذکر؟"ایسے بات نہیں کرتے پرائی بچی ہے وہ بھی شرم حیا والی نظریں اُپر کر کے کبھی کسی کو دیکھتا نہیں۔۔"اگلی بار ایسا نہ کہنا۔۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو ٹوکا

"مورے تم بھی نہ بڑا معصوم ہے۔۔"میں یہ کہنا چاہتی کہ آپ لالہ کے لیے لڑکی تلاش کرتی ہو نہ تو مریم باجی بھی دیکھی بھالی ہے اُس کا بارے میں کیا خیال ہے؟"لالہ کے ساتھ وہ کتنی سوہنی لگے گا۔۔"امبر نے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بات ت

"چھوٹی ایک گلاس پانی دے دو۔۔"آسیہ بیگم ابھی کچھ کہنے والی تھیں جب یلماز اپنے کمرے سے نکل کر باہر آتا امبر سے بولا تو وہ آسیہ بیگم کو اِشارہ کرتی وہاں سے اُٹھ گئ

Posted On Kitab Nagri

"آج تم لیٹ نہیں اُٹھا؟" آسیہ بیگم مسکرا کر اُس کو دیکھ کر بولیں جو اُن کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا تھا

"آج کام پر نہیں جانا میں نے۔۔۔" یلماز نے سکون سے آنکھیں موند کر بتایا

"شکر میرے مولا کا۔۔۔" یہ سُننے کے لیے میرا کان ترس گیا تھا۔۔۔" آسیہ بیگم نے باقاعدہ اپنے ہاتھ اُپر کر کے رب کا شکریہ ادا کیا

"ایسا کیا بول دیا لالہ نے؟" کیا وہ اپنا شادی کے لیے مان گئے؟" امبر پانی کا گلاس یلماز کو پکڑاتی پر جوش ہوئی

"یہ آجکل تمہارے دماغ میں شادیاں کیوں چل رہی ہے؟" یلماز نے اُس کو گھورا

"کیونکہ سب کا شادی ہو رہا تو ہمارا دل بھی چاہتا کہ یہ سب ہمارا گھر میں بھی ہو۔۔" امبر نے بتایا

"مورے آپ اِس کے لیے رشتہ تلاش کرنا شروع کرے۔۔۔" کچھ پڑھنا وڑھنا تو اِس نے ہے نہیں تو اچھا ہے شادی کر کے اپنا گھر بسائے۔۔۔" خالی پانی کا گلاس اُس کو پکڑاتا یلماز آسیہ بیگم سے بولا تو امبر کی شکل دیکھنے لائق ہوئی تھی

"اللہ اللہ لالہ شادی کا عمر ہمارا نہیں آپ کا ہے ہم نابالغ ہے۔۔۔" اگر تم ہمارا شادی کروائے گا تو یہ ایک جُرم ہے تم وکالت پڑھتا اِتنا تو پتا ہونا نہ۔۔۔" امبر اُس کو دیکھتی ایک سانس میں بولتی گئ۔۔" اُس کو پتا جو تھا کہ اُس کی ماں کا پسندیدہ کام تھا شادیاں کروانا

Posted On Kitab Nagri

"رشتہ جب تک کوئی اچھا ہاتھ آئے گا۔۔"تب تک تم بالغ بھی ہو جائے گا۔۔"اِس میں کیا ہے ویسے بھی ہم بھی تمہارا بات سے اتفاق کرتا ہے سب کا شادیاں ہو رہا ہے ایسے میں تمہارا دل بھی کرتا ہو گا کہ تمہارا بھی شادی ہو۔۔"رنگی برنگی کپڑے ہو چوڑیاں ہو۔۔۔"میچنگ سینڈلز ہو۔۔"یلماز اُس کے انداز میں بولا تو امبر جو رونے کی تیاری پکڑنے لگی تھی اُس کی آخری باتوں میں اُس کا دل لالچ سے بھر گیا

"ویسے لالہ۔۔۔"آسیہ بیگم کو سِرے سے فراموش کرتی امبر یلماز کے ساتھ بیٹھ گئ

"تم ہمارا لالہ نہیں اِس وقت ہمارا سہیلی ہے تو تم سے کیا شرمانا۔۔"امبر اُس کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر دُنیا جہان کی معصومیت اپنے چہرے پر سموئے کہتی یلماز کو دیکھنے لگی

"بجا۔۔"یلماز نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تو امبر کو مزید دھاڑس ملی جبکہ آسیہ بیگم کو اُن دونوں کی سمجھ نہیں آئی تھی

"سچ کہے تو میرا بڑا دل کرتا کہ میں اپنا چہرے پر میک اپ کرے مہندی لگوائے۔۔"رنگی برنگی خوبصورت سی چوڑیاں پہنے اور میرا نکاح ہو تو بڑا سا ہال ڈیکوریٹ ہو۔۔"او

امبر یلماز کو دیکھ کر مزے سے بتانے والی تھی کہ آسیہ بیگم اُس کی آخری بات پر تپ اُٹھی اور پاس پڑی چپل اُس کو دے ماری تو وہ کراہ اُٹھی

Posted On Kitab Nagri

"بے حیا بے شرم۔۔"بھائی کا سامنے ایسا بات کرتا تمکو شرم نہیں آتا۔۔۔"آسیہ بیگم اُس کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ کر بولی تو منہ بسور کر امبر نے یلماز کو دیکھا جس کے چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ تھی

"بھائی سے کہاں میں تو اپنا سہیلی سے دل کا بات شیئر کر رہا تھا۔۔"بس آپ کو شوق ہو تا پھا پھی کٹنی بننے کا۔۔۔"امبر نے جواباً کہا تو آسیہ بیگم کو مزید تاؤ آیا اور ابھی وہ دوسری چپل اُس کو مارنے والی تھیں کہ امبر نے اندر کو ڈور لگائی

"نہ مارا کرے گھر کی رونق ہے۔۔۔"یلماز امبر کی پُھرتی پر سر جھٹکتا آسیہ بیگم سے بولا

"ہاں اور نہیں تو کیا بس اِس گھر میں میرا قدردان آپ ہو۔۔۔"امبر پھر سے واپس آتی اپنی تعریف سن کر خوش ہو کر بولی جس پر آسیہ بیگم نے اُس کو گھورا

"اندر جاتوں۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو اندر جانے کا کہا

"ہاں جاتا ہے ہم۔۔"تم بس لالہ کی بات پر غور کرنا۔۔۔"ویسے بھی اسلام میں ہے کہ بچیوں کے بالغ ہوتے ہی اُن کی شادی کروانی چاہیے۔۔"اگر زیادہ تر وقت گھر میں بِٹھایا تو والدین کو گُناہ ملتا۔۔۔"امبر نے یہ بول کر پھر سے اندر کو ڈور لگائی تھی

"دیکھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھا تم یہ سارا تمہارا شے کا نتیجہ ہے جو اِتنا بے شرمی سے یہ اپنا شادی کا بول رہا۔۔"آسیہ بیگم کو اُس پر مزید تاؤ آیا

"کیا ہو گیا ہے مورے وہ بس آپ کو چڑانے کے غرض سے ایسا بول کر گئ ہے۔۔"اور ابھی وہ بہت چھوٹی ہے اُس نے پڑھنا ہے پھر اِن شاء اللہ شادی کا وقت آیا تو وہ بھی ہو جائے گی۔۔"ابھی تو عبیر کی پہلے شادی ہو گی۔۔"ویسے بھی میں جلدی شادی کے حق میں نہیں ہوں یہ دونوں مجھ پر بوجھ نہیں۔۔۔"دو بہنوں پر آپ نے اپنی مرضی کی لیکن اِس بار ایسا نہیں ہو گا۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے کہا

"بیٹیاں جلدی اپنا گھر کی ہو جائے تو اچھی بات ہے۔۔"ہمارے ہاں جلدی شادی کا رواج ہوتا ہے بس ایک تم ہے جو دونوں کو پڑھائی پر لگا رہا اِس کا بھلا کیا کام۔۔"آسیہ بیگم سر جھٹک کر بولی تو وہ مسکرایا

"یہ بھلا کم ہے کہ اُن میں اعتماد پیدا ہو گا؟"یلماز نے پوچھا

"تم اعتماد کی بات کرتا؟"چھوٹی کی زبان اُس کے قد سے زیادہ ہو گیا ہے اور عبیر کا میں تمکو کیا بتائے؟"مجھ کو لگ رہا اُس پر کوئی سایہ پڑ گیا ہے ہر وقت گم سم سا رہتا ہے۔۔"آسیہ بیگم نے کہا تو یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"مورے آپ بھی زیادہ سوچتی ہو۔۔۔"امبر کے زیادہ بولنے پر بھی آپ کو مسئلہ ہے اور عبیر کے کم بولنے پر بھی اعتراض۔۔۔" چلیں میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔"یلماز اپنی جگہ سے اُٹھتا بولا تو آسیہ بیگم مسکرائی

---

"عبیر

عبیر

توں جوگن بن کر یہاں بیٹھی ہے ؟"اور میں کل تُجھے حویلی میں تلاش کرتی پھِر رہی ہے۔۔"رات کا وقت تھا ہم نہر بھی گیا یہ سوچ کر کہ شاید توں وہاں ہو۔۔"مریم چھت پر عبیر کو گم سم بیٹھا دیکھ کر ایک سانس میں بولی

"ہمت نہیں تھی یار۔۔" بلکل بھی تھوڑی بھی ہمت نہیں تھی۔۔"بہت دل کو سمجھایا بہلایا پھِسلایا لیکن کوئی چیز کارآمد ثابت نہ ہوئی۔۔"مجھ میں ہمت نہیں ہوئی کہ میں اُن کی شادی میں آؤں۔۔"اُس کو دولہن بنا ہوا دیکھوں۔۔"اُس کے ہاتھوں میں لگی مہندی کو دیکھوں یا کچھ اور دیکھ پاؤں۔۔۔"عبیر نے گہری سانس بھر کر کہا تو مریم مسکرائی

"تمہارے لیے ایک مزے کی بات ہے۔۔۔"مریم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"جانتی ہوں۔۔"کل اُس کی شادی ہو گئ ہے اور اب تم مجھ سے چاہتی ہو گی کہ میں اپنے لیے صبر مانگوں۔۔"تو صبر کرو۔۔"اور صبر کرو کہنے میں اور صبر کرنے میں نہ بہت فرق ہوتا ہے ہم کسی کو باآسانی بول سکتے ہیں کہ یار چلو کوئی بات نہیں صبر کرو صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔۔"پر جب اپنے پر وقت آتا ہے نہ جب خود صبر کرنے کا جی چاہتا ہے۔۔"جب خود کے لیے صبر کرنا ضروری ہوتا ہے تو صبر کرنا آسان نہیں ہوتا ہر چیز مشکل لگنے لگتی ہے۔۔۔"معلوم ہوتا ہے کہ صبر کرنا آسان کام نہیں ہوتا۔۔۔"عبیر اُس کے چہرے پر موجود مسکراہٹ کو دیکھ نہیں پائی تھی

"میری پوری بات تو سنو۔۔"مریم نے اُس کو ٹوک کر کہا

"اب کچھ سُننے کو دل نہیں چاہتا۔۔۔"عبیر کے لہجے میں اکتاہٹ تھی

"لیکن جو ہم تمہیں سُنانے آیا ہے اُس کو سن کر تمہارا دل باغ باغ ہو جائے گا۔۔۔"مریم نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر کہا تو عبیر چونک پڑی

"کیا بات ہے؟"پہلیاں کیوں بُجھوا رہی ہو؟"جو بھی بات ہے وہ صاف صاف کرو تم۔۔"عبیر چڑی

"کل ساحل خان کا شادی نہیں ہوا۔۔۔"مریم نے بتایا

"بہلانے کی ضرورت نہیں۔۔"درپہ در فائرنگ کی آواز میں نے بخوبی سنی تھی اور ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ آواز میرے دل ٹوٹنے کی ہو۔۔"عبیر کو اُس کی بات پر یقین نہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"یقین کرو۔۔۔"میں سچ بول رہی ہوں۔۔"کل تو دولہا بننا کسی اور کے نصیب میں تھا۔۔"اور تمہاری مانگی دعاؤں میں کوئی ایک گھڑی قبولیت کی تھی۔۔۔"مریم نے مسکرا کر کہا تو عبیر یک ٹک اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

"کیا کہنا چاہتی ہو تم؟"کل کیا ہوا؟"خان تو ٹھیک ہے نہ؟"عبیر کو بے چینی ہوئی

"وہ کل آمریکہ واپس بھاگ گیا تو آناً فاناً برینہ قاسم خان کا نکاح افخیم خان سے کروایا گیا۔۔"اور رُخصتی بھی ساتھ ہوئی۔۔۔"یعنی تمہارا راستہ صاف ہوا۔۔۔"تم یہی چاہتا تھا نہ۔۔۔"مریم نے بتایا تو عبیر کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا

"برینہ باجی کی شادی افخیم لالہ سے؟"عبیر کی سوئی ایک بات پر اٹک گئ

"ہاں سہی سُنا تم نے اُن دونوں کا شادی بن گیا۔۔"مریم نے بتایا

"ایسا کیسے ہو سکتا؟"مطلب ایسا کچھ بھی ہوتا تو مجھے ضرور پتا لگتا اور واقعی میں ہوا تو گھر میں سے کسی نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟"عبیر اُلجھتی جارہی تھی

"تمہیں کوئی کیوں بتاتا؟"تمہارا گھر میں کسی دوسرے گھر کا ذکر ہوتا کہاں ہے؟"خیر تمہیں ہم اِس لیے تلاش کر رہا تھا تاکہ تمہارا چہرے کا رنگ دیکھے۔"اور اگر سچ بتائے تو کل جو کچھ بھی ہوا ہمیں پسند

Posted On Kitab Nagri

بلکل بھی نہیں آیا کیونکہ ہم نے صبح والی برینہ قاسم خان میں اور شام والی برینہ افخیم خان میں واضع فرق کو محسوس کیا تھا۔" مریم نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"لیکن اب عبیر کچھ اور سُن کہاں رہی تھی

"واقعی کیا ایسا بھی ہوتا ہے؟"مطلب قسمت یوں بھی رُخ پلٹتی ہے مجھے یقین نہیں ہورہا۔۔"خان کو دیکھ کر ایسا لگتا تھا جیسے وہ برینہ باجی کے لیے اپنی جان بھی داؤ پر لگا سکتا ہے پر دیکھو نہ اب کیسے اُس کو چھوڑ کر چلا گیا۔۔"اِس سے تو یہی ثابت ہوتا ہے نہ وہ میری قسمت میں لکھا ہے۔۔"عبیر کا بُجھا چہرہ یکدم کِھل اُٹھا تھا اور مریم کے ہاتھوں کو پکڑے کہتی وہ اپنے آپ کو ہواؤں میں اُڑتا محسوس کرنے لگی تھی

"تمہیں برینہ کا افسوس نہیں ہوا؟"مریم نے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھا

"اُن کے لیے کیسا افسوس؟"ابھی تو تم بولی کہ اُن کا شادی ہوگیا افخیم خان سے۔۔"عبیر نے انجان بن کر کہا

"ہاں پر عین وقت پر دولہا بدل گیا۔۔"یہ کوئی عام بات تو نہیں۔۔"اور اُن دونوں کا ساتھ بچپن سے لیکر تھا۔۔"مریم نے جانے اُس کو کیا سمجھانے کی کوشش کی

"اِس میں کوئی مصلحت ہوگی۔۔۔"ویسے بھی تم ہی کہتی ہو نہ کہ جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ اچھے کے لیے ہوتا ہے۔۔"عبیر اُس کی بات کے جواب میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"انسانی ہمدردی بھی کسی چڑیا کا نام ہوتا ہے۔۔"اور جو شخص اپنی بچپن کی منگیتر کے ساتھ وفا نہ کر پایا وہ تمہارا ساتھ وفا کیسے کرے گا؟"کہاں وہ آمریکہ کا رہنے والا اور کہاں تم سوات کے ایک چھوٹے گھر میں رہنے والی۔۔"اُس کا معیار پر برینہ خان نہیں پوری اُتری تو تم تو پھر بھی اُس کا پاؤں کا مٹی ہوئی اور کوئی بھی شخص اپنے پاؤ پر مٹی برداشت نہیں کرتا۔۔"میں آج بھی وہ بولے گا جو اُس دن بولا تھا تمہارا خواہشات ایک سیراب ہے۔۔"جس کے پیچھے تم سارا زندگی بھاگے گا پر راستہ ختم نہیں ہو گا۔۔"مریم نے پل بھر میں اُس کی خوشی کو ملامیٹ کیا تھا

"تم کچھ اچھا بھی بول سکتی تھی۔۔"عبیر کو دُکھ ہوا

"حقیقت پسند بنو۔۔۔"مریم نے مختصر کہا

"آمریکہ گیا ہے وہاں سے واپس بھی آسکتا ہے۔۔۔"عبیر نے اپنے لہجے کو مضبوط بنایا

"بلکل آسکتا ہے۔۔۔"پر اپنوں کے لیے تمہارے لیے نہیں۔۔"مریم نے کہا

"میں اُس کا انتظار کروں گی۔۔

"اگر تمکو لگتا ہے تمہارا انتظار لاحاصل نہیں ہو گا تو تم اپنا یہ شوق ضرور پورا کرو۔۔"مریم نے کوئی بحث نہ کی

"دوست ہو کر کیسی باتیں کرتی ہو۔۔۔"کوئی دوست کیا اپنی دوست سے ایسی نااُمید والی باتیں کرتی ہے؟"عبیر افسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"میں زمین پر بیٹھ کر تمہیں آسمان پر موجود چاند کا راستہ نہیں دِکھا سکتی اور نہ بتا سکتی۔۔" مریم نے جیسے ساری بات کو ختم کر دیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"صبح افخیم کی آنکھ دروازہ نوک ہونے پر ہوئی تھی۔۔" جس پر وہ اپنی آنکھوں کو کھول کر سائیڈ پر دیکھا جہاں برینہ ابھی تک عروسی لباس میں ملبوس گہری نیند میں تھی۔۔" اُس پر چادر ٹھیک کرتا افخیم جیسی حالت میں تھا اُسی حالت میں دروازے کے قریب آتا اُس کو کھولا تو سامنے اطلس کو کھڑا پا کر وہ چونک اُٹھا

"اِتنی صبح صبح تم یہاں؟" افخیم حیرت سے اُس کو دیکھ کر بولا

"صبح نہیں دن کے بارہ بجے کا وقت ہوا ہے۔۔۔" اور یہ کیا ہے؟" اطلس گہری نظروں سے اُس کا جائزہ لیکر اُس کے کانوں سے روئی نکالی تو افخیم نے گہری سانس بھری

"یہ بس ایسے ہی۔۔" افخیم نے اُس کو ٹالنا چاہا

"ٹیپ رکارڈر سے بچنے کے لیے یہ ایک احمقانہ حرکت ہے۔۔۔" اگلی بار کانوں میں تیل ڈال کر کوشش کرنا اِن شاءاللہ فرسٹ ایکسپرینس سے زیادہ اچھا ثابت ہو گا۔۔" روئی کو پھینک کر اطلس نے اپنے مفید مشورے سے اُس کو نوازہ تو افخیم نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"بہت بڑا کمینہ ہے توں۔۔۔"اور میں جانتا ہوں کہ اِس وقت توں میری حالت کا مزہ لینے آیا ہے۔۔۔"افخیم نے اُس کو تپ کر جواب دیا

"لڑکیوں کی زبان اُن کے قد سے زیادہ لمبی ہوتی ہے۔۔"ہاں بس تمہاری والی کا معاملہ تھوڑا الگ ہے اُس نے تین چار لڑکیوں کی زبان اپنی زبان سے جوڑ کر لمبائی کچھ اور بڑھا دی ہے۔۔۔"اطلس نے بہت آرام سے اُس کے زخم پر نمک چِھڑکا

"صبح صبح اپنی باتوں سے میرا دل جلانے آئے ہو؟"افخیم نے اُس کو گھور کر سوال کیا

"میری کیا مجال جو میں تمہارا دل جلاؤں۔۔"میں تو بس ایک سادہ سی بات کرنا چاہتا تھا۔۔"دراصل آج ایک میٹنگ تھی بہت ضروری میٹنگ جو میرا نہیں خیال ہم کسی صورت میں بھی اُس کو مس آوٹ کرسکتے ہیں۔۔۔"اطلس نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو اُس نے زور سے اپنی آنکھوں کو بند کر کے کھولا

"تھی نہیں ہے ایک بجے ہوگی۔۔"میں تیار ہوکر آتا ہوں۔۔"افخیم بنا اُس کی سُنے اپنی سُناتا اُس کے منہ پر دروازہ بند کیا۔۔"اطلس بند دروازے کو گھورتا نیچے کی طرف جانے لگا

---

Posted On Kitab Nagri

"بر یںہ گہری نیند میں تھی کہ اُس کو اپنے آس پاس ہلچل محسوس ہوئی تو نیند بھک سے اُڑ گئ۔۔۔"اپنی آنکھوں کو مسلتی وہ آس پاس کا جائزہ لینے لگی تو نظر افخیم پر گئ جو ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا ہوتا خود پر ڈھیر سارا پرفیوم چھِڑک رہا تھا

"تم کتنا مین ہے۔۔۔"اپنے لہنگے کو سنبھالتی بیڈ سے اُٹھ کر بر یںہ اُس کے پاس کھڑی ہوئی

"دن کا ایک بج رہا ہے اور تمہاری صبح اب ہوئی ہے ؟"افخیم اپنا کوٹ اُٹھاتا طنزیہ بولا

"پانچ منٹ مجھ سا پہلے اُٹھا تو اِس کا یہ مطبل نہیں کہ تم مجھ کو زیادہ سونے کا طعنہ دے گا اوکے ؟"بر یںہ نے اُس کو گھور کر کہا

"فریش ہو جاؤ۔۔"اِس جوڑے کو دیکھ کر مجھے کوفت ہونے لگی ہے۔۔۔"افخیم نے سر جھٹک کر کہا

"یہ بتاؤ گیلری میں تمہارا کس گرل فرینڈ کا فوٹو چُھپا ہوا ہے جو تم گیلری لاک لگایا ہوا؟"اور واٹس ایپ پر کونسا پرائیویٹ چیٹ چُھپا ہوا جو وہاں پر بھی تم لاک لگایا ہوا۔۔"وہ تو شکر ابھی تک یوٹیوب پر لاک ایجاز نہیں ہوا۔۔"ورنہ تو تم وہاں بھی لاک لگا دیتا۔۔۔بر یںہ تفتیشی آفسران کی طرح اُس سے سوال جواب کرنے لگی تو وہ چونک کر اُس کی طرف پلٹا

"تم نے میرا فون چیک کیا تھا؟"افخیم نے اُس کی طرف دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھا

"ہاں کیا تھا۔۔"بر یںہ کو اُس کے ایسے دیکھنے پر تھوڑا ڈر بھی محسوس ہوا۔۔"لیکن سنبھل کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"کیوں ؟" اگلا سوال

"کیوں کیا؟ "میرا اپنا فون نہیں تھا تو تمہارا فون سامنا دیکھ کر اُٹھالیا۔۔۔"اِس میں کونسا بڑا بات ہے۔

۔"برینہ نے اُس کا سوال ہوا میں اُڑایا

"برینہ دوبارہ ایسا مت کرنا۔۔"تم میرا فون چیک نہیں کروں گی۔۔"افخیم نے بے لچک انداز میں اُس کو دیکھ کر کہا

"ہم تمہارا شریک ِ حیات ہے مجازی خُدا اور تم مجھ کو ایسا کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا۔۔"ایسے ڈاؤٹس پیدا ہوتے جو اِس ریلیشن کو کو دیمک کی طرح چاٹ جاتا۔۔"برینہ نے کافی سوچ وبچار کے بعد لفظوں کا چناؤ کر کے اُس کو اپنی بات کا مطلب سمجھانے کی کوشش کی

"بنا کچھ کھائے پیئے تمہاری بیٹری چارج رہتی ہے۔۔"کیا کبھی لو ہوتی ہے؟"افخیم نے محض یہ پوچھا

"تم کہنا کیا چاہتا اور

"برینہ ابھی اپنی بات مکمل کرتی کہ اُس سے پہلے اُن کے کمرے کا دروازہ نوک ہوا۔۔"جس کو سنتی وہ جلدی سے آگے بھرتی دروازہ کھولا جہاں پہلے کی طرح اطلس کھڑا تھا

"لگتا ہے ڈریس تمہیں کچھ زیادہ پسند آگیا ہے۔۔۔"اطلس نے اُس کا جائزہ لیتا بولا

Posted On Kitab Nagri

"جی تمکو چاہیے کیا؟"برینہ نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر جواب دیا

"افخیم سے کہو کلائنٹس پُہنچ چُکے ہیں جلدی سے باہر آجائے۔۔"ہم میٹنگ شروع کرنے والے ہیں۔ ۔"اطلس نے سر جھٹک کر سنجیدگی سے کہا

"تم پھر سے؟"افخیم بھی اُن کے پاس آیا

"کسی اور کی آواز پر تم نے آنا نہیں تھا اِس لیے میں آیا ہوں۔۔"جلدی سے آؤ اب تمہاری طرح کشمالہ مرزا بھی وقت کی پابند ہے یہاں آنے پر وہ بہت مشکل سے مانی ہے۔۔۔"اطلس نے کہا تو لفظ"کشمالہ"پر برینہ کی چھٹی حس بیدار ہوئی تھی۔۔"اُس نے اُپر سے نیچے افخیم کا جائزہ لیا جو بلیک تھری پیس میں ملبوس تھا۔۔"سونے پر سہاگہ اُس نے جتنا پرفیوم لگایا تھا اُس پر برینہ کو شک سا ہوا۔۔"افخیم سے نظریں ہٹاتی وہ اطلس کو دیکھنے لگی جو تیار ہونے میں شاید افخیم کو بھی پیچھے چھوڑ چُکا تھا۔۔"وائٹ کلف دار شلوار قمیض میں ملبوس کندھوں پر براؤن شال اوڑھے بالوں کو لاپرواہ انداز میں ماتھے پر چھوڑے وہ افخیم کی طرف متوجہ تھا۔۔

"ایسا کونسا میٹنگ ہے جو تم دونوں اِتنا بھن ٹھن کا تیار ہوا ہے۔۔"اور یہ معاملہ قرضا(کشمالہ مرزا) کونسا تم دونوں کا رشتہ لینے آیا۔۔"اُس کو پتا ہونا چاہیے کہ تم دونوں میرتج شدہ ہے۔۔۔"کمر پر ہاتھ ٹِکائے برینہ نے ایک ساتھ اُن دونوں کو لتاڑا

Posted On Kitab Nagri

"شٹ اپ

شٹ اپ

"وہ دونوں بھی ہم آواز میں بولتے باہر نکل گئے تو پیچھے برینہ کا پورا منہ کُھلا کا کُھلا رہ گیا

"یہ دونوں میر تیج شدہ ہے یہ بات ہم تینوں جانتا وہ معاملہ قرضا (کشمالہ مرزا) نہیں ہوگا جانتا ہم بھی فریش ہوتا اسپیشلی اُس کو بتانے جائے گا۔۔"اور اُس صائمہ کا شوہر پر بھی نظر رکھنا پڑے گا خود تو وہ نظر نہیں رکھتا اور یہاں اُس کا مجازی خُدا میرے مجازی خُدا کا ساتھ مل کر کسی اور گرل کو ایمپریس کرنے میں لگا ہوا۔۔"برینہ خود سے تانے بانے جوڑتی فریش ہونے کی نیت سے واشروم میں داخل ہوگئ

"ہم اِتنا ینگ ہے اُس کو ایسے بلیو نہیں آئے گا ہمارا بات کا۔۔"اِس لیے ایسا ہی جاتا ہے اپنا تعارف کروانے۔۔"برینہ واشروم کا دروازہ لاک کرنے لگی کہ اُس کو ایک خیال آیا جس کو عملی نامہ دینے کے لیے واپس کمرے میں آئی اور صوفے پر موجود اپنا ڈوپٹہ اُٹھائے گھونگھٹ کے اسٹائیل میں پہن کر وہ ایسے باہر جانے لگی جیسے کل رُخصتی کے وقت اُس کو چلنے کا بولا گیا تھا۔۔"لیکن کل کی نسبت آج اُس نے کچھ زیادہ بڑا گھونگھٹ ڈال لیا تھا

❀❀❀❀❀❀

"ہائے خوبصورت لیڈی۔۔"ایزال اپنی کلاس سے فارغ ہوتی ابھی گراؤنڈ میں بیٹھی کتاب کھولنے لگی تھی جب کوئی اُس کے ساتھ آکر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

"تم کیوں میرے گلے کی ہڈی بن گئے ہو؟" ایزال کو اکتاہٹ ہوئی

" گلے کی ہڈی کہاں؟" میں تو تمہارے گلے کا ہار بننا چاہتا ہوں۔۔ "بس تم مجھے ایڈجسٹ کرلوں۔۔" وہ اُس کو دیکھ کر شرارت سے اپنی آنکھ ونک کر کے بولا

"تمہارا مسئلہ کیا ہے؟" کیوں میری جان کے دُشمن بنے ہوئے ہو؟" ایزال نے بیزارگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"میں تمہاری جان کا دُشمن کیسے ہو سکتا ہوں جی؟" تمہاری جان تو اب ہماری جان ہے۔۔۔" وہ قدرے شرما کر بولا

"ہاؤ چیپ۔۔۔" ایزال نے کوفت سے اُس کا ڈرامہ دیکھا

"اچھا سیریس ہو کر میری بات سنو نہ۔۔" وہ تھوڑا سنجیدہ ہوا

"جلدی سے بولو اور یہاں سے نو دو گیارہ ہو جاؤ۔۔" ایزال نے سر جھٹک کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپن تم سے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔" کیونکہ اِس ماہ بعد ہمارا دیدار نہیں ہو پائے گا۔۔" اینڈ آئے نو اُس کے بعد جو وصل کی راتیں اور ہجر کے دن ہو گے اُس میں تمہیں میں بہت یاد آؤں گا۔۔" میری جُدائی میں تم تڑپ جاؤ گی۔۔" اِس لیے ہر پوائنٹ کو اپنے دل میں رکھ کر میں ایک فیصلے پر پُہنچا ہوں

Posted On Kitab Nagri

کہ۔۔۔"ایک سانس میں بولتا وہ اچانک رُک کر اُس کو دیکھنے لگا جو اُس کی خُرافاتی باتیں بڑے ضبط سے سُن رہی تھی

"کہ؟"کمالِ ضبط سے ایزال نے پوچھا

"آئے نو تم میری آواز کی دیوانی ہو پر یار میرا گلا خشک ہو گیا ہے پانی تو دو۔۔"وہ افسوس سے اُس کو دیکھ کر کہتا بغیر اُس کو کچھ بھی سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے بنا اُس کے بیگ سے پانی کی بوتل نکالی اور وہ بھی ایک سانس میں پینے لگا

"تم سے چھٹکارا کب ملے گا مجھے؟"ایزال کو اپنے آپ بُری طرح سے پھنستا محسوس ہوا۔۔"وہ اُس دن کو کوسنے لگی جس دن کو اُس نے سامنے بیٹھے شخص کو مُخاطب کرنے کی خطا کی تھی۔۔۔"اور ایسی خطا جس سے جان چُھڑانا اُس کو بیحد مشکل لگ رہا تھا

"جب نہ دن ہو گا اور نہ رات ہو گی۔۔"آسمان پر نہ تارے ہوگے اور نہ چاند سورج۔۔"جب ہر سئو ویران بنجر سماں ہو گا۔۔۔"جب نہ چڑیوں کی چک چک ہو گی اور نہ کوئی گدھا بڑی ڈکار مارے گا۔۔۔"بس ہر طرف گہرے خاموشی کا راج ہو گا۔۔۔"سکون ہی سکون میسر ہو گا لیکن اُس سکون کو محسوس کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔"تب ہم دونوں کی جان آہستہ آہستہ اُپر پرواز کرینگی۔

Posted On Kitab Nagri

۔"ہمارے چہرے پر جاندار مالدار خوبصورت ترین مسکراہٹ ہو گی۔۔۔"اور ہمارے ہاتھوں میں ہاتھ ہو گا ہم دونوں سفید جوڑ میں ملبوس

"بس

بس

اللہ کو مانو چُپ کر جاؤ۔۔۔"وہ بنا بریک بولتا جا رہا جب ایزال کی بس ہوئی تبھی اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے وہ اُونچی آواز میں بولی جس پر گراؤنڈ میں موجود باقی اسٹوڈنٹس حیرت سے اُس کو دیکھنے لگے

"کچھ نہیں گائیز آپ کیری آن کریں۔"میر الاسٹ سمسٹر چل رہا ہے نہ تو میرے یونی چھوڑ جانے کا سن کر یہ ایموشنل ہو گئی ہے۔۔"آپ اپنا کام کرے یا آنکھیں اور کان دھرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔"وہ ایزال سے اپنی نظریں ہٹاتا اُن لوگوں کو دیکھ کر مسکرا کر بولا تو وہ باری باری اُن دونوں کو دیکھ کر اپنے کام کی طرف متوجہ ہوئے۔۔"لیکن اُس کی ایسی گوہر افشانی جو سفید جھوٹ پر مبنی تھی اُس کو سُن کر ایزال نے اپنے ہاتھ میں پکڑی موٹی کتاب اُس کے سر پہ ماری تو اِس بار زوردار چیخ اُس کے منہ سے نکلی تھی اور ایک بار پھر اسٹوڈنٹس کا دھیان اُن کی طرف ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بولا نہ یہاں دھیان مت دو۔۔"میری بندی نے گردن پر لو بائیٹ دی ہے۔۔۔"اور اب خبر دار جو اپنی آنکھیں کسی نے یہاں جمائی۔۔۔"اپنے سر میں اُٹھتے درد کو ضبط کرتا وہ اپنے دل کی بھڑاس اُن پر نکالنے لگا۔۔"کتاب کچھ زیادہ ہی زور سے اُس کو لگی تھی

"یہ یونیورسٹی ہے کوئی لو پوائنٹ نہیں۔۔"اگر تم دونوں نے یہی سب کرنا ہے تو کسی پارک میں جاؤ۔۔"یہاں ہم پڑھ رہے ہیں تم لوگوں کی وجہ سے ڈسٹربنس ہونے لگی ہے۔۔"وہاں بیٹھے ایک لڑکے نے کہا تو ایزال کو شرمندگی محسوس ہوئی اور اُس کے واہیات جُملے پر غُصہ بھی عود آیا

"بھئی اگر توں اِتنا پڑھاکوں ہے تیرے اندر موجود پڑھاکوں کیڑا کاٹ رہا ہے تو گراؤنڈ میں کیوں بیٹھا پڑھ رہا ہے؟ "یہاں ایک لائبریری بھی ہوتی ہے اگر تمہیں لفظ" لائبریری کا پتا ہے تو وہاں جاؤ۔۔"کیونکہ وہاں تمہیں قطعاً کوئی ڈسٹربنس نہیں ہوگی۔۔"اوکے۔۔"خود شرمندہ ہونے کے بجائے وہ اُلٹا اُس کو شرمندہ کر گیا تو اپنی کتابیں اُٹھاتا وہ وہاں سے چلا گیا

"تم انتہا کے گھٹیا شخص ہو۔۔"اور تمہارا اندازِ گفتگو کافی نازیبا لفظوں پر مشتمل ہے۔۔"ایزال نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا جواب میں وہ اپنے دانتوں کی نمائش کرتا اُس کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"یقین کرو محبوب کی گالیاں بھی دل پہ ایسے ٹھاہ کر کے لگتی ہیں۔۔۔" جیسے اُس نے پھول سے مار کر اِظہار محبت کیا ہو۔۔۔"وہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا تو ایزال نے خود وہاں سے اُٹھنے میں عافیت جانی اور ابھی وہ اُٹھتی کہ اُس نے ایزال کو واپس اُس کی جگہ پہ بیٹھایا

"لسن ٹومی ویری کیئر فل۔۔۔" ابھی وہ اُس کو کھڑی سُناتی کہ وہ بول اُٹھا

"بکو۔۔" اپنا ڈوپٹہ سہی کرتی ایزال نے کہا

"مستقبل کا مجازی خُدا ہوں اِس لیے احتراماً بولو کہ " فرمایئے۔۔۔"وہ جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا لیکن جواب میں جن نظروں سے ایزال نے اُس کو دیکھا اُس پر وہ اپنا گلا کھنکھارنے لگا

"دیکھو میں نے جب سے تمہیں دیکھا ہے نہ تب سے میرے اندر لو والی فیلینگز آنے لگیں ہیں۔۔۔" تمہیں دیکھتا ہوں تو آس پاس گھنٹیاں بجتی سُناتی دیتی ہیں۔۔۔"ایسے ٹن ٹن ٹن۔۔۔"وہ باقاعدہ اُس کو عملی طور پر بھی بتانے لگا

"اور دل کی جو تاریں ہوتیں ہیں نہ اُن میں ہلچل مچ جاتی ہے۔۔۔"ایسے جیسے کسی نے پیانوں میں اپنی انگلیاں رکھ دی ہو۔۔"اور

"اگر تم نے سستی اداکاری کرلی ہو تو کیا میں اب جاؤں؟"وہ مزید کچھ کہتا کہ اُس سے پہلے ایزال نے اُس کی بات کو درمیان میں کاٹ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تم اِتنی اِن رومانٹک کیوں ہو؟"کیا مجھے دیکھ کر تمہارا وہ حال نہیں ہوتا جو میرا تمہیں دیکھ کر ہوتا ہے؟"وہ کافی افسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"بلکل بھی نہیں ہوتا لہذا دوبارہ میرے راستے میں نہ آنا تم۔۔"ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔۔"ایزال وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی وہاں سے جانے لگی

سُنو اگر تم نہ ملی تو میں فیروز خان کی طرح مزار پر بیٹھ جاؤں گا۔۔"اُس کو جاتا دیکھ کر وہ کچھ اور نہ سمجھ پایا تو جلدی سے ڈرامائی انداز میں یہی بولا

میری بلا سے تم فیروز خان کی طرح مزار پر بیٹھ جاؤ یا دانش تیمور کی طرح آخر میں مر جاؤ۔۔"ایزال اُس کی بات سن کر رُکتی طنزیہ لہجے میں بول کر نو دو گیارہ ہوگئ

"لگتا ہے اِس نے مجھ سے زیادہ ڈرامے دیکھ رکھے ہیں۔۔"ایزال کی حاضر جوابی پر اپنے کان کی لو کُھجا کر بڑبڑاتا آخر میں وہ ہنس پڑا

❀❀❀❀❀❀❀

"ایک منٹ

ایک منٹ

Posted On Kitab Nagri

"تم کہاں جارہی ہو؟" اور کیا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔" عقل سے پیدل ہو گئی ہو جو ایسے کمرے سے باہر نکلی ہو؟" اور یہ بتاؤ کہ کونسا وقت ہے باہر آنے کا؟" برینہ جو اپنا پچ بچاؤ کرتی سیڑھیوں کو بڑی مشکل سے پار کیا تھا اور ابھی وہ لفٹ رائٹ کرتی کہ عافیہ بیگم نے کرخت آواز میں اُس سے سوال کیا

I will talk to you later. I am very little busy right now.

"برینہ نے اِس وقت عافیہ بیگم کو نظر انداز کرنا ضروری سمجھا

"برینہ تھمیز کے دائرے میں رہ کر بات کرو۔۔" عافیہ بیگم کو اُس کی بات ایک آنکھ نہ بھائی

"ساسوں ماں یہاں کوئی دائرہ نہیں۔۔۔" آپ پلیز ڈسٹرب نہ کرو۔۔" گھونگھٹ سے دیکھنے کی کوشش کرتی برینہ نے جواب دیا

"اُتارو اِسے ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔۔" عافیہ بیگم نے چڑ کر کہا۔۔" اُن کو سخت چڑ تھی برینہ کی حاضری جوابی سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" آپ اچھی ہو۔۔۔" ایسا کس نے آپ سا بول دیا۔۔" خیر میں آتا ہوں پر کیا آپ کو پتا ہے کہ میٹنگ کہاں ہوتا ہے؟" برینہ نے متجسس لہجے میں سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو یہ سارا تماشا اُس بات کا ہے۔۔۔" ویسے کچھ جلدی نہیں آ گئی تم اپنی اصلیت پر مطلب اپنی ماں کی پوسٹ کو بہت اچھے سے سنبھال لیا۔۔ "ویری گڈ۔۔" عافیہ بیگم کے ہاتھ جیسے موقعہ آگیا برینہ کو نیچا دِکھانے کا لیکن برینہ کا دھیان اِس وقت اُن پر یا اُن کی کسی بات پر ہر گز نہیں تھا

"یو نو می ویری ویل۔۔۔" بٹ آلائیک بوائز ناٹ گرلز۔۔ "آمریکہ سے کیا آگیا آپ کا تو مجھ پر نیت خراب ہو گیا ہے مجھ کو ایسا ویسا سمجھ لیا۔۔۔" اللہ پلیز سیو می۔۔۔ "برینہ سوچے سمجھے بغیر بولتی گھونگھٹ اُپر کرتی ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گئ۔۔" پیچھے عافیہ بیگم اُس کی بات کا مطلب سمجھتی جل کر کوئلہ ہونے کے در پہ تھیں

---

"آج آپ کا باڈی گارڈ ساتھ نہیں ہے کیا؟" کشمالہ اپنے ہاتھ میں فائل پکڑے اطلس کو دیکھ کر سوال کرنے لگی جو وہاں موجود ایک لڑکے سے کچھ ڈسکس کرنے میں تھا

"نہیں۔۔" اطلس نے مختصر بتایا

"کیوں؟" کشمالہ چونک سی گئ

وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"سلام۔۔۔" اطلس ابھی کوئی کچھ کہتا اُس سے پہلے برینہ کی آواز پر ہر کوئی اُس کی طرف متوجہ ہوا لیکن سنجیدہ بیٹھے افخیم کا دماغ بھک سے اُڑا تھا

Who is this? Is there going to be a bridal shoot here?

"کشمالہ اُپر سے نیچے برینہ کو دیکھ کر اُن دونوں سے پوچھنے لگی۔۔" جس پر اطلس اپنی ایک ٹانگ دوسری ٹانگ کے اُپر رکھتا صوفے سے اپنی پشت ٹکائے دونوں ہاتھوں کو سر کے پیچھے رکھ کر ریلیکس سا ایسے بیٹھ گیا جیسے سامنے کوئی من پسندیدہ شو سٹارٹ ہونے والا ہو۔۔۔" دوسری طرف افخیم نے بے اختیار اپنے لب بھینچ کر برینہ کو دیکھا اُس کو کم از کم اُس سے ایسی حماقت کی اُمید ہر گز نہ تھی

Don't bother your little intellect, I tell you who I am and why I am.

"ماہرانہ انداز میں اپنے گھونگھٹ کو چہرے سے اُلٹ کر برینہ نے جواب دیا تو اطلس افخیم اور کشمالہ کے ساتھ چار اور غیر مردوں کو دیکھ کر اُس کا اعتماد تھوڑا ڈگمگا سا گیا۔۔"اُس کو خود پر افخیم کی چُھبتی نظریں صاف محسوس ہو رہی تھیں۔۔" لیکن اب کیا ہو سکتا تھا

"پلیز ٹیل اس۔۔" کشمالہ نے پوچھا

"میں برینہ وائیف آف افخیم خان اینڈ سسٹر اِن لاء آف اطلس خان۔۔۔" برینہ نے خود پر اچھے سے ڈوپٹہ پھیلا کر اِس بار کافی مہذب انداز میں بتایا

Posted On Kitab Nagri

"وائیف کم سر درد زیادہ ہو۔۔"اطلس آہستہ آواز میں بڑبڑایا۔۔"پر وہاں موجود پانچ شخصیات برینہ کے انکشاف پر حیران ہوئے تھے

"آپ نے شادی کر دی وہ بھی اِتنی خاموشی سے ؟"کشمالہ حیرت سے افخیم کو دیکھنے لگی

"خاموشی سا کہاں ؟"بہت ڈھول بجا پٹاخوں فائرنگ سا ہوا تھا۔۔"تمہارا ہوم پڑوس میں نہ تھا ورنہ تمکو پتا لازمی ہو جانا تھا۔۔"کسی اور کے جواب دینے سے پہلے اِس بار بھی برینہ بول اُٹھی تھی

"ویسے یہ اچھی بات نہیں آپ کو دعوت دینی چاہیے تھی۔۔"اُن کا ایک کولیگ شکوہ کرتی نظروں سے افخیم کو دیکھ کر بولا جس کا پورا چہرہ سرخ ہو گیا تھا

"برینہ باہر جاؤ۔۔"افخیم سنجیدگی سے برینہ کو دیکھ کر بولا

"تم سبھی سے ہمارا انٹر ڈیوشن کراؤ نہ۔۔"اور تم ایسے ریلیکس سا بیٹھا ہے۔۔"پاپ کار ن لائے تمہارے واسطے ؟"افخیم کو جواب دیتی وہ تپ کر اطلس سے بولی

"وائے نوٹ گو اینڈ بِرنگ۔۔"اطلس نے مشکور نظروں سے اُس کو دیکھ کر جواباً کہا

"میں تم سے کچھ کہہ رہا ہوں۔۔"افخیم اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

"میں بھی تم سا کچھ بولا۔۔"اِس معاملہ قرضا کا آگے ہمارا تعارف کراؤ۔۔"برینہ بضد ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"ایک منٹ

ایک منٹ

"میری طرف اِشارہ کر کے کیا کہا؟"کشمالہ بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"م

کچھ نہیں بولا آپ بیٹھ جائے۔۔"اور برینہ تم جاؤ یہاں سے ہم یہاں کام کر رہے ہیں۔۔۔"برینہ تفصیل بتانے کے لیے منہ کھولنے لگی کہ افخیم نے مداخلت کی

"ہاؤ سیلفش۔۔۔"گھر والی کو باہر جانے کا بولتا اور باہر والی کو بیٹھنے کا بولتا۔۔۔"برینہ اپنا نچلہ ہونٹ لٹکائے دُکھی ہو کر سوچنے لگی

"میم آپ نے ڈریس کیوں چینج نہیں کیا؟"کشمالہ کے ساتھ آئے لڑکے نے متجسس ہو کر سوال کیا

"مجھ کو لگا اِن مرحومہ (محترمہ)کا ساتھ ایمرجنسی میں تمہارا میرج نہ ہو جائے تبھی آلریڈی خود کو تیار کر لیا۔۔۔"برینہ نے افخیم کی بھڑاس اُس بیچارے پر نکالی

"مرحومہ؟"کشمالہ کو گہرا شاک لگا

"بری

تخلیح۔۔"افخیم اُس سے کچھ کہنے لگا کہ ہاتھ کے اِشارے سے برینہ نے اُس کو خاموش رہنے کا کہا

Posted On Kitab Nagri

"تخلیج؟"اُس کا لفظ دوہراتا زوردار پاؤ سکون سے بیٹھے اطلس کے پاؤ پر مار کر وہ اُس سے مطلب جاننے کی کوشش کرنے لگا

"تخلیج۔۔۔"ٹھوری پر ہاتھ پھیرے اطلس گہری سوچ میں ڈوب گیا

"تم انگریزی میں اُس کو شٹ اپ بول کر نیچے آئے تو ہو سکتا ہے وہ گہری اُردو لینگوئج میں تمکو خاموش رہنے کا بول رہی ہو۔۔۔"اطلس اندازہ لگا کر بولا

"سوری ٹو سے لیکن مینرز بھی کسی چیز کا نام ہوتا ہے آپ کو یوں منہ اُٹھا کر یہاں چلے نہیں آنا چاہیے تھا۔۔"کشمالہ اُس کو دیکھ کر بولی

"سوری ٹو سے می ٹو لیکن مینرز کا خیال ہے ورنہ جو میں نہیں بولا وہ بولتا کہ تم بزنس وومن بن کر تیار ہوتا گھر میں پہنے جانے والا سادہ سا چپل پہن کر یہاں اینٹر ہوا۔۔"اور تمہارا اُفٹ کا رنگ تمہارا فیس کا رنگت سے میل نہیں کھاتا۔۔۔بریرہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولی تو اُس کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا تھا البتہ اِس بار افخیم اُس کا بازو سختی سے دبوچے ڈرائنگ روم سے باہر نکالنے لگا

"مسٹر افخیم نے کس امیچیور لڑکی سے شادی کی ہے۔۔"کشمالہ جھرجھری سی لیکر اطلس سے بولی جو اپنے ساتھی کو میٹنگ شروع کرنے کا بول رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"جو یہاں سے گئ ہے اُس سے کی ہے۔۔"کافی ویک میموری ہے آپ کی۔۔"اطلس نے جواب دیا جس پر وہ پھر کچھ نہ بول پائی

---

"لیومائے ہینڈ۔۔"اُس کے ساتھ گرتی پڑتی برینہ بامشکل قدم ملاتی بولی

"برینہ میری بات کان کھول کر سُن لو۔۔"مجھے یہ سوچنے پر مجبور نہ کرو کہ تم سے شادی کر کے میں نے غلطی کی ہے۔۔"افخیم سخت نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"تم اپنا ایک دن کا ہوا بیوی کو بیڈلی ڈانٹ رہا۔۔برینہ روہانسا ہوا

"برینہ ڈونٹ ایکٹ لائیک آ چائیلڈ۔۔"افخیم کا لہجہ کافی سرد تھا

"میں

خاموش۔۔"بس وہ سُنو جو میں کہہ رہا ہوں۔۔"برینہ اپنی صفائی میں کچھ کہتی اُس سے پہلے افخیم نے اُس کو جھڑکا

"ایسا بیڈ برتاؤ کر کے تم بھی ہمکو ایسا سوچ پر مجبور نہ کرو جیسا ہم نے تمکو قبول ہے کر کے بہت بڑا مسٹیک کر دیا۔۔"برینہ نے حساب چُکتا کیا

"کافی جلدی احساس نہیں ہو گیا؟"افخیم طنزیہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"تم مجھ کو ڈیزرو ہی نہیں کرتا۔۔" انفکٹ میں اِتنا کیوٹ بیوٹیفل ہے کہ کوئی بھی مجھ کو ڈیزرو نہیں کرتا۔۔"ڈونٹ نو وائے اللہ ناقدروں کو گولڈ والی چیز دے دیتا۔۔"برینہ سر جھٹک کر افسوس سے بولی

"برینہ کیا تمہیں خود احساس نہیں ہو رہا کہ تم اب پہلے سے زیادہ بولنے لگی ہو اور تمہاری حرکتیں بھی کافی ناقابلِ برداشت ہوتیں جا رہی ہیں۔۔"مطلب یار کانوں کو بھی آرام چاہیے ہوتا ہے۔۔افخیم نے گہری سانس بھر کر اُس سے کہا

"فرائیڈے فرائیڈے ہمارا شادی کو ایک ویک نہیں ہوا اور تم کیڑے نکال رہا۔۔"جاؤ ہم تم سا اب بات نہیں کرے گا۔۔"برینہ نروٹھے پن سے کہتی اُپر کی جانب بڑھ گئ۔۔"پیچھے بے اختیار افخیم نے شکر کا سانس لیا کہ اب تھوڑا سکون اُس کو میسر ہو گا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"دھنک بچے آج تم تیار ہو جانا۔۔۔"حلیمہ بیگم دھنک کے کمرے میں آتی اُس کو دیکھ کر بولی جو کوئی ناول پڑھنے میں مصروف تھی

"کیوں خیریت؟"ہاتھ میں پکڑا ناول بند کرتی چہرے پر حیرانی والے تاثرات سجائے وہ سوالیہ نظروں سے اُن کو دیکھنے لگی

"ہاں بھول گئ؟"آج شام تمکو دیکھنے لوگ آرہے۔۔"برینہ کا شادی کی وجہ سے اُن کو ٹالا ہوا تھا لیکن اب خیر سے تو وہ بھی ہو گئ۔۔"حلیمہ بیگم نے مسکرا کر بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پر مورے میں ابھی شادی کے حق میں نہیں۔۔"میرا اپنا خواب تھا پڑھائی پوری کروں۔۔۔"پھر گاؤں کے بچے کو پڑھاؤں میں یہاں بس آٹھویں تک پڑھائی نہیں دیکھ سکتی چاہتی ہوں کہ کوئی کالج بھی بنے یہاں۔۔"لڑکے تو شہر چلے جاتے ہیں پر یہاں کی کچھ بچیاں نہیں جاء پاتی۔۔"دھنک نے مایوسی سے اُن کو دیکھ کر کہا

"تم پریشان کیوں ہوتا ہے؟"تمہارا داجی خود بولا ہے کہ تمہارا میاں تمہیں شادی کے بعد پڑھنے کا اجازت دے گا۔۔۔"حلیمہ بیگم نے کہا تو اُس کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ آئی

"مورے اِس میں میری مرضی کہاں؟"اور کیا ہے؟"پہلے جو کچھ چاہیے تھا جہاں جانا پڑتا تھا داجی کے اپروول کا انتظار کرنا پڑتا تھا۔۔"اور اب آپ چاہتی ہیں کسی اور کے اپروول کا انتظار کروں۔۔"کسی اور کے ہاں کا انتظار کروں۔۔"کیا میں کوئی کام اپنی مرضی سے نہیں کر سکتی؟"کیا میری زندگی پر مجھے اپنا اِتنا بھی حق حاصل نہیں؟"کبھی کبھار میں سوچتی ہوں کہ شکر اللہ کا جو اُس نے سانس لینے پر کسی چیز کی پابندی نہیں لگائی ورنہ میں کب کتنی بار سانس لے رہی ہوں۔۔"اِس تک کے لیے مجھے آپ لوگوں کی اجازت چاہیے ہوتی۔۔۔"دھنک بدگمان ہوتی بولی۔۔"اور حلیمہ بیگم حیرت سے دھنک کا مرجھایا ہوا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"اُن کو یقین نہیں آیا کہ یہ باتیں کرنے والی اُن کی دھنک تھی وہ دھنک جو کبھی نظریں اُٹھا کر دیکھ کر بات بھی نہیں کرتی تھی اور آج وہ کس قدر مایوسی والی باتیں کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔"کس قدر غلط سوچنے لگی تھی۔۔۔"اور ایسا کیوں وہ سوچ رہی تھی؟"یہ بات اُن کو سمجھ میں نہ آئی

"دھنک میرا بچہ یہ تم کیسا بات کرتا؟"تمکو کیا ہو گیا؟"تمہارا دا۔جی جو کچھ کر رہا ہے وہ تمہارا خوشی کا لیے کر رہا اُس کو تمہارا پرواہ ہے۔۔۔"حلیمہ بیگم اُس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر بولی

"پچھلے تین چار ماہ سے فاحم لالہ شہر ہے۔۔۔"اور اب اطلس لالہ کا بھی وہاں چکر لگا تا رہتا ہے۔۔"وہ جاسکتے ہیں۔۔۔"فاحم لالہ کی پڑھائی کا حرج نہیں ہو سکتا اطلس لالہ کے بزنس میں کوئی لوسٹ نہیں ہو سکتا۔۔۔"لیکن میرا پورا سال ضائع ہو چکا اِس بات کا کسی کو کوئی اندازہ یا پرواہ نہیں۔۔"آپ لوگوں نے تو مجھے ایک سونے کے پنجرے میں قید کر دیا ہے۔۔"جہاں سے میں نکل نہیں سکتی۔۔"یہ آپ لوگوں کی کیسی پرواہ ہے جس میں میری کوئی خوشی نہیں۔۔"میری کوئی رضا نہیں آپ لوگوں نے تو میرے ارمانوں کا قتل کر ڈالا ہے۔۔۔"دھنک عجیب چڑچڑاپن کا شکار تھی

"تم ہمکو پریشان کر رہا ہے۔۔"آج سے پہلے تم کبھی ایسا بات نہیں کیا پر آج تم ہم سب کو غلط سمجھ رہی ہمکو اپنا دشمن جان رہی۔۔۔دھنک کے رویے نے اُن کو پریشان کرنے کے ساتھ ساتھ تکلیف سے دوچار بھی کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مورے مجھے لگ رہا ہے جیسے ایک جگہ رہ کر میں پاگل ہو جاؤں گی۔۔۔"میرا اب اپنے کمرے میں دم گھٹنے لگا ہے۔۔"دھنک کی آنکھیں نم ہوئیں تھیں

"ہم تمہارا مورے ہیں۔۔"تم ہمکو وہ سب بات بتاؤ جو تمہیں پریشان کر رہا ہے۔۔۔"حلیمہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا

"میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔"دھنک کے بھی جواباً سنجیدگی سے بتایا

"کیوں ؟"کیا تم کسی اور کو پسند کرتا ہے ؟"حلیمہ بیگم غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھنے لگی

اَستغفِرُاللہ مورے کیسی بات کرتی ہو آپ ؟"دھنک تو گویا اُن کی بات پر اُچھل پڑی تبھی بے ساختہ اُس کے منہ سے "اَستغفِرُاللہ نکلا

"اچھا ہوا کہ ایسا کچھ نہیں ورنہ تمہارا داجی اُس کو گولیوں سے اُڑا دیتا۔۔۔"حلیمہ بیگم گہری سانس بھر کر بولی

"آپ کو میں ایسی لگتی ہوں ؟"دھنک بے یقین نظروں سے اُن کو دیکھنے لگی

"ایسا بات نہیں بچے۔۔"ہم بس فکر مند ہو گیا تھا کیونکہ تم نے اچانک سے یوں انکار کیا۔۔"حلیمہ بیگم سر کو نفی میں ہلا کر بولیں

"مجھے مسئلہ اِس رشتے سے نہیں ہے اور نہ آنے والے کسی اور رشتے سے کوئی مسئلہ ہو گا۔۔"مجھے مسئلہ اگر کسی چیز سے ہے تو وہ شادی۔۔۔"میں شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔"دھنک نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ہم بھی تو وہ جاننا چاہتا کہ تم شادی کیوں نہیں کرنا چاہتا۔۔۔" حلیمہ بیگم نے پوچھا

"مورے مجھ کو شادی سے ڈر لگتا ہے۔۔۔" میں کیسے اُس انسان سے اپنی پوری زندگی گُزار سکتی ہوں جس کے بارے میں کچھ نہیں جانتی اور نہ پہلے کبھی دیکھا ہو۔۔ "ایک انجان شخص کو میں اپنا سب کچھ کیسے مان سکتی ہوں؟" دھنک کے دل کی بات بلاآخر زبان پر آ گئی

"اچھا تو یہ بات ہے۔۔۔" حلیمہ بیگم اُس کی بات پر بے اختیار مسکرائیں۔۔ "اِس وقت دھنک اُن کو چھوٹی سی سہمی ہوئی بچی لگی

"آپ داجی سے پھر بات کرو گی نہ؟" دھنک بے چین سی اُن کا چہرہ دیکھنے لگی

"ہم سمجھ گیا تم اِس لیے خوفزدہ ہے کیونکہ سارا عمر یہاں تم نے اپنا داجی اور بھائیوں پر حکم چلایا۔۔ "اُن سے اپنا ہر بات منوایا۔۔ "اُن سے لاڈ اُٹھوائے اور اب تم اِس لیے ڈرتا کیونکہ تمکو شک ہے کہ اب تمہارا شوہر تم پر حکمرانی کرے گا اور تمکو تو بچپن سے بس حکم منوانے کی عادت ہے حکم ماننے کی نہیں۔۔ "حلیمہ بیگم اُس کا ماتھا چوم کر بولی

"یہ بات نہیں۔۔ "دھنک نے ٹھنڈی آہ بھری

Posted On Kitab Nagri

"دھنک نکاح ایک انمول پاکیزہ رشتہ ہے۔۔"تم اُس سے خوفزدہ مت ہو۔۔"اللہ نے اِس رشتے میں برکت ڈالی ہوئی ہے اپنا آپ ہر وسوسے سے آزاد کر دو۔۔"پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"حلیمہ بیگم نے اُس کو تسلی کروانے کی بھرپور کوشش کی

کیا میں یہاں بیٹھی آپ لوگوں کو اچھی نہیں لگ رہی؟"جانتی ہوں شادی کرنا سنت ہے پر میں اپنے دل کا کیا کروں؟"جو شادی کا سن کر گھبرا جاتا ہے۔۔۔"مورے پتا نہیں کیوں لیکن مجھ کو بہت ڈر لگتا ہے جب کوئی میری شادی کا ذکر میرے آگے کرتا ہے تو مجھے گھٹن سی ہونے لگتی ہے۔۔۔"رات کو بُرے خواب ہوتے ہیں۔۔۔"میں خوابوں میں خود کو بس روتا دیکھتی ہوں۔۔"ایسا لگتا ہے جیسے مجھے کسی نے زنجیروں سے باندھ لیا ہے اور کبھی کبھار ایسا لگتا ہے جیسے میں کسی کنویں میں گر چکی ہوں۔۔۔"داجی کو آواز دیتی ہوا اطلس لالہ اور فاحم لالہ کو بھی لیکن اُن تینوں میں سے کوئی بھی مجھے اُس کھائی سے نکال نہیں پاتا۔۔۔"دھنک عجیب لب و لہجے میں بولتی اُن کو پریشان کر گئی

"دھنک ہمارا بچہ تم نے یہ بات خود پر اپنا دماغ میں سوار کیوں کیا ہے؟"ایسا کچھ نہیں بچہ اور اِن شاءاللہ نہ کبھی ایسا ہو گا۔۔"تم تو اللہ کی نیک بندی ہو پھر اِس قدر مایوسی والی باتوں کو کیوں سر پہ سوار کرنے لگی ہو؟"اب تم اپنا برینہ کو دیکھ لو وہ کیسا خوشی خوشی اپنی شادی کی تیاریوں میں بڑھ چڑھ کر مدد کر رہی تھی ہلانکہ وہ تم سے پورا دو سال چھوٹی ہے۔۔۔"حلیمہ بیگم اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولی

Posted On Kitab Nagri

"میں نیک ہوں یا نہیں یہ میرا اللہ جانتا ہے۔۔"پر دل میں ایک بوجھ سا ہے مورے۔۔"دھنک نے اُن کے گرد اپنا حصار تنگ کیا

"مت سوچو اِتنا اور بری بچے کو کال کرو۔۔۔"اُس سے پوچھو کہ کیسا ہے عافیہ کا برتاؤ اور افخیم کا برتاؤ اُس سے سہی ہے نہ؟"حلیمہ بیگم اُس کے بالوں میں انگلیاں چلا کر بولی

"ہاں میں کروں گی اُس کو کال۔۔۔"شاید ابھی مصروف ہو کیونکہ صبح جب کال کی تھی تو اُس نے اُٹھائی نہ تھی۔۔۔"دھنک اپنے آپ کو نارمل کرنے کی کوشش کرتی ہوئی بولی

❀❀❀❀❀❀❀❀

"میں چلتا ہوں اور اپنا ہاتھ برینہ پر ہولہ رکھنا۔۔۔"اطلس پورچ میں افخیم سے بغلگیر ہوتا بولا

"یہ مشورہ تمہیں اُس کو دینا چاہیے۔۔۔"ناک میں دم کیا ہوا ہے میرے۔۔۔"افخیم جھرجھری سی لیکر بولا

"کیا بات کرتے ہو یار۔۔"اِتنی کیوٹ بیوی ہے تمہاری دیکھو نہ کیسے کیسے فیس ایکسپریشن دیتی ہے۔۔۔"اور جو بات کرتی ہے اُس کے ساتھ وہ تاثر بھی دیتی ہے۔۔مطلب فل انجوائے منٹ تم تو کبھی بور ہی نہیں ہوگے۔۔"بس تھوڑا زیادہ بولتی ہے اِس میں کیا ہے سب لڑکیوں میں یہ ایک نیچرل سی بات ہے۔۔اور تو کوئی اُس میں خراب بات نہیں۔۔"اطلس مسکراہٹ دبائے بولا

Posted On Kitab Nagri

"جس کی بیوی میں زبان نہ ہو وہ مرد یہ بات کرتے ہوئے جچتا نہیں۔۔۔"تم میری کنڈیشن سمجھ نہیں سکتے کیونکہ تمہارا پالا برینہ جیسی لڑکی سے نہیں پڑا۔۔"افخیم طنزیہ لہجے میں بولا تو وہ سیریس ہو گیا

"ویسے یار ہم مرد بھی کسی حال میں خوش نہیں رہ سکتے۔۔۔"اپنی بیویوں سے تو ہرگز بھی نہیں۔۔"اطلس گہری سانس بھر کر بولا

"اب اِس بات سے کیا مطلب ہوا تمہارا؟"افخیم نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"مطلب تم برینہ کے زیادہ بولنے سے پریشان ہو اور میں اِس لیے پریشان ہوں کیونکہ میری والی بولتی نہیں۔۔۔"فضول تو کیا وہ تو کام کا بھی نہیں بولتی۔۔"اطلس سر جھٹک کر بولا

"ویسے جیسی حالت تم نے مجھے بتائی ہوئی ہے اُس حساب سے میں تمہیں ایک رائے دینا چاہوں گا کہ تم نہ اُس کو تھوڑی اسپیس دو۔۔"یا تم اُس کو کسی سائکاٹرسٹ کے پاس لے جاؤ۔۔"اُس کے علاوہ ایک بات میں بول دوں کہ اُس کو حویلی سے باہر نکالو گاؤں سے باہر لے جاؤ اُس کو گُھماؤ پھراؤ تا کہ وہ باہر کی دُنیا دیکھے کسی اور لوگوں کو بھی دیکھے وہ باقیوں کو دیکھے گی تو کانفڈنس خود بخود اُس میں آجائے گا۔۔"پر جیسا تم نے اُس سے رویہ اختیار کیا ہے وہ سراسر اُس کے ساتھ زیادتی کے علاوہ کچھ نہیں مطلب تمہیں لگتا ہے کہ تم سہی ہو پر یار تم غلط ہو۔۔"کیونکہ اُس سے ناراض ہو کر تم خود کو خود ہی اُس سے دور ہوتے جارہے ہو۔۔"وہ جن حالات میں اور جس انداز میں پلی بڑھی ہے ایسے میں وہ تم سے

Posted On Kitab Nagri

اب تک حد درجہ بد گمان ہو چکی ہو گی۔۔"بجائے اِس کے کہ تم اُس سے بات نہ کرو تمہیں بات کرنا چاہیے اُس کو اپنے ہونے کا اپنے ساتھ کا احساس دلاؤ۔"لڑکیاں کافی حساس ہوتیں ہیں تم ایک بار اُس پر پیار بھری نگاہ ڈالو گے وہ سارا دن تمہیں تک کر گزارے گی۔۔"افخیم اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولتا گیا تو آگے بڑھ کر اطلس نے اُس کا ماتھا چھوا گال پھر گردن

"کیا بیہودگی ہے۔۔"افخیم اُس کا ہاتھ جھٹکتا گھورنے لگا

"کیا فلاسفی ہے مطلب لڑکیوں کے بارے میں تم نے کچھ زیادہ ریسرچ نہیں کی؟"اور جو تمہیں مجھے ایڈوائیس دی ہے۔۔"میں ایک بار کہوں گا کہ تم خود بھی اپلائے کرو۔۔"اطلس نے اُس کا ری ایکشن دیکھ کر ہنس کر کہا

"یہاں بات تمہاری ہو رہی ہے۔۔"میں سیریس ہوں اگر تمہیں واقعی میں اُس سے محبت ہے تو اُس کو دور جانے دو۔۔"ایسا نہ ہو کہ پھر وہ یہ رشتہ تمہارے ساتھ کسی سمجھوتے کی طرح گزارے۔۔"تمہیں اپنا لاسٹ آپشن جان کر خاموش ہو جائے۔۔"افخیم کا انداز ہنوز سنجیدگی سے بھرپور تھا

"ایسا کچھ نہیں ہو گا ایک بار دھنک کی شادی ہو جائے پھر میں اُس کو کچھ وقت کے لیے سب سے دور لے جاؤں لیکن ابھی مجھے وہ کرنے دو جو میں کرنا چاہتا ہوں یا کر رہا ہوں۔۔"ابھی اگر میں نے اُس کو اپنے ساتھ ہونے کا احساس دلایا تو بس وہ مجھے اپنا ہتھیار سمجھ لے گی وہ خود کبھی کچھ نہیں کر پائے

Posted On Kitab Nagri

گی۔۔"برینہ کو دیکھتا ہوں تو دل میں ایک حسرت جاگتی ہے کہ وانیا ایسی کیوں نہیں؟"وہ تو برینہ سے بھی کم عمر ہے۔۔"وہ برینہ کی طرح زندگی کو کُھل کر کیوں نہیں جیتی۔۔"وہ دھنک کی طرح پُر اعتماد کیوں نہیں بن سکتی؟"وہ میری بیوی ہے اور میں اُس کو ایک مضبوط لڑکی بنانا چاہتا ہوں۔۔"میں اُس کے اعصاب کو پختگی سے بھرپور کر دینا چاہتی ہوں تا کہ اُس کو کسی چیز کا ڈر یا خوف نہ ہو۔۔"اطلس بھی سنجیدگی سے جواباً بولا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"ٹھیک ہے تمہاری مرضی۔۔۔"افخیم نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے

"ہاں اور تم بھی برینہ کو بدلنے کی کوشش مت کرنا۔۔"وہ جیسی ہے اُس کو ویسے قبول کرو اور ویسا رہنے دو۔۔۔"تم سنجیدہ ہو تو اِس کا یہ مطلب نہیں ہوا کہ وہ بھی تمہاری طرح سنجیدہ ہو جائے لڑکیوں پر سنجیدگی ایک حد اچھی لگتی ہے۔۔۔"ظاہری طور پر وہ اگر کوئی بچکانہ حرکتیں کر جاتی ہیں تو اِس کا یہ مطلب نہیں ہوا کہ اُن کو حالات کا مقابلہ کرنا نہیں آتا۔۔"کل اِتنے تماشے کے بعد وہ آج کھڑی تمہیں دیکھ کر مسکرا رہی ہے تو یہ اُس کی ہمت ہے ورنہ اِن حالات میں لڑکیوں کو بہت وقت لگتا ہے کہ وہ اِس فیض سے نکلے۔۔۔"ساحل اور اُس کا ساتھ بچپن کا تھا پر اُس کے بعد اُس کی احمقانہ حرکت پر اُس نے نہ کوئی واویلہ کیا ہے اور نہ رونا رویا ہے کوئی اِس لیے میرے بھائی برینہ کو کُریدنے کی کوشش مت کرو۔۔۔"اُس کو اُس کے حال پر چھوڑ دو اپنا برتاؤ خوبصورت بناؤ کیونکہ ایک مسکراتی نظر ڈالنے پر وہ سارا دن ہمیں تک سکتی ہیں تو شوہر سے تھوڑی سی توجہ پا کر پھول کی طرح کِھل بھی سکتی ہیں۔۔"اِس لیے پھول کو پانی دیتے رہا کرو جس دن تم نے پانی دینا چھوڑا اُس دن پھول مرجھا جائے گا اور مرجھایا ہوا پھول دوبارہ نہیں کِھلتا۔۔۔"اطلس سنجیدگی سے چور لہجے میں اپنی بات بول کر گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا۔۔۔"پیچھے اُنہیں سوچو میں مبتلا افخیم گھر کے اندر آیا تو ہال میں موجود برینہ کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

اُس کا دل چاہا کہ اپنا سر دیوار پر مارے کیونکہ سامنے والا منظر کچھ یوں تھا کہ ڈھیلی ڈھالی شرٹ اور ٹراوزر میں ملبوس برینہ صوفے پر اُلٹی لیٹی ایک ہاتھ سے موبائل فون کان سے لگائے دوسرے ہاتھ سے بالوں کی لٹ کو انگلی میں لپیٹ کر مسکرا مسکرا کر جانے کس کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی۔۔"دونوں ٹانگوں میں سے کبھی اُپر ایک جا رہی تھی تو کبھی دوسری ٹانگ کو وہ جھلانے لگ جاتی

"اُس کی وائینا میں برینہ کی روح ٹرانسفر ہو جائے تو میں سُنوں اُس کی ایسی باتیں۔۔۔" جھنجھلا کر بڑبڑاتا وہ خود سنگل صوفے پر بیٹھ کر ٹیبل پر پڑا اپنا لیپ ٹاپ اُٹھائے بیٹھ گیا

"پر تمکو لوگ دیکھنے کیوں آ رہے ؟" برینہ اپنے آپ میں مگن دھنک کی بات سن کر پوچھنے لگی

"میں سرکس کی جوکر ہوں نہ اِس لیے۔۔" دھنک الماری میں سے اپنے لیے ایک سوٹ منتخب کرتی بتانے لگی جس پر برینہ کھِلکھِلا کر ہنس پڑی۔۔۔"اُس کے ہنسنے کی آواز سن کر لیپ ٹاپ کو واپس رکھتا افخیم کچھ سوچنے لگ پڑا

"کیا واقع ؟" پھر تم نے کبھی مجھ کو کرتب کیوں نہیں دِکھایا؟" برینہ کھی کھی کرتی پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ تمہیں دِکھانے کی کبھی ضرورت نہیں پڑی۔۔۔"تم تو خود ایک جوکر ہو۔۔"دھنک اب مرر کے آگے کھڑی ہوتی وہ ڈریس خود پر لگائے چیک کرتی اُس سے باتیں کرنے لگی۔۔۔"اور اُس کی ایسی بات پر برینہ کا منہ بن گیا

"اچھا میں اب کال رکھتا ہمارا مجازی خُدا تشریف لا چُکا ہے۔۔۔"برینہ گردن موڑ کر افخیم کو دیکھنے کی کوشش کرتی اُس سے بولی

"ہاں چلو سہی ہے خُدا حافظ۔۔"دھنک نے مسکرا کر کہا

خُدا حافظ ٹو اور لوگوں کو اچھا سا کُرتب دِکھانا تاکہ وہ آتا جاتا رہے۔۔"آخر میں شریر لہجے میں کہتی برینہ نے کال کاٹ دی۔۔"دوسری طرف اپنے سیل فون کی اسکرین کو گھورتی دھنک موبائل کو بیڈ پر رکھتی خود فریش ہونے کی نیت سے واشروم میں چلی گئ

---

تم کیا سوچتا؟"برینہ نے ٹھوڑی پر ہاتھ کی مٹھی جمائے افخیم کو خاموش بیٹھا دیکھا تو پوچھا۔۔"دھنک سے تو بات ہو چکی تھی اور اب ظاہر سی بات ہے اُس کو کسی اور کے سر میں درد کرنا تھا

"اپنے گناہوں اور نیکیوں کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔۔۔"افخیم نے پرسوچ لہجے میں اُس کو جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں کیا تم مرنے والا جو اپنے گناہوں اور ثوابوں کا حساب سوچ رہا؟" برینہ نے تعجب سے اُس کو دیکھا

"نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔" میں تو اِس لیے دونوں کو سوچ کر حساب لگا رہا ہوں تا کہ پتا چل سکے۔۔۔" کہ تم واقعی میری کسی نیکی کا پھل ہو یا پھر میرے کسی گناہ کی کڑی سزا۔۔" افخیم نے خاصے تپے ہوئے انداز میں جواب دیا تو برینہ کا منہ حیرت کے مارے کُھلا کا کُھلا رہ گیا

منہ بند رکھو۔۔۔" افخیم نے اُس کا کُھلا منہ دیکھ کر طنزیہ کیا

"اب نہیں۔۔" اپنا سر نفی میں ہلا کر برینہ اُٹھ کھڑی ہوئی

"کیا اب نہیں؟" افخیم نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر اُس سے سوال کیا

"اب تو بلکل بھی نہیں۔۔۔"ہاں اب میں تم سا بات نہیں کرے گا۔۔۔"ورلڈ یہاں سے وہاں ہو جائے آئے ریئلی ڈونٹ کیئر۔۔۔" برینہ ہنوز ویسے سر کو ہلاتی وہاں سے جانے لگی

"رُکو اور میری بات سنو۔۔۔" اُس کو یوں جاتا دیکھ کر افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"جلدی کہو۔۔۔" اپنی مسکراہٹ دبائے بازو سینے پر باندھے وہ بے نیازی سے بول کر ناز سے کھڑی ہوئی اور پلٹ کر اُس کو نہ دیکھا وہ جان گئ کہ ضرور وہ اب اُس کو سوری بولے گا

Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو۔۔"تھینک یو سو مچ۔۔"دو پل سکون سے رہنا تو میں بھی ڈیزرو کرتا ہوں۔۔" افخیم نے جو کہا اُس کو سن کر ایک بار پھر برینہ کا پورا منہ کُھل گیا تھا پر اِس بار بنا کوئی بات کرے وہ پاؤں پٹخ کر وہاں سے چلی گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آج تم بہت خوش نظر آرہی ہو؟"ماہ نور کافی کا کپ ایزال کی طرف بڑھائے پوچھنے لگی۔۔"آج وہ اُس کے گھر آئی ہوئی تھی

"ہاں کیونکہ آج میرے پاس خوش ہونے کی وجہ ہے۔۔"ایزال مطمئن انداز میں بولی

"اچھا کیا کہیں تم نے اُس ہیرو کا پرپوزل تو ایکسپٹ نہیں کر لیا؟"ماہ نور پرجوش ہوئی

"بکو مت اور نہ میرا موڈ خراب کرو۔۔"ایزال نے اُس کو گھورا

"اچھا تو پھر کیا وجہ ہے؟"ماہ نور نے منہ بنا کر پوچھا

"ہفتہ بعد حویلی میں شادی کی تقریبات شروع ہیں۔۔"اور مجھے پتا چلا کہ حویلی سے باہر نکلنے کا رستہ دوسرا بھی ہے اور اُس دروازے پر کوئی سیکیورٹی سسٹم وغیرہ نہیں ہوتا کیونکہ وہاں سے کوئی آتا جاتا نہیں اور دوسرا یہ کہ کسی کو اُس راستے کا خاص پتا بھی نہیں۔۔"اُس لحاظ سے میں اب جب حویلی جاؤں گی تو بغیر کوئی ایک لمحہ ضائع کیے وانیا سے ملوں گی اور پھر جس دن نکاح کی تقریبات ہو گی عین اُس وقت جب قاری صاحب نکاح پڑھانا شروع کریں گے میں وانیا کو لیکر اُس راستے نکل جاؤں گی کیونکہ اِس سے زیادہ اچھا موقع مجھے پھر کبھی نہیں مل سکتا ہر کوئی وہاں مصروف ہو گا۔۔"مبارکباد

Posted On Kitab Nagri

وغیرہ کا سین آن ہو گا۔۔"اور پھر میں اپنے مقصد میں بھی کامیاب بھی ہو جاؤں گی۔۔"ایزال نے مسکرا کر ایک ہی بار میں تفصیل سے اُس کو سب کچھ بتادیا

"نائیس سُننے میں تو کافی انٹرسٹڈ ہے۔۔"لیکن یار تمہیں واقعی لگ رہا ہے کہ عملاً بھی اِتنا آسان ہو گا جتنی آسانی سے تم نے سارا پلان سوچ لیا ہے۔۔"ماہ نور نے اُس کی بات سن کر آخر میں پوچھا

"ہاں یار بلکل ایسا ہی ہو گا۔۔۔"ایزال پر یقین تھی

"اچھا پر شادی تو شاید وہاں پہلے بھی تھی جب تم یہاں آئی تھی اور ڈسٹرب بھی تھی تو تب تم نے یہ سب کیوں نہیں سوچا؟"ماہ نور نے جاننا چاہا

"اُس کے لیے بہت ساری وجوہات ہیں۔۔"جیسے کہ میرا یہاں ہونا بھی بہت ضروری تھا اور ایک بات یہ کہ تب مجھے پتا نہیں تھا کہ دسرا دروازہ کونسا ہے؟"اور یہ بھی کہ میں وانیا کو کیسے سب کے سامنے لیکر جاؤں گی کیونکہ اِس سے پہلے میرا خیال یہی تھا کہ اپنی طرح اُس کا بھی گیٹ اپ بدل ڈالوں گی۔۔"پر اب ایسا نہیں ہو گا۔"کیونکہ اِس بار جس کی شادی ہے وہ دھنک خان ہے اور اُس کی شادی میں کسی کو بھی کسی چیز کا ہوش نہیں رہے گا سب بھاگم بھاگ بس اُس کے گرد چکر کاٹے گے۔۔"ایزال نے بتایا

"ٹھیک ہے پر وانیا کو لیکر تم جاؤ گی کہاں؟"ماہ نور نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"افکورس تمہاری طرف۔۔"ایزال نے اُس کی طرف اشارہ کیا

"کیا میری طرف؟"ماہ نور بوکھلائی

"ہاں کیوں کیا تمہیں کوئی مسئلہ ہو گا؟"دیکھ پریشان مت ہو کھانا پینا ہمارا اپنے پیسوں سے ہو گا۔۔"بس ایک چھت کی ضرورت ہو گی وہ بھی بس چند دنوں کے لیے۔۔"اُس سے زیادہ نہیں جب تھوڑا معاملہ ٹھنڈا ہو گا تو میں اُس کو لیکر کراچی شفٹ ہو جاؤں گی۔۔"ایزال نے اُس کے چہرے کی اُڑی رنگت دیکھی تو کہا

"یار ایزال مائینڈ مت کرنا۔۔"لیکن تم پٹھان لوگ مہمان نواز ہوتے ہو اِس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر کوئی ہو گا۔۔۔"تم ایک دن کے لیے آؤ سؤ بسم اللہ پر یار دنوں کی بات ہو گی تو میرے لیے مسئلہ کھڑا ہو جائے گا۔۔"مطلب مجھے اعتراض نہیں ہو گا پر میری فیملی کو ہو گا میری فیملی میں موم ڈیڈ کے علاوہ جوان جہان دو بھائی ہیں۔۔"اب تم خود سوچو کیا کوئی تمہیں اپنی ساتھ رہنے دے گا؟"اُن کو مسئلہ نہیں ہو گا؟"ایسا نہیں کہ ہم مہمان نواز نہیں یا مہمانوں سے کتراتے ہیں۔۔۔"یہ ایک نیچرلی بات ہے کہ تم کسی اور دوست سے بھی کرو گی تو اُس کو بھی مسئلہ ہو گا کیونکہ فیملی والوں کو منانا آسان کام نہیں ہوتا اور میرے بڑے بھائی کا تمہیں پتا نہیں وہ کہتے ہیں اسکول کالج "یونی کی فرینڈشپ وہی تک رکھو گھر تک لانے کی ضرورت نہیں۔۔۔"ماہ نور نے قدرے شرمندگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں ہاسٹل رہ لوں گی تم ایسا کرنا کہ بس واینا کو اپنے ساتھ رکھ لینا۔۔" وارڈن کا مسئلہ نہیں ہوتا تو وہاں میں اُس کو لے جاتی پر ہو سکتا ہے کہ واینا کے بھاگ جانے خبر پر میرے چچا والے سب سے پہلے وہاں آئے اور میں نہیں چاہتی کہ یہ بات اُن کو پتا چلے یا اُن کو مجھ پر تھوڑا سا بھی شک ہو۔۔" واینا کو تو تم لوگ جس جگہ بیٹھنے کا کہو گے وہ بنا چوں چراں کیے بیٹھ جائے گی۔۔" اپنے بھائی کو گھر والوں کو کنوینس کرو نہ تمہارہ فیملی کا نام بھی بڑا ہے میں شیور ہوں تم لوگوں کے ساتھ وہ محفوظ رہے گی۔۔۔" بس اِس لیے یار دوست ہو نہ میری مدد کر دو پلیز پلیز۔۔۔ ایزال نے منت بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اچھا چلو میں گھر والوں کو راضی کر بھی لوں۔۔۔" پر کیا شیورٹی ہے کہ تم سہی سلامت اپنی بہن کو وہاں سے نکالنے میں کامیاب ہو جاؤ گی اور کیا گارنٹی ہے کہ وہ تمہارے ساتھ آ جائے گی۔۔۔" تم نے خود بتایا ہے کہ اُس کا نکاح ہو گیا ہے تو وہ اپنے شوہر کو کیسے چھوڑ سکتی ہے؟" ماہ نور نے کہا تو ایزال نے اُس کو ایسے دیکھا جیسے اُس کی دماغی حالت پر شک گُزرا ہو

"نکاح نہیں تھا جسٹ ایک فارملٹی تھی ایک اگریمنٹ تھا کہ میری بہن اب تا عمر اُن کی باندھی اُن کی غلام بن کر رہے گی۔۔" یہ بس کاغذی رشتہ تھا اور میں کورٹ میں خلع کا کیس بھی دائر کروں گی۔۔" اپنی بہن کو ہر جھنجھٹ سے آزاد کروا لوں گی۔۔" ایزال نے سر جھٹک کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"یو شیور نہ کہ جسٹ کاغذی نکاح ہے؟" اِس سے زیادہ نکاح کی کوئی ویلیو نہیں؟" کیونکہ کسی کی بیوی کو تم کڈنیپ کر کے ہم اپنے گھر پناہ نہیں دے سکتے۔۔ ماہ نور نے تھوڑا ہچکچاہٹ سے پوچھا

"کاغذی نکاح ہے بس کوئی اور ویلیو نہیں اور تم اپنی فیملی سے یہی کہنا کہ وہ غیر شادی شدہ ہے۔۔" اور ویسے بھی وہ اب اُنیس سال کی ہونے والی ہے تو اُس حساب سے اِتنی ایج کی لڑکیاں شادی شدہ نہیں ہوتیں۔۔" وہاں میری بہن کو بس مار پیٹ ملی ہے کوئی اور حق نہیں حاصل ہوا اُس کو۔۔۔" اور تم کیوں پریشان ہوتی ہو؟" کہا نہ بس چند دن کے لیے تو بس چند دنوں کی بات ہے۔۔" اُس کے بعد میں کچھ نہ کچھ کرلوں گی۔۔۔" ایزال نے لب کُچل کر بتایا

"ایک بات کہوں گی۔۔۔" یہ سب اِتنا آسان نہیں جتنا تمہیں لگ رہا ہے مطلب تم اکیلی اُس کو لیکر کہاں کہاں جاؤں گی؟" یہ دُنیا بہت ظالم ہے اکیلی لڑکیوں کو جینے نہیں دیتا۔۔" وہاں وہ رہ رہی ہے تو رہنے دو زیادہ نہیں تو اُس کے سر پہ چھت تو ہے نہ عزت تو محفوظ ہے نہ اُس کی۔۔" پھر کیوں تم بھیڑیوں کے آگے اُس کو کھڑا کر رہی ہو۔۔" جہاں ایک عورت کی بوء سونگھی نہیں کہ اُس کو نوچنے کے لیے جھنپٹ پڑے۔۔" ماہ نور نے کہا تو ایزال کے چہرے پر ایک سایہ آکر لہرایا

Posted On Kitab Nagri

"نہ رکھو تم اُس کو اپنے پاس لیکن اپنی اِن خوفزدہ باتوں سے مجھے ڈراؤ تو نہیں۔۔"ابھی تو اپنے پلان کا میں نے ایک اسٹیپ بھی نہیں اُٹھایا اور تم ایسی دلسوز باتوں سے میرا ساہ سُکا رہی ہو۔۔"ایزال جھرجھری سی لیکر بولی

"اُس کو میں نے اپنے ذمے لے لیا ہے۔۔۔"میں بس تمہیں آج کی حقیقت بتارہی ہو۔"ڈراموں سے انسپائر ہو کر کچھ بھی مت کرنا۔۔۔"یہ دنیا اُس دُنیا سے بیحد مختلف اور بے رحم ہے۔۔"ماہ نور نے سنجیدگی سے کہا

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"میں کسی سے انسپائر نہیں ہوئی۔۔۔"سب کچھ اللہ پر چھوڑا ہے۔۔"اور میری دادو کہتی ہے خُدا زندگی میں اگر کوئی مشکل دیتا ہے نہ تو ساتھ میں حل بھی دیتا ہے۔۔۔"میری اور واینا کی زندگی اور عزت دونوں اُس کے حوالے ہیں۔۔"دیکھنا وہ کیسے حفاظت کرتا ہے۔۔"دادو کی طرح میں بدھو بھی سینڈریلا کی طرح ایک شہزادے کا انتظار کررہی تھی کہ کوئی آئے گا اور واینا کو یہاں سے بہت دور لے جائے۔۔"پر اب احساس ہو رہا ہے اصل زندگی میں کوئی شہزادہ نہیں آتا یہاں اپنی مدد آپ کرنی ہوتی ہے۔۔۔"ایزال نے گہری سانس بھر کر کہا

"ٹھیک ہے اب اگر یہ تمہارا فائنل فیصلہ ہے تو آل دا بیسٹ۔۔۔"اللہ تمہاری مدد کرے گا۔۔۔"ماہ نور نے مسکرا کر کہا

"آمین۔۔۔"سوچتی ہوں اگر یہ قدم میں پہلے اُٹھاتی تو یہاں تک نوبت نہ آتی۔۔۔"واینا کو ایسے بنانے میں کہی نہ کہی ہاتھ میرا بھی ہے۔۔۔"میں نے بس اُس کو بولنے کو کہا بولنے کی ہمت نہ دی اور نہ بتایا کہ بولا جاتا کیسے ہے۔۔۔"ایزال اُداسی سے بولی

"ڈونٹ وری اِن شاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"ماہ نور نے اُس کو تسلی کروائی

Posted On Kitab Nagri

"اِن شاءاللہ اور میں اب چلتی ہوں۔" ایزال جواباً اُٹھ کر بولی

"جلدی کیوں؟" ابھی بیٹھو نہ۔۔" ماہ نور بھی اُٹھ کھڑی ہوئی

"میں ہاسٹل رہتی ہوں۔۔۔" زیادہ دیر تک باہر رہنے کی اجازت نہیں۔۔۔" ایزال اپنی چادر خود پر اچھے سے لپیٹ کر بولی

"اچھا پھر توں چل میں ساتھ چلتی ہوں تُجھے ڈراپ کرنے۔۔۔" بس امی کو بتادوں۔۔۔" ماہ نور نے کچھ سوچ کر کہا

"اِس تکلف میں پڑنے کی ضرورت نہیں میں کیب سے چلی جاؤں گی۔۔" ایزال نے اُس کو روکا

"وہ پیسے لے پر ہمارا ڈرائیور نہیں اور اپنے یہ پیسے بچاؤ۔۔" آگے جاکر کام آنے ہیں۔۔" ماہ نور شرارت سے اُس کو دیکھ کر اپنی آنکھ ونک کرتی بولی

"ہاں تمہارا جہیز جمع کروں گی۔۔" ایزال نے طنزیہ کہا

"میرا نہیں اپنی بہن کا کرنا۔۔" ظاہر ہے کورٹ سے خلع لینے کے بعد اُس کی دوسری شادی تو کروانی پڑے گی۔۔" اور ماشااللہ سے بیٹی کو پیتی بھر کر جہیز بھی دو تو سسرالی خوش نہیں ہوتے۔" تم پٹھان جہیز دیتے ہو یا لیتے ہو اِس بات کا پتا نہیں لیکن ہمارے ہاں جہیز کا بڑا رواج ہے۔۔۔" ماہ نور مگن انداز میں جواب دیتی کمرے سے باہر نکلی تو سر کو نفی میں ہلاتی ایزال بھی باہر کی طرف نکل گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ایزال کا اِرادہ اب لان میں بیٹھ کر ماہ نور کے آنے کا انتظار کرنے کا تھا۔۔" اور اپنی اِنہیں سوچو میں گُم وہ چل رہی تھی کہ نظریں سامنے اُٹھیں تو چند پل کے لیے وہ سامنے سے آتے وجود کو دیکھ کر اپنی نظریں ہٹا نہیں پائی تھی کیونکہ سامنے سے آتا شخص تھا ہی اِتنا پُر کشش اور وجاہت کا شکار کہ ایزال جو ہمیشہ لڑکوں کو اگنور کرتی آتی تھی آج جیسے مسمرائز سی ہو گئ تھی۔۔" اپنے علاقے میں اُس نے کم خوبصورت مردوں کو نہیں تھا دیکھا پر آج جانے کیا بات تھی جو وہ یوں بے اختیار سی ہو گئ تھی۔۔" لیکن اُس کی حالت سے یکسر انجان وہ شخص اپنے موبائل فون میں مگن اُس کے پاس سے کسی ہوا کی جھونکے کی طرح گُزر گیا تھا۔۔" بھولے سے بھی اُس نے موبائل سے سر اُٹھا کر ایک نظر اُس پر ڈالنا گوارہ نہیں کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایزال

ایزال

کھڑے کھڑے فوت ہو گئ ہو یا اُپر سے راکاس گھوم گیا ہے؟" ماہ نور اپنی ماں کو بتانے کے بعد بڑی سے چادر اوڑھ کر باہر آئی تو ایزال کو بُت بنا دیکھ کر اُس کو اُچنبھا ہوا

"وہ کون تھا؟" ایزال نے ہوش میں آکر فوراً سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ کون؟"ماہ نور نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"ارے وہی جو اندر گیا۔۔"بلیو شرٹ اور وائٹ پینٹ میں ملبوس تھا۔۔"بال بھی کافی سِلکی معلوم ہو رہے تھے۔۔۔"ایزال نے جلدی سے نقشہ کھینچ کر اُس کو بتایا

اچھا وہ دستگیر بھائی تھے۔۔۔"ڈاکٹر ہیں۔۔"ماہ نور نے فخریہ لہجے میں بتایا

"بھائی وہ بھی تمہارا؟"ایزال بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"کچھ پہلے جس کو اُس نے دیکھا وہ اُس کو کسی بھی اینگل سے ماہ نور کا بھائی نہیں لگا تھا

"ہاں یار قسم سے میرا بڑا بھائی دستگیر اُس کے بعد عالمگیر۔۔۔"پتا تو ہے تمہیں کہ میرے دو بھائی ہیں۔۔۔"ماہ نور کو اُس کا تفتیش بھرا انداز سمجھ میں نہیں آیا

"مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم اِتنے ڈیشنگ بندے کی بہن ہو۔۔"تم تو شکل سے بس ٹھیک ٹھاک دِکھتی ہو پھر تمہارا بھائی اِتنا پیارا کس پر چلا گیا؟"ایزال نے کھوئی ہوئی کیفیت کے اثر کہا تو ماہ نور نے ایک تھپڑ اُس کے بازو پر مارا

"کیا مطلب تمہارا ہاں کہ میرا بھائی پیارا ڈیشنگ نہیں ہو سکتا۔۔"یا میں کسی ہینڈسم لڑکے کی بہن نہیں ہو سکتی تمہیں کیا لگا سنگنل پر بھیک مانگنے والے میں سے کسی کی بہن ہوں میں۔۔۔"ماہ نور نے بُرا مان کر کہا تو ایزال ہنس پڑی

Posted On Kitab Nagri

"ارے نہیں یار میں نے اُس کو پہلی بار دیکھا نہ تو بس چونک سی گئ۔۔"تم نے کبھی بتایا جو نہیں اِتنا کہ تمہارے بھائیوں کی شخصیت اِتنی مسمرائز کرنے والی ہے۔۔۔"ایزال نے جیسے وضاحت دی

"یہ سب تو وہ کرتیں ہے نہ جن کو اپنی دوست کو بھابھی بنانا ہو۔۔"یا ایسی کوئی خواہش ہو۔۔"وہی ہوتیں ہیں جو اپنے بھائیوں کی بڑھ چڑھ کر تعریف اپنی فرینڈ سے کرتیں ہیں۔۔"پر میں نے نہیں کیا کیونکہ تمہارے قبیلے کی اور ہمارے خاندان کی ایک بات مشترکہ ہے۔۔۔"تم لوگوں کی طرح ہم بھی اپنی ذات کے باہر شادیاں نہیں کرتے۔۔۔"ماہ نور نے مزے سے اُس کو تفصیل سے بتایا ایزال کی حالت اُس کو مزہ دے گئ تھی

"اوو بہن بریک پر پاؤر رکھو۔۔"جہاں تم نے گاڑی کو بریک لیس کیا ہے نہ وہاں تک تو میری سوچ بھی نہیں گئ۔۔"تم خود سے قیاس آرائیاں نہ جوڑو تو اچھا ہے۔۔"ایزال نے اُس کو گھور کر کہا

"کیوں جی؟"اگر سوچ بھی لیا تو اُس میں کیا مسئلہ ہے؟"میرا بھائی کسی سے کم تو نہیں اور نہ کسی چیز کی اُس میں کمی ہے۔۔"ڈیشنگ ہے ڈاکٹر ہے اور سب سے بڑی بات ہاسپٹل بھی اپنا ہے تو میرا خیال ہے کہ وہ کسی بھی لڑکی کے آئیڈیل بن سکتے ہیں۔۔"ماہ نور جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"توبہ ہے یار تم تو اپنے بھائی کی وجہ سے لڑنے جھگڑنے پڑ گئ۔۔"میرا وہ مطلب نہیں تھا اور نہ ایسا کوئی خیال میرے دماغ میں آیا وہ تو بس اُن کی شخصیت کافی سحر انگیز لگی تو میں نے پوچھ لیا۔"ایزال جھرجھری سی لیکر بولی

Posted On Kitab Nagri

"اچھا کوئی نہیں اب گاڑی میں بیٹھو۔۔"بھائی آگیا ہے اور مجھے تجھے جلدی تیری منزل تک پُہنچانا ہے۔۔۔"ماہ نور نے مسکرا کر کہا

"ہاں اور تمہارا بہت شکریہ۔۔۔"اور تمہارا بھائی کافی سنجیدہ تھا میں اُس کے سامنے تھی پر اُس کے باوجود ایک نگاہ بھی نہیں ڈالی بس یوں بے نیاز سا گُزر گیا۔۔"ڈاکٹر کم اور سیریل کلر زیادہ لگا ایسے لگا جیسے کوئی قتل کر کے آیا ہو۔۔"ایزال گاڑی میں بیٹھ کر اُس سے بولی

"وہ سنجیدہ سے رہتے ہیں شروع سے۔۔"سب ڈاکٹر لوگ ایسے ہوتے ہیں۔۔۔"ہر وقت مریضوں اور دوائیوں کو دیکھ دیکھ کر اُن کا برتاؤ ایسا ہو جاتا جیسے دیگچی میں سڑا ہوا بینگن پڑا ہو۔۔۔"ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا اِشارہ کرتی ماہ نور اُس کو بتانے لگی

ویسے یہ بتاؤ کیا تمہارا دوسرا بھائی بھی ایسا ہے سڑے ہوئے بینگن جیسا؟"ایزال نے کچھ سوچ کر پوچھا جس پر بے اختیار وہ ہنس پڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے کہاں عالمگیر تو دستگیر بھائی کی اپوزٹ کاپی ہیں۔۔۔"وہ کافی ہنس مکھ اور باتونی ہے اِتنا کہ اُس کی باتیں سن کر گونگا بھی بول اُٹھے۔۔۔"ماہ نور نے سر کو نفی میں جنبش دے کر بتایا

"اگر ایسی بات ہے تو تمہارا بڑا بھائی کیسے کم گو ہو سکتا ہے؟"ایزال نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ ایسے کہ جیسا کہ میں نے بتایا وہ دستگیر بھائی کی اپوزٹ کاپی ہیں جیسے اُس کو دیکھ کر گونگا بھی بولنا شروع کرے ٹھیک ویسے دستگیر بھائی کو دیکھ کر باتونی شخص بھی بولنا بھول جاتا ہے۔۔۔"ماہ نور نے بتایا تو ایزال اِس بار محض اپنے سر کو جنبش دے پائی

❀❀❀❀❀❀❀

"تو زیست کا عنواں

تو ساخر ہر عدواں

تیری زات ہے عزوجل

تو ہر مشکل کا حل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیری زات ہے عزوجل

تو ہر مشکل کا حل

ہر سمت تیری دھوم

ہر سمت تیری دھوم

"یا حی یا قیوم

Posted On Kitab Nagri

یا حی یا قیوم

یا حی یا قیوم

واینا دھنک کے کمرے میں آئی تو اُس کو کچھ گانے میں مصروف پایا

"تم۔۔" دھنک جو حجاب سٹائیل میں اپنا ڈوپٹہ سیٹ کررہی تھی۔۔۔" واینا کو دیکھا تو اُس کو خوشگوار حیرت ہوئی

"کیسی ہو؟" اور سوری میں نے کبھی تمہیں وقت نہیں دیا۔۔" اُس کو چُپ دیکھ کر دھنک نے معذرت خواہ لہجے میں کہا

"خاموش کیوں ہو؟" میں نے تو سُنا تھا تو بولتی ہو۔۔" پھر یوں چپ کیوں ہو؟" کیا مجھ سے بات کرنا نہیں چاہتی؟" اُس کو مسلسل خاموشی اپنائے دیکھ کر دھنک نے اندازہ لگایا

"آپ کو نیچے آنے کا بول رہے ہیں۔۔" اگر آپ تیار ہیں تو نیچے چلے۔۔۔" واینا نے مسلسل خاموش رہنے کے بعد محض وہ کہا جو اُس کو کہنے کا بولا گیا تھا۔۔" اور اُس کا انداز دیکھ کر دھنک بس حیران سی اُس کا چہرہ تکنے لگی جو اب اپنی بات کہہ دینے کے بعد اُس کے کمرے سے باہر نکلنے لگی تھی۔۔۔" ایسے جیسے کوئی روبوٹ ہو یا پھر چابی کی گُڑیا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لالہ سے بات کرنی پڑے گی۔۔۔"خود سے بڑبڑاتی وہ حجاب سیٹ کر کے بیڈ سے اپنی شال اُٹھا کر کمرے سے باہر نکل گئ

---

"چٹاخ

اِتنا سارا نمک۔۔۔"ڈرامے باز کمبخت ایک کام بھی تم سے سہی سے نہیں ہوتا۔۔"زلیخہ بیگم باورچی خانے آتی سالن کو چکھ کر بُرا سا منہ بناتی ایک زناٹے دار تھپڑ وانیا کے چہرے پر مارا۔۔"تھپڑ اِتنی زور سے مارا گیا تھا کہ اُس کا اُپری ہونٹ تک پھٹ چُکا تھا

"خاموش کیوں ہے اب؟"کچھ پھوٹ۔۔۔"ہمکو بتا اب یہ کھانا کیا تمہارا باپ کھائے گا؟"اُس کو ساکت کھڑا دیکھ کر زلیخہ بیگم نے اُس کو بالوں سے دبوچا جس پر وانیا منہ سے ایک لفظ تک نہ بولی تھی۔۔"لیکن اُس کی آنکھوں سے آنسو رواں دار تھے جن کو نفرت سے دیکھ کر زلیخہ بیگم نے اُس کو دھکا دیا تو وانیا کا سر بُری طرح سے دیوار پر لگا۔۔۔"اپنے چکراتے سر کو بامشکل سنبھالتی وانیا گھرے گھرے سانس بھرنے لگی۔۔"خوف کی وجہ سے اُس کا پورا سانس پُھول چُکا تھا۔۔۔"اُس کی بگڑتی حالت کو دیکھ کر زلیخہ بیگم کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔"البتہ شور کی آواز پر حلیمہ بیگم نے باورچی خانے کا رُخ کیا تو سامنے والا منظر دیکھ کر اُن کو اپنی بینائی پر شُبیہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"زلیخہ

"حلیمہ بیگم واینا کو سنبھالتی حیرت سے زلیخہ بیگم کو دیکھنے لگی

"تم یہاں کیا کر رہا؟" تم جاؤ جا کر اپنا بچہ کا سسرالیوں سے ملو۔۔"زلیخہ بیگم نے اُن کی حیرانی کا کوئی خاص نوٹس نہیں لیا

"دیکھو زلیخہ ہم آج تک خاموش تھا۔۔" کبھی تمکو روکا نہیں لیکن اب بس تم مزید اِس بچی پر کوئی ظلم نہیں ڈھا سکتا۔۔"حلیمہ بیگم نے حتمی لہجہ اپنائے اُن سے کہا

"اچھا اور ہم ایسا کیوں کرے گا؟" کیا تم بھول گیا ہے اِس لڑکی کا اوقات؟"زلیخہ بیگم نفرت سے واینا کو دیکھ کر بولی

"اوقات دیکھنے سے پہلے تم یہ دیکھ لو کہ تمہارا سامنے ایک انسان کھڑا ہے۔۔۔"جیتا جاگتا انسان۔۔۔" حلیمہ بیگم نے جتاتی نظروں سے اُن کو دیکھ کر کہا

"تم جو بھی بولو پر ہم اِس کو دیکھتا ہے تو ہمکو اپنا بیوہ بیٹی اور یتیم نواسا یاد آتا ہے۔۔۔"یہ دشمنوں کے خاندان سے ہے۔۔۔"ہم کیسے اِس کو چھوڑ سکتا ہے۔۔۔" حلیمہ بیگم کی بات سن کر زلیخہ بیگم ہتھے سے اکھڑ گئی

"تم اپنے کمرہ میں جاؤ۔۔" حلیمہ بیگم نے سسکتی واینا کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا جس پر وہ کانپتی وہاں سے فوراً جانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"میرا بات سنو تم۔۔۔"وا ینا کے جانے کے بعد حلیمہ بیگم نے دوبارہ سے اُن کو مُخاطب کیا

"تمہارا ایک بیٹی بیوہ ہوا ہے۔۔"پر ہمارے کلیجے پر ہاتھ پڑا ہے۔۔۔"ہمارا لاڈلہ سمیع ہمکو چھوڑ کر چلا گیا۔۔"اِس بات کا دُکھ کسی کو بھی اِتنا نہیں جتنا ہمکو ہے۔۔۔"تم ایک ماں کی تکلیف کو نہیں سمجھ سکتی۔۔"اگر ہم اُس کو دیکھ کر کچھ نہیں کہتا تو تم بھی مت بولا کرو۔۔"کیونکہ اطلس خان نے منع کیا ہے اور کل وہ آئے گا۔۔"دیکھے گا اُس کا ایسا حالت تو کیا بولے گا؟"اُس کا ردعمل کیسا ہو گا؟"اِس بارے میں تمکو اندازہ ہے کچھ ؟"حلیمہ بیگم نے تکلیف دہ لہجے میں مزید کہا

"پ

"بس رہنے دو اب تم۔۔"ہمارا دھنک کو دیکھنے لوگ آئے ہیں۔۔۔"تم پورشن میں آیا ہے تو اُن کی مہمان نوازی بھی کرو۔۔۔"زلیخہ بیگم ابھی مزید کچھ کہتی کہ حلیمہ بیگم نے ہاتھ کے اِشارے سے اُن کو کچھ بھی بولنے سے باز رکھا جس پر وہ لب بھینچ کے رہ گئیں

❀❀❀❀❀❀❀❀

"افخیم اپنے کمرے میں آیا تو حیرت انگیز طور پر برینہ اُس کو سوئی ہوئی نظر آئی۔۔۔"اب وہ واقعی سو گئی تھی یا ناٹک کر رہی تھی یہ بات اُس کو سمجھ میں نہیں آئی

"برینہ ؟

"اپنا رویہ یاد آنے پر افخیم نے اُس کو آواز دی۔۔۔"پر وہ اپنی جگہ ٹس سے مس نہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"بری؟"اِس بار افخیم نے اُس کو اُس کے نِک سے پُکارا پر بے سود

"کسی خیال کے تحت وہ اپنا سیل فون جیب سے نکال اور گھڑی کو کلائی سے اُتار کر سائیڈ ٹیبل پہ رکھتا اُس کو دیکھنے لگا جس نے گردن تک چادر کو خود پر تان لیا تھا

"تم نے ویڈنگ گفٹ کا نہیں کہا مجھ سے؟"شام کو میں فری تھا اگر تم کہتی تو میں لے چلتا مارکیٹ۔۔۔"اُس کی بند آنکھوں کو دیکھ کر افخیم نے اُس کا ویک پوائنٹ اُٹھایا یہ سوچ کر کہ شاید وہ اب اُچھل کر کھڑی ہو جائے یا بیٹھ جائے پر برینہ اُس کی سوچ سے زیادہ ضدی معلوم ہوئی تھی

"شاید تم ناراض ہو گئ ہو۔۔۔"لیکن سچ کہوں تو میں واقعی میں فرانٹے کھاتی تمہاری زبان کو دیکھ کر زچ ہو جاتا ہوں۔۔۔" تمہیں نان سٹاپ بولتا دیکھ کر میرے سر میں درد ہو جاتا ہے اور یہی ایک وجہ ہے کہ میں روڈ ہو جاتا ہوں تم سے۔۔۔"افخیم نے اُس کی آنکھوں میں ہوتی جنبش کو محسوس کیا تو گہری سانس بھر کر کہا۔۔"اُس کو اچھا نہیں لگ رہا تھا کہ برینہ اُس سے ناراض ہو کر سو جائے

"ہاں ہاں بس میرا زبان تو کھڑانٹے (فرانٹے) کھاتا ہے۔۔۔"تمہارا ماؤتھ میں تو سارا دن مونگ پھلی کا دانہ ہوتا۔۔"اور زبان تو گویا اُپری ہونٹ سے ایلفی سے چپکا ہوتا ہے۔۔۔"ایک ہم نان سٹاپ بولتا اور تم میوٹ بنا ہمکو ایسا سُنتا جیسا فرائیڈے کے دن نمازی امام صاحب کا خُطبہ سُنتا۔۔"برینہ جو اُس کو

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آتا دیکھ کر سوتی بنی تھی اُس کی بات سُنی تو آنکھوں کو زور سے میچے کلس کر سوچنے لگی۔۔۔"لیکن بولنے کی غلطی اُس نے غلطی سے بھی نہیں تھی کی۔۔۔"کیونکہ وہ واقعی میں سچ مچ والا اُس سے ناراض ہو گئ تھی اُس کو احساس دِلانا چاہتی تھی کہ وہ اُس سے معافی مانگے

I know you're awake

افخیم نے اُس کے چہرے کے بدلتے تاثرات کو ازبر کیا

"اگر پتا تو ہم کیا کرے؟"مسجد میں اعلان کرے ہو نہہ۔۔۔"پہلے اینگری موڈ میں کرتا اور پھر میسنی آواز ماؤتھ سے نکال کر ایسا شو دیتا جیسا بڑا احساس ہو۔۔"پر مجال ہے کہ ایک لفظ سوری بولے۔۔"پر وہ سوری کیوں بولے گا؟"اگر وہ سوری کرے گا تو اُس کا ہائیٹ ایک انچ کم پڑ جائے گا۔۔"برینہ نے پھر سے اپنی سوچ کے گھوڑے ڈورانے شروع کیے

"نا بولنے کا روزہ جب ختم ہو جائے تو بتا دینا۔۔"افخیم نے ڈھیٹ بنی لیٹی برینہ کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہتا خود بھی لیٹ گیا۔۔۔"اور اُس کی حرکت پر برینہ کو تاؤ آیا تبھی اُس نے سوچ لیا کہ وہ اُس کو سبق سِکھا کر رہے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہم کل اِس کو بتائے بناولیج جائے گا۔۔" پھر مارامارا ہمکو تلاش کرے گا تو لگ پتا جائے گا۔۔" برینہ چہرے پر گہری مسکراہٹ سجائے سوچتی کروٹ بدل کر اُس کو دیکھا جو کل رات کی طرح اُس کی طرف پشت کیے سویا ہوا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"مہمانوں کے جانے کے بعد دھنک اپنے کمرے میں آئی تھی۔۔۔"اُس کے چہرے پر پریشانی چھائی ہوئی تھی۔۔"لڑکے والوں کو وہ پسند آگئ تھی اور یہ بات اُس کو خوش کرنے کے بجائے ناخوش کر گئ تھی وہ جانتی تھی کہ اُس کو دیکھنے آنے والے لوگ بس ایک فارملٹی کو پورا کرنے آرہے تھے۔"ورنہ باتیں طے تو سب نے پہلے سے کرلی تھی۔۔۔"اور یہ سب جانتے ہوئے بھی اُس کا موڈ بُری طرح سے آف ہو گیا تھا۔۔۔"کیونکہ جتنا وقت وہ اُن کے ساتھ بیٹھی اُن کی باتوں سے اُس کو اندازہ ہو گیا کہ شادی کی اُن کو بہت جلدی ہے ہلانکہ جو کچھ ہو رہا تھا ایسا وہ نہیں چاہتی تھی۔۔۔"بلکل بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔"اپنی سوچ سے اُلجھتی وہ فاحم کو کال کرنے لگی۔۔۔"جس کا نمبر بند تھا اُس کا نمبر بند دیکھ کر وہ اطلس کو کال کرنے لگی جو تیسری بیل پر ریسیو ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لالہ آپ کہاں ہو؟"سلام کے بعد دھنک نے پوچھا

"میں ضروری کام کی وجہ سے گاؤں سے دور ہوں۔۔"کیوں کیا بات ہے؟"اطلس نے بتانے کے بعد پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"لالہ جو لوگ مجھے دیکھنے آئے تھے۔۔"وہ تاریخ طے کر کے گئے ہیں۔۔۔"دھنک نے پریشانی سے بتایا

"دھنک بچے آپ کے علم میں تو یہ بات پہلے سے ڈالی گئ تھی نہ شادی ایک ماہ کے اندر ہو جائے گی۔۔"پھر پریشان کیوں ہوتی ہو؟"اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اکرم کے بارے میں ساری معلومات میں نے اکھٹی کر لی تھی وہ بہت اچھا انسان ہے جیسا تم چاہتی ہو بلکل ویسا سُلجھا ہوا۔۔"اطلس نرمی سے بولا

"جی پر مجھے یونی میں کچھ کام ہے۔۔۔"اگر آپ داجی سے اجازت دلوائے گے تو میرے لیے اچھا ہو گا۔۔۔"دھنک نے موضوع کو بدلنا ضروری سمجھا

"کیا کام ہے؟"مجھے بتاؤ۔۔"اور اجازت کی کیا بات ہے ریگلیور نہیں تو کیا ہوا اگر کوئی ضروری کام ہے تو میں خود تمہارے ساتھ آؤں گا۔۔"اطلس اُس کی بات سن کر فوراً بولا

"شکریہ لالہ پھر کل ڈن کرتے ہیں۔۔"میرا ایک دن کا کام ہے۔"اور میں تھوڑا ریلیکس فیل کرنا بھی چاہتی ہوں۔۔"دھنک نے سکون بھرا سانس خارج کر کے کہا

"نو وری اور کل نہیں اِن شاءاللہ پڑسو۔۔۔"اطلس نے کہا

"جی بہتر اور آپ اپنی بیوی کا بھی خیال رکھے۔۔"باتوں کے درمیان دھنک کا دھیان اچانک سے واپنا پر گیا تو کہا

Posted On Kitab Nagri

"خیریت؟"کیا اُس کو کچھ ہوا ہے؟"اطلس پریشان ہوا

"آپ یوں غفلت نہ اختیار کرے۔۔۔"شوہر کی بے رُخی بے نیازی بیوی کو کمزور بنا دیتی ہے اور پتا ہے کیا لالہ؟"اگر بیویوں سے ہٹ کر کوئی بات کروں تو

عورت کو محبت کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔۔"اُس کو ایک ایسے انسان کی ضرورت ہوتی ہے جو اُس کو سمجھے۔۔"آپ اُس سے محبت نہیں کرتے یا محبت دے نہیں سکتے تو پلیز اُس کو سمجھنے کی کوشش کرے۔۔"دھنک نے ایک سانس میں کہا

"میں اُس کو سمجھتا ہوں۔۔۔"اطلس بس یہی بول پایا

"سمجھتے تو آج وہ اکیلی نہ ہوتی۔۔۔"خیر میں جانتی ہوں یہ آپ دونوں کا آپسی پرسنل معاملہ ہے مجھے درمیان میں نہیں پڑنا چاہیے۔۔"پر لالہ ایک جگہ رہتے ہیں تو اُس کو یوں دیکھ کر اچھا فیل نہیں ہوتا۔۔

"دھنک نے بیڈ پر بیٹھ کر اُس سے کہا

"میں سنبھال لوں گا سب کچھ۔۔۔"اطلس مختصر بولا

"آپ داجی سے بات کرنا اور میں رکھتی ہوں کال شاید آپ مصروف ہیں۔۔۔دھنک ایک بار پھر اپنی بات دوہراتی کال بند کر گئ اور ابھی وہ سونے کے لیے لیٹی ہی تھی کہ اُس کا سیل فون رِنگ ہوا۔۔۔"جس پر پہلے اُس نے سرسری نگاہ ڈالی لیکن جگمگاتی اسکرین پر

Posted On Kitab Nagri

The husband to be

کالنگ دیکھ کر اُس کے چودہ طبق روشن ہوئے تھے اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ منٹوں میں یہ سب کیا ہو گیا

"یہ کس کا نمبر؟

"میں نے ایسے الفاظ پر کوئی بھی نمبر سیو نہیں کیا۔۔۔"کال مسلسل آرہی تھی جس کو اُٹھائے بنا وہ الجھ آمیز لہجے میں خود سے سوال جواب کرنے لگی۔"پھر یکایک اُس کے دماغ میں کلک ہوا باہر اُس کی ہونے والی نند نے کچھ منٹس کے لیے اُس سے فون لیا تھا تو شاید یہ پوری کارستانی اُس کی بنائی ہوئی تھی۔۔۔"سب سوچ کر اُس کو غُصہ آیا لیکن جانے اُس کو کیا سوجھی کہ کال ریسیو کرلی لیکن بولی کچھ نہیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

السلام علیکم۔۔"اُس کی طرف سے خاموشی پاکر دوسری طرف سے کوئی مہذب انداز میں بولا وعلیکم السلام میں جانتی ہوں کہ آپ کون ہیں؟"اور میں آپ کے سلسلہ کلام کی نوعیت کا بھی اندازہ بخوبی لگاسکتی ہوں۔۔۔"اِس لیے محض میں ایک گُزارش کرنا چاہوں گی کہ آپ پلیز دوبارہ مجھے فون مت کیجئے گا۔۔"کیونکہ یہ کالز پر گھنٹوں گپ شپ لگانا مجھے پسند نہیں اور نہ میں ایسی ہوں۔۔"تو لہذا آپ خیال کیجئے گا اور بُرا بھی مت مانیئے گا اور نہ اِس چھوٹی سی بات کو اپنی انا کا مسئلہ بنایئے گا۔۔"بڑوں نے سب کچھ طے کر دیا ہے تو میرا نہیں خیال ایسا کچھ بچا ہے جو ہمیں کالز پر ڈسکس کرنا پڑے۔۔شکریہ۔۔۔بنا اُس کی مزید کوئی اور بات سُنے دھنگ ایک بار میں اپنی ساری بات بیان کرنے کے بعد کال کاٹ دی تھی۔۔۔"دوسری طرف اکرم حیران اور پریشان سارہ گیا لیکن پھر ہنس کر سر جھٹک گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

صبح افخیم جاگا تو برینہ اُس کو کہی نظر نہ آئی اُس نے اپنے کمرے میں اور بالکنی میں ہر جگہ دیکھا پر وہ ہوتی تو نظر آتی۔۔۔"اُس کے بارے میں سوچتا وہ وہ فریش ہونے واشروم چلا گیا۔۔"آج بھی اُس کی

Posted On Kitab Nagri

میٹنگ تھی اور اطلس نہیں تھا تو سب کچھ اُس نے سنبھالنا تھا۔۔"اطلس نے جبکہ اُس سے کہا تھا کہ وہ کال پر میٹنگ اٹینڈ کر لے گا۔۔

"جلدی جلدی سے تیار ہوتا وہ خود پر ایک تنقیدی نگاہ ڈالتا باہر آیا جہاں دلاور خان اور عافیہ بیگم ناشتہ کرنے میں مصروف تھے

السلام علیکم۔۔"اپنے لیے کُرسی گھسیٹ کر بیٹھتا افخیم نے دونوں کو سلام کیا

وعلیکم السلام بری بچہ کہاں ہے؟"دلاور خان نے اُس کو اکیلا دیکھا تو پوچھا

کہاں ہونا ہے اُس نے؟"بارہ بجے سے پہلے اُس کی صبح نہیں ہوتی۔۔۔"عافیہ بیگم نے سر جھٹک کر بتایا۔۔"جس پر وہ تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگے البتہ افخیم ٹھٹھک گیا

"برینہ کہاں ہے؟"یہ تو میں آپ دونوں سے پوچھنے والا تھا کیونکہ وہ کمرے میں نہیں تھی۔۔۔"افخیم ناشتے سے ہاتھ اُٹھاتا سنجیدگی سے بولا

"تو بیٹا پتا کرو نہ کہ وہ کہاں ہے؟"اور یہ کیا تم آفس جانے کی تیاری میں ہو۔۔۔"تمہاری شادی کو بس ایک دن ہوا ہے تمہیں چاہیے کہ اپنے اور بری کے رشتے کو وقت دو نہ کہ یوں بھاگو۔۔۔"دلاور خان نے روعب بھری آواز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

"میرا آج آفس جانا ضروری ہے۔۔۔"اور میں دیکھتا ہوں کیا پتا وہ اپنے پُرانے کمرے میں ہو۔۔"افخیم اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا

"وہ وہاں نہیں ہے۔۔"میں نے اُس کے اور ساحل کے کمرے کو تالا لگوادیا ہے۔۔۔"اور اب تم سکون سے بیٹھ کر اپنا ناشتہ کرو۔۔۔"وہ کوئی چھوٹی بچی نہیں جس کے گم ہونے کا آپ دونوں کو خدشہ ہے۔۔۔عافیہ بیگم نے ناگوار لہجے میں کہا

"یہی تو کہ وہ بچی نہیں جوان ہے۔۔۔" صبح صبح بن بتائے اگر وہ کہی جائے گی تو پریشانی ہوگی نہ۔۔۔"دلاور خان نے سنجیدگی سے کہا

"تو یہ بات آپ اپنے بیٹے سے کہے کہ اُس کو لگام ڈالے تاکہ یوں منہ اُٹھا کر کہیں بھی آیا جایا نہ کرے۔۔۔"یہ پاکستان ہے اُس کا آمریکہ نہیں۔۔۔"عافیہ بیگم نخوت سے سر جھٹک کر بولی

"اُس نے پہلے ایسے کبھی نہیں کیا۔۔۔"ضرور آپ نے کسی بحث میں اُس کو کچھ بول دیا ہوگا۔۔۔"پہلے بھی جب آپ نے اُس کو سخت الفاظ بولے تھے تو وہ گھر سے چلی گئی تھی۔۔۔"افخیم تاسف سے اُن کو دیکھ کر کہتا ٹیبل پر رکھے اپنا سیل فون اور چابیاں اُٹھانے لگا تو عافیہ بیگم ہونک بنی اُس کا منہ تکنے لگیں جس نے بڑے آرام سے سارا ملبہ اُن کے سر ڈال دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"دیکھ رہے ہو آپ؟"ابھی شادی کو ڈھنگ سے دو دن نہیں ہوئے اور یہ اپنی بیوی کی حمایت میں میرے آگے بول رہا ہے۔۔"عافیہ بیگم افخیم کی طرف اشارہ کرتی دلاور خان سے بولی

"مورے اگر آپ کو کچھ پتا ہے تو بتا دے۔۔۔"اور میں کسی کی حمایت میں نہیں بول رہا۔۔۔"صرف ایک بات پوچھنا چاہ رہا تھا کہ آپ کی یا اُس کی کوئی بات ہوئی ہے؟"افخیم نے تحمل کا مُظاہرہ کیے کہا

"نہیں ہوئی میری بات اور نہ میں ایسی لڑکی کے منہ لگنا پسند کرتی ہوں۔۔۔"عافیہ بیگم نے نفرت سے کہا تو وہ جو باہر نکلنے والا تھا اُن کی بات پر اُس کے قدم تھم گئے تھے

"ایسی لڑکی سے کیا مُراد ہے؟"کیسی لڑکی ہے وہ؟"مجھے بتائے آپ کیا کہنا چاہتی ہیں؟"میں بھی تو جانوں کہ آپ کیا سوچتی ہے اُس کے بارے میں اور کیا لگتی ہے وہ آپ کو؟"افخیم اُن کی طرف آتا سنجیدگی سے مستفسر ہوا

"افخیم بحث میں پڑنے سے اچھا ہے کہ تم دیکھو کہ وہ کہاں ہے؟"وہ ابھی یہاں کہ راستوں سے سہی سے واقف نہیں کوئی اونچ نیچ ہو جائے اُس سے پہلے تم پتا لگواؤ۔۔"دلاور خان ایک کڑی نظر عافیہ بیگم پر ڈال کر افخیم سے کہا جو خود اپنی ماں کا ہوائیاں اُڑتا چہرہ دیکھ رہا تھا

"جی۔۔"ایک نظر اُن دونوں پہ ڈال کے کہتا افخیم باہر آیا تو پورچ میں اپنی گاڑی کو نا پا کر وہ تعجب کا شکار ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"گاڑی کہاں ہے میری؟" افخیم نے ڈرائیور سے پوچھا

"پتا نہیں صاحب۔۔۔" ڈرائیور نے ڈر کر جواب دیا جس پر وہ ایک سخت نگاہ ڈرائیور پر ڈالتا چوکیدار کی طرف بڑھا تھا جو خود اُس کو دیکھ کر گھبرا سا گیا تھا

"تمہارا ڈیوٹی ٹائیم صبح پانچ بجے شروع ہوتا ہے نہ؟" افخیم نے چوکیدار کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھا تو وہ اپنا سر ہلانے لگا

"میری گاڑی اور بیوی دونوں غائب ہیں۔۔۔" "تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ کہاں ہیں۔۔۔" کیونکہ رات تک دونوں یہی پر تھے۔۔۔" افخیم جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا تو چوکیدار کو برینہ کی دی گئ دھمکیاں یاد آئیں

---

"میڈم آپ اِتنی صبح صبح کہاں جا رہی ہیں؟" وہ بھی اکیلی؟" برینہ نے چوکیدار کو گیٹ کھولنے کا کہا تو وہ اُس کے راستے میں آتا سوال کرنے لگا

"یہ سوال تو مجھ سا میرا مجازی خُدا نہیں کرتا پھر تم کون ہوتا یہ پوچھنے والا؟" برینہ آنکھیں سیکڑ کر اُس کو گھور کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"میڈم جی آپ کو اکیلے میں کیسے جانے دے سکتا ہوں؟" دیکھے نہ ابھی سہی سے صبح کا اُجالا بھی نہیں ہوا۔۔"وہ تھوڑا پریشان سا ہو گیا

"میرا بات سنو تم ہمکو نہیں جانتا کہ ہم کون ہے؟" آمریکہ میں ہم لیڈی ڈون تھا اور بھی خطرناک والا۔۔"برینہ اُس کے روبرو کھڑی ہوتی سرسراتے لہجے میں بولی جس پر چوکیدار اپنی آنکھیں پھیلائے اُس کو دیکھنے لگا۔۔"جو ایک تھپڑ کی مار اور پھونک کی مہمان تھی

"ایسا نہ دیکھو ہمارا بات کا یقین کرو۔۔"ہم پاکستان ار جنٹلی اِس وجہ سے آیا کیونکہ وہاں کا بڑا سا گینگسٹر مجھ سا میرج کرنا چاہتا تھا وہ ویری عشق کرتا تھا بلکہ مجھ سا کرتا ہے۔۔"اگر تم مجھ سے بحث کرے گا اور میرا بھانڈا پھوڑے گا تو میں اُس کو ایک کال کرے گا اور پھر اُس کا خنجر تمہارا نِک کے آر پار ہوئے گا۔۔"برینہ خوفناک تاثرات اپنے چہرے پر سجائے بولی تو چوکیدار کے پسینے چھوٹ گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پر میڈم جی میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا اور میں کیوں آپ سے بحث کروں گا؟"میں تو آپ کی بھلائی کی وجہ سے پوچھ رہا تھا کیونکہ یہاں کے راستوں سے آپ ناواقف ہیں۔۔۔"اگر آپ گم ہوئیں تو افخیم صاحب مجھ سے پوچھے گا نہ کہ میں نے کب اور کیوں گیٹ کھول کر آپ کو اکیلے جانے دیا۔۔"چوکیدار اپنے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کرتا اُس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم پھر سے وہ بات بولا جو آئے ڈونٹ لائیک۔۔"یو ویٹ میں ابھی آمریکہ اُس کو کال کرتا ہے اور بولے گا کہ تم ہمکو آمریکہ سے اغوا کر کے یہاں پاکستان لایا۔۔"برینہ دھمکی آمیز لہجے میں اپنا سیل فون پرس سے نکالنے لگی

"ارے ارے آپ کیا کر رہی ہو؟"آپ نے جہاں جانا ہو جائے اور جیسے جائے آپ کی مرضی میں کون ہوتا ہوں روکنے والا۔۔"اُس کو سچ مچ کال کرتا دیکھ چوکیدار جھٹ سے بولا

"اب آیا نہ تم لائن پر۔۔۔"خوامخواہ ہمارا ٹائیم ویسٹ کیا خیر ہم کہاں جارہا ہے اور کیوں؟"اِس کا ہم انسر ایبل نہیں۔۔"بس تم ایک بات اپنا مائینڈ میں سِٹ کرو کہ افیم جس ٹائیم بھی ہمارا مطلق تم سا پوچھے تم یہی بولنا کہ اُس کو ابھی تیس منٹ ہوا اور یہی ہیں کُھلی ہوا میں سانس لینا کا واسطے باہر گیا ہے کوئی بھی اُس کو فالو نہ کرے ورنہ ہم خود کو میلے میں گُم کر ڈالے گا انڈرسٹینڈ؟"ایک سانس میں سب کچھ بولتی آخر میں اپنی سوالیہ نظریں چوکیدار پر ڈالی جو آنکھیں کان اور منہ تینوں کھول کر اُس کو دیکھ اور سُن رہا تھا

"ت تیس منٹ؟"اٹک اٹک کر بس وہ یہی بول پایا

"آہوں تیس منٹ چاہے ہمکو دس گھنٹہ ہی کیوں نہ ہو گیا ہو۔۔۔"اب گیٹ اوپن کرو ہمارا پاس فضول وقت نہیں ہم ویری مصروف گرل ہے۔۔۔"برینہ شانِ بے نیازی سے کہتی اپنے سیل فون میں گوگل میپ ایپ کھولنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو ڈرائیونگ تو آتی ہے نہ؟" ابھی وہ گاڑی میں بیٹھی ہی تھی کہ چوکیدار نے پوچھا

"تم رُک ابھی میں ٹھوک کر بتاتا۔۔۔" برینہ زچ ہو کر بولی تو وہ گڑبڑاہٹ کا شکار ہوتا جلدی سے گیٹ کھولنے لگا

---

"کِن خیالوں میں گم ہو؟" میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے؟" افخیم کی کڑک آواز نے اُس کو ہوش کی دُنیا میں واپس پٹخا

"تیس منٹ

"چوکیدار کے منہ سے بس یہی نکلا

"تیس منٹ؟" کیا مطلب؟" افخیم نے چونک کر اُس کو دیکھا تبھی جیب میں پڑا اُس کا موبائل بجنے لگا

"اُن کو تو جی گئے ہوئے آدھا گھنٹہ ہوا ہے۔۔" وہ آپ کی گاڑی لیکر گئی ہے۔۔۔" اُنہوں نے یہ کہا کہ اُن کو تازی ہوا چاہیے۔۔" وہ کُھلی ہوا میں سانس لینا چاہتی تھی۔۔۔" چوکیدار نے جلدی سے بتایا

"ہمم تازی ہوا یہاں تو باسی ہوائیں چلتی ہیں نہ جیسے۔۔" خیر اگر اُس نے کھلی ہوا میں سانس لینا تھا تو تمہیں چاہیے تھا کہ اُس کو ٹیرس کا راستہ دِکھاتے ناکہ اکیلے باہر جانے دیتے۔۔۔" افخیم موبائل فون کی اسکرین کو دیکھ کر اُس سے بولا

"وہ ج

Posted On Kitab Nagri

"میں آفس جانے کے لیے لیٹ ہو رہا ہوں۔۔۔"داجی کو بتا دینا کہ میں نے اُن کی گاڑی لی ہے۔۔۔"اُس کی بات کو درمیان میں کاٹ کر مسلسل آفس سے آتی کالز کو اگنور کرتا وہ چوکیدار کو دیکھ کر حکیمہ لہجے میں بول کر دلاور خان کی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تو اپنی جان خلاصی پر وہ جھٹ سے سر اثبات میں ہلاتا اُس کے لیے گیٹ دروازہ کھولنے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"برینہ حویلی کے باہر گاڑی کو روکتی آرام سے باہر نکلی اور مسکرا کر چاروں اِطراف دیکھا۔۔۔"اُس کو یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ خود اکیلی گاڑی ڈرائیو کر کے یہاں تک آئی ہے

"بری تم تو چھا گیا۔۔۔"خود کو خود ہی شاباشی دیتی وہ اندر کی طرف بڑھ گئ۔

"سب لوگ کہاں ہیں؟"پورا ہال خالی دیکھ کر وہ حیرت سے بڑبڑائی

"فرسٹلی میں دھنک سے ملتا اُس کا بعد حلیمہ مورے سے۔۔۔"ہال میں کسی کو بھی نہ پا کر وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھتی اُپر دھنک کے کمرے میں جانے لگی تھی کہ اُس کو کسی کے رونے کی آواز آئی

"یہ آواز کس کی؟"گردن موڑ کر یہاں وہاں دیکھتی برینہ خود سے پوچھنے لگی۔۔"ایک بار آواز کے تعاقب میں نظریں ڈورائی پھر جا کر اُس کو پتا لگا کہ وہ جس کے کمرے کے پاس ہے اُس کے اندر کوئی رو رہا تھا۔۔۔

"برینہ آہستہ چلتی کمرے کا دروازہ کھول کر دیکھا تو خود بخود وہ سارا کُھلتا گیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"صائمہ تم کیوں روتا؟"برینہ نے اندر کا نظارہ دیکھا تو پریشان ہوتی واینا کے پاس آئی جو فرش پر بیٹھی چہرہ ہاتھوں میں چُھپائے رونے کا شغل فرمانے میں مصروف تھی

"صائمہ؟

"برینہ نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

"اپنے پاس کسی کی موجودگی کو محسوس کرتی واینا اپنے ہاتھ نیچے کرنے لگی تو برینہ کو دیکھ کر جہاں وہ خوفزدہ ہوئی ٹھیک ویسے اُس کا سوجھا گال اور پھٹا ہوا ہونٹ دیکھ کر برینہ کی اپنی آنکھیں نم ہوئیں تھی۔۔۔"وہ بہت حساس طبیعت کی مالک تھی اور اپنے قریب پہلے اچھی خاصی واینا کو اِس حال میں دیکھ کر اُس کو تکلیف ہوئی تھی۔۔"کل جب زلیخہ بیگم نے جارحانہ رویہ اُس سے اختیار کیا تو اُس میں اِتنی سکت نہیں تھی کہ ہونٹ کے پاس موجود زخم پر مرہم لگاتی جہاں خون بہہ کر اب وہاں جم گیا۔۔۔"سوجھے ہوئے گال پر انگلیوں کے نشان صاف واضع تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کیوں رو رہا؟"اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھرتی برینہ اپنائیت بھرے لہجے میں پوچھنے لگی۔۔"اُس کا نرم رویہ دیکھ کر واینا کو شدت سے اطلس کی یاد آئی تھی جو سِرے سے اُس کو فراموش کر چُکا تھا

Posted On Kitab Nagri

آآآآپ جاؤ۔۔ "اپنے آنسو صاف کرتی واینا اُس کو جانے کا کہنے لگی۔۔ "اُس کو ڈر لگا کہ شاید کوئی اور آ نہ جائے

"مڑہ تم ہم کو اپنا پرسنل ڈائری سمجھ کر سارا بات ایکسپلین کر سکتا۔۔ "تمکو کس نے مارا ہے؟"تمہارا چہرہ کا پورا تختی ہلا ہوا ہے۔۔ "اُس کی آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے دیکھتی برینہ کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسا ری ایکٹ کرے

"مم میں ٹھیک ہوں آپ مہربانی کر کے جاؤ۔۔ "اگر وہ آئے گے تو غُصہ ہو جائے گے۔۔ "واینا کو کہیں نہ کہیں ایک موہم سی اُمید تھی کہ اطلس آئے گا۔۔۔ "اور ایسے میں وہ نہیں چاہتی تھی کہ برینہ یہاں ہو

"وہ آجائے گے؟"اوو ناؤ آئے انڈرسٹینڈ۔۔۔ "یہ سب اُس اطلس مجلس نے کیا ہے۔۔۔ "برینہ اُس کی بات کا الگ مطلب نکالتی آپے سے باہر ہوئی

"اُس کی بات پر واینا اپنی جگہ سے اُٹھتی سر نفی میں ہلانے لگی۔۔۔ "لیکن اب برینہ کچھ اور دیکھنے کی یا سُننے کی روادار تھی کب

"تمکو پتا قانون میں وائیف پر ہاتھ اسٹینڈ کرنا کتنا بڑا اجُرم ہے۔۔۔ "اور تم کوئی بے بی تو نہیں اگر وہ تمکو ایک بار مارتا تو تم پر لاگو تھا کہ تم دو بار مار کر حساب چُکتا کرتا۔۔۔ "لیکن نہیں تمکو تو ٹسوے بہا کر

Posted On Kitab Nagri

ہمدردیاں سمیٹنا تھا۔۔ "چاہے پھر کوئی تمہارا چمڑی کا خال کیوں نہ اُدھیر دے۔۔۔"لِسن گرل آجکل ایسا کچھ نہیں ہوتا لیڈی بہت پاور فُل ہوتا۔۔"وہ مرد کا بِٹ کرنا کیسا ٹولریٹ کر سکتا؟"مجھ کو بتائے تم ایوری تھنگ ہم پھر اُس پر کیس کرے گا۔۔"دیکھنا پھر پولیس اُس کو اریسٹ کرے گا۔۔"اُس کو اپ سائیڈ ڈاؤن کر کے ٹھنڈا پانی آن کر کے مارے گا۔۔"بس تمکو میرا ساتھ دینا ہے۔۔۔"اور پولیس مین کو بتانا ہے کہ وہ کب سے تمکو مارتا ہے۔۔۔"تم کو اُس کا خلاف وائس اُٹھانا پڑے گا۔۔

You will have to raise your voice against him

"برینہ نے ہاتھ کو بُلند کر کے اُس کے اندر جوش پیدا کرنے کی کوشش کی۔۔۔"وہ بات ایسے کر رہی تھی جیسے کوئی اسمبلی میں کھڑا خطاب کر رہا ہو۔۔۔"وانیا کو اُس کی باتوں سے مزید خوف محسوس ہوا۔۔"اُس کا کہنا پولیس والے اطلس پر تشدد کرینگے اِس کو سن کر تو جیسے وہ لرز اُٹھی تھی۔۔۔"ہاتھوں کو آپس میں مسلتی وہ بے بسی سے برینہ کو دیکھنے لگی جو اُونچی آواز میں جانے کیا کچھ بول رہی تھی۔

یہ کیا باتیں ہو رہی ہیں؟"بھاری مردانہ آواز نے دونوں کو چونکنے پر مجبور کر دیا۔۔"برینہ کی نظر اطلس پر گئ تو اُس کی چھوٹی سی ناک غُصے میں پھول گئ تھی۔۔۔"ہاتھوں کی مٹھیوں کو سختی سے بھینچ کر وہ کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"وہ اُس کو ایسے تاڑ رہی تھی جیسے غُصے میں اکثر افخیم

Posted On Kitab Nagri

اُس کو دیکھتا تھا۔۔"البتہ اِتنے وقت بعد سامنے اطلس کو دیکھ کر واینا کو کوئی خوشی محسوس نہیں ہوئی اُلٹا اُس کا اُپر کا سانس اُپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ گیا۔۔۔"اُس کے وجود میں کپکپی سی طاری ہو گئ تھی۔۔۔"آنکھیں الگ سے نم ہوئی تھیں اُس کا بے رخی والا انداز یاد آنے پر وہ دلبر داشتہ سی ہو گئ

"اچھا ہوا جو تم آ گیا۔ برینہ اُس کو دیکھ کر فوراً سے کھڑی ہو گئ۔۔"جس کی نظریں ہاتھوں کو مسلتی واینا پر جمی ہوئی تھیں

"میں اِس کو بولا کہ ہم اِس کو انصاف دِلوائے گا۔۔"میں ایک انجیو کھولے گا۔۔"اُس میں بس اِس کو گواہی دینا ہو گا۔۔"تم اِس کو مارتا ہے پیٹتا ہے۔۔"غُصہ پل میں بھر جھاگ مانند بیٹھ گیا تھا واینا کو رونے کی تیاری پکڑتا دیکھ کر اُس کو افسوس ہوا تھا تبھی برینہ افسوس بھری نظروں سے اطلس کو دیکھتی بولی تو وہ چُبھتی ہوئی نظروں سے واینا کو دیکھنے لگا جو خوفزدہ ہو گئ تھی۔۔اور بار بار اپنا سر نفی میں ہلا رہی تھی۔۔"وہ نہیں چاہتی تھی کہ جو گوہر افشانی برینہ اُس کے آگے سُنا چُکی تھی وہ اطلس کے آگے بولے۔۔"کیونکہ اُس کو اطلس کے غُصے کا اندازہ تھا

"یہ تمھیں اِس نے کہا؟"جواب میں اطلس نے سنجیدگی سے اُس سے پوچھا

"بتانے کا کیا ضرورت ہے؟'میں دیکھ رہا۔۔"اِس کا چہرہ پورا نیل"نیل نیل اور نیلوں نیل ہے۔۔"کیا تم دیکھ نہیں سکتا؟"تم نے اِس کو لیڈی سمجھ کر ظلم کے پہاڑ توڑے ہیں۔۔"لیکن ہماری جیات میں ایسا

Posted On Kitab Nagri

ہرگز نہیں ہو گا۔۔"میں اپنی آئیز کے سامنے ظلم نہیں دیکھ سکتا۔۔"برینہ اُس کو دیکھ کر تنبیہہ کرنے لگی تھی۔

"ظلم کے پہاڑ توڑتا ہوں میں ؟"وہ اب براہ راست اُس کو دیکھتا ہوا بولا

"زبردستی بھی کرتا ہو گا۔۔"بند کمرے میں کیا کیا ہوتا ہے۔"وہ میں تو نہیں جانتا نہ ؟"لیکن آنکھوں دیکھا مکھاں کون نگلتا ہے ؟"اب کی جو الفاظ برینہ نے نکالے اُس پر اطلس نے بنا کوئی اُس کی بات کا جواب دیئے اپنا سیل فون نکالا

"تم یہ کس کو کال ملا رہا؟میرا بات سُنو۔۔"تم پتا نہیں میں کیا کچھ کر سکتا۔۔برینہ اُس کو ایک نمبر ڈائل کرتا ہوا دیکھ کر بولی

"افخیم اِس فارین گرل کو لے جا جو اُردو میڈیم بنی میرا دماغ چاٹ رہی ہے۔۔"وہ اُس کو فل اگنور کرتا کال پر دوسری طرف بولا

"بری تمہاری طرف ہے ؟"دوسری طرف وہ چونک سا گیا۔۔"اگر اُس کو اندازہ ہوتا کہ کُھلی ہوا میں سانس لینے کے نام پر برینہ گاؤں چلی جائے گی تو وہ آفس جانے کے بجائے اُس کا پیچھے آتا

"ہاں ثبوت چاہیے ؟"وہ اِتنا کہتا سیل فون برینہ کی طرف بڑھانے لگا جو حیرت سے اُس کو دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کس کا کال ہے؟"برینہ نے پوچھا۔۔"واینا کو دیکھ کر دماغ اُس کا اِتنا سُن ہو چکا تھا کہ وہ جان نہ پائی کہ اطلس کال پر کیا؟"اور کس سے بات کر رہا ہے

"تمہارے ہوتے ہی ہر ایک کا کال آسکتا ہے۔۔"بات کرو آواز پہچان جاؤ گی۔۔"وہ اُس کو دیکھ کر طنزیہ بولا تو اُس کی نظر اسکرین پر گئ۔۔"جہاں نمبر کے ساتھ اُس نے پکچر لگائی ہوئی تھی

"پہلے کہتا نا کہ مجازی خدا کا ہے۔۔"وہ اُس کو گھور کر کہتی سیل فون کان سے لگا گئ

"بری تم گاؤں کیوں؟"اور کس کے ساتھ آئی ہو؟"دوسری طرف افخیم نے سخت لہجے میں اُس سے پوچھا

"کیوں؟"کیسے کو چھوڑو۔۔"میرا بات سُنو تم۔۔"یہ جو ہمارا اطلس ہے نہ وہ بڑا ظالم مرد ہے۔۔"اپنا بیوی پر ظلم کرتا ہے۔۔"اچھا ہوا جو میں آیا۔۔"میں انجیو کھولے گا۔۔"جیل جا کر اِس کو پھانسی کروائے گا۔۔"گاؤں کے اب سارے گھروں میں جائے گا وہاں سے عورتوں کو جمع کرے گا۔۔"میں ہر لیڈی کو انصاف دلوائے گا۔۔"اور شروعات میں اِس حویلی سے کرے گا۔۔"اب کوئی لیڈی اپنے مرد کا رعب برداشت نہیں کرے گی۔۔"میں پاکستان آگیا ہے۔۔"وہ اُس کو کچھ بھی بولنے کا موقع دیئے بنا بولی تو وہ لب بھینچ کر اپنے سامنے بیٹھے کلائنٹس کو دیکھنے لگا۔۔"اُس کو لگا تھا میٹنگ اٹینڈ کرنے کے لیے اطلس نے کال کی تھی۔۔"تبھی اُس نے فون کو اسپیکر پر چھوڑا تھا لیکن "برینہ کی آواز اور اُس کی خوبصورت اُردو کو سن کر وہاں موجود ہر شخص کے چہرے پر دبی دبی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ تھی۔"جبکہ اطلس کھاجانے والی نظروں سے برینہ کو دیکھ رہا تھا جو چھٹانگ بھر کی ہو کر "انصاف انصاف کی رٹ لگائے ہوئے تھی۔۔

"برینہ اب یہ کیا تنا تماشا شروع کیا ہے تم نے؟"فوراً سے پہلے جیسے گاؤں گئ ہو ویسے واپس آؤ ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔۔"کانفرنس روم سے باہر نکلتا دانت پیس کر افخیم اُس سے مُخاطب ہوا

This is not a drama or a spectacle, it is a bitter truth, you wait, I will send you his wife's picture

برینہ تیکھی نظروں سے اطلس کو دیکھ کر کال پر افخیم سے بولی

"اطلس اُس دن کو کوس رہا تھا جس دن اُس نے برینہ کی سفارش افخیم سے کی تھی اور حسرت کی تھی کہ اُس کی واینا بھی ایسی ہو۔۔۔"لیکن دل کے کسی کونے میں اُس نے لمحے میں کئ بار شکر ادا کیا تھا کہ اُس کی واینا برینہ جیسی ڈرامے باز نہیں

"برینہ تمہیں سمجھ آرہا ہے کہ میں کیا بول رہا ہوں؟"افخیم نے ایک ضبط کا سانس بھر کر کہا

"مجھ کو نہیں آتا کچھ سمجھ اور بائے داوے ہم کیوں تم سا مُخاطب ہے؟"ہم تو تم سے اینگری ہے اور خبردار جو تم ہم سا دوبارہ بات کرنا کا کوشش بھی کیا تو۔۔۔"اِتنی مغزماری کے بعد بلاآخر برینہ کو یاد آیا کہ

Posted On Kitab Nagri

وہ افخیم سے ناراض ہے تبھی اُس کو کھری کھری سُناتی بنا اُس کی کوئی بھی بات سُنے کال کاٹ دی تھی۔۔۔"اُس کی حرکت پر افخیم پیچ و تاب کھاتا رہ گیا تھا

"خود سے کہانیاں جوڑلی ہو تو اپنی تشریف کا ٹوکرا لیکر یہاں سے جا سکتی ہو۔۔"اُس کے ہاتھ سے اپنا موبائل اچک کر اطلس نے کہا

"کیوں؟"تاکہ تم پھر سا اِس کو حراس کرے؟"کمر پر ہاتھ ٹِکائے برینہ نے گھورتی نگاہوں سے اُس کو دیکھا

"اِنہوں نے کچھ بھی نہیں کیا۔۔"وانیا نے پہلی بار لب کُشائی کی

"تو تمہارا پورا فیس زخمی کیا بھوت کر گیا؟"دیکھو مڑہ تمکو اِس سے خوفزدہ ہونا کا ضرورت نہیں۔۔"ہم بولا نہ کہ ہم تمہارا ساتھ ہے تو مطبل ہیں۔۔"اِس لیے تم بے خوف ہو جاؤ۔۔"برینہ نے اُس کو ہمت دی

"یہ زخمی کرنے کے لیے ہاتھ نہیں اُٹھاتے۔۔"اِن کا رویہ کافی ہوتا ہے سامنے والے کو اندر سے زخمی کرنے کے لیے۔۔"وانیا بنا اطلس کو دیکھے برینہ سے بولی جس کے سر پہ سے گُزری تھی اُس کی بات۔۔۔"لیکن اطلس اُس کی بات پر بے مقصد اُس کو دیکھے گیا اُس کے لفظوں میں چُھپا شکوہ وہ اچھے سے سمجھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہمکو تمہارا بات انڈرسٹینڈ نہیں ہوا۔" برینہ نے بُرا سا منہ بنا کر اُس سے کہا

"برینہ جیسا تمہیں لگ رہا ہے ویسا کچھ نہیں اِس لیے جاؤ دھنک کے پاس مجھے واینا سے اکیلے میں ضروری بات کرنی ہے۔۔" اطلس نے سنجیدگی دوٹوک انداز اپنائے کہا۔۔

"میرا آئیز تمہارا ہر ایکٹ پر تم ہم سا بچ نہیں سکتا۔۔۔" تنبیہہ بھرے لہجے میں بول کر برینہ نے دونوں پر ایک نظر ڈالی پھر کسی خیال کے تحت وہ اُن کے کمرے سے نکل گئ۔۔" اُس کے جانے کے بعد اپنے کمرے کا دروازہ لاک کرتا اطلس اُس کی طرف متوجہ ہوا

"تمہیں کب عقل آئے گی؟" اطلس نے سنجیدگی سے اُس کو مُخاطب کیا تو واینا بنا کوئی جواب دیئے کمرے سے باہر نکلنے لگی تو اطلس نے اُس کی کلائی اپنی گرفت میں لی

"آپ شاید مجھ سے ناراض ہیں۔۔۔" اور مجھ سے بات کرنا بھی نہیں چاہتے۔۔۔" بنا اُس کو دیکھے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتی واینا بولی۔۔" اُس کا روکھا پھیکا شکوہ کرتا انداز دیکھ کر اطلس گہرا مسکرایا تھا۔۔" اُس کے بات نہ کرنے پر واینا بے چین ہوتی تھی یہ خیال اُس کے لیے مسرور کُن تھا کہ بس وہ نہیں چاہتا اکیلے واینا کو۔۔۔" پر شاید وہ بھی اُس کو چاہنے لگی تھی

"ناراض ہو گئ ہو تم بھی؟" مسکراہٹ دبائے اطلس نے اُس سے سوال کیا

"میرا ہاتھ چھوڑے۔۔" واینا نے لب بے دردی سے کُچل کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑنے کے لیے نہیں تھاما۔۔۔"اطلس نے بتایا

"مجھے آپ کے پاس نہیں رہنا۔۔۔"وانیانے ناراضگی سے کہا

"تمہیں خود سے دور جانے تو میں کبھی نہیں دوں گا۔۔۔"اپنے مرنے کے بعد بھی نہیں۔۔۔"اطلس اُس کے آگے آتا شدت پسندی سے گویا ہوا

"صبح صبح آپ کیسی بد شگنی والی بات کر رہے۔۔۔"وانیا کا دل ڈھل سا گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"یہاں آؤ۔۔"اطلس نے نرمی سے بول کر اُس کو سینے سے لگایا۔۔"واینا کی آنکھوں سے آنسو ایک بار پھر بہنا شروع ہوئے تھے

"میں نے تمہارے رونے کو بڑا مس کیا تھا۔۔"اُس کے رونے کو محسوس کرتا اطلس تاسف بھرا سانس کھینچ کر بولا

"اُس کے سینے سے لگی واینا کو جبکہ خود پر انتہا کا غُصہ آیا۔۔"جب وہ نہیں تھا تو ہزاروں شکوے اپنے اندر وہ سمیٹ چکی تھی۔۔"خود سے عہد کر چکی تھی کہ اِس بار جب وہ آئے گا تو وہ اُس سے کوئی بھی اُمید نہیں باندھے گے۔۔"پر اُس کا بس ایک بار سینے سے لگانا اُس کے سارے شکووں اور ناراضگی کو ختم کر گیا تھا۔۔"ایک اطمینان اور تحفظ کا احساس اُس کو اپنے اندر شدت سے محسوس ہوا تھا۔۔"اپنی دادو اور ایزال کی طرح اطلس بھی اُس کے لیے ضروری ہو گیا تھا وہ بھی اُس کو عزیز ہو گیا تھا۔۔"اُن دونوں کے علاوہ اگر کسی تیسرے کو کھونے کا خوف اُس کو ستاتا تھا تو وہ تھی اطلس کی ذات۔۔"جو جانے انجانے میں اُس کے لیے اہم ہو گئی تھی

"کیا ہوا؟"اُس کے ماتھے پر بوسہ دیتا ٹھوڑی سے پکڑے واینا کا سر اُوپر کیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ بہت بُرے ہو۔۔۔"کافی سوچ وبچار کے بعد وا ینا نے جو اُس سے کہا اُس کو سن کر اطلس کا چھت پھاڑ قہقہقہ کمرے میں گونجا تھا۔۔۔"اُس کو ہنستا دیکھ کر نروٹھے پن سے وا ینا اُس کے گرد اپنا حصار باندھ گئ تھی۔۔۔"وہ اب اُس کو پھر سے خود سے دور کرنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔"ایک تمنا جاگی تھی کہ وہ بس اُس کے پاس ٹھیر جائے اُس سے بات کرے جیسے وہ پہلے کرتا تھا

"لگتا ہے تم نے مجھے مس کیا۔۔۔"اُس کو ایسے ہی اپنا حصار میں لیتا بیڈ پر آرام سے بِٹھاتا اطلس بولا۔۔"جس کے جواب میں سر جُھکاتی وا ینا اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی

"کیا آپ واقعی میں دوسری شادی کرو گے؟"پھر میں کہاں رہوں گی؟"اور پھر کیا آپ مجھے تھوڑا سا بھی وقت نہیں دو گے؟"وا ینا کو جو بات اندر ہی اندر کسی دیمک کی طرح کھا رہی تھی وہ بیان کی۔۔"اور اُس کی بات کو سن کر اطلس گنگ سا اُس کو دیکھے گیا جو لب بھینچ کر خود کو رونے سے باز رکھنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی

"سیریسلی؟"تمہاری سوئی ابھی تک اِس بات پر اٹکی ہوئی ہے؟"اطلس اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا جھرجھری سی لیکر بولا

"کونسی سوئی؟"وا ینا نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔"لیکن اُس کی اِس قدر نا سمجھی والی عادت پر اطلس جان نہ پایا کہ کیا ری ایکشن دے

Posted On Kitab Nagri

"میں دوسری شادی کیوں کروں گا؟"اُس دن میں غُصے میں تھا تبھی ایسا بولا۔۔"ورنہ ایسا ہو سکتا ہے کہ میری وجہ سے تمہیں کوئی تکلیف آئے۔۔"اُس کے سوجھے ہوئے گال پر نرمی سے ہاتھ پھیرتا اطلس بولا

"غُصے میں ایسی بات کون کرتا ہے؟"واینا نے دُکھ سے پوچھا

"چھوڑو پُرانی بات کو۔۔"بس یہ یاد رکھو اِس وقت آج اِس گھڑی ہم ساتھ ہیں۔۔"اطلس نے سر جھٹک کر کہا

"آپ پھر سے یوں ناراض نہیں ہوگے نہ؟"آپ کو پتا ہے جب آپ نہیں ہوتے تو مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔"واینا حسرت سے اُس کو دیکھ کر بولی اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اطلس کو اپنے قریب دیکھ کر اچانک سے اُس کو کیا ہوگیا تھا؟"وہ یوں بے اختیار کیوں ہوگئ تھی؟"کیا بات تھی؟"اطلس اُس کو آج اپنا اپنا سا کیوں لگ رہا تھا؟"وہ اُس کا شوہر تھا یہ بات اچھے سے جانتی تھی پر پھر بھی کچھ تھا جو سہی نہیں تھا جو وہ سمجھنے سے قاصر تھی یا پھر اُس کا وہم تھا

"کیا میری چھوٹی سی خانم کو مجھ سے پیار ہوگیا ہے؟"اطلس اُس کا دائیاں گال کھینچ کر شرارت سے بولا

"پیار؟"واینا نے اُس کا لفظ دوہرایا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں پیار تمہیں مجھ سے پیار کب ہو گا؟" وہ بھی زیادہ والا؟" اطلس نے بے چینی سے اُس کے چہرے کا ہر تاثر ازبر کیا

"جب پیار ہوتا ہے تو کیسا محسوس ہوتا ہے؟" وانیا نے معصومیت سے پوچھا

"جس سے پیار ہوتا ہے۔۔"اُس کی چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔۔"اُس کو ناراض ہونے کا موقع نہیں دیا جاتا۔۔۔"بس اُس کی ہاں میں ہاں ملائی جاتی ہے اور جو آپ کے بس میں نہیں ہوتا وہ بھی کر جاتے ہو۔۔۔"اور تم میں تو ایسی کوئی خوبی نہیں جس کا مطلب صاف ہے کہ تمہیں مجھ سے پیار نہیں۔۔"بات کرتے کرتے اچانک سے اطلس آخری بات پر اُس سے تھوڑا فاصلے پر بیٹھ گیا

"ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔۔"وانیا پریشان ہوئی

"ایسی بات ہے۔۔۔"میں جانتا ہوں۔۔۔"اطلس نے اُس کو تنگ کرنا چاہا

"آپ کو مجھ سے پیار کب ہو گا؟"وانیا اُس کو دیکھ کر ہچکچاہٹ سے پوچھنے لگی

"جب تم ویسی بن جاؤ گی جیسی میں چاہتا ہوں۔۔"جب تمہارے اندر سوائے خُدا کے ہر ایک کا ڈر ختم ہو جائے گا۔۔"جب تم جانو گی کہ کسی کا بے وجہ ظلم برداشت کرنا غلط عمل ہے۔۔"جب تم آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرو گی جب بات پہ بات تم روؤ گی نہیں اور جب تمہاری آواز اور چال میں نہ کوئی لڑکھڑاہٹ ہو گی اور نہ کوئی ہچکچاہٹ۔۔"اطلس سنجیدگی جواب دینے لگا

Posted On Kitab Nagri

"مطلب کبھی نہیں۔۔"واینا کو مایوسی ہوئی

"کیا میری بات تمہاری نظر میں کوئی معنی نہیں رکھتی؟"اطلس خفگی سے اُس کو دیکھنے لگا

" آپ کی بات ماننا میرے لیے بہت ضروری ہے۔۔۔"پر کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ میں جیسی ہوں آپ کو ویسے مجھ سے محبت ہو جائے۔۔"واینا نے اُمید بھری نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا۔۔"اور اطلس چاہ کر بھی اُس کو یہ نہیں بتا پایا کہ محبت تو وہ پہلے کر چُکا تھا۔۔۔"تب جب شاید وہ اُس کو جانتا تک نہیں تھا۔۔۔"تب جب سہی سے اُس کا چہرہ تک نہیں دیکھا بس ایک جھلک دیدار اور اُس کی معصومیت کا تو وہ شیدائی ہوا تھا۔۔"جب اُس کو پانے کی نہ آس تھی اور نہ کوئی اُمید نہ ہی ایسا کوئی خیال۔۔۔"وہ تو بس کسی ہوا کے جھونکے کی طرح اُس کے دل میں داخل ہوئی تھی۔۔"اور ایسی کہ بس اُس کے دل کو اپنا ٹھکانہ سمجھ کر بڑے آرام سے وہاں ہمیشہ کے لیے قیام کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"محبت کا کیا ہے۔۔۔"وہ تو ہو جائے گی۔۔۔"پر میں چاہتا ہوں۔۔"میری ملکہِ جذبات میرے ساتھ قدم سے قدم ملائے سر اُٹھا کر چلے۔۔۔"وہ بہادر بنے اِتنا کہ کوئی بھی اُس کا بال تک بیکا نہ کر پائے۔۔۔"پھر دیکھنا میں تمہیں اِتنی محبت دوں گا کہ اُس کو سمیٹنے کے لیے تمہارا دامن کم پڑ جائے گا۔۔۔"میں چاہتا ہوں تمہاری زندگی کا دائرہ بس مجھے تک محدود ہو۔۔۔"میں اگر تمہارے پاس نہ رہوں تو بھی میرا خیال"میری فکر ہم وقت تمہارے ساتھ رہے۔۔۔"میں ویسے ہوں پہاڑ جتنا مضبوط

Posted On Kitab Nagri

لیکن واینا تمہارے معاملے میں بہت حساس ہوں۔۔۔"میں نہیں چاہتا کہ تم اپنی کسی کوتاہی کی وجہ سے ہمارے درمیان دوری پیدا کرو۔۔۔"تم پٹھان مرد کی بیوی ہو۔۔"اِس لیے بی بریو۔۔۔"اطلس اُس پر اپنی نگاہیں ٹِکائے ٹھیرے ہوئے لیکن مضبوط لہجے میں بولا

"آپ آج بار بار الگ ہونے کی یا رہنے کی بات کیوں کر رہے ہیں؟"کیا آپ پھر سے مجھے چھوڑ کر جائے گے۔۔۔"جہاں پہلے اُس کی باتوں سے وہ مطمئن ہوئی تھی وہی اُس کی آخری بات پر اُس کو لرزا طاری ہوا

"پاگل ہو؟"بیوی ہو تم میری تم سے دور کیسے رہ سکتا ہوں؟"تم سے دور رہ کر جاؤں گا بھی تو کہاں واپس تو تمہارے پاس آنا ہے۔۔"اطلس مسکرا کر بولا

"آپ جلدی جلدی ناراض جو ہو جاتے ہیں۔۔"واینا نے شکایتی لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شوق سے تھوڑی ہوتا ہوں۔۔"دل پر پتھر رکھ کر تم سے بے رُخی اختیار کرتا ہوں۔۔"اگر تم میرا کہا ایک بار میں مان جاؤ تو ایسی ناراضگی والی نوبت ہی نہ آئے۔۔"تمہیں نظر میں رکھ کر نظر انداز کرنا میرے لیے ایک بہت مشکل عمل ہے۔۔"اطلس اُس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کر کے بولا

"میرے لیے آسان نہیں ہوتا۔۔۔"اور پھر آپ نہیں ہوتے تو رہا سہا میرا اعتماد ڈگمگا جاتا ہے۔۔۔"آپ کو یاد ہے ایک دفعہ آپ نے بولا تھا کہ آپ صرف میرے ہو۔۔۔"میں جو چاہوں

Posted On Kitab Nagri

آپ کو بول سکتی ہوں۔۔۔"جو چاہے فرمائش کر سکتی ہوں۔۔"آپ میری ہر بات ماننے کے پابند ہیں۔۔۔"کیونکہ اللہ نے آپ کو بنایا ہی میرے لیے ہے۔۔۔"کچھ یاد آنے پر واینا نے اشتیاق بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر یاد کروانے کی کوشش کی۔۔۔"جو دلچسپ نظروں سے اُس کی آنکھوں میں چھائی چمک کو دیکھ رہا تھا

"بلکل یاد ہے۔۔۔"پر ساتھ میں یہ بھی میں نے بولا تھا کہ جیسے میں تمہارا پابند ہوں۔۔۔"ویسے تم میری پابند ہو۔۔۔"تم صرف اطلس خان کی ہو اور یہ بات کبھی بھولنا مت۔۔۔"تمہیں کھووں گا تو سمجھو خود کو کھو جاؤں گا۔۔"پہلے افخیم اور پھر دھنک نے جو کچھ کہا اُس سے میں تھوڑا خوف میں آ گیا ہوں۔۔"میں تمہیں بہادر بنانا چاہتا ہوں خود سے دور نہیں کرنا چاہتا۔۔۔"اطلس اُس کے گال پہ ہاتھ رکھ کر بولا تو وہ مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں شکرانے کے دو نفل ادا کروں گی۔۔۔"اور چار الگ سے ادا کروں گی۔۔۔"اور اللہ میاں سے کہوں گی کہ آپ دوبارہ کبھی مجھ سے خفا نہ ہو۔۔۔"واینا نے جھٹ سے کہا

"ہمم ضرور کرنا۔۔۔"پر مجھے دیکھو نہ تمہارے چہرے پر مرہم لگائی ہے۔۔۔"اور نہ تمہیں کوئی تحفہ دیا ہے۔۔۔"اطلس اپنے سر پہ ہاتھ مار کر بولا

"تحفہ ؟"واینا پرجوش ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تمہارے لیے۔۔۔"اِتنا کہتا اطلس اپنی جیب سے ایک مخملی کیس نکالا

"یہ اِتنا دُبلا پُتلا کیوں ہے؟"ڈبی کو دیکھ کر وائینا نے بے تکہ سا سوال کیا

"ملیریا بُخار میں سروائیو نہ کر پایا۔۔"اِس لیے دماغ پر اثر ہوا تو کمزوری طاری ہو گئ ہے۔۔۔"جواب اطلس نے بہت سنجیدگی سے دیا

"بے جان چیزوں کو بھی بُخار ہوتا ہے؟"اور وہ بھی ملیریا۔۔"وائینا حیران سی رہ گئ

"اِس ٹاپک کو بعد میں ڈسکس کرینگے ابھی یہ دیکھو۔۔۔"اطلس نے وہ ڈبی کھول کر اُس کے آگے کی

"یہ؟"اُس کے اندر موجود چیز کو دیکھنے کے بعد نا سمجھی کے عالم میں وائینا اطلس کا چہرہ دیکھنے لگی جو احتیاط سے اُس کے سر سے ڈوپٹہ اُتار کر سائیڈ پر کرنے لگا تھا۔

"ہارٹ شیپ پر بنا ایک لاکٹ ہے۔۔۔"اِس ہارٹ کا دروازہ کھولوں گی تو تمہارا اور میرا نام ہو گا۔۔۔"اطلس وائینا۔۔"اطلس اُس کے گلے میں لاکٹ ڈالتا مسکرا کر بتانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بہت پیارا ہے۔۔۔"آپ کو کہاں سے ملا؟"وائینا نے پُر تجسس لہجے میں پوچھا

"مارگلہ کی مین سڑک پر۔۔"اطلس نے برجستہ جواب دیا

"وہ کہاں ہوتی ہے؟"اور وہاں کس نے رکھا ہو گا؟"وائینا کا تجسس مزید بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ بی سِلی یار۔۔"میں نے اسپیشلی تمہارے لیے بنوایا ہے۔۔" تمہیں ویڈنگ گفٹ نہیں دیا تھا نہ اور سیل فون بھی تمہارا مجھ پر اُدھار ہے۔۔"خیر یہ لاکٹ تمہاری گردن پر کافی جچ رہا ہے۔۔"اطلس نے آخر میں توصیفی لہجے میں کہا۔۔"واینا کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی

"خیریت ہے؟" آج کافی مسکراہٹ سے نوازہ جارہا ہے۔۔"مارنے کا اِرادہ ہے کیا؟"اطلس شریر ہوا

"مرہم۔۔۔"واینا گڑبڑا کر بولی

"مرہم؟"اطلس چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

"جی مرہم۔۔"آپ لگائے گے نہ میرے فیس پر؟۔"واینا کو اُس کا دھیان دوسری طرف کروانے کے لیے کوئی اور بہانا نہ مل پایا

"کل چچی کو روکا کیوں نہیں؟"اطلس اپنی جگہ سے اُٹھ کر وارڈروب سے ایک بوکس نکال کر اُس کے ساتھ واپس بیٹھ کر بولا

"مجھے لگا آپ آجاؤ گے۔۔"بچانے نہیں تو مرہم لگانے۔۔"واینا کی بات پر ایک پل کو اطلس کے ہاتھ تھمے تھے

"سوری میں نہیں آیا۔۔"اطلس کو شرمندگی کا احساس ہوا

Posted On Kitab Nagri

"آپ آج آئے میں خوش ہوں۔۔۔"اور کچھ زیادہ خوش ہوں۔۔۔"اگر آج آپ نہ آتے تو میں سمجھتی کہ آپ کا دل مجھ سے بھر گیا ہے۔۔۔"واینا اُس کے ہاتھ میں برنال دیکھ کر بولی

"تم سے میرا دل کیوں بھرے گا؟"کیسی بچوں والی باتیں کرتی ہوں۔۔۔"اُس کے ہونٹ کے پاس سے آئے زخم پر مرہم لگاتا اطلس اُس کو ٹوکنے لگا

"آہستہ۔۔۔"واینا کو درد محسوس ہوا

چچی سے بھی کہا ہوتا آہستہ دھکا دے۔۔۔"اطلس پھونک مار کر آرام سے مرہم لگاتا وہ طنزیہ بولا

"ہر بات کی خبر ہے آپ کو۔۔"واینا کا منہ بن گیا

"ظاہر ہے۔۔۔"یہاں میرا قیمتی اساساں پڑا ہے۔۔۔"بے خبر کیسے رہ سکتا ہوں۔۔"اطلس اُس کو دیکھ کر اپنی آنکھ کا کونا دبا کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے بھی سیکھنا ہے۔۔۔"واینا یک ٹک اُس کو دیکھ کر بولی

"کیا مرہم لگانا؟"بوکس کو واپس بند کر کے اپنی جگہ پر رکھتا اطلس بولا

"نہیں وہ جو ابھی آپ نے کیا۔۔"واینا اپنا سر نفی میں ہلا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تو میں نے یہی کیا۔۔"اگر اور تمہیں باتیں کرنا سیکھنی ہے۔۔۔"تو ابھی جو جوالہ مکھی بن کر آتی انصاف انصاف کر رہی تھی اُس کے ساتھ دوستی کرلوں۔۔"بات میں سے بات کو کیسے نکالنا ہے اُس کو بخوبی آتا ہے۔۔۔"اطلس بولا

"نہیں نہ مجھے وہ سیکھنا ہے جو ابھی آپ نے اپنی بائیں آنکھ سے کیا۔۔۔"واینا سر کو نفی میں جنبش دے کر بولی

"اچھا آنکھ ونک کرنا؟"اطلس جیسے اب سمجھا

"ہاں وہ آپ نے کیسے کیا؟"مجھے بھی کرنا ہے۔۔"واینا نے کہا

"تمہیں کیوں کرنا ہے؟"اطلس مسکرایا

"ایسے ہی آپ کو بہت بار کرتے ہوئے دیکھا ہے اور ہر بار آپ بہت اچھے لگتے ہو۔۔"تو میں بھی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"واینا نے وجہ بتائی

"خانم اب یہ کیسے کیا جاتا مجھے بھی نہیں پتا۔۔۔"خود تو میری آنکھ میں خرابی ہے۔۔"تبھی خود بخود بند ہو جاتی ہے۔۔۔"تم کیوں چاہتی ہو یہ خرابی تمہاری آنکھ میں بھی ٹرانسفر ہو جائے۔۔۔"اطلس کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے اُس کو آنکھ دبانے کا طریقہ بتائے تبھی کہانی بنا کر بولا

"یہ بیماری ہے؟"واینا پریشان ہوئی

"اور نہیں تو کیا۔۔۔"اطلس نے مسکین شکل بنائی

Posted On Kitab Nagri

"آپ ڈاکٹر کے پاس گئے پھر؟ "وہ کیا کہتے ہیں؟"وا ینا نے فکر مندی سے پوچھا

"اُس نے کہا تمہاری آنکھ کا علاج من پسند شخص کا دیدار ہے۔۔۔"اطلس اُس کی معصومیت پر واری صدقے ہوا

"کافی نکما ڈاکٹر تھا۔۔۔"بھلا ایسا کون کہتا۔۔۔"وا ینا کو اُس کی بات سن کر بلکل بھی اچھا نہیں لگا جبھی منہ بنا کر بولی

"ہاں نہ۔۔۔"اطلس نے تائید کی

"ویسے آپ کا من پسند شخص کون ہے۔۔۔"وا ینا نے ہچکچاہٹ سے پوچھا

"تم بتاؤ کون ہو سکتا ہے؟"اطلس نے سب کچھ اُس پر چھوڑا

"مجھے کیسے پتا ہو سکتا ہے؟"وا ینا اُداسی سے بولی

"تمہیں پتا ہونا چاہیے۔۔"آفٹر آل میں تمہارا شوہر ہوں تمہیں مجھ پر کڑی نظر رکھنی چاہیے۔۔اطلس فوراً بولا

"کڑی نظر؟"وا ینا نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"کڑی نظر

محبت والی نظر

Posted On Kitab Nagri

جان نثار کرنے والی نظر

"تمہاری ہر نظر کا حقدار ہوں میں۔۔۔"اطلس نے کہا

"میری تو بس دو آنکھیں ہیں۔۔۔"پھر میں اِتنی ساری نظریں آپ پر کیسے گاڑھ سکتی ہوں؟"واینا کو پریشانی ہوئی

"چھوڑو اِن باتوں کو۔۔"میرے پاس تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے۔اطلس نے بتایا

"کیسا سرپرائز؟

"سرپرائز بتایا نہیں اچانک سے دِکھایا جاتا ہے۔۔۔"بس کچھ دنوں میں دھنک کی شادی ہے اور تمہیں پتا ہے اُس دن ہمارے نکاح کو پورا ایک سال ہو جائے گا۔۔" اطلس نے مسکرا کر بتایا

"ایک سال؟"واینا کو یقین نہ آیا

"ہاں جی ایک سال بہت جلدی گُزر گیا ہے۔۔۔"اور اِس دن کو میں بہت خاص بنانا چاہتا ہوں۔۔۔" تمہیں بتاؤں گا کہ تم میرے لیے کیا ہو۔۔" اطلس نے محبت پاش نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا۔۔"واینا اِس بار کوئی بھی جواب یا بات کیے خاموشی سے اپنا سر اُس کے چوڑے سینے پر رکھ دیا۔۔"اُس کی حرکت پر اطلس مسکراتا اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

"بالوں میں کنگی نہیں کرتی کیا؟"اُس کے بالوں کو ایک دوسرے میں اُلجھا ہوا دیکھ کر اطلس نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔وایٖنا نے مختصر جواب دیا

"کیوں ؟"فالتو کام تو بہت کرتی ہو پر بالوں کو کیوں نہیں سُلجھاتی ؟"اطلس نے مصنوعی غُصہ کیا

"آپ سُلجھادے۔۔۔"وایٖنا نے فرمائش کی

"اُٹھو لاؤ کنگی۔۔"تمہیں تو اِن کی قدر نہیں لیکن مجھے اِن کی بہت قدر ہے۔۔"اطلس نے کہا

"وہ حیران سی اُس کو دیکھنے لگی جو کافی سنجیدہ تھا

"آپ واقعی میرے بالوں میں برش پھیرینگے ؟"وایٖنا کافی تعجب سے بولی

"ہاں کیوں ؟"کوئی مسئلہ ؟"اطلس نے جواب کے بعد سوال کیا

"مم میں لاتی ہوں۔۔۔"وایٖنا سر جھٹک کر کہتی اُٹھ کر ڈریسنگ ٹیبل سے کنگی اُٹھائی

"آؤ بیٹھو۔۔"خود تو تمہیں بس لوگوں کی باتیں سُننے میں مزہ آتا ہے کوئی اور کام کرنا کہاں آتا ہے۔۔"اُس کے ہاتھ سے کنگی لیکر اطلس بولا

"آپ تو آج بار بار طعنے مار رہے۔۔"نہیں دے کنگی۔۔"وایٖنا بُرا مان کر بولی

"باقیوں کے طعنے تو خاموشی سے سُن لیتی ہو۔۔"اور میرا ایک طعنہ بھی برداشت نہیں۔۔"اطلس مصنوعی گھوری سے اُس کو نواز کر بولا

"آپ باقیوں سے خود کو نہ ملائے۔۔"آپ میں اور اُن میں تو فرق ہے۔۔"وایٖنا بیڈ پر ٹانگیں لٹکائے بیٹھے اطلس کے گھٹنوں کے پاس بیٹھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"شکر اللہ کا کہ تم میں اِتنی عقل آئی کہ میری جگہ الگ سے بنائی ہے۔۔"اُن میں شامل نہیں کیا مجھے۔۔"اطلس باقاعدہ ہاتھ اُپر کرتا شکر ادا کرنے لگا

"آپ میرے بالوں میں برش کررہے ہیں۔"مجھے یقین نہیں آرہا۔۔"وانیا خواب سی کیفیت میں بولی

"ایک منٹ۔۔۔"اطلس اُس کی بات سن کر اپنا سیل فون نکال کر فرنٹ کیمرہ آن کیا

"یہ کیا ہے؟"وانیا نا سمجھی سے گردن موڑ کر اُس کو دیکھنے لگی

"تصویر بنا رہا ہوں۔۔۔"تاکہ تمہیں یہ لمحہ یاد رہے۔۔۔"اور یقین بھی آجائے۔۔۔"اطلس نے اپنا چہرہ اُس کے چہرے سے مس کرتے کہا تو وانیا تزبز کا شکار ہوئی تھی۔۔۔"لیکن اطلس دو تین چار تصویر بنوانے کے بعد اُس کے بال سُلجھانے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"پریشان ہو؟"مریم نے خاموشی سے کھانا کھاتی عبیر کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"ہاں۔۔۔"عبیر نے مختصر بتایا

"کیوں؟"مریم نے پھر پوچھا

"تمکو وجہ بتانے کی ضرورت ہے؟"عبیر نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"تم اُس کو بھول کیوں نہیں جاتا یار؟"اگر وہ تمہارا ہوتا تو تمہیں ملتا نہ۔۔۔"تم کیوں سیراب کے پیچھے جاکر اپنا زندگی خراب کر رہا ہے؟"مریم نے اُس کو سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"ابھی زندگی ختم نہیں ہوئی۔۔۔"پھر میں کیوں مان لوں کہ وہ میری قسمت میں نہیں؟"عبیر کچھ بھی سمجھنے کے موڈ میں نہیں تھی

"می

"ارے آپ آج یہاں؟"امبر چھت سے کپڑے اُتار کر نیچے آئی تو مریم کو دیکھ کر اُس کو خوشگوار حیرت ہوئی۔۔۔"مریم بھی اُس کو دیکھ کر خاموش ہوتی محض مسکرانے لگی

"تم کیوں مریم کو دیکھ کر خوش ہوتی ہو؟"دوست تو وہ میری ہے؟"عبیر خالی برتن کو دور رکھ کر تفتیشی انداز میں پوچھنے لگا

"مریم آپی اِتنی اچھی ہیں۔۔"کبھی کبھار آتی ہیں تو ہم خوش ہو جاتا ہے۔۔۔"اور اگر لالہ گھر پر ہوتے مزید مزہ آجاتا۔۔۔"امبر دوسری چارپائی پر سوکھے کپڑوں کو رکھ کر اُن کو تہہ کر کے وجہ بتانے لگی

"چھوٹی تم تو کافی سمجھدار ہو گیا ہے۔۔۔"مریم اُس کو دیکھ کر مسکرا کر بولی

"ارے واہ آپ بھی ہمکو لالہ کی طرح چھوٹی بولا۔۔۔"امبر ہنس کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"تم چھوٹی ہو تو سب تمہیں چھوٹی بُلاتے ہیں۔۔" محض لالہ نہیں۔۔۔"عبیر کو آج اُس کا رویہ عجیب لگا۔۔۔"پہلے وہ اُس کی سہیلیوں کو سلام کرنا پسند نہیں کرتی تھی اور آج مسکرا کر بات کرنے میں لگی ہوئی تھی

"زیادہ اور پکا والا تو لالہ بولتا۔۔۔"خیر مریم آپی آپ کی شادی کب ہے؟"امبر نے سر سری لہجے میں سوال کیا

"امبر شرم کرو۔۔۔"مریم اُس کے سوال پر گلنار ہوئی تھی۔۔۔"لیکن عبیر نے اُس کو گھور کر ٹوکا

"کیا ہوا؟"ایسا کوئی خراب سوال تو نہیں کیا۔۔۔"امبر کا منہ بن گیا

"ہمارا شادی نہیں ابھی۔۔۔"اور تم یہ کیوں پوچھتا؟"مریم نے سادہ انداز میں بتانے کے بعد جواب دیا

"جنرل نالج کے لیے۔۔۔"امبر دانتوں کی نُمائش کرتی بولی

"اگر جنرل نالج کرلی ہو تو یہ کپڑے اُٹھاؤ اور اندر جاؤ۔۔"عبیر نے اُس کو بھگانا چاہا

"کیوں؟"امبر نے کمر پر ہاتھ ٹِکائے آئبرو اُپر کر کے پوچھا

"کیونکہ تمہاری موجودگی کی وجہ سے ہم کُھل کر بات نہیں کرسکتے۔۔"عبیر نے سنجیدگی سے بتایا

"خیر سے ایسی بھی کیا باتیں ہیں۔۔"جو آپ دونوں ہماری وجہ سے کرنے سے کترا رہے ہو؟"امبر مشکوک ہوئی اور مریم اُس کے انداز پر ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"کیوں جاسوس بنی ہوئی ہو۔۔"اندر جاؤ اپنی کتابیں کھول کر پڑھو۔۔"عبیر چڑ کر بولی

"کیا ہو گیا ہے۔۔"مریم نے اُس کو ٹوکا

"یہ ہمیشہ ایسی ہوتیں ہیں سڑی ہوئی۔۔"امبر منہ کو ٹیڑا کر کہتی کپڑوں کو اُٹھا کر اندر کی طرف بڑھ گئ

"اپنی فرسٹریشن نکالنے کا یہ کیا طریقہ ہے؟"مریم تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

"مجھے اُس کی چک چک سے سر درد ہو رہا تھا۔۔"عبیر نے بہانا تراشا

"آدم بیزار مت بنو۔۔"اُس شخص کے لیے تو ہرگز نہیں۔۔"مریم نے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تحمل سے کہا۔۔"عبیر اُس کو کوئی جواب نہیں دے پائی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"اچھا ہوا جو تم آ گیا۔۔۔"حلیمہ بیگم مسکرا کر برینہ کو دیکھ کر بولیں

"آپ کیوں نہیں آتا ہم سا ملنے وہاں؟"برینہ اُن کی گود میں سر رکھ کر لیٹی پوچھنے لگی

"ہمکو یہاں بہت کام ہوتا ہے۔۔۔"اپنا گاؤں چھوڑ کر شہر آنا ہمارے لیے آسان نہیں۔۔"حلیمہ بیگم نے بتایا

"مورے۔۔"برینہ اُن کی گود سے سر اُٹھائے اُن کا چہرہ دیکھنے لگی

"کیا بات ہے؟"حلیمہ بیگم ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"وہ جو صائمہ ہے۔۔"برینہ اُن کے روبرو بیٹھ گئ

Posted On Kitab Nagri

"کون صائمہ ؟" حلیمہ بیگم حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"صائمہ وہ جو اطلس خان کا بیوی ہے ؟" برینہ نے یاد کروایا

"واینا؟

"تم واینا کا بارے میں بات کر رہا؟" حلیمہ بیگم کو کچھ کچھ اُس کی بات کا مطلب سمجھ آگیا

"ہاں وہ کیا اُس کو اطلس مارتا ہے ؟" برینہ نے پوچھا

" بلکل بھی نہیں۔۔۔ "ہمارا خاندان میں کوئی بھی مرد عورت پر ہاتھ نہیں اُٹھاتا۔۔۔" یہ اُن کی مردانگی پر چوٹ ہے۔۔۔"وہ مرد ہی نہیں جو عورت ذات پر ہاتھ اُٹھانے کی گستاخی کرے۔۔۔" حلیمہ بیگم سنجیدگی سے بولی

"تو پھر اُس کا چہرہ اِتنا سوجھا ہوا کیوں تھا؟" اُس کو کون مارتا ہے ؟" برینہ کو اُلجھن ہوئی

"بچہ تم اِن چیزوں میں کیوں پڑتا ہے ؟" حلیمہ بیگم گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی

" ہم اُس کو کرائے کرتا دیکھا تو بیڈ فیل ہوا۔۔ "تو بس اِس واسطے ہم جاننا چاہتا۔۔۔" برینہ نے شانے اُچکا کر جواب دیا

"اُس کو کوئی بھی نہیں مارتا۔۔۔ "تم یہ سب سوچنا چھوڑ دو۔۔۔" حلیمہ بیگم نے اُس کا دھیان دوسری طرف کرنے کی خاطر کہا۔۔ "جس میں وہ کامیاب بھی ٹھیری

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"کیا آپ کی اپنے گارڈ کے ساتھ کٹی والا سین آن ہے؟" دھنک نے گاڑی ڈرائیو کرتے اطلس سے شریر لہجے میں سوال کیا۔۔

"آج وہ بہت وقت بعد اپنی یونیورسٹی جانے والی تھی اور اُس کا سارا کریڈٹ اطلس کو جاتا تھا۔۔" جس نے مشکل سے حشمت اللہ خان کو راضی کیا تھا۔۔" جو نہیں چاہتے تھے کہ دھنک حویلی سے باہر نکلے۔۔" سمیع خان کی وفات کے بعد وہ دھنک کے لیے کافی حساس ہو چکے تھے۔۔" دُشمن خاندان کی بیٹی اُن کی حویلی میں موجود تھی۔۔" اور اُن کو بس یہ خدشہ طاری ہو گیا تھا کہ بدلے کی آگ میں جلتے وہ لوگ کہیں اُن کے خاندان کی بیٹی پر نہ بُری نظر ڈالے۔۔" وہ کمزور نہ تھے لیکن ایک باپ ضرور تھے۔۔" اور دھنک کے معاملے کوئی بھی رسک اُٹھانا اُن کے اختیار میں نہیں تھا یہی وجہ تھی کہ آناً فاناً اُس کا رشتہ پیشاور میں طے کر دیا تھا۔۔" تاکہ وہ اِن جھنجھٹوں سے کوسو دور رہے "

Kitab Nagri

"نہیں تو کیوں؟" اطلس اُس کے سوال پر حیران ہوتا آخر میں مسکرایا

www.kitabnagri.com

"یونہی۔۔" آپ اکیلے شہر گئے اور اکیلے واپس آئے۔۔" پھر آج داجی نے گارڈز کی فوج پیچھے لگائی ہے لیکن آپ کا وہ خاص گارڈ نہیں تو ایک خیال دماغ میں آیا۔۔" وہ تو آپ کی پرچھائی ہے نہ پھر پرچھائی وجود سے الگ کیسے؟" دھنک نے تفصیل سے بتایا اور اُس کی بات سن کر اطلس جان گیا کہ وہ کیا کہنا چاہتی ہے

Posted On Kitab Nagri

"کافی دنوں سے سورج نہیں نکلا۔۔" دھوپ نہیں ہوتی تو پرچھائی بھی نظر نہیں آتی۔۔" اطلس نے گول مٹول ساجواب دیا

"یعنی پکی ناراضگی والا سین آن ہے۔۔" چلو شکر ہے۔۔" دھنک نے اپنے ہاتھ جھاڑے

"کیوں بھئ شکر کس بات کا؟" یلماز ابھی بھی میرے لیے اہمیت کا حامل ہے۔۔" ویسے باقیوں کی طرح تمہیں بھی وہ کھٹکتا ہے نہ؟" اطلس نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ہاں مجھے آپ کا اُس کے لیے اِتنا کیئرنگ والا انداز خاص نہیں بھاتا۔۔" اِتنی چاہ تو آپ فاحم لالہ کے لیے شو نہیں کرواتے جتنی اُس غیر کے لیے کرواتے ہیں۔۔" دھنک نے سر جھٹک کر کہا

"یہ محض تمہارا وہم ہے۔۔" ورنہ تمہیں پتا ہے فاحم مجھے بہت عزیز ہے۔۔" اطلس نے کہا

"ہاں پر پھر بھی وہ آپ کا گارڈ ہے۔۔" اور مردان خانے تک آنے کی آپ نے اُس کو اجازت دے رکھی ہے۔۔" اگر آپ کی شادی کسی چالاک قسم کی لڑکی سے ہوئی ہوتی تو یقیناً اُس کو آپ کا گارڈ اپنی سوتن برابر لگتا۔۔" دھنک نے جواباً جو کہا اُس کو سننے کے بعد نا چاہتے ہوئے بھی اطلس مسکرایا

تم خود سوچ کر بتاؤ۔۔" کیا میں اُس کا خیال بلاوجہ رکھتا ہوں؟" یلماز کے علاوہ کوئی اور کیا میرے لیے اِتنا مخلص دوست بن سکتا ہے؟" یلماز نے ہمیشہ اپنی جان کی پرواہ کیئے بنا ہر مشکل گھڑی میں میرا ساتھ دیا ہے۔۔ اطلس نے کہا۔۔" اُس کا جواب سن کر دھنک لاجواب ہو گئ تھی

Posted On Kitab Nagri

"یہ بتاؤ پِک کرنے کب آؤں؟"کچھ توقع بعد اطلس نے اُس سے پوچھا

"دو یا ساڑے دو بجے کے درمیان آجایئے گا۔۔"میرا کام تب تک ختم ہو جائے گا۔۔"دھنک نے پرسوچ لہجے میں بتایا

"ٹھیک ہے۔۔"ویسے یلماز آلریڈی شہر میں ہے تبھی وہ میرے ساتھ نہیں آیا۔۔"اُس کا آج پیپر تھا۔۔"اطلس نے مسکرا کر بتایا

"اُس کا کونسا سال ہے؟"دھنک نے جاننا چاہا

"فورتھ ایئر۔۔"اطلس نے بتایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"میں تمہیں لینے آیا ہوں۔۔"افخیم نے برینہ کو دیکھ کر سنجیدگی سے دیکھ کر کہا

"مل گیا تمکو فُرصت؟"برینہ طنزیہ ہوئی

"تم سے میں ہر احمقانہ چیز کی اُمید رکھ سکتا ہوں۔۔"پر میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم اکیلی یہاں چلی آؤں گی۔۔"تمہیں پتا ہے تمہارا اکیلے یوں کہیں بھی چلے آنا تمہیں خطرے میں ڈال سکتا تھا۔۔"افخیم نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"ہمکو تم سا کوئی بھی بحث نہیں کرنی۔۔"حتیٰ کہ تمہارا شکل دیکھنے کا بھی روادار نہیں۔"برینہ اُس کو دیکھے بغیر بولی

Posted On Kitab Nagri

"ایسا میں نے کیا کر دیا ہے جو تم میری شکل دیکھنے کی بھی روادار نہیں؟"افخیم نے چُبھتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"یو ڈونٹ لائیک می۔۔"برینہ کے لہجے میں ایک شکوہ تھا

"کس نے کہا ایسا؟"افخیم نے تحمل سے پوچھا

"آئے فیل۔۔"برینہ مختصر بولی

"ایسی بات نہیں۔۔"افخیم نے اُس کی غلط فہمی کو دور کرنا چاہا

"ہم بلاوجہ تمہارا لائیف میں اینٹر ہوا ہے۔۔"تم چاہوں تو ہمیں چھوڑ سکتا۔۔"برینہ کی بات پر اِس بار افخیم کا خون کھول اُٹھا

"دوبارہ ایسی بات منہ سے نکالی تو گدی سے زبان کھینچ لوں گا۔۔"برینہ آئے ایم گیونگ یو دا لاسٹ وارننگ میری غیرت کو مت للکارو۔۔"مجھے میرے صبر سے زیادہ آزمانے کی ضرورت نہیں تمہیں۔۔"افخیم نے سخت نظروں سے اُس کو دیکھ کر خبردار کیا

"یہ لو۔۔"اور کاٹ دو۔۔"نہ رہے گا زبان اور نہ آئے گا تمہارا ماتھا میں بل۔۔"برینہ اُس کی کسی بھی دھمکی کو خاطر میں لائے بنا منہ کھول کر اپنی زبان نکال کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری صورت میں خُدا جانے مجھے کس گُناہ کی سزا دے رہا ہے۔۔"افخیم سر جھٹک کر بولا۔۔"یعنی یہی کسر رہ گئ تھی کہ اب وہ اُس کو زبان دِکھایا کرے گی

"اگر ساحل مجھ کو چھوڑ کر نہ جاتا تو اِس وقت ہم تمہارا یہ روڈ بیہیوئر ٹولریٹ نہ کر رہا ہوتا۔۔"برینہ اُداسی سے بولی

"میرے ساتھ واپس چلنے کی کرو۔۔"افخیم اُس کی بات کو اگنور کر کے بولا

"میں نہیں آئے گا۔۔"منہ پھُولا کر برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"برینہ بچوں کی طرح ضد نہیں کرو۔۔"میں یہاں سے تمہیں لیئے بغیر نہیں جاؤں گا۔۔"شرافت سے تیار ہو جاؤ۔۔"افخیم نے ضبط سے کہا وہ زچ ہوا تھا اُس کی ضد پر

"کون شرافت ؟"یہاں وہاں دیکھتی برینہ اُلجھن کا شکار ہوئی

"تیار ہو گی یا ایسے چلو گی ؟"اِس بار افخیم کا انداز تحکم آمیز تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم تو ہم سازچ ہے۔۔"پھر کیوں ساتھ لیکر جانا چاہتا؟"برینہ نے پوچھا

"کیونکہ ہماری شادی ہو چکی ہے۔۔"اور اب تمہارا یہاں رہنا سہی نہیں۔۔"افخیم نے بتایا

"تمکو ہمارا ساتھ پسند نہیں۔۔"وہاں ہمکو بات کرنا کا پرمیشن نہیں تو پھر ہم وہاں کیوں آئے؟"اپنا بے عزتی کروانا کا لیے؟"برینہ اپنی جگہ بضد ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو برینہ میری بات سمجھنے کی کوشش کرو۔۔"یہ کوئی اِتنی بڑی بات نہیں جتنا بڑا ایشو بنایا ہوا ہے تم نے۔۔"تمہارا یوں اکیلے چلے آنا لوگوں کو خدشات میں ڈال سکتا ہے۔۔"ہمارے خاندان کی عورتیں یوں منہ اُٹھا کر اکیلے کہی بھی نہیں آتیں جاتیں۔۔"افخیم نے اُس کو سمجھانے کی ایک اور کوشش کی

"یہاں کسی کو ہمارا آنے کا سے کوئی مسئلہ نہیں۔۔"تم جھوٹ مت بولو۔۔"برینہ نے اُس کی بات ہوا میں اُڑائی

"میں کیا کروں کہ تم اپنی یہ ضد چھوڑ دو گی؟"افخیم اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا مطلب کی بات پر آیا

"تمکو کچھ کرنا کا ضرورت نہیں۔۔"دھنک کی شادی ہے اور ہم وہ اٹینڈ کرنا کا بعد یہاں سا جائے گا۔۔"برینہ نے حتمی انداز میں کہا

"ہوش ہے تمہیں کچھ؟"اُس کی شادی میں ابھی بہت وقت ہے۔۔"کچھ دن بعد اُس کو مایوں میں بیٹھایا جائے گا۔۔"اور مایوں میں وہ ہفتہ بھر تو لازمی بیٹھے گی۔۔"اُس کے بعد مہندی"ڈھولکی اور جانے کیا کچھ ہو گا تو کیا تم اِتنے دن یہاں رہو گی؟"افخیم بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"بلکل ہم یہی رہے گا۔۔"کیونکہ ہمارا شادی کا وقت میں اُس نے ہمارا بہت ساتھ دیا تھا۔۔"اپنا ہاتھوں سے تیار کیا تھا۔۔"بیوٹیفل سا مہندی لگایا تھا۔۔"پھر ہم کیسے اُس کو اُس کا شادی کا دن اکیلا

Posted On Kitab Nagri

چھوڑدے؟"ہم تو بھئ اُس کو رخصت کرنا کا بعد یہاں سا جائے گا۔۔"برینہ نے آرام سے اُس کو اپنی کی جانے والی پلاننگ کے بارے میں بتایا

"تمہاری اُردو ٹھیک ہونے لگی ہے۔۔"افخیم اُس کی بات پر تاؤ تو آیا تھا لیکن اُس کا اندازِ گفتگو دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوا

"کیا مطبل تمہارا کہ میرا اُردو ٹھیک ہونے لگا ہے؟"میرا اُردو پہلے کونسا بیمار تھا یا معذور تھا۔۔"برینہ کو اُس کا ایسا کہنا پسند نہیں آیا۔۔" تبھی منہ کے ہزار زاویئے بنا کر بولی

"میرا قسمت خراب ہے جو میں نے تم سے ایسا کہا۔۔"اور میری بات سُنو یہاں بہت مہمان آئے گے لوگوں کی بھاگ ڈور ہو گی۔۔"تمہارا خیال کون رکھے گا یہاں؟"سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"ہمکو نہ وہ لوگ سخت زہر لگتے ہیں۔۔"جو تھوڑا تھوڑا بات پر اپنا قسمت کو خراب بولتے۔۔"اور ہم کوئی فائیو ایئر کا بے بی نہیں۔۔"اپنا خیال اچھا سا رکھ سکتا ہے۔۔"یو ڈونٹ وری۔۔"برینہ نے اُس کی بات اور دلیلوں پر کان نہیں دھرے

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں یہاں سے لے جانے کے بعد بہت خوبصورت سا ویڈنگ گفٹ دوں گا۔۔"اور میرے ساتھ تم کبھی گھومنے نہیں گئ تو گھمانے میں بھی لے جاؤں گا۔۔"میری کمپنی کو تم کافی انجوائے کرو گی۔۔"افخیم نے اِس بار اُس کی دُکھتی رگ پر ہاتھ نہیں بلکہ پورا پاؤر کھ دیا

"ہم کیسا یقین کرے کہ تم ہمکو گھمانے لے جائے گا۔۔"ہمکو گھما کر (غائب کر) نہیں آئے گا۔۔"برینہ کو اُس پر شک سا ہوا

"میری کیا مجال کہ میں آپ کو گُم کرنے کی گُستاخی سرزند دوں؟"افخیم نے دانت پر دانت جمائے

"تم اپنا یہ پلاننگ دھنک کا شادی تک پینڈنگ میں نہیں رکھ سکتا؟"برینہ گھوم پِھر کر اُسی بات پر آئی جہاں افخیم آنا چاہتا نہیں تھا

"نہیں رکھ سکتا۔۔"اور بہت کرلی میں نے نرمی۔۔"اُٹھو اور چلو میرے ساتھ۔۔۔"افخیم کا دماغ گھوم گیا تھا یہاں وہ اپنا ضروری کام چھوڑ کر دلاور خان کے بار بار پریشرائز کرنے پر اُس کو لینے آیا تھا اور ایک وہ تھی جو باتوں سے بات نکال کر اُس کو اُلجھن میں ڈال رہی تھی۔۔"اُس کی کوئی بھی بات ماننے کو تیار ہرگز نہ تھی

"دیکھو وہاں ہم اکیلا ہوتا۔۔"یہاں سب لوگ ہیں۔۔"ہمکو اِن لوگوں کا ساتھ اسٹے کرنا میں مزہ آتا ہے۔۔"وہاں ہم ایسا اکیلا ہوتا جیسا آمریکہ میں۔۔"اور اگر ہمکو یہاں بھی اکیلا رہنا تھا تو وہاں سے

Posted On Kitab Nagri

یہاں اِتنا دور ہم کیوں آیا؟"وہاں تو پھر بھی ہمارا ڈیڈی تھا اور یہاں تو وہ بھی نہیں۔۔"وہاں دلجمعی سے سُننے والا ساحل تھا۔۔"لیکن یہاں ہم تھوڑا بولتا نہیں کہ ہر کوئی شٹ اپ کال دے دیتا ہے۔۔"ایسا تو نہیں ہوتا نہ۔۔اللہ نے زبان بولنا کا واسطے دیا ہے۔۔"منہ میں پیک کرنے کے لیے نہیں۔۔"برینہ شکایتی لہجے میں بولی۔۔"اور وہ حق بجانب تھی جبھی افخیم کچھ پل کے لیے خاموش ہو گیا تھا

"میں عبیر کے بھائی سے بات کروں گا کہ وہ اُس کو ہمارے ساتھ بھیجے۔۔"پھر اگر تم چاہوں تو میں تمہارا ایڈمیشن اُس کے کالج میں کرواسکتا ہوں جہاں وہ پڑھتی ہے۔۔"تم اپنی اسٹڈی دوبارہ کنٹینیو کرو۔۔"تمہارا وقت بھی اچھا گزرے گا پھر۔۔"افخیم کسی خیال کے تحت بولا

"وہ

برینہ کو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ کیا بولے

"اُردو پڑھنا نہیں آتی تمہیں کوئی بات نہیں تم کوئی انگلش ڈپارٹمنٹ پڑھ لو۔۔"جہاں تمہیں بس انگلش پڑھنے کو اور سُننے کو ملے۔۔"افخیم اُس کی ہچکچاہٹ سے یہی اندازہ لگا پایا

"انگلش تو وہ پڑھتا نہ جس کو انگلش نہیں آتی۔۔"مجھ کو تو سارا انگلش فر فر آتا پھر ہم اپنا قیمت وقت سِکھی سِکھائی انگلش میں کیوں ویسٹ کرے؟"برینہ نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

Posted On Kitab Nagri

"خُدایا میں تمہیں کوئی گرامر پڑھنے کا نہیں بول رہا۔۔"اور نہ یہ پڑھنے کا کہہ رہا ہوں کہ تم یہ سیکھو دس از آ کیٹ۔۔"دس از آڈو گی۔۔"ناؤن اِس کو کہتے پرو ناؤن فلاح کو بولتے۔۔"خیر چھوڑو میں تم سے بحث کر کیوں رہا ہوں۔۔۔"افخیم زچ ہوتا سر جھٹک کر رہ گیا

"ایک تو تم اینگری مین جلدی بن جاتا۔۔"مسئلہ ہمارا یہ ہے کہ ہمکو کتابوں کو دیکھ کر غنودگی طاری ہوتا ہے۔۔"برینہ نے سر کو نفی میں جنبش دے کر بتایا

"ماسٹرز کر لیتی تو اچھا تھا خیر اپنا کوئی سامان لینا ہے تو جلدی سے لے آؤ۔۔"ہمیں یہاں سے جلدی نکلنا ہے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"ہم تو بولا کہ ہمکو نہیں آنا۔۔"برینہ زچ ہوئی

"اور میں بھی تمہیں بتا چُکا ہوں کہ میں تمہیں یہاں سے لے کر جاؤں گا۔۔۔"جب تقریبات شروع ہو گیں تو واپس لے بھی آؤں گا۔۔"یہ اب تمہارا میکہ ہے۔"اور شادی کے بعد لڑکیاں میکے میں اِتنا وقت قیام نہیں کرتی بُرا لگتا ہے۔۔"افخیم اُس کو جھڑک کر بولا

"تو پکا پھر واپس لے آنا۔۔"ابھی میں تمہارا بات مان لیتا۔۔"برینہ بحث مباحث کے بعد آخر نیم رضامند ہو ہی گئ

"جی بہت شکریہ تمہارا۔۔"افخیم طنزیہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"ہم شال لیکر آتا تم ویٹ کرو۔۔"برینہ نے کہا

"اِتنی سردی میں نہیں کہ دو شال لی جائے۔۔"افخیم نے پہلے سے اُس کو وائٹ شال میں دیکھا تو کہا

"اُوڑھنے کا لیے نہیں لینا۔۔"یہ وہ شال ہے جو ہمارا پاکستان میں فرسٹ ڈے تھا تم نے ہمیں اوڑھایا تھا۔۔"تم ویٹ کرو ہم اُس کو لیکر آتا۔۔"برینہ نفی میں سر ہلا کر مگن انداز میں بول کر وہاں سے چلی گئ۔۔"افخیم حیران سارہ گیا کہ اُس کی دی ہوئی شال برینہ کو ابھی تک یاد تھی اور اُس کو اِتنا سنبھال کر بھی رکھا تھا جبکہ وہ تو شاید بھول بھال گیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

میں ڈرپوک نہیں۔۔"دھنک فائزہ کی ساری بات کو سُن لینے کے بعد محض یہی بول پائی۔۔"وہ دونوں اِس وقت یونی کے کیفیٹریا میں بیٹھے ہوئے تھے

"بات ڈرپوک ہونے کی نہیں۔۔"بات عزت نفس کی ہے۔۔"تم نے جانے انجانے میں بہت بڑی غلطی کرڈالی ہے۔۔"احمد جعفر کوئی عام انسان نہیں وہ ایک بڑے سیاستدان کا بیٹا ہے۔۔"تم نے اُس سے دُشمنی موڑلی اور کانوں کان خبر تک ہونے نہ دی۔۔"وہ تو احمد نے تمہاری تلاش میں بکواس کرنے کے بعد مجھے ساری حقیقت بتائی ورنہ تم نے تو مجھے اندھیرے میں رکھنا تھا۔۔"فائزہ تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

"تمہیں بتانا یہ ضروری نہیں تھا اور اگر وہ بڑے خاندان سے تعلق رکھتا ہے تو میں بھی کسی سڑک چھاپ انسان کی بیٹی نہیں۔۔"میں دھنک خان ہوں تین بھائیوں کی اکلوتی بہن۔۔"اُس نے جو

Posted On Kitab Nagri

حرکت میرے ساتھ کرنے کی کوشش کی تھی نہ اُس کے بعد بھی اگر وہ زندہ ہے تو یہ اُس کی خوش قسمتی ہے وگرنہ اُس کا سامنا میں اپنے بھائیوں سے کرواتی تو شاید وہ اُس دن ہی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا۔۔" دھنک نفرت آمیز لہجے میں بولی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"تم تین نہیں دو بھائیوں کی بہن ہو۔۔"اور آتا ہو گا تمہارے خاندان والوں کو غُصہ۔۔"اور تم نے اپنے بھائیوں کی بھی خوب بات کہی تمہارے گارڈ نے کونسا کوئی کسر چھوڑی تھی جو بھائیوں نے پوری کرنی تھی۔۔"احمد سے ملنے کے بعد مجھے پتا چلا کہ تمہارے گارڈ نے نا صرف اُس کی سارے دانت توڑے ہیں بلکہ ہاتھ پاؤ کہ سارے ناخن سِرے سے کُھرچ ڈالے تھے۔۔"فائزہ نے ایک نیا انکشاف کیا لیکن دھنک کی سوئی ایک بات پر اٹک گئ تھی (تم تین نہیں دو بھائیوں کی بہن ہو) دل غم سے بھر گیا تھا۔۔

"دیکھو فائزہ میں نے جو کیا وہ میرا رائٹ تھا۔۔"میری جگہ اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو شاید وہ خود معاملہ ہینڈل کر جاتی پر میں نے ایسا نہیں کیا کیونکہ بہادری دِکھانے کے نام پر میں یونی میں گوسپ کرنے والے لوگوں کا ٹاپک نہیں بننا چاہتی تھی۔۔"میں اپنے رب کی زات کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتی اُس نے غُصے کی آگ میں جو کرنا ہے وہ کر سکتا ہے۔۔"میری طرف سے اُس کو پوری اجازت ہے۔۔"اور میں بیوقوف یہاں آئی تھی کہ تم سے ملاقات ہوگی تو میں تمہیں اپنی شادی پر انوائٹ کروں گی۔۔"تمہاری طرف سے کوئی کال یا میسج نہ پا کر یہ سوچ بیٹھی کہ شاید تمہیں کوئی مسئلہ نہ پیش آیا ہو۔۔"لیکن اصل بات تو اب سامنے آئی کہ تم اُس احمد کی دھمکیوں کی وجہ سے مجھ سے قطعً تعلق کر گئ ہو۔۔"دھنک تاسف سے اُس کا چہرہ دیکھ کر کہتی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"مجھے غلط مت سمجھو۔۔"فائزہ کو شرمندگی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"میں کون ہوتی ہوں کو کسی غلط یا سہی سمجھنے والی؟ "میں بس اپنے کام سے آئی تھی جو ہو گیا۔۔"اور میں اب اپنے لالہ کو کال کر کے پِک کرنے کا کہنے والی ہوں۔۔" دھنک نے سنجیدگی سے کہا

"اِسی میں تمہاری بھلائی ہے۔۔"دیکھو یار میں تمہارا اچھا چاہتی ہوں۔۔"میری نیت میں کوئی کھوٹ نہیں میں بس تمہیں احمد کے ناپاک ارادوں سے بچانا چاہتی ہوں۔۔"جب تک تم لوگ اُس سے معافی مانگ کر صلح نہیں کر لیتے۔۔"میرا نہیں خیال کہ اُس سے پہلے تمہیں یوں اکیلے باہر نکلنا چاہیے۔۔"اِس وقت وہ زخمی شیر ہے۔۔"اور زخمی شیر کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔"فائزہ اُس کے روبرو کھڑی ہو کر بولی

"مجھے اب جانا چاہیے۔۔"اور ایک بات کہ زخمی شیر سے زیادہ خطرناک بھوکا شیر ہوتا ہے۔۔"خیر ہم انسان ہیں اور الحمد اللہ میرے بھائیوں کا شُمار بھی انسانوں میں ہوتا ہے اِس لیے نہ تو وہ زخمی شیر بن سکتے ہیں اور نہ بھوکا شیر بن کر اُس سے لیپٹ سکتے ہیں۔۔"اُن کی رگوں میں پٹھانوں کا خون ڈورتا ہے۔۔"دوبارہ ملے وہ تو کہنا میرے بھائیوں کے آگے غلطی سے بھی نہ آئے ورنہ وہ اُس کو چیر پھاڑ کے رکھ دینگے۔۔"ہمارے خاندان کی عورتیں ابھی لاوارث نہیں ہوئیں کہ کوئی بھی جانور آکر اُن سے اپنی بھوک مٹا پائے۔۔"دھنک ٹھیرے ہوئے مضبوط لہجے میں کہتی اُس کے پاس سے گُزر گئ۔۔"پیچھے فائزہ نے بے اختیار گہرا سانس بھرا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"کیا میں تمکو واقعی کسی گُناہ کا پنشمنٹ لگتا؟"برینہ کے دماغ میں افخیم کی یہ لائن جیسے چُپک گئ تھی۔۔"دوسری طرف افخیم جو خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کررہا تھا برینہ کی بات سن کر چونک پڑا

"کیا کیا سوچتی رہتی ہو۔۔"افخیم نے گہری سانس کھینچی

"ایسے تو نہیں سوچا۔۔"تم بولا تو خیال آیا۔۔"برینہ نے منہ بنایا

"تم واقعی میں ایک سزا ہو۔۔"افخیم نے گاڑی کو بریک لگا کر کہا۔۔"اُس کی بات پر برینہ نے اپنی سانس روک لی تھی

"سزا کو پھر ساتھ کون رکھتا؟"برینہ کو بُرا لگا۔۔"افخیم اُس کی طرف جُھک کر اُس کا سیٹ بیلٹ باندھنے لگا۔"جو لگانا وہ بھول گئ تھی

"سزا کے بھی دو اقسام ہوتے ہیں۔۔"ایک کڑی سزا جس سے بندہ جلد از جلد نجات چاہتا ہے اور دوسری خوبصورت جان لیوہ سزا ہوتی ہے۔۔"جس سے انسان چُھٹکارا حاصل کرنا چاہتا بھی ہے اور نہیں بھی۔۔"اور سزا میں تمہارا آپشن دوسرا ہے۔۔"میں تمہیں اپنے پاس بھی نہیں رکھ سکتا اور دور بھی نہیں کرنا چاہتا۔۔"افخیم نرمی سے اُس کے گال پر ایک لکیر کھینچ کر بولا۔۔"برینہ یک ٹک اُس کا چہرہ دیکھتی بات سمجھنے کی کوشش کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

You are a part of my existence, it is not in my power to leave you.If I leave you, my existence will feel empty, my self will become incomplete.

"اُس کے ماتھے پر اپنا پہلا عقیدت بھرا لمس چھوڑ کر افخیم جذب کے عالم میں بولا۔۔"اُس نے پہلی بار کُھل کر اُس کے آگے اِظہار کیا تھا اور ایسا اِظہار کیا تھا کہ پہلی بار بولنے کے لیے برینہ کے پاس لفظ ختم ہو گئے تھے۔۔"جیسی پیش گوئی افخیم کر چُکا تھا اُس کے بعد برینہ کو نہیں لگا کہ کچھ اور کہنے کو رہتا ہے۔۔"معاً اُس کو افخیم کا ایکٹ یاد آیا تو گال شرم سے دمک اُٹھے تھے۔۔"چہرہ دھواں دھواں ہوا تھا۔۔"ایک اُداسی تھی جو ختم ہو گئ تھی۔۔"دل میں اطمینان پھیل گیا تھا کہ افخیم اُس سے بیزار ہونا ظاہر کر سکتا تھا پر کبھی اُس کو چھوڑ نہیں سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک بات میں بھی کرے گا۔۔"برینہ اُس کو دیکھے بغیر بولی

"میں سُن رہا ہوں۔۔"افخیم اُس کا لال گُلنار ہوتا چہرہ غور سے دیکھ کر بولا

"تم چاہے اپنا سر سچ مچ میں دیوار پر مارے یا پھر اپنا بال نوچے۔۔"میں پھر بھی ویسا رہے گا۔۔"جیسا ہے۔۔"تمکو ہمارا چک چک سُننا پڑے گا۔۔"ہماری زبان کو کبھی بریک نہیں آئے گا۔۔"میں اگر سزا ہے تو یہ سزا تمکو اپنا پورا لائیف برداشت کرنا پڑے گا۔۔"ہم تمکو رہائی نہیں دے گا۔۔"ہم تمکو عمر

Posted On Kitab Nagri

قید سزا دینا چاہتا۔۔"اُس کی قمیض کا اُپری بٹن کھول کر بند کرتی برینہ ناز سے بولی۔۔"اور اُس کی بات اُس کا انداز دیکھ کر پہلی بار افخیم مسکرایا تھا لیکن جُھکے ہوئے سر کی وجہ سے برینہ اُس کی مسکراہٹ نہیں دیکھ پائی تھی۔

"میں تمہارے لیے اِتنا کروں۔۔"اور جواب میں تم کچھ نہیں کروں گی میرے لیے ؟"افخیم اُس کا چہرہ ٹھوڑی سے پکڑ تا اُپر کیے بولا

"میں تمہارا یہ سڑا ہوا فیس برداشت کرے گا۔۔"کیا یہ قُربانی کم ہے ؟"جو مزید کچھ اور بھی مجھ سا چاہتا؟"برینہ ساری شرم حیا کو بالائے طاق رکھتے اُس کو افسوس سے دیکھ کر بولی

"تمہارا کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔۔"اُس کو اپنی رو میں واپس آتا دیکھ کر افخیم واپس ڈرائیونگ سیٹ سنبھالنے لگا

"بائے گوڈ تم پر رومانٹک لُک سوٹ کر رہا تھا۔۔"اُس کا تپا ہوا چہرہ دیکھ کر برینہ اُس کا گال کھینچ کر شرارت سے بولی

"تنگ نہیں کرو۔۔"افخیم نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ۔۔"جس پر برینہ قہقہقہ لگانے لگی۔۔"اور اُس کو مزید تنگ کرنے کی خاطر اُس کی طرف رُخ کرتی اپنی ٹانگیں اُس کی گود میں رکھیں۔۔"افخیم تپ کر اُس کو دیکھتا دوبارہ سے گاڑی روکنے پر مجبور ہوتا اُس کے پاؤ سے سینڈل اُتار

Posted On Kitab Nagri

کر گُدگدانے لگا تو برینہ جو نا سمجھی سے اُس کا عمل دیکھ رہی تھی۔۔" پاؤں میں ہوتی گُدگدی پر وہ ہنسی سے بے حال ہوئی

س سوری۔۔" چھوڑو پلیز I will not do it again

" برینہ ہنسی کے درمیان بامشکل بولی تو فخیم نے اپنے ہاتھ اُٹھا لیئے۔۔" برینہ بھی جلدی سے اپنے پاؤں نیچے کرتی سیٹ بیلٹ دوبارہ لگاتی سہی طریقے سے بیٹھ گئ۔۔" زیادہ ہنسنے کی وجہ سے چہرہ سرخ اور آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا تھا۔۔" اُس نے سوچ لیا کہ دوبارہ ایسا پنگا وہ فخیم سے نہیں کرے گی۔۔" جو اب وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھتا تیز ڈرائیونگ کرنا شروع کر چُکا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

تم یہاں کھڑی کیا کر رہی ہو؟" جاؤ یہاں سے میں نے تمہیں احمد کے اِرادو سے آگاہ بھی کیا ہے اُس کے باوجود یہی کھڑی ہو؟" فائزہ نے دھنک کو یونی کے گیٹ کے پاس کھڑا دیکھا تو پریشانی سے کہا۔۔" اُس کو تو لگا تھا اِتنی بحث ہو جانے کے بعد وہ یہاں سے چلی گئ ہو گی

" میں کسی سے ڈرتی نہیں اور ہاں میں بس لالہ کا انتظار کر رہی ہو۔۔" دھنک نے سنجیدگی سے جواب دیا

" جانتی ہوں کہ تم کسی سے نہیں ڈرتی۔۔" لیکن کیا ضروری ہے کہ جان کر خود کو کھائی میں گرایا جائے؟" فائزہ نے ٹھنڈی سانس بھر کر کہا

" کونسی کھائی یار؟" مجھے ایگزامز ڈیٹ شیٹ چاہیے تھی۔۔" لائبریری سے کچھ کتابیں چاہیے تھی۔۔" نوٹس چاہیے تھے۔" میرا یہاں آنا آج ضروری تھا اور میں کم سے کم کسی کی خوف کی وجہ سے

Posted On Kitab Nagri

خود کو قید میں نہیں رکھ سکتی۔۔"اگر احمد کو لگتا ہے نہ کہ میں اُس کی وجہ سے یونی نہیں آتی تو یہ سراسر اُس کی خوش فہمی کے سوا کچھ نہیں۔۔"میری مجبوری اور اپنے مسائل ہیں جس وجہ سے میں اپنے گھر تک قید ہو کر رہ گئ ہوں۔۔"اور میں پھر ریگیولری پہلے کی طرح کلاسس بھی لینا شروع کر دوں گی۔۔"دیکھتی ہوں پھر وہ کیا کرتا ہے۔۔"دھنک دوٹوک لہجے میں بولتی اُس کو پریشان کر گئ

"وہ بھی تو شکاری بنا تمہارا شکار کرنے کو بے تاب ہے۔۔"وہ بھی چاہتا ہے کہ تم باہر آؤ۔۔"تاکہ اپنا بدلہ لینے کے لیے تم تک باآسانی پہنچ جائے۔۔"اُس کے بعد وہ تمہارے لالہ کے گارڈ سے نپٹے گا۔۔"فائزہ نے کہا۔۔"اُس کی بات پر دھنک کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔"فائزہ کی ایسی بات پر وہ یوں مسکرائی تھی جیسے کوئی بڑا چھوٹے کی بچکانہ باتوں پر مسکرا دیتا ہے۔۔"لیکن نقاب ہونے کے باعث فائزہ اُس کی مسکراہٹ دیکھنے سے قاصر تھی

"میرے لالہ کے گارڈ کا نام یلماز حیدر ہے۔۔"پورا گاؤں جانتا ہے کہ وہ کون؟"اور کیسا ہے؟"وہ لڑائیوں جھگڑوں سے کوسو دور رہتا ہے۔۔"لیکن جب لڑائی جھگڑے میں پڑتا ہے نہ تو فتح کر کے نکلتا ہے۔۔"اُس کو کوئی کمزور سمجھنے کی کوشش نہ کرے وہ عام گارڈز سے یکسر مختصر ہے کیونکہ وہ اطلس خان کا خاص آدمی ہے۔۔"اور میرے لالہ سے تعلق رکھنے والی کوئی بھی چیز عام نہیں ہوتی۔۔"دھنک نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سرسری لہجے میں بول کر بہت کچھ باور کروایا

Posted On Kitab Nagri

"میں بس یہ چاہتی ہوں کہ تم یہاں کبھی نہ آؤ۔۔" کسی اور یونی میں اپنا ایڈمیشن لو۔۔" تاکہ تمہاری جان اور عزت دونوں سلامت رہے۔۔" فائزہ سنجیدگی محض اِتنا بولی

"مجھے میرے اللہ پر یقین ہے۔۔" دھنک بھی مختصر بولی

"تو تم پیچھے نہیں ہٹو گی؟" فائزہ نے پوچھا

نہیں۔۔" اپنی شال کو کندھوں پر سہی سے اوڑھے دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"دھنک ہر بات پر ضد کرنا ضروری ہے کیا؟" فائزہ نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر سوال کیا

"مشکل سے مجھے اجازت ملی ہے جس کو میں اُس احمد کی وجہ سے تو ویسٹ بلکل بھی نہیں کر سکتی خیر باتیں میرے خیال سے بہت ہو گئی۔۔" اور اُس شخص کو بھی کافی ڈسکس کر لیا لیکن اب خُدا حافظ میری گاڑی آرہی ہے۔۔" دھنک اُس کو دیکھ کر کہنے لگی تبھی اُس کی نظر سامنے آتی ایک گاڑی پر گئی تو ایک آخری نظر اُس پر ڈال کر آگے کی طرف بڑھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دھنک خان۔۔۔" وہ سر جھکائے تیز قدموں کے ساتھ جانے لگی تو اپنے نام کی پُکار پر وہ ٹھیر سی گئی۔۔۔" عموماًیوں پلٹنا اُس کی عادت نہ تھی لیکن آواز اُونچی ہونے کے ساتھ ساتھ قریب بھی تھی تو بے اختیار وہ پلٹی جہاں احمد ہاتھ میں ایک شیشی پکڑے نفرت آمیز نظروں سے اُس کو دیکھ رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔"شاید وہ اُسی کے انتظار میں تھا اُس کو خبر ہو گئ تھی دھنک کے آنے کی تبھی تو وہ پوری تیاری کے ساتھ حاضر ہوا تھا۔۔"

جبکہ اُس کو دیکھ کر دھنک نے واپس جانا چاہا کہ احمد نے سرعت سے ہاتھ میں موجود شیشی کا ڈھکن کھول کر اُس کا منہ دھنک کی طرف کیا۔۔"یہ اِتنی تیزی سے اور اچانک سے ہوا تھا کہ دھنک کو کچھ بھی سوچنے اور سمجھنے کا موقع تک نہ ملا اور اُس کی حیرانی مزید تب بڑھی جب یلماز جانے کہاں سے آتا اُس کے آگے کھڑا ہوا تھا۔۔"اُس کا ہاتھ اپنی کمر پر محسوس کرتی دھنک کا وجود زلزلوں کی زد میں آیا تھا۔۔"غُصے سے زیادہ تکلیف سے اُس کا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا اُس کے وجود پر کسی نامحرم مرد کا ہاتھ تھا یہ احساس اُس کو مارنے کے لیے کافی تھا۔

"ت

"آنکھ سے آنسو نکل کر نقاب میں جذب ہوا تھا اپنی آنکھوں کو زور سے میچ کر اُس کو کچھ کہنے والی تھی لیکن نظر جب یلماز کے چہرے پر پڑی تو الفاظ منہ میں ہی دم توڑ چُکے تھے۔۔۔"اُس کے چہرے پر تکلیف دہ تاثرات دیکھ کر وہ ششدر سی رہ گئ تھی

"یہ کیسی تکلیف تھی اُس کے چہرے پر؟"یہ وہ جان نہ پائی تھی۔۔۔"دور سے کہی اُس کے کانوں میں اطلس کی چیختی آواز پڑی جو شاید نہیں یقیناً یلماز سے مُخاطب تھا یکایک گردن موڑ کر اُس نے اطلس کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دیکھا جو اپنی گاڑی سے اُترتا بھاگ کر اُن کی طرف آرہا تھا۔۔"دھنک ساکت سی اطلس کی نظروں کا تعاقب کرنے لگی تو جیسے اُس کو کچھ کچھ سمجھ آرہا تھا تبھی بے اختیاری میں وہ اپنا ہاتھ یلماز کی پیٹھ پر رکھنے لگی کہ یلماز نے ایک جھٹکے سے اُس کو خود سے دور کیا تھا شاید وہ اُس کا اُرادہ جان گیا تھا پر دھنک جو پہلے نہیں دیکھ پائی تھی وہ اب صاف اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔"یلماز کی جلتی پیٹھ اُس کے سامنے تھی۔۔۔"احمد کا اِرادہ کیا تھا؟"یہ بھی اُس کو اب پتا لگا تھا۔۔"اور اگر یلماز آگے نہ آتا تو؟"اِس سے آگے سوچنا دھنک کے بس میں نہیں تھا۔۔" محض سوچنا ہی اُس کے وجود کو جھنجھلا اُٹھا تھا۔۔۔"اُس کے کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے دماغ مکمل طور سُن ہو چُکا تھا۔۔"آس پاس کیا ہو رہا تھا؟"یہ وہ اب جاننے سے قاصر تھی

"لوگوں کا جم و غفیر وہاں بڑھ رہا تھا۔۔"اور اپنے چکراتے سر کو مشکل سے تھامتی وہ زمین بوس ہوئی تھی۔۔"آج جو کچھ اُس نے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھا تھا وہ ایک غیر متوقع چیز تھی۔۔"وہ چاہ کر بھی خود کو سنبھال نہیں پائی تھی۔۔"جو آج اُس نے دیکھا تھا ایسے حالات کا تو اُس نے کبھی تصور تک نہیں کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"اُس کا دماغ آہستہ آہستہ بیدار ہونے لگا تھا۔۔"آنکھوں کے سامنے بار بار عجیب سے واقعات اُس کو نظر آنے لگے تھے۔۔"بیڈ شیٹ کو اپنے ہاتھ کی مٹھیوں میں سختی سے دبوچ کر اپنا سر دائیں بائیں کرتی وہ خود کو اِس مناظروں سے دور کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔"اُس کو اپنا سانس گھٹتا محسوس ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

سینے میں جیسے ایک بوجھ سا پڑ گیا تھا۔۔"وہ چلانا چاہتی تھی چیخنا چاہتی تھی۔۔"کسی کو آوازیں دینا چاہتی تھی لیکن آواز جیسے گلے میں کہیں دب سی گئ تھی۔۔

"اُس کو محسوس ہوا جیسے کوئی بہت پاس اُس کے بیٹھا آواز دے رہا تھا۔۔"اُس آواز کو پہچاننے کی کوشش کرتی وہ آہستہ سے خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

"میرا بچہ
دھنک آنکھیں کھولوں اپنی

"آواز مزید قریب سے قریب ہوئی تو وہ جھٹکا کھا کر اُٹھ کھڑی ہوئی

"پانی۔۔"کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت خود میں نہ پاتی وہ اپنے گلے پر ہاتھ رکھتی"ایک لفظ بولی۔۔۔"اپنا گلا اُس کو خشک پڑتا محسوس ہوا سر ابھی تک بھاری سا لگا۔۔"دماغ ابھی تک پوری طرح سے بیدار نہیں ہوا تھا

"یہ لو پانی پیو۔۔"کسی نے اُس کے منہ کے پاس پانی کا گلاس لگایا تو مردانہ ہاتھ دیکھ کر وہ سہم گئ تھی۔۔"لیکن جیسے ہی گردن موڑی تو اپنے سرہانے فاحم کو دیکھ کر اُس کی جان میں جان آئی تھی

"لالہ۔۔"گلاس کو دور دھکیل کرتی وہ اُس کے سینے میں چُھپنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دھنک ریلیکس کچھ بھی نہیں ہوا۔۔"اُس کو ڈرا سہما ہوا دیکھ کر فاحم حقیقتاً بہت پریشان ہوا۔۔"ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ اُس نے دھنک کے چہرے پر خوف کے اثرات دیکھے تھے

"لالہ وہ

"ایک بار پھر آواز جیسے گلے میں کہیں دب سی گئ تھی

"ہمارا بچہ کیا ہوا؟"یہ پانی پیو ہم نے یٰسین سورۃ کا ورد کیا ہے اِس میں۔۔"حلیمہ بیگم جو بیڈ کی دوسری سائیڈ پر بیٹھی قرآن پاک کی تلاوت کررہی تھیں۔۔"دھنک کو کسی خواب کے زیرِ اثر ڈرتا ہوا دیکھا تو فکر مند ہوئیں تھیں۔۔"دوسری طرف کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھا فاحم جو اُس کے اُٹھنے کا انتظار کررہا تھا۔۔"اُس کی ایسی حالت دیکھ کر فوراً سے اُس کے قریب ہوا تھا

"مورے۔۔"دھنک کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی

"شکر میرے رب کا کہ تمکو ہوش آیا۔۔"ورنہ تین دنوں سے ہماری جان میں جان نہیں تھی۔۔"حلیمہ بیگم اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولی۔۔"لفظ تین دن پر دھنک کو گہرا شاک لگا

"تین دن؟

Posted On Kitab Nagri

"کیا وہ تین دنوں سے ہوش میں نہیں تھی۔۔"وہ اِتنے دن بیہوشی کی حالت میں تھی؟"دماغ عجیب سے سوالوں میں اُلجھنے لگا۔۔"جواب اُس کے پاس نہیں تھا سمجھ نہیں پائی کہ خود کو کیسے پرسکون کرے؟"کیا بول کر خود کو اطمینان دلائے

"کیسا فیل کر رہی ہو؟"تم تو اِتنی کمزور کبھی نہ تھی۔۔"فاحم اُس کے سر پہ ہاتھ پھیرتا پوچھنے لگا۔۔"پر وہ خاموش رہی کوئی جواب جو نہیں تھا اُس کے پاس دینے کے لیے

"تم یہی بیٹھو ہم سب کو بتا کر آتا ہے۔۔"اور تمہارا صدقہ بھی دینا ہے۔۔"اللہ کا لاکھ لاکھ شکر کہ ہمارا بچہ سہی سلامت ہے۔۔"حلیمہ بیگم اُس کے چہرے پر پیار کرتی بول کر قرآن پاک اُٹھا کر وہاں سے چلی گئی۔۔"اب کمرے میں محض فاحم اور دھنک تھے اور دونوں کے درمیان خاموش تھی

"کیا ہوا؟"فاحم کو اُس کی خاموشی سے وحشت ہوئی

"سس سر میں درد ہے۔۔"دھنک نے بتایا۔۔غیر شعوری طور پر اُس کا دھیان بھٹک کر یلماز کی طرف جانے لگا تھا۔۔

"دماغ تھوڑا بیدار ہونے لگا تھا تو خیال آیا کہ یلماز وہاں کیسے آیا؟"کیا اُس کو احمد کے ارادوں کا پہلے سے پتا تھا۔۔"اور اگر پتا تھا بھی تو وہ خود سامنے کیوں آیا؟

Posted On Kitab Nagri

"اپنی جان کی پرواہ کیئے بنا اُس نے کسی اور پر گِرنے والا ایسڈ خود پر کیوں لیا تھا؟" کیا اُس کو ڈر نہیں لگا؟" اُس کو آخر ضرورت کیا تھی دوسروں کی لگائی ہوئی آگ میں جلنے کی؟

" جسم پر تیزاب کا گِرنا کوئی عام بات تو نہ تھی۔۔" انسان کی تو پوری چمڑی جھلس جاتی ہے نہ۔۔" کیا یہ بات اُس کو پتا نہیں تھی جو وہ ایسے کر گیا۔" کیا اپنے بارے میں اُس نے ایک بار بھی نہیں سوچا تھا؟

"بات اگر اطلس کی ہوتی تو شاید وہ اِتنا نہ سوچتی۔۔" پر اُس نے خود کو داؤ پر لگا کر دھنک خان کی حفاظت کی تھی۔۔" خود کو پورا جلا دیا تھا پر اُس پر ایک آنچ تک آنے نہیں دی تھی۔۔" وہ تو اُس کے لیے کچھ بھی نہ تھی پھر کیوں اُس کے لیے اِتنا کیا؟

"کیوں تا عمر اُس کو ایک بوجھ تلے دبا دیا۔۔" کیوں اپنا احسانمند کر لیا۔۔" ایک ایسا احسان جس کی قیمت وہ شاید اپنی پوری زندگی میں چُکا نہیں سکتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوچ سوچ کر اُس کا دماغ پھٹنے کے قریب ہوا تھا

"لیٹ جاؤ۔۔" سر دبا دیتا ہوں میں۔۔" وہ ابھی مزید سوچتی پر فاحم کی آواز نے مزید اُس کو سوچنے نہیں دیا جو تکیے سہی کرتا اُس کو لیٹنے کا کہہ رہا تھا

"لالہ۔۔" دھنک نے اپنا رُخ اُس کی طرف کیا

Posted On Kitab Nagri

"کیا بات ہے دھنک؟" چھوٹی سی بات کا دماغ پر اِتنا گہرا اثر کیوں لیا ہے؟" چہرہ دیکھو اپنا کس قدر مُرجھا سا گیا ہے۔۔" کل تمہاری مایوں ہے۔۔" اور تمہاری ایسی حالت کو دیکھ کر اندازہ ہے کچھ کہ لوگ کیا کہینگے؟" فاحم اُس کا انداز دیکھ کر کافی پریشان ہوا۔۔" تبھی جھڑکنے لگا

"سچ چھوٹی سی بات؟" دھنک حیرت سے فاحم کو دیکھنے لگی۔۔" کیونکہ بات چھوٹی سی ہرگز نہ تھی

"ہاں تو اور نہیں کیا دن رات جانے کہاں کہاں ڈکیتیاں ہوتیں رہتیں ہیں۔۔" بہت لوگ اپنی آنکھوں کے سامنے یہ واقعہ دیکھتے ہیں پر کچھ کر نہیں پاتے۔۔" کیونکہ وہ بے بس ہوتے ہیں۔۔" پھر کچھ دن بعد بھول بھال کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔۔" یہ کوئی بڑی بات نہیں ہر کوئی تمہاری طرح اِس چیز کو دماغ پر سوار نہیں کرتا۔۔" آجکل واردات عام ہے۔۔" فاحم نرمی سے اُس کا حیران پریشان چہرہ دیکھ کر بولتا گیا

"ڈکیتی۔۔" واردات یہ سب کیا بول رہے ہو آپ؟" دھنک کو اُس کی بات بلکل بھی نہیں آئی سمجھ۔۔" تبھی اُلجھن آمیز لہجے میں سوال کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جب تک یونی گئی تھی تو راستے میں ڈکیتی ہوئی تھی۔۔" کچھ لوگ اسلحہ سمیت تم لوگوں پر حاوی ہونے کی کوشش کر رہے تھے اور فائرنگ کی آواز پر تم بیہوش ہو گئی تھی۔۔۔" ویسے بہت مایوس کیا ہے تم نے مجھے مطلب تمہارا تعلق پٹھان خاندان سے ہے۔۔" تمہارا دل چڑیا جتنا نکلے گا اندازہ نہیں

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔"تمہارا بیہوش ہونا ہماری بہادری پر داغ ہے۔۔"سنجیدگی سے کہتا آخر میں وہ شریر ہو۔۔"دھنک تو بس گنگ سی اُس کا انکشاف سن رہی تھی

"کون بولا آپ سے یہ؟"دھنک نے اپنے سوکھے لبوں پر زبان پھیر کر پوچھا

"کون بولے گا یہ؟"تم

"فاحم ابھی مزید کچھ کہتا اُس سے پہلے ملازمہ کمرے میں ٹرے میں دودھ کا گلاس لائی

بادام ہیں؟"فاحم دودھ کا گلاس ہاتھ میں لیتا پوچھنے لگا۔۔"تو وہ سر اثبات میں ہلانے لگی

"ڈیئر سسٹر یہ لو پیو۔۔"تاکہ دماغ تازہ ہو۔۔"بادام بھی ہیں یمی سا فیل کرو گی۔۔"ڈاکٹر نے بتایا کہ گہرا صدمہ لیا ہے تم نے تبھی ایسے اونگھ رہی ہو۔۔"اور اب جلدی سے پیو ورنہ میں پی لوں گا۔۔"فاحم اُس کے ہاتھ میں دودھ کا گلاس پکڑاتا نان سٹاپ بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اطلس کہاں ہیں؟"دھنک نے سنجیدگی سے پوچھا

"پتا نہیں کہہ رہے تھے کہ کوئی ضروری کام ہے۔۔"فاحم نے بتایا

"مجھ سے بھی زیادہ ضروری کام؟"کیا اُن کو میری حالت کا پتا نہیں تھا؟"دھنک کو اپنے گلے میں آنسوؤں کا گولا اٹکتا محسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

"تم سے زیادہ ضروری تو ہمیں اپنی جان بھی نہیں۔۔"وہ بس تھوڑا مصروف ہے ورنہ میرے ساتھ وہ بھی تمہاری خدمت میں سر گرداں ہوتے۔۔"اور تم میرے ہوتے ہوئے اُس کو یاد کیوں کر رہی ہو؟"میں اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ فاریو (تمہارے لیے) آیا ہوں۔۔"فاحم نے اُس کا موڈ ہشاش بشاش کرنا چاہا

"اُن کا گارڈ کیسا ہے؟"میرا مطلب وہ کہاں ہے؟"دھنک نے جانچتی نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔"وہ غور سے اُس کا چہرہ دیکھتی یہ جاننے کی کوشش کرنا چاہتی تھی کہ جو فاحم بول رہا ہے وہ سچ تھا یا جھوٹ؟"یا پھر کچھ تھا جو وہ اُس سے چُھپانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔"پر وہ اندازہ نہیں لگا پائی کیونکہ فاحم کا انداز نارمل تھا اُس کے چہرے پر ایسا کوئی تاثر نہیں تھا جس سے وہ سوچتی کہ فاحم جو بول رہا ہے وہ جھوٹ ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یلماز کا پوچھ رہی ہو؟"فاحم تھوڑا چونکا

"ہاں وہ لالہ کے ساتھ ہوتا نہ۔۔"دھنک کو عجیب محسوس ہوا اپنے بھائی سے کسی مرد کے بارے میں پوچھنا۔۔"پر وہ کیا کرتی اِس وقت اُس کو اپنا آپ بے بس لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ڈونٹ نو۔۔"میرا اُس سے سامنا نہیں ہوا۔۔"میں تمہارا سن کر آیا تھا اور تین دنوں سے یہی تمہارے کمرے میں رہتا ہوں۔۔"بس رات کے وقت مورے تمہارے ساتھ ہوتی تھی کہ شاید تمہیں ہوش آجائے۔۔"فاحم لاعلمی کا مُظاہرہ کرتا بولا۔۔"اور دھنک کو جیسے اپنا جواب مل گیا

"وہ جان گئی کہ یلماز ٹھیک نہیں تھا۔"پر ایک بات اُس کو سمجھ میں نہیں آئی کہ اطلس نے سب سے حتی کہ فاحم سے بھی جھوٹ کیوں بولا ہو گا؟

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

میں کوئی مدد کروں تمہاری؟"ماہ نور نے سامان بیگ میں ڈالتی ایزال سے پوچھا

"نہیں آلموسٹ پیکنگ ساری میں نے کرلی ہے۔۔"بس کل نکلوں گی۔۔"ایزال نے بیگ کی زپ کو بند کرکے بتایا

"کیا ہوا؟"کچھ پریشان ہو؟"ماہ نور نے بغور اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا جہاں آج زردیاں گُھلی ہوئیں تھیں

"ہوا تو کچھ نہیں میں بس ایک بات سوچ رہی تھی۔۔"ایزال کشمکش میں مبتلا ہو کر بولی

"کیا سوچ رہی ہو؟"شیئر کرو۔۔"ماہ نور نے پوچھا

"تمہارا جو وہ بھائی تھا۔۔"جس کا نام "دستگیر بتایا تھا۔۔"وہ کیسا ہے؟"مطلب سڑے ہوئے بینگن کے علاوہ کچھ بتاؤنہ؟"ایزال نے تھوڑا جُھجھک کر سوال کیا۔۔"ڈر بھی تھا اُس کو کہ ماہ نور غلط نہ سمجھنے لگے

"سچ سچ بتاؤ۔۔"میرے بھائی پر دل تو نہیں آگیا؟"وہ کیا کہتے ہیں لو ایٹ فرسٹ سائیڈ؟"ماہ نور شریر نظروں سے اُس کو دیکھ کر چھیڑنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں نہ یار ایسی ویسی کوئی بات نہیں۔۔"میں نہ کچھ اور لحاظ سے جاننا چاہتی ہوں تم بتاؤ نہ نیچر وائیز وہ کیسا ہے؟" پلے بوائے تو نہیں نہ؟"ایزال نے اپنا سر فوراً سے نفی میں ہلا کر اُس سے کہا

"اگر ایسی ویسی کوئی بات نہیں تو میرے بھائی کی انفارمیشن کیوں چاہیے؟"اور میں بتا دو میرا بھائی سید دستگیر احمر شاہ ہے۔۔"اُس کو اوباش قسم کا لڑکا نہ سمجھو۔۔"ماہ نور نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"غُصہ کیوں کر رہی ہو؟"میں نے بس اِس لیے پوچھا کیونکہ وہ نہ مجھے اپنی بہن واینا کے لیے بہت پسند آیا ہے۔۔"کتنا اچھا ہو جائے اگر اُن دونوں کی شادی ہو جائے گی تو دونوں ٹکر کے رج کے خوبصورت ہیں۔۔"اُن کا کپل اِتنا پیارا لگے گا جیسے دانش تیمور اور عائزہ خان۔۔۔"ایزال نے پرجوش لہجے میں بتایا

"آر یو اِن یوئر سینسس؟"نہیں مطلب ایزال تمہیں نہیں لگتا کہ تم مُحلے کی اُن آنٹیوں جیسی بننے لگی ہو جو ہر جگہ لڑکیوں کو تاڑتی ہیں تاکہ اپنے بیٹوں کی شادیاں کروا پائے اور تم بھی کوئی اچھا لڑکا دیکھتی نہیں کہ اپنی بہن کا دولہا بنانے کا سوچ لیتی ہو۔۔"چلو پہلے کی بات اور تھی سمجھ آتا تھا۔۔"لیکن یار اب وہ میریڈ ہے۔۔"اُس کو بخش دو۔۔"ماہ نور نے باقاعدہ اُس کے آگے ہاتھ جوڑے

Posted On Kitab Nagri

"تو خلع کروادوں گی نہ۔۔"تم بتاؤ کیا تمہارا بھائی مان جائے گا۔۔؟"وائینا جیسی معصوم لڑکی اُس کو کہیں اور نہیں ملے گی۔۔"دیکھو اگر وہ اُس کو کہے گا نہ کہ ہاتھی اُڑتی ہے تو وائینا کہے گی ہاں ہاتھی اُڑتی ہے۔۔"اب خود سوچو کیا اِس زمانے میں کوئی اِتنا بھولا ہوتا ہے؟"اور اگر تمہارا بھائی سرد مزاج کا مالک ہے تو نو ایشو۔۔"وائینا اُس کے لیے پرفیکٹ ہے کیونکہ وہ تو بولتی ہی نہیں۔۔"ایزال نے اُس کے پاس بیٹھ کر کہا

"اپنی بہن کی فکر میں تم باؤلی ہو گئ ہو۔۔"خود بتایا تھا کہ وہ اُٹھارہ اُنیس کی ہے۔۔"اور میرا بھائی ماشااللہ اُنتیس سال کا ہے۔۔"تھوڑا رحم کرو یار پورا دس سالوں کا ایج ڈفرنس ہے۔۔"ماہ نور نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"ہاں تو تمہارا بھائی کہاں سے اُنتیس سال کا لگتا ہے؟"ماشااللہ خود کو فِٹ رکھا ہے ڈاکٹر ہے اور ڈاکٹر لوگ تو کبھی بوڑھے نہیں ہوتے۔۔"اچھا ہے وائینا ایک ڈاکٹر کو ملے کیونکہ اُس کو ایک ڈاکٹر ہی سمجھ سکتا ہے۔۔"ویسے بھی دادو کہتی ہیں کہ مرد کی عمر اور اُس کا کردار نہیں دیکھا جاتا بلکہ اُس کی جیب دیکھی جاتی ہے۔۔"دستگیر شاہ پر تو میں آنکھ بند کر کے یقین کر سکتی ہوں۔۔"آفٹر آل وہ تمہارا بھائی ہے۔۔یزال نے جیسے ٹھان لی کہ ماہ نور کو منا کر دم لینا ہے

Posted On Kitab Nagri

"بہن تم آنکھیں کھول کر بھی اُن پر یقین نہ کرو۔ "مہربانی ہو گی تم مطلب تم کیوں مجھے بے گھر کرنا چاہتی ہو؟"ماہ نور اُس کی بات پر روہانسی ہو گئ تھی

"آجکل کیسی جلاد عورتیں ہوتیں ہیں۔۔"اگر تمہارے بھائی کی بھی ایسی کسی لڑکی سے شادی ہو گئ تو خُدانخواستہ وہ تو تمہارے سانس لینے پر بھی پابندی لگائے گی۔۔"اور تو اور جب تم شادی کے بعد اپنے گھر آؤں گی تو وہ منہ بنا کر جھوٹے منہ پانی تک کا بھی نہیں پوچھے گی۔۔"ایزال نے اُس کے مستقبل کا بھیانک نقشہ کھینچا

"بچوں جیسی باتیں نہیں کرو یار بی سیریس۔۔"بھائی کا تمہیں نہیں پتا۔۔"ویسے بھی لڑکیوں کا اپنے میکے آنا کم بھابھیوں کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے بھائیوں کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔۔"وہ اگر ماں بہن"اور بیوی کی جگہ الگ سے بنائے تو زندگی بہت پیس فُل ہو جائے۔۔"کسی بھی بیٹی کا دل شادی کے بعد اپنے میکے سے اکتا نہ جائے۔۔"لیکن یہاں کچھ جگھوں پر شادیاں ہوتیں نہیں کہ مرد اپنی بیوی کی بولی بولتا ہے۔۔"چلو سہی ہے یہ تو ایک بہت اچھی بات ہے پر یار برابری بھی ہوتی ہے۔۔"ایسا تو نہیں نہ بیوی کی ناجائز بات بھی بندہ مان لے۔۔"وہ اگر ماں بہن کے خلاف کرے تو وہ اندھا گونگا بہرہ بن کر سن لے اور سمجھ لے۔۔"اُس کی آنکھوں سے وہ دیکھے جو وہ دیکھانا چاہتی ہے۔۔"میں تمہارے اِس لاجک سے بلکل بھی اتفاق نہیں کرتی۔۔"میرے خیال سے اگر مرد اپنی زمیداریوں کو بخوبی سمجھے تو ایسا کچھ نہ ہو۔۔"وہ اپنی بیوی سے پیار کرے اُس کی بات مانے۔۔"لیکن کبھی اُس کی غلط بات پر اپنی

Posted On Kitab Nagri

ماں یا بہن سے کنارہ کشی نہ کرے۔۔" یہ ایک بہت بُرا عمل ہے۔۔"ماہ نور ایزال کی بات کو سن کر جذباتی سی ہو گئ۔۔" تبھی سنجیدگی سے نان سٹاپ بولتی گئ

"رلیکس یار۔۔"میں نے بس ایک بات کہی اِتنا ایموشنل ہونے کی ضرورت نہیں۔۔"اللہ تمہیں ماں جیسی بھابھیاں دے۔۔"فکر نہیں کرو۔۔"تمہارا دل کبھی میکے آنے جانے سے نہیں اکتائے گا۔۔"اگر ایسا ویسا کچھ ہو بھی جائے تو ڈرنا نہیں بلکہ تم ڈنکے کی چوٹ پر کہنا کہ بی بی یہ تمہارے شوہر کا بھی گھر نہیں اِتنا جتنا میرے باپ کا ہے۔۔"اِس لیے مجھ سے روعب میں بات مت کرو۔۔"ایزال نے اُس کا بُجھتا ہوا موڈ ہشاش بشاش کیا۔۔"اُس کی باتوں پر تو ہنس پڑی

"کچھ بھی مطلب۔۔"ماہ نور ہنس کر اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"یار مجھے اِس بات کی فکر نہیں ہوتی کہ میری شادی کب اور کس سے ہو گی؟"مجھے بس واینا کی فکر ہوتی ہے۔۔"میں اُس کے لیے بہت پریشان ہوں۔۔"جانے اُس کا کیا ہو گا؟" کبھی کبھار سوچتی ہوں کہ کیا وہ ہمیشہ ایسے رہے گی؟"ایزال مایوس کُن لہجے میں بولی

"اللہ پر یقین رکھو۔۔" اللہ نے چاہا تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔"ماہ نور نے اُس کو حوصلہ دیا

"ہمم تم اگر واینا کو دیکھو گی نہ تو تمہیں بھی اُس پر پیار آئے گا۔۔"کیوٹ گول مٹول چہرہ ہے اُس کا۔۔"اور وہ رہتی بھی ہمیشہ پھُولے ہوئے گال ہیں۔۔" کبھی کبھی میں اُس کو چڑاتی تھی کہ تمہارے

Posted On Kitab Nagri

غبارے کی ہوا کم کیوں نہیں ہوتی؟"تو وہ کہتی کچھ نہ تھی اور نہ مسکراتی تھی۔۔"بس نا سمجھی والا تاثر چہرے پر سجا کر مجھے دیکھتی تھی۔۔"اور پھر مجھے سمجھ آجاتا تھا کہ اُس کو میری بات سمجھ نہیں آئی۔۔"ایزال بیتے ہوئے کل کو یاد کر کے اُفسردہ سی ہو گئ

"وہ ایساری ایکشن کیوں دیتی تھی؟"مریخ سے تو اُس کا تعلق نہیں تھا۔۔"ماہ نور نے کان کی لو کُھجا کر کہا

"میں اُس کو ویسے ہی معصوم نہیں کہتی۔۔"یار وہ واقعی میں بہت انوسینٹ ہے۔۔"کیونکہ اُس نے اپنی زندگی میں بس ہمارا ایک گھر دیکھا تھا اور گھر کے چند افراد کو۔۔"اِس سے علاوہ دُنیا میں کیا کچھ ہوتا ہے اُس کو بلکل بھی نہیں پتا۔۔"وہ دادو کی آغوش میں رہی ہے۔۔"اسکول باہر کی سڑکیں گلیاں اُس نے نہیں دیکھی بند چار دیواروں کو اُس نے دیکھا ہے۔۔"پتا ہے ایک بار وہ گھر سے باہر نکلی تو کھو گئ۔۔"کیونکہ اُس کو اپنے گھر کا رستہ تک نہیں پتا تھا۔۔"لیکن اچھا ہوا اُس کے ساتھ زرگل تھی۔۔"زرگل ہماری پڑسو کی بچی کا نام ہے۔۔"بارہ سال کی ہے لیکن توبہ ہے۔۔"اگر وہ وابنا کے ساتھ نہ ہوتی تو شاید ہی وابنا واپس لوٹ پاتی۔۔"ایزال نے یہ ہنس کر بتایا

"یار اپنی بہن کی باتیں نہ کرو۔۔"ملنے کا تجسس ہو رہا ہے۔۔"یعنی میں بھی تو دیکھو وہ عجوبہ۔۔"ماہ نور حیرت سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"خبر دار جو میری بہن کو عجوبہ بولا۔۔"ایزال نے اُس کو وارننگ بھری نظروں سے دیکھ کر کہا۔۔"ماہ نور ہاتھ کھڑے کرتی ڈرنے کی ایکٹنگ کرنے لگی۔۔

"کچھ وقت گُزرا تو ایزال کے فون پر میسج ٹیون ہوئی تو وہ سائیڈ ٹیبل سے اپنا فون اُٹھائے میسج دیکھنے لگی۔۔"جو کسی انون نمبر سے آیا ہوا تھا

ایسی تلخی لہجے میں کہیں کوئی رقیب تو نہیں

ملنا اتفاق

بِچھڑنا کہیں نصیب تو نہیں

"میسج کے نام پر بھیجی گئ سستی شاعری کو پڑھ کر ایزال کا دماغ گھوم گیا۔۔"اُس کو سمجھنے میں ایک لمحہ بھی نہیں لگا کہ یہ میسج کرنے والا کون ہو سکتا ہے

"ماہ نور اللہ پوچھے تم سے۔۔"کس بلا سے تم نے میرا ٹکر کروایا۔۔۔"ایزال کو کچھ اور سمجھ میں نہیں آیا تو کشن اُٹھائے ماہ نور کو مارا جو اِس اچانک آتی افتاد پر حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"اللہ خیر کرے۔۔" یہاں کونسی بلا آگئ۔۔"ماہ نور خوفزدہ ہوتی اُس کے کمرے کو دیکھنے لگی

"بنو مت۔۔"میں اُس یونی والے لڑکے کی بات کر رہی ہوں۔۔"جس کی تعریف کے لمبے لمبے پُل باندھے تھے۔۔"زمین آسمان ایک کر دیا تھا۔۔"ایزال نے اُس کو گھور کر کہا

"وہ تمہیں اِس وقت کہاں سے یاد آگیا؟"ماہ نور اب حیران ہوئی

"اُس کا میسج آیا ہے۔۔"ایزال تپ کر بولی

"واہ یار نمبر بھی ایکسچینج کر دیا۔۔"کافی فاسٹ سروس ہے۔۔"ماہ نور نے داد دیتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"وہ میری جان کو آگیا ہے۔۔"اور تمہیں مذاق سوجھ رہا ہے۔۔"ایزال نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

"وہ تمہاری جان کو نہیں آیا بلکہ تمہیں اپنی جان بنانا چاہتا ہے۔۔"لیکن ایک تم ہو جو اُس کو لفٹ نہیں کرواتی بس ہاتھ منہ دھو کر میرے بھائی پر لائن مارنے کا سوچ بیٹھی ہو۔۔"ماہ نور نے مسکراہٹ دبائے جواباً کہا

Posted On Kitab Nagri

"اِتنا تمہارا بھائی شہزادہ سلیم۔۔"جس کو میں لائن ماروں گی۔۔"میں تو بس اِس سے تنگ آ گئ ہوں۔۔"سمجھ نہیں آرہا میری جان کیسے چھوٹے گی۔۔"پہلے لگا یونی اُس کا آف ہو گیا تو میں سکون سے رہوں گی۔۔"لیکن اِس نے تو میرا نمبر بھی تلاش کر لیا۔۔"ایزال پریشان ہوئی

"تو بلاک کر دو۔۔"آپشن ہوتا ہے پتا نہیں تو میں دِکھاتی ہوں۔۔"لاؤ فون۔۔"ماہ نور نے اپنی خدمت پیش کی

"بلاک ہے۔۔"اگر ہلاک ہوتا تو قسم سے تمہیں اُس کے ساتھ ہلاک کر دیتی۔۔"ایزال کو اُس کی باتیں بے تکی لگیں

"توبہ ہے۔۔"مجھے کیوں مفت میں ہلاک کروں گی؟"میں نے کیا کر دیا؟"تمہیں تو میرا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔۔"پہلے کہاں کوئی لڑکا تمہیں دیکھتا تک نہیں تھا اور اب یونی کا ہینڈسم لڑکا تم پر مست ہوا ہے۔۔"ماہ نور نے فخریہ لہجے میں اپنی تعریف کرتے ہوئے کہا

"یقین کرو۔۔"سخت زہر لگ رہی ہو۔۔"ایزال نے ایک اور کشن اُٹھا کر اُس کو مارا

"کیا ہو گیا ہے۔۔"اچھا خاصا بندہ تو ہے۔۔"مل بیٹھ کر آرام سے بات کرو۔۔"کیا پتا وہ واقعی تم میں انٹرسٹ لے رہا ہو۔۔"ماہ نور نے اِس بار سنجیدگی کا مظاہرہ کیا

"اُس کے انٹرسٹ کا میں نے اچار نہیں ڈالنا۔۔"ایزال زچ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"اچار ڈالنے کا کہہ کون رہا ہے؟" یار کافی اچھی فیملی سے ہے۔۔"ڈن کر دو۔۔"ماہ نور آنکھ کا کونا دبا کر بولی

"تم نے مجھ سے آخر کس بات کا بدلا لیا ہے؟" آج بتا دو۔۔"ایزال روہانسی ہوئی

"یار ایسی بات نہیں۔۔" تمہیں جیسے لڑکے کی تلاش تھی۔۔"وہ مجھے بلکل ویسا لگا۔۔"اِس لیے تمہیں کہا کہ بات کرو۔۔"مجھے کیا پتا تھا کہ وہ تمہیں تنگ کرنا شروع کر جائے گا۔۔"یا پھر تمہاری ماسی والی شکل کو دیکھ کر مر مٹے گا۔۔"اپنے ڈپارٹمنٹ میں اُس کا بہت روعب ہوتا تھا۔۔"پروفیسرز کا بھی چہیتا تھا۔۔"ریپو اُس کی اچھی تھی۔۔"لیکن پھر پتا نہیں کیوں تمہیں دیکھ کر اُس میں کپل شرما اور گووِندا کی روح گھُس جاتی ہے۔۔"ورنہ تو وہ کافی بُردبار ہے۔۔"ماہ نور سوچنے والے انداز میں کہنے لگی۔۔"اِس بات سے بے نیاز کہ ایزال خون آشام نظروں سے اُس کو دیکھ رہی ہے۔۔"لفظ ماسی پر ایزال کا سر چکرا کر رہ گیا۔۔"یعنی وہ اُس کو ماسی لگتی ہے؟"یہ خیال کافی تھا ایزال کو تپانے کے لیے۔۔"پر شاید وہ بھول گئ تھی کہ ماہ نور نے بس اپنا بدلا لیا تھا۔۔"وہ بھی تو اُس سے بولی تھی کہ تمہاری شکل بس ٹھیک ٹھاک ہے تو اب اگر اُس نے بھی جواباً کہا تو کونسی بڑی بات ہو گئ

"ماسی؟" ایزال غش کھاتی اُس کا کہا گیا لفظ دوہرانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو آئینہ دیکھو۔۔"اپنا آپ ماسی نہ لگے تو کہنا۔۔"ماہ نور نا محسوس انداز میں اپنا عبایا ہاتھ میں پکڑے اُس کو بولی

"تمہیں تو ابھی بتاتی ہوں میں۔۔" کہنیاں اُپر کو چڑھائے ایزال لڑنے کا فل موڈ بنائے اُس کی طرف بڑھنے لگی

"نہ کرنا یار۔۔"کمزوری محسوس ہو رہی ہے پہلے سے۔۔"ماہ نور نے وہاں سے بھاگنا چاہا۔۔"پر ایزال اُس کی کوشش کو ناکام بناتی در پہ در کشنز اُٹھائے اُس کو مارنے لگی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ہوش آنے کے بعد ہر کوئی اُس سے ملتا اُس کو دعا دے رہا تھا۔۔"اگر کوئی اُس سے ملنے نہیں آیا تھا تو وہ تھا اطلس۔۔"اور اُس کو انتظار بھی اُس کا تھا۔۔"ہر جگہ یہی بات مشہور تھی کہ ڈکیتی کرنے والوں کو دیکھ کر کافی خوفزدہ ہوئی تھی۔۔"اُس کے سسرالی آئے تو اُنہوں نے بھی کچھ ایسا ذکر کیا۔۔"یہ سب سنتے ہوئے اُس کو عجیب شرمندگی کا احساس ہو رہا تھا۔۔"اُس کو ماننے میں کوئی عار محسوس نہ ہوئی کہ یلماز نے بہت بڑی قربانی دی تھی۔۔"وہ بھی بغیر کسی غرض یا لالچ کے۔۔"وگرنہ خونی رشتہ تو دونوں کا کوئی نہیں تھا۔۔"اگر اُس کے چہرے پر ایسڈ گر جاتا تو اُس کی پوری زندگی خراب ہو جاتی۔۔"لیکن یلماز کا کیا جاتا؟"اُس نے اطلس خان کے لیے یا پھر جو اُن کے گھر سے نمک کھایا ہے اُس کا حساب دیا ہے۔۔"اُس کی وفا نبھائی ہے۔۔"اُس کے علم میں بات تھی کہ یلماز حیدر کا باپ حیدر خان حشمت اللہ خان کا وفادار ملازم اُن کا بایاں بازوں تھا۔۔"اور اُن کی موت بھی اُس کے خاندان کی وجہ سے آئی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔"دُشمن حشمت اللہ خان کے تھے۔۔"گولی بھی اُن کی طرف چلی تھی لیکن عین وقت پر یلماز کا باپ آگیا تھا اور وہ گولی اپنے سینے میں لے لی۔۔"شاید یہ وفا اور ایمانداری اُس کو وراثت میں اپنے باپ سے ملی تھی۔۔"ایک اور قرض اُن کے خاندان پر چڑھ گیا تھا۔۔"لیکن اِس بار اُس کی قربانی سے ہر کوئی ناواقف تھا۔۔"یہ بات دھنک کو کھٹک رہی تھی۔۔"وہ چاہتی تھی کہ یہ بات سب کو پتا چلے۔۔"جو کالے بکرے اُس کے لیے قربان کر دیئے گئے تھے۔۔"ویسے بکرے یلماز کی صحت یابی کے لیے ذبح کر دیئے جائے۔۔

"یا اللہ یہ آپ نے مجھے کس آزمائش میں ڈال دیا؟"میں کیسے اُس انسان کا احسان پورا کروں گی؟"کیسے خود کو اِس احسان کے بوجھ سے آزاد کراؤں گی۔۔"اُس نے ایسا کیوں کیا بھلا۔۔"وہ لالہ کا گارڈ ہے نہ تو حفاظت بھی اُس کی کرتا نہ میری حفاظت کونسا اُس پر فرض یا ذمیداری ہے یا پھر وہ کونسا میرا رکھوالا ہے۔۔"سر ہاتھوں میں گرائے دھنک پھر سے اپنی سوچوں میں جکڑتی گئ۔۔"اُس کو لگ رہا تھا جیسے سوچ سوچ اُس کے دماغ کی رگیں پھٹ جائے گیں

"آپ نے مجھے جو کام دیا تھا اُس کو میں نے ذمیداری سمجھ لیا ہے آپ پر وہ یا کوئی اور کبھی آنچ بھی نہیں لگا سکتا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آنچ ؟

"کانوں میں یلماز کے جُملے کی بازگشت ہوئی تو وہ زیرلب بڑبڑائی

"ہاں واقعی اُس نے مجھ پر کوئی آنچ نہیں آنے دی۔۔" چہرے پر ہاتھ پھیرتی اپنے ہاتھوں کو دیکھتی دھنک عجیب لہجے میں بولی

"ہمیشہ سُنا اور اخباروں میں پڑھا تھا۔۔" یہ واقعے مشہور ہیں۔۔ "بہت سی لڑکیاں اِس حادثے کا شکار ہو چکی ہیں۔۔ "میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ایسا کچھ میرے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔۔"وہ کسی فرشتے کی طرح آیا۔۔"ورنہ جلے ہوئے چہرے کے ساتھ میں کیسے زندہ رہ پاتی ؟"مورے داجی یہ دونوں کیسے خود کو سنبھالتے ؟" دھنک مرر میں خود کا چہرہ دیکھ کر آہستہ آواز میں بولی۔۔" ابھی وہ مزید یہ سب سوچنے لگتی پر موبائیل فون کی رنگ ٹون نے اُس کا دھیان اپنی طرف کھینچا

"دھنک نے بنا نمبر دیکھے کال ریسیو کر کے موبائیل کان پر لگایا

السلام علیکم کیسی ہو آپ ؟" اسپیکر پر اکرم کی بھاری آواز گونجی۔۔" سیل فون کان سے ہٹائے دھنک نے چونک کر موبائیل اسکرین کو دیکھا۔۔"اُس دن کے بعد دوسری بار تھا یہ اکرم نے اُس کو کال کی تھی

وعلیکم السلام الحمد اللہ میں ٹھیک ہوں۔۔" دھنک نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"میں کال نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔"میں جانتا ہوں آپ کو یہ سب پسند نہیں۔۔"پر آپ کی خراب طبیعت کا پتا چلا تو عیادت کرنے تو نہیں آسکتا تھا سوچا کال پر آپ کی خیریت دریافت کرلوں۔۔"اُمید ہے آپ کو بُرا نہیں لگا ہو گا۔"اکرم عاجزی سے بات کی شروعات کرنے لگا

"آپ سے ایک بات پوچھو؟"مرر میں اپنا خوبصورت چہرہ دیکھتی دھنک ٹرانس کی کیفیت میں اُس سے محض بولی۔۔"وہ کیا بول رہا تھا یہ وہ سمجھنے سے قاصر تھی

"جی بسم اللہ کرے۔۔"اکرم نے اجازت دی۔۔"اُس کو خوشی ہوئی کہ دھنک نے پچھلی بار کی طرف بنا اُس کی سُنے کال نہیں کاٹی

"اگر شادی سے چند دن پہلے کوئی میرے چہرے پر تیزاب ِگرادے۔۔"اور میرا پورا چہرہ جل جائے۔۔"اُس کے بعد بھی میں سہی سلامت بچ جاتی۔۔"تو کیا آپ مجھے اُس جلے ہوئے چہرے کے ساتھ قبول کرتے؟"دھنک نے جو سوال کیا وہ اکرم کو پریشان کر گیا

"ایسی مایوسی والی باتیں کیوں کررہی ہو آپ؟"اکرم پریشانی سے بولا

"چہرے کو چھوڑے۔۔"یہ بتائے اگر میری بوڈی کا کوئی اور حصہ ایسڈ کا شکار ہوتا تو کیا آپ مجھے قبول کرتے؟"دھنک جیسے اُس کی کوئی بات سُن ہی نہیں رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگ رہا ہے آپ کی طبیعت سہی معنوں میں ٹھیک نہیں ہوئی۔۔"اُس کی باتوں سے اکرم یہی اندازہ لگا پایا

"میں آپ کی مشکل کو آسان کرتی ہوں۔۔"بس مجھے آپ اِتنا بتائے کہ اگر آپ کو نظر آئے کہ کوئی مجھے نقصان پُہچانے کی کوشش کر رہا ہے۔۔"کوئی میرے اُپر تیزاب پھینکنے کی کوشش کر رہا ہے تو کیا ہڑبڑی میں ہونے کے باوجود بے خوف ہو کر آپ ڈٹ کر میرے آگے کھڑے ہو کر مجھ پر ِگرنے والا تیزاب اپنے اُپر لینگے ؟" دھنک نے آہستہ سے کمرے میں چکر کاٹ کر ایک اور سوال کیا

"سہی کہوں تو آپ کی ایسی گفتگو سے مجھے خوف آرہا ہے۔۔"اکرم نے گہری سانس بھر کر کہا

"مجھے میرا جواب مل گیا۔۔"دھنک تلخی لہجے میں بولی

"کیسا جواب؟"اکرم چونک پڑا

"یہی کے میرے اُپر ِگرنے والی مصیبت میرے اُپر ہی ِگرتی۔۔"آپ حصے دار نہ بنتے۔۔"اور اپنی جان جھونکے میں ڈال کر میری جان نہ بچاتے۔۔"قُربانی دینا آسان کام نہیں۔۔"اور نہ یہ سب کے اختیار میں ہے۔۔"دھنک سپاٹ لہجے میں کہتی اپنا سیل فون آف کر گئ تھی

Posted On Kitab Nagri

"جو شخص اپنے دوست کی بہن کے لیے اِتنا بڑا اقدم اُٹھا سکتا ہے۔۔"وہ اپنی ماں بہن کے لیے کیسا ہو گا؟"اُس کی زندگی میں آنے والی عورت کتنی نہ خوشقسمت ہو گی چاہے وہ ماں بہن یا پھر بیوی بیٹی ہو۔۔"دھنک کے دماغ میں ایک نیا خیال آیا اور یہ سب سوچتے ہوئے آنکھوں میں رشک بھی آیا تھا "اپنے دماغ کو بس ایک بات پر اٹکتا دیکھ کر اُس کو اپنا آپ فریش کرنے کے لیے ایک واحد چیز نظر آئی تھی۔۔"وہ اب مزید یلماز کے بارے میں یا پھر اپنے ساتھ رونما ہونے والے واقعے کے بارے میں مزید کچھ سوچنا نہیں چاہتی تھی۔۔" تبھی وضو کرنے کی نیت سے واشروم چلی گئ۔۔

"وضو کرنے کے بعد قرآن پاک کھول کر خود کو تلاوت کرنے میں مصروف کر دیا۔۔"اپنے دل میں آئے بوجھ کو کم اور ختم کرنے کے لیے اُس کے لیے اچھا تھا کہ یا وہ تلاوت کرتی یا پھر جائے نماز پر بیٹھ جاتی۔۔"اور اُس نے یہی کیا تھا۔۔"بلاوجہ سوچ سوچ کر خود کو پریشانی حاصل ہونے کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوا تھا۔۔"اپنی سوچو کو جھٹک کر بس ایک خیال آیا کہ اطلس آئے گا تو اُس سے پوچھ لے گی۔۔"یلماز کی خیریت بھی دریافت کر لے گی تو ساتھ میں یہی پوچھے گی کہ اُس نے اصل بات سب لوگوں سے کیوں چھپائی؟"کیا وجہ ہو سکتی تھی آخر

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"مجھ کو تم سا ایک بہت امپورٹنٹ بات کرنا ہے۔۔"برینہ نے ڈریسنگ مرر کے آگے کھڑے ہوئے افخیم سے کہا۔۔"براؤن شلوار قمیض اور براؤن شال کندھوں پر اوڑھے وہ کہیں جانے کی تیاری میں تھا۔۔"لیکن وہ سمجھ گئ کہ آفس سے اُس کا آف ہے۔۔"اگر نہ ہوتا تو وہ ایسی ڈریسنگ نہ

Posted On Kitab Nagri

کرتا۔۔"برینہ کو اُس کے ساتھ رہتے ہوئے اِتنا تو پتا چل گیا تھا کہ عام روٹین میں وہ شلوار قمیض ہی پہنتا تھا۔۔" محض آفس جانے کے لیے اُس کا انتخاب تھری پیس جیسے سوٹ پر مشتمل ہوتا تھا۔۔

"کہو میں سُن رہا ہوں۔۔" سیل فون پر کسی کو میسج کرتا افخیم بولا

"اِس کو آف کرو۔۔" برینہ کو اُس کا دھیان موبائیل پر پسند نہیں آیا۔۔" تبھی سیل فون کو اُس کے ہاتھ سے چھین کر اُس کا دھیان اپنی جانب مبذول کروایا

" کہو کیا بات ہے ؟" افخیم گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر پوچھا

How do I look?

برینہ نے اپنے فراق کو دونوں اطراف تھامے گول گول گھوم کر پرجوش لہجے میں پوچھا

" یہ تھی تمہاری امپورٹنٹ بات ؟" افخیم کو یقین نہیں آیا

"ناں۔۔" برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تو وہ کرو نہ ؟" افخیم نے سر جھٹک کر کہتے اُس کا جائزہ لیا۔۔" سی گرین پھٹانی فراق میں ملبوس وہ ہمیشہ کی طرح تروتازہ لگ رہی تھی۔۔" آج اُس نے اپنے بالوں کو کھُلا چھوڑ کر آگے سے مانگ نکال کر وہاں ماتھا پٹی لگائی ہوئی تھی۔۔"کانوں میں جُھمکے پہنے وہ روزمرہ سے آج زیادہ تیار ہوئی تھی۔۔" جیسے کہیں جانے کا اِرادہ ہو۔۔" محترمہ نے میک اپ کے نام پر ہونٹوں پر لپ اسٹک بھی لگائی ہوئی تھی۔۔" ورنہ

Posted On Kitab Nagri

افخیم نے اُس کو چہرے پر کبھی میک اپ ملتا ہوا نہیں دیکھا تھا بس کبھی کبھار وہ لپ اسٹک لگایا کرتی تھی۔۔"اور یہ اِس لیے تھا کیونکہ اُس کو میک اپ کرنا نہیں آتا تھا۔۔"اگر آتا تو افخیم جانتا تھا اپنے چہرے کو پیسٹری بنانے میں وہ کوئی کثر نہ چھوڑتی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"پہلے ہمکو بتاؤ جو ہم پوچھا۔۔"کندھوں پر شال اوڑھے ہوئی برینہ نے اپنے ہاتھ جو اُس میں چُھپائے ہوئے وہ ظاہر کرتی اُس کے آگے لہرائے۔۔"جہاں کانچ کی چوڑیاں ڈالے وہ چھن چھن کرنے لگی۔۔۔"چوڑیوں کی آواز پر افخیم نے تو کوئی تاثر نہیں دیا تھا لیکن برینہ کی مسکراہٹ گہری سے گہری ہوتی جارہی تھی

"پہلے بتاؤ یہ بھن ٹھن کر کہاں جانے کا اِرادہ ہے؟"افخیم پوچھے بغیر نہ رہ گیا

"وہ نہ ہم نے ایک فاصلہ (فیصلہ) لیا ہے۔۔"برینہ نے پرجوش ہو کر بتایا

"اللہ خیر کرے۔۔"افخیم بے اختیار بڑبڑایا

"Ask what decision?

"اُس کو چُپ دیکھ کر برینہ خود بولی

"بتاؤ پھر کیسا اور کیا فیصلہ لیا ہے؟"اب کونسا کارنامہ انجام دینے کا سوچا ہوا ہے۔۔"افخیم نے سر جھٹک کر پوچھا

"وہ ہم اچانک سوچا کہ ویلہ بیٹھ کر بیڈ توڑنے سا اچھا ہم کوئی کام کرے۔۔"برینہ نے بتانا شروع کیا

"ویری گُڈ۔۔"آخر کو تمہیں عقل آ گئی۔۔"خیر بتاؤ پھر کس سبجیکٹ میں تمہارا ایڈمیشن کرواؤں میں؟"افخیم نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دیتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے تمکو ہمارا بات سمجھ نہیں آیا۔۔"ہم نے کہا ہم کام کرنا چاہتا۔۔"اسٹڈی نہیں۔۔"برینہ نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"اچھا تو بتاؤ پھر انٹر پاس لڑکی کو یہاں کیا کام ملے گا؟"میری مانو کچن میں جا کر کھانا پکانا سیکھو۔۔"دماغ پکانے سے اچھا ہے کہ بندہ کھانا پکائے رسوئی میں۔۔"افخیم طنزیہ لہجے میں بولا

"تم جیسا مردوں کی وجہ سا۔۔"گرلز کچن سا آگے نہیں بڑھ پاتا۔۔"تم مردوں کا یہی پروبلم ہے۔۔"خود تم لوگ باہر جا کر ہر کام کرو۔۔"اور گھر کا عورت کو محض کچن کا دیوار تک محدود رکھو یہ ایک لیڈی کا لیے بہت زیادتی والا بات ہوا۔۔"تم مرد لوگ اُس کو ون چانس نہیں دیتا کہ وہ اپنا آپ منوا پائے۔۔"اپنا ٹیلنٹ شو کروا پائے۔۔"وہ کیا کیا کر سکتا۔۔"یونیورنو۔۔"افخیم کی ایسی بات پر برینہ کو موقع مل گیا بتا کرنے کا۔۔

"آئے نو تم لڑکیاں زبان چلانے کے علاوہ گوسپ کرنا جانتی ہو۔۔"چھوٹی سی بات کو بتنگر بنانا جانتی ہو۔۔"ناراض ہونا جانتی ہو۔۔"شکوے شکایات کے انبار کھڑے کرنا جانتی ہو۔۔"اُن کے علاوہ سارا سارا دن ایک بات کو سؤ مرتبہ الگ انداز میں کر سکتی ہو۔۔"افخیم اُس کی تقریر سے تھوڑا بھی ایمپریس نہیں ہوا

Posted On Kitab Nagri

"کام کا بات کرے؟" برینہ نے آنکھیں سیکڑ کر اُس کو گھور کر کہا۔۔ "آج وہ کوئی بھی بحث کرنے کے موڈ میں نہیں تھی ورنہ افخیم کو کرارہ جواب دے ڈالتی

"کرو۔۔" افخیم نے اپنی نظریں اُس پر جمائی

"ہم کام کرنا چاہتا۔۔" برینہ نے بتایا

"دس دفع بتا چکی ہو۔۔ "اب ایک بار یہ بتادو کہ کیا کام؟" اور کہاں کام کرنا چاہتی ہو۔۔" اُس کی ایک ہی رٹ کو سن کر افخیم ضبط سے بولا۔۔ "جانے کیوں وہ ہر بار الگ انداز میں اُس کا صبر آزمانے آجاتی تھی

"تمہارا ہوتا ہوئے ہمکو کوئی اور جگہ کا ضرورت تھوڑی ہے۔۔" برینہ نے شانے اُچکا کر لاپرواہ انداز میں کہا

"کیا مطلب؟" افخیم کا ماتھا ٹھٹکا۔۔ "کسی انہونی کا احساس اُس کو شدت سے ہونے لگا

"ہمکو نہ چائیلڈ ہُڈ سے بزنس وومن بننے کا بڑا شوق ہوتا۔۔" لیکن حالات نے موقع نہیں دیا۔۔" وہ کیا ہے نہ چائلڈ ہُڈ سے ہمارا" محنت سے اور محنت سے ہمارا کبھی بن نہیں پایا۔۔ "اُس کو ہم پسند نہیں ہمکو وہ پسند نہیں۔۔" اِسی اہم ریزن کی وجہ سے ہم اپنا یہ ڈریم پورا نہ کر پایا۔۔ "بکاز جیسے ہمکو پکا پکایا کھانا ملتا تھا

Posted On Kitab Nagri

نہ تو ویسا ہم چاہتا تھا کہ بڑا سا کمپنی ہو جہاں کا ریوالونگ سیٹ پر ہم آرام سا براجمان ہو کر حکم چلائے۔۔"بریںہ نے بانہیں کھول کر اپنے خیالات بیان کیے

"ایک کُرسی پر بیٹھ کر تمہیں لگتا ہے کہ تم بزنس وومن بن سکتی ہو تو بیٹھ جاؤ یہاں۔۔"اور مجھے جانے دو بہت ضروری کام ہے۔۔"افخیم نے ڈریسنگ مرر کے آگے موجود چیئر کی طرف اِشارہ کرکے کہا۔۔"وہ ابھی تک اُس کی بات کا مطلب جان نہیں پایا تھا یا وہ جاننا چاہتا نہیں تھا

"تمکو اپنا شریکِ حیات کا علاوہ ہر کام ضروری ہے۔۔"لیکن ہم اور ہمارا کام کو تم کسی خاطا میں نہیں لاتا۔۔"بریںہ دل مسوس کر کے بولی

"تم آسان اُردو میں اگر اپنی بات کرو گی تو مجھے سمجھنے میں آسانی ہو گی کہ تم کیا کہنا چاہتی ہو؟"مجھے واقعی میں بہت دیر ہو رہی ہے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"مُلک کا نظام چلانا ہے نہ تمکو جس میں دیر ہو رہا ہے۔۔"خیر ہم یہ کہنا چاہتا کل سا ہم تمہارا ساتھ آفس جائے گا۔۔"بریںہ نے پتے کی بات بیان کی۔۔"افخیم کا دماغ بھک سا اُڑا تھا۔۔"یعنی اب سکون کے چند پل اُس کو آفس میں بھی نہیں تھے ملنے۔۔

"یہ کس قدر بیہودہ مذاق ہے۔۔"افخیم جھرجھری سی لیکر بولا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا چہرہ پر لکھا ہوا کہ ہم تمکو جوک سُنا رہا؟" میں زرا بھی جوگت کا موڈ میں نہیں آئے ایم ویری سیریس۔۔" برینہ اٹل انداز میں کہتی اُس کے سوچنے کی صلاحیت مفلوج کر چکی تھی

"اپنا ٹائیم پاس کرنے کے لیے کوئی اور ایکٹویٹی تلاش کر لوں۔۔" لیکن میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑ کر بول رہا ہوں۔۔" مجھے اور میرے آفس کو بخش دو۔۔" افخیم با قاعدہ ہاتھ جھوڑ کر کہتا کمرے سے نکلنے لگا کہ برینہ اُس کے آگے کھڑی ہوئی

"یااللہ مجھے صبر عطا فرما۔۔" اُپر کی جانب دیکھ کر بے ساختہ افخیم نے اپنے لیے دعا مانگی

"میں تمہارا شریکِ حیات ہے۔۔" بانہیں کھول کر اُس کا راستہ روک کر برینہ حد درجہ سنجیدہ انداز میں بولی

"آئے نو اور وہ گھر کی چار دیوار میں اچھی لگتی ہے۔۔" افخیم کو اُس کا اٹیٹیوڈ ایک آنکھ نہ بھایا

"تم ہمکو اپنا آفس میں کام نہیں دے گا؟" برینہ نے پوچھا

"نہیں کیونکہ مجھے میرے آفس میں ایک پروفیشنل تجربے کار انسان چاہیے۔۔" جس کی سی وی بہت اچھی ہو۔" ناکہ امیچیور لڑکی چاہیے۔۔" افخیم دو بدو بولا

"تم ہمارا زرا بھی عزت نہیں کرتا۔۔" تمکو ہمارا تھوڑا بھی احساس نہیں۔۔" تمہارا جگہ اگر ہم یہ بات ساحل سے کرتا تو وہ بنا کسی اعتراض کا ہماری بات مان جاتا۔۔۔" برینہ روہانسی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"برینہ سامنے سے ہٹو۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا۔۔"ساحل کے ذکر کو وہ سِرے سے ایسے اگنور کر گیا جیسے کچھ سُنا ہی نہ ہو

"تمکو یہاں سے جانا کا لیے ہمارا لاش سا گزرنے ہو گا۔۔"برینہ نے سوچ لیا آر یا پار

"اب تم حد سے بڑھ رہی ہو۔۔"افخیم زچ ہوا

"تم ہمکو فورس کرتا۔۔"برینہ نے سارا ملبہ اُس پر ڈالا

"ہمارے خاندان کی لڑکیاں نوکریاں نہیں کرتیں۔۔"اور نہ نامحرم مردوں سے اُٹھتی بیٹھتی ہیں۔۔"افخیم نے یہ حُربہ آزمانا چاہا

"کیوں کیا تمکو اپنا گھر کا عورتوں پر ٹرسٹ نہیں ہوتا؟"برینہ نے طنزیہ کیا

"برینہ۔۔۔"افخیم نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"میں سوچ لیا۔۔"ہم تمہارا ساتھ آفس آئے گا تو مطبل آئے گا۔۔"چاہے پھر ہمکو اُس کا لیے دیوار چین کیوں نہ توڑنا پڑے۔۔"برینہ نے پُراعتماد لہجے میں کہا

"میں تم پر کوئی سختی کرنا نہیں چاہتا۔۔"اِس لیے تم مجبور نہ کرو مجھے کہ میں ایسا کوئی قدم اُٹھاؤں۔۔"افخیم سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں بولا

"میں تم سا ناراض ہو جائے گا۔۔"اگر تم ہمارا بات نہ مانا تو۔۔"برینہ نے اُس کو بلیک میل کرنا چاہا

"ہو جاؤ۔۔"افخیم کو بس ابھی یہاں سے جانے کی پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہم واقعی میں پکا والا ناراض ہو جائے گا۔۔" تمکو دیکھے گا نہیں۔۔ "تم سا بات نہیں کرے گا۔۔" اور تو اور تمکو تمہارا جیسا اگنور کرے گا۔۔" اور بہت اگنور کرے گا۔۔" برینہ کو اُس کا ایسا کہنا بُرا لگا۔۔" تبھی مزید بولی

"برینہ بڑی ہو جاؤ۔۔" اب تم شادی شدہ ہو۔۔" ایسی بچکانہ بیوقوفانہ انداز تمہیں زیب نہیں دیتا۔۔" افخیم کافی سنجیدگی سے بولا۔۔" برینہ کا چہرہ بھی سپاٹ ہوا

"گو۔۔۔" اُس کے آگے سے ہٹتی برینہ سنجیدگی سے بولی

"تم

" افخیم نے کچھ کہنا چاہا پر برینہ سِرے سے اُس کو نظر انداز کرتی چینجنگ روم کی طرف بڑھ گئ۔۔" اُس کو ایسے جاتا دیکھ کر افخیم نے لب بھینچ کر چینجنگ روم کے بند دروازے کو دیکھا۔۔" وہ سمجھ نہیں پایا کہ اچانک برینہ کو آفس جانے کا شوق کہاں سے لاحق ہوا جو اُس کی سُننے کو تیار نہ تھی۔۔" آج سے پہلے اُس نے کسی بات کے لیے برینہ کو اِتنا ضد کرتا ہوا نہیں دیکھا تھا۔۔" اُس کے رویے کے بارے میں سوچتا کمرے سے باہر جانے لگا کہ اُس کو کچھ گِرنے کی ہلکی سی آواز آئی

" افخیم نے پلٹ کر دیکھا تو چینجنگ روم کا دروازہ کُھل کر واپس بند ہوا تھا۔۔" لیکن افخیم کی توجہ نیچے قالین پر پڑے بریسلیٹ کی طرف گئ تھی۔۔" شاید یہ پھینکنے کی وجہ سے دروازہ کُھلا تھا۔" یہ وہ

Posted On Kitab Nagri

بریسلیٹ تھا جو آج سے تین روز پہلے اُس نے ویڈنگ گفٹ کے طور پر اُس کو دیا تھا۔۔"جو بہت خوش ہو کر برینہ نے پہنا تھا۔۔اور آج تھوڑی بات پر ناراض ہوتی اُس کو یوں بیدردی سے پھینک کر وہ جانے کیا ثابت کرنا چاہتی تھی۔۔

"آہستہ سے چلتا افخیم وہ بریسلیٹ اُٹھانے لگا۔۔"برینہ کی یہ حرکت اُس کو بہت بُری لگی تھی۔۔"یہ اُس کا پہلا تُحفہ تھا جو وہ برینہ کو دے چُکا تھا۔۔"وہ بھی شادی کی منہ دیکھائی کے نام پر۔۔"ناراض ہونے کے باوجود اُس کو لگا کہ برینہ کو غُصے میں بھی اِس کو پھینکنا نہیں چاہیے تھا۔۔"بلکہ سنبھال کر رکھنا چاہیے تھا۔۔"اِس لمحے برینہ واقعی اُس کو بچی لگی تھی اور اُس کا عمل بچکانہ لگا تھا۔۔"گہری سانس بھر کر خود کو کمپوز کرتا بریسلیٹ کو ہاتھ کی مُٹھی میں دبوچتا وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔"اِس بیچ اُس نے دروازے کو زور سے بند کر کے برینہ کو یہ باور اچھے سے کروایا تھا کہ اُس کی ایسی حرکت اُس کو بہت ناگوار لگی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اُس کے جانے کا یقین کرتی برینہ چینجنگ روم سے باہر کمرے میں آئی۔۔"نیچے اُس کو کہیں اپنا بریسلیٹ نظر نہیں آیا وہ جان گئ کہ دینے والا واپس لیکر جاچُکا تھا۔۔"افخیم کا برتاؤ اُس کو بہت بُرا لگا تھا یہی وجہ تھی کہ کچھ بھی سوچے سمجھے بنا وہ کلائی سے بریسلیٹ کو اُتار کر پھینک گئ۔۔"اُس کو لگا افخیم

Posted On Kitab Nagri

رُک کر ایک بار اُس سے بات کرنے کی کوشش کرے گا۔۔"پر ایسا نہیں ہوا۔۔"اُس کو منانے کے بجائے اُلٹا وہ اُس سے ناراض ہو گیا تھا۔۔

"ایسا رہا تو ہم یہاں نہیں رہے گا۔۔"برینہ دیوار پر چسپاں افخیم کی تصویر کو دیکھ کر ہونٹ کُچل کر سوچنے لگی

"سب مجھ سا روڈ انداز میں بات کرتا۔۔"کیا میرا کوئی سیلف رسپیکٹ نہیں۔۔"اگر میں کچھ کہتا نہیں تو اِس کا یہ مطلب تو نہیں ہوا کہ ہر ایک مجھ کو بات سُنائے۔۔"وہاں تو کبھی کسی نے مجھ سا ایسا بات نہیں کیا۔۔"اور میرا آفس ساتھ جانے سا اُس کو پروبلم کیا ہے؟"ہم تو اپنا لیگز سے جائے گا۔۔"برینہ دُکھی انداز میں سوچنے لگی۔۔"خود سے عہد وغیرہ کرتی بیڈ کی وسط پر پڑا اپنا سیل فون اُٹھایا۔۔"سب سے پہلے ساحل کا نمبر ڈائل کیا جو آف ملا۔۔"دو تین بار کالز کرنے کے بعد قاسم خان کا نمبر ڈائل کیا جو پہلے کی طرح آج بھی بند ملا۔۔"اُن دونوں سے مایوس ہونے کے بعد اُس کے دماغ میں جانے کیا خیال آیا جو اپنے فیس بُک کی آئے ڈی کو کھولا پاکستان جس دن آئی تھی اُسی دن اپنا فیس بُک اکاؤنٹ وہ لاگ آؤٹ کر گئی تھی۔۔"اِتنے وقت بعد آج اُس کو فیس بُک کھولنے کا خیال آیا۔۔"اُس کی آئے ڈی کی فرینڈ لسٹ میں ساحل کے سب دوست ایڈ تھے اور دو تین اُس کے فرینڈز بھی شامل تھے۔۔"لمحے بھر میں وہ فیصلہ کر چکی تھی کہ اب اُن سے رابطے میں رہ کر وہ قاسم خان کے بارے میں پتا کروائے گی جو

Posted On Kitab Nagri

شاید اُس کو بھول چُکے تھے۔۔" قاسم خان کے علاوہ اُس کو ساحل کا بھی پتا کرنا تھا اُس سے پوچھنا جو تھا کہ آخر کیا سوچ کر وہ اُس کو یہاں اکیلا چھوڑ کر گیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں۔۔"میں ٹھیک ہوں۔۔"یلماز نے اطلس کو مسلسل اپنی طرف دیکھتا پایا تو مسکرا کر کہا

"کتنے ٹھیک ہو۔۔" نظر آرہا ہے۔۔" اطلس نے اُس کو گھورا

"آپ کا ہاتھ وہ بدبخت شخص آیا یا نہیں؟"ہم اُس کو زندہ زمین میں گاڑھ دے گا۔۔"یلماز کا کزن جو ہسپتال میں اُس کے ساتھ تھا۔۔"اطلس کو دیکھ کر کافی غُصلے انداز میں بولا

"وہ پاکستان چھوڑ کر چلا گیا ہے۔۔"لیکن زندہ تو اُس کو اب میں بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔"اُس دن لوگوں کا رش نہ ہوتا تو کبھی زندہ بچ کر وہ نہ جاتا۔۔"اطلس بھی طیش کے عالم میں بولا

"آپ کو گاؤں جانا چاہیے۔۔"میں ویسے بھی ٹھیک ہوں۔۔"یلماز نے دونوں کے درمیان مداخلت کی

"مڑہ تمہارا پورا پیٹھ جلا ہوا ہے۔۔"تم خود کو سہی کیسے بول سکتا؟"یلماز کا کزن شہزاد یلماز کو گھور کر بولا

"ہم کوئی بچہ تو نہیں۔۔"اور مجھ کو لگ رہا ہے کہ تمکو بھی واپس چلے جانا چاہیے۔۔"وہاں مورے پریشان ہو گا۔۔"یلماز اُس کے انداز میں چڑ کر بولا

"تم

Posted On Kitab Nagri

"رلیکس۔۔"اور شہزاد میرے خیال سے تمہیں واقعی میں جانا چاہیے۔۔"میں یہی ہوں۔۔"اور وہاں یلماز کی فیملی کو تمہاری یہاں سے زیادہ ضرورت ہے۔۔"شہزاد کچھ کہنے لگا تھا جب اطلس اُس کی بات کے درمیان بولا

"ہاں میں جائے گا۔۔"پر اِس کو ڈسچارج کب ملے گا؟"اور کیا اِس کا پیٹھ پہلے جیسا نہیں بن سکتا؟"شہزاد نے فکر مند لہجے میں پوچھا

"تیزاب گِرا ہے تھوڑے اثرات تو رہ جائے گا نہ؟"اطلس کے بجائے یلماز نے اُس کو تنبیہہ کرتی نظروں سے دیکھ کر کہا۔۔"اِن دنوں وہ اطلس کے چہرے پر چھائی رہتی شرمندگی کو اچھے سے بھانپ گیا۔۔"وجہ بھی وہ سمجھ سکتا تھا۔۔"پر اُس کو اچھا نہیں لگ رہا تھا کہ اطلس کچھ گلٹی فیل کرے

"ہمکو تمہارا بہت فکر ہو رہا ہے۔۔"تم رات کو سوتا کیسے ہو گا؟"شہزاد ٹھنڈی آہ بھر کر بولا

"تم یہاں سے اب نکلوں گے تو گاؤں رات ہونے سے پہلے جلدی پُہنچ جاؤ گے۔۔"یلماز نے مشورہ دیتے کہا

"ہم جاتا ہے۔۔"پر تم مجھ کو اطلاع کرتے رہنا۔۔"خالہ بھی پریشان ہے۔۔"وہ کب سے یہاں آنا چاہتا ہے۔۔"پر بچہ لوگ کی وجہ سے وہاں ٹھیرا ہوا ہے۔۔"شہزاد اُٹھ کر بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"مورے کا خیال رکھنا۔۔"اور اُن کو بتانا کہ ہم ٹھیک ہیں۔۔"یہاں آنے کا اُن کو کوئی ضرورت نہیں۔۔۔"یلماز نے آسیہ بیگم کی حالت کو سوچ کر اُس کو ہدایت دی۔۔"وہ نہیں چاہتا کہ آسیہ بیگم یہاں آئے۔۔"کیونکہ اگر وہ آتیں تو اطلس کو دیکھ کر بھڑک اُٹھتی اور شاید بھلا بُرا بھی بول دیتیں۔۔"اور وہ ایسا کچھ بھی ہونے نہیں دینا چاہتا تھا

"اللہ کی امان۔۔"شہزاد دونوں پر الوداعی نظر ڈال کر باہر نکل گیا

"میں بہت شرمندہ ہوں۔۔"شہزاد کے جانے کے بعد اطلس نے اُس کو مُخاطب کیا

"آپ کو شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں۔۔"اور اللہ کا شکر ہے بچت ہو گئ۔۔"یلماز نے مسکرا کر کہا تاکہ وہ کسی گِلٹ میں نہ رہے

"تم نے مجھے خرید لیا ہے۔۔"میں چاہ کر بھی تمہارا یہ احسان زندگی بھر پورا نہیں کر سکتا۔۔"اطلس مشکور نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"ایسی بات بول کر آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر کہا

"تم شرمندہ مت ہو۔۔"اطلس نے ٹوکا

"وہ کیسی ہیں؟"یلماز نے "دھنک"کے بارے میں جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"اللہ کے فضل سے اور تمہاری مہربانی سے وہ ٹھیک ہے۔۔"لیکن دماغ پر اُس نے گہرا اثر لیا تھا۔۔"فاحم نے بتایا کہ کل اُس کو ہوش آگیا تھا۔۔"اطلس نے بتایا

"میری مانے تو آپ بھی جائے۔۔"آپ کی بہن کی شادی ہے۔۔"اور آپ کا وہاں ہونا ضروری ہے۔۔"آج اُن کا مایوں ہے۔۔"اگر آپ کو نہیں دیکھے گیں تو مایوس ہو گیں۔۔"یلماز نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"میں کال پر اُس سے بات کر لوں گا۔۔"پر تمہیں اکیلا چھوڑ کر نہیں جا سکتا۔۔اطلس اپنی بات پر بضد تھا

"جو آپ کو بہتر لگے۔۔"یلماز نے ضد نہ کی

"ویسے تمہیں کیا احمد کا پہلے سے پتا تھا؟"اطلس نے کسی خیال کے تحت پوچھا

"جی میں اُس کو فالو کر رہا تھا۔۔"پیپر کے بعد پتا چلا کہ وہ یونی آئیں ہوئیں ہیں اور احمد جعفر یہ سب کرنے والا ہے۔۔"میں نے پہلے کال کر کے آپ کو اطلاع دینی چاہی تھی پر اُس ٹائیم آپ کا نمبر بند جا رہا تھا۔۔"یلماز نے بتایا

"سوچتا ہوں تم نہ آتے تو جانے کیا ہو جاتا۔۔"اطلس سر جھٹک کر بولا۔۔"جو کچھ ہو چکا تھا وہ اُس کے بارے میں سوچنا نہیں چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تو آنا تھا۔۔"اگر نہ آتا تو شاید گلٹ میں رہتا۔۔"اور مجھے اپنی ذمیداریاں نبھانا بخوبی آتیں ہیں۔۔"اُنہوں نے اِتنی بڑی بات مجھے بتائی تھی یقین کیا تھا پھر کیسے میں یہ سچویشن نہ سنبھالتا۔۔"یلماز نے سادہ انداز میں کہا۔۔"اطلس نے گہری نظروں سے اُس کا جائزہ لیا تھا۔۔"دل کے کسی کونے میں ایک خواہش اُبھر آئی تھی۔۔"پر وہ جانتا تھا دل جو خواہش کرنے لگا تھا وہ ہونا ایک ناممکن سی بات تھی "میں نے تمہاری فیملی کے علاوہ کسی اور کو سچ نہیں بتایا۔۔"میں ایک بہن کا بھائی ہوں۔۔"اُس کی شادی ہونے والی ہے۔۔"اگر یہ بات میں کسی کو بتاتا تو یہ خبر اُڑتی اُڑتی اُس کے سسرالیوں تک پُہنچ جاتی۔۔"انجام یہ ہوتا کہ رشتہ ٹوٹ جاتا۔۔"میں اِس انجام کو نہیں چاہتا تھا۔۔"میں نہیں چاہتا تھا کہ دھنک کے کردار پر کوئی بھی بات آئے اِس معاملے میں وہ کافی حساس طبیعت کی مالک ہے۔۔"اگر کوئی اُس کے کردار پر اُنگلی اُٹھاتا یا تھوڑی بھی بات کرتا تو وہ برداشت نہ کرپاتی۔۔"میں جانتا ہوں۔۔"اللہ جانتا ہے تم اور دھنک کو بھی پتا ہے کہ سچ کیا ہے؟"داجی والے بھی یقین کرلیتے۔۔"پر کوئی اور نہ کرتا۔۔"اِس لیے میں نے یہ قدم اُٹھایا۔۔"اطلس نے گہری سانس بھر کر کہا

"آپ نے جو کیا وہ سہی کیا ہے۔۔"کہتے ہیں بیٹیوں کی عزت کانچ کی طرح نازک ہوتی ہے۔۔"اپنی عزت کی حفاظت اچھے سے کرنا چاہیے۔۔"باقی جو آپ نے کیا وہ بہت اچھا کیا۔۔"آپ کی جگہ اگر میں

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہوتا تو یہی کرتا۔۔"اور اگر مورے کو بھی سچ نہ بتاتے تو سہی تھا۔۔"یلماز اُس کی بات کے جواب میں بولا

"تمہاری ماں تھیں وہ۔۔"سچ جاننا اُن کا حق تھا۔۔"خیر میں ایک کال کر کے آتا ہوں۔۔"تم بھی آرام کرلوں۔۔"اطلس مسکرا کر کہتا اُٹھ کر باہر چلا گیا۔۔"اُس کو گئے ابھی چند منٹس ہوئے تھے کہ وہاں شہزاد آیا

"تم گیا نہیں ابھی تک؟"یلماز اُس کو دیکھ کر حیران ہوا

"جارہا تھا پھر ایک بات دماغ میں آیا۔۔"سوچا تم سے پوچھ لوں۔۔"ورنہ ہر وقت بے چین رہتا۔۔"پیچھے کی جانب نظر ڈالتا شہزاد بولا

"کونسی بات؟"یلماز نے پوچھا

"تم غُصہ نہیں کرے گا؟"شہزاد نے پہلے یقین چاہا

"میں غُصہ کیوں کرے گا؟"یلماز سمجھ نہیں پایا

"جس کا خاطر تم نے یہ کیا۔۔"کیا وہ تمکو پسند ہے؟"ہمارا مطلب کیا تم نے یہ محبت میں تو نہیں کیا؟"شہزاد کے پوچھے گئے سوال پر یلماز کی آنکھیں سُرخ ہوئیں تھیں۔۔"جس سے صاف ظاہر تھا کہ اُس کو شہزاد کا پوچھا گیا سوال کس قدر ناگوار لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں میں اِتنا بے غیرت نظر آتا ہوں۔۔"جو دوسروں کی بہن بیٹیوں پر بُری نگاہ ڈالوں گا؟"خُدا گواہ ہے جو کبھی ایسا خیال میرے دل دماغ میں آیا بھی ہو۔۔"وہ ایک پاکیزہ ہستی ہیں۔۔"اُن کو لیکر اپنے اندر ایسا خیال لانے سے پہلے میں موت کو ترجیح دوں گا۔۔"محبت کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا نظر بھر کر تو کیا میں نے کبھی اُن کو نظر اُٹھا کر بھی نہیں دیکھا۔۔"محبت نہیں پر اطلس خان کی وہ بہن ہیں اور میں اُن کے لیے محبت نہیں پر عقیدت رکھتا ہوں۔۔"دوبارہ مجھ سے ایسا کوئی سوال مت کرنا میں ڈرتا ہوں تنہائی کے اُن لمحوں سے جہاں اُن کا خیال بھی آئے تو۔۔"یلماز ہاتھ کی مٹھی کو مضبوطی سے بھینچ کر سنجیدگی سے بولتا گیا۔۔"آج اُس سے ایسا سوال کیا گیا تھا جو کبھی اُس کے گُمان میں بھی نہیں تھا۔۔"کوئی قصور نہ ہونے کے باوجود اُس کو اپنا آپ شرمندہ سا محسوس ہوا۔۔"اُس کے لیے یہ ڈوب مرنے کا مقام تھا۔۔"اگر یہ بات اطلس کو پتا چلتی تو وہ اُس سے نظریں ملانے کے بھی قابل نہ رہتا۔۔"وہ بھلا ایسا سوچ بھی کیسے سکتا تھا؟"اپنی حیثیت اور اُس کی حیثیت کا اُس کو اچھے سے اندازہ تھا۔۔"اگر اِن چیزوں کو درمیان میں وہ نہ بھی لاتا تو اطلس خان کا خود سے اعتبار کبھی بھی وہ ختم کرنے کی جُرئت نہیں کر سکتا تھا۔۔"یلماز کو اپنا کزن زندگی میں کبھی اِتنا بُرا نہیں لگا جتنا اِس وقت اپنے سامنے بیٹھا وہ لگا۔۔"وہ بھی انسان تھا شیطان اُس کو بھی بہکا سکتا تھا۔۔"وہ اپنی سالوں کی عزت کو داؤ پر نہیں لگا سکتا تھا۔۔"اپنی وفاداری پر وہ سوالیہ نشان نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔"وہ خود کو مطمئن کرنے کی کوشش

Posted On Kitab Nagri

کرنے لگا۔۔"دل میں اگر کوئی چور نہیں تھا تو اُس کو پریشان ہونے کی بھی ضرورت نہیں تھی۔۔"دل میں کوئی کھوٹ ہوتا تو آج کسی اور کے نام پر دھنک مایوں میں نہ بیٹھتی۔۔۔

"ہمکو تمہارا بات سمجھ نہیں آیا۔۔"محبت نہیں تو عقیدت کیسا؟"دونوں میں کیا فرق ہے؟"شہزاد جان گیا کہ یلماز غُصہ کر گیا ہے لیکن پھر بھی سوال کرنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔"اور اُس کو دیکھ کر یلماز کو اپنا آپ کافی بے بس لگا کیونکہ اپنی پیٹھ پر اگر اُس کو کوئی جلن محسوس نہ ہوتی تو یقیناً آج وہ شہزاد کو جان سے مار دیتا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"تمہارا پاس جواب نہیں کیا؟"اُس کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر شہزاد نے پوچھا

"میں آرام کرنا چاہتا ہے۔۔"یلماز نے سنجید گی سے کہا۔۔"وہ مزید اِس بارے میں بات کرنا نہیں چاہتا تھا۔۔"اور نہ کسی کے آگے صفائیاں دینے کی اُس کو عادت تھی۔

"تم آرام کرو۔۔"ہم بھی اب چلتا ہے۔۔"شہزاد استہزائیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتا اُٹھ کھڑا ہوا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم اُداس کیوں ہے؟"برینہ نے مایوں کے پیلے جوڑے میں ملبوس دھنک کو دیکھ کر سوال کیا۔۔"اُس نے نوٹ کیا تھا کہ وہ جب سے حویلی آئی تھی اُس درمیان دھنک مسلسل خاموش سی تھی۔۔"وجہ سے وہ غافل تھی کیونکہ اُس کے ساتھ جو حادثہ پیش آیا تھا اُس کا ذکر افخیم نے برینہ سے نہیں کیا تھا کیونکہ دونوں کے درمیان خاموشی کی دیوار تھی۔۔"اگر وہ دیوار نہ بھی ہوتی تو شاید افخیم اُس کو نہ بتاتا۔۔"پہلے کی طرح اِس بار بھی اُس نے برینہ کو انجان رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں۔۔" دھنک نے مسکرانے کی ناکام کوشش کی

"اگر تم ٹھیک ہوتا تو میں یہ سوال کیوں کرتا؟" تم مجھ کو ٹھیک نہیں لگا۔۔"اِس لیے پوچھا اور اب تم کوئی بہانا مت بناؤ ہمکو سچ سچ بتاؤ کیا بات ہے؟" برینہ نے سر جھٹک کر کہا اُس کو دھنک کی بات پر یقین نہیں آیا تھا

"میں جھوٹ نہیں بولتی برینہ۔۔"میں ٹھیک ہوں۔۔"یقین کر لوں۔۔" دھنک نے گہری سانس بھر کر کہا

"پھر کیا تم اِس شادی سا خوش نہیں؟" برینہ نے اپنا سوال بدلا

"میں خوش کیوں نہیں ہو گی؟" دھنک نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"اگر تم خوش ہے تو خوشی تمہارا چہرہ میں ظاہر کیوں نہیں؟"برینہ نے جانچتی نظروں سے اُس کا جائزہ لیا

"غور سے دیکھو میرا چہرہ اِس میں تمہیں خوشی کے علاوہ کوئی اور چیز نظر ضرور آئے گی۔۔" دھنک نے اپنا رُخ اُس کی طرف کر کے کہا۔۔" برینہ کنفیوز سی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

"تم مجھ کو کیا دِکھانا چاہتا؟" برینہ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"اطمینان۔۔" دھنک نے نرم مسکراہٹ سے بتایا

"اطمینان؟"برینہ نے اُس کا لفظ دوہرایا

"ہاں اطمینان۔۔" اور یہ کہ میں مطمئن ہوں۔۔" دھنک نے بتایا

"اطمینان تو تب ہوتا جب انسان خوش ہوتا۔۔" برینہ کو ابھی تک کچھ خاص سمجھ نہیں آیا تھا

"مطمئن بھی انسان ہو سکتا ہے۔۔" جب اُس کو پتا چل جائے کہ کچھ بھی اللہ کی مرضی کے بنا نہیں ہو سکتا۔۔" جو کچھ ہوتا ہے اُس کے اُپر وول کے بنا پر ہوتا ہے۔۔" اور وہ رب کسی کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کرتا۔۔" اپنے بندوں کے لیے وہ ہمیشہ بہترین سوچتا ہے۔۔" میں ابھی شادی کے حق میں نہیں تھی۔۔" میں شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔" لیکن دیکھو اُس کے باوجود میری شادی ہو رہی ہے۔۔" میں نے سب سے کہا پر سب نے اُلٹا مجھے راضی کیا۔۔" ورنہ اِس سے پہلے میری ہر بات ایک بار میں مانی جاتی تھی۔۔" اِس بار ایسا نہیں ہوا کیونکہ میری چاہت الگ تھی۔۔" اور یہ شادی ہونا اللہ کی چاہت ہے۔۔" جو میرے ساتھ ہو رہا ہے وہ اللہ چاہتا ہے۔۔" میں نے اپنی چاہت کو پورا کرنا چاہا تو اُداسی نے دل میں اپنا گھر بنا لیا۔۔" میں نے کبھی مایوسی کُن باتیں نہ کی۔۔" لیکن پھر میں مایوسیوں کا شکار ہوتی گئی۔۔" مجھے پھر آہستہ احساس ہوا کہ میں اپنے رب کی رضا کو نہیں مان رہی۔۔" اِس لیے میرے ساتھ ایسا ہو رہا ہے۔۔" میں نے پھر سب اللہ پر چھوڑ دیا۔۔" اُس کی چاہت کو اپنی چاہت

Posted On Kitab Nagri

بنالیا۔۔"پھر مجھے سب کچھ سہی ہوتا محسوس ہوا۔۔"اندر سے اُداسی کے بادل ختم ہو گئے۔۔"مایوس کُن باتوں سے بھی چُھٹکارا حاصل ہوا۔۔"میں نے جان لیا کہ ضرور اِس میں کوئی مصلحت ہو گی۔۔"اور جو کچھ میں ابھی کرنا چاہتی ہوں۔۔"اگر اللہ نے چاہا تو وہ شادی کے بعد بھی ہو سکتا ہے۔۔"دھنک نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں تفصیل سے برینہ کو بتایا۔۔"جو کافی غور سے اُس کا چہرہ دیکھتی اُس کا کہا گیا ہر ایک لفظ سُن اور سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی

"ڈیپ لائنز۔۔"برینہ بس یہی بول پائی

"تمہارا شک دور ہو گیا؟"دھنک نے پوچھا

"ہاں ہو گیا۔۔"مجھ کو بس تمہارا خوشی دیکھنا تھا۔۔"اور تمکو پتا اب میں یہی رہے گا تمہاری شادی کے دِنوں تک۔۔"برینہ نے خوش ہو کر بتایا

"یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔"دھنک اُس کو دیکھ کر مسکرائی

"ویسے تم شادی پر کونسا جوڑا پہنے گا؟"برینہ نے جاننا چاہا

"شادی کا جوڑا؟"ابھی آیا نہیں یا میں نے دیکھا نہیں۔۔"ابھی تو وقت ہے نہ۔۔"دھنک اپنے کمرے میں موجود شگن کے سامان کو دیکھ کر اُس کو بتانے لگی۔۔"اُس نے فلحال کسی کے منہ سے شادی کے جوڑے کے بارے سُنا نہیں تھا تبھی وہ لاعلم تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطبل ؟"شادی کا جوڑا تم نے خود سلیکٹ نہیں کیا؟"برینہ کو گہرا شاک لگا

"وہ تو سسرالیوں سے ملتا ہے نہ۔۔"دھنک کو اُس کا حیران ہونا سمجھ میں نہیں آیا

"تم خود جاتا نہ لینے۔۔"برینہ نے افسوس سے اُس کو دیکھا

"میرا شادی کا جوڑا وہ پسند کرے یا میں ہو گا تو ٹریڈیشنل نہ ؟"جو اکثر ایسے موقعوں پر ہمارے ہاں کی خواتین زیب تن کرتیں ہیں۔۔"دھنک نے شانے اُچکا کر بتایا

"میرا ٹریڈیشنل نہیں تھا؟"برینہ کو فکر ہوئی

"تم نے کسی ماڈل کا سلیکٹ کیا رائٹ ؟"دھنک نے پر سوچ انداز میں کہا

"ہاں۔۔"برینہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"میرا ڈریس پھر اُس سے تھوڑا الگ ہو گا۔۔"جیولری بھی تھوڑی الگ ہو گی۔۔"مطلب میں برائیڈ تھوڑی الگ بنوں گی۔۔"دھنک نے آسان لفظوں میں اُس کو سمجھانے کی کوشش کی

"اچھا۔۔"میں دیکھنا چاہے گا پھر۔۔"برینہ پر جوش ہو کر بولی

"پاگل ابھی تو نہیں دیکھ سکتی نہ کچھ دن صبر کرنا پڑے گا۔۔"دھنک کو اُس کا انداز دیکھ کر ہنسی آئی

"اُفففف صبر۔۔"اچھا یہ بتاؤ تمہارا گروم کیسا دِکھتا؟"اُس کا تصویر دِکھاؤ نہ۔۔برینہ معنی خیز نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے اُس کو نہیں دیکھا۔۔"تصویر ہوتی تو تمہیں ضرور دِکھاتی۔۔"دھنک نے گہری سانس بھر کر کہا

"ہیں؟"برینہ عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"کیا ہوا؟"دھنک نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"تمہارا جس سا شادی ہو گا تم اُس کا چہرہ نہیں دیکھا؟"ایسا کیسا پوسیبل؟"تم مان کیسے گیا؟"برینہ بیہوش ہونے کے درپہ تھی

"ہم پلہ لوگ ہیں۔۔"اور برادری کے بھی شاید۔۔"اطلس لالہ اور فاحم لالہ نے دیکھ لیا ہے۔۔"اور اگر اطلس لالہ کے علاوہ ایشو کوئی فاحم لالہ کو نہیں ہوا تو مطلب صاف ہے کہ میری شادی اُس سے ہو سکتی ہے۔۔"ایز آ لائیف پارٹنر جیسے بھائیوں نے سوچا ہوتا ہے اپنی بہن کے لیے اُس میں وہ شخص پورا اُترا ہو گا۔۔"اور مجھے اللہ کے بعد اپنے بھائیوں پر پورا یقین ہے۔۔"دھنک سرسری لہجے میں اُس کو بتاتی گئ۔۔"یہ سب جان کر برینہ کی حیرت ختم ہونے کا نام تک نہیں لے رہی تھی

"ایسا بھی ہوتا ہے؟"مطبل جس کو آپ جانتے نہ ہو۔۔"جس کو دیکھا نہ ہو اُس سا شادی کر کے پورا لائیف اُس کا ساتھ اسپینڈ کر لوں۔۔"آمریکہ میں تو ایسا نہیں ہوتا۔۔"برینہ اُلجھن کا شکار ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"پاکستان میں یہی ہوتا ہے۔۔"یا لڑکیوں کی شادی اُس کے کسی کزن سے ہو جاتی ہے۔۔"یا باپ کے کسی دوست کے بیٹے سے۔۔"یا ایسے ہی پرائیوں میں۔۔"ہاں لیکن کچھ ایسی لڑکیاں ہوتیں ہیں جو پسند کی شادی کر جاتیں ہیں۔۔"ادروائیز میری طرح سب لڑکیوں کی شادیاں ہوتیں ہیں۔۔"دھنک نے اُس کا حیران چہرہ دیکھ کر بتایا

"کیسے کر لیتے ہو؟"برینہ کو سمجھ نہیں آیا کہ کیسے ری ایکٹ کرے

"بس کر لیتے ہیں۔۔"اپنے خُدا پر یقین کر کے۔۔"دھنک اب کی بار بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بولی

"ویسا مجھ کو سُننے میں آیا کہ جب انگیجمنٹ ہوتا تو گرل کو اُس کا مدر اِن لاء انگھوٹی پہناتا اور بوائے کو اُس کا فادر اِن لاء۔"کیا تم پٹھانوں میں ایسا ہوتا؟"برینہ نے اُس سے ایسے سوال کیا جیسے اپنا تعلق اُس کا کسی اور خاندان سے ہو

"ہاں ایسا ہوتا ہے۔۔"مجھے اپنی ہونے والی ساس نے انگھوٹی پہنائی تھی۔۔"دھنک نے اپنا ہاتھ اُس کے سامنے کر کے بتایا

"میرا ساس نے تو نہیں پہنائی۔۔"برینہ اپنے ہاتھ کی خالی انگلیوں کو دیکھ کر بولی

"تمہاری شادی ہوئی نہ ڈائریکٹ اِس لیے۔۔"ورنہ منہ دیکھائی ساس کی طرف سے آیا گفٹ جو ہوتا ہے اُس میں بہت ساری جیولری ہوتی ہے۔۔"تم کبھی چیک کرنا۔۔"دھنک نے اُس کے چہرے پر اُداسی پھیلی دیکھی تو کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہمکو نہیں پسند۔۔"ہم ویسے بولا۔۔"برینہ شانے اُچکا کر بولی

"مجھے تمہاری ایک چیز حیران کرتی ہے۔۔"اور وہ ہے تمہارا پشتو انداز میں بات کرنا۔۔"تمہیں یہ کیسے آتا؟"کچھ توقع بعد دھنک نے کسی خیال کے تحت پوچھا

"ڈیڈ ایسا بات کرتا نہ۔۔"تمکو پتا جب یہاں سے وہاں کال آتا تو ڈیڈ اُن سے ایسا بات کرتا۔۔"میں جان گیا کہ پٹھان لوگ ایسا بات کرتا۔۔"میں بھی ویسا بولنا کا کوشش کرتا۔۔"پر وہاں بات کرنے کا چانس نہ ملا۔۔"پھر جب افیم آیا تو میں نے انگریزی بولنا کم کر دیا۔۔"اور ساحل بولتا کہ میرا اُردو گُلابی ہے۔۔"کیا میرا اُردو گُلابی ہے؟"بتانے کے بعد آخر میں برینہ نے اُس سے سوال کیا

"بل

السلام علیکم۔۔"دھنک اُس کو جواب دینے لگی کہ کمرے میں واینا داخل ہوئی۔۔

وعلیکم السلام۔۔"دھنک نے مسکرا کر سلام کا جواب دیا

"وہ میں آپ کے لیے یہ لائی تھی۔۔"واینا نے کھانے کی ٹرے اُس کے آگے رکھ کر بتایا

"تمہیں یہ کرنے کی ضرورت نہ تھی۔۔"اور بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔"دھنک نے اُس کو دیکھ کر کہا

"شکریہ۔۔"اور یہ میں ویسے ہی لائی خود سے کسی نے کہا نہیں۔۔"واینا نے دونوں ہاتھوں کو آپس میں جوڑ کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹھو نہ ہمارا ساتھ۔۔" پھر تو اِس کا سہیلیاں آئے گا۔۔" برینہ نے اُس کو بیٹھنے کا کہا

"نہیں بس میں اب جاؤں گی۔۔" وائینا نے ایک قدم پیچھے لیتے ہوئے بتایا

"کیوں؟" کوئی کام کرنا ہے؟" دھنک نے پوچھا

"نن نہیں وہ اُنہوں نے کہا تھا کہ زیادہ وقت کمرے میں رہنا۔۔" وائینا نے بتایا

"یہ کیا بات ہوا۔۔" برینہ کو تاؤ آیا

"وہ دراصل چاہتے کہ میں باہر رہوں گی تو کوئی نہ کوئی مجھ سے کام کروائے گا۔۔" اور وہ نہیں چاہتے کہ میں اُن کے علاوہ کسی اور کا کام کروں۔۔" وائینا نے بتایا۔۔" اُس کی بات پر دھنک تو مسکرائی تھی لیکن برینہ کی سمجھ کچھ خاص نہیں آیا تھا

"ڈونٹ مائینڈ پر تمہارا برادر کافی سیلفش ہے۔۔" برینہ نے دھنک کو دیکھ کر بتایا

"ای ایسی تو کک کوئی بات نہیں۔۔" وہ بہت اچھے ہیں۔۔" مطلبی تو بلکل بھی نہیں ہے۔۔" دھنک کے بجائے جواب وائینا نے دیا تھا اُس کو اطلس کے بارے میں یہ سُننا گوارا نہ تھا۔۔" دھنک نے کافی حیرت سے اُس کو دیکھا تھا اُس نے بہت بار نوٹ کیا تھا ویسے وائینا سے کوئی کچھ بھی کہے یا کرے وہ خاموش رہتی تھی۔۔" لیکن اگر بات اطلس پر آتی تو فوراً سے بول پڑتی تھی

"اگر ایسا بات ہوتا تو اُس دن تمہارا وہ حالت نہ ہوتا۔۔" برینہ نے اُس کو گُزرے دِنوں کا حوالہ دیا

Posted On Kitab Nagri

"وہ نہیں تھے۔۔" تبھی ایسا ہوا۔۔"وانیا بھرپور انداز میں اطلس کی حمایت میں بولی

"تم بلاوجہ اُس کی طرفداری کیوں کررہا؟"بریینہ نے آئبروز ریز کیے

"کیونکہ وہ بہت اچھے ہیں۔۔"وانیا تعریفی لہجے میں بولی۔۔"دھنک غور سے اُس کے چہرے پر چھائے شرم حیا کے رنگ دیکھ رہی تھی۔۔"اُس کا چہرہ چیخ چیخ کر بیان کررہا تھا کہ وہ اطلس سے کافی خوش تھی۔۔" تبھی محض اُس کے ذکر پر وہ حیا سے گلنار ہونے لگی تھی

"کیا اچھا ہے اُس میں ؟"بریینہ نے پوچھا

"بس وہ اچھے ہیں۔۔"اور دادو کہتی ہے کہ کسی اور کے ساتھ اپنے شوہر کا تذکرہ نہیں کیا جاتا۔۔"یہ بُری بات ہوتی ہے۔۔"وانیا نے جھجک کر بتایا

"تمہارا گرینڈ مدر ایسا کیوں بولا؟"بریینہ کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی

"اچھا نہیں لگتا نہ۔۔"وانیا نے بتایا

"کیا اچھا نہیں لگتا؟"بریینہ اُلجھن کا شکار ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابھی کا مطلب کہ شوہر اچھا ہو یا بُرا اُس کے بارے میں کسی اور کو نہیں بتایا جاتا۔۔"وہ جیسا بھی ہو آپ نے اپنی پرسنل بات کمرے سے باہر نہیں نکالنی۔۔"پردہ پوشی کرنی ہوتی ہے۔۔"دھنک نے وانیا نے مشکل کو آسان کیا

Posted On Kitab Nagri

"اور کیا بتاتی تمہاری دادو؟"برینہ حیران ہوتی پوچھنے لگی

"اور دادو کہتی ہے کہ اچھی بیویاں شوہر کے آگے زبان نہیں چلاتی۔۔"اُن سے بحث نہیں کرتی۔۔"اُن کی ہر بات کو ترجیح دیتی ہیں۔۔"اُن کے سب کام کرتی ہیں۔۔"جو چیز اُس کو پسند نہ ہو اُس سے گریز برتی ہیں۔۔"اور ایک بات یہ بلاوجہ کی ضد بھی نہیں کرتی۔۔"ایسی بیویاں شوہروں کے دل پر گھر بنالیتی ہیں۔۔"واینا نے خوشی خوشی بتایا۔۔"لیکن برینہ کو لگا جیسے کوئی اُس کو ٹانٹ مار رہا ہو۔۔"جو کچھ واینا نے اُس کو بتایا ویسی اچھی بیویوں والی تو اُس میں ایک خوبی بھی نہ تھی۔۔"سب سے بڑی بات وہ تو اِن سب کے اپوزٹ تھی

"اور جو نہ کرے تو؟"برینہ نے ڈر کر پوچھا

"تو شوہر کا دل اُس سے بھر جاتا۔۔"پھر وہ باہر منہ ماری کرتے۔۔"واینا نے افسوس سے بتایا

"لگتا ہے تمکو تمہارا دادی نے کافی پریپئر کیا ہے۔۔"بائے داوے یہ بتادو کہ کیا تم اچھا وائیف والا ہر کام کرتا؟"برینہ نے سر جھٹک کر پوچھا

"ہاں میں کوشش کرتی ہوں۔۔"تبھی تو وہ میری بات ہر مانتے ہیں۔۔"یہ کہتے ہوئے واینا کا چہرہ خوشی سے دمق اُٹھا تھا

"مجلس تمہارا خیال رکھتا؟"برینہ کو یقین نہیں آیا

"مجلس تو محرم میں ہوتا نہ؟"واینا اُس کی بات سن کر اُلجھن آمیز لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"اطلس لالہ کی بات کر رہی۔۔"دھنک جو خاموش تھی اُس نے بتایا

"وہ میرا بہت خیال کرتے ہیں۔۔"آپ کو پتا کچھ دن پہلے

"بات کرتے کرتے وا ینا اچانک رُک گئ

"کیا ہوا؟"اُس کو ایسے چُپ دیکھ کر برینہ نے پوچھا

"کک کچھ نہیں۔۔"وا ینا نے جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلایا

"سُنو کیا تم اپنی دادو کی ہر بات کو فالو کرتی ہو؟"برینہ تو نہیں لیکن دھنک اُس کی ہچکچاہٹ کو اچھے سے سمجھ گئ تھی تبھی نرمی سے پوچھا

"ہاں کیونکہ دادو کہتی ہے کہ انسان جس سے محبت کرتا ہے۔۔"اُس کی ہر بات مانتا بھی ہے۔۔"وا ینا نے سر کو جنبش دے کر بتایا۔۔"اور اُس کی یہ بات برینہ کے دل میں "ٹھاہ" کر کے لگی تھی

"اگر کوئی آپ کی بات نہ مانے تو؟"برینہ نے اپنے سوکھے پڑتے ہونٹوں پر زبان پھیر کر پوچھا

"تو مطلب وہ آپ سے پیار نہیں کرتا۔۔"یا پھر اُس کو کوئی مجبوری ہے۔۔"وا ینا نے اپنی سمجھ مطابق جواب دیا

"بیٹھ جاؤ کب سے کھڑی ہو۔۔"دھنک نے اُس کو کھڑا دیکھا تو اپنے سر پہ ہاتھ مار کر اُس کو بیٹھنے کا کہا۔۔"اُس کو افسوس ہوا کہ وہ پہلے اُس کو بیٹھنے کا کیوں نہیں بولی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔" مجھے ضروری کام ہے تو میں چلتی ہوں۔۔" واینا سر کو نفی میں ہلا کر کہتی باہر نکل گئ۔۔" اُس کے جانے کے بعد دھنک نے کھانے کی ٹرے کو اپنی طرف کِھسکا کر برینہ کو دیکھا جو جانے کِن خیالوں میں گُم ہو گئ تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"چند دن بعد:

" آج کوئی بہت پیارا لگ رہا ہے۔۔" اطلس نے مسکراہٹ دبائے مرر کے آگے کھڑی ہوئی واینا کو دیکھ کر شرارت بھرے لہجے میں کہا۔۔

" آج دھنک کا نکاح اور رُخصتی دونوں ساتھ تھی۔۔" اور آج واینا حویلی کی بہو ہونے کی حیثیت سے تیار ہوئی تھی۔۔" کیونکہ یہ اطلس خان کا حُکم تھا۔۔" جو بیوٹیشن دھنک کو تیار کرنے آئی تھی اُس سے واینا بھی ہوئی تھی۔۔" اور جب سے وہ اپنی تیاری مُکمل کر چکی تھی تب سے دیدیں پھاڑ پھاڑ کر آئینے میں اپنے آپ کو دیکھ رہی تھی۔۔" وہ پہلی بار اِتنا تیار ہوئی تھی جس وجہ سے اُس کو اپنا آپ پہچاننے میں نہیں تھا آ رہا۔۔

"مجھے لگ رہا ہے جیسے یہ میں نہیں ہوں۔۔" واینا نے معصومیت بھرے لہجے میں جواباً اُس سے کہا۔۔" اُس کی بات سن کر اطلس کا جاندار قہقہہ گونجا تھا۔۔" کیونکہ بیوٹیشن نے واقعی میں واینا کو بدل کے رکھ دیا تھا۔۔" ایک پل کو وہ بھی اُس کو دیکھ کر ٹھٹھک سا گیا تھا جو پہلے سے زیادہ اُس کو حسین لگی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔"میرون رنگ کے پٹھانی فراق میں اُس کا رنگ کِھل اُٹھا تھا۔۔"بیوٹیشن تو اُس کی آنکھوں کا رنگ بھی بدلنا چاہتی تھی لینز لگا کر لیکن وایُنا نے ڈر کر منع کر دیا تھا۔۔"اُس کو لگ رہا تھا جیسے اگر وہ نقلی لینز لگائے گی تو اصلی لینز بھی نہ ساتھ میں نقل آئے

"ہاں یار مجھے بھی ایسا لگ رہا ہے۔۔"جیسے یہ تم نہیں بلکہ کوئی اور میرے آگے کھڑا ہے۔۔"اطلس ایک قدم اُس کے پاس آتا اُس کی بات پر تائید کرتے بولا

"ہاں نہ تو کیا میں اپنا چہرہ واش کر لوں؟"وایُنا نے اُس کی بات پر اجازت مانگی

"پاگل ہو؟"تین گھنٹوں کی تیاری کو پانی میں ڈوبونا چاہتی ہو؟"اطلس نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"مجھے اپنا چہرہ بہت بھاری لگ رہا ہے۔۔"اور ڈر بھی کہ یہ سُرخی ہونٹوں سے پھسل نہ جائے۔۔"وایُنا نے کنفیوز ہو کر کہا

"نہیں ہوتا کچھ اور آج تو ویسے بھی ہمارا بھی خاص دن ہے۔۔"اِس لیے اُس لحاظ سے ہماری اِتنی تیاری تو بنتی ہے۔۔"اطلس اُس کی ناک دبا کر بولا

"مجھے یقین نہیں ہو رہا کہ یہ سب کچھ اچھا اچھا میرے ساتھ ہو رہا ہے۔۔"وایُنا ٹرانس کی کیفیت میں بولی

"کیوں بھئ یقین کیوں نہیں آرہا؟"اپنی قمیض کی جیب سے ایک چیز نکال کر اطلس اُس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"دادو کے علاوہ کوئی اور میرا اِتنا خیال رکھ سکتا ہے۔۔"اِس بات نے مجھے حیران کر دیا ہے۔۔"پتا ہے دادو کہتی تھیں کہ شروع شروع میں دادا جان بھی اُن کا ایسے خیال رکھتے تھے۔۔"لیکن بعد میں پھر وہ بدل گئے تھے۔۔"آپ تو اُن کی طرح بدل نہیں جاؤ گے نہ؟"وابینا نے آس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"میں بھی سوچ رہا تھا آج تم نے اپنی دادو کا ذکر کیوں نہیں کیا۔۔"سچی کہوں گا تمہاری یہ دادو نہ مجھے اپنا رقیب لگتی ہے۔۔"جس کا ذکر ہمہ تن تمہارے ہونٹوں پر ہوتا ہے۔۔"اپنی بائیں آئبرو پر انگھوٹا مسلتا اطلس دانت پر دانت جمائے بولا

"آپ نے میری بات کا جواب نہیں دیا۔۔"وابینا نروٹھے پن سے گویا ہوئی

"میری پیاری ملکہ جذبات۔۔"میری پیاری پٹھانی۔۔"میری خانم۔۔"تمہیں لگتا ہے میں بدل سکتا ہوں؟"اطلس نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"آپ نے میرے کتنے نام رکھے ہیں۔۔"وابینا ہنس پڑی

"کیا کروں۔۔"تمہاری حرکتیں ایسی ہیں کہ دل چاہتا ہے تمہیں کبھی تمہارے نام سے مُخاطب نہ کروں۔۔"اطلس نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہ آپ کا نام کافی مشکل لگتا ہے۔۔"میں کیا بول کر آپ کو مُخاطب کروں؟"کیونکہ دادو کہتی ہیں کہ اُن کے زمانے میں یا جو اچھی بیویاں ہوتیں ہیں نہ وہ کبھی اپنے مجازی خُدا کا نام لیکر اُس کو مُخاطب نہیں کرتیں۔۔"وائنا نے اپنی گھمبیر صورتحال بیان کی۔۔"اِس بار اطلس نے بے اختیار صبر کا گھونٹ اپنے اندر انڈیلا تھا

"تم مجھے ڈارلنگ بول سکتی ہو۔۔"سوئٹ ہارٹ بول سکتی ہوں۔۔"جانان بول سکتی ہو۔۔"بے بی بول سکتی ہو سب سے بڑی بات ہبی بھی بول سکتی ہو۔۔"جو تمھیں آسان نام لگے وہ بول کر مُخاطب کرو۔۔"مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔"تمھیں پتا ہے آجکل لڑکیاں اپنے مجازی خُدا کو ایسے ہی ناموں سے مُخاطب کرتیں ہیں۔۔"اطلس نے سر جھٹک کر اُس کو بتایا

"لیکن یہاں تو کوئی ایسا کوئی بھی نام نہیں لیتا۔۔"میں آپ کو خان بول سکتی ہوں؟"کیونکہ زیادہ تر یہی بولا جاتا ہے نہ۔۔"وائنا نے پرجوش ہو کر بتایا

"اچھا آپشنز میں نے جو تمھیں دیئے اُس میں یہ نام تو اگزیسٹ نہیں کرتا پر اگر تمھیں پسند ہے تو چلو سہی ہے تم یہی بول سکتی ہو۔۔"اطلس نیم رضامند ہو کر بولا

"ٹھیک ہے پھر میں اب آپ کو اِسی نام سے پُکاروں گی۔۔"وائنا نے خوش ہو کر کہا

"سہی پر ابھی اپنا ہاتھ آگے کرو۔۔"اطلس نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاتھ؟" نا سمجھی نظروں سے اُس کو دیکھ کر وانیا نے اپنا ہاتھ اُس کے آگے کیا جہاں میرون کلر کی چوڑیاں اُس نے ڈالی ہوئیں تھیں

"یہ کنگن کبھی مت اُتارنا۔۔" جیسے میرا دیا ہوا لاکٹ قیمتی ہے۔۔" ویسے یہ کنگن بھی بہت قیمتی ہے۔۔" تھوڑا اولڈ ڈیزائن کا ہے پر خاندانی کنگن نہیں ہوتا یہ وہ ہے۔۔" اِس کنگن کا جو پورا سیٹ تھا اُس میں جو نیکلس تھا وہ سعدیہ بھابھی ماں کو دیا تھا مورے نے کیونکہ وہ بڑی بہو تھیں۔۔" اُن کا حق زیادہ تھا اور پھر جب اُنہوں نے حویلی کو وارث دیا تو آوزے بھی اُن کو دیئے تھے۔۔" پر دو کنگن اُنہوں نے سنبھال کر رکھے تھے۔۔" ایک میری بیوی کے لیے اور دوسرا افاحم کی بیوی کے لیے۔۔" تم سوچ رہی ہوگی تمہارے حصے میں بس ایک کنگن کیوں آیا تو بتا تا چلوں وہ اِس لیے کہ مورے کے پاس اور بھی زیور ہیں اگر تم اُن کو وارث دو گی تو ہو سکتا ہے وہ تم پر بھی مہرباں ہو۔۔" اطلس اُس کی کلائی میں کنگن ڈالتا تفصیل سے بتاتا آخر میں اُس کی ناک دبا گیا

"وارث؟" وانیا چونک کر اُس کو دیکھنے لگی

"ہاں وارث تمہاری اور میری اولاد۔۔" خیر ابھی یہ سوچ کر تمہیں خود کو پریشان کرنے کی ضرورت نہیں جب تم بیس کی ہو جاؤ گی نہ تب آرام سے ہم بے بی پلاننگ کرینگے۔۔" اطلس نے اُس کو چھیڑا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی اور میری اولاد کیا ایسا ہو سکتا؟"میں تو ونی میں آئی گئی ہوں نہ۔۔"مجھے تو آپ کے علاوہ کسی اور نے قبول نہیں کیا تو کیا کوئی ہمارے بچے کو قبول کرے گا؟"واینا اِس بار شرمانے کے بجائے گھبرائے پریشان کُن لہجے میں استفسار ہوئی

"میں نے قبول کرلیا ہے نہ تو کسی اور کے بارے میں سوچ کر تمہیں خود کو ہلکان کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"اور جب ہماری اولاد ہوگی تو پھر سمجھو تمہارا مقام سب پر اچھی طرح سے واضع ہو جائے گا۔۔"اطلس متوازن لہجے میں بولا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"ویسے ہماری اولاد کیسے ہو گی؟" واینا اُس کی بات سے مطمئن ہوتی اگلا سوال پوچھتی اطلس کو بوکھلاہٹ کا شکار کرنے لگی

"تم سارا دن یہی رہو گی؟" زنان خانے نہیں جانا؟" مہمان بھی آئے ہیں نہ تو جاؤ اُن کو اٹینڈ کرو جا کر اور کوئی بھی تم سے کچھ پوچھے تو کانفڈ نٹس سے اپنا تعارف کروانا ہے۔۔" اطلس بڑی خوبصورتی سے اُس کی بات کو ٹال کر کہتا بیڈ پر پڑی شال اُٹھا کر اُس کے کندھوں پر اچھے طریقے سے اوڑھی

"میں جاتی ہوں۔۔" واینا نے مسکرا کر سر کو جنبش دی

"اپنا خیال رکھنا۔۔" اطلس اُس کا ماتھا چوم کر بولا

"آپ تو ایسے کہہ رہے۔۔" جیسے میں کہیں اور جا رہی ہوں۔۔" واینا کو عجیب محسوس ہوا

"کہیں اور جانے کی ضرورت ہے بھی نہیں۔۔" چھت پر جانے کی تو قطعاً کوئی ضرورت نہیں وہاں اِس وقت جانا سیف نہیں ہوائی فائرنگ ہو گی اور قوالی نائٹ بھی ہے تو کچھ اور بھی زیادہ فائرنگ ہو سکتی ہے۔۔" اِس لیے کہہ رہا ہوں۔۔" حویلی میں ہی رہنا ہے تمہیں باہر کے حصے میں نہیں جانا۔۔" ویسے تو

Posted On Kitab Nagri

میں نے آج سیکیورٹی سسٹم کافی اسٹرونگ کیا ہے لیکن پھر بھی تمہیں سمجھا رہا ہوں۔۔"اطلس نے تحکم بھرے لہجے میں کہا

"میں چھت پر کبھی نہیں گئ اور نہ باہر کا رستہ معلوم ہے۔۔"آپ تو خوامخواہ شک کررہے ہیں۔۔"واینا نے اُس کی بات کا بُرا مان کر کہا

"شک والی بات کہاں سے آگئ یار؟"میں تو جسٹ تمہاری فکرمندی میں بول رہا ہوں۔۔"اطلس نے مسکرا کر کہا

"اچھا پھر میں اب جاؤں؟"واینا نے پوچھا

"دل نہیں کر رہا۔۔"تمہیں دیکھ کر دل خوش ہونے کے بجائے آج کافی انسکیور ہورہا ہے۔۔"اطلس دو انگلیوں سے اپنی پیشانی کو مسل کر بولا

"آپ کی طبیعت تو سہی ہے نہ؟"اگر اچھا فیل آپ کو نہیں ہورہا تو میں یہی ٹھیر جاتی ہوں۔۔"واینا بھی پریشان ہوئی

"تمہیں گھبراہٹ ہورہی ہے کوئی؟"اطلس نے پوچھا

"نہیں۔۔"واینا نے اپنا سر نفی میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"تم جاؤ۔۔"اور یہ فون بھی پکڑو۔۔"فون کو ساتھ میں رکھنا۔۔"اطلس اُس کو جانے کا کہتا فون بھی ساتھ میں پکڑانے لگا جو اُس نے کچھ دن پہلے اُس کو دیا تھا اور اب تھوڑا بہت واینا کو استعمال کرنا بھی آتا تھا

"ٹھیک ہے۔۔"واینا نے سر اثبات میں ہلا کر فرمانبرداری کا ثبوت دیا

"جاؤ۔۔"اطلس اُس کے آگے سے ہٹ گیا۔۔"واینا مسکرا کر چہرے پر ایک الوہی مسکراہٹ سجائے اُس کو دیکھتی باہر نکل گئ۔۔"اُس کے جانے کے بعد اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اطلس خود بھی تیار ہونے لگا۔۔"کپڑے واینا اُس کے پہلے ہی نکال کر ساتھ میں پریس کر کے گئ تھی۔۔"اور اُس کی ضرورت کا کچھ اور سامان بھی ڈریسنگ ٹیبل پر سامنے رکھ چکی تھی تاکہ اُس کو لینے میں مشکل نہ ہو

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"بند گوبی تم یہاں؟"فاحم حویلی کے باہر کھڑا لائیٹس چیک کر رہا تھا جب اُس کی نظر تیز قدموں سے اندر جاتی ایزال پر گئ تو راستے میں اُس کو روک لیا

"سلام صاب۔۔"اپنے آنچل کو مزید چہرے سے نیچے کرتی ایزال تپ کر اُس کو سلام کرنے لگی

وعلیکم السلام تم واپس آگئ؟"فاحم ابھی تک حیران تھا۔۔"اُس کو لگا تھا وہ یہ نوکری چھوڑ کر جا چکی ہے

"میں کیسے نہ آتا۔۔"ہمارا پانچ چھوٹے چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے بچے ہیں۔۔"جن کا پیٹ ہمیں پالنا ہوتا ہے۔۔"پھر ہم کیسے نہ آتا؟"ایزال نے یہاں وہاں دیکھ کر اُس کو بتایا

Posted On Kitab Nagri

"آج بچوں کو بھی ساتھ لے آنا تھا۔۔"کھانا ویسے بھی بہت ہے یہاں سے کر لیتے تو اچھا ہوتا۔۔"فاحم نے طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"صاب وہ

"ایزال جو یہاں وہاں دیکھ کر اُس کو جواب دینے لگی تھی اُس کی نظر خان حویلی میں کاشی پر گئ تو چار سو چالیس کا اُس کو زور کا جھٹکا لگا۔۔"وہ حیرت اور بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی جس نے عجیب طرح کے کپڑے پہنے تھے اور چہرے کو بھی ڈھانپنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔۔"شاید کسی اور کی نظر اُس پر نہیں پڑی تھی اُس کی بھی نہ پڑتی اگر وہ نقاب سہی کرنے کے اِرادے سے اپنا رومال چہرے سے نہ ہٹاتا۔۔"صد شکر تھا کہ اُس کا بڑا سا ڈوپٹہ جالیدار تھا جس وجہ سے وہ ہر چیز کو دیکھ سکتی تھی پر اُس کو دیکھنے والا سہی سے اُس کو پہچاننے میں کامیاب نہیں ہو سکتا تھا۔۔"کیونکہ بالوں کا اسٹائیل اور چہرے کا میک اپ اُس نے کافی پینڈو انداز میں کیا تھا۔۔"لیکن حویلی کے اندر جانے کے بعد اُس کا ارادہ اپنا چہرہ دھونے کا تھا

"یہ یہاں کیوں تھا؟"ایزال کو سمجھ نہیں آیا۔۔"کچھ تھا جو غلط تھا وہ جانتی تھی اُن کا یہاں آنا کسی اچھی چیز کی علامت بلکل نہ تھا۔۔"وہ ضرور کسی چال کے تحت آیا تھا۔۔"کسی انہونی کے احساس سے ایزال کا دل دھک دھک کرنے لگا۔۔"نیٹ کے ڈوپٹے سے افسوس بھری نظروں سے اُس نے فاحم کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھا۔۔"باہر اِتنے سارے گارڈز ہونے کے باوجود دُشمن اُن پر نقب لگا چُکا تھا اور کسی کو کانوں کان خبر تک نہ ہوئی تھی۔۔"پر سوچنے والی بات یہ تھی کہ آج اُن کا ٹارگٹ کون تھا؟" آج وہ کس معصوم کی جان لینا چاہتے تھے؟" کس مقصد سے یہاں آئے تھے؟' کہیں آج دھنک خان تو اُن کا ٹارگٹ نہیں تھا؟" یہ خیال سرعت سے اُس کے دماغ میں آیا تھا۔۔"حویلی کا بڑا بیٹا مارنے کے بعد اگر اندر موجود کسی کی موت پر سب کو لرزا طاری ہوتا تو وہ واحد ہستی دھنک ہو سکتی تھی۔۔"کیونکہ اگر مردوں میں سے کوئی اور ہوتا تو اپنا حُلیہ بدل کر وہ لوگ یہاں نہ آتے۔۔" یہ کام تو باہر بھی ہو سکتا تھا

"مر گئے ہو کیا؟"اُس کو چُپ چاپ دیکھ کر فاحم نے اپنا ہاتھ اُس کے آگے لہرایا

"مم میں جائے صاب۔۔"ہم بہت دن کا بعد آیا تو بہت سارا کام کرنا۔۔"ایزال نے جلدی سے اپنی ہکلاہٹ کو قابو میں کیے کہا۔۔"کاشی کو دیکھ کر اُس کو اندازہ ہوا کہ وقت اب اُس کے پاس بہت کم ہے اُس نے اب جو کچھ کرنا تھا جلدی سے کرنا تھا۔۔"ماہ نور کا ڈرائیور ویسے بھی اُن کے انتظار میں تھا۔۔"بس جیسے تیسے کر کے اُس کو وا اپنا کو لیکر حویلی سے باہر نکلنا تھا

"ہاں جاؤ۔۔"فاحم نے اُس کو جانے کی اجازت دی۔۔"کچھ وقت بچا تھا اب بارات کو آنے میں اور وہ بھی کسی بحث میں اپنا ٹائیم ضائع نہیں کر سکتا تھا تبھی آسانی سے اُس کو جانے کا بولا

Posted On Kitab Nagri

"شکریہ۔۔"ایزال عجلت میں کہتی تیز رفتار سے چلتی گئ۔۔"پیچھے فاحم نے گہری نظروں سے اُس کی پشت کو دیکھا تھا۔۔"کچھ تھا جو اُس کو ٹھٹھکا تھا۔۔"آج اُس کو ایزال سے کوئی اچھی وائب نہیں تھی آئی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"برینہ تم تھوڑا باہر جاؤ مجھے دھنک کے ساتھ بات کرنے ہے اکیلے میں۔۔"اطلس دھنک کے کمرے میں آتا برینہ سے بولا جو دھنک کے ساتھ تصویریں بنانے میں لگی ہوئی تھی۔۔"دوسری طرف اپنے چہرے سے نقاب ہٹاتی ایزال آج بے خوف ہو کر حویلی میں واپنا کو تلاش کرنا شروع کر چکی تھی

"اوکے۔۔"برینہ آج کوئی بھی بحث کیے اپنا ڈوپٹہ سنبھال کر بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور ایک مسکراتی نظر دولہن بنی دھنک کے چہرے پر ڈالتی کمرے سے باہر چلی گئ

"میرا بچہ آج مجھ سے ناراض ہو گا۔۔"اطلس بیڈ پر بیٹھ کر دھنک کو دیکھ کر بولا

"بلکل بھی نہیں۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تمہیں اندازہ ہو چُکا ہو گا کہ میں تمہارے پاس کیوں نہیں تھا؟"اطلس گہری سانس بھر کر بولا۔۔"وگرنہ وہ جانتا تھا اُن کی لاڈلی بہن اپنے بھائیوں کی چھوٹی سے چھوٹی غلطی بھی معاف نہیں کرتی تھی بلکہ اُلٹا ناراض ہو کر بیٹھ جاتی تھی۔۔"اور اُن کو گھنٹے لگ جاتے تھے اُس کو منانے میں

Posted On Kitab Nagri

"جی اندازہ تھا۔۔"ویسے اب آپ کا گارڈ کیسا ہے؟"میں نے اللہ سے دعا مانگی تھی کہ اُس کو اچھی صحت دے۔۔"میری وجہ سے اُس کا بہت بڑا نقصان ہوا۔۔"مجھے اُس دن شہر جانا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔"نہ میں جاتی اور نہ ایسا کچھ ہوتا۔"دھنک بے حد افسوس بھرے لہجے میں بولی

"تمہارا کوئی قصور نہیں چندہ۔۔"جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔۔"اِن باتوں کو سوچ کر تمہیں خود کو ڈپریس کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"اطلس نے نرمی سے کہا

"جی پر آپ نے بتایا نہیں کہ وہ کیسا ہے؟"دھنک نے پھر پوچھا

"وہ ٹھیک ہے۔۔"علاج ہو رہا ہے اُس کا۔"آہستہ آہستہ تیزاب کا نشان ختم ہو جائے گا۔۔"اطلس نے مختصر بتایا

"اِس بارے میں سرچ کیا تھا میں نے تیزاب بہت خطرناک چیز ہوتی ہے اُس کا نشان ختم نہیں ہوتا تو کیا اب اُس کی پوری پیٹھ جلی ہوئی ہو گی؟"اُس کے لیے کتنا مشکل ہو گا نہ رات کو سونے میں بھی اُس کو مسئلہ ہوتا ہو گا وہ سیدھا سو بھی نہیں پاتا ہو گا۔۔"اور اُلٹا لیٹنا مشکل بھی ہے تو گُناہ بھی لیکن پر اُس کی بھی مجبوری ہے۔۔"دھنک کو اپنا آپ کافی شرمندہ سا محسوس ہوا

"بچے ریلیکس آپ کو اِتنا حساس ہونے کی ضرورت نہیں۔۔"یلماز پٹھان مرد ہے۔۔"اُس کو کمزور مت سوچو۔۔"اطلس نے اُس کو پر سکون کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"بات کمزور سمجھنے کی نہیں ہے۔۔"وہ اپنے گھر کا واحد کفیل ہے۔۔"جو بیڈ پر پڑا ہے۔۔"اُس کے گھر والوں پر تو قیامت ٹوٹ پڑی ہو گی۔۔"ہمیں بد دعا بھی دیتے ہو گے۔۔"اور لالہ مجھے بد دعا سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔"اور ایک ماں کی دعا بد دعا تو عرش تک کو ہلانے کی طاقت رکھتی ہیں۔۔"دھنک کی حالت غیر ہونے لگی تھی۔۔"اُس کے چہرے کی رنگت کو فق ہوتا دیکھ کر اطلس پریشان ہو گیا

"تم بہت زیادہ سوچ رہی ہو۔۔"میں سمجھ سکتا ہوں تم خود کو قصوروار سمجھ رہی ہو تو ایسا مت سوچو۔۔"تمہارا شُمار تو اللہ کے پیارے بندوں میں ہوتا ہو گا پھر کیوں فکر مند ہوتی ہو؟"کیا تمہیں اپنے لالہ پر یقین نہیں؟"اگر میں کہہ رہا ہوں وہ ٹھیک ہے تو مطلب ٹھیک ہے۔۔"ہم پہاڑوں میں رہنے والوں کے دل بھی مضبوط ہوتے ہیں اور اعصاب بھی۔۔"تمہاری شادی ہے آج چند گھڑی گُزرے گی تو تمہارا نکاح شروع ہو گا۔۔"اِس لیے خود کو ہر فکر سے آزاد رکھو۔۔"اُس کے ٹھنڈے پڑتے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتا اطلس اُس میں حوصلہ پیدا کرنے لگا

"مجھے ایک اور بات پریشان کرتی ہے کہ آپ نے سب لوگوں سے سچائی کیوں چُھپائی؟"دھنک نے پوچھا تو گہری سانس اپنے اندر کھینچ کر اطلس نے اُس کو ساری وجہ بتا دی جس کو سن کر دھنک خاموش سی ہو گئی

"آپ لوگ مجھے جس کے حوالے کر رہے ہیں۔۔"اُس کو ساری سچائی بتا دینی چاہیے تھی۔۔"تاکہ پتا چلتا کہ اُس کا ظرف کتنا ہے اور مجھ پر اعتبار کتنا ہے۔۔"وہ روایتی مردوں کی طرح شکی مزاج ہے یا

Posted On Kitab Nagri

بات کو سہی طریقے سے سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔"شادی کا رشتہ کہنے کو مضبوط ہوتا ہے پر چھوٹی چھوٹی باتیں اُس رشتے میں بڑے مسائل پیدا کرتیں ہیں۔۔" دھنک نے سنجیدگی سے کہا

"یہ بات اہم نہیں تھی نہ۔۔" اطلس نے بتایا

"اگر اہم نہیں تھی پھر بھی بتا دیتے۔۔"میں نہیں چاہتی کہ میری زندگی میں آنے والے مرد کو کسی بات کا پتا نہ ہو۔۔"میں چاہتی ہوں اُس کو میرا ماضی پتا ہو اور مجھے اپنے اُس ماضی کے ساتھ قبول کرے۔۔" دھنک نے زخمی مسکراہٹ سے کہا

"بچے یقین کرو تم نے بلاوجہ اِس واقعے کو اپنے دماغ پر سوار کیا ہے۔۔"اطلس کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے دھنک کو پرسکون ہشاش بشاش کرے۔۔"آج دولہن بنی دھنک اُس کو اپنی پُرانی بہن نہ لگی جو ہر بات کو چٹکیوں میں اُڑا دیتی تھی جو کسی بھی چیز کو زیادہ وقت تک اپنے دماغ میں سوار نہیں کرتی تھی اور نہ چند چھوٹی باتوں کی وجہ سے خود کو پریشانی میں ڈالتی تھی بلکہ وہ تو ڈٹ کر حالات کا مقابلہ کرتی تھی۔۔"آج جو اُس کے ساتھ بیٹھی تھی وہ کمزور تھی لیکن اُس کی بہن تو مضوط تھی کافی۔۔"جس کے چہرے پر ہر وقت نرم مسکراہٹ کا احاطہ ہوتا تھا جو کبھی کبھی شرارت بھی کر لیا کرتی تھی جو فاحم کی من پسندیدہ چیزوں کو بڑے حق اور روعب کے ساتھ اپنے قبضے میں کر کے اُس کو اپنا وکیل بنا دیتی تھی۔۔"جو فاحم کو ایک پل بھی یہاں رہنے نہیں دیتی تھی اور آج وہ کیسے اُجڑی حالت میں

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔"اور ایسا وہ تب سے نوٹ کر رہا تھا جب سے اُس کے رشتے کی بات چلی ہے بس فرق اِتنا تھا کہ اُس حادثے کے بعد دھنک کچھ زیادہ بدل سی گئ تھی

"بچے ایک بات بتاؤ تم نے تو بچپن سے مردوں کی اچھی سائیڈ دیکھی ہے۔۔"ایک اچھا ماحول دیکھا ہے پھر تم شادی سے اِتنی خوفزدہ کیوں ہو؟"کیا کبھی حویلی میں کسی مرد کو عورتوں پر چیختے یا چلاتے دیکھا ہے؟"جو ایسے شک وشبیہات میں پڑ گئ ہو؟"اطلس خود سے تانے بانے جوڑتا ایک نتیجے میں پُہنچ کر اُس سے پوچھنے لگا

"ویسے تو لالہ میں ناولز پڑھتی ہوں اور بہت پڑھتی ہوں۔۔"اور وہ لڑکیاں خیالوں کی دُنیا میں رہتی ہیں۔۔"پر لالہ میں حقیقت پسند لڑکی ہوں اور میری یہ ہچکچاہٹ جھجھک فطری ہے۔۔"میں نے گھریلو تشدد کے بارے میں پڑھا ہے۔۔"بڑھتی ہوئیں طلاقیں دیکھیں ہیں۔۔"جانتی ہوں ہمارے خاندان میں یہ نہیں ہوتا عورت ذات پر کوئی ہاتھ نہیں اُٹھاتا اور ایک غیر تمند مرد کبھی اپنی بیوی کو طلاق نہیں دیتا ہمارے ہاں یہ نہیں ہوتا پر اُس کے باوجود پتا نہیں شادی جیسا تجربہ میں نہیں کرنا چاہتی۔۔"دھنک نے اُلجھن آمیز لہجے میں بول کر اپنے ہاتھوں کو دیکھا

"تم

بارات آ گئ ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اطلس اُس کو ابھی کچھ کہتا کہ برینہ زور سے دروازے کو کھول کر خوشی سے اُچھل کر اُن کو خبر دینے لگی۔۔"لیکن اندر چھایاں خاموشی والا ماحول دیکھ کر اُس کو کچھ عجیب لگا تبھی مزید کچھ اور نہ کہا

"میں چلتا ہوں اب اور بلکل بھی پریشان مت ہو۔۔"تمہارے بھائی ابھی زندہ ہیں جن کے ہوتے ہیں ہماری بہن کو کوئی کچھ بھی نہیں بول سکتا۔۔"اطلس نے جھک کر نرمی سے اُس کے سر کا بوسہ لیے کہا۔۔"جس پر وہ پہلی بار مسکرائی

"تم ساتھ رہنا۔۔"اطلس برینہ کو دیکھ کر سنجیدہ لہجے میں ہدایت دیتا باہر نکل گیا۔۔"برینہ نے خاموشی سے دھنک کو دیکھ کر اطلس کی چوڑی پشت کو دیکھا تھا زندگی میں پہلی بار ایک حسرت اُجاگر ہوئی تھی کہ اُس کا بھی کوئی بھائی ہوتا جو اُس کو بھی یہ تسلی دیتا

"مڑہ تم اب اپنا چہرہ کور کرلوں۔۔"سر جھٹک کر مسکراتی برینہ نے صوفے پر لال ڈوپٹہ اُٹھا کر دھنک کے سر پر اوڑھایا جس میں لکھا تھا"اکرم خان کی دولہن"

---

"واینا کے ڈریس پر غلطی سے ایک بچی نے جوس گرالیا تھا۔"جس کو صاف کرنے کی نیت سے وہ اُٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی۔۔"وہ اپنے دھیان میں مگن تھی تبھی اچانک کسی نے اُس کو بازو سے کھینچ کر

Posted On Kitab Nagri

سائیڈ پر کھڑا کیا۔۔"اِس افتاد پر وا اپنا ڈر کر چیخ مارنے والی تھی جب ایزال نے فوراً سے اُس کے منہ پر اپنا ہاتھ جمایا

"ہششش میں ہوں تمہاری ایزال آپو۔۔"ایزال نے دھیمی آواز میں اُس کے کان میں سرگوشی نما آواز میں بول کر تھوڑا دور کھڑی ہو کر والہانہ نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولی۔۔"وہ جو ابھی اُس کے الفاظ پر شاکڈ تھی ایزال کو جب اِتنے وقت بعد اپنے قریب دیکھا تو حیرانی اور خوشی کی ملی جُلی کیفیت میں وہ زور سے اُس کے گلے لگی تھی۔۔"اپنی بہن کو دیکھ کر اُس کو حد سے زیادہ خوشی محسوس ہوئی تھی اُس کو تو لگتا تھا کہ وہ اب کبھی اپنی بہن یا دادو سے مل نہیں پائے گی۔۔"پر آج ایزال کو اپنے سامنے دیکھ کر اُس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔۔

"سوری میری جان میرے ہوتے ہوئے تمہارے ساتھ یہ سب ہوا۔۔"ایزال اُس کے گرد اپنا مضبوط حصار بنا کر بولی۔۔"وا اپنا خاموش سی بس آنسو بہانے میں تھی جس کا مطلب ایزال کچھ اور لے بیٹھی تھی۔۔"بدگمانی اِتنی چھائی ہوئی تھی کہ وہ غور بھی نہیں کر پائی کہ وا اپنا کتنی مطمئن اور خوش تھی۔۔"اُس کا ظاہری حُلیہ بھی کس قدر شاندار تھا۔۔

"اب میں تمہیں یہاں ایک منٹ بھی رہنے نہیں دوں گی۔۔"ہم یہاں سے بہت دور چلے جائے گے۔۔"اُس کو آگے کھڑا کرتی ایزال اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر محبت سے گویا

Posted On Kitab Nagri

ہوئی۔۔"واینا جو اُس کے ساتھ لگی اُس کی موجودگی کا یقین کر رہی تھی۔۔"ایزال کی بات پر وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟"یقین نہیں آرہا نہ؟"لیکن دیکھو آج تمہاری ایزال آپو تمہیں اِس قید خانے سے آزاد کرنے آئی ہے۔۔"تمہیں اندازہ بھی نہیں کہ میں نے تمہارے اِن پیارے پھولے ہوئے گال کو کتنا مس کیا۔۔ایزال زور سے اُس کا گال چوم کر چہک کر بولی۔۔"واینا تو بس یہاں سے نکلنے والی بات پر اٹکی ہوئی تھی۔۔"ایزال کو دیکھ کر جو اُس کو خوشی محسوس ہوئی تھی وہ تو اب شاید جھاگ کی طرح مانند ہوئی تھی۔۔"نا محسوس انداز میں واینا اُس سے تھوڑا دور جانے لگی کہ ایزال نے اُس کی کلائی پکڑی

"واینا وقت نہ ابھی ہمارے پاس بہت کم ہے۔۔"اِس لیے تم اپنی یہ شال اچھے سے سر پر اوڑھو۔۔"ہمیں کیونکہ یہاں سے جلدی نکلنا ہے۔۔"ایزال اُس کے تاثرات کو دیکھے بغیر اپنی بات کہتی اُس کا ہاتھ پکڑے لیکر جانے لگی۔۔"لیکن واینا کو اپنی جگہ سے ایک انچ بھی ہِلتا جُلتا نہ دیکھ کر وہ پلٹ کر پریشانی سے اُس کو دیکھتی چونک پڑی جو آنسوؤں کے تر چہرے کو نفی میں ہلا رہی تھی

"واینا؟"ایزال حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"جس نے اپنا ہاتھ اُس سے چھُڑوالیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"واینا کیا بیوقوفانہ حرکت ہے؟"میری بات تمہیں سمجھ نہیں آرہی۔۔"میں نے کہا چلو ہمیں یہاں سے نکل کر کسی اور گھر جانا ہے۔۔۔"ہمارا یہاں رہنا خطرے سے خالی نہیں۔۔"ایزال نے مدھم مگر سخت لہجے میں اُس سے کہتے پھر سے اُس کا ہاتھ تھام کر نکلنے کی کوشش کی۔۔"پر اِس بار اپنی سماعتوں میں واینا کی گونجی تو وہ پتھرائی سی کیفیت میں بُت بنی واینا کو دیکھنے لگی جو سسکیوں کے درمیان کچھ کہہ رہی تھی

کلک کونسا گگ گھر؟"دادو تو کہتی تھیں شادی کے بعد ایک لڑکی کا گھر اپنے شوہر کا گھر ہوتا ہے۔۔"تو میں یہاں سے کیسے جاسکتی ہوں؟"اُس گھر تو کبھی بھی نہیں جہاں مجھے ہر بار حقیر سمجھا گیا ہو۔۔"جہاں کبھی کسی کو میرا خیال میرا احساس نہیں ہوا۔۔"وہاں میں کیوں جاؤں گی واپس؟"میں یہ گھر نہیں چھوڑ سکتی اور نہ اپنا شوہر۔۔۔"واینا رونے کے درمیان اپنی بات کو مکمل کرنے لگی۔۔"ایزال اُس کی بات پر اُس کے لفظوں پر غور کر کہاں رہی تھی؟"وہ تو بس حیرانی کی کیفیت میں مبتلا ہوتی واینا کے ہلتے لبوں کو دیکھ رہی تھی۔۔"واینا بول رہی تھی۔۔"واینا بول سکتی تھی؟"اُس کی بہن بول سکتی تھی وہ گونگی نہیں تھی۔۔"یہ کیسا انکشاف تھا جو اُس پر ہوا تھا۔۔"اِتنی بڑی بات سے وہ اِس قدر بے خبر تھی۔۔"واینا کے ساتھ اُس کا بچپن گزرا تھا جو اُس کی بہن تھی اکلوتی بہن۔۔"اور وہ اُس سے اِس قدر لاپرواہ تھی۔۔"جب سے اُس نے ہوش سنبھالا تھا تب سے اُس نے ہر ممکن کوشش کی تھی کہ واینا بولے اُس سے بات کرے۔۔"پر ہر بار اُس کو ناکامی کا سامنا ہوا تھا۔۔"اُس نے نور بیگم سے بھی پوچھا

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ واپنا کیوں نہیں بولتی ؟"تو جواب میں اُنہوں نے کہا وہ کبھی نہیں بول پائے گی کیونکہ اللہ نے اُس کو بولنے کی ہمت نہیں دی

"اُس نے بھی قبول کر لیا کہ اُس کی بہن بولنے کی صلاحیت سے محروم ہے۔۔"پھر ابھی جو اُس نے سُنا؟"وہ کیا تھا؟"ایزال جتنا سوچتی اُتنا اُلجھ جاتی۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ اِتنے سالوں بعد واپنا کو بولتا دیکھ کر خوشی سے اُچھلے یا پھر اپنی غفلت پر ماتم کرے؟

❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"نکاح خواں اکرم خان والوں کے ساتھ کچھ معاملات طے کر رہا تھا۔۔" پھر جب نکاح کی رسم ادا ہونے کا وقت ہوا تو فاحم نے آگے بڑھ کر نکاح نامہ اور رجسٹر اُن سے تھاما تھا

"میں پوچھوں گا۔۔" فاحم نے اطلس کو دیکھ کر متوازن لہجے میں کہا۔۔" اُس کی بات پر اطلس نے سر ہلانے پر اکتفا کیا پھر جب وہ حویلی کے اندرونی حصے کی جانب بڑھنے لگا تو گواہوں کی صورت میں اطلس اور فیضی کے ساتھ اکرم کا بڑا بھائی اور کزن اُن کے ہمراہ چلنے لگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ لوگ اپنی مطلوبہ جگہ پر آئے تو عورتوں نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا تھا۔۔" فاحم نے گہری سانس کھینچ کر حلیمہ بیگم اور زُلیخہ بیگم کے درمیان بیٹھی اپنی بہن کو دیکھا۔۔" جو پوری طرح سے چادر میں چُھپی ہوئی تھی

"فاحم۔۔" اُس کو ایک جگہ جم کر کھڑا دیکھ کر اطلس نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ہوش دلانے کی کوشش کی کہ وہ یہاں کس کام سے آیا ہے۔۔" اِس درمیان اطلس نے چاروں اطراف نظریں ڈورا کر

Posted On Kitab Nagri

واینا کو تلاش کرنے کی ناکام کوشش کی۔۔"اُس کو وہاں میرون شال میں کوئی بھی لڑکی یا عورت نظر نہیں آئی۔۔"ایک پل کو وہ تشویش زدہ ہونے لگا۔۔"کیونکہ جتنا اُس نے واینا کو سمجھایا تھا اُس حساب سے واینا کو یہیں پر ہونا چاہیے تھا۔۔"اُس کی بات تو واینا کے لیے حرفِ آخر ہوتی ہے۔۔"سوائے ایک بات ماننے کے وہ اُس کا ہر کہا مان جایا کرتی تھی۔۔"پھر ابھی وہ کہاں چلی گئ؟"یہ بات اُس کو بہت چُبھنے لگی تھی۔۔"ایک تو صبح سے اُس کا دل کسی انہونی کے احساس سے دھڑک رہا تھا اور اب سونے پر سُہاگہ واینا کو نا پا کر اُس کو مزید گھبراہٹ ہونے لگی۔۔"بے اختیار اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر وہ خود کو پرسکون کرنے لگا کیونکہ دھنک سے اب فاحم اُس کی رضامندی جاننے لگا تھا

"دھنک نے اللہ کا نام لیکر گہری سانس بھر کر تین بار "قبول ہے بول کر خود کو اکرم خان کے سُپرد کیا تھا۔۔"اِس اُمید کے ساتھ کہ اب جو اُس کے ساتھ ہو گا وہ بہترین ہی ہو گا۔۔"یہ دن تو ہر لڑکی کی زندگی میں آتا ہے اُس کی زندگی میں آیا تو کونسی بڑی بات تھی۔۔"یہی سب سوچتی وہ خود کو پرسکون کرنے لگی

"دونوں طرف قبولیت پا کر حویلی کے باہر کھڑے مرد حضرات نے دھڑ دھڑ ہوائی فائرنگ کرنا شروع کر دی تھی۔۔"واپس باہر نکل کر اطلس اور فاحم مسکرا کر اکرم خان سے ملے تھے۔۔"جس کے بھائی اور کزن اُس کے گرد گھوم کر اپنا ڈانس کر رہے تھے۔۔"پھر اچانک رُک کر اُپر ہوائی فائر کھول دیتے

Posted On Kitab Nagri

"انسان کا بچہ لگ رہا ہے۔۔"فاحم اطلس کے ساتھ کھڑا ہو کر اپنی چیل جیسی نگاہیں اکرم پر ڈال کر اُس سے بولا

"تم بھی انسان کے بچے بن جاؤ۔۔"پھر تمہاری زندگی میں بھی یہ دن آئے گا۔۔"اطلس نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا

"ہاں اب تو میری زندگی میں یہی کام رہ گیا ہے۔۔"دادا جان اپنی قبر پر لاتیں مار مار کر تھک گئے ہیں۔۔"مجھے اب اُن پر ترس سا آگیا ہے۔۔"فاحم اُفسردہ سانس کھینچ کر بتانے لگا۔۔"گانوں اور فائرنگ کی آواز اِتنی اُونچی تھی کہ اطلس نے بڑی مشکل سے اُس کی بات کو سُنا تھا

"کیا مطلب تمہارا؟"دادا جان قبر پر لات؟"اطلس نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"عموماً تو آپ کی طرف سے خوشخبری چاہیے تھی تاکہ اپنے خاندان میں اُس چھوٹے کا نام ہم اپنے دادا کا رکھ دیتے۔۔"لیکن خیر میں شادی کرکے بچوں کی لائن لگاؤں گا۔۔"اور پہلے بچے کا نام دادا جی کا رکھوں گا تاکہ اُن کو ہم دوبارہ جیتا جاگتا دیکھے۔۔"یہ بات میں نے سمیع لالہ سے کہی تھی جانے کیوں اُنہوں نے نام نہیں رکھا۔۔"فاحم تفصیل سے اُس کو بتانے لگا

"شرم نام کی واقعی تم میں کوئی چیز باقی نہیں رہی۔۔"مطلب دادا جی کو بھی نہیں چھوڑا؟"اطلس تاسف بھری نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"لو جی اِس میں بے شرمی والی کیا بات ہوئی؟" دادا جی کو خود صبر نہیں۔۔ "بچوں کی طرح ہاتھ پاؤں ہلا کر میرے خواب میں آکر کہتے ہیں مجھے باہر نکالوں۔۔ "ہلانکہ میں نے بولا ہوا ہے پہلے مجھے شادی کرنے کی تو مہلت دے۔۔ "ایسے بھی کیا بے چینی ہے۔۔ "یہاں ہے کیا جس کو دیکھنے کے لیے وہ اِتنے مچل رہے ہیں۔۔ "فاحم نے شرمندہ ہونا سِکھا کہاں تھا؟" تبھی ڈھٹائی کی تمام حدود کو توڑ تا بے باکی سے بولا

"تم سے بحث کرنا فضول ہے۔۔ "اپنی بندوق کو تھامتا اطلس نفی میں اپنا سر ہلانے لگا

"میرا بھی دل کر رہا ہے کہ میں فائرنگ کروں۔۔ "فاحم اُس کی بندوق کو اُس کے ہاتھ سے لیکر بولا

"چلانی آتی ہے؟" اطلس طنزیہ ہوا

" آپ کی طرح شکاری نہیں ہوں۔۔ "شکار پر نہیں جاتا لیکن کبھی میرا نشانہ مس نہیں ہوا۔۔ "ہماری دھنک جو فائرنگ کرتی ہے نہ اُس کو بھی وہ میں نے سِکھائی ہے۔۔ "فاحم جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتانے لگا

" یہاں سے فارغ ہو جائے پھر دِکھانا اپنا تم نشانہ۔۔ "اطلس اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا

"چیلینج ہاں؟" فاحم نے مسکرا کر سر جھٹکا

" یہی سمجھ لو۔۔ "میں بھی تو دیکھو فاحم حشمت اللہ خان کا نشانہ کیسا ہے؟" اطلس شانے اُچکا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"ٹھاہ

ٹھاہ

سیدھا نشانے پر لگنے والا۔۔"ہوا میں دو فائر چھوڑتا بندوق کی نوک پر پھونک مار کر فاحم اِتنا کہتا آنکھ ونک کر گیا

"چل جائے گا پتا۔۔"اطلس اُس کو دیکھ کر کہتا اکرم کی طرف بڑھا تھا۔۔"جس کے ساتھ اُس کے دوست چھیڑ چھاڑ کرنے میں مصروف تھے۔۔"دراصل وہ اُس کو پشتو ڈانس کرنے کے لیے اُکسا رہے تھے جو وہ کرنے سے بار بار انکار کر رہا تھا۔۔"اطلس اُس پر اپنی نظریں جماتا کھڑا ہوا۔۔"اِس چیز سے بے نیاز کے کسی نے اُسی وقت اُس کے سینے کا نشانہ لیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آ آپو۔۔

"ایزال کو خاموش دیکھ کر واینا اُس کے قریب ہوئی

"واینا تم بول سکتی ہو؟"ایزال ابھی تک بے یقینی کا شکار تھی

"آپو میں یہاں سے نہیں جاؤں گی۔۔"وہ مجھے ویسے عزیز ہیں۔۔"جیسے آپ اور دادو۔۔"آپ دونوں کے بغیر تو یہاں میں رہنے لگی۔۔"پر مجھے لگتا ہے اُن کے بغیر نہیں رہ پاؤں گی۔۔"واینا نے جیسے اُس کی بات سُنی ہی نہیں تھی وہ بس پھر سے رونا شروع کرتی بولنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تم بچی ہو۔۔" تمہیں کچھ نہیں پتا یہ خان لوگ بہت ظالم ہیں۔۔" تم اُن سے دل کیسے لگا سکتی ہو؟" کیا تم میں اِتنی بھی عقل نہیں؟" ایزال نے اُس کو جنھجھوڑا

"میں بچی نہیں آپو۔۔" اور بچی ہوں تو سہی ہے۔۔" آپ آئیں آپ نے میرے بارے میں سوچا۔۔" اُس کے لیے آپ کا بہت شکریہ لیکن ابھی آپ جاؤ۔۔" میں ساتھ نہیں آوں گی۔۔" وانیا نے اپنے آنسوؤں کے صاف کر کے کہا۔۔" ایزال اُس کا انداز دیکھ کر دنگ رہ گئ۔۔" کہاں وہ پہلے اُس کے آگے سر یا نظریں نہیں اُٹھاتی تھی اور کہاں اب وہ اُس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھے کہہ رہی تھی کہ وہ اُس کی بات نہیں مانے گی؟" وہ جس نے اپنا سکون خود پر حرام کیا تھا جس نے سارا وقت یہ سوچنے میں لگایا تھا کہ کیسے اپنی بہن کو آزاد کروائے وہ اُس کو دیکھ کر یوں بیگانوں کی طرح مُخاطب ہو رہی تھی۔۔" ایزال یہ سب یقین کرنے سے قاصر تھی یکایک اُس کے دماغ میں خیال آیا۔۔" وانیا تو اکثر خوف سے دوسروں کے اشارے پر چلتی تھی اور ہو سکتا تھا اِس وقت بھی وہ کسی سے خوفزدہ ہو؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس کی زبان بول رہی ہو؟" مجھے بتاؤ کیا یہ سب بولنے کے لیے تمہیں کسی نے فورس کیا ہے؟" ایزال نے اپنے لہجے کو نرم بنائے اُس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر پوچھا

"نہیں۔۔" وانیا نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔۔" کچھ پل اُس کا چہرہ دیکھتی آگے بڑھ کر ایزال نے اُس کو گلے لگایا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہاری کسی بیوقوفی میں آکر واپس قدم نہیں لے سکتی۔۔"تمہیں اب اپنے لیے اسٹینڈ لینا ہو گا۔۔"باقیوں کے بارے میں نہیں صرف اپنا سوچو۔۔"اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرے ایزال بولتی گئ

"آپ

"سوری میری جان۔۔"جانتی ہوں یہ غلط ہے پر اِس وقت میں وہ کروں گی جو مجھے سہی لگ رہا ہے۔۔"ہمارا یہاں رہنا کسی بھی صورت میں محفوظ نہیں۔۔"واینا اُس سے کچھ کہنے لگی تھی۔۔"پر ایزال اُس کی سُنے بغیر گردن کی ایک مخصوص رگ اُس کی دبائی تھی۔۔"جس پر واینا کا وجود ڈھیل پڑ گیا تھا وہ ہوش و حواسو سے بیگانہ اُس کے سہارے کھڑی ہو گئ تھی۔

"ایزال اُس کا ماتھا چومتی شال کو اُس کے گرد اچھے سے لپیٹا پھر ایک احتیاطی نظر چاروں اِطراف ڈال کر واینا کا وزن خود پر لیتی وہ آہستہ آہستہ اپنی منزل کی طرف بڑھ گئ۔۔

"ٹھیک پانچ منٹ بعد وہ حویلی کے باہر کھڑی تھی۔۔"بوسیدہ دروازے کے تالے کو کھولنا اُس کے لیے کوئی خاص مشکل ثابت نہیں ہوا تھا۔۔"اپنی فتحیابی پر وہ گہرا مسکراتی محبت سے واینا کو دیکھنے لگی جس کا سر ایک طرف کو لٹکا ہوا تھا۔۔"دونوں کو دیکھ کر ڈرائیور نے جلدی سے گاڑی کو اُن کے پاس کھڑی کر کے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولا تھا۔۔"ایزال احتیاط سے واینا کو گاڑی میں ڈالتی آخر میں خود بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔" یہاں ڈرائیور نے گاڑی کو اسٹارٹ کیا تھا اور وہاں کاشی نے اطلس کا نشانہ باندھ کر فائر کھول دیا تھا۔۔۔

اطلس خان کی خوشقسمتی تھی یا اکرم خان کی بدقسمتی جو بات کرنے کے درمیان اچانک اکرم اُس کے آگے کھڑا ہوا تھا۔۔"جو گولی اطلس کا سینہ چیر کر نکلنے والی تھی وہ سیدھا اکرم کی ریڑھ کی ہڈی پر جا لگی تھی۔۔"اطلس جو مسکرا کر اُس کی کسی بات کا جواب دینے والا ساکن نظروں سے اکرم کا پتھرایا چہرہ دیکھنے لگا جس کی آنکھیں اُبل کر باہر آنے کے درپہ تھیں۔۔"دیکھتے ہی دیکھتے ہی اکرم کا سر اُس کے کندھے پر لڑھک گیا تھا

"بے یقینی اور صدمے کی کیفیت میں مبتلا ہوتا اطلس سہارے کے لیے اُس کی پشت پر ہاتھ رکھا تو اُس کا پورا ہاتھ خون میں رنگین ہو گیا تھا۔۔"جہاں خوشیوں کا سماں تھا وہاں اچانک موت سے زیادہ خطرناک سناٹا چھا گیا تھا۔۔"اطلس کے بعد اکرم کے نیم مردہ وجود پر اُس کے باپ اور بھائی کی نظر گئ تھی۔۔"جس پر اِس بار"ہر کوئی ہڑبڑی کا شکار ہوا تھا۔۔"فاحم جو ایک کے بعد ایک فائر چھوڑ رہا تھا۔۔"سب کی بھاگ ڈور دیکھی تو چونک پڑا۔۔"معاملہ سمجھنے کی کوشش کرتا وہ یہاں وہاں دیکھنے لگا تو نظر اطلس کے ساتھ لگے اکرم کے خون میں لت پت وجود کو دیکھ کر اُس کا وجود زلزلوں کی زد میں آیا تھا۔۔"لیکن سب کے برعکس فاحم نے اپنے آپ کو ہوش میں رکھا تھا۔۔"اپنی ساکت ہوتی دھڑکنوں

Posted On Kitab Nagri

کو سنبھالتا اطلس کو دیکھ کر وہ گردن موڑ کر سیدھے طرف دیکھنے لگا نظر سیدھی کاشی پر گئ تھی۔۔"جو اپنا نشانہ چونکنے پر حیرانی اور صدمے کا شکار تھا۔۔"اُس کو ابھی تک یقین نہیں آیا کہ وہ کرنا چاہتا کیا تھا اور اُس سے ہو کیا چُکا تھا؟"فاحم کی نظروں میں اُس کو دیکھ کر خون اُترا تھا۔۔"اندر جیسے آگ بھڑک اُٹھی تھی۔۔"سرد سپاٹ تاثرات سجائے اپنی بندوق کو دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ میں لیتا فاحم اُس کی طرف بڑھنے لگا کہ کاشی اپنے رومال کو چہرے پر دیتا وہاں سے بھاگنے کی تدوود کرنے لگا۔۔"وہ جو ٹیبل کے پیچھے چُھپا یہ سب کر گیا تھا اب اچانک اُس کی بھی نظر دور کھڑے فاحم پر پڑی تو جسم کا سارا خون سمیٹ کر اُس کے چہرے پر آیا تھا۔۔"اپنی موت اُس کو صاف نظر نہیں آئی تھی۔۔"بنا لمحہ ضائع کرتا وہ تیز رفتار سے بھاگنے لگا۔۔"جس پر فاحم نے اُس کو بھاگنے دیا بھی جانے اُس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا؟"لیکن وہ جب گیٹ کے قریب ہوا تھا تب فاحم نے اُس کی ٹانگ کا نشانہ لیکر فائر کھول دیا۔۔"جو نشانے پر لگ بھی چُکا تھا۔۔"لیکن اندر جانے کیسی آگ تھی جو تھمنے کا نام تک نہیں لے رہی تھی۔۔"آنکھوں کے سامنے کبھی اکرم کا خون میں نہایا وجود آرہا تھا تو کبھی دولہن کے جوڑے میں ملبوس دھنک کا چہرہ اُس کی نظروں کے آگے ہوتا اُس کے وجود میں قیامت برپا کر رہا تھا۔۔"سختی سے اپنے جبڑے بھینچ کر فاحم نے دور ہی کھڑے ایک اور فائر اُس پر کھولا۔۔"اب کی بار اُس کا نشانہ کاشی کا بازو تھا۔۔"درد تکلیف سے کراہتا کاشی کبھی اپنی ٹانگ سنبھال رہا تھا تو کبھی اپنے بازوں پر ہاتھ رکھ رہا تھا۔۔"اُس کی غلطفہمی تھی کہ وہ آسانی سے یہاں سے نکل سکتا تھا۔۔"باہر گارڈز کا ہجوم کھڑا تھا جن کی

Posted On Kitab Nagri

بدولت دھوکے سے وہ اندر تو آچُکا تھا لیکن باہر نکلنا اُس کے اختیار میں نہ تھا۔۔"پر فاحم نے تو اُس کو ایک کوشش بھی کرنے نہ دی تھی

"یا اللہ۔۔

یہ کیا ہو گیا؟"میری بہن کو کیسی آزمائش میں ڈال دیا۔۔"بندوق کو نیچے پھینکتا فاحم نے دونوں ہاتھوں سے اپنے بال نوچے تھے

"جہاں ہر کوئی اکرم کے سر پر کھڑا ماتم کُناں حالت میں تھا۔"وہی فاحم اب اُس پر نظر ڈالتا اُس کے سُرخ خون میں دھنک کا سُرخ عروسی لباس یاد کر رہا تھا۔۔"جہاں اُس کو اکرم کی ناگہانی موت کا دُکھ صدمہ تھا وہی اُس کو رہ رہ کر دھنک کا خیال آیا تھا۔۔"وہ ساکن ہو تا بس افسوس نہیں کر رہا تھا بلکہ اُس کا دماغ تو عجیب سوچ میں دھنستا خود سے تانے بانے میں جوڑنے میں لگا ہوا تھا۔۔"اُس کے آس پاس کیا ہو رہا تھا؟"کیا نہیں یہ بات اُس کو سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔"اُس کا سر چکرا کر رہ گیا

---

یہ فائرنگ کا آواز اچانک رُک کیوں گیا؟"برینہ جو تصویر بنانے میں تھی۔۔"اُس کو عجیب سناٹے کا احساس ہوا تو پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اب تو بلکل سناٹا چھا گیا ہے۔۔"دھنک کے آس پاس بیٹھیں ایک عورت نے بھی برینہ کی بات سے اتفاق کیا

"م

"غضب ہو گیا۔۔"اختر خان کے بیٹے نے اکرم خان کا قتل کر دیا۔۔"ابھی کوئی اور مزید کچھ کہتا جب کمرے کا دروازہ زور سے کھول کر گاؤں کی ایک عورت نے بتایا۔۔

"اِتنا سُننا تھا اور ہر کوئی اپنی جگہ سے فوراً سے کھڑا ہوا تھا۔۔"سب کے ہاتھ اپنے منہ پر جمے ہوئے تھے۔۔"کسی کو بھی اپنی کانوں پر یقین نہیں آیا تھا۔۔"اسٹل بیٹھی دھنک کو اپنے آس پاس دھماکے ہوتے ہوئے محسوس ہوئے تھے۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا ری ایکشن دے؟"یا خاتون جو کوئی بھی تھی وہ کیوں ایسا بول رہی تھی؟

"یہاں وہ دولہن بنی بیٹھی تھی۔۔"اور اُس کے کانوں میں یہ الفاظ ڈالے جا رہے تھے کہ اُس کے دولہے کا قتل ہو چُکا تھا؟"

قُدرت اُس سے کیسا امتحان لے رہی تھی؟"اچانک یہ سب کیسے ہو سکتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا بول رہا ہے تم۔۔"اکرم خان کی ماں لالہ رُخ بیگم کا ہاتھ اپنے کلیجے پر پڑا تھا۔۔"یہی حال حلیمہ بیگم کا تھا وہ بے یقین کھڑی دھنک کے پاس آئیں تھیں۔۔"جس کے پسینے چھوٹ چکے تھے۔۔"اکرم خان کے خاندان کی کچھ عورتوں نے زور سے رونا شروع کر دیا تھا۔۔"دیوار کے ساتھ لگی برینہ سہمی ہوئی نظروں سے سب کو دیکھا تھا۔۔"ہنسی خوشی والے ماحول میں یہ کیسا تناؤ آیا تھا؟"برینہ یہ سمجھنے سے قاصر تھی۔۔

"ہم اپنا آنکھوں سے دیکھ کر آیا ہے۔۔"اکرم خان کو کسی نے سچ میں مار دیا ہے۔۔"ایک اور عورت اندر آتیں بتانے لگی۔۔"کسی کی آنکھوں میں افسوس در آیا تھا اور کسی کی آنکھوں میں ہمدردی بھرا تاثر۔۔"کوئی روتی بلکتی لالہ رُخ کو سنبھال رہا تھا تو کوئی تحیر زدہ نظروں سے بیڈ پر دولہن بنی بیٹھی دھنک کو دیکھ رہا تھا۔۔"جس کو دیکھ کر کسی مجسمے کا احساس ہو رہا تھا۔۔"منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی برینہ نے اُن عورتوں کی نظروں کا تعاقب کیا۔۔"نظر جب دھنک پر گئ تو معاملہ اُس کو سمجھ آیا۔۔"اُس کو سمجھ آ ہا کہ اکرم خان دھنک کا شوہر تھا۔۔"وہ سہاگن ہونے سے پہلے بیوہ ہو چکی تھی۔

"دد دھنک۔۔"برینہ اٹک اٹک کر اُس کو پکارتی پاس آئی

"کیسا نصیب لیکر پیدا ہوئی۔۔"نکاح کو ابھی ایک گھنٹہ بھی سہی سے نہیں ہوا کہ شوہر چل بسا

Posted On Kitab Nagri

"اللہ سب بیٹیوں کی نصیب اچھے کرے۔۔" بھلا ایسا ہو گا یہ کس نے سوچا تھا؟

"بیچاری بن گھو نگھٹ اُٹھائی بیوہ۔۔" یہاں نکاح ہوا نہیں اور شوہر کا مرہ ہوا چہرہ سامنے آ گیا

"اللہ معاف کرے۔۔" اختر خان والوں سے تو اِن کی دُشمنی برسوں پُرانی ہے۔۔" ہمیشہ وار کی تاک میں رہتے تھے اور اب دیکھو کیسا وار کیا۔۔

"شادی والا گھر میں سب دوست نہیں بلکہ کچھ دشمن بھی شرکت کرتے ہیں

"وہ لڑکی نظر نہیں آ رہی؟" جو ونی میں آئی تھی؟" ایسا لگ رہا ہے جیسے ملی جُلی سازش کے تحت ہوا ہے۔۔" وہ بھی شامل ہو گی۔۔" ورنہ اچانک اِتنا سب کچھ کیسے ہو سکتا ہے؟

"ہاں شاید تبھی وہ بھاگ نکلی ورنہ یہاں ضرور ہوتی۔۔۔

"پہلے خاندان کا بڑا بیٹا مارا گیا اور اب داماد تک کو نہیں چھوڑا۔۔

" اطلس خان اور فاحم خان کی ڈھیل کا اور خاموشی کا نتیجہ ہے۔۔" اگر پہلے کچھ کر لیا ہوتا تو یہ سب نہ ہوتا۔

"ونی لیکر وہ بھی چُپ سادھ لیکر بیٹھ گئے

"ہاں بھئی حویلی کی ایک اور جوان بیٹی بیوہ ہو گئی۔۔

"قدم بھی سبز ہو سکتے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہاں موجود عورتوں میں سے ہر کوئی آپس میں چہ مگوئیاں کرنے لگا تھا۔۔"اُن کی آواز سینہ پیٹتی اکرم خان کی ماں کے کانوں پر بھی جا رہی تھی تو دولہن کے لباس میں بیٹھی دھنک کے کانوں پر بھی۔۔"جو جامد و ساکت تھی

"تم خاموش کیوں ہے؟"برینہ نے دھنک کو تھوڑا ہلایا تو چوڑیوں کی آواز نے ماحول میں عجیب شور برپا کیا تھا

"کوئی دولہن کی چوڑیاں توڑدے۔۔"سُرخ رنگ سے سیدھا سفید جوڑے میں آگئ بیچاری۔۔"ایک عورت نے دھنک کے ہاتھوں میں چوڑیوں کا ڈھیر دیکھا تو کہا

"ہاتھ دو اپنے۔۔"عافیہ بیگم رنجیدہ نظروں سے دھنک کو دیکھتی اُس کے ہاتھوں سے چوڑیاں نکالنے لگی۔۔"زُلیخہ بیگم اُس کے سر سے چادر اور ڈوپٹہ اُتار کر اُس کی باقی جیولری کو بھی اُتارا تھا۔۔"اِن سب کے درمیان دھنک کے وجود میں ہلکی سی بھی جنبش نہیں ہوئی تھی

"اااایسا کیوں کر رہے ہو آپ لوگ؟"برینہ نے اُن کو روکنا چاہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہمکو پتا ہوتا تمہارا خاندان کا دُشمنی کی وجہ سے ہمارا جوان بھائی دُشمنی کی بھینٹ چڑھے گا تو ہم لوگ کبھی تمہارا خاندان سے رشتہ داری نہ جوڑتا۔۔"اکرم کی بڑی بہن دھنک کو ٹھوری سے دبوچے روکر بولی۔۔"اُس کی اِتنی جُرئت پر بھی دھنک کچھ بھی بول نہ پائی تھی

"چھوڑو اِس کو کیا ہو گیا ہے؟"بات جھوٹ بھی ہو سکتا تم لوگ کیسے اِس کا ساتھ یہ سب کر سکتا۔۔"اور یوں ایسے اچانک کون مرتا؟"دھنک تو برائیڈل ہے نہ اُس کو تیار رہنے دو ابھی۔۔بریںہ اکرم کی بہن کو دھنک سے دور کرتی اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولی۔۔"اُس کا اپنا دل ہولے سے لرز رہا تھا نظروں کے آگے کفن میں لپیٹا اپنی ماں کا چہرہ آرہا تھا۔۔"بار بار وہ دل میں بس یہی چاہ رہی تھی کہ جیسا یہ لوگ بول رہے ہیں ویسا کچھ نہ ہوا ہو

"یہ کھا گئی نہ ہمارا بھائی کو۔۔"اُتارو دولہن کا ہر چیز اور پہناؤ سفید جوڑا۔۔"وہ کاٹ دار لہجے میں کہتی بھاگنے والے انداز میں باہر گئی تھی۔۔"اپنے ساتھ دھنک کو لگائے بریںہ نے اپنی طرف سے ایک ناکام کوشش کی تھی کہ کوئی اب دھنک کے قریب آسکتا ہے۔۔"اُس کو لگ رہا تھا جیسے اب وہ دھنک کو اِن سب عورتوں سے بچالے گی۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم اب کیسا محسوس کررہے ہو؟"افخیم نے یلماز کو دیکھ کر پوچھا۔۔"اطلس کے گاؤں جانے کے بعد ہسپتال افخیم رُک گیا تھا۔۔"اطلس کا کہنا تھا کہ یلماز کو اکیلے چھوڑنا سہی نہیں ہوگا

Posted On Kitab Nagri

"یقین کرے لالہ میں بہت بہتر فیل کر رہا ہوں۔۔" اور میں واپس جانا چاہتا ہوں۔۔ "مورے پریشان ہو گی۔۔" یلماز نے بتایا۔۔ "عین اُس وقت افخیم کا فون رِنگ کرنے لگا۔۔"

"ایکسکیوز می۔۔" افخیم اُس کو دیکھتا کال اُٹھانے لگا۔۔ "دوسری طرف کسی نے اُس کو اکرم کے قتل کی خبر سُنائی تھی۔۔" جس کو سن کر اُس کے چہرے کی رنگت پل بھر میں متغیر ہوئی تھی۔۔ "یلماز نے کافی غور سے اُس کے بدلتے رنگ کو دیکھا تھا

"اِس بار کوئی رائٹ نہیں ہوگی۔۔" اِس بار اُن کا پورا نسل ختم ہو گا۔ غیض وغضب کے عالم میں کہتا افخیم کال کاٹ چُکا تھا

"سب خیریت ہے نہ؟" یلماز کو کچھ غلط ہوتا محسوس ہوا

"کچھ بھی سہی نہیں۔۔" اور میں تم سے معذرت خواں ہوں مجھے ارجنٹلی یہاں سے جانا پڑے گا۔۔" افخیم اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر بولا

"ہوا کیا ہے؟" یلماز یکدم سیدھا ہوا

"ہماری بہن کا سُہاگ اُجاڑا گیا ہے۔۔" افخیم نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر جواب دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دد دھنک نخ خان؟"یلماز نے ہچکچاہٹ کا شکار ہو کر زندگی میں پہلی بار اُس کا نام لیا تھا۔۔"افخیم نے اِس بار کوئی جواب نہیں دیا تھا بس بے بسی سے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا اور یلماز کو اُس کا جواب مل گیا تھا

"میں ساتھ چلوں گا آپ کے۔۔"اپنی شال کو اُٹھائے یلماز بھی جانے کے لیے تیار ہوا

"قطعیً ضرورت نہیں۔۔"تم یہی رہو۔۔"افخیم نے اُس کو ٹوکا

"خان کو میری ضرورت ہے۔۔"میں اُن کو اکیلا چھوڑے یہاں نہیں رہ سکتا۔۔"مجھے سکون نہیں ملے گا۔۔"یلماز پاؤں میں چپل ڈالے سنجیدگی سے جواب دینے لگا

"تم مکمل طور پر سہی نہیں ہوئے ابھی۔۔"افخیم نے اُس کو احساس دلانا چاہا

"اللہ کا شکر ہے میں ٹھیک ہوں اور آپ کے آگے کھڑا ہوں۔۔"یلماز نے ہنوز سنجیدگی سے جواب دے کر جیسے بات کو ختم کیا تھا

"کرلوں اپنا شوق پورا ساتھ چل کر۔۔"افخیم نے کوئی بحث نہیں کی۔۔۔"سوچ میں اُلجھتا یلماز بھی اُس کے ساتھ ہمقدم ہوتا چلنے لگا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اطلس کے ہوتے ہوئے اِتنے بڑے دن میں یہ حادثہ ہو کیسے سکتا تھا؟"اطلس خان نے یہ سب ہونے کیسے دیا؟

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

یہ ابھی تک ہوش میں کیوں نہیں آئی؟"ماہ نور ستائش بھری نظروں سے بے سُدھ لیٹی واینا کو دیکھ کر ایزال سے سوال کیا جو تھکن کا شکار تھی

"پتا نہیں۔۔"میں نہ ویسے سونا چاہتی ہوں۔۔"اِس کو ہوش آئے تو بتا دینا۔۔"ایزال نے جمائی روک کر ماہ نور سے کہا

"ہاں مجھے تو اور کوئی کام نہیں۔۔"ماہ نور نے تپ کر جواب دیتے کہا

"تم

"ایزال ابھی کچھ کہتی کہ اُس کا موبائل فون رِنگ کرنے لگا

"دادو کا فون؟"ایزال نے فون اسکرین پر"ہوم کالنگ"لکھا چمکتا دیکھا تو اُس کو تشویش ہوئی

"اُٹھاؤ کیا پتا کوئی ضروری بات کرنی ہو۔۔"ماہ نور نے مشورہ دیتے کہا

"ہاں میں اُٹھاتی ہوں۔۔"ایزال جواب دیتی کال ریسیو کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم دادو کیسی ہو آپ؟"ایزال سائیڈ پر کھڑی ہوتی بات کرنے لگی

"دادو نہیں میں ہوں تمہارا چچی ہوں۔۔"دوسری طرف سے آتی شائستہ بیگم کی آواز سن کر وہ خاصی بدمزہ ہوئی جنہوں نے اُس کے سلام کا جواب دینا تک گوارہ نہیں کیا تھا

"دادو کہاں ہیں؟"میری بات کروائے اُس سے۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"یہی بتانے کے لیے فون کیا ہے کہ تمہاری دادو کا طبیعت بہت بگڑ گیا ہے۔۔"اگر آنا ہے تو آکر دیکھ لو اونچ نیچ ہو جائے تو پھر شکوہ نہ کرنا۔۔"شائستہ بیگم اپنی بات کرتی فون کاٹ گئ تھی۔۔"جبکہ سیل فون کو تھامے کتنے پل ایزال ساکت رہی تھی

"کیا ہوا؟"ماہ نور نے اُس کے چہرے پر پریشانی دیکھی تو اُٹھ کر اُس کے پاس آئی

"مجھے جانا ہو گا۔۔"ایزال نے بڑبڑاہٹ میں کہا

"کیا ہو گیا ہے تمہیں؟"ماہ نور نے کندھے سے پکڑ کر اُس کو جھنجھوڑا

دادو کی طبیعت خراب ہو گئ ہے۔۔"مجھے واپس جانا ہو گا۔۔"ایزال نے فکر مندی سے بتایا

"کیا بچکانہ بات ہے؟"یہ کارنامہ انجام دینے کے بعد تم وہاں واپس جانے کا سوچ بھی کیسے سکتی ہو؟"ماہ نور نے بیڈ کی طرف اِشارہ کر کے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"میں جب تک نہیں آتی تم واپنا کا خیال رکھنا پلیز۔۔ایزال نے منت کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"نو وے۔۔"یہ مجھے جانتی تک نہیں اور میں کیسے سنبھال پاؤں گی؟"اور کیا کہوں گی؟"ماہ نور بدک کر اُس سے دور کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"میرا جانا ضروری ہے یار۔۔"اُن کو واپنا کی طرف سے تسلی بھی کروانی ہے۔۔"اگر اُن کو کچھ ہو گیا تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤں گی۔۔"ایزال نے بے بسی سے کہا۔۔"اُس کی بات پر ماہ نور لب کاٹتی کبھی اُس کو دیکھنے لگی تو کبھی بیڈ پر ہوش وحواس سے بیگانہ واپنا پر نظر ڈوراتی

❀❀❀❀❀❀❀

کچھ دن بعد:

"تمہیں تمہارا بوڑھی دادو کا قسم ہے۔۔"یہاں سے دور بھاگ جاؤ۔۔"اگر دُشمن کا ہاتھ لگا تو تمہارا حال بھی ہمارا اواپنا جیسا ہو گا۔۔

"کاشی کا موت سے بدتر حال کیا ہے۔۔"پر اُس کا باوجود اُن کے دُشمنی کا آگ کم نہیں ہوا۔۔"وہ جرگہ بِٹھانا چاہتا۔۔"فیصلہ جو بھی ہو ہم چاہتا تم یہاں سے دور چلا جائے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ملگجے حُلیے میں ڈورتی ایزال کے کانوں میں نور بیگم کی آوازوں کی بازگشت ہونے لگی۔۔"اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ خالی ہاتھ وہ کہاں جائے گی؟"اُس کو بس بھاگ کر اِس گاؤں سے دور جانا تھا۔۔"شال بھاگنے کے دوران اُس کی جانے کہاں ِگری تھی اُس کو کچھ اندازہ نہیں تھا۔۔"ڈوپٹہ سرکتے ہوئے کندھوں پر جھول رہا تھا۔۔"اپنے حُلیے سے یکسر غافل وہ اندھا دُھند بھاگنے میں لگی ہوئی تھی۔۔"اچانک اُس کا پاؤں کسی پتھر میں اٹکا تھا اور دھڑام سے وہ نیچے ِگری تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کانوں میں گاڑی کے ہارن کی آواز پڑی۔۔" جس پر گہرے گہرے سانس بھرتی ایزال نے اپنی زخمی کہنی کو دیکھ کر سر اُٹھایا۔۔ "اپنے سامنے سے آتی جیب کو دیکھ کر اُس کا گلا خشک ہوا تھا۔۔ "حواس بھک سے تب اُڑے جب جیب عین اُس کے پاس رُکی تھی اور وہاں سے فاحم خان اُترا تھا۔۔ "جس کے تاثرات خطرناک حد تک سرد سپاٹ تھے۔۔ "وہ کافی ناگوار اور نفرت زدہ نظروں سے ایزال کو دیکھنے لگا۔۔ "وہ اُن کے گاؤں کی حدود میں کیسے آیا؟" یہ فلحال سوچنے کے لیے اُس کے پاس وقت بلکل بھی نہیں تھا۔۔ "اِن دِنوں وہ شیرنی سے سیدھا سہمی ہوئی ہرنی بن چکی تھی

"میرے قریب مت آنا۔۔ "اپنے شانوں پر ڈوپٹہ اچھے سے پھیلا کر ایزال نے انگلی اُٹھا کر اُس کو وارن کیا۔۔ " لہجے میں لڑکھڑاہٹ اور آنکھوں میں بغاوت تھی

"تمہاری بکواس سُننے نہیں آیا۔۔ "تم لوگوں کو کیا لگتا ہے ہماری زندگیوں کو برباد کرنے بعد ہم تم لوگوں کو چھوڑ دے گا؟" فاحم اپنی سرخ نظریں اُس پر گاڑھ کر بولا

"میرا کوئی قصور نہیں۔۔ "ایزال نے سوکھے لبوں پر اپنی زبان پھیر کر فاحم کو دیکھ کر کہا۔" جس کا انداز آج کافی الگ تھا آج اُس کی آنکھوں میں نہ کوئی شرارت پن کا تاثر تھا اور نہ ہونٹوں پر چڑانے والی مسکراہٹ۔۔ "اگر کچھ تھا تو نفرت بھرا تاثر اور آنکھوں میں بدلا لینے کی ایک آگ تھی جیسے سب کو

Posted On Kitab Nagri

جلا کر بھسم کرنے کا اِرادہ ہو۔۔"کالے شلوار قمیض میں ملبوس کالی شال اوڑھے فاحم خان سے اُس کو انتہا کا خوف محسوس ہوا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا بہن کا کیا قصور تھا؟" ایک قدم اُس کی طرف بڑھائے وہ بھڑک اُٹھا

"جس نے کیا وہ تمہارے پاس ہے۔۔" ایزال لرزتی آواز میں بولی

"گاڑی میں خاموشی سے آکر بیٹھو۔۔" فاحم اُس کی کلائی کو سختی سے دبوچ کر بولا

"میرا ہاتھ چھوڑو فاحم خان۔۔" مجھے عام لڑکیوں کی طرح کمزور سمجھنے کی غلطی مت کرنا۔۔" ایزال خود کو کمپوز کرتی بولی

"ہم یہاں تمہارا بکواس سُننے نہیں آیا۔۔" جب تک جرگہ فیصلہ نہیں سُنائے گا تب تک تم ہمارا قید میں رہے گا۔۔" فاحم سرد لہجے میں اپنی بات کرتا گھسیٹنے والے انداز میں اُس کو اپنے ساتھ لیجانے لگا

"چچ چھوڑا میرا ہاتھ ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔۔" ایک خانزادی کا ہاتھ پکڑنے کا انجام کتنا بُرا نکلے گا تمہیں شاید اندازہ نہیں۔۔" ایزال خود کو چھڑانے کی ناکام کوشش کرتی چیخ کر بولی۔۔۔" اُس کی بکواس پر فاحم نے زور سے اُس کی پشت کو گاڑی سے لگایا تھا۔۔" ایزال کا پورا وجود اِس افتاد پر تکلیف سے بھر گیا تھا۔۔" سر میں الگ درد کی ٹیسیں اُٹھنے لگیں

"ہمارا دماغ کا میٹر پہلے سے شاٹ ہے۔۔" اگر تمکو اپنا زندگی عزیز ہے تو اپنا یہ زبان بند رکھو ورنہ ہم تمکو زندہ زمین میں گاڑھ دے گا۔۔ فاحم نفرت سے اُس کو دیکھ کر سرد لہجے میں بولا

"تم ایسے نہیں تھے۔۔" تم تو مجھ سے محب

"اُس کو دیکھ کر ابھی ایزال مزید کچھ کہتی اُس سے پہلے فاحم نے اُس کا جبڑہ دبوچا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بکواس نہیں۔۔" تمہیں اندازہ نہیں اِس وقت میرے اندر کیا قیامت چل رہی ہے۔۔"میرا دل چاہ رہا ہے تمہارے پورے خاندان کو زندہ در گوں کر دوں۔۔"لیکن خاموش ہوں تو مجھے خاموش رہنے دو۔۔"فاحم اپنی بات کہتا بغیر اُس کا کوئی جواب سُنے زبردستی اپنی جیپ میں بِٹھایا

"تم یہ اچھا نہیں کر رہے۔۔"میں تمہاری زندگی برباد کر دوں گی۔۔"تم پل پل تڑپوں گے او ہذیاتی انداز میں چیختی ایزال اُس کو دھمکانے لگی تھی۔۔"جب فاحم کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا اور اپنے سامنے پڑی پستول کو اُٹھا کر بغیر ایزال کو کچھ بھی سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے پستول کی نوک اُس کے منہ کے اندر ڈالی۔۔"جس سے باقی کے الفاظ ایزال کے منہ میں ہی دم توڑ چُکے تھے۔۔"اُس کی آنکھیں اُبل کر باہر آنے کے درپر تھیں۔۔"فاحم نے جو کیا وہ پل بھر کا کھیل تھا جس کو وہ سمجھتی اُس سے پہلے سب کچھ ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم بولا کوئی بکواس نہیں۔۔"تو مطلب کوئی بکواس نہیں۔۔"فاحم خطرناک تیور لیے اُس کو دیکھ کر بولا۔۔"ایزال کے منہ سے گُھٹی گُھٹی آواز نکلنے لگی۔۔

"ٹیلر سے سبق سیکھ لو۔۔"پوری فلم تمہیں کوئی موقع نہیں دے گی۔۔"پستول کی نوک کو اُس کے منہ سے باہر نکالے فاحم بولتا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔۔"اُس کی حرکر پر ایزال کو زبردست قسم کا کھانسی کا دورہ پڑا تھا۔۔"اُس کو کھانستے دیکھ کر فاحم نے جھوٹے منہ اُس سے پانی تک نہ پوچھا تھا۔۔"ایزال

Posted On Kitab Nagri

ترستی پیاسی نگاہوں سے وہاں موجود پانی کی بوتل کو دیکھ رہی تھی جو اُس کے پاس ہو کر بھی کوسو دور پڑی تھی

"مجھے بھوک لگی ہے۔۔" ایزال کی حالت کچھ بہتر ہوئی تو سنجیدگی سے چور لہجے میں فاحم سے کہا

"تمہارا محبوب تمہیں ڈیٹ پر نہیں لیکر جارہا جو ہونٹ لٹکا کر کیوٹ شکل بنا کر فرمائشی انداز کھول بیٹھی ہو۔۔" فاحم جیپ ڈرائیو کرتا اُس کی طرف دیکھ کر طنزیہ کے تیر نشتر کرتا اُس کی زبان تالوں سے چپکا گیا تھا حالانکہ ایسا اُس نے کچھ کیا بھی نہیں تھا اُس کو واقعی میں شدید قسم کی بھوک لگی تھی جس سے مجبور ہو کر وہ ایسا بول پڑی تھی لیکن پھر "روہانسی ہوتی ایزال نے اپنی پشت سیٹ سے لگائی تھی۔۔" وہ وانیا کی جان بچانا چاہتی تھی لیکن اب اُس کی اپنی جان کے لالے پڑے تھے۔۔" دماغ مکمل طور پر ماؤف ہو چکا تھا۔۔" وہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے قاصر تھی کہ جس مصیبت سے اُس نے وانیا کو باہر نکالا اب وہاں خود کیسے نکلے گی

یہ تم مجھے کہاں لیکر جا رہے ہو؟" گاڑی کو انجانے رستوں میں چلتا دیکھ کر ایزال خوفزدہ ہوئی

"ہنی مون پر۔۔" فاحم نے ترخ کر اُس کو جواب دیا۔۔" جس کی زبان کسی صورت بند ہونے کا نام تک نہیں لے رہی تھی۔۔

"میں

Posted On Kitab Nagri

"ایزال اُس کی طرف رُخ کر کے دھمکی آمیز لہجے میں کچھ کہنے والی تھی جب ایک ہاتھ سے گاڑی ڈرائیو کرتا فاحم اپنا دوسرا ہاتھ اپنی پستول پر رکھ کر اُس کو بہت کچھ باور کروایا تھا۔۔"جس کو سمجھتی ایزال لب بھینچ کر خاموش ہو گئی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

خان

"یلماز نے سنجیدہ بیٹھے اطلس کو مُخاطب کیا۔۔"جس نے کئی دِنوں سے حویلی کا رُخ نہیں کیا تھا

"ہمم۔۔"اطلس نے ہُنکارہ بھرا

"آپ کو کیا ہو گیا ہے؟"خود کو سنبھالے۔۔"یلماز نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا۔۔"اپنے ساتھ بیٹھا شخص اُس کو کہیں سے بھی اطلس خان نہیں لگا تھا۔۔"وہ جو ہمیشہ خود کو ہر لحاظ سے مین ٹین رکھتا تھا۔۔"جو مضبوط قسم کا شخص ہوتا تھا آج اُس کی شخصیت میں عجیب سرد مہری تھی۔۔"یلماز کو اُس کی اِتنی گہری خاموشی کسی طوفان کی علامت لگی تھی

"میں ٹھیک ہوں۔۔"سپاٹ لہجہ۔۔"بے تاثر چہرہ

"حویلی سے فون آیا تھا۔۔"وہاں آپ کی ضرورت ہے۔۔"یلماز نے بتایا

"میں ضرورت کے وقت ہوتا کہاں ہوں؟"میری آنکھوں کے سامنے بلکہ میرے بلکل پاس کوئی میری بہن کے سُہاگ کو اُجار گیا اور میں کچھ بھی نہ کرپایا۔۔"میں بس یک ٹک اُس کو آخری سانسیں بھرتا دیکھ رہا تھا۔۔"اُس کے بعد کچھ لوگ میری بہن پر اپنا حق جما کر اُس کو ساتھ لے جاتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں۔۔"تب میں یا کوئی اور کچھ بھی نہیں کر پایا۔۔"دھنک کا فیورٹ کلر ریڈ سے زیادہ وائٹ تھا۔۔"کیونکہ وائٹ فاحم کو پسند تھا ہر عید پر وہ دونوں میچنگ کرتے تھے۔۔"اور مجھے جیلس کروانے کی کوشش کرتے تھے کہ اگر ہماری دوسری کوئی بہن ہوتی تو بلیک پہننے میں آپ کے ساتھ میچنگ کرتی لیکن دیکھو دھنک تو میری بہن ہے۔۔"آپ کس کے ساتھ میچنگ کرینگے؟"دھنک بظاہر مجھ سے زیادہ پیار کرتی ہے۔۔"پر وہ بے تکلفی بس فاحم کے ساتھ دِکھاتی ہے۔۔"مجھ سے بات کرتے ہوئے تھوڑا وہ ہچکچاہٹ کا شکار ضرور ہوتی تھی پر فاحم سے وہ کسی سہیلی کی طرح مُخاطب ہوتی تھی۔۔"دونوں کی بونڈنگ سے میں واقعی میں جیلس ہو جاتا تھا۔۔"لیکن پتا ہے اُس دن سُرخ جوڑے کے بعد اُس کو سفید جوڑے میں دیکھ کر فاحم سے زیادہ میری حالت اُبتر ہوئی تھی۔۔"مجھے اپنی بہن وائٹ رنگ میں کوئی پری لگتی تھی۔۔"پاکیزہ سی لیکن اب وہ مجھے اچھی نہیں لگتی میری بہن رنگوں سے کھیلنے والی تھی یہ زندگی نے کیسا ستم اُس پر ڈھایا ہے جو وہ سفید جوڑے میں آکر اپنی زندگی گُزارنے لگی ہے؟"اطلس ہاتھوں کی مٹھیوں کو سختی سے بھینچ کر رنجیدگی سے بولتا گیا۔۔"اِس وقت وہ اپنے آپ میں بلکل بھی نہ تھا

"سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"اِس کے علاوہ یلماز کے پاس کوئی اور لفظ نہیں تھا جس سے وہ اُس کو تسلی کرواتا

Posted On Kitab Nagri

"اب کچھ نہیں ہو سکتا ٹھیک۔۔"وہ لوگ کبھی ہماری بہن کو نہیں چھوڑے گے۔۔"ہماری بہن ہمیشہ اب اکرم خان کی بیوہ رہے گی۔۔"وہ بس سفید رنگ پہنے گی۔۔"وہ پہلے کی طرح یہاں سے وہاں بھاگ ڈور نہیں کرے گی۔۔"وہ اب ہم میں سے کسی سے بھی چوڑیوں کی فرمائش نہیں کرے گی۔۔"وہ اب کبھی بنا آواز والی پازیب نہیں پہنا کرے گی۔۔"وہ آخری وقت تک کہتی رہی لالہ مجھے اچھا نہیں لگ رہا میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔"میں خود کو مطمئن کرنا چاہتی ہوں پر ہو نہیں پاری۔۔"درمیان میں سب ٹھیک ہو گیا تھا پر اب جیسے جیسے وقت کم ہو رہا ہے میرے وجود میں جیسے چیونٹیاں ڈور رہی ہیں۔۔"جانے یہ کیسا احساس ہے جو مجھے سکون نہیں لینے دے رہا؟"آپ بتاؤ میں کیا کروں؟"اطلس کے لہجے میں پچھتاوا بول رہا تھا

"اگر وہ یہ بات فاحم سے کرتی تو شاید نہیں یقیناً وہ شادی رُکوا لیتا۔۔"لیکن میں بس دھنک سے بولا کہ اپنا من ہر خدشات سے صاف کر لوں۔۔"میں کچھ اور نہیں کر پایا میں نہ اچھا بھائی بن پایا اور نہ اچھا شوہر بن پایا۔۔۔"میں تو بس نام کا خان ہوں۔۔۔"اطلس کے چہرے پر تکلیف دہ تاثرات نمایاں ہوئے

"آپ خود کو قصوروار سمجھنے کے بجائے یہ سوچے کہ اُن لوگوں کو منانا کیسے ہے؟"وہ اُن کو اپنے پاس کیسے رکھ سکتے ہیں جبکہ رُخصتی تک نہیں ہوئی تھی بس نکاح ہوا تھا۔۔"یہ سب تب سمجھ آتا تھا جب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شادی کو پھر بھی کچھ عرصہ گُزر چُکا ہوتا یہاں رُخصتی ہو جاتی۔۔"ایسا تو کچھ بھی نہیں ہوا تھا پھر یہ کیسا حق اُن پر جتا رہے ہیں؟"جو اُن پر حق رکھتے تھے وہ نہیں نہ اب اِس دُنیا میں؟"پھر وہ لوگ کیوں اُن کی زندگی برباد کرنے پر تُلے ہوئے ہیں؟"ایسا تو کبھی کہیں نہیں ہوتا۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے بول کر اُس کو سمجھانے کی کوشش کی

"ہم نے یہ سب کیا۔۔"لیکن وہ شاید بدلہ لے رہے ہیں۔۔"اُن کے جگر کا گوشہ ہماری وجہ سے دُنیا میں نہیں رہا تو وہ اب ہماری بہن کو اپنے پاس رکھ کر اپنی انا کو تسکین پہچانا چاہ رہے ہیں۔۔"غیرت کا مسئلہ بنایا ہوا ہے۔۔"اور چاہ کر بھی ہم کچھ نہیں کر پا رہے۔۔"اطلس نے گہری سانس کھینچ کر بتایا

"آپ جرگہ بلائے۔۔"اور جب فیصلہ آپ کے حق میں ہو تو جلدی سے اُن کی شادی کروا لیجئے گا ایسے پھر اُن میں ہمت نہیں ہوگی کہ وہ آپ کی بہن کو اپنے پاس رکھے۔۔"کیونکہ جس دن اُن کا دوسرا نکاح ہوگا اُس دن وہ لوگ اپنے حقوق سے دستبردار ہو جائے گے۔۔یلماز نے مشورہ دیا

"وہ ہمارے گاؤں کے نہیں۔۔"ہمارا کوئی بھی فیصلہ وہ ماننے کو تیار قطعاً نہیں ہوگے۔۔"کیونکہ اُن کا کہنا ہے اپنے خاندان کی عورتوں کو وہ جرگہ میں نہیں لاتے اور نہ وہاں فیصلہ کرتے ہیں۔"دھنک بھی خود ایک بار کہنے پر اُن کے ساتھ چل پڑی ایسا مرے ہوئے انسان کے ساتھ وفا نبھانے کی کوشش میں ہے۔۔"جس کے ساتھ نکاح ہوا اُس کا۔۔"وہ ناراض ہے شدید قسم کی ناراض۔۔"اور جب وہ ناراض ہوتی ہے تو کسی سے بھی بات نہیں کرتی۔۔"اُطلس سر جھٹک کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر آپ سب کچھ حالات پر چھوڑدے۔۔"خود ہمت کرے اور اُن میں بھی ہمت پیدا کرے۔۔"یلماز نے کہا

"اُس میں کوئی ہمت تب پیدا کروں نہ جب مجھ میں ہمت ہو کہ میں اُس سے بات کر پاؤں۔۔"ایسا لگتا ہے جب میں اُس کے سامنے آؤں گا تو وہ بولے گی دیکھے لالہ میرے خدشات سارے ٹھیک ہوئے اور آپ کا تسلی میں دیا ہوا ہر لفظ بس لفظ رہ گیا۔۔"اطلس تلخ لہجے میں بولا

"مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کو اِتنے بڑے مسئلے میں دیکھ کر کچھ نہیں کر پارہا۔۔"میں بہت شرمندہ ہوں۔۔"یلماز کے لہجے میں گہرا افسوس تھا

"تم جو میرے لیے کر چکے ہو۔۔"وہ بہت ہے۔۔"مزید کوئی احسان کر کے تم مجھ میں مزید بوجھ پیدا نہ کرو۔۔"اطلس زخمی مسکراہٹ سے بولا

"میرے فرض اور خلوص کو احسان کا نام مت دے۔۔"یلماز سنجیدگی سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم۔۔۔"وہ آپس میں بیٹھے تھے جب فاحم بھی اُن کے پاس آیا

"کہاں تھے ؟"اطلس نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"کل جرگہ ہے تو بس اُس کی تیاری کر رہا ہوں۔۔"فاحم بھی جواباً سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"جرگے کی تیاری آپ کر رہے ہو؟"یلماز کو یقین نہ آیا۔۔"پولائیٹ سا فاحم جو اِن چیزوں کے سخت خلاف ہوتا تھا آج وہ بڑھ چڑھ کر حصے دار بن رہا تھا۔۔

"ہاں کیونکہ اپنے بھائی کی موت پر میں صبر کر گیا تھا۔۔"لیکن اب میرے صبر کا پیمانہ پاش پاش ہو چکا ہے۔۔"خون کا بدلا خون بھی ہو گا اور ونی بھی ہم لینگے۔۔۔"فاحم کاٹ دار لہجے میں بولا

"ونی کیوں؟"اطلس نے اپنی سُرخ نظریں اُس کے چہرے پر گاڑھی

"کیونکہ پہلے جو اُنہوں نے اپنی جان خُلاصی پر دی تھی وہ واپس لے لی ہے۔۔"تو ظاہر ہے اُس کی جگہ پر کوئی اور تو آئے گا نہ۔۔"فاحم طنزیہ بولا

"فاحم

"نہیں لالہ۔۔"اِس بار آپ کچھ نہیں کہینگے۔۔"میں وہ سب کروں گا جو مجھے سہی لگ رہا ہے۔۔"میری بہن اذیت میں ہے آپ اذیت میں ہے یہ سب دیکھ کر میں خاموش نہیں رہ سکتا۔۔"میں سب کی اینٹ سے اینٹ بجاڈالوں گا۔۔"اُن کو بتاؤں گا کہ ایک پہاڑی خان سے ٹکرانے کا انجام ہوتا کیا ہے۔۔۔"فاحم دھاڑنے والے انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"یہ وقت ہوش گنوانے کا نہیں فاحم۔۔" "تمہیں کیا ہو گیا ہے؟" "تم کب سے کمزور لڑکی ذات کو موہرہ بنانے لگے؟" "یہاں ہماری اپنی بہن کی جان مشکل میں ہے اور تم دوسروں کی بہن کو تکلیف پہچانا چاہتے ہو؟" اطلس نے اُس کو باز رکھنے کی کوشش کی

"ہماری بہنوں کا حال بھی اُن کی وجہ سے ہوا ہے۔۔" "اور آپ کا مجھے سمجھانا فضول ہے۔۔" "کیونکہ جو کچھ میں نے سوچا ہے وہ تو میں ہر قیمت میں کروں گا۔۔" "دیکھتا ہوں مجھے روکتا کون ہے۔۔" فاحم سرد لہجے میں بول کر زور سے کُرسی کو ٹھوکر مار کر وہاں سے باہر نکل گیا۔۔" پیچھے اطلس نے لب بھینچ کر اُس کی پشت کو دیکھا

"تمہاری عمر کا ہے نہیں سال بڑا ہے پر عقل گھٹنوں میں تو کیا ناخن میں بھی نہیں۔۔۔" جانے اب کیا ہنگامہ کرے گا۔۔" اطلس پریشانی میں بولا

"مجھے اُن کا رویہ نہیں بلکہ آپ کا رویہ حیران کر گیا ہے۔۔" یلماز نے کہا۔۔" اُس کی بات پر اطلس خاموش رہا وہ اچھے سے سمجھ گیا تھا کہ یلماز نے ایسا کیوں بولا تھا

"جس بارے میں تم بات کرنا چاہ رہے ہو۔۔" "میں اُس بارے میں کوئی بھی بات کرنا نہیں چاہتا۔۔" اطلس سنجیدگی سے دوٹوک انداز اپنائے بولا

"کیا آپ کو وہ قصوروار لگتی ہے؟" یلماز نے اُس کو ٹٹولنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"میں بس اِتنا جانتا ہوں جو میری اجازت کے بغیر پانی کا ایک گھونٹ تک اپنی حلق سے نہیں اُتار سکتی وہ مجھے چھوڑ جانے کی جسارت بھی نہیں کر سکتی۔۔" میں قدرت سے خفا ہوں جس نے مجھ سے وہ واپس لی بھی تو تب جب اُس نے دی تھی۔۔" سمجھ نہیں آرہا کہ اب اُس تاریخ پر اُس کے ملنے کا شکریہ ادا کروں یا پھر اُس کے بچھڑ جانے کا غم کروں؟" اطلس بے تاثر لہجے میں بولتا یلماز کو چُپ کرواگیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"یہاں آؤ۔۔" افخیم نے مڑ کے آگے کھڑی برینہ کو مُخاطب کیا

"ٹی پنک لوز شارٹ شرٹ اور ٹراوزر میں ملبوس برینہ گہری سوچ میں گم ہلکے ہلکے سے اپنے بالوں میں برش پھیرنے میں تھی۔۔" اُس کا کھویا کھویا انداز افخیم بہت وقت سے نوٹ کر رہا تھا۔۔" تبھی اُس کو آواز دی جو اُس کے پُکارنے پر چونک کر اب افخیم کو دیکھ رہی تھی۔۔" گاؤں سے آئے ہوئے اُن کو ایک گھنٹہ ہو چکا تھا۔۔" سفر کافی خاموشی سے کٹا تھا دونوں میں سے کسی نے بھی بولنے میں پہل نہ کی تھی۔۔" اُس دن دونوں کے درمیان جو کچھ ہوا جو رنجش تھی فی الوقت دونوں میں سے کوئی بھی اُس بات کو دوہرانا یا پھر یاد نہیں کرنا چاہتا تھا

"جی۔۔" برش کو ٹیبل پر رکھ کر برینہ اُس کے آگے کھڑی ہوئی

"بیٹھو۔۔" اُس کا ہاتھ نرمی سے تھام کر افخیم نے اُس کو اپنے پہلو میں بِٹھایا

"کیا بات ہے؟" اُس کو مسلسل خاموش دیکھ کر افخیم نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بھی بات نہیں۔۔"برینہ شانے اُچکا کر بولی

"خاموش کیوں ہو؟"اگلا سوال کیا گیا

"میں دھنک کا بارے میں سوچتا۔۔"اُس کا ساتھ کتنا غلط ہوا نہ؟"لیکن وہ کتنا اسٹرونگ ہے۔۔"سب کچھ خاموشی سے خود پر سہہ گیا۔۔"کیا اب وہ ہمیشہ ایسا رہے گا؟"اُس کا زندگی میں کوئی خوشی نہیں آئے گا؟"وہ لوگ اُس کو کیوں لے گئے؟"وہ کتنا اچھا ہے اور اُس کا ساتھ کتنا بُرا ہوا۔۔"اچھا لوگوں کا ساتھ بُرا کیوں ہوتا ہے؟"برینہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر اُداس لہجے میں بولتی گئ

"تم اُس کے لیے اِتنا فکر مند ہو؟"افخیم نے جانتے ہوئے بھی پوچھا

"ہاں۔۔"برینہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"اُس کے لیے دعا کرو پھر کہ وہ اپنی اِس آزمائش میں سرخرو ہو جائے۔۔"اُس کو اِس وقت افسوس کی نہیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔۔"افخیم اُس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھا کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دھنک کا ساتھ بہت بڑا ٹریجڈی ہوا ہے۔۔"برینہ نے اپنا سر ہاتھوں میں گرایا

"تمہارے شادی کے دن بھی تو ہنگامہ ہوا تھا۔۔"تب تو تمہارے چہرے پر کوئی پریشانی نہیں تھی۔۔"افخیم بولے بغیر نہ رہ پایا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا شادی میں خُدا نخواستہ ساحل کو گولی نہ لگا تھا۔۔"وہ بس آیا نہیں تھا اور ہمارا شادی تم سے ہو گیا لیکن ہو تو گیا نہ۔۔"بریںنہ نے سر جھٹک کر کہا

"تمہیں پھر افسوس نہیں ہوا؟"افخیم نے پوچھا

"تم ساحل کو تلاش کرنے کا کوشش نہیں کیا؟"ہاں کوئی اُس کا نام کیوں نہیں لیتا؟"وہ بھی تو اِس خاندان کا فرد ہے۔۔"کیا وہ سہی بولتا تھا کہ یہاں کا لوگوں کو اُس کا ضرورت نہیں؟"بریںنہ اُس کا سوال اگنور کرکے بولی

"ساحل گم نہیں ہوا تھا۔۔"آمریکہ واپس چلا گیا ہے۔۔"ہم سے اُس کا رابطہ نہیں ہوا۔۔"اور تمہیں ایک بات بتادوں کہ جس دن وہ گیا تھا اُس دن ڈیڈ نے جائیداد سے عاق کرنے کے بجائے اُس کو اُس کا حصہ دے دیا تھا۔۔"رقم ساحل کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہو چکی تھی۔۔"اگر اُس کو ہمارا ساتھ پسند نہیں تو وہ اکیلا اپنی زندگی اپنی مرضی سے گُزار سکتا ہے۔۔"افخیم نے کافی سنجیدگی سے جواب دیا۔۔"اُس کی بات پر بریںنہ کو خاموشی کا قفل لگ چُکا تھا۔۔"اُس نے اِس ٹاپک کو یہی ختم کرنا ضروری سمجھا

"اچھا ایک اور بات بتائے؟"میں نے وہاں سُنا تھا کہ حویلی کا دوسرا بیٹی بیوہ ہوا ہے تو کیا پہلے کوئی اور بھی ہوا تھا؟"بریںنہ نے کسی خیال کے تحت سے پوچھا۔۔"اُس کے سوال پر افخیم خاموش ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔"برینہ کا سامنا کبھی سمیع خان سے نہیں ہوا تھا اُس نے یہ خبر برینہ سے چُھپائی تھی اُس کا کوئی اِرادہ نہیں تھا کہ وہ پُرانی بات کا ذکر کبھی برینہ سے کرے گا۔۔"کیونکہ پاکستان آنے سے قبل قاسم خان نے اُس سے التماس کی تھی کہ گاؤں کا اگر ماحول خراب ہو تو برینہ کو اُس سے دور رکھنے کی وہ بھرپور کوشش کرے۔۔"کیونکہ اپنی ماں کی وفات کے بعد ایسی خبروں سے اُس کو پینک اٹیک ہونے لگتا تھا۔۔"یہی وجہ تھی کہ جب سمیع کی وفات اور ساحل کو گولی لگی تھی تو اُس نے یہ دونوں باتیں اُس سے چُھپائی تھیں۔۔"اُس کو یہ تک نہیں بتایا تھا شادی سے پہلے دھنک کے ساتھ کیا ہونے والا تھا؟

"تم خاموش کیوں ہے؟"بتاؤنہ؟"اُس کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر برینہ نے پھر پوچھا

"سعدیہ بھابھی۔۔۔"افخیم مختصر بول کر اُس کے پاس سے اُٹھ گیا

"وہ بھی بیوہ ہیں؟"برینہ کو حیرت کا جھٹکا لگا

"ہاں لیکن اب اُن کی دوسری شادی کروانے کا فیصلہ ہوچکا تھا۔۔"دھنک کے بعد اُن کی باری تھی۔۔"افخیم سنجیدگی سے بولا

"ہم اِس بات سے انجان کیوں تھا؟"مطبل اُن کا تو بیٹا بھی ہے نہ پھر وہ کہاں جائے گا؟"برینہ اُٹھ کر اُس کے روبرو کھڑی ہوئی

"افکورس اپنی ماں کے ساتھ رہے گا۔۔"اُن کی خالہ زاد سے بات طے ہونے والی تھی۔۔"اُس کو کوئی اعتراض نہیں سعدیہ بھابھی کے بیوہ ہونے سے یا اُن کے بچے سے۔۔"سعدیہ بھابھی کی خوشی کی خاطر

Posted On Kitab Nagri

حویلی والوں کو کوئی مسئلہ نہیں ہو اور نہ وہ سمیع لالہ کے بچے کو کسی اور کے حوالے کرنے کے حق میں نہیں تھے وہ حویلی کا وارث تھا۔۔"اُنہوں نے جتنا کھویا تھا اُس کے بعد اُن کو اُن کے بچے سے دور رکھنا سہی نہیں تھا۔۔"افخیم تفصیل سے بتانے لگا۔۔"برینہ پر تو جیسے حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے تھے

"ہم بھی اِس فیملی کا میمبر ہے نہ پھر ہمکو سارا حقیقت سے انجان کیوں رکھا گیا؟"اور اُن کا شوہر کون تھا؟"اُن کا ڈیتھ کب ہوا؟"اور تو اور اب دوسرا شادی کا بھی سوچ لیا؟"برینہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیسے ری ایکٹ کرے؟

"یہ سب جاننا تمہارے لیے ضروری نہیں تھا۔۔"اور اب تم اِن باتوں کو ڈسکس کرنا چھوڑ دو۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے اُس کو ٹوکا

"تم ایسا بول سکتا؟"ہم کو سارا بات جاننا ہے۔۔"اگر وہ بیوہ ہیں تو اُن کا دوسرا شادی ہو سکتا ہے تو دھنک کا بھی ہو سکتا

"برینہ

"برینہ ابھی مزید کچھ کہتی اُس سے پہلے افخیم نے سخت لہجے میں اُس کو ٹوکا

"تکلیف تو دونوں کا ایک جیسا ہے نہ۔۔"سعدیہ آپا کا مزید ہوا کیونکہ اُن کا بچہ بھی ہے۔۔"اور کیا یہ شادی اُس کا مرضی سے ہو گا؟"برینہ باز نہیں آئی

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب اُن کی مرضی سے ہو گا۔۔"اُن کی پوری زندگی اُن کے سامنے ہیں۔۔"وہ سمیع لالہ کے نام پر زندگی کاٹ نہیں سکتی۔۔"یہ اُن کی والدین کا فیصلہ ہے اور وہ حامی بھر چکی ہیں۔۔"دھنک کا معاملہ ٹھنڈا ہو گا تو اِس بارے میں سوچا جائے گا۔۔"بہتر ہو گا کہ اب تم اِس معاملے میں کوئی بھی بات نہیں کرو گی۔۔"افخیم نے گہری سانس بھر کر کہا

"ڈیڈ تو کچھ اور بتا تا تھا۔۔"وہ بولتا تھا جہاں تم جا رہا وہاں بہت خون خرابہ ہو گا تمکو ڈرنا نہیں۔۔"لیکن یہاں تو ایسا کچھ نہیں۔۔"تم لوگ تو کچھ نہیں کرتا لیکن کوئی اور بہت کچھ کر کے چلا جا رہا۔۔"ہمکو اب سب سمجھ آرہا ہے۔۔"اگر تم سب پہلے کچھ کر لیتا تو آج دھنک بیوہ نہ بنتا۔۔"برینہ استہزائیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر طنزیہ لہجے میں بولی۔

"ہم خاموش رہے کیونکہ ہمارے پاس وجہ تھی۔۔"ہم میں سے اگر کوئی چاہتا تو ہم دُشمن کے خاندان کو ختم کر سکتا تھا خون کا بدلا خون لے سکتا تھا پر ہم نے ایسا نہیں کیا کیونکہ بھڑکی ہوئی آگ کو کم کرنا چاہا تھا۔۔"ہمارے خاندان کا بیٹا مرا تو ہم اُس کے خاندان کے مرد کو مارتا تو پھر وہ دوبارہ ہم پر حاوی ہوتے اور ہم اُن پر۔۔"یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔۔"تاعمر چلتا رہتا۔۔"جیسے صدیوں سے چلتا آرہا۔۔لیکن اِس بار اپنے گاؤں میں ہم نے امن چاہا تھا یہی ایک ٹھوس وجہ تھی جو سمیع لالہ کے خون کو

Posted On Kitab Nagri

بخش دیا۔۔"اطلس خان جواُن کے خون کا پیاسا تھا سمجھا بُجھا کر اُس کو خاموش کروایا۔۔"افخیم اُس کے انداز پر بھڑک اُٹھا

"تو کیا امن حاصل ہوا؟"برینہ اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر ایک بار پھر طنزیہ ہوئی

"نہیں کیونکہ ہماری خاموشی کو الگ رنگ دیا گیا۔۔"لیکن اِس بار فیصلہ دوٹوک ہو گا۔۔"اِس بار خون کے بدلے خون ہو گا۔۔"اور خُدارا تم سعدیہ بھابھی کے ساتھ ہوئے حادثے کو دھنک کے ساتھ ہوئے حادثے سے مت ملاؤ۔۔"دونوں چیزوں میں بہت فرق ہے۔۔"اِس بار بات ہمارے خاندان کی نہیں بلکہ کسی اور خاندان سے بھی جُڑی ہے۔۔"دھنک کے سسرال والوں کا ہم پر پریشر ہے۔۔"افخیم اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا سنجیدگی سے بولا

"مجھ کو اِن باتوں کا کچھ پتا نہیں۔۔"میں بس یہ چاہتا قاتل کو تم لوگ اُن کا حوالے کرو۔۔"اور دھنک کو واپس لے آؤ۔۔"برینہ سر جھٹک کر بولی

"ایسا کرو کل جب جرگہ ہو تو سرداری تم سنبھالنا۔۔"افخیم نے میٹھا طنزیہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یقین جانوں بہت اچھا فیصلہ کرے گا۔۔"وہ بھی انصاف بھرا۔۔"برینہ نے بھی طنزیہ کا جواب طنزیہ سے دیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آج جرگہ تھا جہاں گاؤں کے مرد موجود تھے۔۔"اور اکرم خان کے خاندان کے بھی مرد یہاں آئے ہوئے تھے جس میں اُس کا باپ اور بڑا بھائی تھا۔۔"کچھ اور رشتیدار بھی آئے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

تھے۔۔"سرداری کی پگ پہنے حشمت اللہ خان سنجیدہ سے بیٹھے سے تھے۔۔"اُن کے ساتھ اطلس سرد تاثرات سجائے خونخوار نظروں سے بختاور کو دیکھ رہا تھا۔۔"جو اپنے باپ اختر خان کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔۔"زخموں سے چور کاشی کو جبکہ کچھ آدمیوں نے جکڑا ہوا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا بیٹے نے جو کیا میں اُس بات سے لاعلم ہوں۔۔"ہم شرمندہ بھی ہیں۔۔"اختر خان نے بات کا آغاز شروع کیا

"ہمیں کسی کی شرمندگی کی کوئی ضرورت نہیں۔۔"ہمیں خون کے بدلے خون بھی چاہیے اور ونی بھی۔۔"سب کو اگنور کرتا فیضی سنجیدگی سے بولا

"خون ہم دینے کو تیار ہے۔۔"اور جب خون دے رہے ہیں تو ونی کیوں چاہیے؟"اختر خان بولا تو اُس کی بات پر بختاور کو کرنٹ سا لگا وہ حیرت سے اپنے باپ کو دیکھنے لگا۔۔"جس نے صلاح مشورے کے بغیر بھرے جرگے میں اپنا فیصلہ سُنایا تھا۔۔"کاشی میں ابھی اِتنی سکت نہیں تھی کہ وہ کوئی احتجاج کرتا۔۔"فاحم نے تو بہت نرمی سے اُس کو کسی چیز کے قابل نہ چھوڑا تھا۔۔"یہ دن اُس کے موت سے زیادہ بدتر ثابت ہوئے تھے

"معاملہ کوئی چھوٹا نہیں پہلے بھی تم سب نے ہمارا خاندان کا بیٹا مارا تھا ہمارا بہن کو بیوہ کیا تھا۔۔"اور ہمارے معصوم بچے کو یتیم کیا تھا۔۔"پہلے ہم نے جرگے کو طویل نہیں دیا تھا اور بس ونی مانگا تھا۔۔"لیکن اِس بار کوئی رائت نہیں ہوگا۔۔"آج فیصلہ جو ہوگا اُس کو مانا جائے گا۔۔"قاتل فراط خان (اکرم خان کا والد) کو سونپا جائے گا۔۔"اور ونی ہمارا خاندان کو کیونکہ چلاکی کا ساتھ تم لوگ اپنا بیٹی کو حویلی سے بازیاب کرواچکے ہو۔۔۔"فیضی حتمی لہجے میں بولا۔۔"فیضی کے اِس فیصلہ کُن انداز پر اکرم کا بھائی کچھ کہنے والا تھا جب فراط خان نے تنبیہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کچھ بھی بولنے سے

Posted On Kitab Nagri

بازر کھا دوسری طرف مسلسل اُس کو بات کرتا دیکھ کر یلماز اپنی گردن پر ہاتھ پھیرتا اطلس کو دیکھنے لگا جو ایک لفظ بھی نہیں بولا اور نہ فاحم بولا تھا بس فیضی بنا کسی کو کوئی موقع دیئے بولتا جارہا تھا۔۔"اور ایسا کیوں ہورہا تھا یہ بات بھی اُس کو پتا تھی پہلے جو جرگہ ہوا اُس میں فیضی موجود نہیں تھا۔۔"تب جو فیصلہ ہوا تھا اُس کو جان کر وہ کافی غُصہ ہوا تھا۔۔"لیکن ادریس خان نے حشمت اللہ خان کے احترام میں اُس کو چُپ کروایا تھا پر اِس بار اُس کو دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے وہ نیا اور پُرانہ حساب دونوں چُکتا کرے گا

"ہمیں نہیں لگتا کہ پُرانہ واقعہ دوبارہ دوہرانا چاہیے۔۔"اور ہم کیسی کو لیکر نہیں گیا واین

"اِس جرگے میں اگر کسی نے میری بیوی کا نام بھی لیا تو قسم خُدا کی زبان کاٹ کر ہاتھ میں پکڑا دوں گا۔۔"اطلس خان جو چاپ سادھ بیٹھا تھا۔۔"اختر خان کی اِس جوابی کارروائی پر سردمہری سے بولا۔۔"اُس کا انداز دیکھ کر اختر خان نے بے ساختہ اپنا تھوک نگلا تھا۔۔"البتہ اِس جرگے میں آنا بختاور کو اپنی بہت بڑی حماقت لگ رہی تھی۔۔"اِس گیم کا ماسٹر مائینڈ وہ خود تھا اور اُس کو لگ رہا تھا پیسوں کی لین دین یا پھروںی پر بات ختم ہوجائے گی۔۔"پر ایسا اُس کو کچھ بھی ہوتا ہوا نہیں لگا کیونکہ اصل ویلن تو اُس کا اپنا باپ بغل میں بیٹھا ہوا تھا پھر وہ کسی اور سے کیا رحم کی اُمید لگاتا؟

Posted On Kitab Nagri

"ہم ونی نہیں دے سکتا۔۔"وہ بچی ہمارا مرحوم بھائی کا نشانی ہے۔۔"اختر خان گلا کھنکھار کر بولا۔۔"اُس کے جُملے پر اطلس کے ماتھے کی ہری نسیں اُبھر کر معدوم ہوئیں تھیں۔۔"آنکھوں کے سامنے واپنا کاڈراسہما وجود آیا تھا

ہمیں ونی چاہیے تو مطلب چاہیے۔۔۔"اِس بار فاحم بولا تو جرگے کا ہر فرد حیران سا اُس کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا۔۔"یہ گاؤں کا وہ مرد تھا جس کو یہ گھسی پٹی روایات پسند نہ تھیں اور آج وہ خود اپنے منہ سے کہہ رہا تھا کہ اُس کو ونی چاہیے تھی۔۔"سب کو اب پتا چلا کہ اب تک وہ چُپ کیوں تھا

"پر ہم خون بہا میں خون دینے کو تیار ہیں۔۔"اختر خان نے سنجیدگی سے پھر بتایا

"بھائی میرا مرا ہے تو ونی ہم لینگے۔۔"جرگے میں اِس بار اکرم خان کا بڑا بھائی اسلم بولا۔"اُس کی بات پر فاحم خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"بیوہ ہماری بہن ہوئی ہے۔۔"بھری جوانی میں زندگی اُس کی تباہ ہوئی ہے۔۔"رسوائی اُس کی ہوئی ہے تو ونی بھی ہمیں چاہیے۔۔"ہم دیکھتا ہے کہ کون ہماری بات سے انکاری ہوتا ہے۔۔"فاحم بے لچک انداز میں گویا ہوا تو حشمت اللہ خان کے چہرے پر گہری مسکراہٹ کا احاطہ ہوا تھا۔۔"گردن فخریہ انداز میں تن گئ تھی وہ جو ہمیشہ اپنے سپوت سے نالاں رہتے تھے آج اُس کے فیصلے نے جیسے اُن کی

Posted On Kitab Nagri

ساری شکایتوں کو ختم کر دیا تھا۔۔"اب تک خاموش بیٹھے اِسی انتظار میں تھے کہ اطلس یا فاحم میں سے کوئی بولے اور جب فاحم بولا تھا تو کوئی اور بولنے کے قابل کہاں رہا تھا؟

"تم

"اطلس نے اُس کو دیکھ کر کچھ کہنا چاہا لیکن اُس نے ہاتھ کے اِشارے سے اُس کو کچھ بھی بولنے سے باز رکھا

"ہم اپنا فیصلہ سُنا چُکا ہے۔۔۔"اختر خان اگر ونی میں اپنا بیٹی کسی کو دے گا تو وہ ہم ہو گا۔۔۔"اُس نے بغیر کسی کی سُنے اپنا فیصلہ سُنایا تو کچھ پل کے لیے جرگے میں موت جیسا سناٹا چھا گیا تھا۔

"وہ نہیں ہمارے پاس۔۔۔"بختاور نے پہلی بار لب کُشائی کی۔۔"جس کو فاحم کسی خاطے میں نہیں لایا

"فیضی اپنی بات مکمل کر چُکا ہے۔۔"داجی اب آپ فیصلہ سُنائیے۔۔"کاشی بے قصور ہے اُس کو بھڑکانے والا بختاور خان ہے۔۔"اُس سے گولی چلوا کر خود وہ سائیڈ پر ہو گیا تھا۔۔"ہم نہیں چاہے گا کہ بے قصور کو کوئی بھی سزا ملے۔۔"کاشی پر کوئی بھی ایک کھروچ نہیں ڈالے گا۔۔۔"اُس کو رہا کیا جائے گا۔۔"اور اصل دشمن کو ٹارگیٹ پر رکھا جائے گا۔۔"فاحم فیصلہ کُن لہجے میں بولا۔۔"اُس کی اب انوکھی بات پر محض بختاور کا نہیں بلکہ اختر خان کے چہرے کا بھی رنگ اُڑا تھا۔۔"لیکن اُس کا یہ کہنا کہ ہم نہیں چاہے گا کہ بے قصور کو کوئی بھی سزا ملے۔۔"کاشی پر کوئی بھی ایک کھروچ نہیں ڈالے

Posted On Kitab Nagri

گا۔۔"اُس پر کھانستا یلماز زخمی کاشی کو دیکھنے لگا جس کو کسی کپڑے کی طرح نچوڑا ہوا تھا۔"بنا ہاتھ لگائے بخوبی اُس کو اندازہ تھا کہ کاشی کا جوڑ جوڑ دُکھ رہا ہو گا۔"ٹانگ پر لگی گولی نے اُس کو معذور کر دیا تھا۔"ایک بازوں بھی زخمی تھا۔"اب سہی وہ ہو بھی جائے تو اختر خان کے کسی کام نہیں رہے گا۔"کاشی سے نظریں ہٹاتا یلماز نے اب کی داد دیتی نظروں سے فاحم کو دیکھا جس نے پل بھر میں کایا پلٹ دی تھی۔۔"سارا گیم بڑی چالاکی سے کھیلا تھا۔"اختر خان کے دو بازوں میں سے ایک بازوں کو زخمی کیا تھا اور دوسرے کو توڑنے کا اِرادہ تھا

تمہاری عمر کا ہے نہیں سال بڑا ہے پر عقل گھٹنوں میں تو کیا ناخن میں بھی نہیں۔۔"جانے اب کیا ہنگامہ کرے گا۔۔"

"اِسی وقت یلماز کے کانوں میں اطلس کا بولا گیا جُملا بھی گونجا تھا۔"جو اُس سراسراب فاحم کے ساتھ زیادتی لگا۔"اُس کو لگا جیسے اطلس نے اپنے بھائی کو کافی ہلکے میں لیا ہوا ہے

"ہمکو یہ فیصلہ قبول نہیں۔۔"اگر ایسی بات ہے بھی تو کاشف خان کو تم نے اِتنا کیوں مارا؟"اختر اپنی جگہ سے اُٹھ کر گرج پڑا

Posted On Kitab Nagri

"کاشی کا نام کاشف خان ہے؟" فاحم نے ایسے کہا جیسے کوئی انوکھی بات پتا لگی ہو

"تم

"ہمارے پاس ثبوت ہے۔۔"کاشی نے خود اقبالِ جُرم کیا ہے کہ وہ بے قصور ہے۔۔"سارا قصور بختاور خان کا ہے۔۔"ہمارے پاس رکارڈنگ بھی ہے۔۔"اختر خان کی بات کو درمیان میں کاٹ کر فاحم اپنی شال کو جھٹکا دے کر بولا

ہم نہیں مانتا۔۔"اختر خان بضد ہوا

گواہ بھی ہے۔۔"یلماز تم خاموش کیوں ہے بتاؤ اِن کو۔۔"فاحم نے خاموش کھڑے یلماز کو درمیان میں گھسیٹا جو ساری بات سے سِرے سے ناواقف تھا

کک کیا بتاؤں؟"سب کی نظریں خود پر جمی دیکھ کر یلماز نے ناسمجھی کے عالم میں اُس کو دیکھا جو اِشاروں کِناروں میں اُس کو جانے کیا باور کروارہا تھا

"جی وہ میرے پاس سی سی ٹی وی فوٹیج بھی ہے۔۔"جس میں بختاور خان اپنی بندوق کاشی کو پکڑنے کا بول رہا تھا۔۔"ورنہ خان حویلی میں اِن دونوں کا کیا کام۔۔؟"ایک ہاتھ سے کان کی لو کُھجا کر دوسرے ہاتھ سے قمیض کی جیب سے اپنا موبائل نکال کر یلماز سنجیدگی سے بولا

"ایسا کچھ نہیں تم ہمکو فوٹیج دِکھاؤ۔۔"بختاور چیخ کر بولا خود پر اُن کا جال تنگ ہوتا دیکھ کر وہ بلبلا اُٹھا

"پکا دِکھاؤں؟"یلماز نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تم ہمکو دِکھاؤ۔۔"بختاور خان کا بس نہیں چلا کہ وہ کھڑے کھڑے اُس کو شوٹ کر دیتا

"ٹھیک ہے یہ دیکھو۔۔۔"یلماز نے اپنے سیل فون میں جانے کیا کھول کر اسکرین اُس کے آگے کی تو بختاور خان کا پورا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا۔۔"اُس کے چہرے کی پل میں بدلتی رنگت کو نوٹ کرتا اطلس نا سمجھی کے عالم میں فاحم کو دیکھنے لگا جو خود اپنی کان میں انگلی ٹھونستا معاملہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

"آپ کو بھی دِکھاؤں ؟"بختاور خان کی حالت سے محفوظ ہوتا یلماز اختر خان سے پوچھنے لگا

"بند کرو یہ تماشا۔۔"بختاور چیخ کر کہتا اُس کا موبائیل لیکر پٹخنے لگا جب یلماز نے تھوڑا اُپر ہو کر اپنا فون اُس سے واپس اچک لیا

"بختاور خان کو دیکھ کر مہر لگ چکی ہے کہ فاحم خان جو بولا وہ بات سچ پر مبنی ہے۔۔"قصوروار کو سزا ملنی چاہیے۔۔"کیونکہ اگر نہ ملی تو علاقے کا ماحول بھی خراب ہو گا اور دہشت بھی پھیلے گی۔۔"اُس بچی کے ساتھ جو واقعہ رونما ہوا ہے اُس کے بعد سب بچیوں کے من میں جیسے ایک ڈر بیٹھ گیا ہے۔۔"اللہ سب بچیوں کے نصیب اچھے کرے۔۔"کون ماں باپ چاہتا ہے یا کون ایسی بچی ہو گی جو اپنا شادی کا دن بیوہ ہونا چاہتی ہو؟"گاؤں کا بزرگ شخص حشمت اللہ خان کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا تو دوسرے لوگ بھی اُس کی بات پر تائید کرتے ہوئے اپنا سر اثبات میں ہلانے لگے

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بلکل مردوں کا دُشمنی میں اُس بچی کا کیا قصور تھا جو اُس کا سہاگ اُجاڑا گیا؟" اکرم خان بے قصور تھا اُس کو جوانی میں بے موت مارا گیا ہے۔۔" ایک اور شخص بھی بول اُٹھا

دُشمنی کی آگ کو ہم نے ختم کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی۔۔" جب لالہ گُزر گیا۔۔" جب ہمارا بھتیجا یتیم ہوا۔۔" لیکن اِس بار جو ہوا وہ زیادہ ہو گیا ہے۔۔" سزا مل کر رہے گی۔۔" جو انصاف سمیع لالہ کی بیوی بچے کو نہیں ملا اب اُس کا حساب بھی اِن لوگوں کو دینا ہو گا۔۔" اطلس اپنی گن کو ہاتھ میں لیتا لوڈ کر کے بولا

"اپنے بھائی کے خون کا حساب ہم لے گا۔۔" اسلم خان نے سنجیدگی سے اطلس کو دیکھ کر کہا

"پہلے نکاح ہونا چاہیے۔۔" فاحم نے مداخلت کی

چھوارے لاؤں یا ایسے کام چل جائے گا؟" یلماز فاحم کے ساتھ ہوتا اُس کے کان کے پاس سرگوشی نما لہجے میں پوچھنے لگا۔۔" اُس کی بے صبری کو کوئی اور محسوس کر پایا تھا یا نہیں پر یلماز اچھے سے کر گیا تھا

"تمہاری زبان میرے سامنے کیوں چلتی ہے اِتنی؟" فاحم نے اُس کو گھور کر پوچھا

"سادگی میں جو نکاح ہوتا ہے اُس میں اللہ نے بہت بڑی برکت رکھی ہے۔۔" اِس لیے سوچا چھوارے کا پوچھ لیا جائے۔۔" یلماز نے اُس کی گھوری کا خاص اثر نہیں لیا

"جب اطلس لالہ کا نکاح ہوا تھا تب اُن سے یہ پوچھا تھا؟" فاحم نے جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"اُن کا نکاح ایمر جنسی میں ہوا تھا۔۔"وہ بھی فور سفلی منہ پھاڑ کر خود اُنہوں نے نکاح کی فرمائش نہیں کی تھی وہ تو یہ آپ کے داجی کی وجہ سے اُن کو ہتھیار ڈالنے پڑے۔۔"یلماز جلدی سے بتانے لگا

"ہائے اِتنے وہ مظلوم۔۔۔"فاحم تپ اُٹھا۔۔"اُس کو یلماز پر تاؤ آیا جو ہر وقت اطلس کا وکیل بنا پھرتا تھا

"آج قسمت آپ کے ساتھ ہیں۔۔"داجی بھی جان لُٹانے والی نظروں سے آپ کو دیکھ رہے ہیں۔۔"اِس لیے لگے ہاتھوں ونی کی رسم کو بھی ختم کر ڈالے۔۔"مردوں کی لڑائی ہے نہ تو مردوں تک رہے تو اچھا ہے نہیں؟"یلماز نے سب پر نظر ڈالے فاحم کو مشورہ دیتے کہا

"خود تو تم نے کنوارا مرنا ہے۔۔"چاہتے ہو کہ میں بھی کنوارہ مروں؟"فاحم کو اُس کی بات سہی لگی پر موقعہ سہی نہیں لگا تبھی کہا

"آپ تو ایسے بول رہے ہیں۔۔"جیسے سر پر موت کا فرشتہ کھڑا ہو۔۔"یلماز نے اُس کی بات پر سر جھٹک کر کہا

"جو تم چاہتے ہو۔۔"وہ میں بھی چاہتا ہوں۔۔"اور میں ایسا ضرور کروں گا۔۔"تم پریشان نہیں ہو۔۔"فاحم نے سنجیدگی سے کہا

"سہی تو پھر میں لاؤں؟"یلماز گہری سانس بھر کر بولا

"کیا؟"فاحم نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"چھُوارے۔۔"یلماز نے بتایا۔۔"اُس کی سوئی کو گھوم پھِر کر ایک بات پر اٹکتا دیکھ کر فاحم کو تپ چڑھی

"پٹوگے مجھ سے۔۔۔"فاحم نے وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"میں چھواروں کے نام پر آپ کو خبر دار کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔"کیونکہ آپ کی گاڑی کا حال دیکھ کر آیا ہوں۔۔"مستقبل میں آپ کا یہ حال نہ ہو اِس کا خدشالاحق ہوا ہے۔۔"یلماز کا چہرہ تو سپاٹ تھا لیکن اُس کے باوجود فاحم کو اُس کے الفاظ چڑاتے ہوئے محسوس ہوئے

"سچ سچ بتاؤ وکالت کر رہے ہو یا اجنٹ بن چُکے ہو؟"جس بات کا کسی کو بھی پتا نہیں ہوتا اُس بات کا تمہیں کیسے پتا چلتا ہے؟"کیا تمہارے سورسز ہم سے زیادہ ہیں؟"فاحم مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"بات کو گُھمارہے ہیں آپ۔۔"یلماز نے کہا

"میرے ہاتھ میں خارش ہو رہی ہے۔۔"مجبور مت کرو کہ تمہاری خوبصورت شکل کا نقشہ بگاڑ دوں۔۔"فاحم نے خبر دار کرنے والے انداز میں اُس سے کہا

"وہ دیکھے قاری صاحب آرہے ہیں۔۔"جلدی سے اپنا نام بتادے ایسا نہ ہو کہ نکاح کسی اور کا ہو جائے۔۔"فیضل لالہ کا خون آج سہی میں پٹھانوں کی طرح جوش مار رہا ہے۔۔"اُس سے دو قدم دور ہو کر یلماز نے سامنے کی طرف اِشارہ کر کے اُس کو بتایا

Posted On Kitab Nagri

"پکا کنوارہ مرے گا۔۔" تپی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھتا فاحم وہاں سے جانے لگا

"یہ تم نے کونسی ویڈیو بختاور کو دیکھائی؟" فاحم کے جانے کے بعد اطلس اُس کے پاس آتا سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"یہ تھا بس۔۔" یلماز نے سیل فون آن کر کے وہ ویڈیو اُس کے آگے چلائی جہاں سوات کے موٹروے پر بختاور کسی لڑکی سے فری ہونے کی کوشش کر رہا تھا جس کے جواب میں لڑکی نے زوردار تھپڑ اُس کے چہرے پر مارا تھا

"اِس کو رکارڈ کرنے کا مقصد؟" اطلس نے ویڈیو سے نظریں ہٹا کر اُس پر ڈالی

"کیمرہ آن تھا۔۔" خود بخود رکارڈ ہو گیا۔۔" یلماز ویڈیو کو ڈیلیٹ کرتا بتانے لگا۔۔" پر سچ تو یہ تھا کہ ویڈیو رکارڈ کرنے والی امبر تھی۔۔" جس کو وہ کسی شادی سے لیکر گھر جانے والا تھا۔۔" اُس کا فون امبر کے پاس ہونے کی وجہ سے اُس نے یہ حرکت سرانجام دی تھی۔۔" وہ ڈیلیٹ پہلے کرنا چاہتا تھا پر جانے کیا بات ہوئی جو وہ کر نہیں پایا اور آج اُس کے کام آ گئ

"خود کو مزید دشمنوں کی نظروں میں مت لاؤ۔۔" اطلس نے اُس کے جواب میں سنجیدگی سے سمجھانے والے انداز میں کہا

"جی۔۔" یلماز نے سر کو خم دیا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتا ہے کہ فاحم کو شادی کا دورہ کیوں پڑا ہے؟" اطلس گہری نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"اُن کو شک ہے کہ وہ لڑکی جانتی ہیں کہ بھابھی کہاں ہے۔۔" یلماز نے بتایا۔۔" جس کو سن کر اطلس کے تاثرات تن سے گئے تھے

"تمہیں کیسے پتا یہ؟" اطلس نے سپاٹ لہجے میں پوچھا

"جو کچھ ہو گیا ہے اُس کے بعد وہ محبت کی شادی کرنے سے تو رہے۔۔" شادی کا خیال اُن کو تب آیا جب آپ نے اختر خان کے گھر کی تلاشی لی تھی وہاں وہ آپ کو نہ ملی۔۔" بھابھی کے بارے میں جاننے کے لیے جتنا آپ نے غُصے کا مُظاہرہ کیا تھا۔۔" اُس پر گھر کے افراد پریشان تو نہیں پر اُن کے حویلی سے غائب ہونے پر حیران ضرور ہوئے تھے لیکن ایک وہ تھیں جن کا چہرہ اُس وقت ہر احساس سے عاری تھا۔۔" اُنہوں نے نہ پردہ کیا تھا اور نہ احتجاجاً یہ بولا کہ اُن کی بہن کہاں ہے؟" ایسے معاملات میں اکثر لڑکیاں جذباتی پن کا مُظاہرہ کرتیں ہیں۔۔" آپ نے شاید نوٹ کیا ہو کہ وہاں کی جو بزرگ خاتون تھیں اُنہوں نے اپنا سینہ پیٹ لیا تھا۔۔" پر اُنہوں نے تب بھی کوئی ہمدردی ظاہر نہ کی۔۔" جس سے صاف اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔۔" یلماز نے بنا سانس لیئے تفصیل سے اُس کو بتایا۔۔" جو اطلس غُصے میں ہونے کی وجہ سے محسوس نہیں کرپایا تھا اُس کو تو بس ایک چیز کی طلب تھی اور وہ طلب تھی وانیا کا دیدار

Posted On Kitab Nagri

"اُس لڑکی نے پردہ کیا ہو یا نہیں پر تم نے اُس پر اِتنی ریسرچ کیوں کی؟"اِتنے غور سے اُس کو کیوں دیکھا؟"واینا کے ذکر کو سِرے سے اگنور کر کے مشکوک انداز میں جو سوال اطلس نے اُس سے کیا اُس پر یلماز تھوڑا گڑبڑاہٹ کا شکار ہوا تھا۔۔"کیونکہ اپنی بات کے اختتام پر وہ اطلس سے یہ سُننا ہرگز نہیں چاہتا تھا نہ اُس کو توقع تھی

"وہ

میں

یلماز پہلی بار کنفیوز ہوا

"وہ میں کیا؟"اطلس نے پوچھا

"وہ میں نے اندازہ لگایا ہے۔۔"ورنہ اللہ گواہ ہے میں نے کبھی کسی لڑکی پر غور نہیں کیا اور نہ اُن پر کیا تھا۔۔"بس جب نظر پڑی تو سوچا ایسا ہو سکتا ہے۔۔"یلماز نے خود کو کمپوز کر کے بتایا

"غور نہیں کیا پھر بھی جان گئے سب؟"اطلس کو یقین نہ آیا

"بچپن سے پانچ عورتوں کے درمیان رہا ہوں۔۔"کب کیا کس وقت کیسا؟"اُن کا مزاج ہوتا ہے یہ میں اچھے سے جانتا ہوں یا سمجھنا میرے لیے مشکل نہیں۔۔"یلماز نے بلا جھجک بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ہونہہ خیر اپنی بیوی۔۔"اپنی عزت کو تو میں پاتال سے بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔۔"اُس کو واپس تو میں کسی قیمت پر بھی لاؤں گا۔۔"کوئی اپنی کامیابی پر زیادہ خوش نہ ہو۔۔"اُس کو خود سے دور زیادہ وقت میں قطعاً نہیں رکھوں گا۔۔"اطلس اُس کی وضاحت پر ہنکارہ بھر کر بولا

"آپ کو کیا لگتا ہے؟"کیا واقعی میں وہ کسی سازش کے تحت گئ ہو گیں؟"یلماز نے بغور اُس کا چہرہ دیکھ کر ایک بار پھر پوچھا

"میں اُس کو اُس سے زیادہ جانتا ہوں۔۔"میرے وجود کا حصہ ہے وہ۔۔"بے چین وہ رہے گی تو سکون مجھے بھی میسر نہیں ہو گا۔۔"میں جانتا ہوں وہ خود کو مارنا تو پسند کرے گی پر کبھی میرے ساتھ بے وفائی نہیں کرے گی۔۔"اُس کو اپنی حیثیت کا بخوبی اندازہ ہے وہ ایک خانزادے کی خانزادی ہے۔۔"اِس وقت جہاں بھی وہ ہو گی۔۔"خود کو میری امانت ہی سمجھ رہی ہو گی۔۔"اپنی محبت پر اِتنا بھروسہ مجھے ہے۔۔"اطلس اُس کو سنجیدگی سے جواب دیتا فاحم والوں کی طرف بڑھ گیا۔۔"جہاں فاحم کا نکاح شروع ہو چکا تھا۔۔"پیچھے اُس کے گہرے یقین پر یلماز زیرِ لب مسکرایا تھا اُس کو اطلس سے اِسی جواب کی توقع تھی۔۔"وہ اطلس کے ساتھ بڑا ہوا تھا اُس کو اچھے سے جانتا تھا اور اُس کے مزاج سے بھی وہ واقف تھا۔۔"اُس کو پتا تھا اطلس نہ کانوں کا کچا ہے اور نہ شکی مزاج ہے۔۔"اپنی محبت میں شک کا اِظہار کر کے وہ اپنی محبت کو کھو کھلا کبھی نہیں بنا سکتا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"جب سے ایزال سے اُس کی رضامندی جانی گئ تھی۔۔"تب سے وہ جیسے جلتے ہوئے توئے پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔"اُس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ہر چیز کو تہنس نہس کر دیتی۔۔"یا فاحم کا سر پھاڑ دیتی۔۔"جس نے اُس کی زندگی کو پل بھر میں اُس کے لیے تنگ کر دی تھی۔۔"اُس کے من میں ایک پل کو خیال آیا تھا کہ انکار کر دے۔۔"لیکن فاحم نے جیسا اپنا جنونی انداز اُس کو دِکھایا اور جس طرح اُس کو ڈرایا دھمکایا تھا اُس کے بعد انکار کرنے کی اُس میں ہمت نہ بچی تھی۔۔" تبھی مری مری آواز میں اُس نے "قبول ہے بول دیا تھا۔۔"جس کے بعد فاحم کی طرف سے مرحلہ شروع ہوا تھا۔۔"نکاح کے بعد اُس نے فائرنگ کی آواز کو سُنا تھا۔۔"جس سے پورا چہرہ اُس کا پسینے سے تر ہو گیا تھا۔۔"وہ جانتی تھی شادی کوئی پسند کی یا عام حالات میں کرنے والی نہیں تھی۔۔"ضرور کچھ اور ہوا ہو گا۔۔"اور جو ہوا ہو گا اُس کو سوچ کر اُس کا دل مزید لرز رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا یہ حال ہے تو میری وانیا کا کیا حال ہوا ہو گا؟"ایزال اپنے ماتھے پر آئے پسینے کو چھوتی گہری سانس بھر کر سوچنے لگی۔۔"دماغ میں کچھ دن پہلے والا واقعہ تازہ ہوا تو اُس کا وجود جیسے منجمند ہوا تھا

---

"تم یہاں کیوں آیا؟"تمکو نہیں آنا چاہیے تھا۔۔"نور بیگم پریشانی سے ایزال کو دیکھتی بولی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا بی پی شوٹ کر گیا تھا۔۔"جاننے میں آیا کہ آپ کی حالت بِگڑ گئ ہے تو میں کیسے نہ آتی؟"ایزال اُن کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر بولی

"تمکو یہ پتا نہیں چلا کہ کاشی نے حویلی والوں کے داماد کا قتل کر دیا ہے۔۔"نور بیگم کی بات پر ایزال کے چہرے کی رنگت پل بھر میں فق ہوئی تھی

"آ

"ایزال اپنی حالت کو قابوں پائے کچھ کہنے والی تھی۔۔"جب باہر اُس کو شور کی آواز سُنائی دی

"اللہ خیر۔۔"نور بیگم نے گولیوں کی آواز پر اپنے دل پر ہاتھ رکھا تھا

"دادو آپ فکر نہ کرو۔۔"میں دیکھتی ہوں۔۔"ایزال اُن کو حوصلہ دیتی خود باہر جانے لگی

"خانہ خراب ہے تمہارا؟"تمکو سُنائی نہیں دیا کہ باہر گولیوں کا آواز ہے۔۔"نور بیگم نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر روکنے کی کوشش کی

"مجھے دیکھنے دے۔۔"ایزال نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے جیسی تھی ویسی حالت میں باہر کو بھاگی تو اُس کو اپنے سامنے تارے ناچتے دِکھائی دیئے۔۔"پورے ہال کا حال بِگڑا ہوا تھا۔۔"دیوار پر لگیں پینٹنگ تصورات کو وہاں سے ہٹا کر نیچے پھینکا گیا تھا۔۔"صوفوں تک کو اُلٹا کر دیا ہے۔۔"کرسٹل کے گُلدان کو توڑ کر وہ کرچیاں بِکھیر دی گئ تھیں۔"یہ سب کس نے اچانک سے

Posted On Kitab Nagri

کر دیا۔۔"ایزال کو سمجھ نہیں آیا۔۔"کانوں میں شائستہ بیگم کی چیختی چلاتی آواز پڑی تو وہ جیسے ہوش میں آئی

"خُدا غارت کرے تم لوگوں کا۔۔"کون ہو اور کیسے منہ اُٹھا کر چلے آئے ہو۔۔"یہ کیسا جاہلانہ طریقہ ہے۔۔"تمکو پتا بھی ہے اِس کا انجام کیا ہو گا۔۔؟"شائستہ بیگم کی بات پر ایزال ناگوار نظروں سے اُن تین لڑکوں کو دیکھنے لگی۔۔"جن کو دیکھ کر وہ پہچان گئی کہ کیوں اور کس لیئے آئے تھے؟

"میری بیوی کو حویلی سے باہر نکالنے کا انجام جانتی ہو آپ؟"اطلس اپنی بندوق کو رُخ اُس کی طرف کرتا کاٹ دار لہجے میں بولا۔۔"شائستہ بیگم کو اُس کی بات کیا جاننی تھی وہ تو بندوق کو دیکھ کر بیہوش ہونے کے درپہ تھیں

"یہاں کوئی مرد نہیں۔۔"اِس لیے تم لوگ جاؤ ورنہ میں پورا گاؤں اکٹھا کرلوں گی۔۔"ایزال نے نڈر ہو کر کہا

"بچہ تم درمیان میں نہ آؤ تو اچھا ہے۔۔"مجھے میری بیوی چاہیے۔۔"ورنہ ابھی اِس گھر کے سامان کا حشر بگاڑا ہے۔۔"اگر میرا صبر جواب دے گیا تو یہ پورا گھر اِس کرچیوں سے زیادہ چھوٹا کر کے ختم کر ڈالوں گا۔۔"اطلس بغیر اُس کو دیکھے جنونی انداز میں بولا

"کونسی بیوی؟"کسی کی بیوی؟"شائستہ بیگم نے پوچھنے کی ہمت کر ڈالی

Posted On Kitab Nagri

"واینا اطلس خان کے بارے میں پوچھنے آیا ہوں۔۔" کہاں ہے وہ؟" اطلس نے کرخت لہجے میں پوچھا "وہ غائب ہو گئی ہے؟" شائستہ بیگم کو تھوڑی حیرت ہوئی لیکن ایزال نے کوئی ری ایکشن نہیں دیا تھا۔۔"اندر کہیں اُس کو کمینگی خوشی ہوئی تھی کہ ایسے لوگوں سے اُس نے واینا کو دور کر دیا تھا۔۔" دوسری طرف اُس کو ایسے لاپرواہ حُلیے میں دیکھ کر یلماز نے جلدی سے اپنی نظروں کا رُخ بدلا تھا۔۔" نظروں کے آگے دھنک کا عبایا میں ملبوس عکس آیا تھا جو خود کو پورا ڈھانپتی عبائے کے اُپر شال بھی لیا کرتی تھی۔۔" تھوڑی سے تھوڑی آہٹ پر بنا یہاں وہاں دیکھے پہلے خود کو ڈھانپنے کی کوشش کرتی تھی۔۔

" تمہیں لالہ کہے یا کوئی اور لیکن جب تم اکیلے ہو تو۔۔" مجھے لینے مت آیا کرو۔۔" حویلی میں کام کرنے والیوں میں سے کسی کو لازمی لایا کرو جیسے پہلے دن تھی۔۔" ایسے مجھے سہی نہیں لگتا۔۔" اُس کو وہ دن یاد آیا جب اپنے کام سے فارغ ہو کر وہ گاؤں جانے والا تھا۔۔" پر اُس دن اطلس نے کال پر اُس کو ہاسٹل سے دھنک کو پِک کرنے کا کہا تھا۔۔" اور جب گاڑی میں دھنک بیٹھی تو وہاں اپنے اور یلماز کے علاوہ کسی تیسرے کو نا پا کر انتہائی سنجیدگی سے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں آگے سے خیال رکھوں گا۔۔"یلماز جواباً سنجیدگی سے بولا تھا۔۔"جس پر دھنک پھر سارے راستے کچھ نہ بولی تھی۔۔"بیک ویو مرر کو آگے اُٹھاتا یلماز سمجھ گیا کہ وہ ایزی فیل نہیں کر رہی تھی۔۔" تبھی اِس بار بنا اُس کے کہے خود گاڑی کو فُل اسپیڈ پر چھوڑ دیا تھا

"میری واینا۔۔"کسی بزرگ خاتون کی آواز پر یلماز اور اطلس نے چونک کر اُن کو دیکھا تھا

"بھاگ گئ تمہاری پوتی

"خاموش۔۔"شائستہ بیگم واینا کے خلاف زہر اُگلنے لگی تھی جب اطلس کی چنگارتی آواز پر وہ چُپ رہ گئ۔۔"اُن کو اطلس کی سُرخ نگاہوں سے خوف محسوس ہوا

"گھر کا ہر طرح سے جائزہ لیا ہے وہ یہاں نہیں ہے۔۔"مجھے بتاؤ کہ اُس کو کہاں چُھپایا ہوا ہے۔۔" اطلس پاگل ہونے کے در پر تھا۔۔"اِس درمیان فاحم جو اطلس کی حالت پیش نظر ساتھ آیا تھا وہ ایک لفظ بھی نہیں بولا تھا۔۔"بس سرد تاثرات سجائے خاموش کھڑا تھا

"اُس کو چُھپا کر ہمیں کیا حاصل ہونا ہے؟"شائستہ بیگم نے ڈری ہوئی آواز میں کہا

"اختر خان سے کہنا جرگے کے لیے خود کو تیار رکھے۔۔"یہاں نہیں تو وہاں اپنی بیوی کی تلاش کرنے میں اطلس خان زمین آسمان ایک کر دے گا۔۔"اُس کے خلاف ایک نہیں دو جرگے ساتھ بِٹھائے

Posted On Kitab Nagri

جائے گے۔۔"سپاٹ تاثرات سجائے اُن کو دیکھ کر کہتا اطلس مزید وہاں رُکا نہیں تھا۔۔"اُس کو جاتا دیکھ فاحم اور یلماز بھی پیچھے گئے

"بے حیا ننگے سر جوان تین لڑکوں کے آگے کھڑی ہو گئ؟"شہر جاکر ساری حیا شرم بیچ کھائی ہے کیا؟"اُن لوگوں کے جانے کے بعد شائستہ بیگم نے اپنی بھڑاس ایزال پر نکالنی چاہی۔۔"جو آج پہلی بار بنا چادر کے تھی

---

"آجائے آپ کو حویلی ڈراپ کرنا ہے۔۔"کھٹکے کی آواز پر ایزال ہوش کی دُنیا میں واپس آتی سامنے دیکھنے لگی۔۔"جہاں یلماز اسکن کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس کندھوں پر اسکن شال اوڑھے نظریں جُھکائے کھڑا تھا

"کک کیوں؟"ایزال نے جانتے ہوئے بھی سوال کیا

"بختاور خان کو قتل کر دیا گیا ہے۔۔"اور آپ کا نکاح بھی ہوا ہے تو آپ کو پتا ہونا چاہیے۔۔"یلماز سنجیدگی سے بولا

"بخت لالہ کا قتل؟"ایزال کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا

"جی اور آپ جلدی کرے وقت نہیں ہمارے پاس۔۔"یلماز مختصر بولا۔۔"کشمکش میں مبتلا ہوتی ایزال اُس تہہ خانے کو حقارت سے دیکھتی اُٹھ کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"خان حویلی میں رہنے والی بڑی چھوٹی عورتیں اور لڑکیاں اپنے پردے کا بہت خیال رکھتی ہیں۔۔"یا عبایا پہنتی ہیں یا پھر بڑی سی چادر جس میں اُن کا وجود چُھپ جاتا ہے۔۔۔"اب آپ بھی جیسے تیسے اُن کے خاندان کا حصہ بنی ہیں تو اِس چیز کا خیال کرے۔۔"یلماز کی نظریں اُس پر نہیں تھیں۔۔"پر اُس کی بات پر ایزال نے اپنا جائزہ لیا تو لب بھینچ لیے۔۔"وہ شکن زدہ کپڑوں میں تھی جس کا ڈوپٹہ بھی نیٹ کا تھا۔۔"اِس کے علاوہ کوئی چادر اُس کے پاس نہ تھی جس سے وہ اپنا آپ چُھپاتی۔۔"یلماز نے ایسا اُس سے کیوں کہا؟"یہ بات ایزال کو اچھے سے سمجھ آئی تھی کیونکہ اُس کا پہلا تاثر شاید اچھا نہیں گیا تھا تبھی حویلی والوں کی خواتین کا اُس کو حوالہ دے کر کہا تھا

"میری چادر کھو گئی ہے۔۔"کچھ اور نہیں میرے پاس۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے بتایا

"آپ یہاں ٹھیرے میں کرتا ہوں کچھ۔۔"اُس کی بات سن کر یلماز باہر نکل گیا۔۔"پیچھے ایزال نے اُس کی پشت کو گھورا تھا۔۔"اگر بات محض چادر کی تھی تو وہ اپنی بھی دے سکتا تھا۔۔"ضروری تھا کہ کسی اور سے مانگ کر لاتا یا کوئی اور ذریعہ اپناتا؟

"اپنی شال کسی ہوتی سوتی کو دینا ہو گی۔۔"ایزال نے تپے ہوئے انداز میں سوچا

---

"آپ کی شال چاہیے۔۔۔"یلماز نے فاحم کے پاس آ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں کیوں چاہیے؟"بر فباری ہو رہی ہے؟"فاحم جو کسی کو میسج کرنے والا تھا اُس کی بات پر چونک کر بولا

"آپ کی بیگم کو چاہیے۔۔"اُن کی شاید کھو گئ ہے۔۔"یلماز نے بتایا

"تم اپنی بھی دے سکتے تھے۔۔۔"فاحم نے اُس کو گھور کر کہا

"کیا پتا اُن کو آپ کی چاہیے ہو۔۔"یلماز نے بتایا

"تمہاری عمر کیا ہے؟"فاحم نے اُس کی جوابی کاروائی پر پوچھا

"آپ کی کیا عمر ہے؟'یلماز جانتا تھا اپنی عمر کے بارے میں فاحم بہت کو نشئس رہتا تھا۔۔"پوچھنے پر کبھی وہ سہی نہیں بتاتا تھا

"بیس سال۔۔"فاحم نے دانت پیس کر بتایا

"میں اُنیس سال کا ہوں۔۔"اور ابھی آپ شال دے اُن کو میں نے حویلی چھوڑ کر گھر جانا ہے۔۔"یلماز نے اُسی کے انداز میں کہا

"اُس کو میں خود چھوڑ آوں گا۔۔"فاحم کچھ سوچ کر بولا

"ٹھیک ہے تو پھر میں جاؤں؟"اپنی ڈارھی پر ہاتھ پھیر کر یلماز نے سنجیدگی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں جاؤ اور یہ بتاؤ کیا اپنی شال بھی تم نے اپنی محرم کے لیے بچا کر رکھی ہے؟" فاحم نے چھیڑنے والے انداز میں اُس سے پوچھا

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔" آپ بال کی کھال نہ نکال لیا کرے۔۔" یلماز اپنا سر نفی میں ہلا کر بولا

"سچ میں۔۔" وہ آپ کی بیوی تھیں مجھے سہی نہیں لگا کہ میں اُن کو اپنی شال پہناؤں۔۔" جبکہ آپ یہاں موجود تھے۔۔" فاحم کی معنی خیز نظروں کا ارتکاز خود پر محسوس کرتا یلماز وضاحت دینے لگا

"میں نے کچھ کہا کیا؟" فاحم نے پوچھا

" آپ کو ایسا ویسا کچھ نہ لگے تبھی سوچا کلیئر کر دوں۔۔" یلماز نے بتایا

"چلو کوئی نہیں اچھا ہے۔۔" تمہیں پتا ہے کہ تمہاری چیزوں پر کس کا زیادہ حق ہے۔۔" فاحم اُس کو چھیڑنے سے باز نہیں آیا

"قسم اُٹھوا لے۔۔" میرے ذہن میں ایسا کوئی خیال نہیں تھا۔۔" یلماز اُس کی چھوٹی سی بات پر کنفیوز ہو گیا۔۔" جبکہ اُس کے چہرے کی رنگت کو سُرخ پڑتا دیکھ کر فاحم کا بس نہیں چلا ورنہ وہ گلا پھاڑ کر قہقہہ لگاتا

"مجھے تم پر یقین ہے اور تم کیا لڑکیوں کی طرح شرمانے بیٹھ گئے ہو۔۔" فاحم اب کی سنجیدہ ہوا

"میں کیوں شرمانے لگا۔۔" میں نے بس ویسے ہی کہا۔۔" یلماز نے خود کو کمپوز کر کے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہمم سہی۔۔"فاحم اُس کا چہرہ دیکھ کر مسکراہٹ دبا گیا پھر جانے اُس کے دماغ میں کیا آیا کہ اپنا موبائیل کا فرنٹ کیمرہ کھول کر اسکرین اُس کے آگے کی تو واقعی میں اپنے چہرے کو لال پڑتا دیکھ کر یلماز خفت کا شکار ہوا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ اِتنی سی بات پر اُس کا چہرہ کیوں لال ہو گیا ہے؟

"آج دھوپ میں تپش زیادہ ہے۔۔"اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر یلماز نے بتایا

ہاں دھوپ میں تپش زیادہ ہے۔۔"فاحم نے تائید انداز میں سر کو جنبش دی

"سورج کی روشنی میں تپش زیادہ ہے۔۔"یلماز کو لگا شاید اُس نے جُملا غلط بول دیا ہے تبھی الگ انداز میں بولا

"تم جاؤ اور اطلس لالہ کو بتانا کہ اُن کی گاڑی میں لیکر جا رہا ہوں۔۔"فاحم نے سر جھٹک کر کہا

"جی بہتر۔۔"یلماز نے اپنے سر کو خم دے کر کہا۔۔"فاحم اُس پر ایک نظر ڈالتا اطلس کی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔"اور ابھی وہ اپنی شال کی تلاش میں گاڑی پر نظریں پھیرتا کہ اُس کی نظر ڈیش بورڈ پر کچھ کاغذات پر پڑی

"یہ کیا ہے؟"حیرت میں بڑبڑاتا فاحم نے وہ پیپرز ہاتھ میں لیتا چیک کرنے لگا۔۔"اُس میں ایزال کا پورا بائیو ڈیٹا چند اور لڑکیوں کے بارے میں ڈیٹیل دیکھ کر فاحم نے سختی سے اپنے جبڑے بھینچ لیے۔۔"اطلس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا؟"اُس کے بارے میں اندازہ لگانا فاحم کے لیے مشکل ثابت

Posted On Kitab Nagri

نہ ہوا۔۔"اپنی عدالت میں اطلس نے کٹہرے میں ناصرف ایزال کو کھڑا کیا تھا بلکہ اُن سب کو کیا تھا جس جس سے ایزال کا تعلق تھا۔۔"جن سے تھوڑی ہی سہی مگر بات چیت وغیرہ اُس کی ہوا کرتی تھی۔۔

"جانے کیا ہو گا۔۔"سر کو تاسف میں ہلا کر فاحم اُن سب کاغذات کو چُھپا کر گاڑی کا دروازہ بند کیا۔۔"پھر اپنے قدم ایزال کی طرف بڑھائے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

صرف چوبیس سال کا تھا ہمارا اکرم۔۔"لالہ رُخ گہرے تکلیف دہ لہجے میں دھنک کو دیکھ کر بولیں۔۔"یہ بات اِن دِنوں میں وہ جانے کتنی بار اُس کو بتا چکی تھیں۔۔"ہر پل وہ اُس کے ساتھ ہوتی اور اکرم کی باتیں کرتیں۔۔"محض اُس کا ذکر اور سب کو روتا دھوتا دیکھ کر دھنک کو یہاں کے ماحول سے وحشت سی ہونے لگی تھی۔۔"اُس کا دل چاہتا تھا کہ یہاں سے کئ دور بھاگ جائے جہاں اُس کا ماضی یا ماضی سے وابستہ کوئی اور بات نہ ہو۔۔

"اللہ کے فیصلوں پر کسی کا زور نہیں چلتا۔۔"وہ جو کرتے ہیں اُس میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے۔۔"دھنک نے بہت وقت بعد اپنی خاموشی کا قفل توڑا تھا

"تمکو کیا لگتا ہمارا بیٹا مرا تو اُس میں کوئی اچھا بات تھا؟"تم ہم سے یہ کہنا چاہتا؟"لالہ رُخ کو دھنک کی بات ناگوار لگی

Posted On Kitab Nagri

"میں بس یہ کہنا چاہتی ہوں کہ یوں آپ لوگ رو کر بس اُن کی روح کو تکلیف پہچا رہے ہیں۔۔"وہ اللہ کی امانت تھی جو اُنہوں نے لے لی۔۔"کچھ وقت پہلے یہ وقت ہماری حویلی پر آیا تھا ہماری حویلی سے بھی جوان خون کا جنازہ اُٹھا تھا۔۔"وقت کٹھن تھا پر جو بھی جیسا بھی تھا گُزر گیا۔۔"آپ بھی صبر کرے یہ وقت بھی بیت جائے گا۔۔"دھنک احساس سے عاری لہجہ اپنائے بولی

"تم بیوہ ہو گئ۔۔"تمکو کوئی فرق نہیں پڑ رہا؟۔۔"ہمارا بیٹا مر گیا تمکو کوئی دُکھ نہیں اُس کا؟"لالہ رُخ افسوس سے اُس کو دیکھنے لگی

"میں نے اللہ کی رضا پر راضی ہونا شروع کر دیا ہے۔۔"اور بین کرنا چھوڑ دیا ہے۔۔"میں خوش ہوں جس میں میرا اللہ خوش ہے۔۔"میں اپنے اللہ سے یہ نہیں کہہ سکتی کہ میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا؟"کیونکہ اِس بات کا مطلب ہوا کہ یہ میرے ساتھ نہ ہوتا کسی اور کے ساتھ ہوتا۔۔"یعنی میں کسی اور کا بُرا سوچتی۔۔"میں اِتنی ظالم نہیں اور نہ خود غرض جو اپنے بھلے کے لیے کسی اور کا بُرا سوچو۔۔"دھنک اپنے حنائی ہاتھوں کو دیکھ کر زخمی سا مسکرائی

"تم ظالم تو ہے۔۔"تبھی ایسا بولتا۔۔"کہیں تم بھی ایسا تو نہیں چاہتا تھا؟'کیا تم کسی اور کو تو پسند نہیں کرتا تھا؟"ہم تمہارا چہرے پر مسکراہٹ ایک سیکنڈ کے لیے بھی نہیں دیکھا۔۔"لالہ رُخ اُس کی بات سن کر جو الفاظ بولی۔۔"اُس پر دھنک کو لگا جیسے کسی نے اُس کی محنت پر پانی پھیر دیا ہو۔۔"اپنا کردار

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت بنانے کے لیے اُس نے اپنی عمر لگائی تھی۔۔"اور پھر بھی کیسے کوئی اُس کے کردار پر سوال اُٹھا رہا ہے؟

"بغیر رُخصتی کے ایک لڑکی کو بیوہ بنا کر رکھنا کہیں پر بھی ایسی روایت ابھی قائم نہیں ہوئی۔۔"لیکن آپ لوگوں کے ایک بار کہنے پر میں آپ لوگوں کے ساتھ چلنے پر تیار ہوئی یہ سوچ کر کہ شاید میرے اِس عمل سے آپ کے بے چین روح کو تھوڑا قرار آجائے۔۔"میں نے یہ قُربانی دی۔۔"لیکن کسی کو یہ اجازت نہیں دی کہ کوئی میری کردار کشی کرے۔۔"یہ حق میں نے کسی کو بھی نہیں دیا۔۔"دھنک سنجیدگی سے بولی

"بات کو بُرا ماننے کا ضرورت نہیں۔۔"ہم نے بس پوچھا۔۔"لالہ رُخ نے اُس کو تھمنے کا اِشارہ کیا

"آپ کا جُملا میرے لیے کسی گالی سے کم نہیں تھا۔۔"زبان سے نکلا گیا لفظ تلوار کے تیر سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے جو انسان کو اندر تک زخمی کر دیتا ہے۔۔۔"دھنک اُن کی بات کے جواب میں کہتی اُن کے پاس سے اُٹھ کر چلی گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"دیکھو وایناکب تک تم بھوک ہڑتال کرو گی؟"کچھ کھالو۔۔"ماہ نور نے تھکے ہوئے لہجے میں اُداسی کی مورت بنی بیٹھی واینا سے کہا۔۔"جس کو جب سے ہوش آیا تو سب سے پہلے اُس نے بے قراری سے اطلس کا پوچھا تھا۔۔"ایزال نے اُس کے ساتھ کیا کر دیا تھا یہ جان کر اُس کو یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ ایسا

Posted On Kitab Nagri

بھی کر سکتی ہے؟"بھلا اُس کو یہ سب کرنے کی کیا ضرورت پڑی تھی؟"مشکل سے وہ اپنی زندگی کو پر سکون کر رہی تھی سب کچھ سہی ہو رہا تھا اور پھر اچانک سے وہ ایسی جگہ آئی جہاں وہ پہلے تھی۔۔"خود کو اجنبی جگہ اور اجنبی لوگوں کو دیکھ کر اِس بار بس وہ آنکھوں سے گرم سیال نہیں تھی بہا رہی۔۔"اِس بار اُس کا دل بھی خون کے آنسو رو رہا تھا۔۔"ایک ڈر سا دل میں کنڈلی مار کر بیٹھ گیا تھا۔۔"زندگی نے اِس بار جو پاسا پلٹا تھا اُس کے بعد وہ سنبھلے سے سنبھل نہیں پا رہی تھی

"میں کہاں ہوں؟"واینا نے جواب دیئے بغیر اپنا سوال اُس کے آگے رکھا

"تم جہاں بھی محفوظ ہو۔۔"ماہ نور نے مسکرا کر کہا

"یہ محفوظ کیا ہوتا ہے؟"واینا اپنے آنسو پیتی سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر سوال کرنے لگی

"محفوظ کا مطلب جہاں آپ ہو وہاں آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں آئے گی۔۔"نہ کوئی آپ کو نقصان پہچاننے کی کوشش کر سکتا ہے۔۔"ماہ نور نے آسان لفظوں میں اُس کو سمجھانے کی کوشش کی

"آپ ایزال آپو کی دوست ہو نہ؟"واینا نے پوچھا

"ہاں بیسٹ فرینڈ۔۔"ماہ نور اِس بار چہکی

Posted On Kitab Nagri

"تو مجھے جہاں سے لائے ہیں۔۔"وہی چھوڑ آئے۔۔"میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔'پاؤں پکڑنے کو بھی تیار ہوں۔۔"آپ مجھ پر یہ احسان کر دے۔۔"وا ینا با قاعدہ اُس کے آگے ہاتھ جوڑ کر سسک کر بولی

"ہاتھ نیچے کرو۔۔"کیا تم پاگل ہو۔۔"ماہ نور پریشان ہوتی اُس کو اپنے ساتھ لگا کر بولی

"مجھے آپ سے ایسی اُمید نہ تھی۔۔"مجھے زندگی میں پہلی بار کوئی خوشی ملی تھی۔۔"میں نے پہلی بار قریب سے خوشی کو محسوس کیا تھا۔"میں نے یہ جانا تھا کہ اصل خوشی کا مطلب کیا ہوتا ہے۔۔"مجھے پتا چلا تھا کہ خاص ہونا کیا ہوتا ہے۔۔"میں سب کچھ آہستہ آہستہ جاننے لگی تھی۔۔"اور آپ نے میرے ساتھ یہ سب کیا۔۔"اُنھوں نے یہ تک نہیں سوچا کہ اُن کی اِس حرکت پر وہ میرے بارے میں کیا سوچے گے؟"مجھے نہیں پتا میں یہاں کب سے اور کیوں ہوں؟"مجھے بس واپس جانا ہے۔۔"مجھے واپس خان کے پاس جانا ہے۔۔"پلیز آپ میری مدد کرو۔۔"آپ جو کہے گی وہ میں کرنے کو تیار ہوں۔۔"مجھے اُن کی بہت یاد آتی ہے۔۔"میں رات بھر سو نہیں پاتی۔۔"کیا آپ کو مجھے دیکھ کر ترس نہیں آتا؟"وا ینا اُس سے دور ہوتی روتی ہوئی بنارُکے بولتی گئی۔۔"اُس کی حالت کو دیکھ کر ماہ نور حقیقتاً بہت پریشان ہوئی۔۔"جیسا اُس کو ایزال نے وا ینا کے بارے میں بتایا تھا وہ ویسی بلکل بھی نہ تھی۔۔"ایزال کے مطابق وہ جو کچھ وا ینا سے کہے گی وہ سب وا ینا خاموشی سے کرے گی۔۔"پر یہاں سب اُلٹ تھا۔۔"وا ینا اُس کی کوئی بھی بات سُننے سمجھنے کو تیار نہ تھی اُس کو بس یہاں سے جانے کی پڑی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔"رو رو کر اُس نے اپنا حشر خراب کر دیا تھا۔۔"ملگجا حُلیہ "بکھرے بال بھیگی سو جھی ہوئی آنکھیں آنسوؤ سے تر چہرہ دیکھ کر ماہ نور کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیسے ؟"اور کِن لفظوں میں واینا کو دلاسے دے یا سنبھالے۔۔"ایک طرف وہ واینا کی طرف سے پریشان تھی تو دوسری طرف سے ایزال نے اُس کو پریشان کیا ہوا تھا۔۔"مسلسل اُس کا بند نمبر تھا وہ جب سے یہاں سے گئ تھی ایک بار بھی رابطہ کرنے کی کوشش نہ کی تھی۔۔"اگر اُس سے رابطہ ہو پاتا تو واینا کی ایزال سے بات کرواتی لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا تھا۔۔"چیزیں سب بکھرتی جارہی تھیں۔۔"جن کو سنبھالنا اکیلے ماہ نور کے بس میں نہیں تھا۔۔"واینا کا ایک کمرے کی حد تک رہنا اُس کے گھر والوں کو مشکوک کر رہا تھا۔۔"ماہ نور بے وجہ سب سے نظریں چُراتی پھر رہی تھی

"دیکھو واینا۔۔"تم واپس جانا چاہتی ہو نہ ؟"اپنے دماغ کے گھوڑے ڈورا کر ماہ نور نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا۔۔"وہ اِتنا تو جان گئ تھی کہ واینا تھی تو ایزال کی بہن لیکن مزاج میں ہر لحاظ سے وہ ایزال کے برعکس تھی۔۔"ایزال کو جتنا بیوقوف کرنا یا اپنے قابو میں پانا مشکل تھا۔۔"ایسے میں واینا کو بہلانا یا اپنی باتوں میں اُلجھانا ماہ نور کو کوئی مشکل ٹاسک نہ لگا

"جی میں ابھی واپس جانا چاہتی ہوں۔۔"واینا کا چہرہ کچھ پل کے لیے ہی سہی لیکن چمک اُٹھا تھا

"تو تمہیں وہ سب کرنا ہو گا جو کچھ میں کہوں گی۔۔"ماہ نور نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں وہ سب کروں گی۔۔" آپ کو پتا ہے مجھے کھانا بنایا آتا ہے۔۔" صاف سُتھرائی کرنی بھی آتی ہے۔۔" میں سب کام اچھے سے کرلیتی ہوں۔۔" آپ بس یہ بتائے کہ مجھے خان کے پاس کب لے جائے گیں؟" وہ غُصے کے بہت تیز ہیں۔۔" اگر میں زیادہ وقت تک اُن کے پاس نہ رہی تو وہ مجھ سے خفا ہو جائے گے۔۔" وابینا نے بے چینی سے کہا۔۔" اُس کی بات پر ماہ نور مسکرائے بنا نہ رہ پائی

" تم پاگل ہو؟" بھلا میں تم سے کام کیوں کرواؤں گی؟" ایزال سے مجھے کیا مار کھانی ہے؟" ماہ نور پیار سے اُس کی ٹھوڑی چھو کر بولی

" تو پھر مجھے آپ لے جائے نہ میرے خان کے پاس؟" وابینا کی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا

" دیکھو مجھ پر یقین کرو۔۔" میں تمہیں تمہارے گھر ضرور چھوڑ آؤں گی۔۔" بس کچھ دن کا ٹائیم دے دو۔۔" جہاں تمہیں جانا ہے وہ یہاں سے بہت دور ہے۔۔" ماہ نور متوازن لہجے میں کہتی اُس کو سمجھانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" کرائے کا مسئلہ ہے؟" کیا آپ کے پاس پیسے نہیں؟" دیکھے آپ کسی سے اُدھار لے۔۔" میں خان سے ڈبل پیسے لیکر آپ کو واپس لوٹا دوں گی۔۔" آپ کو پتا نہیں اُن کے پاس بہت سارے پیسے ہوتے ہیں۔۔" وابینا اُس کی بات سے یہی اندازہ لگا کر بولی۔۔" ماہ نور کا قہقہہ چھوٹ گیا تھا

" یار کیا واقعی تم ایزال کی بہن ہو؟" لگ ہی نہیں رہا۔۔" ماہ نور ہنسی کے درمیان بولی

Posted On Kitab Nagri

"یوں کسی کی بے بسی پر ہنسا نہیں جاتا۔۔" دادو کہتیں ہیں بہت بُری بات ہوتی ہے۔۔" واینا اپنی بات کے جواب میں اُس کو ہنستا دیکھ کر بُرا مان کر بولی

"اچھا سوری بس تم اب غور سے میری بات سُنو۔۔" ماہ نور خود پر سنجیدگی طاری کر کے بولی

"جی آپ کہو؟" واینا اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"تم سب سے پہلے اپنا حُلیہ دُرست کرو۔۔" ہفتے سے ایک لباس میں ملبوس ہو۔۔" نہاؤ فریش ہو جاؤ بال بناؤ۔۔" کچھ کھاؤ پیئوں۔۔" اُس کے بعد نیچے چل کر سب سے ملو۔۔" پھر سوچتے ہیں کہ تمہیں تمہارے خان کے پاس کیسے لے جایا جائے۔۔" ماہ نور نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا۔۔" جس پر واینا اپنے آپ پر نظر ڈالنے لگی

"ایسا کرنے سے واقعی میں آپ مجھے اُن کے پاس چھوڑ آئے گی؟" واینا نے آس بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

"بلکل ٹرسٹ می۔۔" گول مٹول سی واینا۔۔" میں تمہیں تمہارے اُن کے پاس چھوڑ آؤں گی۔۔" بس اب تم مزید اُن کا ذکر مت کرنا۔۔" نیچے تو بلکل بھی نہیں۔۔" ماہ نور نے کہا

"کیوں نہ کروں؟" وہ میرے شوہر ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ وہ بس میرے ہیں۔۔" واینا کو ماہ نور کا ایسا کہنا بلکل بھی پسند نہیں آیا تبھی تھوڑی ناگواری کا اِظہار کیا اور ایسا اُس نے اپنی زندگی میں پہلی بار کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا سوری میری ماں مجھ سے غلطی ہو گئ۔۔"بس تم مجھ سے کرنا پر کسی اور کے آگے نہ کرنا۔۔"ایسا نہ ہو کہ بعد میں خان کے پاس جانے میں مسئلہ ہو۔۔"ماہ نور نے اُس کا ویک پوائنٹ حاصل کر لیا تھا تبھی سر سری لہجے میں بولی

"ایسا نہ کہے۔۔" دیکھے آپ ایسا کرے کہ مجھے اُدھار کے طور پر کچھ پیسے دے۔۔"اور ٹیکسی ڈرائیور کو ایڈریس سمجھا کر مجھے روانہ کرے میں اکیلے چلی جاؤں گی۔۔"آپ پریشان نہ ہو اُدھار میں لیئے پیسے دے دوں گی۔۔"واینا جلدی سے بولی

"واینا میں نے کہا نہ جو تم چاہتی ہو۔۔"وہ میں کروں گی پر اُس کے بدلے میں تمہیں بھی تو کچھ کرنا پڑے گا نہ ؟"ماہ نور گہری سانس بھر کر بولی۔۔"واینا کو سمجھانا اُس کے لیے بہت مشکل ثابت ہوا تھا۔۔"وہ ماہ نور شاہ تھی اطلس خان نہیں جو جہنم کا خوف دے کر واینا کو جلدی سے اپنی بات منوا کر دم لے۔۔

"نہاؤ۔۔"بال بناؤ کھاؤں پیئوں۔۔"نیچے سب سے ملوں۔۔"ماہ نور کی بات سن کر واینا کسی روبوٹ کی طرح بولی

"ہاں اور سب سے بہت اچھے طریقے سے ملنا ہے۔۔"ماہ نور نے مزید کہا

"اچھا سُنے کیا آپ کے پاس بڑی اسکرین والا فون ہے ؟"واینا بیڈ سے اُٹھتی اُس سے بولی

"ہاں کیوں ؟"ماہ نور نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بتانے کے بعد پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"خان سے بات کروادے۔۔"بس اُن کو بتادوں کہ میں ٹھیک ہوں۔۔"ہو سکتا ہے پھر وہ خود مجھے لینے آئے۔۔"آپ کو پتا ہے وہ بہت اچھے ہیں۔۔"میری ہر بات مانتے ہیں۔۔"واینا دوبارہ اُس کے روبرو بیٹھ کر بولی۔۔"اُس کی گوہر افشانی پر ماہ نور نے بے ساختہ تھوک نگلا

"فون پر بات کرو گی تو وہ سوٴ سوٴ سوال کرے گا۔۔"سخت غُصہ بھی کر سکتا ہے۔۔"ماہ نور نے اُس کو ڈرانا چاہا

"سوال تو وہ کرے گا نہ۔۔"اُن کو کچھ پتا جو نہیں۔۔"غُصہ کرنا بھی بنتا ہے اگر وہ مجھے ایسے چھوڑ کر چلے جاتے تو میں بھی ناراض ہو کر روتی۔۔"واینا نے اُفسردہ لہجے میں بولی

"وہ پٹھان ہے پاگل۔۔"وہ تھوڑی تھوڑی بات کو غیرت کا مسئلہ بنا کر اپنی بیویوں کو طلاق دے ڈالتے۔۔"ماہ نور نے ایک اور حُربہ آزمایا

"ہمارے یہاں ایسے لوگ نہیں ہوتے۔۔"ہمارے یہاں طلاق نہیں ہوتی۔۔"اور خان بولتا ہے نفرت ہو یا محبت۔۔"ایک غیر تمند مرد کبھی اپنی بیوی کو طلاق نہیں دیتا وہ ہمیشہ اپنی عورت کو اپنے پاس رکھتا ہے۔۔"آپ ایسا نہ بولو۔۔"واینا نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس کو بتایا کہ وہ معصوم ہے پر بیوقوف نہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو اگر تم مجھ سے یوں بحث کرو گی نہ تو میں تمہاری کوئی مدد نہیں کروں گی۔۔"ماہ نور رُخ موڑ کر حتمی لہجے میں بولی

"مم میں کک کچھ نہیں کروں گی۔۔"آپ پلیز ایسے مت کرنا۔۔"واینا گھبرا کر بولی

"ہمم سہی یہ ڈریس لو۔۔"اور جلدی سے پہن کر فریش ہو جاؤ۔۔"ماہ نور نے تھوڑا روعب سے کہا

"یہ ڈریس؟"بیڈ پر موجود پیچ کلر کے شلوار قمیض کو دیکھ کر واینا نے پوچھا

"ہاں یہ۔۔

"کس کا ہے؟"ماہ نور نے "اثبات میں سر ہلا کر بتایا تو واینا نے پوچھا

"افکورس تمہارا ہے۔۔"ایزال تمہاری ضرورت کا ہر سامان یہاں چھوڑ کر گئ ہے۔۔"بس تم پہن کر مجھ پر احسان کر دو۔۔"ماہ نور اب کی زچ ہوئی

"شادی کے بعد شلوار قمیض پہننا چھوڑ دیا تھا۔۔"وہ کہتے تھے کہ میں ہمیشہ پٹھانی فراق پہنوں۔۔"واینا ایک بار پھر اُداس ہوئی

"تمہاری لو میرج ہوئی تھی کیا؟"جہاں تک میری ناقص عقل کو پتا ہے تمہیں بطور ونی کی صورت میں لے گئے تھے۔۔"اور یہاں تم نے "خان" خان کی رٹ ایسے لگائی ہوئی ہے جیسے سات جنموں کا پیار ہو۔۔"ماہ نور کا سہی معنی میں دماغ مفلوج ہونے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

"دادو کہتیں ہیں کہ مسلمانوں میں جنم وغیرہ نہیں ہوتا۔۔"یہ جاہلانہ باتیں تو محض ہندستانی اپنے ڈراموں میں دِکھاتے۔۔"واینا نے اُس کی معلومات میں اضافہ کیا

"میرے خیال سے آج کے لیے یہ کافی تھا۔۔"مزید خان نامہ اور دادو نامہ ہم کل تک زیرِ غور کرسکتے ہیں؟"ماہ نور نے ضبط بھرا سانس کھینچ کر اُس سے کہا

"ضض ضرور۔۔"اُس کے چہرے پر اکتاہٹ بھرے تاثرات دیکھ کر اپنے سر کو جنبش دیتی واینا واشروم کی طرف بڑھ گئ۔۔"اُس کے واشروم جانے کے بعد ہاتھوں کو اُپر اُٹھاتی ماہ نور شکر ادا کرتی کمرے سے باہر جانے لگی۔۔"کہ اُس کی نظر کمرے کی کُھلی کھڑکی کی طرف گئ

"کمرے کی کھڑکیاں بند کرلیتی ہوں۔۔"ایسا نہ ہو کہ کھڑکی سے باہر بھاگ جائے۔۔"ماہ نور خود سے تانے بانے جوڑتی کھڑکیاں بند کرنے لگی کہ اُس کی نظر باہر پڑی تو وہ چونک اُٹھی۔۔"جلدی سے اپنے چہرے کو ڈوپٹے میں چُھپاتی وہ حیرت سے باہر دو تین گاڑیوں کو دیکھنے لگی۔۔"اُس کے کمرے کی کھڑکیاں جہاں کُھلتی تھی وہاں سے باہر کا منظر صاف دِکھائی دیتا تھا۔۔"گھر میں کون آرہا ہے اور جان رہا ہے یہ بات اُس کو اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑے رہ کر پتا چل جاتی تھی اور ابھی گیٹ کے باہر گاڑیوں کو دیکھ کر وہ اِتنا حیران نہیں ہوئی تھی جتنا اُن کو شلوار قمیض میں اور ہاتھوں میں پکڑے

Posted On Kitab Nagri

اسلحے کو دیکھ کر ہوئی تھی۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ ایسے حُلیے میں یہ لوگ اُن کے گھر کے باہر کیوں کھڑے تھے؟

کیا آپ کے پاس پیسے نہیں؟"دیکھے آپ کسی سے اُدھار لے۔۔"میں خان سے ڈبل پیسے لیکر آپ کو واپس لوٹا دوں گی۔۔" آپ کو پتا نہیں اُن کے پاس بہت سارے پیسے ہوتے ہیں۔۔"

"کانوں میں وا اپنا جُملا گونجا تو بے اختیار اُس کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں چمک آئیں تھیں۔۔"اُس کو یقین نہیں آیا کہ گاؤں کے لوگوں کو اِتنی جلدی پتا چل گیا۔۔"ہلانکہ ایزال نے اُس کو ہر طرح سے تسلی کروائی تھی۔۔"کہ کسی کا بھی شک اُس کی طرف تو بلکل بھی نہیں جائے گا پر یہاں تو ایسا کچھ نہیں ہوا تھا جو ایزال نے سوچا تھا ویسا تو بلکل بھی نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی؟"

اُن آدمیوں کے عین آگے دستگیر شاہ کی گاڑی کو رُکا دیکھ کر ماہ نور کے اوسان مکمل طور پر خطا ہوئے۔۔"وہ پسینے سے شرابور ہوتی دستگیر کو دیکھے گئ جو بلیک شرٹ اور وائٹ پینٹ میں ملبوس گاڑی سے اُترتا اُن آدمیوں کے پاس کھڑا ہوتا سنجیدگی سے جانے کیا بات کر رہا تھا۔۔"وہ جانتی تھی اگر دستگیر کو پتا چلا کہ اُس نے خفیہ طور پر کسی خانزادے کی بیوی کو پناہ دی ہوئی ہے تو وہ کبھی اُس کو بخش

Posted On Kitab Nagri

نہیں کرے گا۔۔"اپنا چہرہ صاف کرتی ماہ نور جلدی سے کھڑکیوں کے پٹ بند کر گئ۔۔"اُس کا دل بُری طرح سے دھک دھک کر رہا تھا۔۔"پکڑے جانے کا خوف اُس کے چہرے کی رنگت کو بدل گیا تھا۔۔"اُس نے بے اختیار اُس دن اُس لمحے کو کوسا جس دن اُس نے ایزال کی بات مانی تھی۔۔"ایزال کی بات ماننا اُس کو اپنی بہت بڑی حماقت لگی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"سیدھا حویلی جاکر میرا انتظار کرنا۔۔"اور خبردار جو کوئی بھی ہوشیاری کرنے کی کوشش کی بھی۔۔"فاحم حویلی کے باہر اپنی گاڑی کو روکتا سنجیدگی سے ایزال سے بولا

"میں تمہاری نوکر نہیں۔۔"اور میں تمہارا انتظار کروں گی؟"اپنی شکل دیکھو آئینے میں۔۔"تم سے نکاح کرلیا تو خود کو کوئی توپ چیز مت سمجھ لینا۔۔"ایزال نے اُس کو گھور کر کہا

"میرے سامنے زبان چلانے کی کوشش ہرگز مت کرنا۔۔"فاحم نے ڈبل گھوری سے اُس کو نوازہ

"اور مجھے بھی تم غریب مسکین ڈری سہمی ہوئی سی ابلا ناڑی سمجھنے کی کوشش مت کرنا۔۔"میں اینٹ سے اینٹ بجانا اچھے سے جانتی ہوں۔۔"ایزال دوبدو ہو کر بولی

"آج منہ دِکھائی میں تمہیں تمہاری زبان کاٹ کر ہاتھ میں پکڑاؤں گا۔۔"تم بس انتظار کرو۔۔"فاحم وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"اور میں تمہارا جینا اِتنا اجیرن کروں گی نہ تم اُس دن کو بلک بلک کر روؤ گے جس دن مجھ سے نکاح کرنے کا خواب تم نے اپنی آنکھوں میں سجایا تھا۔۔"ایزال نڈر ہو کر بولی۔۔"کل کی طرح آج وہ اُس

Posted On Kitab Nagri

سے ڈری بلکل بھی نہ تھی۔۔"اُس نے خود کو باور کروایا کہ وہ ایزال ہے وانیا نہیں۔۔"وہ خود پر کسی کو بھی حاوی ہونے نہیں دے گی۔۔"اینٹ کا جواب پتھر سے دے گی. "اور پتھر کا جواب سامنے والے کو پتھر مار کر دے گی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"اِتنی تم کو کاف کی پری جس سے شادی کے خواب میں سجاؤں گا۔۔" محترمہ آئینے میں بھوتنی جیسی اپنی شکل دیکھو۔۔" پھر فاحم خان سے بات کرنا۔۔" فاحم نے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے بھگو کر طنزیہ کیا۔۔" جس پر ایزال سالم نگلنے والی نظروں سے اُس کو دیکھتی گاڑی سے اُتر کر گاڑی کا دروازہ "ٹھاہ" کی آواز سے بند کیا

" آرام سے تمہارے باپ کی گاڑی نہیں اور نہ تمہارے چچا نے مجھے سلامی میں دی تھی۔۔" اور نہ ہی تم جہیز میں لائی تھی۔۔" ایزال کی حرکت پر تپ کر ونڈو سے اپنا چہرہ نکال کر فاحم نے دانت پر دانت جمائے کہا۔۔" جو ایزال سُن کر ان سنی کر کے حویلی کے اندرونی حصے کی جانب بڑھ گئ۔۔

"ناشکروں کی کمی نہیں یہاں۔۔" تاسف سے بڑبڑاتا فاحم اپنا فون چیک کرنے لگا۔۔" کچھ سوچ کر اُس نے دھنک کا نمبر ڈائل کیا

"السلام علیکم لالہ۔۔" تیسری بیل پر کال ریسیو ہو چکی تھی۔۔" اُس کی آواز سن کر فاحم نے بے ساختہ گہرا سانس بھرا تھا

وعلیکم السلام کیسی ہو؟" اپنی پشت کو سیٹ پر لگاتا یہ سوال کرتا ہوا فاحم شرمندہ سا ہو گیا

الحمد اللہ آپ بتائے۔۔؟" دوسری طرف سے عام انداز میں جواب دیا گیا

"تم سے بات کرنے کا دل چاہ رہا تھا۔۔" اور میں ٹھیک ہوں بلکل۔۔۔" فاحم نے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں بھی فارغ ہونے کے بعد آپ کو کال ضرور کرتی۔۔" دھنک نے بتایا تبھی اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس اُس کو عجیب ہلچل کا احساس ہوا

"اچھا خیریت سے؟" فاحم مدھم مسکراہٹ سے پوچھنے لگا۔۔

"جی۔۔" دھنک جو بیڈ پر بیٹھ کر پہلے حجاب اسٹائیل میں پہنا اپنا ڈوپٹہ ڈھیلا کرنے والی تھی۔۔ "اُس کو واپس سہی سے سر پر سیٹ کرتی کھوئے ہوئے انداز میں جواب دینے لگی

"کیا ہوا؟" "تمہارا لہجہ اچانک سے کیوں بدل گیا؟" "سب ٹھیک ہے نہ؟" فاحم اُس کے یک لفظی جواب دینے پر تھوڑا پریشان ہوا۔۔ "وہ اُس کی آواز میں محسوس ہوتا لرزپن اچھے سے سمجھ گیا تھا

"لالہ میں جس کمرے میں رہتی ہوں۔۔" وہاں کی کھڑکی سے آواز آئی شاید وہاں کوئی ہے۔۔" یہ بتاتے ہوئے دھنک کو گھبراہٹ سی ہونے لگی۔۔" جانے کیوں اب وہ ایک آہٹ پر چونک جاتی تھی یا ڈر جاتی تھی۔۔" یہاں آکر اُس کو کسی قسم کے تحفظ کا احساس نہیں ہوتا تھا۔۔" انجانے لوگوں کے درمیان میں رہنا اُس کے لیے بہت مشکل تھا۔۔" وہ بھی اُن کے ساتھ جو اُٹھتے بیٹھتے کوئی نہ کوئی طنزیہ ضرور کرتے۔۔" یہاں تک کے اگر وہ پانچ وقت پابندی سے نماز پڑھتی یا دیر تک تلاوت کرتی تو اِس بات کو وہ لوگ دِکھاوے کا نام دے کر اُس کا دل چیر دیتے تھے

Posted On Kitab Nagri

"دھنک۔۔" کیا ہو گیا ہے؟" بلی ہو گی وہاں اِس میں اِتنا خوف کھانے والی کیا بات ہے؟" کیا حال کر دیا ہے تم نے اپنا؟" فاحم کو تاسف نے آ گھیرا

"میرا دل یونہی بے چین نہیں ہوتا لالہ۔۔" جب ہوتا ہے تو اُس دن کچھ غلط ضرور ہوتا ہے۔۔" دھنک نے جگ میں سے پانی گلاس میں انڈیل کر اُس کو بتایا

"اچھا ریلیکس رہو اور یہ بتاؤ گن ہے کوئی تمہارے پاس؟" فاحم نے نرمی سے پوچھا

"میرے پاس کوئی گن کیوں ہو گی؟" دھنک کو فاحم کا ایسے پوچھنا عجیب لگا

"سوری بس یہ بتا دو کھڑکیاں بند ہیں؟" فاحم نے اپنا سوال بدلا

"نن نہیں وہ کھول دی تھیں میں نے۔۔" دھنک کے لہجے میں پچھتاوا تھا

"کیوں کھولی تھیں؟" تم تو کھڑکیاں ہمیشہ بند رکھتی ہو؟" فاحم نے اُس کے بتانے پر پوچھا

" گھٹن کا احساس ہو رہا تھا سوچا کھڑکی کے پاس کھڑی ہو جاتی ہوں۔۔" مجھے یہ لوگ کمرے سے باہر جانے کی اجازت نہیں دیتے۔۔" ایسا لگتا ہے جیسے میں کسی جیل میں بند ہوں۔۔" جہاں ملاقات کے وقت دروازہ کھول دیا جاتا ہے پھر واپس بند ہو جاتا ہے۔۔" لالہ میرا اعتماد ڈگمگا سا گیا ہے۔۔" میں ایک ڈرپوک قسم کی لڑکی بن گئی ہوں۔۔" جو بات پہ بات بس رونا جانتی ہے کچھ اور نہیں کرنا جانتی۔۔" میں حالات سے مقابلہ کرنے والی یہاں کے لوگوں کا مقابلہ نہیں کر پاتی۔۔" میں بہت لونلی فیل کرنے لگی ہوں۔۔" یہاں کے رہنے والے لوگوں کے منہ سے لفظ نہیں نکلتے بلکہ یہ لوگ زہر اُگلتے ہیں۔۔" یہ

Posted On Kitab Nagri

زہر مجھے اندر ہی اندر کھائے جا رہا ہے۔۔۔" اُن کو اپنا غم نظر آ رہا ہے لیکن یہ نظر نہیں آ رہا کہ میں بھی اِس وقت سے گُزر رہی ہوں اِنھوں نے بیٹا کھویا ہے تو میں نے بھی اپنا شوہر کھویا ہے۔۔"سب کی نظروں میں میرا تعارف بن گھونگھٹ اُٹھائی بیوہ کے نام سے ہو گیا ہے۔۔۔" کسی اپنے سے بات کرتی دھنک جذباتی سی ہو گئ تھی۔۔" تبھی بات کرتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

"اُس کو یوں روتا جان کر فاحم کو لگا جیسے کسی نے اُس کا دل مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔۔"وہ تڑپ اُٹھا تھا

"دھنک میری جان میرے بچے روؤ نہیں۔۔"میرا ویٹ کرو میں آ رہا ہوں تمہاری طرف۔۔"فاحم خود پریشان ہوتا اُس کو تسلی کروانے لگا۔۔

"آپ نہ آئے سفر کافی لمبا ہے۔۔" آدھی رات ہو جائے گی۔۔"میں ٹھیک ہوں۔۔"اپنی آنکھوں کو زور سے میچ کر دھنک نے کہا

"تم

"لالہ

"فاحم کچھ کہنے والا تھا۔۔"جب کھڑکی کے پاس کچھ گِرنے کی آواز پر دھنک بے ساختہ اُس کو آواز دے پڑی

"یہ کیسا شور تھا؟"فاحم بھی وہ آواز سُنتا پریشان ہو گیا

"مم میں دیکھتی ہوں۔۔"گہری سانس بھرتی دھنک اپنے آنسوؤ صاف کرتی اُٹھ کھڑی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چیک کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"تم بس کسی اور کمرے میں چلی جاؤ وہاں سے نکلو فوراً۔۔"فاحم کو گھبراہٹ ہونے لگی

"کمرے کا دروازہ لاک ہے۔۔"چہرے پر نقاب کر کے پِن لگاتی دھنک نے ہچکی لیتے بتایا

"دھنک یار

"فاحم کو اپنا آپ بے بسی کی انتہاؤں پر محسوس ہوا

"لالہ سوری میں نے آپ کو پریشان کر دیا۔۔"بلی ہو گی آپ فکر نہ کرو۔۔۔"دھنک اُس کے لہجے میں فکرمندی کو محسوس کرتی شرمندہ سی ہو گئی۔۔"اُس کو اپنے آپ پر غُصہ آنے لگا۔۔"خود وہ نا محسوس انداز میں بالکنی کے پاس چلی آئی تھی

"میری جان سولی پر لٹکی ہوئی۔۔"فاحم اسٹیئرنگ ویل کو مضبوطی سے تھام کر بولا

"آپ

"رُخ پلٹ کر دھنک اُس سے کچھ کہنے لگی۔۔"اپنے سامنے سیاہ پوش آدمیوں کو دیکھ کر دھنک کو اپنی جان سینے میں اٹکتی محسوس ہوئی۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ کون ایسے دیدہ دلیری سے اُس کے کمرے تک پُہنچ گیا۔۔"

"کون ہو تم لوگ؟"قدم پیچھے کو لیتی دھنک نے اپنے لہجے کو مضبوط بنانے کی ہر ممکن کوشش کی

Posted On Kitab Nagri

"کون ہے وہاں؟"کس سے بات کر رہی ہو؟"فاحم نے تیز آواز میں پوچھا۔۔"وہ چاہ کر بھی اپنے ہاتھوں میں ہوتی کپکپاہٹ کو روک نہیں پایا تھا

"لالہ

"آہ

"دھنک اُن لوگوں پر نظریں جمائے فاحم کو بتانے والی تھی۔۔"جب اُن میں سے کسی ایک نے آگے بڑھ کر پستول کی نوک زور سے دھنک کے ماتھے پر ماری تھی۔۔"پل بھر کا کھیل تھا اور دھنک ہوش وحواس سے بیگانہ ہوتی نیچے گِر پڑی تھی

دھنک

دھنک

کیا ہوا ہے؟"تمہیں میری آواز آرہی ہے؟"فاحم مسلسل اُس کی طرف خاموشی پاتا پوچھنے لگا۔۔

یااللہ میری بہن کی حفاظت کرنا یہ آجکل کیا ہو رہا ہے؟"گاڑی کو فُل اسپیڈ پر چھوڑتا فاحم بڑبڑانے والے انداز میں بولنے لگا۔۔

"ٹھاہ

ٹھاہ

Posted On Kitab Nagri

"چررر کی آواز سے گاڑی جھٹکا کھا کر رُکی تھی۔۔"ایک گولی گاڑی کے ٹائیر پر لگی تو دوسری فاحم کے بازوں پر لگی تھی۔۔"اپنے بازوں پر ہاتھ رکھتا فاحم درد سے کراہ اُٹھا۔۔""گاڑی سے اُترنا اُس کو احمقانہ بات لگی۔۔"اُس کو جیسے تیسے کر کے دھنک کے پاس جانا تھا۔۔"اُس نے دوبارہ گاڑی کو سٹارٹ کرنا چاہا پر نہ ہوئی۔۔"وہ جان گیا کہ دشمنوں کی یہ سوچی سمجھی سازش تھی۔۔"پر ایک بات اُس کو ٹھٹکی کہ نشانے پر اُس کو سوٗ مرتبہ لے لیکن دھنک کے پاس کون گیا ہو گا؟"اور کیوں گیا تھا؟"اب یہ کون لوگ تھے جو اُن کے نئے دُشمن بنے تھے۔۔"فائرنگ کی آواز مسلسل گونج رہی تھی۔۔"اپنے بازوں سے نکلتے خون کو دیکھ کر فاحم نے دوسرے ہاتھ کو وہاں سختی سے جمایا اور پستول کی تلاش میں نظریں یہاں وہاں گھُمانے لگا جو اُس کو جلدی مل گئی۔۔"اُس کو جلدی سے اُٹھاتا فاحم جوابی فائرنگ کرنے والا تھا۔۔"جب تین سے چار گاڑیاں اُس کے پاس سے گُزر گئی

"یو باسٹرڈ۔۔۔"گاڑی سے نکل کر فاحم زور سے چیخا

"اپنے بازوں کی تکلیف کو نظر انداز کرتا وہ بھی اُن کی گاڑیوں کا نشانہ لینے لگا۔۔"لیکن بے سود گیا۔۔"اِس بار اُس کا نشانہ چوک گیا تھا۔۔"دُشمن چلاک نکلا تھا۔۔"پستول کو غُصے سے پھینک کر فاحم نے زور سے پاؤں کی ٹھوکر گاڑی کو ماری۔۔"تکلیف سے اُس کا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا۔۔"بازوں پورا خون سے رنگین ہو گیا تھا۔۔"اُس کو اپنی لاپرواہی پر جی بھر کر غُصہ آیا۔۔"لیکن نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"فاحم کی حس بیدار ہوئی تھی۔۔"گاڑیاں آگے بھرنے والی بعد میں آئیں تھے اُس کو گولی مارنے والا کوئی اور تھا۔۔"سرعت سے اپنی عقل لڑاتا فاحم جہاں کھڑا تھا اُس جگہ کے بائیں طرف دیکھنے لگا۔۔"اپنی آنکھوں کو جھپک کر غور سے فاحم وہاں دیکھنے لگا۔۔"یکایک فاحم کو جھاڑیوں کے پاس کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔"اپنے شک کو یقین میں بدلنے کی کوشش کرتا فاحم نیچے ِگری اپنی پستول اُٹھانے کے لیے جُھکا ہی تھا کہ کسی نے ایک اور گولی اُس کی طرف چلائی تھی جو سیدھا اُس کے کندھے پر لگی تھی اِس بار فاحم گھٹنوں کے بل زور سے ِگرا تھا۔۔"لب بھینچ کر وہ اپنی تکلیف کو ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔"پر نظروں کے آگے چھائے اندھیرے کو دیکھتا وہ آہستہ آہستہ اپنے حواس کھونے لگا۔۔"خون زیادہ بہنے لگا تھا۔۔"ایک بازو دوسرا کندھا دونوں نے ملکر اُس کو ایسی تکلیف دی کہ چاہ کر بھی نہ وہ اُٹھ پایا اور نہ کسی کو اطلاع دے پایا۔۔

"یا اللہ میری بہن کی زندگی اور عزت تیرے حوالے۔۔"اندھے منہ ِگرے فاحم تکلیف دہ لہجے میں بڑبڑایا تھا۔۔"اُس کو اپنے آپ پر جی بھر کر غُصہ آیا اُس کا دل چاہا اپنی زندگی پر لعنت بھیجے۔۔"آخر وہ اِس قدر لاپرواہ کیسے ہو سکتا تھا؟"دل دھنک کی فکر میں تڑپ رہا تھا اور آنکھیں بازوں سے اُٹھتی تکلیف سہہ کر بند ہونے لگیں تھیں۔۔"غنودگی میں جاتے ہوئے بس ایک خیال اُس کے دماغ میں آیا تھا گاڑی وہ اطلس کی میں تھا تو کیا حملہ بھی کوئی اُس پر کرنے والا تھا؟

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"اطلس خان۔۔۔" اپنی گاڑی سے نکلتا اطلس مصافحے کے لیے اُس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھائے سنجیدگی سے اپنا تعارف کروانے لگا

"دستگیر شاہ۔۔۔" دستگیر اپنی پینٹ کی جیب سے ہاتھ باہر نکالتا اُس سے ہاتھ ملاتا جواباً بولا۔۔"اور غور سے اُس کا جائزہ لیتا پہچاننے کی کوشش کرنے لگا پر اُس کو یاد نہیں آیا کہ آج سے کبھی اُس نے اطلس کو دیکھا ہو

"کسی سے ملنا ہے آپ کو؟" دستگیر بازوں سینے پر باندھتا اُس کو اور اُس کے ساتھ آئے آدمیوں پر نظر ڈال کر پوچھنے لگا

"جی ملنا بھی ہے اور کسی کو لیکر جانا بھی ہے یہاں سے۔۔۔" اطلس اپنے آدمیوں کو دور کھڑے رہنے کا اِشارہ کرتا اُس کو جواب دینے لگا

"یہ میرا گھر ہے۔۔" یہاں آپ کو کسے لے جانا ہوگا؟" دستگیر کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے

"ہوش گنوانے کی ضرورت نہیں۔۔"میں اپنی بیوی کو لے جانے آیا ہوں بات ختم۔۔"اطلس ناگوار نظروں سے اُس کا وجیہہ چہرہ دیکھ کر بولا

"آپ کی بیوی؟"دستگیر استہزائیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"ہمم۔۔"مجھے اِس گھر کی تلاشی لینی ہے۔۔"اطلس اپنی پیشانی کو دو انگلیوں سے مسلتا اُس کو جواب دینے لگا۔۔"وہ کسی بحث میں پڑنا نہیں چاہتا تھا اور نہ آج تک کبھی اُس نے کسی کو اِتنی وضاحت دی

Posted On Kitab Nagri

تھیں۔۔"یہاں اِس گھر میں ایک جوان مرد بھی رہتا تھا یہ جان کر اُس کا پورا وجود آگ کے شعلوں میں بھڑک اُٹھا تھا۔۔"وہ ایک خانزادہ تھا کیسے اپنی بیوی پر نامحرم کا سایہ بھی پڑنے دیتا۔"ایک چھت کے نیچے رہنا تو بہت دور کی بات تھی۔۔"گاؤں سے نکلتے ہوئے اُس نے دل میں یہ شدت سے دعا مانگی تھی کہ وائنا اُس کو مل جائے۔۔"لیکن اب اُس کا دل چاہ رہا تھا کہ وائنا اُس کو اِس گھر سے نہ ملے۔۔

"اکرم کی وفات کے تین دن بعد اُس کو پتا چلا تھا کہ وائنا غائب ہے۔۔"اُس سے پہلے اِن تین دِنوں میں اُس کا حویلی جانے پر اتفاق نہیں ہوا تھا۔۔"مسائلے اِتنے تھے کہ اُس کو کسی چیز کا بھی ہوش نہیں تھا۔۔"پر جب حویلی آکر ایک اور ہلانے والی خبر اُس کو پتا چلی تو پہلے اُس نے حویلی کا ہر ایک چپاں چپاں چھان مارا۔۔"زُلیخہ بیگم بہت کچھ وائنا کے خلاف بول رہی تھیں۔۔"اور کچھ عورتوں نے بھی وائنا پر شک کا اِظہار کیا تھا"جس پر اطلس نے کان دھرنا ضروری نہیں سمجھا تھا اُس کو بس وائنا اپنے سامنے چاہیے تھی۔۔"سارا سچ کیا تھا پھر وہ اُس سے جان سکتا تھا۔۔"اُس نے بہت بار وائنا کا نمبر ڈائل کیا تھا جہاں کال پہلے جا رہی تھی لیکن کوئی اُٹھا نہیں رہا تھا۔۔"پھر صفائی کے دوران ملازمہ نے اُس کو سیل فون پکڑا کر بتایا تھا کہ یہ اُس کو حویلی کی پچھلی سائیڈ سے ملا تھا۔۔"یہ جان کر اطلس برف رفتاری سے وہاں آیا تھا۔۔"اُس کو سمجھنے میں ایک لمحہ بھی نہیں لگا کہ یہاں حویلی میں کوئی اور بھی تھا جس نے وائنا کو یہاں سے لے جانے کی گُستاخی کی تھی۔۔"یہ سب سوچ کر سب سے پہلے اُس کو جو خیال آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ واینا کی بڑی بہن کا آیا تھا۔۔"اپنے شک کو یقین میں بدلنے کے لیے یا پورے شک کو ختم کرنے کے لیے اُس نے ہر حد تک ایزال کی انفارمیشن حاصل کی اُس کے بعد وہ جس جس سے جہاں جہاں ملتی تھی وہ سب معلومات اُس نے اپنے ساتھ رکھی۔۔"اُس کی فرینڈز میں کون کون ہے یہ جاننے کے بعد اُس کی فرینڈز تک کا بائیو ڈیٹا اپنے پاس رکھنے لگا۔۔"ایزال کے ہاسٹل بھی گیا جہاں اُس کو پتا چلا کہ کچھ دن پہلے وہ یہاں سے اپنے گھر روانہ ہو گئ تھی اور جو تاریخ وہاں اُس کو پتا چلی وہ تاریخ دھنک کی شادی کے دو دن پہلے کی تھی۔۔"اُس کو یہ بھی پتا لگا کہ ہاسٹل میں زیادہ تر اُس سے اُس کی ایک دوست ملنے آتی تھی۔۔"ماہ نور شاہ۔۔"جس کی بائیو ڈیٹا اُس کے پاس تھی لیکن وہ ہر جگہ جانے کے بعد بھی صرف اُس کے گھر کی دہلیز پر نہیں گیا تھا وجہ اُس کا سیدہ ہونا تھا۔۔"وہ خانزادہ تھا اچھے سے جانتا تھا کسی اور جگہ مسئلہ بنے یا نہ بنے وہاں بن سکتا تھا۔۔"ایسا نہیں تھا کہ اُس کو مسئلے سے ڈر تھا وہ بس خود شاہ خاندان سے یہ کہنے پر ہچکچاہٹ کا شکار ہوا تھا کہ وہ کیسے اُن سے کہے کہ اُس کو اُن کے گھر کی تلاشی لینی ہے۔۔"خود کو اُن کی جگہ پر جب رکھ رہا تھا تو اُس کا غُصہ اُبل اُبل کر باہر آنے کے درپہ تھا۔۔"لیکن کہاں سے بھی واینا کے بارے میں کچھ حاصل نہ ہونے پر ایک ماہ نور کا گھر بچا تھا اور اُس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اِس گھر کی تلاشی بھی لیکر رہے گا

Posted On Kitab Nagri

"آپ ہوش میں ہیں؟"اندازہ ہے کہ بات کر کیا رہے ہو؟"اور کس سے کر رہے ہو؟"دستگیر کی سخت آواز پر اطلس جو اضطراب میں کھڑا سوچ میں گم تھا اُس کو دیکھنے لگا جس کے سفید چہرے پر اِس وقت سُرخی چھائی ہوئی تھی۔۔"ایک ایسی ہی سُرخی اُس کے چہرے پر چھائی تھی جب اُس نے کہا کہ یہ میرا گھر ہے۔۔"اطلس کا بس نہیں چل رہا تھا یہ سُنتے ہوئے وہ چیخ چیخ کر وا اینا کو آوازیں دے۔۔"اُس کی حالت بن پانی مچھلی کی طرح تھی۔۔"اُس کو ایک پل کو سکون نہیں آ رہا تھا اُس کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے؟

"ہوش میں بھی ہوں۔۔"اور اندازہ بھی ہے مجھے۔۔"تمہیں اگر اپنے سید زادے ہونے پر غرور ہے یا اُس کا رعب ہے تو میں ایک بات واضع کر لوں میں بھی خانزادہ ہوں۔۔"ماں بہن بیٹیوں کی عزت کرنا اچھے سے جانتا ہوں۔۔"یہاں آیا ہوں تو یونہی نہیں آیا۔۔"ٹھوس وجہ کے بلبوتے پر آیا ہوں۔۔"اور اب اندر پردہ کرواؤ مجھے تلاشی لینی ہے۔۔"اطلس اُس کے چہرے پر اپنی نظریں گاڑھے سپاٹ انداز میں بولا

"آپ خود سوچو آپ کی بیوی یہاں کیوں ہو گی؟"دستگیر نے اپنے لہجے کو نارمل بنانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"یہاں کوئی گیسٹ تو ضرور آیا ہو گا۔۔"مجھے اُس سے ملوادے۔۔"تاکہ میرا شک دور ہو جائے اور میں دوبارہ یہاں نہیں آؤں۔۔"اطلس نے اپنی بات پر زور دیا

"ہمارے ہاں کوئی گیسٹ نہیں آیا۔۔"پر اب آپ آئے ہیں تو پہلے میں خود اندر جا کر چیک کروں گا۔۔"اُس کے بعد آپ کو اجازت دوں گا۔۔"اگر اندر آپ کی بیوی ہوئی تو آپ یہاں سے اُس کو لیکر جاسکتے ہو۔۔"لیکن اگر نہیں ہوئی تو آپ کو یہاں سے واپس جانا پڑے گا۔۔"میں اگر کہوں یہاں کوئی نہیں تو میری بات آپ کو ماننی پڑے گی۔۔"دستگیر بھی اپنی بات پر زور دے کر بولا۔

"وہ پندرہ دن بعد اپنے گھر جارہا تھا اُس کو قطعاً کچھ پتا نہیں تھا کہ گھر میں کون آیا ہے یا کون گیا ہے؟"اُس کے اپنے سوُ کام تھے جن میں وہ مصروف رہتا تھا۔۔"اور اپ اطلس کی بات پر اُس کو کوئی صداقت تو نظر نہیں آئی پر اُس کو مطمئن کرنے کی خاطر وہ مان گیا

"میں تمہاری بات پر یقین کیوں کروں گا؟"تم جھوٹ بھی بول سکتے ہو۔۔"اطلس طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"یہ سوچ کر یقین کر لیجئے گا کہ مجھے کیا حاصل ہو گا آپ سے جھوٹ بولنے پر؟"دستگیر بولا تو اطلس لاجواب ہوا

Posted On Kitab Nagri

آپ کی بیوی کو خفیہ طور پر ہم یہاں پناہ کیوں دے گے ؟"اور ایک بات کہ آپ کی بیوی بغیر بتائے آپ کے گھر سے کیوں نکل گئ ؟"آپ یہاں کے تو بلکل بھی نہیں لگتے۔۔"دستگیر مزید بولا لیکن اب کی بار اطلس کے تاثرات تن سے گئے تھے

"اندر جاکر تسلی کر آئے۔۔"میں یہاں انتظار کر رہا ہوں۔۔"مجھے اُمید ہے کہ آپ کا جواب جھوٹ پر مبنی نہیں ہو گا۔۔"اطلس اُس کی بات کو نظر انداز کرتا بولا

"اوکے۔۔"ایک آخری نظر اُس پر ڈالتا دستگیر گھر کے اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔"پیچھے اطلس نے بہت دیر تک اُس کی پشت کو دیکھا تب تک جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہو گیا

---

السلام علیکم امی۔۔۔"دستگیر گھر کے اندر داخل ہوتا قدر بیگم کو دیکھ کر سلام کرنے لگا

وعلیکم السلام کیسا ہے میرا بچہ ؟"قدر بیگم جو کچن میں جانے والی تھی دستگیر کو دیکھ کر واری صدقے ہوئیں

"میں الحمدللہ آپ بتائے گھر میں کوئی گیسٹ آیا ہوا ہے ؟"دستگیر بتانے کے بعد سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"گیسٹ ؟"قدر بیگم چونک پڑی۔۔"اور تھوڑی دیر پہلے ہوئی ماہ نور کی باتیں سوچنے لگیں جو ابھی وہ کرکے گئ تھی کہ اگر دستگیر اُن سے کسی بھی طرح سے کوئی بھی سوال کرے یا مہمان کے بارے میں پوچھے تو صاف انکار کر دینا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی گیسٹ وغیرہ تو نہیں آیا۔۔"تم بیٹھو اِتنے دن بعد آئے ہو۔۔"پھر آتے ہی سوال جواب میں لگے ہوئے ہو۔۔"قدر بیگم مسکرا کر بولی

"پکا کوئی گیسٹ نہیں آیا؟"ماہ نور کہاں ہے اُس کو بلوائے زرا۔۔"دستگیر اپنے اطراف دیکھتا سنجیدگی سے بولا

"وہ نماز پڑھ رہی ہو گی۔۔"میں دیکھتی ہوں۔۔"تم بیٹھو تو سہی کیا ہر بار گھوڑے پر سوار رہتے ہو۔۔"قدر بیگم اُس کو ٹوک کر بولی

"میں نہیں بیٹھ سکتا فلحال۔۔"باہر کوئی خانزادہ کھڑا یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ اُس کی بیوی یہاں ہے۔۔"جس کو ہم نے خفیہ طور کر پناہ دی ہوئی ہے۔۔"دستگیر نے سنجیدگی سے بتایا

"بیوی؟"قدر بیگم چونک پڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی اُس کو کوئی غلطفہمی ہوئی ہو گی۔۔"ورنہ یہاں تو کوئی نہیں۔۔"اور بھلا ہم کیوں کسی کو خفیہ طور پر پناہ دینگے؟"ماہ نور جلدی سے باہر آتی دستگیر کو دیکھ کر بولی

"جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے تمہاری ایک دوست بھی پٹھان ہے جو اکثر یہاں آتی رہتی ہے۔۔"کہیں وہ اُس کی تلاش میں تو نہیں آیا؟"دستگیر اُس کی طرف قدم بڑھاتا سنجیدگی سے چور لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہو گیا ہے بھائی؟"میری دوست تو غیر شادی شدہ ہے۔۔"آپ جانے کس کی باتوں میں آکر ہم کو عدالت میں کھڑا کر رہے ہیں۔۔"ماہ نور نروٹھے پن سے بولی اِس درمیان قدر بیگم مسلسل سخت نظروں سے اُس کو گھورنے میں لگیں ہوئیں تھیں

"سوچ سمجھ کر بات کرو۔۔"امی آپ دونوں میرے کمرے میں چلی جاؤ۔۔"میں اُن سے کہتا ہوں کہ خود آکر تسلی کر کے جائے۔۔"دستگیر ماہ نور کو ٹوکتا قدر بیگم سے بولا۔۔"اُس کی بات پر ماہ نور کے چہرے کی ہوائیاں اُڑ گئ

"ایسے کیسے؟"بھائی ایسے کیسے کوئی بھی آکر گھر کی تلاشی لے جائے گا۔۔"پڑوسی کیا سوچے گے کہ جانے ہم نے کس دہشت گرد کو گھر میں بِٹھالیا ہے جو عجیب و غریب قسم کے لوگ ہمارے گھر میں گُھس آئے ہیں۔۔"ماہ نور فوراً سے بول پڑی

"امی آپ اِس کو لیکر جائے۔۔"دستگیر سخت نگاہ ماہ نور پر ڈال کے قدر بیگم سے بولا

"شاہ کیا ہو گیا ہے۔۔"ماہ نور حق بجانب ہے۔۔"ہم کیوں بھلا ایسے کسی کو بھی اپنے گھر میں آنے دے؟"قدر بیگم کو ماہ نور پر ترس سا آگیا

"یونہی کوئی کسی کے گھر نہیں آتا امی۔۔"آج سے پہلے کبھی ہماری گیٹ کے آگے آکر کسی نے ایسا نہیں کہا لیکن اِس بار یہ بات ہوئی ہے۔۔"تو کچھ صداقت ضرور ہو گی۔۔"اِس سے پہلے بات آگے

Posted On Kitab Nagri

بڑھے مجھے اُن کو تسلی کروانی ہو گی۔۔"تا کہ دوبارہ وہ لوگ یہاں کا رُخ نہ کرے۔۔"دستگیر اپنی بات پر بضد تھا

"بابا کو اچھا نہیں لگے گا۔۔"ماہ نور نے احمر شاہ کا اُس کو خوف دینا چاہا

"اُن سے میں بات کر لوں گا۔۔"تم وہ کرو جو بولا جا رہا ہے۔۔"دستگیر نے اُس کو آنکھیں دِکھائی

"کیا آپ ہر بار سالم نگلنے والی نظروں سے دِکھا کرتے ہیں۔۔"چھوٹی بہن ہوں میں آپ کی نظریں تھوڑی نرم اور ہاتھ ہولہ رکھا کرے۔۔"ماہ نور لاڈ سے بولی مقصد اُس کو اُس کی بات سے ہٹانے کا تھا

"امی۔۔"دستگیر نے قدر بیگم کو دیکھا

"تم جاؤ میں لیکر جاتی ہوں۔۔قدر بیگم نے ہار مان کر کہا

"جلدی۔۔"دستگیر دونوں پر آخری نظر ڈالتا باہر کی طرف بڑھ گیا

"امی آپ نے ایسا کیوں کیا؟"آپ کو چاہیے تھا کہ بھائی کو روکے۔۔"دستگیر کے جانے کے بعد ماہ نور پریشان کن لہجے میں بولی

"پہلے مجھے تم یہ بتاؤ کہ سب کیا چل رہا ہے؟"تم نے مجھ سے کیا کہا تھا اور ابھی شاہ کیا بول کر گیا ہے؟"یہ لڑکی کس کی بیوی ہے؟"قدر بیگم نے اُلٹا اُس کو آڑے ہاتھوں لیا

Posted On Kitab Nagri

"کس کی بھی بیوی نہیں ہے۔۔"بھائی کو غلطفہمی ہوئی ہے۔۔"آپ ایسا کرے اپنے کمرے میں جائے میں واینا کو لیکر وہی آتی ہوں۔۔"آپ پلیز بس واینا کا تضکرہ بھائی سے مت کرنا۔۔"ماہ نور نے بات کو بدلنے میں عافیت جانی

"ماہ نور سچ سچ بتاؤ۔۔"کچھ غلط تو نہیں کر رہی نہ تم؟"اگر ایسا ہے تو جو آیا ہے اُس کے ساتھ اپنی دوست کی بہن کو روانہ کرو۔۔"قدر بیگم انتہائی سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر بولی

"آپ کی بیٹی ہوں میں مجھ پر یقین کرے ایسی ویسی کوئی بات نہیں۔۔"ماہ نور نے اُن کو اطمینان دِلانا چاہا

"پھر تم کیوں اُس کی موجودگی کو شاہ سے چُھپا رہی ہو؟"قدر بیگم کو یقین نہ آیا

"کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ بھائی کے دماغ میں کوئی غلط خیال آئے۔۔"اور آپ اُن کے آنے کا انتظار کر رہی ہیں کیا؟"جائے میں آتی ہوں اُس کو لیکر مزید باتیں پھر کبھی ہو گیں۔۔"ماہ نور عجلت کا مُظاہرہ کرتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ۔۔"پیچھے قدر بیگم بھی سر جھٹک کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ

---

"میں دیکھ آیا ہوں۔۔"کوئی بھی نہیں اندر۔۔"دستگیر گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑے اطلس کو دیکھ کر بولا جس کے چہرے سے بے چینی صاف جھلک رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں جب تک خود تسلی نہیں کرلیتا۔۔"مجھے یقین نہیں آئے گا۔۔"مجھے یقین ہے وہ اندر ہو گی۔۔"اطلس اپنا سر نفی میں ہلا کر بولا

"تم اندر آکر تسلی کرلوں۔۔"لیکن باقی کے لوگ باہر رہے گے یہاں ہماری عزت ہے۔۔"اپنے گھر کسی کو بھی اندر گھسنے نہیں دے سکتے۔۔۔"دستگیر کو اطلس سے اِسی بات کی اُمید تھی تبھی جواباً سنجیدگی سے بولا۔۔"وہ پل بھر میں "تم سے آپ تک کا سفر طے کر چُکا تھا کیونکہ "آپ کہنے کا تکلف اطلس نے اُس کے معاملے میں ایک بار بھی نہیں کیا تھا۔۔"جہاں ہر کوئی ایک بار دستگیر شاہ سے ملنے کے بعد دوبارہ اُس سے ملنے کی چاہ کرتا تھا وہی اطلس کو اُس سے عجیب چڑچڑاپن سا محسوس ہوا دوبارہ اُس سے ملنے کی خواہش اطلس کو بلکل بھی نہیں تھی۔۔"

"چلو۔۔"اطلس نے اُس کو آگے بھرنے کا اِشارہ کیا۔۔"دونوں گھر کے اندرونی حصے میں آئے تو اطلس کو اپنے وجود میں عجیب سا احساس ڈورتا محسوس ہوا۔۔"اپنی پیشانی مسلتا وہ چاروں اطراف نظریں ڈورانے لگا

"کچن کس طرف ہے؟"اطلس ہال کے درمیان کھڑا اُس سے کچن کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔۔"یہ بات دستگیر کو عجیب لگی۔۔"پر ظاہر ہونے نہیں دیا

"کچھ چاہیے تھا آپ کو؟"دستگیر نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں بس وہاں ایک بار جانا چاہتا ہوں۔۔" اطلس سنجیدگی سے بتانے لگا اب وہ اُس کو کیا بتاتا کہ اُس کی بیوی کا پسندیدہ مشغلا تھا کچن میں رہنا اور کچن میں کام کرنے کا۔۔" وہ عام لڑکیوں کی طرح کچن کے کاموں سے کترایا نہیں کرتی تھی بلکہ خوشی محسوس کیا کرتی تھی۔۔" اِتنا تو اپنی وانیا کے بارے میں وہ جان گیا تھا

"آئے۔۔" سیدھے طرف جا کر لیفٹ میں کچن ہے۔۔" دستگیر نے بتایا۔۔" پھر اُس کے ہمراہ سب سے پہلے اطلس کچن میں اپنے قدم جمانے لگا

---

"آپ سے ایک بات پوچھوں۔۔؟" یہاں سے وہاں ٹہلتی ماہ نور کو دیکھ کر وانیا نے مدھم آواز میں اُس سے پوچھا

"پوچھو۔۔" ماہ نور اپنے خشک پڑتے ہونٹوں پر زبان پھیر کر اجازت دینے لگی۔۔" اُس کی جان سولی پر اٹکی ہوئی تھی۔۔" قدر بیگم تک کڑے تیوروں سے اُس کو دیکھ رہی تھیں

"باہر کون آیا ہوا ہے؟" وانیا نے پوچھا

"کوئی بھی نہیں آیا۔۔" ماہ نور نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اگر کوئی بھی نہیں آیا تو یہ پردہ کیسا؟"واینا کو اُلجھن ہوئی

"ایسے ہی تم خاموش رہو۔۔"بالوں کو سکھاؤ۔۔"ماہ نور نے اُس کے بھیگے بال دیکھے تو بہانا بنایا

---

"کچن کے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا دستگیر خاموش سا اطلس خان کی کاروائی ملاحظہ فرما رہا تھا۔۔"جو اُس کے گھر کے کچن کو اپنی ملکیت سمجھتا بڑے حق سے فریج کھول کر وہاں موجود پڑا سالن اُٹھا کر ٹیسٹ کر رہا تھا۔۔"

"مجھے بتادو کیا کرنا چاہتے ہو تم؟"دستگیر کی جیسے بس ہوئی تھی۔۔"لیکن اطلس تو وہاں موجود کھانے میں واینا کے پکے کھانوں کا ذائقہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا جس میں وہ ناکام ٹھیرا تھا

"اِس گھر میں کتنے کمرے ہیں؟"اطلس اُس کی بات کو اگنور کرتا سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"پانچ کمرے ہیں۔۔"اور تین گیسٹ رومز ہیں۔۔"دستگیر نے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے سب دیکھنے ہیں۔۔"اطلس اپنی بات کرتا بنا اُس کی سُنے باہر نکل گیا۔۔"اُس کا یہ ایٹیٹوڈ دستگیر نے بڑی مشکل سے برداشت کیا تھا

"جاگردار صاحب میری بات سُنو۔۔"دستگیر اُس کے آگے کھڑا ہوتا طنزیہ نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں جاگردار لگ رہا ہوں؟" اطلس ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔"اُس کا یوں راستہ روکنا اطلس کو پسند نہ آیا

"جی بلکل۔۔" دستگیر نے سر کو خم دیا۔۔"کیونکہ واقعی میں اطلس اُس کو جاگردار لگا تھا۔۔"جو لائٹ براؤن شلوار قمیض میں ملبوس کندھوں پر براؤن شال ہی اوڑھی ہوئی تھی۔۔"جبکہ اُس کے چہرے پر آجکل بیئرڈ بڑھی ہوئی تھی۔۔"باقی کا کام اُس کی گھنی مونچھوں نے کیا تھا

"دیکھو میں ویلا نہیں ہوں۔۔"مجھے اپنا کام کرنے دو میرے راستے میں مت آؤ۔۔"اطلس نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر اُس کو وارن کیا

"خود تم میرے گھر میں کھڑے ہو اور مجھے وارننگ دے رہے ہو کہ میں تمہارے راستے میں نہ آؤں؟"کافی اعلیٰ سطح کی سوچ ہے۔۔"دستگیر استہزائیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر ہلکی سی تالی مار کر بولا۔۔"اُس کی اِس بات کا اطلس نے کوئی جواب نہیں دیا بس سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔"اُس کو اپنے گھر میں یوں گھومتا دیکھ کر دستگیر نے صبر کا گھونٹ بھرا تھا

---

"آپ کو قدموں کی چاپ سُنائی دے رہی ہے؟"آپ کو پتا ہے جب وہ چلتے ہیں تو یہی چاپ میرے کانوں میں گونجتی ہے جب میں اُن کا انتظار کرتی ہوں تو۔۔"اُن کے چلنے کا انداز کافی مختلف ہوتا ہے۔۔"الگ سا۔۔"وا اپنا کمرے کے دروازے کے پاس کھڑی ہوتی ماہ نور سے کہنے لگی۔۔"جس نے

Posted On Kitab Nagri

اُس کی بات پر بے ساختہ واشروم کے دروازے کو دیکھا تھا جہاں قدر بیگم گئ تھی۔۔دوسری طرف تیز قدموں سے چلتا اطلس ایک کمرے کے پاس آکر ٹھیر سا گیا تھا۔۔"وہ آہستہ سے چلتا دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر دروازہ کھولنے والا تھا جب دستگیر نے اُس سے کہا

"یہ میری ماں کا کمرہ ہے۔۔"دستگیر کی بات پر ناچاہتے ہوئے بھی اطلس نے اپنا ہاتھ ہینڈل سے اُٹھالیا تھا

"ساتھ میں کون ہے؟"اطلس بے اختیاری میں پوچھ اُٹھا۔۔"ایک لمحے کو اُس کو لگا جیسے وا اینا بہت پاس تھی اُس کے

"اِس کمرے کے علاوہ کوئی اور رومز چیک کرو۔۔"دستگیر اُس کی بات کو اگنور کرتا بولا

"مج

"اطلس ابھی اپنی بات کرتا کہ اُس کے فون پر کال آنے لگی۔

"ایکسکیوز می۔۔"ایک نظر دستگیر پر ڈالتا اطلس کال ریسیو کر گیا۔۔"دوسری طرف اُس سے جانے کیا بولا گیا کہ اُس کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا کہ دوسرا جارہا تھا۔۔"اُس کے چہرے کے بدلتے رنگوں کو دستگیر بھی محسوس کر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں آتا ہوں۔۔" مختصر جواب دیتا اطلس بنا دستگیر پر یا کسی اور چیز پر نظر ڈالتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا نیچے کی جانب بڑھنے لگا۔۔"اُس کو یوں جاتا دیکھ کر دستگیر بھی اُس کے پیچھے جانے لگا

"لگتا ہے چلے گئے۔۔"خوشی سے اُچھلتی ماہ نور نے آگے آکر جلدی دروازہ کھولا تو واینا نے گہری سانس بھر کر پھیلی ہوئی پرفیوم کی خوشبو کو محسوس کرنے لگی تو چونک پڑی

"یہ تو۔۔۔"واینا جلدی سے باہر آئی اور دیوانہ وار یہاں وہاں دیکھنے لگی

"کیا ہوا؟"ماہ نور حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"یہ خوشیو وہ ہے جو خان کے پرفیوم سے آتی ہے۔۔"وہ تیز پرفیوم لگاتے ہیں بہت۔۔"اکثر وہ نہ بھی ہوتے تو کمرے میں اُن کی خوشبو پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔۔"میں نہ کہتی تھی وہ مجھے تلاش کرلینگے۔۔"دیکھے وہ آئے ہیں۔۔"واینا نم نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی باہر کی طرف لپکی تھی

"واینا

واینا

نہیں میری بات سُنو تم۔۔"اُس کو اندھا دھند بھاگتا دیکھ کر ماہ نور کو سمجھ نہیں آیا کہ اپنا سر کس دیوار پر پھوڑے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"واینا رُک جاؤ میری بات سُنو۔۔" آہستہ گِر جاؤ گی کیا پاگل پن ہے؟" ماہ نور اُس کے پیچھے پیچھے بھاگتی اُس کو رُکنے کا کہنے لگی۔۔ "لیکن واینا کے سر پر تو نئے نئے پاک رشتے کے پیار کا خُمار چڑھا ہوا تھا پھر وہ کیسے اُس کی پُکار پر کان دھرتی۔۔ "ہال میں آکر بھی اُس کے قدموں کو بریک نہ لگی تھی وہ تیز بھاگتی اب کی ہال کے داخلی دروازے کی طرف بڑھی تھی۔۔ "اور ابھی دروازہ کھول کر وہ آگے جاتی کہ اُس کا سر کسی کی چوڑے سینے سے ٹکرایا تھا۔۔ "اُس سے دور ہوتی واینا کے پیچھے ہوتی گِرنے لگی کہ دستگیر اُس کو بازو سے تھامتا گِرنے سے بچا گیا تھا۔۔ "یہ دیکھ کر ماہ نور جو واینا کے پیچھے آرہی تھی اُلٹے قدموں سے اُپر کو واپس بھاگی تھی

"کون ہو آپ؟" اُس کا بازو چھوڑتا دستگیر سخت نظروں سے اُس کا جائزہ لیکر پوچھنے لگا۔۔ 'جس کا ڈوپٹہ کندھے پر جھول رہا تھا بھیگے بال چہرے پر چپکے ہوئے تھے۔۔ "بھاگنے کی وجہ سے اُس کا سانس تک پُھول ہوا تھا

"آپ کو کیوں بتاؤں؟" اپنا ڈوپٹہ سر پر اچھے سے اوڑھ کر واینا سرے سے اُس کو نظر انداز کرتی آگے سے ہٹا کر باہر کی طرف لپکی تھی۔۔ "پیچھے دستگیر حیرت سے گنگ ہوتا اُس کی دیدہ دلیری کو دیکھنے لگا۔۔ "یہ اُس کی زندگی کا پہلا دن تھا جس میں کسی لڑکی نے یوں اُس کو بُری طرح سے اگنور کیا تھا۔۔ "اور آگے بڑھ گئ تھی۔۔ "ورنہ لڑکیاں تو اُس پر یوں جھنپٹ پڑتی جیسے شہد میں مکھیاں

Posted On Kitab Nagri

"واینا کے ایکٹ پر دستگیر بُری طرح سے مشتعل ہوا تھا۔۔" تبھی دروازے کو زور سے بند کرتا اُس کے پیچھے آیا جو روہانسی ہو کر لان میں کھڑی چاروں اطراف دیکھ رہی تھی۔۔

"محترمہ آپ ہو کون؟" میرے گھر میں کیسے داخل ہوئی۔۔؟" دستگیر چاہ کر بھی اپنے لہجے کو نرم نہیں رکھ پایا تھا

"وہ میں۔۔۔" اطلس کو نا پا کر واینا کی ساری دیدہ دلیری ہوا ہوئی تھی۔۔" آنکھوں سے نکلتے گرم سیال اُس کے گال بھگونے لگے۔۔۔" دستگیر حیرت سے اُس کا بدلتا رنگ دیکھنے لگا۔۔" پر واینا کی تو جیسے اُمید ٹوٹ پڑی تھی۔۔۔" پرفیوم کی خوشبو سے اُس کو لگا کہ اطلس بے حد پاس ہے اُس کے۔۔" پر اب اُس کو محسوس ہوا جیسے یہ اُس کا وہم تھا وہم کے سِوا کچھ نہیں

"آپ سے ایک سوال کیا ہے؟" کون ہیں آپ؟" اُس کو اپنی بات کے جواب میں کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر دستگیر کو غُصہ آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پپ پتا نن نہیں میں کون ہوں؟" اور کیوں ہوں؟" واینا کی زبان میں لڑکھڑاہٹ واضع تھی۔۔" وہ لڑکھڑائے لہجے میں جواب دیتی بھاگنے والے انداز میں اندر کی طرف بڑھ گئ تھی۔۔" دستگیر اکیلا کھڑا جانے کب تک اُس کی بات کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرنے لگا۔۔" وہ اُلجھ گیا تھا اور بھول گیا کہ ابھی وہ عجلت میں جاتے اطلس کے پیچھے جانے والا تھا پر اُس کو تیز رفتار سے گاڑی چلا کر دور جاتا دیکھ کر وہ

Posted On Kitab Nagri

واپس اندر آنے لگا کہ واینا کے ٹکراؤ سے۔۔"اُس کو یاد نہیں پڑا کہ اندر جا کر وہ کیا بات کرنے والے تھا؟

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

یار کیا تم ہر تھوڑی سی تھوڑی بات پر رونا شروع کر دیتی ہو۔۔"مت روؤ جلدی تمہیں تمہارا خان مل جائے گا۔۔"ماہ نور نے ٹھنڈی سانس بھر کر واینا سے کہا جو کمرے میں آ کر پھر سے بلک بلک کر رونا شروع کر گئ تھی۔۔"ایک طرف اُس کے اندر دستگیر شاہ کی دہشت پھیلی ہوئی تھی تو دوسرا واینا کا رونا اُس کو پریشان کر گیا تھا۔۔"دوستی نبھانے کے چکر میں اُس نے خود کو بہت بڑی مشکل میں پھنسا لیا تھا اِس بات کا احساس اُس کو شدت سے ہو رہا تھا

"مجھے لگا وہ ہیں۔۔"واینا سسک کر بولی

"وہ نہیں تھا یار۔۔"ماہ نور اُس کے ساتھ بیٹھ کر بولی

"وہ کیوں نہیں تھے؟"اُن کو آنا چاہیے تھا۔۔"پہلے حویلی آتے تھے تو کمرے میں مجھے ناپا کر ہر جگہ تلاش کرتے تھے۔۔"پھر کیا اب اُن کو میری غیر موجودگی محسوس نہیں ہوتی؟"کیا وہ بھول گئے ہیں اپنی ملکہِ جذبات کو؟"اپنی خانم کو؟"واینا افسردہ لہجے میں بولتی گئ

"کیا وہ واقعی تمہارا خیال رکھتا تھا۔۔"یا یہ سب محض ایک دِکھاوا تھا۔۔"ماہ نور اُس کی باتوں سے اُس شخص کی بے قراریوں کو اچھے سے سمجھ سکتی تھی تبھی پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"دِکھاوا کیوں کرینگے وہ؟"وہ اپنی ملکہِ جذبات کا بہت خیال رکھتے تھے۔۔"وانیا اُس کی بات پر اپنا سر نفی میں ہلا کر بولی

تم

"ماہ نور

ماہ نور

جلدی سے دروازہ کھولو مجھے بات کرنی ہے تم سے۔۔"ماہ نور ابھی کچھ کہتی کہ دستگیر اُس کے کمرے کا دروازہ زور سے پیٹ کر اُونچی آواز میں بولا۔۔"اُس کی دھاڑ پر وانیا سہم کر ماہ نور کو دیکھنے لگی۔۔"جس کی اپنی حالت قابلِ رحم تھی

"ماہ نور۔۔۔

"دستگیر کے دوبارہ کہنے پر ماہ نور خود میں ہمت پیدا کرتی دروازہ آگے بڑھ کر کھولا

"یہ تم

"دروازہ کُھلنے پر دستگیر اُس کو سخت کھری سُنانے والا تھا جب نظر اُس کے پیچھے کھڑی ڈری سہمی وانیا پر گئ تو جبڑے بھینچ لیے

Posted On Kitab Nagri

"محترمہ آپ باہر جاؤ۔۔" مجھے اپنی بہن سے اکیلے میں بات کرنی ہے۔۔" گھورتی نگاہوں سے ماہ نور کے فق چہرے کو دیکھتا وہ واینا سے بولا

"اُس کے کہنے پر روتی ہوئی واینا پر کوئی فرق نہیں پڑا۔۔"وہ اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئی تھی کیونکہ ماہ نور نے اُس سے کہا تھا کہ وہ بغیر اُس کی اجازت سے یا کہنے پر باہر نہ جائے۔۔۔

"آپ سے بات کر رہا ہوں۔۔"اُس کو باہر جاتا نہ دیکھ کر دستگیر نے مزید تیز آواز میں کہا۔۔"اُس کے یوں دھاڑنے پر واینا کا دل اُچھل کر حلق میں آیا تھا

"تت تم جاؤ وہاں جہاں پہلے چھوڑا تھا۔۔"ماہ نور دستگیر کے سُرخ چہرے کو دیکھ کر واینا سے بولی۔۔"اُس کے کہنے پر واینا نے سر اثبات میں ہلایا یہ دیکھ کر دستگیر کو مزید تاؤ آیا

"سس سامنے سے ہٹے مم مجھے باہر جانا ہے۔۔"واینا اٹک اٹک کر بامشکل اپنا جُملا مکمل کر کے دستگیر سے بولی جو دروازے کے عین پاس کھڑا تھا

"جگہ خالی ہے۔۔" دستگیر نے اُس کی جُھکی نظروں کو کاٹ کھانے والے انداز میں دیکھا

"کک کم ہے۔۔"واینا نے کہا۔۔"اگر وہ اِس جگہ سے نکلتی تو اُس کا بازوں دستگیر کے بازو سے ضرور ٹچ ہوتا جو وہ نہیں چاہتی تھی۔۔"دوسری طرف دستگیر نے اِتنی گہرائی سے سوچا نہیں تھا۔۔"اگر سوچتا تو خود سائیڈ پر ہو جاتا

Posted On Kitab Nagri

"جائے۔۔"سائیڈ پر ہوتا دستگیر ضبط سے بولا۔۔"جس پہ وا اپنا یہاں وہاں دیکھے بنا تیز قدموں سے باہر نکلنے لگی۔۔"اُس کو جاتا دیکھ کر خود کو دستگیر کے آگے اکیلا پا کر ماہ نور کو اپنی جان جاتی محسوس ہوئی

"یہ جھوٹ بولنا کہاں سے سیکھا ہے؟"ساتھ میں امی کو بھی لگا دیا؟"دستگیر ماہ نور کی طرف متوجہ ہوتا کرخت لہجے میں اُس سے مُخاطب ہوا

"کیا مطلب بھائی؟"کیسا جھوٹ؟"ماہ نور نے انجان بننے کا ڈرامہ کیا

"یہ لڑکی کون ہے؟"مجھے تو یہ بتایا گیا تھا کہ گھر پر کوئی گیسٹ نہیں پھر یہ محترمہ کہاں سے نمودار ہوئی؟"مجھے سب سچ سچ جاننا ہے۔۔"بنا کسی جھوٹ کے ملاوٹ کے۔۔"دستگیر اُس پر نظریں جمائے بولا

"آپ خوامخواہ شک میں مبتلا ہو رہے ہیں۔۔"اِن دِنوں آپ کو شاید ہسپتال میں زیادہ کام تھا آپ کو آرام کرنا چاہیے۔۔"ماہ نور اپنے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر بولی

"پوائنٹ پر آؤ۔۔"دستگیر نے اُس کی فضول باتوں پر کان نہیں دھرے

"بھائی آپ کیا سُننا چاہتے ہو؟"میری بات پر تو آپ کو اعتبار نہیں پھر میں کیا بتاؤں؟"ماہ نور گہری سانس بھر کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"وہ لڑکی کون ہے؟" کچھ دیر پہلے جو شخص آیا تھا کیا یہ اُس کی بیوی ہے؟" اگر بیوی ہے تو اُس کے ساتھ روانہ کیوں نہیں کیا؟" یہاں رکھنے کا کیا مقصد ہے؟" دستگیر استہفامیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر استفسار ہوا

"بھائی یہ کسی کی بیوی نہیں... "میری دوست ایزال کی بہن ہے.." کچھ پرسنل ایشوز کی وجہ سے ایزال نے مجھ سے درخواست کی کہ میں اُس کی چھوٹی بہن کو اپنے گھر میں پناہ دوں.." اِس سے زیادہ کوئی اور بات نہیں.." ماہ نور نے خود کو نارمل کر کے اُس کو سنجیدگی سے بتایا

"اگر وہ محترمہ کسی کی بیوی نہیں بس تمہاری دوست کی بہن ہے تو تم نے اُس کی موجودگی کو مجھ سے چُھپانا کیوں چاہی؟" دستگیر اُس کے جواب سے مطمئن نہ ہوا

"کیونکہ وہ بہت ڈری ہوئی ہے.." یہاں کسی کو وہ جانتی نہیں مجھے آپ کی نیچر کا اندازہ تھا تبھی آپ کو بتانا مجھے مُناسب نہیں لگا.." ماہ نور نے ایک جھوٹ کو چُھپانے کی خاطر کئ جھوٹ بول دیئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے تمہاری بات پر یقین نہیں آرہا.." اِس لڑکی کا یہاں ہونا.." اور پھر سیم ایٹ ٹائیم کسی پٹھان کا آنا.." میری سمجھ سے بالاتر ہے یہ.." دستگیر اپنا سر جھٹک کر بولا

"اُس شخص کو شاید کوئی غلطفہمی ہوئی ہو.." آپ بلاوجہ اُس کے بارے میں سوچ کر خود کو اسٹریس میں نہ ڈالے." ماہ نور نے اُس کا دھیان بٹانا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"تم سچ کہہ رہی ہو؟" دستگیر بغور اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھنے لگا

"اُففففف بھائی آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میری باتیں جھوٹ پر مبنی ہیں؟" میرا یقین کرے۔۔" میں سچ بول رہی ہوں۔۔" ماہ نور اُس کی طرف اپنی پشت کر کے کھڑی ہوتی آنکھوں کو میچ کر بولی

"پھر یہ کب جائے گی اپنے گھر؟" دستگیر نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"بھائی ابھی آئے اُس کو وقت کتنا ہوا ہے جو واپس بھیجنے کی بات کر رہے ہو۔۔" ماہ نور نروٹھے پن سے بولی ساتھ میں خود کو داد بھی دی کہ اُس نے اکیلے سب کچھ سنبھال لیا۔۔" اور دستگیر کا اُس پر شک بھی نہیں ہوا

"میں بس یہ جاننا چاہتا ہوں کہ دو دن رہے گی یا تین دن؟" دستگیر کا انداز بے لچک تھا

"بھائی ابھی اِس بارے میں کچھ نہیں بتا سکتی۔۔" کیونکہ دونوں بہنیں مشکل میں آچکی ہیں۔۔" وا اپنا تو پھر بھی یہاں خیریت سے ہے ایزال کا پتا نہیں کہ وہ کیسی ہو گی۔۔؟" ماہ نور اپنے لہجے میں بے چارگی سمو کر بولی

"کال کر کے پوچھو اُس سے۔۔" پتا چل جائے گا پھر۔۔" ویسے مسئلہ کیا ہے دونوں بہنوں کے ساتھ؟" جس ذات سے اِن کا تعلق ہے وہاں کی عورتیں تو کافی خوشحال رہتی ہیں۔۔" دستگیر نے پوچھا وہ اُلجھن کا شکار ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بن ماں باپ کے ہیں۔۔"پھر کوئی بھائی بھی نہیں ایسے میں خاندان اچھا ہو یا ذات بندہ بڑی مشکل سے سروائیو کرتا ہے۔۔"ماہ نور نے کہا

"ہمم میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں۔۔"اُمید ہے اُس لڑکی کی وجہ سے ہمارے گھر کی پرائیویسی میں کوئی دخل انداز نہیں ہو گی۔۔"دستگیر سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔"پیچھے ماہ نور بیڈ پر ڈھے سی گئ تھی۔۔"اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر بے اختیار وہ گہرے گہرے سانس بھرنی لگی۔۔"اب اُس کو ایسا لگ رہا تھا جیسے کچھ بھی مشکل نہیں سب آسان تھا۔۔"دستگیر کی طرف سے اُس کو اب کوئی ٹینشن نہیں تھی اُس کو پتا تھا جو وہ زیادہ تر وقت اپنے ہسپتال میں گُزارتا تھا۔۔"اپنے مریضوں سے اُس کا زیادہ ہی کچھ لگاؤ تھا

---

"آپ اِتنا پرفیوم لگا رہے ہو۔۔"پھر تو آپ کے پرفیومز کی بوتلیں ایک دن میں ختم ہو جاتی ہو گی نہ؟"واینا اطلس کے لیے وارڈروب سے واسکٹ نکال کر پُر تجسس لہجے میں سوال کرنے لگی جو خود پر پرفیوم چھڑکنے میں لگا ہوا تھا

"نہیں تو۔۔"اطلس اُس کی بات پر مسکرایا

"یہ خوشبو بہت اچھی ہے۔۔"مجھے تو جیسے یاد ہو گئ ہے۔۔"واینا نے واسکٹ پہنانے میں اُس کی مدد کرتے ہوئے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ میں خود پہن سکتا تھا۔۔" کوٹ تھوڑئی ہے۔۔" اطلس اُس کی ناک دبا کر بولا

"آج کیا چودہ آگسٹ ہے ؟" وانیا خجل ہوتی اپنی ناک پر ہاتھ پھیر کر پوچھنے لگی

"نہیں تو کیوں ؟" اطلس اُس کے سوال پر اُلجھ سا گیا

"آپ نے آج گرین کُرتا پاجامہ پہنا ہے۔۔" اُپر واسکٹ بھی گرین میں نے نکالی تو خیال آیا۔۔" کیا آج آپ شال نہیں پہنو گے۔۔؟" وانیا نے وجہ بتا کر اُس کو دیکھا جس نے اپنی واسکٹ کے بٹن کُھلے چھوڑے تھے۔۔" اُس نے جیسی آج ڈریسنگ کی تھی وانیا نے ایسے اُس کو پہلے نہیں دیکھا تھا وہ تو ہمیشہ اُس کو شلوار قمیض میں ملبوس اور کندھوں پر شال دیکھتی آئی تھی۔۔" اور آج شلوار قمیض کے بجائے کُرتا پاجامے کے ساتھ ایسی اسٹائلش واسکٹ دیکھ کر وانیا کو تشویش سی ہونے لگی۔۔" کچھ دیر پہلے اُس نے پرفیوم بھی تو بہت زیادہ لگایا تھا

"ہاں وہ آج میں شہر جاؤں گا۔۔" شال یہی ہوگی تم پہن لینا۔۔" میری شال مجھ سے زیادہ تم پر جچتی ہے۔۔" اطلس نے بتانے کے بعد پرفیوم کی بوتل کو واپس اپنے ہاتھ میں لیا

"شہر کس سلسلے میں ؟" وانیا نے اُلجھ کر پوچھا

"افخیم کے ساتھ بزنس کرتا ہوں۔۔" آج میٹنگ ہے میری تو وہاں جانا ہے۔۔" اطلس اپنی بات کرتا اُس پر پرفیوم چِھڑکنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کہہ رہے ہیں۔۔"نہ کرے دادو کہتیں ہیں کہ لڑکیاں پرفیوم نہیں لگاتیں اگر لگائے گی تو بلا اُن سے چمٹ جاتا ہے۔۔"وانیا اُس کی حرکت پر بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی۔۔"اُس کے گریز سے اطلس قہقہقہ لگا کر ہنس پڑا

"تم اُن کو بتاتی نہ کہ بنا کسی پرفیوم یا زیبائش آرائش کے ہی ایک بلا کا تم سے چمٹ گئ ہے۔۔"اطلس مسکراہٹ دبائے کہتا اُس کو اپنے حصار میں لے گیا

"آپ بلا تو نہیں۔۔"اور آپ نے مجھے پرفیوم کیوں لگایا؟"وانیا نے پوچھا

"کیونکہ تمہیں یہ خوشبو پسند ہے نہ اب اگر میں سارا دن حویلی میں نہ بھی ہو گا تو بھی تمہیں اپنا آپ میرے حصار میں محسوس ہو گا۔۔"اطلس شرارت سے کہتا پھر سے اُس کی ناک دبا گیا۔۔"اُس کی حرکت پر وانیا سُرخ پڑتی اپنا سر اُس کے سینے سے ٹِکا یا

---

"کیا سوچ رہی ہو بیٹا؟"قدر بیگم کی آواز پر وانیا جو اپنے خیالوں میں گم تھی چونک کر اُن کو دیکھنے لگی جو شاید عشاء نماز کی تیاری کر رہی تھیں

"کک کچھ نہیں۔۔۔"کھڑکی سے ہٹ کر وانیا صوفے پر براجمان ہوئی۔۔"آنکھوں سے گرم سیال بہنے کو بے تاب تھے جن کو وہ بڑی مشکل سے روکے ہوئے تھی

Posted On Kitab Nagri

"نماز نہیں پڑھو گی؟"اُس کو یوں بیٹھتا دیکھ کر قدر بیگم نے نرمی سے پوچھا۔۔"اُن کے پوچھنے پر واینا کو یاد نہیں آیا کہ آخری بار کب اُس نے نماز پڑھی تھی

"نماز؟"واینا کی آواز بڑبڑاہٹ سے زیادہ نہ تھی

"ہاں کیا تم نہیں پڑھتی؟"قدر بیگم نے پوچھا

"پپ پڑھتی ہوں۔۔"پر یہاں آنے کے بعد چھوڑ دیا ہے۔۔"جانے کیسے نماز کا خیال چھوٹ گیا؟"نماز تو دادی نے سِکھائی تھی اور کہا کہ پابندی سے پڑھنا۔۔"واینا عجیب شرمندگی کے احساس میں مبتلا ہو کر بولی

"کوئی نہیں تم آجاؤ اور ساری قضائیں ادا کر لوں۔۔"قدر بیگم شفیق مسکراہٹ سے بولیں

"قضا کی ادا ہو جاتی ہے؟"مطلب وہ قبول ہو جائے گی؟"واینا نے ہچکچاہٹ سے پوچھا

"ت

"ہیلو لیڈیز اینڈ گرلز مجھ سے ملو۔۔"میں ہوں اِس گھر کا روشن چراغ۔۔"آسمان کا وہ ٹمٹماتا ہوا تارا جو زمین پر اُتار کر خُدا نے زمین زادوں پر کرم برسایا۔۔"مجھ کو یاد کس کس نے کیا اور کس کس نے نہیں کیا ابھی اِس بات کو جاننے کے لیے پروگرام کو شروع کیا جاتا ہے۔۔۔"قدر بیگم ابھی کچھ کہتیں اُس سے پہلے کوئی آندھی طوفان کی طرح کمرے میں داخل ہوتا نان سٹاپ بولتا گیا۔۔"جس کو سن دیکھ کر

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واینا گھبرا سی گئی آج تک یوں بنا رُکے نان سٹاپ بولتا اُس نے کسی کو دیکھا جو نہیں تھا بے ساختہ اُس کو برینہ بھی یاد آئی اور اُس کی باتیں بھی جو ہمت بڑھانے کے لیے وہ اُس سے کیا کرتی تھی۔۔"واینا کو پھر سے رونا آگیا چند لوگوں سے اُس کا گہرا تعلق بن گیا تھا۔۔"اُس کو اب احساس ہو رہا تھا جیسے وہ وہاں کے چند افراد کے بغیر نہیں رہ سکتی کچھ لوگوں نے اپنے اچھے رویے کی وجہ سے اپنی جگہ اُس کے دل میں بنالی تھی۔۔"جو ہمیشہ قائم رہنی تھی

"عالم میرا بچہ کیسا ہے؟"اور کیسا رہا تمہارا کالج ٹرپ؟"قدر بیگم اُٹھ کر عالمگیر کی طرف بڑھی۔۔"عین اُس وقت عالمگیر کی نظر ڈری ہوئی واینا پر پڑی تو آنکھوں سے بلیک گلاسس اُتارے وہ سنجیدہ نظروں سے اُس کو دیکھتا ہاتھ میں پکڑا بیگ ایسے نیچے گِرایا جیسے بے خیالی کے عالم میں خود ہاتھ سے چھوٹ گیا ہو۔۔"چہرے کے تاثرات پورے کاپی کرتا شاہ رُخ خان کی طرح بنا تا وہ اپنی گردن ہلانے لگا

"یہ کون ہے ماں؟"یہ کون ہے؟"قدر بیگم جو نہال ہوتی اُس کا ماتھا چومنے والی تھی اُس کی ایسی بات پر وہ اُس کو گھورنے لگی

"وووووہ

Posted On Kitab Nagri

تم کون ہو خوبصورت لیڈی؟"عالمگیر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر تا براہ راست واینا سے مُخاطب ہوا تو وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی جو اُس کی ایج کا تھا۔۔"اپنی آنکھوں میں شرارت لیے وہ کافی دلچسپ نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا

"کیا ہوا بولتی نہیں؟"ایک منٹ میں نے ایک مووی دیکھی تھی جس کی ہیروئن بلکل ایسے ایکٹ کرتی ہے لیٹ می گیس کہیں تم اُس سے انسپائر تو نہیں ہوئی چھوڑو یار بکواس مووی اور ایکٹنگ تھی۔" تمہیں کیا ضرورت ہے ایسی سستی ایکٹنگ کرنے کی۔۔"میں نہ تمہیں ہائے اسٹینڈرڈ والی ایکٹریس سے ملواؤں گا۔۔"تم اُن سے تھوڑی انسپائر ہو سکتی ہو میں دیتا ہوں اِس بات کی اجازت۔۔"اُس کو جواب نہ دیتا پاکر عالمگیر بے تکلف ہوتا صوفے پر اُس کے ساتھ بیٹھ پھر سے نان سٹاپ ایسے بولتا گیا جیسے برسوں کی جان پہچان ہو۔۔"لیکن اُس کے یوں بیٹھنے پر واینا اُچھل کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔"پھر بنا یہاں وہاں دیکھے اَستغفِرُاللہ پڑھتی وہ کمرے سے باہر نکل گئ

"پروگرام توڑ گیا۔۔"واینا کے یوں جانے پر وہ ہنس پڑا

"عالم سُدھر جاؤ۔۔۔"قدر بیگم نے اُس کے کان کھینچے

"مائے ہوٹ ممی۔۔"یہ میرا اسٹائیل ہے سو پلیز ہاتھ ہولہ۔۔۔"عالمگیر شرارت سے آنکھ وِنک کرتا بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم نے آنے سے پہلے بتایا کیوں نہیں؟" دونوں بھائیوں نے ملکر سرپرائز دیا ہے۔۔" قدر بیگم اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیر بولیں

"اصل سرپرائز تو آپ نے دیا ہے۔۔" ویسے آپ نے بتایا نہیں وہ ٹماٹر کی شکل والی تھی کون؟" عالمگیر نے مسکراہٹ دبائے سوال کیا

"عالم خبر دار جو تم نے اُس لڑکی کو تنگ کرنے کا سوچا بھی تو۔۔" تمہاری حرکات کی وجہ سے کوئی بھی مہمان زیادہ وقت ٹکتا نہیں۔۔" قدر بیگم نے اُس کی آنکھوں سے ٹپکتی شرارتوں کو بھانپ لیا تھا

"یہ بات ناراض ہونے کی نہیں بلکہ شکریہ ادا کرنے کی ہے ارے میری وجہ سے آپ کا بجٹ بچ جاتا ہے۔۔۔" ورنہ جو مہنگائی کا دوُر اور جتنی مہمانوں کی آمدرفت ہوتی ہے ایسے میں ہم سب نے سڑک پر آجانا ہے۔۔" عالمگیر اپنے بالوں ہاتھ پھیرتا دلکشی سے بولا

"ماہ نور کی مہمان ہے اگر ایسا ویسا کچھ کیا تو تمہارا کچومر بنا ڈالے گی۔۔" اب اُٹھو جاکر فریش ہو جاؤ۔۔" قدر بیگم نے سر جھٹک کر بولی

"ایک منٹ ایک منٹ لیڈی کول ڈاؤن یہ ماہ نور کی مہمان ہے؟" ہماری ماہ نور کی مہمان۔۔" یہ سُننے سے پہلے کسی نے میرے کانوں میں گرم سیسہ کیوں نہیں انڈیلا؟" بڑے بڑے شہروں میں یہ کیسے

Posted On Kitab Nagri

دھماکے ہو رہے ہیں یا اللہ مجھ جیسے نرم و نازک دل رکھنے والوں پر رحم فرما آمین۔۔"عالمگیر کا قدر بیگم سے اِتنا سُننا تھا اور اُس کا ڈرامہ پھر سے اسٹارٹ ہو گیا

شاہ کے پاس جاؤ۔۔"مجھے نماز پڑھنی ہے۔۔"قدر بیگم تاسف سے سر کو جنبش دیتی بول کر اُٹھ کھڑی ہوئی

"آپ کے کمرے میں قینچی ہے؟"یہاں وہاں نظریں گُھماتا عالمگیر بولا

"نہیں اور اب تمہیں وہ کیوں چاہیے؟"قدر بیگم نے پوچھا

"سوچ رہا ہوں وہاں جانے سے پہلے خود زبان کاٹ کر جاؤں۔۔"تاکہ اُن کو زحمت کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔۔"شرارت سے بول کر عالمگیر نے باہر کو ڈور لگائی تھی۔۔"پیچھے اُس کی بات کا مطلب سمجھتی قدر بیگم محض سر کو تاسف سے ہلا پائی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"مورے نے کھانا کھایا ہے؟"یلماز تولیے سے اپنا چہرہ صاف کرتا امبر سے پوچھنے لگا جو اُس کے لیے کھانا گرم کر رہی تھی

"نہیں لالہ آپ آئے تو اُنہوں نے خود کو کمرے میں لاک کر دیا ہے۔۔"اِس بار بہت سخت والا ناراض ہوئی ہے وہ آپ سے۔۔۔"آپ اُن کی بات مان جائے یا اطلس خان کے ہاں نوکری کرنا چھوڑ دے یا پھر شادی پر راضی ہو جائے۔۔"امبر اُس کے ہاتھ سے گیلا تولیہ پکڑ کر بولی

"کھانا نہیں کھایا مورے نے رُکو میں اُن سے بات کر کے آیا۔۔"یلماز پریشان ہوتا بولا

Posted On Kitab Nagri

"ہائے اب گیا ایک گھنٹہ مجھ کو پھر دوبارہ کھانا گرم کرنا پڑے گا۔۔"کون کہتا ہے چھوٹو کے پاس نہ عقل ہوتی ہے اور نہ کرنے کے لیے کام۔۔"یہاں تو اللہ نے دونوں مجھ کو اضافے میں دیئے ہیں۔۔"یلماز کی بات سن کر امبر کا منہ بن گیا

"خود کر لوں گا میں۔۔"سُست لڑکی۔۔"یلماز تاسف سے اپنی چھوٹی لاڈلی بہن کو دیکھ کر بولا

"اچھا سُنو نہ لالہ جب آپ کی شادی ہو گی تو شاپنگ کے لیے مجھے کتنے پیسے دینگے؟"دیکھے آپیا تو اب دونوں ہے نہیں آپ پر بوجھ تھوڑا کم ہوا تو اگر وہ کنواری ہوتیں تو ظاہر سی بات ہے بڑی بہنیں ہیں سوچ کر آپ اُن کو زیادہ پیسے دیتے تو ہم کیا سوچ رہا تھا کہ ففٹی ففٹی دونوں میں سے ہمکو دیجئے گا ایسے آپ کو اُن کا کمی بھی محسوس نہیں ہو گا۔۔"امبر جلدی سے اُس کے راستے میں حائل ہو کر بولی

"چھوٹی بجائے اِس کے کہ تم مورے کو سمجھاؤ۔"اُلٹا تم شادی کی تیاریوں کا سوچ رہی ہو؟"یلماز نے افسوس سے اُس کو دیکھا

"لالہ اپنا حیات میں کبھی داجی مورے کو نہ سمجھا پایا پھر میں کس کھیت کا مولی ہوں۔۔"امبر منہ بسور کر بولی

"تمہیں بڑا پتا ہے۔۔"یلماز نے اُس کے کان کھینچے

Posted On Kitab Nagri

"لالہ نہ کرے ایسا کان چھوٹا بڑا ہو جائے گا۔۔"پھر کون مجھے بیاہ کر لے جائے گا۔۔"سارا زندگی آپ کے سر پہ رہے گا اور ہاں پھر میں نے آپ کو سکون سے رہنے نہیں دینا پرائیویسی میں خلل ڈالنا ہے اور سر پہ سوار ہونا ہے۔۔"اپنا کان چھُڑانے کی کوشش کرتی امبر احتجاجاً بولی

"سہی ڈانٹتی رہتی ہے تمہیں عبیر۔۔۔"اور مورے بھی سہی کہتی ہے کہ تم بگڑتی جا رہی ہو۔۔"اب دیکھو زرا کیسے منہ پھاڑ اپنے لالہ کے سامنے اپنی شادی کی بات کر رہی ہو۔۔"یلماز حیرت سے قینچی کی طرح چلتی اُس کی زبان دیکھ کر بولا

"لو بھول گیا؟"خود بولا تھا جب اسکول میں ہمارا کلاس کا پہلا دن تھا۔۔"واپس چھُٹی پر ہم رو رہا تھا۔۔"اور آپ رونے کا وجہ پوچھا تو ہم بتایا کہ کوئی بھی ہم سے دوستی نہیں کیا وہاں سب ہمکو ڈبل روٹی بول کر چڑاتا تو آپ نے گود میں اُٹھا کر بولا تھا۔۔"چھوٹی تم روؤ نہیں میں تمہاری سہیلی ہوں تم اپنے دل کی ہر بات بلا جھجک بول سکتی ہو۔۔"میں تمہارا لالہ بن کر نہیں بلکہ ایک سہیلی بن کر سُنوں گا۔۔"اور اب آپ لالہ ہونے کا طعنہ دے کر شرمندہ کر رہے ہو۔۔۔"سہی ہے لالہ آپ تو چائنا کے مال کی طرح بدل گئے ہو۔۔۔"امبر روہانسی ہو کر بولی

"میرا بچہ ہر وقت مجھے اپنی سہیلی مت بنایا کرو نہ کبھی خود میری سہیلی بھی بن جایا کرو۔۔"یلماز جان گیا کہ بحث بیکار ہے تبھی بولا

"آپ حکم کرو جان بھی حاضر ہے۔۔"بس مانگنے سے گریز کیجئے گا۔۔"امبر رازدرانہ انداز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"مورے سے میری سفارش کر دو۔۔"اُن سے کہو کہ میں نہ تو شادی کرنے کی پوزیشن میں ہوں اور نہ اطلس خان کے ہاں کام کرنا چھوڑ سکتا ہوں۔۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا

"لالہ یہ آپ کے اکیلے کا جنگ ہے۔"خود لڑو اور جیتو۔۔"دیکھے اطلس خان کو چھوڑ نہیں سکتا وہ وجہ ہمکو پتا ہے اُن کا ہمارے گھر کا اُپر بہت احسانات ہے۔۔"پر لالہ آپ شادی تو کر سکتا ہے نہ شادی کر لوں زیادہ نہیں تو آٹھ نو بچے پیدا کر کے مورے کو دے۔۔"اُن کا دل بہل جائے گا وہ سارا وقت اُن میں مصروف رہے گا پھر آپ پر اُن کا ہاتھ ہولہ رہے گا۔۔"امبر نے سمجھانے والے انداز میں کہا

"چھوٹی یار تم سے تو بندہ اپنی ٹینشن شیئر بھی نہیں کر سکتا۔۔"خوامخواہ مزید اضافہ ہو جاتا ہے اور اب خبردار جو بچوں کا رونا تم نے مورے کے آگے رویا تو میں سچ بول رہا ہوں۔۔"عبیر سے پہلے تمہاری شادی کروادوں گا۔۔۔"یلماز اُس کی دُکھتی رگ پر پاؤں رکھ کر بولا

"ایسے کیسے ؟"ابھی تو عبیر آپو کی طرح مجھ کو کالج اور یونی جانا ہے۔۔"آپ ہمارا شادی کیسے کروا سکتا؟"امبر روہانسی ہوئی

"ابھی میں مورے کو راضی کروں۔۔"پھر تمہارے جتنے تمہارے مسائل بھی ڈسکس کر لوں گا۔۔"یلماز اُس کو جواب دیتا آسیہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اپنا فون تو دے۔۔" گیم کھیلنا ہے پتا ہے پچھلی بار ہم نے بارہ ہزار اسکور بنایا تھا اور پانچ سؤ کوائنز بھی لیئے تھے اب وہ اسکور توڑ کر نیا بنانا ہے۔ "پندرہ ہزار بنائے گی سچی آپ کو مجھ پر فخر ہو گا۔۔" امبر پھر سے اُس کا راستہ کاٹ کر چہک کر بولی

"لو موبائیل اور پچھلی بار کی طرح بیٹری ڈیتھ مت کر دینا۔۔" مجھے مشکل ہوتی ہے۔۔"یلماز اپنا فون اُس کو پکڑاتا خبر دار کرنے لگا

"عزرائیل تھوڑئی ہے ہم۔۔" منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی امبر صحن میں موجود چارپائی پر آرام سے بیٹھ کر گیم کِھلینا شروع ہو گئ

"مورے دروازہ کھولے آپ سے بات کرنی ہے۔۔"یلماز آسیہ بیگم کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتا سنجیدگی سے بولا

"ہمکو تہاڈے نال کوئی گل نہیں کرنی۔۔" ہمارا مغزمت خراب کر ماز جا یہاں سے۔۔" آسیہ بیگم نے کٹیلے انداز میں اُس کو جواب دیا

"میں نے دوپہر کا کھانا نہیں کھایا تھا۔۔" اور اب بھی نہیں کھارہا میرا دل چاہ رہا ہے آپ خود نوالہ بنا کر کِھلائے۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر اپنے لہجے کو مسکین بنائے فرمائش کی

"اپنے اُس اطلس خان کے ساتھ کھا۔۔" آسیہ بیگم کو جہاں اُس کی بات پر پریشانی ہوئی وہی تاؤ بھی آیا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن مورے تو میری آپ ہو نہ؟" معاف کر بھی دے۔۔ "ہفتے سے زیادہ وقت ہو گیا ہے آپ نے تو اپنے اکلوتے بیٹے سے بیگانگی اپنائی ہوئی ہے۔۔ "یلماز نے دروازہ کو کھولنے کی کوشش کرتے کہا

"تم مرتا مرتا بچا ہے ماز۔۔" تمکو پتا نہیں ہمارا کلیجے پر ہاتھ پڑا تھا اگر تمکو کچھ ہو جاتا تو ہمارا کیا ہوتا؟" تمہارا بہنوں کا کیا ہوتا؟" کبھی سوچا ہے؟" تم کیوں سوچے گا؟" تمکو تو حویلی والا سارے لوگ عزیز ہے۔۔ "کمرے کا دروازہ کھول کر آسیہ بیگم پھٹ پڑی

"تیزاب سے کوئی مر نہیں جاتا مورے۔۔۔ "یلماز نے ہر بار کہا گیا جملا دوہرایا

"ہمارا دل چاہ رہا ہے تمہارا چہرہ تھپڑوں سے لال کر دے۔۔ "ہم کبھی اُس دھنک خان سے ملا نہیں لیکن پھر بھی ہمکو اُس سے نفرت محسوس ہو رہا ہے۔۔ "اُس کا وجہ سے تم پورا جھلس چُکا ہے۔۔ "آسیہ بیگم نے تپی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"مورے پلیز اُن کے بارے میں کچھ مت کہے۔۔ "اُنھوں نے خود مجھے تیزاب کے آگے نہیں تھا کیا۔۔ "ویسے بھی حویلی کے سارے لوگ پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔۔ " آپ اپنا رنج ختم کر لے اُن کی طرف سے اپنا دل بھی صاف کر لے۔۔ "یلماز سنجیدگی سے بولا

"ہمارا رنج ختم کرنے سے کیا ہو گا؟" اُس حویلی پر تو جانے کتنے لوگوں کے خون کا قرض ہے۔۔ "آسیہ بیگم سر جھٹک کر بولی۔۔ "یلماز اپنی پیشانی مسلتا گہری سانس بھر کر بس اُن کو دیکھتا رہ گیا جو تیزاب کے حادثے کے بعد کافی تلخ ہو گئ تھیں۔۔ "بات تک کرنا اُس سے چھوڑ دیا ہے اپنی ناراضگی ختم کرنے کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شرائط رکھیں تھیں اُنہوں نے یا تو وہ اطلس خان سے دور رہے گا اُس کے ہاں کام نہیں کرے گا یا پھر شادی کر کے اپنا گھر بسائے گا۔۔"اِنہیں دونوں صورتوں کے علاوہ وہ بات نہ کرنے کا بول چکی تھیں "جبکہ اُن کی شرائط پر یلماز پریشان ہو گیا تھا مشکل گھڑی کے وقت میں اطلس کو وہ چھوڑ نہیں سکتا اور نہ اپنی بہنوں کے فرائض سے سبکدوش ہونے سے پہلے اپنا سوچ سکتا ہے۔۔"وہ جانتا تھا اگر وہ شادی کرے گا تو ذمیداری بڑھے گی۔۔"ساتھ میں خرچہ بھی۔۔"اُس کی زندگی میں آنے والی لڑکی جانے کیسی؟"اور کس مزاج کی ہو گی اِس بات سے وہ ناواقف تھا وہ نہیں چاہتا تھا شادی کے بعد اُس سے کوئی غلطی ہو جائے یا پھر گھر کا نظام خراب ہو۔۔"وہ نہیں چاہتا تھا کہ بیوی کے معاملے میں وہ کوئی غیر ذمیداری برتے۔۔"اُس کو ڈر تھا کہ پھر وہ اپنی بہنوں کے ساتھ ناانصافی نہ کر دے۔۔"اُن کے حقوق پورے کرنے میں کوئی کوتاہی نہ کر جائے۔۔"وہ سکون سے فلحال عبیر اور امبر کا مستقبل سنوارنا چاہتا تھا پھر شادی بھی کر لیتا اُس میں کیا تھا جہاں اِتنی ذمیداریاں اُس پر تھیں وہاں ایک اور سہی

"لیکن اِس وقت جو اُس کی پوزیشن تھی ایسے میں نا تو وہ بیوی کو خوش کرنے کے چکروں میں ماں بہن کو ناراض کر سکتا تھا اور نہ ماں بہنوں کو خوش کرنے کے لیے بیوی کے ساتھ زیادتی کر سکتا تھا۔۔"وہ کوئی پرفیکٹ نہیں تھا جو سب کو ایک ساتھ خوش کرنے میں کامیاب ٹھیرتا۔۔"اُس کا دل کسی بھی طور پر شادی کرنے پر رضامند نہیں ہوتا تھا۔۔"اُس کو یہ بھی پتا تھا کہ اُس کی ماں نے شادی کی جلدی کیوں

Posted On Kitab Nagri

مچائی ہوئی تھی یہ ایک ہتھکنڈا تھا جس کو استعمال کر کے وہ اطلس خان کے ہاں اُس کی نوکری ختم کروانا چاہتی تھیں جو وہ کسی صورت چھوڑنے والا نہیں تھا تب بھی نہیں جب سال بعد وہ وکیل بن جائے گا اُس کی ایک الگ پہچان ہو گی۔۔"وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا۔۔

"ماز؟"اُس کو چُپ چاپ کھڑا دیکھ کر آسیہ بیگم نے اُس کا بازوں ہلایا

"مورے آئے کھانا کھاتے ہیں بہت وقت ہو گیا ہے۔۔"چھوٹی بھی ہماری وجہ سے جاگ رہی ہے۔۔"کل اُس نے اسکول بھی جانا ہے اور اُس کا کہنا ہے کہ گیارہویں کی پڑھائی وہ شہر کرے گی۔۔"یلماز نے بات بدلنے میں عافیت جانی

"کوئی نہیں ضرورت اُس کو باہر بھیجنے کی۔۔"ابھی کم منہ پھٹ اور بے باک ہے جو تم مزید اُس کو چھوٹ دینے کا سوچ رہے ہو؟"ہم تو عبیر کے بارے میں ایسا نہیں چاہتی تھی۔۔"آسیہ بیگم اُس کی بات سن کر ہتھے سے اُکھڑ گئ

"نا کرے مورے چھوٹی کا چھوٹا دل ٹوٹ جائے گا۔۔"یلماز اُن کو اپنے حصار میں لیتا نرمی سے بولا

"نہیں تم ایک بات بتا۔۔"عبیر کو شہر چھوڑ آیا۔۔"خود تمہیں گھر میں چیونٹیاں کاٹتی ہیں۔۔"اور اب چھوٹی کو بھی شہر بھیجے گا تو اکیلے کیا ہم دیواروں پر سر ٹکرائے گا؟"تم شادی والی بات ہماری بات کیوں

Posted On Kitab Nagri

نہیں مان جاتا؟" آسیہ بیگم تنک کر بولی۔۔ "اُن کو گھوم پھر کر شادی والے موضوع پر آتا دیکھ کر یلماز بے ساختہ یہاں وہاں دیکھنے لگا جیسے کچھ سُنا ہی نہ ہو

"آپ کو پتا ہے آج چھوٹی نے پہلی بار مٹن کڑاہی بنائی ہے۔۔ "یلماز نے موبائیل فون میں غرق امبر کو دیکھ کر بتایا

"خاک اِس نے بنائی۔۔ "مریم دے کر گیا تھا اِس کو تو بس دماغ چاٹنا اور زبان کا استعمال کرنا آتا ہے۔۔ "آسیہ بیگم ہنوز ناراض سی تھی

"چھوٹی اُٹھ کھانا گرم کر آ۔۔ "یلماز نے اپنا فون اُس کے ہاتھ سے اچک کر کہا

"ہیں ہیں ہم کیوں؟" بولا جو تھا کہ آپ کرے گا بھول گیا؟" اور فون تو پکڑائے ابھی ہم نے بنا بنایا اپنا رکارڈ نہیں توڑا۔۔ "امبر جلدی سے اُس کے ہاتھ سے فون واپس لینے کی کوشش کرتی ہوئی بولی

"شرم کر لالہ سے اب توں ہانڈی چولہے کا کام کروائے گی؟ "تُجھے ہو کیا گیا ہے؟" آسیہ بیگم نے اپنی توپوں کا رُخ اُس کی طرف کیا

"لالہ سے کہا میں تو اپنی سہیلی سے بول رہی تھی؟" امبر ڈوپٹہ کا کونے مڑور کر بتانے لگی

"ماز تُجھے کیا سوجھی تھی جو اِس کی سہیلی بن گیا بہنوں سے کون دوستیاں کرتا ہے؟" آسیہ بیگم اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئیں

Posted On Kitab Nagri

"کیوں نہیں بناتے۔۔"پتا چل گیا ہر اُلٹی حرکت پر اِس کو میں اپنی سہیلی دِکھائی دیتا ہوں اور اللہ اللہ امبر اللہ کو مانو 51 چارجنگ پر فون دیا تھا اور اب 5 ہیں۔۔"ساری چارجنگ ختم کرڈالی کہا بھی تھا مجھے کام ہوتا ہے۔۔"یلماز پریشان سا ہو گیا

"اللہ اللہ اللہ 51 کہاں 15 چارجنگ تھی۔۔"آپ فون کو اُلٹا پکڑا تھا تبھی ایسا لگا۔۔"امبر جھٹ سے صفائی دیتی بولی

"باتیں کرنا بند کرو۔۔"فون چارج پر لگا کر کھانا گرم کرو۔۔"آسیہ بیگم اُس کی چک چک سے تنگ آ گئ

"ایک ہزار رہتا ہے لالہ وہ کھیل لوں۔۔"پھر قہوہ بھی بنا آئے گا ہم۔۔۔"امبر معصوم لہجے میں بولی

"جلدی کرنا۔۔"یلماز فون اُس کو واپس پکڑاتا خود آسیہ بیگم کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

"امبر ہنسی خوشی گیم کھیلنے لگی کہ اچانک یلماز کے فون پر کال آنے لگی۔۔"

خُدایا ابھی فون آنا تھا۔۔"ہم جیتنے والا تھا ہار گیا۔۔"اللہ پوچھے تم بھی ایسا درد جھیلو کہ جیت کر ہارنے کا غم کیا ہوتا ہے۔۔گیم اوور دیکھ کر امبر رونے کے درپہ ہوئی۔۔"دوبارہ گیم کھیلنا شروع ہوئی کہ دوبارہ کال آنے لگی۔۔"اِس بار امبر نے غور کیا تو "خان کالنگ لکھ کر وہ سٹپٹا کر یلماز کو دیکھنے لگی جو آنکھیں موندیں آسیہ بیگم کی گود میں آرام سے سر رکھے لیٹا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کال اللہ کو مان بند ہو جاء۔۔" کبھی کبھار تو ہاتھ آتا ہے فون۔۔"اور کیا اطلس خان رات کا اِس پہر ہمارا لالہ کو کال کر رہا۔۔"ایسے وقت تو رومانٹک گفت و شند لیلہ مجنوں کرتا۔۔"یلماز سے مطمئن ہوتی امبر منت کرتی نظروں سے فون کی اسکرین کو دیکھ کر بڑبڑانے لگی

"چھوٹی خود اُٹھ جاء ورنہ ہمارا چپل اُڑتا ہوا آئے گا۔۔"آسیہ بیگم جو کب سے ضبط کیے بیٹھیں تھیں وہ بول اُٹھی

"مورے آپ کو پائلٹ ہونا چاہیے تھا۔۔"اچھا تھا اِس وقت چپل اُڑانے کے بجائے جہاز اُڑاتی۔۔"ہم بھی فخر سے بتاتا کہ ہمارا مورے پائلٹ ہے۔۔"وہ روایتی اماؤں کی طرح چپل نہیں اُٹھاتا بلکہ جہاز اُڑاتا ہے۔۔"امبر منہ کے ہزار زاویئے بنا کر بولی۔۔"ساتھ میں اُس کو تفتیش ہونا شروع ہوئی کیونکہ اطلس کی کال مسلسل آرہی تھی

"کوئی پریشانی والا بات نہ ہو۔۔"امبر پریشان ہوئی۔۔"سمجھ نہیں پائی کہ آسیہ بیگم کی موجودگی میں کیسے یلماز کو بتائے اگر اُس کے سامنے بتاتی تو ضرور وہ پھر سے غُصہ کر جاتیں۔۔"اپنے دماغ کے گھوڑے ڈورا کر جلدی سے پہلے اُس نے یلماز کا فون چارج پر لگایا اور خود کھانا گرم کرنے لگی

"لالہ ہمیں ایسا لگ رہا ہے فون غلط طریقے سے چارجنگ پر لگایا ہے آپ ایک بار دیکھ آؤ نہ۔۔"امبر نے کچھ سوچ کر یلماز سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہمم میں کروں گا چیک پر بعد میں۔۔"یلماز نے ہنوز آنکھیں موندیں جواب دیا۔۔"اُس کو فلحال آسیہ بیگم کے پاس سکون مل رہا تھا جو وہ اُٹھ کر گوانا نہیں چاہتا تھا

"لالہ دیکھو نہ جا کر۔۔"ہمکو گیم بھی کھیلنا ہے اگر چارج نہیں ہو گا تو کیسے کھیلے گا۔۔"امبر نے اُس کو کیسے بھی کر کے وہاں سے اُٹھانا چاہا

"یہ ماز تمکو ہمارا پاس بیٹھا اچھا نہیں لگتا کیا؟"آسیہ بیگم نے اُس کو گھورا

"ہم کو اچھا لگے یا نہ لگے لیکن لالہ کی بیگم کو اچھا نہیں لگے گا۔۔"بیوی سے لاڈ اُٹھوانے کے دن میں یہ اپنی ماں کی گود میں لیٹے ہوئے ہیں۔۔"یہ بھی خیال نہیں کہ فون دور پڑا ہے کوئی ایمر جنسی ہو سکتا ہے کوئی کال کر سکتا میسج کر سکتا۔۔"ایسی بے خبری پر فون کس کام کا۔۔؟امبر ہاتھ جھاڑ کر بولی۔۔"جہاں اُس کی بات پر آسیہ بیگم کو تاؤ آیا وہی یلماز چونک کر اپنی آنکھیں کھولتا اُٹھ بیٹھا

"تمکو کس بُچھو نے کاٹا؟"آسیہ بیگم اُس کی حرکت پر حیران ہوئی

"میں آتا ہوں۔۔"سنجیدگی سے جواب دیتا یلماز چارجنگ پر پڑے اپنے فون کو دیکھنے لگا جہاں دس بیس سے زائد اطلس کی طرف آئی کالز کو دیکھ کر لب بھینچ کر وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگا۔۔"اپنی لاپرواہی پر اُس نے خود کو جی بھر کر کوسا

"یا اللہ خیر کرنا۔۔"چارپائی پر پڑی اپنی ڈارک سلور شال کو اُٹھاتا یلماز اوڑھ کر آہستگی سے بڑبڑایا

Posted On Kitab Nagri

"تم کہاں جارہا؟" آسیہ بیگم اُس کو ہڑبڑی میں دیکھ کر پریشان ہوئی۔۔"اپنا ڈوپٹہ سر پر پہن کر امبر بھی یلماز کے قریب ہوئی

"تفصیل نہیں بتا سکتا میں خود نہیں جانتا۔۔"بس آپ دعا کرنا کہ سب خیر ہو۔۔"اطلس کو کال بیک کرتا یلماز جواب دینے لگا

"لالہ آپ کہاں جارہا؟" بہت رات ہو گیا ہے نہ ؟"امبر اُس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولی۔۔"چہرے پر چھائی شوخی اب سِرے سے غائب تھی۔۔"تیزاب والے حادثے کے بعد وہ خود حساس ہو چکی تھی

"میں جلدی آجاؤں گا۔۔"تم بس دروازہ اچھے سے لاک کر لینا۔۔"یلماز اُس کو اپنے ساتھ لگائے تسلی دیتا بولا

"ہمکو ڈر لگے گا بات کیا ہے ؟"امبر نے اطلس کا نام لینے سے گریز کیا

"تم اطلس خان کے پاس تو نہیں جارہا نہ ؟" آسیہ بیگم کا دل دُہل گیا تھا

"مورے میں جلدی آتا ہوں پھر تفصیل سے آپ کو بتاؤں گا۔۔"یلماز نے ابھی کچھ بھی بتانا مُناسب نہیں لگا

"ت

Posted On Kitab Nagri

"مورے پلیز۔۔"یلماز اُن کو درمیان میں ٹوکتا جانے لگا کہ امبر اُس کی کلائی پکڑ کر اُس کے روبرو کھڑی ہوئی آنکھیں موند کر اُس کے ہلتے لبوں کو دیکھ کر یلماز پریشانی کی کیفیت میں ہونے کے باوجود مسکرایا۔۔"جواب ایڑیوں کے بل کھڑی ہوتی اُس کے چہرے پر پھونک مار رہی تھی

"ہم تین بار آیۃ الکرسی پڑھا ہے۔۔"اب آپ محفوظ ہو پتا ہے اسکول میں جب مشکل ٹیسٹ ہوتا تو ہم یہ پڑھتا پھر کلاس ٹیچر سب سے سوال کرتا لیکن ہم سے نہیں کرتا کیونکہ ہم اُس کی نظروں سے غائب ہو جاتا تھا۔۔"اب دیکھنا ایسی ویسی کوئی بات ہوئی تو آپ بھی بُری نظروں کے لوگوں کو دِکھائی نہیں دے گا۔۔"آیۃ الکرسی میں جادو ہوتا ہے۔۔"امبر سنجیدہ تاثرات سجا کر آنکھوں کو بڑا کر کے اُس کو بتانے لگی۔۔"

"یہ سنجید گی ہماری چھوٹی پر سوٹ نہیں کرتی۔۔"فکر نہیں کرو کھانا کھا کر آرام سے سو جانا۔۔"میں بھی جلدی آنے کی کروں گا۔۔"اُس کا گال نرمی سے تھپتھپا کر کہتا یلماز باہر نکلتا گیا اُس کی پشت کو دیکھ کر امبر آسیہ بیگم کے گلے لگی تھی جن کا چہرہ خطرناک حد تک سنجیدہ ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"سب خیر ہے نہ؟"کال ریسیو ہونے پر یلماز جھٹ سے بولا

"کچھ خیر نہیں یلماز تم ابھی بس پیشاور جانے والے راستے پر جاؤ۔۔"وہاں جو راستہ تمہیں سُنسان لگے تم اپنا رُخ وہاں کرنا۔۔"وہاں کا چپاں چپاں چھان مارنا۔۔"دوسری طرف اطلس کی گھمبیر آواز پر یلماز مزید پریشانی میں مبتلا ہوا

Posted On Kitab Nagri

"ہوا کیا ہے ؟" کس کو تلاش کرنا ہے ؟" یلماز گاڑی میں بیٹھتا پوچھنے لگا

"یلماز

"اطلس نے زور سے اپنی آنکھوں کو میچ لیا۔۔" اُس میں جیسے ہمت نہیں تھی کچھ بتانے کی

"کیا ہوا ہے ؟" آپ کہاں ہیں اِس وقت ؟" مجھے بتائے۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے پوچھا

"فاحم کو گولیاں لگی ہے سیریس کنڈیشن ہے اُس کی میں خود پیشاور جانا چاہتا تھا کسی اور کو یا تمہیں نہیں بھیجتا پر فاحم کو خون کی ضرورت ہے اگر خون دینے میں دیر ہوئی تو اُس کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔۔" میں اُس کے پاس جا رہا ہوں تمہارے بھروسے۔۔" مجھے اُمید نہیں یقین ہے تم سب سنبھال لو گے۔۔" فاحم کو گاؤں کی کلینک پر نہیں چھوڑ سکتا شاید اُس کو شہر لے جانا پڑے۔۔" اطلس اضطرابی حالت میں بولتا گیا۔۔" جس کو سن کر یلماز بے یقین ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا کیسے مطلب ؟" یلماز کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہے

"ابھی کچھ تفصیل بتانے کا وقت نہیں مجھے میری بہن صبح ہونے سے پہلے چاہیے۔۔" اگر رات ڈھل گئ سویرہ چڑھ گیا تو میں اپنی بہن کو کھو دوں گا یلماز۔۔۔" میرا دل بند ہو جائے گا سمجھ نہیں آ رہا کیا کروں؟" وہاں فاحم زندگی اور موت کی کشمش میں ہے اور وہاں میری بہن جانے کس حال میں ہو گی۔۔" اُس کے ساتھ کچھ بُرا نہ ہو جائے یہ سوچتا ہوں تو دماغ کی رگیں پھٹنے کے قریب ہو تیں

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔"اُس کے پاس جاؤں یا فاحم کے پاس کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔"فیضی کو اطلاع دی ہے۔۔"وہ حویلی والوں کو سنبھال رہا ہے۔۔"فاحم کے پاس میرا جانا اِس لیے بھی ضروری ہے کیونکہ ہم دونوں کا سیم بلڈ گروپ ہے۔۔"تم سمجھ رہے ہو نہ؟"سُن رہے ہو نہ کہ میں کیا بول رہا ہوں؟"اطلس پھولی ہوئی سانس کے درمیان جانے کیا بول رہا تھا یلماز سمجھ نہیں پارہا تھا وہ پریشان ہو گیا تھا کہ کرے کیا؟"پیشاور اِتنا پاس تو نہیں تھا جو وہ وہاں جلدی پہنچ جاتا اور جلدی سے اُس کا کام بھی کر جاتا۔۔"دوسرا اُس کا کہنا کے سویرہ ہونے سے پہلے اگر اُس کی بہن نہ ملی تو وہ ہمیشہ اُس کو کھو دے گا۔۔"اطلس کا یہ جُملا اُس کو کنفیوز کر گیا تھا۔۔"بار بار شام میں دیکھا فاحم کا چہرہ نظروں کے آگے آرہا تھا جس کے چہرے پر اُس کو چڑاتی ہوئی معنی خیز مسکراہٹ تھی۔۔"وہ یاد کرتا یلماز اطلس کا یہ جُملے یاد کرنے لگا کہ وہ موت کے دُہانے پر کھڑا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خان۔۔"اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر تا یلماز زور سے آنکھوں کو میچ گیا

"خان وہ تو اپنے سسرال ہیں نہ؟"کیا اُن کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آیا ہے؟"یلماز نے تھوڑی ہچکچاہٹ سے پوچھا

"وہاں سے فون آیا تھا۔۔"وہ کمرے میں نہیں دِکھی بلکہ پورے گھر میں اُس کو نہیں ملی بالکنی کے پاس ٹوٹے ہوئے گلدان کی کرچیاں ہیں وہ اغوا ہو گئی ہے۔۔"میری بہن اغوا ہو گئی ہے۔۔"یہ بات کہیں

Posted On Kitab Nagri

پھیلی تو مسئلہ ہو جائے گا یار کون کرے گا میری بہن کی پارسائی پر یقین؟" وہ اِتنی بہادری نہیں کہ اپنے کردار کے بارے میں کچھ سُن پائے۔۔" وہ تکلیف میں ہو گی۔۔" کیسا بھائی ہوں میں؟" کتنا بے بس ہوں یار میں۔۔" یلماز کو اِس وقت کہیں سے بھی وہ ٹھیک نہیں لگا۔۔۔" اطلس کس ازیت سے گُزر رہا تھا یہ وہ اچھے سے سمجھ سکتا تھا۔۔" اور وہ سمجھ گیا کہ اطلس کو کِن خدشات نے توڑ دیا ہے

" آپ فاحم لالہ کے پاس جائے اور اُن کی طرف سے بے فکر ہو جائے۔۔" دن کا اُجالا ہونے سے پہلے میں کہیں سے بھی اُن کو ڈھونڈ نکالوں گا۔۔" نا اُن پر کوئی کھروچ ہو گی اور نہ اُن کی عزت پر کوئی بات آئے گی۔۔" نہ ہی کوئی اُن کے وجود پر اپنی بُری نظر ڈال سکتا ہے۔۔" اُن پر اُٹھی ہر غلیظ نظر کو یلماز حیدر نوچ ڈالے گا۔۔" گہرے سنجیدگی سے بھرے لہجے میں کہتا یلماز کال کاٹ چُکا تھا

" گاؤں کے حدود سے نکلے ہوئے یلماز کو دو گھنٹے کا وقت ہو گیا تھا۔۔" اُس کا رُخ اطلس کے بتائے ہوئے راستے کی طرف تھا۔۔" لیکن ایک جگہ اُس کو لوگوں کا ایک ہجوم نظر آیا سب لوگ اپنے سیل فون کی ٹارچ آن کیے جانے وہاں کیا تھا جس کو دیکھنے میں تھے۔۔" جیسی صورتحال تھی ایسے میں وہ کہیں پر بھی رُکنا نہیں چاہتا تھا پر جو اُس کے قریب تھا اُس کو وہ نظر انداز بھی نہیں کر پایا۔۔" رات کے دو بجے کا وقت تھا اور اِتنی رات میں لوگوں کا ہجوم اُس کو کھٹکنے پر مجبور کر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہٹے کیا ہوا ہے ؟" گاڑی سے اُتر کر اُن لوگوں کے پاس آتا یلماز ہجوم توڑ کر استفسار ہوا

"ایک وین سے اِس لڑکی کو باہر پھینکا گیا ہے۔۔" شاید بدکاری کی گئ ہے۔۔" اور لڑکی بھی شاید مر چکی ہے۔۔" ایک آدمی بتانے لگا جس کو سن کر یلماز کو انتہا کا افسوس اور بیک وقت غُصہ بھی آیا

"بجائے پھر اُس لڑکی کو ڈھانپنے کے حوس زدہ نظروں سے دیکھ رہے ہیں؟" عورت ذات کا مردہ وجود بھی آپ کی غلی

"غُصے سے کچھ سخت کہتا یلماز رُک سا گیا جب نظر بے سُدھ وجود کے پاؤں پر پڑی تو یلماز کو لگا جیسے ساتوں آسمان کسی نے اُس کے سر پہ گِرا یا ہو۔۔" وہ بے یقین نظروں سے یک ٹک دیکھے گیا۔۔" جس کے پاؤں کے پاس ایک پازیب چمک رہی تھی۔۔" نا محسوس انداز میں یلماز کی نظریں اُپر اُٹھتی بے ساختہ چہرے پر گئ جہاں اُس لڑکی کا چہرہ اُس کے بالوں میں چُھپا ہوا تھا۔۔۔" وہ بے حجاب بغیر کسی ڈوپٹے میں پڑی تھی یلماز کو اچانک وہاں کھڑے شدت سے آکسیجن کی کمی محسوس ہوئی۔۔" اُس پازیب کو وہ اچھے سے پہچان سکتا تھا۔۔" آخر پہچانتا کیسے نہ؟" خریدی جو اُس نے خود تھی۔۔" اُس کو اچھے سے وہ دن یاد تھا جب دھنک نے ایک لسٹ پکڑا کر اُس سے کہا تھا کہ فاحم کو دینا کہ سارا سامان لائے۔۔" یلماز کو یاد تھا اُس بڑی لسٹ کے آخر میں پازیب کی بھی فرمائش تھی۔۔" اُس نے وہ لسٹ فاحم کو نہیں دی تھی کیونکہ وہ جا چُکا تھا لیکن پھر وہ خود شہر جا کر اُس کے لیے سامان خریدہ تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بند کریں ٹارچ میں تم سب کی جان نکال لوں گا۔۔"دفع ہو جاؤ سب یہاں سے۔۔۔"ہوش میں آتا یلماز اُن پر چیخا

"کیوں بھئ اکیلے مزہ

"ابھی وہ بات مکمل کرتا کہ یلماز اُس کو گریبان سے پکڑتا در پہ در مکے برسانے لگا۔۔"اُس کا غُصہ ساتویں آسمان پر پہنچا تھا۔۔"مار مار کر بھی اُس کا دل نہیں بھرا تو اپنی جیب سے پسٹل نکالتا وہ اُس کو شوٹ کرنے والا تھا کہ وہاں موجود لوگوں نے جلدی سے اُس کو روک لیا

"جاؤ یہاں سے۔۔"یلماز نے ہر آگے آنے والے کو زور سے دھکا دیا۔۔"جس پر ہر کوئی باتیں بناتا وہاں سے ہٹنے لگا۔۔"اُن کے جانے کے بعد یلماز جانے کب تک ایک جگہ اسٹل کھڑا رہا۔۔"اُس میں ہمت نہیں تھی کہ پلٹ کر ایسی حالت میں وہ دھنک کو دیکھتا۔۔"اُس کو شرمندگی کا احساس شدت سے ہو رہا تھا وہ جانے کب سے ایسی حالت میں پڑی تھی جانے کتنوں نے اُس کی مدد کرنے کے بجائے یوں دیکھ کر اپنی حوس زدہ نظروں کی پیاس بُجھائی تھی۔۔"اُس کے تصور میں بھی ایسا نہیں تھا کہ وہ کبھی دھنک کو ایسی حالت میں بھی دیکھ سکتا ہے۔۔"اگر اُس کی پازیب کو نہ دیکھ کر وہ نہ پہچانتا تو پھر وہ کیا کرتا؟"بے چینی کی کیفیت میں یلماز اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔"وقت گُزرتا جا رہا تھا پر اُس نے دوبارہ مڑ کر دھنک کو دیکھنے کی کوشش نہ کی تھی۔۔"اطلس کو کال کرنے خیال آیا تو اپنا بند موبائیل دیکھ کر ہاتھ کی مٹھی بنا کر اُس نے دوسرے ہاتھ پر ماری

Posted On Kitab Nagri

"میں ایسا نہیں کرنا چاہتا۔۔"پر مجبوری ہے کوئی اور راستہ نہیں مجھے معاف کر دیجئے گا۔۔"تصور میں دھنک سے مُخاطب ہوتا یلماز آہستگی سے اُس کے پاس آنے لگا اُس نے ہر ممکن کوشش کی کہ وہ اُس کو نہ دیکھے۔۔"وہ سمجھ گیا تھا کہ جو کچھ اب کرنا ہے اُس نے اکیلے کرنا ہے۔۔"وہ فلحال یہ نہیں سوچ سکتا تھا کہ دھنک یہاں ایسی حالت میں کیوں؟"اور کس وجہ سے آئی؟"اُس کے پاس اِتنا وقت نہیں تھا جو وہ اِن سوچو میں ضائع کرتا

"میری نیت میں کبھی کوئی کھوٹ نہیں۔۔"آپ کا احترام میں نے ہمیشہ سے کیا ہے۔۔"میرے سامنے آپ پردے میں آئے یا ایسی حالت میں۔۔"میرے احترام میں کبھی کوئی کمی نہیں آئے گی۔۔"آپ کی حالت خراب ہے۔۔"مزید میں یہاں آپ کے ساتھ رُک نہیں سکتا۔۔"اِس لیے مجھے معاف کر دیجئے گا کیونکہ میں آپ کو چھونے کی گُستاخی کرنے لگا ہوں۔۔"شرمندگی سے کہتا آنکھوں کو موندے یلماز اپنا ہاتھ اُس کے سر کی پشت سے گزرتا اُس کو تھوڑا اُپر کیا محتاط انداز میں اُس کا سر یلماز نے اپنی گود میں رکھا۔۔"اُس کو محسوس ہوا جیسے دھنک کے کپڑے کیچڑ میں خراب ہو گئے تھے۔۔"یلماز کو اُن لوگوں پر انتہا کا غُصہ آیا جن کی وجہ سے وہ آج بے پردہ تھی۔۔۔"خود پر بندھ باندھتا ڈوپٹے کی تلاش میں اپنی نظریں پھِرانے لگا جو اندھیرہ ہونے کی وجہ سے مشکل سے اُس کو ملا ہاتھ بڑھا کر اُس نے وہ ڈوپٹہ پکڑا تو دِیکھا سفید رنگ کا ڈوپٹہ کافی خراب تھا جگہ جگہ اُس میں بھی کیچڑ لگا

Posted On Kitab Nagri

ہوا تھا جس کو ایک حد تک اپنے ہاتھوں سے صاف کرتا یلماز مشکل سے اُس کے بال اُس کا چہرہ چُھپاتا حجاب اسٹائیل میں اُس کو ڈوپٹہ اوڑھ دیا آنکھوں کو بند کر کے یہ سب کرتے ہوئے اُس کو بے حد مشکل ہوئی لیکن جلدی جلدی میں کرتا اپنی ایک آنکھ کھول کر اُس نے دیکھا جہاں کافی حد تک وہ کامیاب ٹھیرا تھا اپنی کاروائی پر شکر کا سانس ادا کرتا "یلماز اب اپنی شال کندھوں سے اُتار کر اچھے طریقے سے اُس کے وجود میں لپیٹتا اُس کو اپنے بازوں میں اُٹھا گیا۔۔"ایک طرف لڑھکتا اُس کا ہاتھ اپنے کندھے پر اُس نے رکھنا چاہا پر دھنک کا ہاتھ بے جان ہوتا واپس ایک طرف ہو گیا۔۔"سر جھٹکتا یلماز آگے بڑھتا احتیاط سے اُس کو گاڑی میں ڈالا۔۔"یہ تو طے تھا ایسی حالت میں وہ واپس گاؤں نہیں جانے والا تھا کیونکہ جیسی دھنک کی حالت تھی ایسے میں سو کہانیاں جنم لیتی تبھی اُس نے امدادی طور پر کسی اور کے در پہ سوالی بن کر جانے کا سوچا۔۔"اُس کو یقین تھا دھنک پہلے کی طرح پاکیزہ تھی۔۔"سب کو یقین بھی کرنا پڑے گا۔۔"لیکن پھر بھی اُس کا دل نہیں مان رہا تھا کہ وہ ایسے دھنک کو لے جائے۔۔"اپنی اُنہیں سوچو میں گم وہ کسی کے گھر کی بیل بجا چُکا تھا۔۔"جہاں سے ایک بزرگ خاتون نکلی تھی

"کون ہو تم؟"اور اِس وقت کا کیا کام؟"وہ خاتون اُوپر سے نیچے اُس کا جائز لیکر پوچھنے لگی

"مجھے آپ کی مدد چاہیے۔۔"پلیز ہماری مدد کرے۔۔"اُن کی حالت بہت خراب ہے اگر آج رات آپ پناہ دے گی تو بہت مہربانی ہو گی۔۔"اپنی سوچو سے باہر آتا یلماز اُن کو دیکھ کر عاجزی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"کون ہو تم؟"میں کیسے تمہیں پناہ دوں؟"تم چور ڈاکوؤں بھی ہو سکتے ہو اور میر اگلا کاٹ کر رفو چکر بھی ہو سکتے ہو۔۔"وہ بزرگ مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولیں

"میں اگر چور ڈاکوؤں ہوتا تو آرام سے بیل بجا کر آنے کے بجائے کھڑکیاں پھلانگ کر آتا اور آپ کا گلا کاٹنے میں لمحہ ضائع کیے بنا گولی سے آپ کا بھیجا اُڑا دیتا۔۔"اپنی پسٹل کو جیب سے نکالتا یلماز سنجیدگی سے اُس خاتون کو دیکھ کر بولا جس کا سانس اُپر کا اُپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا تھا۔۔

"اِس وقت اُس کی اپنی حالت اُبتر سے بدتر ہو گئی تھی شریف پن کا مُظاہرہ کرتا وہ وقت کا ضائع نہیں کر سکتا تھا اِس وقت ضروری اُس کے لیے دھنک کی جان بچانا تھا اُس کی حالت سنوارنی تھی۔۔"اُس کے لیے وہ کچھ بھی کر سکتا تھا

کیا چاہتے ہو تم؟"وہ خاتون جلدی سے پوچھ بیٹھی۔۔

"جن کو میں لے کر آنے والا ہوں اُن کا خیال کرنا پڑے گا۔۔"اُن کو کوئی چوٹ ہو تو ڈریسنگ بھی کرنی پڑے گی۔۔"یلماز نے بتایا

"وہ کوئی لڑکی ہے؟"خاتون نے پوچھا

"جی۔۔"یلماز نے اپنے سر کو جنبش دی

Posted On Kitab Nagri

بیوی ہے تمہاری جو تم اِتنا فکر مند ہو؟"جو مجھے مارنے کے درپہ بھی ہوئے؟" دیکھو اگر بیوی ہے تو لاؤ اگر کوئی اور ہے تو یہاں آنے کی اجازت نہیں چاہے پھر گولی سے اُڑادو۔۔خاتون ڈر کر اُس کے ہاتھ میں پسٹل کو دیکھ کر ہمت سے بولی

"بیوی ہے ہماری اچھے سے خیال رکھیے گا۔۔"سوچے سمجھے بغیر کہتا یلماز اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔"دوبارہ سے دھنک کو اپنی بانہوں میں لاتا وہ اندر آیا تو اُس خاتون نے ایک کمرہ اُس کو دِکھایا

"اِن کے کپڑے خراب ہوگئے ہیں۔۔"کیا آپ کے پاس کوئی مناسب جوڑا ہے؟"یلماز دھنک کو احتیاط سے بیڈ پر لیٹاتا اُس خاتون سے بولا

"میری بیٹی کا ہوگا میں لاتی ہوں پھر تم اپنی بیوی کا لباس بدلنا میں تب تک ٹھنڈے پانی کی پٹیاں لاتی ہوں۔۔"شاید سر میں آئی چوٹ کی وجہ سے بُخار ہوا ہو۔۔"وہ خاتون اپنی رو میں بولتی گئ۔۔"جس پر یلماز کے چہرے کا رنگ بھک سے اُڑا تھا

"اَستَغفِرُاللہ کیا بول رہی ہو آپ؟"میں باہر کھڑا ہوا آپ پلیز اِن کے حالت دُرست کرے۔۔"اور کیا یہاں کوئی لیڈی ڈاکٹر مل سکتی ہے؟"اپنے چہرے پر ہڑبڑی میں ہاتھ پھیر یلماز بولا

"یہاں دور دور تک کوئی نہیں۔۔"پر تم فکر نہیں بلو میں تمہاری بیوی کو تندرست کرلے گا۔۔"اور شرما کیوں رہے ہو اپنی بیوی سے؟"وہ خاتون اُس کی اُڑی رنگت دیکھ کر کھی کھی کرکے بولی

Posted On Kitab Nagri

"بلو؟"یلماز نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"تمہاری آنکھوں کا رنگ بلیوں کی آنکھوں جیسا ہے۔۔"پٹھان لگ رہے ہو شکل سے تبھی اجازت بھی گھر آنے کی دی۔"اور تمہارے غُصے سے بھی ڈر گئ۔۔"خاتون نے کہا تو یلماز کوئی بھی جواب نہیں دیا "میں یہی پاس میں ہوں۔۔"اِن کو ہوش آئے تو مجھے اطلاع دیجیۓ گا۔۔"مجھے اپنا فون بھی چارج کرنا ہے اور کچھ مزید کام نپٹانے ہیں۔۔"یلماز سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔"اُس کا دل زور سے دھک دھک کر رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر آجائے گا۔۔"جس سے کبھی غلطی سے ہاتھ کی اُنگلی تک ٹچ نہیں ہوئی تھی اُس کو اپنی بانہوں میں بھرنا یلماز کو یاد آیا تو شرم سے پانی پانی ہو گیا اُس کو پچھتاوا ہو رہا تھا یا خود پر غصہ آرہا تھا۔۔"لیکن وہ اور اُس کا اللہ جانتا تھا کہ یہ اُس نے جو کچھ کیا مجبوری کے تحت کیا تھا اُس کی کوئی اور نیت نہیں تھی۔۔"اُس کو اُمید تھی کہ اُس کا رب اُس کو ضرور معاف کر دے گا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

میرا بھائی کیسا ہے؟"سیریس بات ہے تو میں اُس کو شہر لے جاؤں؟"اطلس ہسپتال کی فارملٹی سے فارغ ہوا تو ڈاکٹر سے بولا۔۔"صبح ہونے والی تھی اور ابھی تک فاحم ہوش میں نہیں آیا تھا اور یہی بات اُس کو وسوسو میں ڈال رہی تھی۔۔"یلماز کو بھی اُس نے کئ بار کال کرنے کی کوشش کی لیکن اُس کا نمبر مسلسل آف جا رہا تھا جس وجہ سے اُس کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"خان پریشان والی کوئی بات نہیں۔۔" چھوٹا خان اب خطرے سے باہر ہے۔۔" صبح تک اِن شاءاللہ اُس کو ہوش بھی آجائے گا۔۔" ڈاکٹر نے اُس کو تسلی آمیز لہجے میں جواب دیا جس کو سُن کر بے اختیار اطلس اللہ پاک کا دل میں شکریہ ادا کرنے لگا

"ٹھیک ہے پھر میں یہی ہوں۔۔" کوئی کام ہو تو بتایئے گا۔۔" اطلس نے سنجیدگی سے کہا اور بے چینی سے یہاں وہاں ٹہلنے لگا

"لالہ۔۔" فیضی کی آواز پر اطلس نے چونک کر گردن موڑ کر دیکھا جہاں وہ پریشان حالت میں کھڑا تھا

"تم یہاں کیوں آئے ہو؟" تمہیں حویلی میں ہونا چاہیے تھا۔۔" اطلس اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"لالہ ہمکو جہاں ہونا تھا ہم وہاں ہے۔۔" آپ کو ایک ضروری بات بتانا تھا جبھی ہم دھنک کی تلاش کرنے کے بجائے تمہارے پاس آیا۔۔" فیضی نے جواباً سنجیدگی سے کہا

سب ٹھیک ہے نہ؟" اطلس کا ماتھا ٹھنکا

"حویلی میں اسلم خان آیا تھا۔۔" اُس نے بتایا کہ اُن کے گھر اُن کی عزت پر ہاتھ ڈالنے والا کوئی اصغر جعفر ہے۔۔" الیکشن قریب ہیں تو وہ ایسے اُن کو بلیک میل کرنا چاہتا ہے۔۔" فیضی نے بتایا اُس کی بات سن کر اطلس نے زور سے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ لیا

"میری بہن پر ہاتھ ڈالا ہے اُس خبیث نے میں اُس کو زندہ درگور کرلوں گا۔۔" تم دیکھنا۔۔" اطلس غُصیلے انداز میں بولا غُصے کی شدت سے اُس کا پورا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارے ہاں دُشمن دوسرے دُشمن کی بہن بیوی یاماں پر کبھی درمیان میں نہیں لاتا۔۔عورت ذات کی عزت کرتا ہے۔۔"پر اُن کے دُشمنوں نے گھر پر ڈکہ ڈالا ہے۔۔"فیضی نخوت سے سر جھٹک کر بولا "مجھے اصغر کے بارے میں ڈیٹیل چاہیے۔۔"اُس کا قتل مجھ پر واجب ہے۔۔"اطلس آپے سے باہر ہوا "لالہ ہوش گنوانے کی تمکو ضرورت نہیں۔۔"ابھی بس ایک بات کا پتا لگا ہے۔۔"یہ بھی پتا لگوانا ہے کہ فاحم پر گولیاں چلانے والا کون تھا۔۔؟"ہمیں ابھی دھنک کا سُراخ بھی نہیں ملا۔۔"فیضی اُس کو پرسکون کرنے کی کوشش کرتا ہوا بولا

"اِن شاءاللہ میری بہن سہی سلامت ہوگی۔۔"اُس پر کوئی آنچ نہیں آئے گا۔۔"اللہ اُس کا ساتھ دے گا۔۔"اطلس پُریقین لہجے میں بولا

"اِن شاءاللہ لالہ پر یہ زمانہ بڑا ظالم ہے۔۔"ہم اِس زمانے کا حصہ ہے۔۔"فیضی نے ڈھکے چُھپے لفظوں میں اُس کو کچھ سمجھانے کی کوشش کی۔۔"جس کے جواب میں اطلس خاموش رہا۔۔"بھلا وہ اپنی بہن کے بارے میں ایسا کیسے سوچ سکتا تھا؟"اُس کو بس اچھا سوچنا تھا تاکہ سب اچھا ہو

❀❀❀❀❀❀❀❀

"یہاں سب کی نیندیں اُڑی ہوئیں ہیں۔۔"اور تم مہارانی بن کر آرام کرتا؟"زُلیخہ بیگم پہلے جیسے اطلس کے کمرے میں منہ اُٹھا کر چلی آیا کرتیں تھیں ویسے فاحم کے کمرے میں آتی ایزال کو گھور کر بولی جو بڑے آرام اور حق کے ساتھ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔۔"زلیخہ بیگم کے لہجے یا نظروں کا اُس نے کوئی خاص نوٹس نہیں لیا اُس کو ایک بات کا چین تھا کہ اِنہوں نے اُس کو پہچانا نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

"کوئی کام تھا؟" چہرے پر بیزار گی بھرے تاثرات سجائے ایزال نے اُن سے سوال کیا

"ہمکو کام کوئی کیوں ہو گا؟" تمکو کام کرنے ہیں۔۔ "جلدی سے اُٹھو۔۔" زُلیخہ بیگم نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا۔۔" اُن کی بات پر ایزال یکدم سیدھی ہوئی اور کشن کو گود میں رکھ کر اُپر سے نیچے تک اُن کا جائزہ لیا۔۔" وہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگی آج جہاں وہ ہے وہاں کل جب وا اپنا تھی تو اِس عورت نے اُس کے ساتھ کیا کچھ کیا ہو گا؟" یہ خیال اُس کو تڑپانے کے لیے کافی تھا

"میں کام کیوں کروں؟" میں یہاں کی ملازمہ نہیں۔۔" ایزال نے سر جھٹک کر بتایا

"تم ملازمہ واقعی میں نہیں۔۔" تمہارا اوقات ملازمہ سے بھی بدتر ہے۔۔" زلیخہ بیگم نے تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"باہر جائے۔۔" مجھے سونا ہے بہت تھکی ہوئی ہوں۔۔" آپ کا سو کالڈ لیکچر کے سُننے میں ہر گز نہیں ہوں۔۔" ایزال نے شانِ بے نیازی سے بول کر اُن کو حیران کر دیا۔۔" وہ حیرت سے گنگ اُس کا پرسکون چہرہ اور اعتماد دیکھنے لگی۔۔" اُس کو ونی میں آئی ہوئی لڑکی سے ایسی بہادری کی اُمید نہ تھی۔۔" اُن کے دماغ میں تو وا اپنا تھی اُن کو لگا تھا جیسے وہ روتی دھوتی ہر وقت اُن کے سامنے ہوتی تھی۔۔" یہ والی بھی ایسی ملے گی۔۔" پر یہاں تو ایزال نے اُن کے ارمانوں پر جیسے پانی گرا دیا تھا۔۔" وہ بات ایسے کر رہی تھی جیسے سب نے بہت چاہ اور لگاؤ سے اُس کو حویلی کی بہو بنایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

" تمکو ہوش ہے کچھ ؟" کیا بکواس کرتا ہے تم اُٹھو اور جھاڑو پونچھا لگاؤ۔۔"زُلیخہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا

" مجھے اپنی بات دوہرانے کی عادت نہیں۔۔ "بتا دیا ہے دوبارہ بتانے کی ضرورت نہ پڑے۔۔ "اور پلیز باہر جانے کے بعد کمرے کا دروازہ اچھے سے بند کر کے جایئے گا۔۔ "دوبارہ مجھے کوئی ڈسٹرب کرنے نہ آئے اگر مجھے نیچے آنا ہو گا تو خود آجاؤں گی۔۔ "کسی اور کو پیغام دینے کے بہانے یہاں گھسنے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔۔ "ایزال آرام سے اُن پر بجلی گِراتی چادر تان کر پرسکون انداز میں لیٹ گئ۔۔ "زلیخہ بیگم کا منہ پورا حیرت سے کُھلا کا کُھلا رہ گیا۔۔ "وہ شاکی نظروں سے ایزال کا اٹیٹیوڈ دیکھتی رہ گئیں

"تم سے ہم بعد نپٹ لے گا۔۔ "دانت پیس کر کہتیں زُلیخہ بیگم زور سے دروازہ بند کرتی باہر نکل گئ۔۔ "اُن کے جانے کا یقین کرتی ایزال اپنے سر سے چادر ہٹاتی سکون بھرا سانس خارج کرنے لگی اور اُٹھ کر بیٹھ گئ۔۔

"شاباش ایزال کیری آن۔۔ "اِسی اعتماد کے ساتھ تم نے اب رہنا ہے۔۔ "اگر تم ڈری تو یہ لوگ تم پر حاوی ہو جائے گے۔۔ "تمہیں کسی کو بھی خود پر حاوی ہونے نہیں دینا۔ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے ایزال خود سے باتیں کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہاں قسمت مجھے لیکر آ تو چکی ہے۔۔" پر میں ویسے نہیں رہوں گی جیسے یہ لوگ چاہتے ہیں۔۔" خیر مجھے سب سے پہلے فون حاصل کرنا ہو گا کسی سے تا کہ ماہ نور سے بات کر پاؤں۔۔" جانے واینا کیسی ہو گی؟" ایزال کو اچانک واینا کا خیال آیا تو اُس کے لیے فکر مند سی ہو گئ

"یا اللہ آپ میرا ساتھ دینا۔۔" خود سے کچھ نہ بن پانے پر اُپر دیکھتی وہ دعائیہ انداز میں بڑبڑائی

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

"دھنک کی آنکھ کھلی تو اُس کو اپنا سر بھاری محسوس ہوا۔۔" لیکن رات والا واقعہ جب تازہ ہوا تو جھٹکے سے اُٹھتی اپنے چاروں اطراف دیکھنے لگی جہاں وہ اِس وقت چھوٹے سے کمرے کے بیڈ پر تھی۔۔" اپنے لباس پر نظر گئ تو دھنک کو اپنا سانس سینے پر اٹکتا محسوس ہوا۔۔" اُس نے اپنے دماغ پر زور دیتے کچھ یاد کرنا چاہا لیکن اُس کو سہی سے کچھ بھی یاد نہیں آیا سوائے اِس کے دو نقاب پوش اُس کے کمرے میں آئے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ سب۔۔" اپنے بھیگے بال اور وجود پر چمکیلے رنگ کا لباس دیکھ کر دھنک کو اپنا آپ کوئلے مانند جلتا محسوس ہوا۔۔" دل پوری تیز رفتار سے دھڑکنے لگا

"ایسا نہیں ہو سکتا۔۔" اپنا چہرہ ہاتھوں میں گرائے وہ خود کو یقین دلانے لگی۔۔" اُس کا چہرہ لٹھے مانند سفید ہو گیا تھا ایسا محسوس ہوا جیسے دل ابھی پھٹ جائے گا۔۔" اور وہ ایسا چاہتی بھی تھی جینے کی تمنا جیسے ختم ہونے لگی تھی۔۔" وہ کیسے اِس بدنامی کے ساتھ رہ سکتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آ گیا تمہیں ہوش؟" وہ جو بیدردی سے اپنی آنکھیں رگڑ رہی تھی۔۔"کسی عورت کی آواز پر چونک کر سامنے دیکھا جہاں چالیس سال کی عمر کے درمیان ایک خاتون کھڑی تھی۔۔"اُس کو دیکھ دھنک گھبرائی تو نہیں پر اُلجھ ضرور گئ

"کک کون ہو آپ؟" دھنک خود پر چادر سہی کرتی سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"دل انجانے خوف کی وجہ سے ابھی تک دھک دھک کر رہا تھا

"میرا نام سلمٰی ہے۔۔" سلمٰی نے بتایا اور ہاتھ میں پکڑی ٹرے کو اُس کے سامنے رکھا۔۔"غور سے اُس کو دیکھ کر دھنک کو یاد آیا کہ ایک دفع اُس نے ناولز میں پڑھا تھا جس میں لڑکی کے ساتھ بدکاری کی جاتی ہے پھر اُس کو کسی گند کی طرح سُنسان جگہ پر پھینکا جاتا ہے اُس کے بعد یا تو اُس لڑکی کوئی ترس کھا کر اپنے گھر لے جاتا ہے اُس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔۔"یا پھر ہسپتال لاوارثوں کی طرح چھوڑا جاتا ہے۔۔"جہاں پھر وہ پاگلوں کی طرح چیختی چلاتی ہے۔۔"پھر وہاں کے ایک ڈاکٹر کو اُس لڑکی سے ہمدردی ہونے لگتی ہے پھر وہ ہمدردی محبت میں بدل جاتی ہے۔۔"وہ ڈاکٹر ہر کوشش کرتا ہے کہ اُس لڑکی کو ٹروما سے نکالے جس میں وہ کامیاب ٹھیرتا ہے۔۔"اپنی پریشانی دل کا تیزی سے دھڑکنا۔۔"انجانے ڈھیر سارے وسوسے عزت جانے کا خوف یہ سب ایک طرف تھے۔۔"ایسی حالت میں بھی دھنک کا دماغ خود سے کہانی بنانا جوڑ چُکا تھا۔۔"پر اُس کو خیال آیا وہ کسی ناول کی ہیرو نہ

Posted On Kitab Nagri

تھی خُدا نخواستہ اگر اُس کے ساتھ کچھ ایسا ہوتا تو وہ سروائیو نہ کر پاتی وہ کبھی اِس ٹروما سے باہر نہ نکل پاتی۔۔"وہ زندہ لاش بن جاتی۔۔"وہ اِتنی بہادر نہ تھی۔۔"سب سوچتے ہوئے بے اختیار دھنک نے ایک ہچکی لی تھی۔۔"اُس کا دل شدت سے چاہ رہا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے۔۔"لیکن ستم یہ تھا وہ رونا نہیں چاہتی تھی۔۔"اُس کو ڈر تھا اگر وہ روئے گی تو جذبات کی رو میں بہک کر خُدا سے شکوے کرنے لگ جائے گی۔۔"وہ اپنے رب سے شکوہ نہیں کرنا چاہتی تھی کسی صورت نہیں۔۔"وہ بس اُس سے اپنے لیے صبر مانگ سکتی تھی۔۔"پر کبھی کچھ ایسا نہیں کر سکتی تھی جو صبر کی صورت میں شامل نہ ہو

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"کیا ہوا بیٹی؟"رو کیوں رہی ہو؟"کیا شوہر زیادہ ظلم کرتا ہے۔۔"اُس کو روتا دیکھ کر سلمٰی تکہ لگا کر پوچھنے لگی۔۔"آنکھوں میں ہمدردی سموئے وہ افسوس سے اُس کا خوبصورت چہرہ دیکھنے لگی جہاں آنسوؤں کے مٹے مٹے نشان واضع تھے

"شوہر؟"دھنک شاکی نظروں سے سلمٰی کو دیکھنے لگی۔۔"دماغ میں فوراً"اکرم خان کا خیال آیا تھا اور آنکھوں کے سامنے وہ چند تصویرات جن میں اُس نے اپنے شوہر کو دیکھا تھا

"ہاں شوہر؟"تمہارا شوہر کل رات وہی تو لایا تھا تمہیں یہاں۔۔"سختی سے مجھے ہدایت دی تھی کہ تمہارا بہت سارا خیال رکھنا ہے۔۔"ورنہ وہ مجھے گولی سے اُڑا دے گے۔۔"سلمٰی نے نوالہ بنا کر اُس کے منہ کے پاس کیا۔۔"اُس کی باتوں سے دھنک کو لگا جیسے پورا آسمان کسی نے اُس کے سر پہ گِرا دیا ہو

"بھوک نہیں مجھے۔۔"آپ بتائے کون لایا تھا مجھے؟"اور کیسے لایا تھا؟"دھنک نے جلدی سے پوچھا دل کے دھڑکنے کی آواز کانوں تک گونجنے لگی تھی۔

"بڑے فلمی اسٹائل میں لایا تھا۔۔"مجھے تو پتا ہی نہیں تھا کہ پٹھان مرد بھی اِتنے رومانٹک ہوتے ہیں۔۔"سلمٰی نے مسکرا کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"میرا شوہر تو مر چ

" دھنک کے چہرے کا رنگ بھک سے اُڑا تھا۔۔"سانس سینے میں اٹکنے لگا تھا۔۔"اُس کو لگ رہا تھا جیسے وہ کبھی اب وہ سانس نہیں لے پائے گی۔۔"کچھ کہنا چاہتی تھی وہ لیکن لفظ جیسے توڑ پھوڑ کا شکار ہوئے تھے۔۔"ایک باغی آنسو اُس کی آنکھ سے بہہ نکلا تھا۔۔"اُس کو یہاں لانے والا اُس کا شوہر تو ہر گز نہیں تھا۔۔"اور نہ اُس کے بھائیوں میں کوئی تھا۔۔"وہ جو کوئی بھی تھا اُس کے لیے نا محرم تھا۔۔" تبھی تو ایسا جھوٹا تعارف دیا۔۔"اُس پر کسی نا محرم کا ہاتھ پڑا تھا۔۔"ایک شک یقین میں بدلنے لگا۔۔"دھنک کو اپنے وجود سے نفرت محسوس ہوئی۔۔

"کیوں ہوا ایسا۔۔"اپنے دونوں گالوں پر زوردار تھپڑ مارتی دھنک رو پڑی۔۔"اُس کا صبر اب جیسے جواب دے گیا تھا

"ارے یہ تم کیا کر رہی ہو؟"سلمیٰ اُس کی حرکت پر حق دق رہ گئ

"جاؤ یہاں سے۔۔"مجھے اکیلے رہنا ہے۔۔"دھنک اپنے بال نوچتی چیخ پڑی۔۔"اُس کے چیخنے کی آواز اِتنی تیز تھی گھر کے اندر داخل ہوتے یلماز نے بھی سُن لی تھی۔۔"جس پر پریشان ہوتا ہاتھ میں پکڑا سامان وہی پھینک کر وہ کمرے میں جانے لگا۔۔"جہاں سے سلمیٰ بھاگنے والے انداز میں نکلی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں تھا کہ تمہاری بیوی پاگل ہے۔۔" سلمیٰ یلماز کو دیکھ کر بولی۔۔"جواب میں یلماز نے کہا کچھ نہیں تھا بس اُس کو زبردست قسم کی گھوری سے نوازہ تھا

"کمرے کے پاس کھڑا یلماز باہر رُک گیا۔۔"اندر سے چیزیں ٹوٹنے کی آواز مسلسل آرہی تھی۔۔"وہ کوئی نقصان نہ پہنچالے خود کو۔۔" یہ خیال آتے ہی وہ پریشان ہو گیا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ دھنک کو کیسے سنبھالے؟"فون اُس کا چارج ہو گیا تھا سب سے پہلے اطلس کو اُس نے کال کی تھی۔۔جو اُس نے اُٹھائی نہ تھی تبھی یلماز نے ایک لمبا چوڑا میسج لکھ کر سب کچھ اُس کو بتادیا تھا۔۔

"کیا کروں میں؟"کیسے اِن کو آواز دوں؟"اندر منہ اُٹھا ایسے چلا جاؤں گا تو جو چیز وہ فرش پر پٹخ رہی ہیں۔۔"وہ میرے سر پر ماردے گی۔۔۔"یلماز پریشانی سے بڑبڑاتا اپنی پیشانی مسلنے لگا۔۔"کچھ سوچ کر اُس نے دروازہ نوک کیا

"دھنک جو ہر ہاتھ میں چیز کو پھینک کر اپنی فرسٹریشن کو ختم کرنے میں تھی۔۔"دروازہ نوک ہونے پر جلتی نگاہوں سے ادھ کھُلے دروازے کو دیکھنے لگی۔۔"وہ نہیں جانتی تھی کہ باہر کون ہو گا لیکن اُس نے خود پر دھیان دیا تو بنا کسی ڈوپٹے میں خود کو دیکھ کر ڈوپٹے کی تلاش میں نظریں ڈورائی تو بیڈ پر مردانہ شال اُس کو نظر آئی جس پر اُس کی نظر پہلے نہیں پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ ٹھیک ہیں؟"شال کو دیکھ کر دھنک اُٹھانے کے لیے بڑھی تھی کہ باہر کھڑے یلماز نے اندر پر سکون ماحول محسوس کیا تو سنجیدگی سے اُس کو مُخاطب ہوا۔۔"اُس کی آواز سن کر دھنک اُس آواز کو پہچاننے کی کوشش کرنے لگی جس میں وہ بُری طرح سے ناکام رہی

کون؟"شال اُٹھا کر خود پر اوڑھ کر دھنک دروازے کے قریب ہونے لگی

"میں یلماز۔۔"یلماز نے آنکھوں کو زور سے میچ کر بتایا۔۔"اِس بار دھنک کے قدم سست پڑے تھے۔۔"اُس کو بے اختیار وہ دن یاد آیا جس دن اُس پر گِرنے والا تیزاب یلماز نے خود پر لیا تھا۔۔"اُس دن کے بعد آج پہلی بار اُس کا سامنا یلماز سے ہوا تھا۔۔"چہرے پر سکون کی لہر ڈورنے لگی۔۔"اِتنے دن انجان لوگوں کے درمیان رہنے کے بعد کسی اپنے کا ہونا اُس کے لیے اطمینان کا باعث بنا تھا۔۔"یلماز اُس کا اپنا ہی تو تھا اُس کے بھائی کا گہرا دوست جو اُن کے گاؤں میں رہتا تھا۔۔"جس کو وہ تھوڑا بہت جانتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم یہاں کیسے؟"لالہ کہاں ہیں؟"اور میں یہاں کیسے آئی؟"تمہیں کیسے پتا چلا میرے یہاں ہونے کا؟"دھنک شال کو کندھوں سے اُپر کر کے سر پر لیکر نقاب کرتی کمرے سے باہر نکل کر اُس کے روبرو کھڑی ہو کر ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے۔۔"اُس کے یوں اچانک سامنے آنے پر یلماز نے جلدی سے اپنی نظریں جُھکالی تو نظر اُس کے سفید پاؤں پڑی جو اُس کا بوجھ اُٹھاتے سرخ ہونے لگے تھے۔۔"خجل

Posted On Kitab Nagri

کا شکار ہوتا یلماز گردن موڑ کر یہاں وہاں دیکھتا اُپر دیکھنے لگا۔۔" پھر اچانک ایک خیال آیا تو وہاں سے ہٹ کر بیگز کی طرف بڑھا۔۔"اُس کے یوں جانے پر دھنک لب کُچلتی اُس کی پشت کو دیکھنے لگی۔۔"اُس کے کپڑوں کا رنگ اور خود وہ جس شال میں تھی یہ دیکھ کر اُس کو اندازہ ہو گیا کہ جو شال اُس نے اوڑھی تھی وہ یلماز کی تھی

"ایک منٹ رُکئیے گا۔۔"اُس کے جواب نہ دینے پر دھنک جو واپس کمرے میں جانے لگی۔۔"یلماز کی آواز پر رُک گئ لیکن پلٹی نہیں

"آپ کی کچھ چیزیں میں لایا تھا جس کی آپ کو ضرورت ہو سکتی تھی۔۔"لیکن آپ کے پاؤں کا نمبر معلوم نہیں تھا عبیر جس نمبر کا جوتا پہنتی ہے وہ لایا ہوں۔۔" آپ ایک بار پہن کر دیکھ لے پورے نہیں آئے گے تو میں چینج کروالوں گا کوئی مسئلہ نہیں۔۔"یلماز اُس کے آگے آتا ڈبے سے چپل نکال کر اُس کے پاؤں کے پاس رکھ کر بتانے لگا تو دھنک حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"اُس نے سوال کیا کیئے تھے اور جواب میں وہ اُس سے بول کیا رہا تھا؟"

"لالہ کے گارڈ تم نے مجھے میرے سوالوں کا جواب نہیں دیا؟"میں تمہیں کہاں؟"اور کیسے ملی؟"دھنک نے دو قدم پیچھے کی طرف لیکر سنجیدگی سے سوال کیا

"آپ

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بس سچ سُننا ہے۔۔"تم نے کبھی مجھے دیکھا نہیں نہ؟"پھر کیسے پہچان لیا کہ میں کون ہوں؟"کیا تم نے مجھے دیکھا ہوا تھا؟"یا دیکھ لیا ہے؟"دھنک کی آواز کپکپاہٹ کا شکار ہوئی تھی۔۔"یلماز جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلاتا اُس کو دیکھنے لگا جس کا پورا وجود اُس کی شال میں چُھپا ہوا تھا

"باخدا نہ میں نے آپ کو دیکھا تھا اور نہ دیکھا ہے۔۔"ضروری نہیں ہوتا کہ کسی کو پہچاننے کے لیے اُس کا چہرہ دیکھا جائے پہلے۔۔"بعض دفع حادثاتی طور پر انسان کسی اور وجہ سے بھی پہچان لیا جاتا ہے۔۔"یلماز نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں جواب دیا

"مم میرا ساتھ کیا ہوا تھا؟"دھنک مطمئن نہیں ہو پائی

"کچھ بھی نہیں۔۔"یلماز نے بتایا

"تم مجھے کیوں لائے یہاں؟"مجھے مرنے دیئے ہوتا۔۔"یہ احساس ابھی جو مجھے مار رہا ہے اُس سے نجات حاصل ہو جاتی۔۔"دھنک رُخ موڑ کر تکلیف دہ لہجے میں بولی۔۔"اُس کی بات کا مطلب سمجھتا وہ تلخ مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جیسا آپ سوچ رہی ہو۔۔"ویسا کچھ بھی نہیں۔۔"آپ کو خود سے نفرت محسوس کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"میر المس آپ کے لیے باعث سکون نہیں اچھے سے جانتا ہوں۔۔"اِس لیے بتا دوں کہ ابھی آپ جس پوزیشن میں ہے میں ویسے یہاں آپ کو لایا تھا۔۔"آپ میرا لمس میری شال میں ہے آپ

Posted On Kitab Nagri

کے وجود میں نہیں۔۔"یلماز کو اُس کی اِس طرح کی بدگمانی پسند تو نہیں آئی تھی۔۔"لیکن اُس کی حالت کے پیشِ نظر وہ وضاحت دیتا بولا

"لالہ کہاں ہیں؟"دھنک نے دوبارہ رُخ اُس کی طرف پلٹا۔۔"فلحال وہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ وہ کیا کرے؟"کچھ سوال تھے جن کا جواب اُس کو اپنے بھائیوں میں سے کسی سے لینا تھا۔۔"یلماز سے نہیں "میں نے اُن کو بتادیا ہے۔۔"کچھ گھنٹے بعد پہنچ جائے گے۔۔"آپ یہ چپل پہن لے فرش ٹھنڈا ہو گا۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے بتانے کے بعد کہا

"ہم کہاں ہیں اِس وقت؟"اور یہ گھر کس کا ہے؟"پاؤں میں چپل ڈالتی دھنک نے ایک اور سوال اُس سے کیا

"اپنے علاقے سے بہت دور ہے۔۔"اور جو آپ کے کمرے میں ناشتہ لائی تھی یہ اُن کا گھر ہے۔۔"آپ کی جیسی حالت تھی ایسے میں آپ کو کسی عورت کی ضرورت تھی۔۔"جو آپ کا خیال رکھتی۔۔"آپ کو چینج کرواتیں۔۔"آپ کے پاس پوری رات رہتی۔۔"اب یہ سب میں تو نہیں کرسکتا تھا نہ۔۔"اُس کے پاؤں میں چپل کو پورا دیکھ کر اپنے لہجے کو سرسری بناتا یلماز کچھ زیادہ تفصیل سے اُس کو بتانے لگا تاکہ پھر وہ ایسا کوئی سوال اُس سے نہ کرے۔۔"اور ہوا بھی ایسے ہی تھا دھنک کو اُس سے اِس طرح کے جواب کی اُمید نہ تھی۔۔"تبھی ایک تیکھی نظر اُس پر ڈال کر وہ کمرے میں جانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"یہ لے جائیے۔۔"اُس کو جاتا دیکھ کر یلماز نے بیگز اُس کو دینے چاہے

"اِس میں ہے کیا؟"ہاتھ بڑھائے بنا دھنک نے پوچھا

"عبایا حجاب گلوز۔۔"اور ایک شال ہے بس۔۔"کچھ اور آپ کو چاہیے تو بتا دیجئے گا۔۔"میں بس وہ لایا جو مجھے سمجھ آیا۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے بتایا

"تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔"لالہ آتے تو وہ ہر چیز مینیج کر لیتے۔۔"دھنک کو یہ سب عجیب لگا۔۔"اُس کو عجیب تو یلماز کے ساتھ بات کرنا اور یوں کھڑے رہنا بھی لگ رہا تھا پر وہ خاموش رہی تھی۔۔"اُس کے پاس کوئی آپشن جو نہیں تھا

"میں یہی ہوں۔۔"آپ کو کچھ چاہیے تو بتا دیجئے گا۔۔"یلماز نے جیسے اُس کی بات کو اگنور کیا

"میرا ڈریس نہیں اندر۔۔"مجھے وہ چاہیے۔۔"میں نے جو ڈریس پہنا ہے وہ کافی شوخ رنگ کا ہے۔۔"دھنک نے بتایا

"وہ ڈریس آپ کے پہننے کے قابل نہیں۔۔"کیچڑ لگ گیا تھا۔۔"یلماز نے جواباً کہا

"تو کوئی اور سفید رنگ کا جوڑا مل جاتا۔۔"جہاں اِتنا سب کچھ کیا ہے وہاں ایک اور احسان کر دو۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے کہا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا ہر مشکل گھڑی میں اُس کے سامنے یلماز کیوں آتا تھا؟"اطلس یا فاحم میں سے کوئی کیوں نہیں ہوتا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

"اِسی سے کام چلا لے مال یہاں سے بہت دور ہے۔۔"پھر جاؤں گا تو بہت وقت لگ جائے گا۔۔"کپڑوں کی دُکان بھی پاس نہیں۔۔"یلماز نے بتایا

"لالہ سے میری بات کروادو۔۔"اِتنا وقت کیوں لگایا ہے انہوں نے آنے میں۔۔"ایک اور خیال دماغ میں آیا تو دھنک نے کہا

"آپ تھوڑا انتظار کریں۔۔"آرام کرے آپ کو ضرورت ہے۔۔"خان جلدی پہنچ جائے گے۔۔"آپ ٹینشن نہ لو۔۔"یلماز نے اُس کو پرسکون کرنا چاہا

"ٹینشن کیسے نہ لوں؟"میں یہاں ہوں یہ کیسی کو بھی نہیں پتا۔۔"میں نے ایک رات انجانی جگہ پر بیتائی ہے۔۔"میرے ساتھ کیا ہوا ہے مجھ

"آپ کے ساتھ کچھ بھی نہیں ہوا۔۔"میں نے بتایا ہے۔۔"پرسکون رہے خان آجائے پھر وہ خود آپ کو حویلی لے جائے گے۔۔"فضول باتوں کو سوچ کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ کو۔۔"اور نہ لوگوں کے بارے میں ابھی بس اپنا سوچے۔۔"دھنک ہذیانی کیفیت میں مزید کچھ کہتی اُس سے پہلے یلماز نے اُس کو ٹوکا

"کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم مجھے گاؤں چھوڑ آؤ۔۔"مجھے یہاں وحشت ہونے لگی ہے۔۔"دھنک نے عاجزانہ لہجے میں کہا۔۔"زندگی میں پہلی بار کسی کے آگے اُس کو اپنا آپ بے بس لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے وہ کہنے پر کیوں اُکسا رہی ہیں۔۔"جو میں کہنا نہیں چاہتا۔۔"آپ کیوں اِتنی بیوقوفی کا مُظاہرہ کررہی ہیں؟"میں تو کافی سمجھدار سمجھتا تھا آپ کو یا پھر آپ وہ نہیں جس کو میں جانتا ہوں۔۔"یلماز اُس کی بات پر ٹھنڈی سانس بھر کر بولا۔۔"اُس کی بات پر دھنک چُپ ہو گئ تھی۔۔"اُس کے پاس جیسے کچھ کہنے کو بچہ نہیں تھا

"میں جانتا ہوں۔۔"آپ پریشان ہیں۔۔"آپ حق پر ہیں یہ گھبراہٹ اور خوف فطری ہے۔۔"اگر مجھ پر بھروسہ نہیں تو اُس ذات پر تو آپ کا یقین ہو گا نہ جس کے احکامات پر آپ اپنی زندگی گُزارنے کی پوری کوشش کرتی ہیں۔۔"تو اطمینان رکھے اللہ نے آپ کی حفاظت رکھی ہے۔۔"کسی اور کی جو نیت بھی تھی اُس میں وہ کامیاب نہیں ہوا۔۔"یلماز اُس کو چُپ دیکھ کر مزید بولا

"ایک بات بتاؤ۔۔"تم ہمارے لیے اپنا سکون کیوں خراب کررہے ہو؟"میرے ساتھ جس کو ہونا چاہیے تھا وہ نہیں ہیں۔۔"اور جنہیں تمہاری ضرورت ہے اُن کے پاس تم نہیں۔۔"صرف لالہ سے بنی ایک دوستی کی خاطر تم سب کچھ کررہے ہو۔۔"اُس دن تیزاب تک خود پر لے لیا۔۔"وہ تو میرے اُپر گِر رہا تھا نہ۔۔"تو گِرنے دیتے درمیان میں کیوں آئے؟"جبکہ اِس حادثے سے تمہارا کوئی تعلق نہیں تھا۔۔"آج دھنک نے وہ بات بھی کہہ دی جو شروع سے اُس کو اُلجھن میں ڈال دیتی تھی

"میں درمیان کیوں آیا؟"یلماز نے اُلٹا خود سے سوال کیا۔۔"جیسے جواب چاہتا ہو خود سے

Posted On Kitab Nagri

"اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو خان کو تکلیف ہوتی۔۔"اور میں نہیں چاہتا کہ اُن پر کوئی تکلیف آئے۔۔"سر جھٹک کر یلماز نے بُردباری سے جواب دیا

"یہاں بھی تم اُن کی وجہ سے ہو گے؟"یہ سب چیزیں بھی تم نے اُن کی وجہ سے خریدیں ہو گیں؟"دھنک نے احساس سے عاری لہجے میں پوچھا۔۔"وہ سب اطلس کی خاطر کر رہا تھا یہ سُن کر اُس کو بُرا نہیں لگا بلکہ اُس کو کچھ بھی محسوس نہیں ہوا اور ہوتا بھی کیوں؟"کونسا دونوں کے درمیان کوئی رشتہ تھا

"جی میں یہاں اُن کی وجہ سے ہوں۔۔"پر یہ چیزیں آپ کی ضرورت کی ہیں جو میں آپ کے لیے لایا ہوں۔۔"یلماز نے صاف گوئی سے جواب دیا

"اللہ تمہیں اِن چیزوں کا اجر دے گا۔۔"سنجیدگی سے بول کر دھنک کمرے میں داخل ہو کر اُس کا دروازہ بند کر گئی۔۔"اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر یلماز بھی ایک صوفے پر ڈھے سا گیا۔۔"اُس کو تھکاوٹ سی محسوس ہونے لگی تو صوفے پر سونے والے انداز میں لیٹ گیا۔۔"صوفہ چھوٹا تھا جس میں بڑی مشکل سے اُس نے خود کو ایڈجسٹ کیا

"زندگی بھی عجیب چیز ہے انسان کو اُس کے آگے کھڑا کر دیتی ہے۔۔"جس سے وہ کبھی ٹکرانا نہیں چاہتا جس کو وہ دیکھنا نہیں چاہتا۔۔"شال کو اُتار کر دھنک کمرے میں یہاں سے وہاں ٹہلنے لگی۔۔"اُس

Posted On Kitab Nagri

کے اندر پہلے ہی ایک بوجھ ہوتا تھا۔۔"جو کچھ یلماز نے کیا تھا اُس کے بعد اُس کو اپنا آپ اُس کا قرض دار لگتا تھا۔۔"وہ خود پر یلماز کا کوئی احسان نہیں لینا چاہتی تھی۔۔"لیکن قسمت میں ایک بار پھر ایسا وقت آیا کہ اُس کی ذات پر یلماز کا اور احسان اُس پر پڑ گیا۔۔"ہاتھ بڑھا کر اُس نے بیگ کھولا تو نظر کے سامنے خوبصورت اسکن کلر میں عبایا سامنے آیا۔ "جس کا حجاب نیوی بلیو کلر کا تھا۔۔"گلوز بلیک تھے۔۔"دیکھ کر ایسا لگا اُس کو جیسے فُرصت سے خریداری کی گئ ہو۔۔

"میں حادثوں سے نہیں گھبراتی اللہ۔۔"جانتی جو ہوں اُتار چڑھاؤ انسان کی زندگی کا حصہ ہے۔۔"اور مطمئن ہوں یہ سوچ کر کہ اللہ آزمائش میں اُس کو ڈالتا ہے جس سے وہ پیار کرتا ہے۔۔"یہ خیال آتا ہے تو چہرے پر پر سکون مسکراہٹ آجاتی ہے کہ میرا اللہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔۔"اِسی وجہ سے آزماتا ہے۔۔"پر یا اللہ آپ ہر مشکل گھڑی میں لالہ کے گارڈ کو نہ بھیجا کرے وسیلا میرے بھائیوں کو بنایا کرے کسی اور کو نہیں۔۔"میں کسی بوجھ کے سہارے زندگی بسر نہیں کر سکتی۔۔"میرا ساتھ وہ حادثہ ہوتے ہوتے رہ گیا میں کچھ نہ بولی۔۔"شادی کرنا نہیں چاہتی تھی پر آپ نے لکھ دیا تھا ہو گئ۔۔"میں نے خود کو سنبھال لیا۔۔"بارات والے دن آپ نے اکرم خان کو اپنے پاس بلوالیا۔۔"میں پھر بھی ایک لفظ شکوے شکایت کا نہیں بولی۔۔"موت اٹل ہے اور وقت مقرر ہے۔۔"یہی سب سوچ کر لوگوں کی جلی کٹی باتیں کو برداشت کر گئ۔۔"پر کچھ کہا نہیں۔۔"آپ کے بندے میری زندگی میں سفید اور سیاہ رنگ بکھیرنا چاہتے تھے مجھ پر خوشیوں کے دروازے بند کرنا

Posted On Kitab Nagri

چاہتے تھے۔۔" مجھے اکرم خان کی بیوہ کے طور پر اُس انسان کا پابند بنانا چاہتے تھے جو اِس دُنیا میں ہے ہی نہیں۔۔"میں نے تب بھی خود کو قسمت کی دھاڑ میں چھوڑ دیا۔۔" یہ سوچ کر کہ سب کچھ آپ کی مرضی سے ہوتا ہے۔۔"ایک انسان دوسرے انسان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔۔"ہر چیز پر قادر آپ ہیں۔۔"پھر میں کسی انسان کی باتوں میں دل کیوں چھوٹا کروں؟"میں کیا ہوں؟"میرا ظاہری کیا ہے میرا باطن کیسا ہے؟"یہ سب آپ اچھے سے جانتے ہو اور میرے لیے یہی کافی ہے۔۔"پر اللہ لالہ کا گارڈ اُس کا دوست ہے۔۔"میرا نہیں نہ وہ میرا کوئی رشتیدار ہے نہ کوئی اور تعلق ہے اِس لیے خُدا اُس کے سامنے مجھے کھڑا مت کیا کرے۔۔"میری اِس التجا کو قبول کیجئے گا۔۔"میں بھی عام انسان ہوں۔۔"کمزور گھڑی میں بہک میں بھی سکتی ہوں۔۔"شیطان مجھے بھی بھٹکا سکتا ہے۔۔"آپ کو پتا ہے میں ایسا نہیں چاہتی میں شیطان کے بہکاوے میں آنا نہیں چاہتی۔۔"اِس لیے اللہ مجھ پر کرم فرمائے آپ۔۔"آپ کی مشکل سے مشکل آزمائش کو مسکرا کر خوشامد کہوں گی۔۔"بس وسیلہ میرا کوئی اپنا بنایا کرے تاکہ کسی اور کا احسان میری ذات پر نہ ہو۔۔"اپنا سر ہاتھوں میں گِرائے بے حد مبہم آواز میں وہ اپنے رب سے محو گفتگو ہونے لگی۔۔"یلماز کا یہاں ہونا اُس کی باتوں کا اُس پر اچھا اثر ہوا تھا۔۔"وہ خود کو مضبوط بنانے لگی تھی پر پھر بھی دل میں ایک چُھبن سی تھی۔۔"اُس کی مدد لینے کے بہانے دونوں کے درمیان ایک لمبی بحث چِھڑ جاتی تھی۔۔"دونوں بات کرنے لگ جاتے تھے۔۔"ہلانکہ دھنک جانتی تھی وہ ایسی نہیں بنا کسی کام کے اُس نے کبھی لڑکیوں سے بحث تک نہ

Posted On Kitab Nagri

کی۔۔"پھر کسی نامحرم کے ساتھ کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔۔"اُس نے اپنے باپ بھائیوں کے علاوہ کزنز میں سے افخیم یا فیضی تک کو مُخاطب نہیں کیا تھا جبکہ یہ بھی اُس کو پتا تھا کہ دونوں اُس کو اپنی بہن کا درجہ دیتے ہیں۔۔"لیکن اُس کی زندگی کے بھی چند قوانین تھے جس کو بدلنا یا ختم کرنا اُس کے اختیار میں نہ تھا۔۔"اُس کو پچھتاوا ہو رہا تھا کہ باہر جاکر اُس نے یلماز سے اِتنی باتیں کیوں کی؟"جبکہ وہ بتا چُکا تھا کہ اطلس آنے والا ہے۔۔"پھر کیا تک بنتی تھی اُس کی جو اُس نے عدالت کھڑی کر دی اور کٹہرے میں یلماز کو بلوایا

"اُس نے سہی کہا میں وہ نہیں۔۔"جو میں پہلے کبھی ہوا کرتی تھی۔۔"اِن اتاؤ چڑھاؤ نے میری شخصیت پر اثر چھوڑا ہے جو جانے کب ختم ہو۔۔"اپنے ہاتھوں کو دیکھے سوچتی دھنک زخمی سا مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دھنک

بچے دروازہ کھولوں۔۔

"باہر سے آتی اطلس کی آواز سن کر دھنک فوراً سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔۔"شال کو دوبارہ لیکر خود پر اوڑھ کر آگے بڑھتے اُس نے جلدی سے دروازہ کھولا تو سامنے اطلس کو دیکھ کر وہ اُس کے سینے لگی۔۔"رو پڑی ضبط جیسے ٹوٹ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"لالہ آپ کہاں تھے ؟"اُس کے سینے سے لگی دھنک نے شکوہ کیا۔۔"جبکہ اُس کو سہی سلامت اپنے پاس دیکھ کر اطلس کو اپنے وجود میں سکون کی لہر ڈورتی محسوس ہوئی۔۔"شکر کا سانس خارج کر کے اُس نے دھنک کے سر کا بوسہ لیا

"سوری بچے میں نے دیر لگادی۔۔۔"اطلس نے معذرت خواہ لہجے میں کہا۔۔"اِس درمیان یلماز منظر سے ہٹ گیا تھا۔۔"گھر کی مالکن تک ایک کمرے تک محدود ہو کر رہ گئ تھی

"لالہ وہ اُس رات

ہشششش خاموش۔۔"کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں۔۔"روتی ہوئی دھنک اُس کو کچھ کہنے لگی کہ اطلس اپنی آنکھوں کو زور سے بند کر کے کھولتا اُس کو چُپ کروا گیا

"لالہ آپ کا گارڈ بولا تھا کہ اللہ نے میری حفاظت رکھی ہے۔۔"لالہ یہ بات اور بھی لوگ مان جائے گے نہ ؟"جیسے آپ کے گارڈ کو مجھ پر بھروسہ تھا ویسے اکرم خان کی فیملی میری بات کا یقین کرے گی نہ کہ میں بے قصور ہوں۔۔؟"آپ کے گارڈ کی آنکھوں میں میرے لیے حقارت نہ تھی۔۔"وہ بلکل پہلے کی طرح احترام میں نظریں جُھکا کر بات کر رہا تھا۔۔"میں باقیوں کی نظروں میں بھی پاگیزہ ٹھیروں گی نہ ؟"اُس کے سینے سے سر اُٹھائے دھنک اُس کا چہرہ دیکھ کر آس بھرے لہجے میں پوچھنے لگی۔۔"جو اُس کی بات پہ لب سختی سے بھینچ گیا تھا۔۔"اکرم خان کے گھر والوں کا ذکر اُس کو پسند نہیں آیا اور دھنک کے ماتھے پر آئی چوٹ کو دیکھ کر اطلس کو اپنا آپ انگاروں پر لوٹتا محسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

"اُن کی وجہ سے تم اِس حال میں آئی ہو۔۔"اُن کے دُشمنوں نے یہ گُستاخی کی ہے۔۔"اور میری بہن تمہیں اُن لوگوں کے بارے میں سوچنے کی ضرورت نہیں کیونکہ میں تمہیں اب وہاں جانے نہیں دوں گا۔۔"اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر اطلس حتمی انداز میں بولا

"نہیں لالہ مجھے اب ساری زندگی وہاں رہنا ہے۔۔" دھنک اپنا سر نفی میں ہلا کر بولی

"پاگل ہو گئ ہو؟"ساری زندگی ایک مردہ انسان کی وفادار بن کر گُزارنا چاہتی ہوں؟"ہو کیا گیا ہے کب سے تم کم عقل بن گئ ہو؟"اطلس حیرت سے اُس کو دیکھ کر بولا

"لالہ اُن کے خاندان کا بیٹا ہماری وجہ سے مرا ہے۔۔"میں اگر وہاں نہ رہی تو ہو سکتا ہے دوستی دشمنی میں بدل جائے۔۔"میں ایسا نہیں چاہتی لالہ۔۔" مجھے اب میرے حال پر چھوڑ دو آپ۔۔دھنک نے سنجیدگی سے کہا

"بڑا بھائی ہوں میں تمہارا۔۔"میری بات تمہیں ماننی ہوگی۔۔"میں تمہیں ایسے تمہارے حال پر نہیں چھوڑ سکتا۔۔"اطلس کو غصہ آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری زندگی پر کچھ میرا اختیار بھی تو دے آپ۔۔" دھنک کو افسوس ہوا

"بچے تمہیں اُس خاندان کا نہیں پتا۔۔"اُن کے رہن سہن سے تمہیں اندازہ ہو جانا چاہیے کہ اُن کا ماحول ویسا نہیں جیسا ہمارا ہے۔۔"وہ لوگ عجیب ذہنیت کے مالک ہیں۔۔"اِس حادثے کے بعد وہ

Posted On Kitab Nagri

لوگ تمہیں مزید مشکل میں ڈال سکتے تھے۔۔"تمہیں مینٹلی ٹارچر کر سکتے ہیں۔۔"جو میں ہر گز نہیں چاہوں گا۔۔"اطلس نے اپنا لہجہ نرم بنایا

"آپ کے چاہنے سے کیا ہو گا لالہ ؟"میرا رشتہ جُڑا ہے اُس خاندان سے۔۔"میں وہی رہوں گی وہاں کے لوگ آپ کے اِس فیصلے پر رضامند نہیں ہو گے۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے کہا

"اُس کا حل میں نے تلاش کر لیا ہے۔۔"کیونکہ میرا کوئی اِرادہ نہیں کہ میں تمہیں اُس دلدل میں گھسیٹوں۔۔"اطلس نے سنجیدگی سے کہا۔۔"اُس کا اعتماد دیکھ کر دھنک چونک سی گئ

"کیسا حل ؟"دھنک نے پوچھا

"تمہاری شادی۔۔"تمہارا دوسرا نکاح تمہیں اِس پھندے سے آزاد کر سکتا ہے مکمل طور پر۔۔"جب تم کسی اور کی بیوی بنوں گی تو کوئی تم پر اپنا حق نہیں جما پائے گا۔۔"اطلس نے جیسے اُس پر دھماکا کیا وہ حیرت سے گنگ اپنے لالہ کا چہرہ دیکھنے لگی جہاں اُس کے لیے فکر ہی فکر تھی

"لالہ ؟"دھنک بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"دھنک بچے میں نے کبھی تم سے کچھ بھی نہیں مانگا۔۔"لیکن ایک بھائی ہونے کے ناطے آج میں تم سے مانگ رہا ہوں ۔"مجھے یقین ہے تم میرا مان رکھوں گی۔۔"ٹھیک ویسے جیسے فاحم کا رکھتی ہوں۔۔"اطلس جانتا تھا کہ دھنک کو کیسے قابو میں کرنا ہے اور کیسے اپنی بات منوانی ہے

Posted On Kitab Nagri

"لالہ آپ جان مانگ لو ہنسی خوشی دوں گی۔۔"پر شادی نہیں لالہ میں یہ کسی قیمت پر نہیں کرسکتی۔۔"میں بیوہ ہوں تو مجھے بیوہ رہنے دے۔۔"دوبارہ مجھ سے یہ سب نہیں ہوپائے گا۔۔"دھنک اپنا سر نفی میں ہلاتی اُس سے منت کرنے لگ پڑی

"مجھے پتا نہیں تھا کہ میں اپنی بہن سے زندگی میں پہلی بار کچھ مانگوں گا اور وہ دینے سے انکار کرے گی۔۔"اطلس افسوس بھرے لہجے میں بولا

"لالہ آپ یوں جذباتی پن کا مُظاہرہ نہیں کرسکتے۔۔"یہ کیا طریقہ ہے بلیک میل کرنے کا؟"دھنک تنگ ہونے کے بجائے پریشان ہوئی وہ کبھی اُس کی بات سے اختلاف نہیں کرسکتی تھی اور نہ سوچ سکتی تھی پر جیسا کچھ وہ چاہ رہا تھا ایسا کرنا اُس کے بس میں نہیں تھا

"ایک واحد حل نکاح ہے۔۔"تمہاری ساری پریشانیوں کا مسائل کا بس ایک واحد حل نکاح ہے۔۔"جس کے بعد تم اپنی زندگی پہلے کی طرح گُزاروں گی۔۔"ایسے جیسے کبھی کوئی مشکل گھڑی تمہاری زندگی میں آئی ہی نہ ہو۔۔"اطلس نے سنجیدگی سے اُس کو سمجھانا چاہا

"ہر مسئلے کا حل شادی نہیں ہوتا لالہ۔۔"اور کس نے کہا کہ میں پہلے جیسی نہیں؟"مجھے دیکھے میں وہی دھنک ہوں آپ کی بہن۔۔"دھنک کچھ بھی سمجھنے کی حالت میں نہ تھی

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے اگر تمہارا یہ آخری فیصلہ ہے تو مجھے منظور ہے۔۔"میں نے آج پہلی اور آخری بار کچھ مانگا تھا تم سے۔۔"دوبارہ کچھ نہیں مانگوں گا۔۔۔"فاحم سہی بولتا تھا اگر مورے دوسری بیٹی کو جنم دیتی تو وہ میری بہن بن کر رہتی۔۔"اطلس بے تاثر لہجے میں کہتا اپنے لفظوں سے اُس کو تڑپانے پر مجبور کر گیا

"لالہ

"تمہیں کوئی بھی وضاحت دینے کی ضرورت نہیں۔۔"تیار ہو جاؤں۔۔"ہم گاؤں کے لیے نکلے گے۔۔"اطلس اُس کی بات کو درمیان میں کاٹ کر بے رُخی سے بولا

"لالہ۔۔"دھنک نے آگے بڑھ کر اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا

"میں ایک بھائی ہو کر تمہاری خوشیاں چاہتا ہوں۔۔"بچے سب کو اپنی طرح مت سمجھو۔۔"ہر انسان تمہیں ایک ماں کے دل کی طرح شفیق نہیں ملے گا۔۔"اور نہ ہر کوئی یلماز کی طرح سوچ رکھنے والا ملے گا۔۔"اطلس نے گہری سانس بھر کر کہا

"مجھے آپ کا کہا قبول ہے لالہ۔۔"بس ابھی جو کچھ آپ نے کہا وہ دوبارہ مت کہنا۔۔"دھنک نے سر جھکا کر نیم رضامند ہو کر کہا

"تم سچ میں راضی ہو؟"اطلس پہلی بار مسکرایا

"جی لالہ۔۔"ایک بہن خود کو توڑ سکتی ہے پر اپنے بھائی کا مان نہیں۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"میرا فیصلہ کبھی تمہارے لیے غلط ثابت نہیں ہو گا۔۔" اطلس نے اطمینان دلانے کی خاطر کہا

"فاحم لالہ نہیں آئے آپ کے ساتھ؟" دھنک نے بات کو بدلنا چاہا

"یلماز تمہیں بہت خوش رکھے گا۔۔" وہ ایک بہترین شریکِ سفر ثابت ہو گا۔۔" اطلس نے بہت خوبصورت طریقے سے بات کو گُھمایا۔۔" جس پر لفظ "یلماز پر دھنک کو ایسا لگا جیسے سُننے میں اُس سے کوئی غلطی ہوئی ہو۔۔" ورنہ جو اُس نے سُنا وہ اطلس کیسے بول سکتا تھا۔۔" یہ اُس کا خیال تھا

"کیا کہا آپ نے؟" دھنک نے دوبارہ سُننا چاہا

"تم یہاں جیسے بھی آئی لیکن میں واپس تمہیں دھنک یلماز حیدر بنا کر جانا چاہتا ہوں۔۔" اطلس نے جیسے اب اُس کو بتایا اُس کے بعد دوبارہ پوچھنے کی گُنجائش نہ بچی تھی۔۔" دھنک کے قدموں میں لڑکھڑاہٹ سی آگئی۔۔" وہ گِرتی کہ اطلس نے جلدی سے اُس کو سنبھالا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

#یلماز_اینڈ_دھنک_اسپیشل

"کیا ہو گیا ہے رلیکس۔۔" اطلس پریشان ہوتا اُس کو دیکھنے لگا

"رلیکس؟

"لالہ جو بات آپ نے کہی ہے اُس کے بعد رلیکس میں کیسے رہ سکتی ہو؟" دھنک عجیب نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

یلماز کو اپنا چوتھا لالہ مان لو۔۔"

"کانوں میں بہت پہلے فاحم کا بولا گیا جُملا گونجا تو اُس کو جھرجھری سی آئی۔۔"مطلب وہ قسمت کے چکر پر حیران پریشان تھی۔۔"اُس کا ایک بھائی جو اُس سے کہتا تھا کہ تم "یلماز حیدر کو اپنا بھائی جانو اُس ہی شخص کے لیے اُس کا دوسرا بھائی بول رہا تھا کہ اُس کی بیوی بن جاوٴ اُس سے نکاح کرلوں۔۔"یعنی یہ کیا کھیل کھلنے والی تھی اُس کی زندگی

"یلماز میں کیا بُرائی ہے جو تم ایساری ایکٹ کررہی ہو؟"اطلس سنجیدہ ہوا

"بُرائی یا اچھائی کی بات کون کررہا ہے لالہ؟"شادی ایک بہت بڑا فیصلہ ہے جو ایسے نہیں لیا جاتا۔۔"بات سمجھنے کی کوشش کرے۔۔"دھنک نے پریشانی سے اُس کو دیکھا

"بلکل ایسے نہیں لیا جاتا۔۔"اور بچے یہ فیصلہ میں نے ایسے ہی نہیں لیا۔۔"بہت سوچ سمجھ کر لیا ہے۔۔"یلماز بہترین شخص ہے اُس کے ساتھ تمہاری زندگی بہت اچھی گُزرے گی۔۔"اطلس کمرے کا دروازہ بند کرتا اُس کو سمجھانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"لالہ آپ جانتے ہیں نہ وہ کون ہے؟"وہ محض آپ کا ایک گارڈ ہے۔۔"اگر اُس کے ساتھ دوستی ہے آپ کی گہری تو یہ مطلب نہیں ہوا کہ آپ مجھے اُس سے شادی کرنے پر مجبور کر دینگے۔۔"دھنک کے لہجے میں جھنجھلاہٹ واضع تھی

"کیا ہو گیا ہے تمہیں؟"تم کب سے لوگوں کو اُن کے اسٹیٹس سے جج کرنے لگی؟"جہاں تک میں اپنی بہن کو جانتا ہوں وہ تو ایسی بلکل بھی نہیں ہے۔۔"اطلس حیرت سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولا

"لالہ اسٹیٹس کا فرق چھوڑ بھی دوں تو بھی میرا اُس کے ساتھ گُزار ممکن نہیں۔۔"میں اُس کی بہت شکر گُزار ہوں اُس نے بہت مدد کی ہے میری وہ بھی بنا کسی غرض یا اپنے کسی مفاد کے۔۔"لیکن لالہ وہ اپنی ماں بہنوں کا اکلوتا ہے۔۔"مجھے کوئی بٹا ہوا شخص نہیں چاہیے۔۔"آپ کی بہن ہوں نہ میں آپ کو میری نیچر کا پتا ہے نہ تو یہ بھی پتا ہونا چاہیے نہ کہ جو میرا ہوتا ہے وہ بس میرا ہوتا ہے۔۔"اُس پر پھر میں کسی کی نظر تک برداشت نہیں کر سکتی۔۔"پھر آپ اُس یلماز کے ساتھ شادی کرنے پر مجھے کیسے مجبور کر سکتے ہیں۔۔"جس کی صبح شام بس اُس کی ماں بہنیں ہیں۔۔"جس کی زندگی کا مقصد اُس کی ماں بہنیں ہیں۔۔"وہاں میں کہاں ایکزٹ کرتی ہوں؟"کیا میں اپنا وجود اگنور ہوتا دیکھ سکتی ہوں؟"آپ کو لگتا ہے میں اِتنی باہمت ہوں؟"پتا ہے لالہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ ہر کوئی مجھے کسی اسٹوری کے لیڈ کریکٹر کی طرح اچھا کیوں سمجھتا ہے۔۔"کہ مطلب جو کوئی مجھے جو بھی کہے گا میں جواب میں مسکرا کر اُس کو ملوں گی۔۔"دل میں کوئی بات نہیں رکھوں گی۔۔"سب کچھ بھول جاؤں گی۔۔"جیسے میں

Posted On Kitab Nagri

انسان نہیں کوئی روبوٹ ہوں جہاں جو چیز ہٹانی چاہیے اُس کو ڈیلیٹ کے نمبر پر کلک کیا اور پھر ہر چیز وہاں سے ایسے صاف ہوتی ہے جیسے پہلے کبھی تھی ہی نہ۔۔"لالہ میں انسان ہوں۔۔"ایک عام لڑکی ہوں جس کو اپنے آس پاس کے لوگوں سے اپنوں سے توجہ چاہیے۔۔"ایسی توجہ جس کو دیکھ کر ایسا لگے کہ اُس توجہ پر بس ایک میرا حق ہے کسی اور کا حق نہیں۔۔"میں جان کر بھی کہ آگے کنواں ہے آنکھیں بند کر کے چھلانگ نہیں لگا سکتی۔۔"دھنک انتہائی سنجیدہ لہجے میں بولتی گئی

"تم بدتمیزی کر رہی ہو اب۔۔"اطلس تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

"نہیں لالہ۔۔"اچھا سوری پر لالہ کلاس ڈفرنس کو اگنور کر کے بھی سوچو تو مجھے ایسا کچھ نظر نہیں آرہا مجھے ابھی جو تھوڑا بہت سہی نظر آرہا ہے اُس کے بعد تو پھر میرا مستقبل سیاہ ہو جائے گا۔۔"دھنک اپنا سر دائیں بائیں ہلا کر کہتی رُخ موڑ گئی

"تم

"وہ آپ کا گہرا دوست ہے۔۔"مجھ پر اُس کا قرض ہے۔۔"یہ سوچ کر میں اپنی زندگی کا اِتنا بڑا فیصلہ نہیں لے سکتی۔۔"میں نے بھی اپنی زندگی کے بارے میں کچھ سوچا ہے میرے بھی خواب ہے۔۔"جن کو اگر میں نے ایٹ دا لاسٹ میں دفن کرنا ہے تو سہی ہے وہ میں کسی کی بیوہ بن کر بھی کر سکتی ہوں۔۔"اُس کے لیے مجھے دوسرا نکاح کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"یہاں ایک چیز کا اطمینان

Posted On Kitab Nagri

ہے کوئی احساس کمتری نہیں۔۔"دوسرا نکاح کیا تو شاید یہ مرض بھی لاحق ہو جائے گا۔۔"اطلس کچھ کہنا چاہتا تھا پر دھنک کچھ بھی سُننے کو تیار نہ تھی تبھی درمیان میں بول پڑی

"سچ کہوں تو میں شاک ہوں۔۔"تمہاری باتیں کافی تلخ ہیں۔۔"میں ایسے الفاظ ایسی سوچ کم از کم اپنی بہن سے ایکسپیٹ نہیں کر سکتا تھا۔۔"اطلس اُس کی پشت کو دیکھ کر محض یہی بول پایا

"میں ہمیشہ یہی بولتی ہوں لالہ ہمیشہ سے میری یہی سوچ رہی ہے۔۔"اِس لیے آج تک میری کسی کے ساتھ نہیں بنی۔۔"میں اِس وقت آپ کو بُری لگ رہی ہوں پر اصل بات اصل ڈاؤٹس میں سہی سے آپ کو بتا نہیں سکتی۔۔"میں جو انسکیورٹی فیل کر رہی ہوں۔۔"وہ آپ یا کوئی اور شاید کبھی سمجھ نہیں پائے گے۔۔"دھنک اُس کو دیکھ کر بولی اِس بار

"بچہ پھر اپنے ڈاؤٹس شیئر کرو نہ میں کلیئر کروں گا۔۔"مجھ پر بھروسہ تو رکھو۔۔"اطلس اُس کی کیفیت سمجھ نہیں پایا وہ سمجھ نہیں پایا کہ دھنک ایسا برتاؤ کیوں کر رہی تھی؟

"اپنی خوشیوں سے زیادہ مجھے آپ کا مان عزیز ہے۔۔"میں تیار ہوں نکاح کے لیے۔۔"کب ہو گا یہ بتا دیجئے گا۔۔"دھنک نے جان لیا کہ بحث کرنے میں کوئی فائدہ نہیں تبھی بے لچک انداز میں بولی

"میں پہلی بار کنفیوز ہوا ہوں۔۔"میں تمہیں جان نہیں پا رہا؟"اطلس بس اُس کا پل میں تولہ پل میں ماشہ والا روپ دیکھتا رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کوئی جان بھی نہیں سکتا۔۔" کیونکہ ہر انسان کی زندگی کا اپنا نظریہ ہوتا ہے اپنی کچھ خواہشات ہوتیں ہیں۔۔" دھنک یہ بس سوچ پائی کہا بس یہ

"نکاح میں داجی شرکت نہیں کرے گے کیا؟"

"میں ہوں نہ۔۔"اُن کو گاؤں جاکر بتاؤں گا۔۔" اطلس نے مسکرا کر بتایا

"ٹھیک ہے پھر اگر نکاح آج ہوگا تو رخصتی کے طور پر میں یلماز حیدر کے ساتھ جاؤں گی۔۔" دھنک فیصلہ کُن لہجے میں بولی

"نہیں بچے ابھی بس نکاح ہوگا تاکہ اکرم خان کی فیملی تمہیں اپنے ساتھ رکھنے کا مطالبہ نہ کرپائے۔۔"رُخصتی دو تین سال بعد بھی ہوسکتی ہے۔۔"جب یلماز کی اسٹڈی پوری ہو اُس کی ذمیداریاں کچھ کم ہو۔۔"اِس درمیان تم بھی یونیورسٹی پھر سے جوائن کرسکتی ہو۔۔" اطلس نے جلدی سے بتایا

"نکاح اور رُخصتی ساتھ ہوگی لالہ۔۔" دھنک بضد ہوکر بولی۔۔"اُس کو ایک نئ ضد میں پڑتا دیکھ کر اطلس ہونچکار کے رہ گیا۔۔"کہاں دو منٹ پہلے وہ نکاح کا سن کر رونے والی ہوگئ تھی اور اب رخصتی والی بات پر ضد کر کے بیٹھی تھی کہ آج ہونی ہے

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے جیسا تم کہو۔۔"میں یلماز سے بات کرتا ہوں۔۔"اطلس اُس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر بولا تو دھنک کے چہرے پر ایک سایہ آکر لہرایا تھا۔۔"وہ بے تاثر نظروں سے اُس کو دیکھتی رہ گئ جو کمرے سے باہر چلا گیا تھا

"آپ کے اِس فیصلے نے باور کروایا مجھے کہ آپ کو مجھ پر بھروسہ نہیں۔۔"کل رات میرے ساتھ کیا ہوا؟"کیا نہیں اُس کی تسلی کروانے کے بجائے آپ نے نکاح کا فیصلہ سُنایا۔۔"آپ نے کہا اگر فاحم ہوتا تو میں اُس کی بات جلدی سے مان جاتی۔۔"پر لالہ آپ نے یہ نہیں سوچا کہ اگر اِس وقت یہاں آپ کی جگہ فاحم لالہ ہوتے تو اپنے فیصلے مجھ پر مسلط نہ کرتے۔۔"اپنے ساتھ ہونے کا احساس دلاتے مجھے بتاتے کہ میں اکیلی نہیں ہوں۔۔"مجھ میں ہمت اور حوصلہ پیدا کرنے کی کوشش کرتے۔۔"مجھے بتاتے کہ مشکلوں سے فرار نہیں ہویا جاتا بلکہ ڈٹ کر مقابلہ کیا جاتا ہے۔۔"آج آپ نے مجھے بے مول کردیا۔۔"آپ خود ایک بہن کا بھائی ہوکر کسی کے آگے اپنا دامن پِھیلائے گے اُس شخص سے کہے گے کہ وہ مجھ سے نکاح کرے۔۔"واہ لالہ خوب کیا یہ بھی آپ نے۔۔"آپ کا مان تو میں نے بچالیا پر شاید آج میرا مان ٹوٹ گیا۔۔"آپ نے کبھی بھی میری نہیں سُنی۔۔"اطلس کے جانے کے بعد وہ اپنی جگہ پر اسٹل کھڑی ہوتی تصور میں اطلس سے مخاطب ہوئی تھی۔۔"آنکھوں سے اشک رواں دواں تھے جن کو بیدردی سے صاف کرتی وہ تلخ سا مسکرائی۔۔"وہ اطلس کا ساتھ چاہتی تھی وہ چاہتی تھی کہ وہ آئے اُس کے پاس بیٹھ کر اُس کی دلجوئی کرے۔۔"لیکن یہاں تو اُس نے بس اپنا فیصلہ سُنایا تھا۔۔"وہ

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں کبھی اطلس خان سے بدگمان نہیں ہوئی تھی پر آج اُس کے فیصلہ کُن لفظوں نے اُس کو بدگمان کر دیا تھا۔۔"جو وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی وہ سوچنے پر مجبور ہو گئ تھی۔۔

"خُدایا یہ کہاں نئ آزمائش میں ڈال دیا مجھے؟۔۔"آپ نے لالہ کو بھی نہیں سمجھایا۔۔"شاید وہ مجھے بچانے کے چکر میں اپنے دوست کو مشکل میں ڈال رہے ہیں۔۔"وہ یہ کیوں نہیں سوچ رہے اگر میری مشکلوں کا حل نکاح ہے تو یہ نکاح کسی اور کے لیے آزمائش بن سکتا ہے کسی اور کی زندگی میں مسائل پیدا کر سکتا ہے۔۔"خیالات نے اور طرح طرح کے وسوسو نے اُس کا دماغ جیسے مفلوج کر دیا تھا۔۔"وہ عجیب جھنجھلاہٹ کا شکار ہوئی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"میں کیسے اُس کو اپنا شوہر تسلیم کر سکتی ہوں؟" یہ میرے لیے بہت مشکل ہے۔۔"احسانات کے بوجھ تلے میں اُس کے آگے کبھی نظریں اُٹھا نہیں پاؤں گی۔۔"ہمیشہ یہی بات ذہن میں ہو گی کہ میرے بھائی نے میرا ہاتھ خود کسی ایسے شخص کو دیا جو اُس کا دوست تھا۔۔" دھنک کو اپنا آپ بے وقعت اور معمولی سا لگا

"یہ سوچیں میری جان نہیں چھوڑے گیں۔۔"مجھے نماز پڑھنی ہو گی۔۔"جائے نماز جانے کہاں ہو گا؟"پریشانی سے بڑبڑاتی جائے نماز کی تلاش میں وہ نظریں چاروں اطراف ڈورانے لگی

❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم چُپ کیوں ہو اِتنا؟"ساری بات کر جانے کے بعد اطلس نے یلماز کی لمبی خاموشی کو دیکھ کر خود ہی سوال کر ڈالا

"خان

"آپ نے مجھے کچھ بولنے کے قابل نہیں چھوڑا۔۔"میں معذرت خواں ہوں۔۔"پر میں مجبور ہوں۔۔"مورے آلریڈی مجھ سے اِتنا بدگمان رہتی ہے اگر میں نے بغیر اُن کی رضا کے ایسا کوئی قدم

Posted On Kitab Nagri

اُٹھایا تو وہ سخت خفا ہو گیں۔۔"اُن کے کچھ ارمان ہیں جو ٹوٹ جائے گے شاید اُن کا دل بھی۔۔"جو میں نہیں کر سکتا کسی بھی طور پر نہیں۔۔"یلماز شرمندگی سے اُس سے نظریں چُرا کر بولا۔۔"ایسا پہلی بار ہوا تھا جب اُس نے اطلس کی کسی بات پر انکار کیا تھا ورنہ اُس کے لیئے تو ہمیشہ اطلس کی بات حکم کا درجہ رہتی تھی۔۔"اُس کے الفاظ حرفِ آخر ہوا کرتے تھے

"آپ اُس یلماز کے ساتھ شادی کرنے پر مجھے کیسے مجبور کر سکتے ہیں۔۔"جس کی صبح شام بس اُس کی ماں بہنیں ہیں۔۔"جس کی زندگی کا مقصد اُس کی ماں بہنیں ہیں۔۔"وہاں میں کہاں ایکزٹ کرتی ہوں؟"کیا میں اپنا وجود اگنور ہوتا دیکھ سکتی ہوں؟"

"یلماز کی ہچکچاہٹ اور شرمندگی کے احساس پر اطلس کے کانوں میں دھنک کے جُملے کی بازگشت ہونے لگی۔۔"اُس کے چہرے پر ایک عجیب قسم کی مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا تھا جو دیکھ کر یلماز مزید شرمندہ ہو گیا تھا۔۔"پر وہ واقع بے بس تھا اِس بار اطلس نے اُس سے بہت بڑی قربانی مانگی تھی جو دینے سے وہ قاصر تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اُن کے قابل نہیں ہوں۔۔"اُس کو کچھ بھی بولتا نہ دیکھ کر یلماز نے ایک چھوٹی سی وضاحت پیش کی

"تم اُس کے قابل نہیں یا اُس کو خود کے قابل نہیں سمجھتے ؟"تین چار گھنٹے کسی کی قید میں تھی نہ وہ۔۔"اطلس اپنے دل پر پتھر رکھ کر جو اپنی بہن کے لیے بولا وہ اُس کے لیے تو تکلیف کا سبب تھا ہی پر یلماز کو بھی کسی تماچے سے کم اُس کے الفاظ نہیں لگے کوئی اور ایسا بولتا تو وہ اُس کو جان سے مار دیتا۔۔"پر بولنے والا خود ایک بھائی تھا اُس سے وہ کیا کہتا؟

"پتا ہے یونہی تمہارا انتخاب نہیں کیا۔۔"اُس کے الفاظ نے مجھے یہ تم سے کہنے پر مجبور کیا۔۔"وہ جُملا ہی کچھ ایسا تھا کہ میں بھول گیا کہ میں ایک غیر تمند پٹھان ہوں۔۔"اور کوئی مرد یوں اپنی بہن بیٹیوں کا رشتہ خود اپنے منہ سے بول کر نہیں کرتا۔۔"اُس نے پتا ہے کیا کہا؟"اُس نے کہا لالہ آپ کا گارڈ بولا تھا کہ اللہ نے میری حفاظت رکھی ہے۔۔"لالہ یہ بات اور بھی لوگ مان جائے گے نہ ؟"جیسے آپ کے گارڈ کو مجھ پر بھروسہ تھا ویسے اکرم خان کی فیملی میری بات کا یقین کرے گی نہ کہ میں بے قصور ہوں۔۔؟"آپ کے گارڈ کی آنکھوں میں میرے لیے حقارت نہ تھی۔۔"وہ بلکل پہلے کی طرح احترام میں نظریں جُھکا کر بات کر رہا تھا۔۔"میں باقیوں کی نظروں میں بھی پاگیزہ ٹھیروں گی نہ ؟۔۔"اُس کے لفظوں نے جانے کیسے مجھے یہ فیصلہ لینے پر مجبور کر دیا؟"میں ایک بھائی بن گیا ایک روایتی بھائی جو ہمیشہ سے یہ چاہتا ہے کہ اُس کی زندگی میں کوئی ایسا شخص آئے جو اُس کی عزت کرے۔۔"اُس کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ احترام سے پیش آئے گا۔۔"جس کی نظروں میں وہ معتبر ہستی ہوں۔۔"اطلس بات کرتا کرتا آخر میں ہنس پڑا۔۔"اُس کو اپنا آپ بیوقوف لگا۔۔"شرمندگی کے ساتھ پچھتاوا بھی ہوا کہ جلد بازی میں کیسے اُس نے یہ فیصلہ خود سے کر ڈالا؟"کیسے اپنی بہن کو یوں بے مول کر دیا؟"اُس سے بات کرنے سے پہلے یلماز سے کنفرم کیوں نہیں کیا کہ وہ کیا چاہتا ہے؟"اب یلماز کا انکار جانے اُس پر کیا اثر انداز کرے گا؟

"اطلس اپنی سوچ میں غرق تھا اور یلماز کو لگا وہ کبھی سانس نہیں لے پائے گا۔۔"اطلس کے لفظوں نے اُس کو منجمند کر دیا تھا۔۔"اُس کا دھنک کا حوالہ دینا اُس کی تڑپ بیان کرنا یلماز کو جھنجھوڑ کے رکھ گیا۔۔"اُس کو اب آہستہ آہستہ محسوس ہوا کہ دھنک پھر سے پینک ہو گئ تھی۔۔"اُس کو یاد آیا صبح کیسے وہ کمرے کی توڑ پھوڑ کر رہی تھی۔۔"وہ ڈپریسڈ ہونے لگی تھی۔۔"اُس کی زندگی کی مشکلات بڑھ گئ تھیں

"سوری یار میں نے تمہیں خوامخواہ ڈسٹرب کر دیا۔۔"دھنک راضی نہ تھی اُس کو مشکل سے جیسے تیسے راضی کر دیا۔۔"پر تمہیں ہرگز فورس نہیں کروں گا۔۔"خیر چھوڑو یہ باتیں تم گاڑی سٹارٹ کرو میں

Posted On Kitab Nagri

دھنک کو لیکر آتا ہوں پھر ساتھ گاؤں کے لیے نکلتے ہیں۔۔" اطلس سر جھٹک کر اپنے لہجے کو ہشاش بشاش بناتا اُس کا کندھا تھپتھپا کر کہتا گھر کی جانب بڑھنے لگا

"نکاح خواں کا بندوبست آپ کرو گے یا میں کروں؟" وہ جو اندر جانے والا تھا یلماز کے لفظوں نے اُس کے قدموں میں زنجیر ڈال دی۔۔" وہ حیرت سے پلٹ کر اُس کو دیکھنے لگا جس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی

"تم۔۔" اطلس اِتنا کہتا چُپ ہو گیا شاید کچھ کہنے کے لیے اُس کے پاس لفظ نہیں تھے۔۔" تبھی بنا کچھ کہتا اُس کے گلے لگا تھا

"آپ کی بہن میرے لیے قابلِ احترام ہے اور ایک معتبر ہستی ہیں۔۔" اُن کے بارے میں غلط خیال میں کبھی اپنے دماغ میں نہیں لا سکتا۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے بول کر اُس کی غلطفہمی کو دور کرنے کی کوشش کی تھی

"مورے مان جائے گی نہ تمہاری؟" اطلس اُس کی بات پر مسکراتا" آسیہ بیگم کے بارے میں پوچھنے لگا

"آپ اُن کی فکر نہ کریں میں سنبھال لوں گا۔۔" یلماز نے تسلی آمیز لہجے میں کہا

"تم اندر جاؤ۔۔" میں چھواروں کا بھی بندوبست کرلوں گا اور نکاح خواں کا بھی۔۔" تھکے ہوئے لگ رہے ہو تم۔۔" اطلس نے پر سکون ہو کر کہا

"آرام میں تو آپ بھی نہیں۔۔" یلماز جواباً بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں۔۔" فیضی کا میسج آیا تھا کہ فاحم کو ہوش آ گیا ہے۔۔" اطلس نے بتایا

"ماشااللہ یہ بہت اچھی خبر ہے۔۔"یلماز بھی مسکرایا

"میں جا کر کسی مولوی کو پکڑ آؤں وقت لگ جائے گا۔۔" اطلس سنجیدگی سے کہتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

❀❀❀❀❀❀❀

آپ دھنک حشمت اللہ ولد حشمت اللہ خان "یلماز حیدر ولد حیدر خان کو ایک لاکھ روپے حق مہر سکہ رائج الوقت میں اپنے نکاح میں۔۔۔۔۔۔ قبول ہے۔

" نکاح خواں نے اُس سے رضامندی جانی تو دھنک نے آنکھیں موند کر گہری سانس بھری۔۔"اُس کی زندگی میں آجکل کچھ ایسا ہو رہا تھا جس کا اُس نے کبھی سوچا تک نہیں تھا اور آج تو کچھ زیادہ ہی اُس کی سوچ کے برعکس ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ دھنک حشمت اللہ ولد حشمت اللہ خان "یلماز حیدر ولد حیدر خان کو ایک لاکھ روپے حق مہر سکہ رائج الوقت میں اپنے نکاح میں۔۔۔۔۔۔ قبول ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"اُس کو خاموش دیکھ کر نکاح خواں نے پھر سے پوچھا۔۔" جس پر سلمٰی جو اُس کے ساتھ بیٹھی تھی اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔"

"قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

"جالیدار پردے کے اُس پار اطلس اور یلماز کو دیکھنے کی کوشش کرتی دھنک ایک ہی بار میں اپنی رضامندی دی۔۔" آنسوؤں کا گولا اُس کو اپنے گلے میں پھنستا محسوس ہوا۔۔" نہ پہلے نکاح میں اُس کو اپنے اندر کوئی جذبہ محسوس ہوا اور نہ اِس وقت۔۔"بس اپنے رب اور اُس کے رسول ﷺ کو حاضر و ناضر جانتی اُس نے یلماز کو بطورِ شریک سفر قبول کر دیا

"اُس کے اقرار پر اطلس طمانیت سے مسکرایا تھا۔۔" جبکہ نکاح خواں اب کی یلماز کی طرف متوجہ ہوا "یلماز حیدر ولد حیدر خان۔۔" آپ کا نکاح دھنک خان بنتِ حشمت اللہ خان سے کیا جاتا ہے۔۔" کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

Posted On Kitab Nagri

"نکاح خواں کے پوچھنے پر یلماز کے دماغ میں ایک بھولا بسرا خیال تازہ ہوا تھا

---

"سُنو تم میرا ایک کام کرو گے ؟" تیرہ چودہ سالہ کی عمر کے درمیان یلماز اپنی چھ سالہ بہن کا ہاتھ پکڑے کہیں جا رہا تھا۔۔" جب پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان بارہ سالہ دھنک نے اُس کو مُخاطب کیا

"کیسا کام ؟" یلماز نے چونک کر پوچھا

"ایک منٹ پہلے اپنا سانس بحال کرلوں۔۔" بھاگنے کی وجہ سے بے ترتیب ہو گیا ہے۔۔" گھرے سانس لیتی دھنک اِتنا کہتی ایک پتھر پر بیٹھ گئ۔۔" اُس کو بیٹھتا دیکھ کر یلماز نے امبر کو بھی ایک جگہ آرام سے بِٹھایا اور خود دھنک کی بات کا انتظار کرنے لگا

" مجھے گلالئ کے پاس جانا ہے۔۔" تم مجھے وہاں چھوڑ آسکتے ہو ؟" کچھ منٹس بعد اُس کی سانس سہی ہوئی تو دھنک نے کہا

"گلالئ کے پاس ؟" یلماز چونک پڑا

"ہاں میں نہ چوری چوری یہاں آئی ہوں۔۔" تم پلیز مجھے وہاں چھوڑ آؤ اکیلی میں نہیں جاسکتی۔۔" مورے کہتی ہے میں ہر وقت اب حویلی میں رہا کروں باہر نہ نکلوں۔۔" بات کرتے کرتے آخر میں اُس کا منہ بن گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اُنہوں نے اگر ایسا کہا تو آپ کو اُن کی بات مان لینی چاہیے تھی۔۔"ویسے اُنہوں نے ایسا کیوں کہا؟"یلماز بھی اُس کے ساتھ ایک پتھر پر بیٹھ گیا

"وہ کہتی ہیں میں بڑی ہو گئ ہوں۔۔"جیسے سعدیہ باجی باہر نہیں نکلتی میں بھی نہ نکلوں پر میں بور ہو جاتی ہوں یار۔۔"میرا دل کھیلنے کودنے کو کرتا ہے۔۔"لالہ والے بھی نہیں ورنہ میں اُن کے ساتھ بھی کھیل سکتی ہوں۔۔"فیضی لالہ بھی میرے ساتھ کوئی گیم نہیں کھیلتا وہ کہتا کہ لڑکیوں کے ساتھ کھیلنا مجھے پسند نہیں۔۔"دھنک نے تفصیل سے اُس کو بتایا

"اچھا تو یہ بات ہے۔۔"یلماز سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دیتا بولا

"ہاں اور تم دیکھ کر بتاؤ۔۔"کیا میں زیادہ بڑی ہو گئ ہوں؟"دھنک اُس کی طرف رُخ کر کے پوچھنے لگی تو وہ جو اپنے پاؤں پر نظریں جمائے بیٹھا تھا اُس کی بات پر کنفیوز ہو گیا

"میں کیا بتاؤں؟"وہ شش وپنج میں مبتلا ہو گیا

"میں تمہارے ساتھ یا سامنے ہوتی ہوں تو تم مجھے دیکھتے کیوں نہیں؟"کیا میں پیاری بچی نہیں؟"یا میں تمہاری گول مٹول بہن کی طرح کیوٹ نہیں یا میں پُرکشش نہیں؟"بتاؤ مجھے کیا میری شکل دیکھنے لائق نہیں؟"اُس کو نظریں یہاں وہاں کرتا دیکھ کر دھنک اپنے چہرے کے ایکسپریشنز بدل بدل کر پوچھنے لگی۔۔"ساتھ میں امبر کا گال بھی زور سے کھینچا

Posted On Kitab Nagri

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔" آپ یقیناً پیاری ہو گی۔۔"وہ تو میں بس آپ کے احترام میں نظریں نہیں اُٹھاتا۔۔"یلماز نے وضاحت دی

"یہ کیا بات ہوئی؟" کیا احترام میں نظریں نہیں اُٹھائی جاتی؟" دھنک حیران ہوئی

"آپ یہ باتیں چھوڑے۔۔" ایسا کرے پہلے حویلی واپس جائے وہاں اپنی مورے سے اجازت لے اور یہ بھی بتائے کہ میرا ساتھ جانا چاہتی ہیں پھر میں آپ کو آپ کی سہیلی کی طرف چھوڑ آؤں گا۔۔"یلماز نے اُس کا دھیان اصل بات کی طرف کیا۔۔

"ارے ربا میں تو بھول گئ تھی۔۔" دھنک نے بے اختیار اپنا ہاتھ سر پہ مارا

"کیا بھول گئ تھیں؟"یلماز نا سمجھی سے پوچھنے لگا

"یہی کہ مجھے اپنی فرینڈ کے پاس جانا ہے۔۔"اور دیکھو مجھے چھوڑ آؤ ورنہ میں تمہاری شکایت اطلس لالہ سے لگاؤں گی۔۔" دھنک نے انگلی اُٹھا کر اُس کو وارن کیا

"دیکھے جہاں آپ کو جانا ہے وہ گھر بہت دور ہے۔۔" سمجھنے کی کوشش کرے حویلی میں سب آپ کے لیے پریشان ہو جائے گے۔۔"یلماز نے سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"تم میرے ساتھ بحث کیسے کر سکتے ہو؟" جانتے نہیں ہوں کہ میں کون ہوں؟" دھنک خان ہوں میں تین بھائیوں کی اکلوتی بہن۔۔"اور اگر ابھی وہ یہاں نہیں تو کیا تم میری تھوڑی سی بھی مدد نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کر سکتے ؟"ویسے تو اطلس لالہ کے چمچے بنے پھرتے ہو۔۔" دھنک اپنی جگہ سے اُٹھ کر دونوں ہاتھ کمر پہ ٹِکائے اُس کو گھور کر بولی

"میں نے مدد کرنے سے کب انکار کیا؟"میں بس یہ چاہتا ہوں۔۔ کہ آپ اُن کو بتا آئے۔۔"یوں ضد نہ کرے۔۔"یلماز نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"تم اِس لیے مجھے پسند نہیں آتے کیونکہ تم میری کوئی بھی بات نہیں مانتے۔۔"میں ہی بیوقوف ہوں جو تمہیں کام کا بول دیتی ہوں ہلانکہ پتا ہے کہ تم ایک نکھٹو ہو۔۔" دھنک ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"میں نے کب آپ کی بات نہیں مانی ؟"یلماز نے پہلی بار سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا۔۔" نظر اُس کی تھوڑی پر بنے سیاہ تِل پر پڑی تو جلدی سے اُس نے اپنی نگاہیں واپس پھیر لی

"ہونہہ رہنے دو بس۔۔"لالہ کا کام ایسے کرتے ہو جیسے پھر تمکو تمغا حاصل ہو گا۔۔"ایسے میرا یا فاحم لالہ کا تو نہیں کیا۔۔"واپس اپنی جگہ بیٹھ کر دھنک نے سر جھٹک کر کہا

"آپ کو اِتنا دور گلالئ کے پاس کیوں جانا ہے ؟"یلماز نے پوچھا

"تمہیں کیوں بتاؤں ؟"کونسا تم میرا کہا مان رہے ہو۔۔"اِتنی مشکل سے سب کو بیوقوف بنا کر باہر آئی لیکن کوئی فائدہ نہیں۔۔"کسی اور سے کہا ہوتا تو وہ میری بات مان جاتا۔۔"آخر کو سردار کی بیٹی ہوں پر

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں کہا بجائے اِس کے تم خوش ہو جاؤ اُلٹا سوال جواب کر رہے ہو۔۔"دھنک ناراض سی ہو گئی

"مجھے بتائے آپ۔۔"چھوٹی کو گھر چھوڑ کر میں آپ کے ساتھ چلوں گا آپ کی دوست کے ہاں۔۔"ویسے آپ نے وہاں جانا کیوں ہے؟"وہ تو خود آپ کی طرف آتی ہے نہ؟"یلماز نیم رضامند ہو کر بولا

"دراصل اُس کی خالہ آئی ہوئی ہے۔۔"گلالئ اُس کی بہت تعریف کرتی تو بس یونہی ملنے کا شوق چڑھا ہے۔۔"جان لیا اب آؤ ساتھ۔۔"دھنک نے اُس کو راضی ہوتا دیکھا تو شور مچایا

"آپ کو تو میں نہیں پسند پھر میرے ساتھ کیوں چلنا ہے؟"یلماز اُٹھ کھڑا ہوتا اُس سے بولا

"وہ تو اِس لیے کیونکہ اطلس لالہ کی سپورٹ تمہیں بہت ہوتی ہے نہ۔۔"تو میں لِٹل جیلس ہو جاتی ہوں۔۔"دھنک نے کان کی لو کھجا کر بتایا

"میں آج آپ کی بات مان رہا ہوں پھر نہیں مانوں گا۔۔"یلماز نے پہلے ہی بتا دیا

"آخری بار بول رہی ہوں پھر نہیں کہوں گی۔۔"کیونکہ میں پھر شہر چلی جاؤں گی۔۔"دھنک نے بتایا

"آپ کیوں شہر جائے گی؟"یلماز اُلجھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"چچا دلاور خان کے پاس پھر جہاں افخیم لالہ پڑھتا ہے نہ میں بھی وہاں پڑھوں گی۔۔"رہوں گی بھی وہاں بس چھٹیوں میں یہاں آؤں گی۔۔"دھنک نے پر جوش لہجے میں اُس کو بتایا

"یہ تو اچھی بات ہے۔۔"پھر آپ وہاں بور بھی نہیں ہو گیں۔۔"یلماز آہستہ سے اُس کے ساتھ چلتا بولا

"فاحم لالہ بھی ہو گا تمہاری جان ہم سے چھوٹ جائے گی۔۔"تم آرام سے اطلس لالہ کے ساتھ رہ سکتے ہو۔۔"ویسے داجی نے بولا تھا تمہیں کہ کوارٹر میں رہنا شروع ہو جاؤ پھر تم نے اُن کی بات کیوں نہیں مانی؟"اگر مان جاتے تو اچھا ہوتا۔۔"دھنک اُس کی طرف رُخ کرتی اُلٹے قدموں سے چلنے لگی

"ہمارا اپنا گھر ہے۔۔"یلماز مختصر بولا

"ہاں پر تمہارا وہ گھر کتنا چھوٹا ہے۔۔"مشکل نہیں ہوتی رہنے میں؟"دھنک نے پوچھا

"مشکل نہیں ہوتی۔۔"خیر آپ یہ بتائے وہاں جائے گی شہر تو کیا آپ کو یہاں کے لوگوں کی یاد آئے گی؟"یلماز نے پوچھا

"مجھے یہاں کے لوگوں کی یاد کیوں آئے گی؟"دھنک اُس کی بات سن کر ہنس پڑی

"گلالئی کی تو آئے گی نہ؟"وہ تو آپ کی دوست ہے۔۔"یلماز نے کچھ سوچ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اُس کی تو بہت آئے گی۔۔"میں اُداس بھی ہو جاؤں گی۔۔"لیکن آئے ڈونٹ لائیک یو تمہیں میں تھوڑا بھی یاد نہیں کروں گی۔۔"تمہاری وجہ سے مجھے اطلس لالہ کی ڈانٹ پڑ جاتی ہے۔۔"بات کرتی ہوئی دھنک اُس کو دیکھ کر منہ بنا کر بولی

"شاید مجھے آپ کی یاد آئے۔۔"یلماز نے صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا

"تم بھی مجھے یاد مت کرنا۔۔" بلکل بھی مت کرنا۔۔ "کیونکہ ہم فرینڈز تھوڑئی ہیں جو ایک دوسرے کو یاد کرے۔۔"دھنک نے اُس کی بات سن کر کہا

"ٹھیک ہے۔۔"اگر آپ چاہتی ہو کہ میں آپ کو یاد نہ کروں کبھی تو میرا وعدہ ہے آپ سے۔۔"میں کبھی آپ کو یاد نہیں کروں گا۔۔"یلماز نے اُس کی بات پر سنجیدگی سے کہا۔۔"جس پہ دھنک مسکرائی

---

"یلماز کیا ہو گیا ہے؟"کن خیالوں میں گُم ہو؟"مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہیں۔۔"اطلس کی آواز یلماز کو حقیقت کی دُنیا میں واپس لائی تو یلماز خود پر حیران ہوا۔۔"وہ حیران ہوا کہ آج یہ سب اُس کو کیسے یاد آ گیا اور کیوں اچانک سے یاد آیا؟۔۔"لیکن جلدی اپنا سر جھٹک کر وہ نکاح خواں کے دوبارہ پوچھنے پر رضامندی دے گیا۔۔"جس کے بعد دعاؤں کا سلسلہ شروع ہوا

Posted On Kitab Nagri

میں نے خاتون (سلمٰی) سے بات کرلی ہے۔۔"تم اگر کچھ وقت دھنک سے بات کرنا چاہوں تو ہم یہاں ٹھیر سکتے ہیں۔۔"اطلس یلماز کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا جو کافی اُلجھا اُلجھا ہوا سا الگ رہا تھا۔

"نہیں بس گاؤں چلنے کی کرتے ہیں۔۔"بہت وقت ہو گیا ہے۔۔"یہ خاتون بھی کافی خفا ہیں میں نے بس رات تک رُکنے کا بولا تھا۔۔"ایک جھوٹ بھی بولا تھا جس وجہ سے کافی مشکوک نظروں سے مجھے دیکھ رہی تھیں۔۔"یلماز چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر بولا

"ٹھیک ہے۔۔"اُس کو کہو تیار ہو جائے وہ تمہارے ساتھ چلے گی۔۔"میری گاڑی تو ویسے بھی الگ ہے۔۔"اطلس نے کہا تو یلماز کے چہرے پر موجود مسکراہٹ سمٹ سی گئی

میرے ساتھ ؟"یلماز ہچکچاہٹ کا شکار ہوا

تمہارا وہ گھر کتنا چھوٹا ہے۔۔"مشکل نہیں ہوتی رہنے میں؟"

"کانوں میں پھر سے دھنک کا جملا بازگشت کرنے لگا۔۔"جس نے اُس کے حواس معطل کر دیئے تھے

ہاں کیوں کیا کوئی مسئلہ ہے؟"اطلس نے پوچھا

"آ نہیں بلکل بھی نہیں۔۔"آپ جائے میں بھی اُن کو لیکر آتا ہوں۔۔"یلماز اپنا سر نفی میں لا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"اوکے۔۔" مسکرا کر ایک نظر اُس پہ ڈالتا اطلس چلا گیا۔۔"اُس کے جانے کے بعد یلماز کشمش میں مبتلا ہوتا کمرے کی وسط پر کھڑا ہوتا دھنک کو دیکھنے لگا جس کی اُس کی طرف پشت تھی

"آپ تیار ہو جائیے۔۔ نکلنے لگے ہیں ہم۔۔"یلماز گہری سانس کھینچ کر بولا۔۔"پر اُس کی بات پر دھنک اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئی تھی

"میں آپ سے ہوں۔۔"اُس کو اسٹل دیکھ کر یلماز کنفیوز ہوا

"آ آتی ہوں۔۔"اپنے آنسوؤ صاف کرتی دھنک بھیگے لہجے میں بولی۔۔"اُس کو روتا جان کر لب بھینچ کر وہ اُس کی پشت کو دیکھنے لگا اُس کو اب محسوس ہوا کہ ہولے ہولے اُس کا وجود لرز رہا تھا شاید وہ بہت وقت تک روتی رہی تھی

"سوری یار میں نے تمہیں خوامخواہ ڈسٹرب کر دیا۔۔"دھنک راضی نہ تھی اُس کو مشکل سے جیسے تیسے راضی کر دیا۔۔"پر تمہیں ہرگز فورس نہیں کروں گا۔۔"

"اُس کو روتا ہوا دیکھ کر یلماز کو اطلس کا بولا گیا جملا یاد آگیا۔۔"وہ جانتا تھا دھنک اُس کو ناپسند کرتی تھی وجہ سے وہ لاعلم تھا پر اُس کے لہجے میں در آتی سختی اور موجودگی پر ہر بار وہ اکتاہٹ کا مُظاہرہ کرتی تھی۔۔"ایسے جیسے اُس کے ساتھ کمفرٹیبل نہ ہو۔۔"اور جس کے ساتھ وہ کمفرٹیبل نہ تھی اُس کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ نکاح ہونے پر واقعی رونے والی بات تھی۔۔"خود سے اندازے لگاتا یلماز آہستگی سے چلتا اُس کے سامنے آیا۔۔" پھر گھٹنوں کے بل اُس کے عین پاس بیٹھا تو دھنک کا وجود ساکت ہوا تھا یہی حال یلماز کا ہوا تھا۔۔"اپنی سوچ میں مبتلا وہ جانے کیسے یہ جُرئت کر گیا اُس کو اندازہ نہیں ہوا۔۔"وہ بس اب بوکھلایا ہوا تھا اُس کو دیکھے گیا جس کی رونے کے باعث سوجھی آنکھیں حیران کُن اُس پر جمی ہوئی تھیں۔۔"آج بنا کسی نقاب کے یوں اُس کو دیکھ کر یلماز کا دل دھڑک اُٹھا تھا۔۔"اُس کو لگا جیسے کوئی قوت تھی جو اُس کو دھنک کی طرف کھینچے جا رہی تھی۔۔"وہ بے اختیار ہو گیا تھا۔۔"اُس کی آنکھیں مسلسل سامنے بیٹھی دھنک کے چہرے کا طواف کر رہی تھی جس کے ساتھ پل بھر میں اُس کا رشتہ بدل گیا تھا۔۔"وہ پہلی بار پہلی بار اُس کو غور سے دیکھ رہا تھا شاید وہ اُس کو دیکھ ہی پہلی بار رہا تھا وہ بھی اِتنے قریب سے۔۔"وہ سمجھ نہیں پایا یہ بدلتے رشتے کا تکازہ تھا جو وہ اِتنے غور سے اُس کو دیکھ رہا تھا یا کسی کمزور گھڑی میں بہک کر وہ یوں بے اختیاری کا شکار ہو گیا تھا۔۔"وہ خوبصورت تھی بہت خوبصورت تھی کیا یہ وجہ تھی جو وہ بنا پلکیں جھپکائیں اُس کو دیکھ رہا تھا یا پھر اُس کے نکاح میں آچکی تھی۔۔"وہ اُس پر حق رکھنے لگا تھا تبھی ٹکٹکی باندھے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔"وہ انجان تھا کہ اُس کے ایسے دیکھنے پر اپنا سانس تک دھنک روکے بیٹھی تھی۔۔"اُس کی نظروں کی تپش پر بس چہرہ نہیں بلکہ اُس کا پورا وجود جھلس رہا تھا۔۔"یلماز کی نظریں بھٹک کر اُس کی ٹھوڑی کے نیچے موجود موٹے سیاہ تِل پر پڑی تو سرعت سے اپنی نگاہوں کا زاویہ بدل گیا تھا۔۔"اپنی بے اختیاری پر اُس نے جی بھر کر خود کو

Posted On Kitab Nagri

ملامت کر ڈالی۔۔"لیکن جہاں اُس کی نظریں خود پر ہٹتی دیکھ کر دھنک نے اپنی اٹکی سانس بحال کی تھی وہی اُس کو اِس طرح نظروں کا زاویہ بدلنا اُس کو اُلجھن میں ڈال گیا۔۔"وہ سمجھ نہیں پائی کہ یہ اچانک اُس کو کیا ہو گیا جو یوں نظریں پھیر گیا۔۔"لیکن اُس کو ایسے اپنے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھا دیکھ کر وہ عجیب کیفیت میں مبتلا ہوتی اُٹھ کر چند قدم اُس سے دور کھڑی ہوئی

"اُس کے اُٹھ جانے پر آنکھوں کو زور سے میچ کر کھولتا یلماز بھی کھڑا ہوا۔۔"اُس کو خود پر انتہا کا غُصہ آرہا تھا۔۔"دھنک اُس کی ایسی حرکت پر جانے کیا سوچ رہی ہو گی۔۔"یہ خیال مزید اُس کو خود پر غُصہ دِلاتا

مجھے سوری کرنی چاہیے۔۔"اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا یلماز خود سے بولا

"سوری۔۔"پر کس لیے؟"میرے ایسے دیکھنے پر کونسا ہم دونوں میں سے کسی کو گُناہ ملا ہو گا۔"اُلٹا مجھے ثواب ہی ملا ہو گا۔۔"فوراً ہی یلماز خود اپنے خیال کی نفی کرنے لگا۔۔"اُس کو یاد آیا کہ اُس کا نکاح ہوا تھا اور اگر اپنے نکاح میں آئی ہوئی لڑکی کو یوں دیکھ بھی لیا تو کونسی بڑی بات ہو گئی؟"اِس میں کوئی قباحت تو نہ تھی۔۔

"لیکن وہ ایزی نہیں تھیں۔۔"اُن کو میں غلط لگ رہا ہوں گا۔۔"اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا یلماز خود سے اُلجھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم جاؤ۔۔"میں یہ عبایا پہن کر آتی ہوں۔۔"یلماز ابھی مزید خود سے اُلجھتا اُس سے پہلے دھنک کی آواز پر وہ رُک کر اُس کو دیکھنے لگا

"سوری۔۔"ایک نتیجے پر پُہنچ کر یلماز نے بلآخر بول دیا

"کس لیے؟"گردن موڑ کر پوچھتی دھنک چونک پڑی

"پتا نہیں۔۔"بس دماغ میں خیال آیا تو بول دیا۔۔"یلماز سے جواب نہیں بن پایا تبھی شانے اُچکا کر یہی بولا

"تھینک یو۔۔"گہری سانس بھر کر دھنک نے اُس کا شکریہ ادا کیا اُس کے لہجے میں تشکر صاف محسوس کیا جا سکتا تھا

"تھینک یو۔۔"پر کس لیے؟"یلماز اُلجھن آمیز لہجے پوچھتا اُس کی پشت کو دیکھنے لگا

"پتا نہیں۔۔"یونہی بس دل نے کہا تھا بول دیا۔۔"دھنک نے سرسری لہجے میں کہا

"باہر آپ کا ویٹ کر رہا ہوں۔۔ آجایئے گا۔۔"یلماز ایک آخری بار اُس کی پشت کو دیکھ کر بولتا باہر نکل گیا۔۔"باہر آکر سب سے پہلے یلماز نے اُس عورت کا شکریہ ادا کیا تھا اور دھنک نے جو کمرے میں توڑ پھوڑ کی ہرجانے کے طور پر کچھ رقم بھی اُس کو دی۔۔"جس پر سلمٰی جو اُس کے جھوٹ پر پہلے اُس سے بدگمان ہو گئ تھی۔۔"اُس کے اِس عمل پر دل کھول کر دعائیں دی

Posted On Kitab Nagri

"پانچ منٹ بعد دھنک بھی باہر آئی تھی۔۔" جس کے لیے آج یلماز نے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولنے کے بجائے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا تھا۔۔" اطلس کی گاڑی پہلے اُن کی گاڑی سے پیچھے تھی لیکن پھر اطلس اپنی گاڑی کو آگے نکال چُکا تھا۔۔"اُس کی گاڑی کو دور جاتا دیکھ کر ایک بار پھر دھنک کا دل بھر آیا تھا۔۔" پر خود پر قابو پائے وہ شیشے کو اُوپر کر گئ تھی۔۔

"آپ کچھ کھائے گی؟"کل سے بھوکی ہیں۔۔"پاس میں ایک چھوٹا سا ریسٹورنٹ آئے گا آپ کہو تو گاڑی وہاں روک دوں۔۔"یلماز نے گہری خاموشی کے بعد اُس سے پوچھا

"گھر چلو بس۔۔"مجھے کسی چیز کی طلب نہیں۔۔"سیٹ پر اپنی پشت ٹکائے بیٹھتی سنجیدگی سے بول کر دھنک اپنی آنکھیں بند کر گئ تھی۔۔"اُس کے جواب پر یلماز بنا کچھ اور کہے گاڑی کی اسپیڈ کو بڑھا گیا تھا۔۔" جبکہ دھنک آنکھیں موندیں اطلس کے رویئے کے بارے میں سوچ رہی تھی جس نے نکاح کے بعد اُس سے کوئی بھی بات نہ کی تھی۔۔" آج پہلی بار اُس نے ایسا پھیکا برتاؤ کیا تھا۔۔"اور ایسا اُس نے کیوں اپنایا؟"یہ وہ سمجھنے سے قاصر تھی

---

Posted On Kitab Nagri

"اپنے گھر والوں کو بتایا تھا تم نے؟"وہ لوگ اپنی منزل پر پہنچے تو دھنک نے بند دروازے کو دیکھ کر یلماز سے پوچھا جس کے چہرے کے تاثرات عجیب تر ہو گئے تھے بار بار کبھی وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر رہا تھا تو کبھی بالوں میں ڈال کر چھوڑ دیتا

"نہیں۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا

"بہت مشکل وقت ہو گا پھر تو تمہارے لیے۔۔"تم اپنے جیسی کوئی لڑکی ڈیزرو کرتے تھے۔۔"دھنک کو اُس پر جیسے ترس سا آگیا۔۔"اُس نے کسی اور حساب سے آخری لائن بولی تھی پر یلماز کو لگا جیسے وہ اُس کو نیچا دِکھانے کی خاطر دونوں کے درمیان اسٹیٹس ڈفرنس کا حوالہ دے گئ تھی۔۔"جو کہ اصل میں دھنک کے وہم گمان میں بھی نہیں تھا۔۔"وہ محفوظ تھی پر اغوا ہوئی تھی یہ داغ اُس کی ذات پر لگ چُکا تھا۔۔"جس کے بعد وہ خود کو کسی کے قابل نہیں سمجھتی تھی یلماز کے لیے تو بلکل بھی نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ت

"مورے لالہ آگئے۔۔"دھنک کچھ اور کہتی اُس سے پہلے گھر کا دروازہ کُھلا تھا۔۔"اور امبر یلماز کو دیکھ کر خوشی سے اُچھل کر"آسیہ بیگم کو آواز دینے لگی۔۔"اُس کی نظر ابھی دھنک پر نہیں پڑی تھی

"ماز تم کہ

Posted On Kitab Nagri

"آسیہ بیگم بھی صحن میں آتی پریشانی سے کہتی کہ دھنک کو دیکھ کر وہ خاموش ہوتی ناسمجھی سے یلماز کو دیکھنے لگی

"ای کون ہے؟" آسیہ بیگم نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔" جس کے جواب میں یلماز دھنک کا ہاتھ تھامتا اُس کو اپنے ساتھ لیئے گھر کے اندر داخل ہوتا دروازہ بند کر گیا۔۔" اُس کی حرکت دھنک کو چونکا گئ تھی۔۔" جبکہ آسیہ بیگم کے ہوش خطا ہونے لگے وہ جو کچھ سوچ رہی تھی۔۔" جیسے خیال دماغ میں آرہے تھے وہ بے ساختہ اُن کی نفی کرنے لگی

"چھوٹی اِن کو کمرے میں لے جاؤ۔۔" یلماز گہری سانس بھر کر اپنی ماں کو دیکھتا امبر سے بولا جو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دھنک کو دیکھ رہی تھی جس کو اپنا آپ ایکسٹرا الگ رہا تھا

"کس کے کمرے میں؟" آسیہ بیگم اُس کے سر پہ کھڑی ہوئیں آگے بڑھ کر یلماز کے ہاتھ سے دھنک کا ہاتھ الگ کیا

"کیا کر رہی ہیں آپ۔۔" آسیہ بیگم کی گرفت دھنک کی کلائی پر مضبوط دیکھ کر یلماز نے اُن کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر کچھ کہنا چاہا

"کون ہے یہ لڑکی؟" آسیہ بیگم نے کھینچ کر دھنک کے چہرے سے نقاب اُتارا تھا۔۔" اُن کے اِس جارحانہ عمل پر نقاب پر لگائی پِن کا کھینچاؤ اُس کے بالوں میں زور سے ہوا تھا۔۔" ہلکی سی کھڑوچ اُس کے گال پر بھی آئی تھی جس کا نوٹس آسیہ بیگم نے تو قطعی نہیں لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مورے؟"یلماز بے یقین نظروں سے اُن کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔"اُس کو آسیہ بیگم سے ایسی کوئی اُمید نہ تھی اُس کو زرا برابر بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ ایسا شدید رد عمل پیش کرے گی۔۔"اُن سے الگ امبر گھبرا کر جلدی سے دھنک کے پاس آئی تھی اور اُس کو لیکر یلماز کے کمرے کی طرف بڑھی

"آپ یہاں بیٹھو۔۔"امبر دھنک کو دیکھ کر قدرے شرمندگی سے بولی

"تم جاؤ۔۔"دھنک نے بنا دیکھے اُس سے کہا اُس کی بات پر امبر نے سر اُٹھا کر اُس کا چہرہ دیکھا جو سپاٹ تھا

"یہ خون۔۔"امبر نے اُس کے گال پر خون کی بوند دیکھی تو ہچکچاہٹ سے اُس کا دھیان وہاں کروانا چاہا

"میں اکیلے رہنا چاہتی ہوں۔۔"کیا تم مجھے تھوڑی دیر کے لیے تنہا چھوڑ سکتی ہو؟"دھنک نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"جی ضرور کیوں نہیں۔۔"پرائیویسی تو ہر ایک کو چاہیے ہوتی ہے۔۔"بس آپ بتادو کہ آپ کا لالہ سے کیا رشتہ ہے؟"اور ہمکو نہ آپ کا چہرہ کافی دیکھا دیکھا ہوا سا لگ رہا۔۔"کیا ہمارا چہرہ آپ کو ایسا لگتا؟"امبر عادت سے مجبور اُس سے بے تکلف ہوتی کئی سوال کر ڈالے

Posted On Kitab Nagri

"میرے سر میں بہت درد ہے۔۔" دھنک نے جن نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا اُس کے بعد امبر کو وہاں ٹھیرنا اپنا نا معقول سا لگا۔۔" تبھی وہ چلی گئ اُس کے جانے کے بعد دھنک نے کمرے کا دروازہ بند کیا۔۔"اور گہرے سانس بھر کر خود پر ضبط کرنے کی کوشش کی

"اُس نے دروازہ بند کر لیا تھا اُس کے بعد بھی باہر سے آتی آسیہ بیگم کی آواز اُس کے کانوں سے ٹکرا رہی تھی جو غُصے سے کانپتی جانے کیا کچھ یلماز سے بولے جا رہی تھی۔۔"اُن کی آواز کو نظر انداز کرنے کی کوشش کرتی دھنک کمرے کا جائزہ لینے لگی۔۔"جو نہ چھوٹا تھا اور نہ بڑا تھا۔۔"سامنے ایک سنگل بیڈ تھا اور اُس کے تھوڑے دور کتابوں کا ایک ریک تھا۔۔"بائیں طرف شاید واشروم کا دروازہ تھا اور الماری بھی تھی جبکہ دائیں طرف ڈریسنگ مرر تھا۔۔"کمرے میں کوئی کھڑکی نہ تھی پر اسٹڈی ٹیبل ضرور تھا۔۔"ایک عدد صوفہ بھی وہاں تھا۔۔"یہ کمرہ دیکھ کر اُس کو حویلی میں اپنا کمرہ یاد آیا جو حویلی میں سب کمروں سے بڑا اور خوبصورت تھا۔۔"جس کا فرنیچر بہت مہنگا اور خوبصورت تھا اُس کا کمرہ تو ماڈرن طرزِ پر بنا ہوا تھا۔۔"جو کمرہ کم کوئی ہال زیادہ لگتا تھا۔۔"فاحم نے بہت بار اُس سے روم ایکسچینج کرنے کا کہا تھا پر اُس نے کبھی اُس کی بات نہ مانی تھی بس یہ بول کر اُس کو مطمئن کرتی تھی کہ وہ خود اُس کا روم انٹیئر کروائے گی۔۔"اور کمرے کی حالت بلکل ویسے بنائے گی جیسے اُس کا اپنا کمرہ ہوتا ہے پر وہ مکمل طور پر اپنے کمرے سے دستبردار نہیں ہو سکتی تھی۔۔"وہ غیر شعوری طور پر اپنے کمرے کا مقابلہ اِس کمرے سے کرنے لگی تھی۔۔"جس کو دیکھ کر اُس کو کچھ عجیب نہ لگا یہ بھی اُس کو سہی

Posted On Kitab Nagri

لگا۔۔"بس سنگل بیڈ اُس کو پسند نہیں آیا تھا۔۔"باہر شور مزید تیز ہو گیا تھا۔۔"جس کو سن کر وہ تھک ہار کر صوفے پر نیم دراز ہوئی۔۔"سارے دن کی بے سکونی لمبا سفر اور پھر یہ شور۔۔"اُس کے حواسو پر بُری طرح سے قابض ہوا تھا۔۔"اُس کا پورا وجود تھکن کا شکار تھا۔۔"وہ بے آرام تھی آرام کرنا چاہتی تھی پر اُس کو لگ رہا تھا جیسے یہاں آرام کرنا اُس کے لیے آسان نہیں تھا۔۔"یلماز کا کمرہ سب سے الگ اور صحن کے پاس تھا۔۔"جس سے باہر کی تھوڑی سے تھوڑی آواز اندر تک صاف سُنائی دے رہی تھی۔۔"ابھی تو پہلا دن تھا آگے جانے کیا ہونا تھا؟

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"وہ ایسے ہی صوفے سے ٹیک لگا کر سو گئی تھی۔۔"آنکھ تب کُھلی جب کمرے میں داخل ہوتا یلماز دروازہ بند کر رہا تھا۔۔"اُس نے دھنک کی بند آنکھوں کو دیکھ کر احتیاط کیا تھا پر اُس کے باوجود دھنک کی آنکھ کُھل گئی تھی۔۔"دھنک نے اپنی آنکھوں کو مسل کر یلماز کو دیکھا تو وہ اُس کے ایسے دیکھنے پر اپنی نظریں چُرا گیا تھا۔۔"باہر جو کچھ آسیہ بیگم نے اُس کے ساتھ کیا ایسے میں اُس کو دھنک سے شرمندگی ہوئی۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ کیسے وہ اُس کو آسیہ بیگم کے عمل کی وضاحت دے۔۔"وہ تو اُس سے نظر تک ملا نہیں پا رہا تھا کوئی اور بات کیا خاک کرتا

"سوری۔۔"ہماری وجہ سے تمہیں یہ سب جھیلنا پڑ رہا ہے۔۔"تمہاری مورے تک تم سے خفا ہو گئی ہے۔۔"اُس کو خاموش دیکھ کر گلا کھنکھار کر دھنک نے معذرت خواہ لہجے میں اُس سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"آپ یہاں کیوں سو رہی ہو؟" چینج کر کے بیڈ پر سو جاتی۔۔"یلماز نے اُس کی بات کو اگنور کیا۔۔"اُس کو دھنک کے منہ سے سوری کا لفظ پسند نہیں آیا تھا

"بیڈ چھوٹا ہے۔۔"میں سوؤ گی تو تم کہاں سوؤں گے؟"دھنک نے سامنے کی طرف اِشارے سے اُس کو بتایا۔۔"اُس کے کہنے پر یلماز نے بیڈ کی طرف جو مناسب تھا اِتنا چھوٹا نہ تھا کہ وہ دونوں ایڈجسٹ نہ ہو پاتے

"میری فکر نہ کریں۔۔"آپ اپنے آرام کا سوچے۔۔"یلماز نے بے تاثر لہجے میں کہا

"مم مجھے تم حویلی چھوڑ آسکتے ہو؟"دھنک نے اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر کہا اُس کو پچھتاوا ہو رہا تھا کہ اُس نے اطلس کی بات کیوں نہیں مانی؟"اگر تین سال بعد رُخصتی پر مان جاتی تو خود کو مینٹلی طور پر تیار کرلیتی۔۔"اور یلماز کو بھی وقت مل جاتا کہ وہ اپنے گھر والوں کو آرام سے بتائے یوں ایسے اچانک شاک دینے سے اچھا تھا کہ پہلے اُن کے علم میں ساری بات ڈالی جائے گی۔۔۔"لیکن اب اپنی جذباتی طبیعت کو اُس نے جی بھر کر کوسا۔۔"

"وہاں کیوں جانا ہے آپ نے؟"یلماز نے تحمل مُظاہری کا ثبوت دیا

"دیکھو جو کچھ ہو گیا ہے۔۔"میں نے ایسے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔"دھنک نے اُس کو وضاحت دینی چاہی

Posted On Kitab Nagri

"تو جو کچھ ہو گیا ہے۔۔"کیا میں نے ایسا چاہا تھا؟"کیا میں نے سوچا تھا ایسے؟"یلماز صوفے پہ بیٹھی دھنک کے پاس گُھٹنوں کے بل بیٹھتا سنجیدگی سے جواباً بولا۔۔"اُس کا لہجہ نا چاہتے ہوئے بھی سخت ہو گیا تھا۔۔"جس کو محسوس کرتی دھنک کا دل کٹ کے رہ گیا تھا

"یہ سب جو ہوا۔۔"وہ کافی مشکل لگ رہا ہے۔۔"مجھے نہیں لگ رہا کہ میں کبھی تمہیں مطمئن کر پاؤں گی۔۔"ایک شوہر کا بیوی پر بہت سارے حقوق ہوتے ہیں۔۔"تمہیں میں کیسے سمجھاؤں۔۔"دھنک پریشانی میں مبتلا ہوتی خاموش ہو گئ

اگر میں کہوں کہ میں اپنے سارے حقوق آپ پر معاف کرتا ہوں تو؟"یلماز نے جیسے اُس کی مشکل کو آسان کیا تھا۔۔"اُس کی ایسی بات پر بے اختیار نظریں اُٹھا کر دھنک اُس کا چہرہ دیکھنے پر مجبور ہو گئ تھی جس نے بہت بڑے الفاظ بول دیئے تھے۔۔

"وہ دُنیا کا واحد شخص تھا جو چند گھنٹوں پہلے اپنے نکاح میں آئی لڑکی سے تمام حقوق معاف کرنے کی بات کر رہا تھا

" آپ خاموش کیوں ہیں؟"میں نے کوئی مشکل بات تو نہیں کی۔۔"میں آپ پر کسی چیز کا بھی دباؤ ڈالنا نہیں چاہتا اور نہ میں چاہوں گا کہ میری کسی وجہ سے آپ پریشانی میں مبتلا ہو۔۔"اُس کو چُپ دیکھ کر یلماز خود بول پڑا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"میں عام لڑکی ہوں اور زندگی بھی عام طریقے سے گُزارنا چاہتی ہوں۔۔"ایک شوہر کو اُس کے حقوق سے دور رکھ کر میں اپنے رب کو خود سے ناراض نہیں کرسکتی۔۔"دھنک نے بے لچک انداز میں بتایا۔۔"اِس درمیان وہ یہ محسوس نہیں کرپائی کہ یلماز کا پورا چہرہ سُرخ ہوگیا تھا۔۔"اُس کو شاید دھنک سے کسی ایسی بات کی توقع نہ تھی۔۔"اُس کو اُمید نہ تھی کہ وہ دونوں کے درمیان اچانک سے پیدا ہوئے رشتے کو اِتنی آسانی سے قبول کرلے گی۔۔"کچھ اور نہیں کہے گی یا پھر ناپسندیدگی کا اِظہار تو ضرور کرتی لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا اُس کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا یلماز نے اُس کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھنا چاہا جہاں کوئی تاثر نہیں تھا۔۔"کوئی چاہت والا احساس نہیں تھا تو حقارت والا بھی نہیں تھا

"اِتنی جلدی سمجھوتہ کرلیا۔۔"یلماز تلخ سا مُسکرایا جانے کیوں وہ اُس کا ایسا فیصلہ جان کر یہی اندازہ لگا پایا۔۔"ورنہ پہلے تو وہ حویلی جانے کی بات کررہی تھی

"اللہ کے بنائے گئے رشتوں پر سمجھوتہ نہیں بلکہ لبیک پڑھا جاتا ہے۔۔"تمہارا پتا نہیں لیکن میں اِس نکاح کو قبول تبھی کرچکی تھی۔۔"جب خود کو تمہارے نکاح میں دینے لگی تبھی اپنا سب کچھ تمہیں سونپ سوچکی تھی۔۔"میں واضع کرلوں کہ اب میں ہمیشہ تمہاری بن کر رہوں گی۔۔"تمہاری وفادار

Posted On Kitab Nagri

رہوں گی۔۔"اور پوری کوشش کروں گی کہ یہ رشتہ نبھاؤں۔۔دھنک اپنی باتوں سے پل بھر میں اُس کولاجواب کر گئ تھی وہ یک ٹک بس اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جہاں سکون قابلِ دید تھا

"پر ابھی آپ۔۔"یلماز اِتنا بولتا خاموش ہو گیا

"تمہاری مورے۔۔"وہ کافی غُصے میں ہیں۔۔"میں یہاں رہی تو اُن سے برداشت نہیں ہو گا۔۔"وہ نہیں چاہے گی کہ میں یہاں رہوں۔۔"میں نے تبھی ایسا کہا۔۔"دھنک نے وجہ بتائی

"آپ

"یلماز کچھ کہتا رُک گیا جب اُس کی نظر دھنک کے گال پر پڑی

"یہ نشان۔۔"یلماز پریشان ہوتا اُس کا گال دیکھنے لگا جہاں ایک سُرخ نشان تھا

"یہ نقاب اُترنے پر بس کھروچ آ گئ۔۔"دھنک نے سر سری لہجے میں بتایا

"میں شرمندہ ہوں۔۔"اور معذرت چاہتا ہوں۔۔"مورے ایسی بلکل بھی نہیں۔۔"بس اچانک اُن کو جانے کیا ہو گیا۔۔"یلماز شرمندہ سا ہو گیا

"اُن کے دل میں بھی ارمان ہو گے۔۔"خیر میں کوشش کروں گی کہ مجھ سے اُن کو کوئی شکایت نہ ہو۔۔"دھنک نے اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر کہا

"میں آپ کو کسی بھی چیز کے لیے فورس نہیں کروں گا۔۔"جانتا ہوں آپ کو یہاں وہ آرام نہیں مل سکتا جو حویلی میں ملتا تھا پر میں کوشش کروں گا آپ کی ہر ضرورتوں کا خیال کروں اور اُن کو پورا

Posted On Kitab Nagri

کرو۔۔"اور کل یہ بیڈ بھی چینج کروالوں گا۔۔"روم میں کوئی اور تبدیلی چاہیے تو بتا دے۔۔"یلماز نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

نہیں بس بیڈ کا کچھ کرنا۔۔"باقی سب ٹھیک ہے۔۔"بس اگر دروازے کے ساتھ پردے بھی ہو تو اچھا رہے گا۔۔"دھنک کمرے کا ایک بار پھر جائزہ لیتی اُس کو بتانے لگی

"وہ تو شیشے کی بنی دیوار پر اچھے لگتے ہیں نہ۔۔"یلماز اُس کی بات پر مسکرایا

"نہیں ویسے بھی اچھے لگتے ہیں۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"اچھا وہ بھی ہو جائے گا۔۔"آپ عبایا اُتار کر ایزی ہو جائے ہاتھ منہ بھی دھو لے میں تب تک چھوٹی سے کہتا ہوں کہ وہ رات کا کھانا لے آئے۔۔"یلماز سیدھا کھڑا ہو کر بولا۔۔"کھانے کی بات پر دھنک کو بھوک کا احساس شدت سے ہوا پورا دن گُزر گیا تھا اور اُس نے کچھ بھی نہیں کھایا تھا

"تم چاہو تو پہلے فریش ہو جاؤ۔۔"اور یہ تمہاری شال۔۔"دھنک نے اُس کو دیکھ کر کہا

"آپ پہلے ہو جائے میں کوئی اور واشروم تب تک استعمال کرلوں گا۔۔"مسئلہ نہیں۔۔"یلماز نے اُس کے ہاتھ سے شال لیکر واپس اُس کے گرد اوڑھ کر بولا

"اُس کے کہنے پر بھی دھنک نے عبایا نہیں اُتارا تھا۔۔"وہ بس یلماز کو دیکھنے لگی جو اُس کی سوچ سے غافل اب اپنے لیے کوئی ڈریس وارڈروب سے نکال رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سُنو۔۔"کچھ سوچ کر دھنک نے اُس کو آواز دی

"جی سُنائیں؟"یلماز جو کالے رنگ کا کُرتا پاجانے لیکر باہر جا رہا تھا اُس کی آواز پر رُک کر اُس کی طرف متوجہ ہوا

"میں کل حویلی جاؤں گی۔۔"میرا سارا سامان وہاں ہے۔۔"کپڑے جوتے سب کچھ میری کتابیں بھی۔۔"میں نے تین چار نئے عبائے لیئے تھے وہ بھی وہاں ہیں۔۔"میں وہ کل لے آؤں؟"تمہاری مورے کو اعتراض نہیں ہو گا نہ؟"دھنک نے ہچکچاہٹ سے پوچھا

"اُن کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔"آپ نے جب جانا ہو مجھے بتا دیجئے گا میں چھوڑ آؤں گا۔۔"یلماز نے کہا اور باہر کی طرف نکل گیا۔۔"اُس کو جاتا دیکھ کر تھوڑا سا دروازہ بند کرتی وہ شال کو اُتار کر صوفے پر رکھنے لگی پھر اپنا عبایا اُتار کر واشروم کی طرف بڑھ گئ

---

"مورے سو جاؤ۔۔"ورنہ آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔۔"امبر نے پریشانی سے آسیہ بیگم کو دیکھ کر کہا جو ابھی تک ششدر سی تھی۔۔"آج جو یلماز نے کیا تھا وہ اُن کے لیے ناقابل یقین بات تھی۔۔"اُن کو یقین نہیں آرہا تھا کہ یلماز اُن کو بتائے بنا پوچھے بنا اِتنا بڑا اقدم اُٹھا سکتا ہے

"ہمکو نیند اب کہاں آنی؟"ہمارا تو نیند اُڑ گیا۔۔"آسیہ بیگم غمگین لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"آج تو ہمکو بھی نیند نہیں آئے گا۔۔"لالہ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔"ہم سوچے ہوئے تھا کہ آپ لالہ کی شادی کروائے گا تو ہم پورا پچاس ہزار لالہ سے شاپنگ کا لے گا۔۔"پانچ ہزار کا ڈریس مایوں کے لیے لیتی اور دس ہزار کا ڈریس ڈھولکی مہندی کے لیے لیتی۔۔"پھر بہت خوبصورت سا پٹھانی فراق دس ہزار کا لیتی بازار سے۔۔"اُس کے بعد بارات کے لیے بہت مہنگا میکسی لیتا۔۔"بس پھر جو ولیمہ رہتا اُس کا ڈریس بھی الگ سے سوچ لیا تھا میں نے۔۔"کیا سے کیا سوچا تھا ہم نے۔۔"اور کیا سے کیا ہو گیا۔۔"پچاس ہزار تو نہ ملے۔۔"لالہ کے نکاح پر بھی شرکت نہ کر پائی۔۔"نہ ایک عدد چھوارا نصیب ہوا اور نہ شادی کا لڈو۔۔" ایک بہن کے لیے اِس سے زیادہ غمگین بات اور دُکھ کیا ہو سکتا ہے ؟"ایک لالہ تھا میرا۔۔۔امبر بھی سوچو میں غرق گہرے صدمے کے زیر اثر بولی۔۔"اُس کی بات پر آسیہ بیگم بس اُس کو محض گھور پائی جس کو بس کپڑوں کا دُکھ کھائے جا رہا تھا

"تمہارا لالہ اطلس خان کی بہن کے ساتھ نکاح کر آیا ہے۔۔" آسیہ بیگم نے اُس کو ہوش دِلانا چاہا

"ماشااللہ سے بہت پیاری ہے۔۔"عبیر آپو نے بتایا تھا دھنک خان بہت حسین ہے پر آج دیکھ بھی لیا۔۔"یقین نہیں آ رہا وہ ہمارا بھابھی بن گیا۔۔""ہماری تو ساری سہیلیاں جل کر کوئلہ ہو جائے گی جب اُن کو پتا چلے گا کہ میری بھابھی کون ہے۔۔"امبر چہک کر بولی

"خانہ خراب تمکو عقل کب آئے گا؟"یہ چھوکری تمہارا لالہ کو ہمیشہ کے لیے ہم سے دور کر دے گا۔۔"وہ اطلس خان کم تھا جو اُس کا بہن بھی آ گیا۔۔" آسیہ بیگم کو اپنی فکریں ستائے جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ایسی لگتی تو نہیں وہ۔۔"اور آپ نے نئی دولہن بنی بھابھی کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا۔۔"دیکھا نہیں تھا لالہ کا رنگ کیسے اُڑ گیا تھا۔۔"ایسا ہمکو فیل ہوا جیسے کسی نے اُن کا دل اپنی مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔۔"امبر افسوس بھرے لہجے میں کہا

"وہ تو ہم اچھے سے دیکھ چُکا تبھی تو اپنا دل جکڑا ہوا محسوس ہو رہا۔۔"جانے اب ماز کو بوڑھی ماں اور جوان بہنیں نظر آئے گیں بھی یا نہیں۔۔"آسیہ بیگم اپنا سر پکڑ کر بولی۔۔"اُن کو ایسے دیکھ کر امبر اُٹھ کر اُن کے پاس آئی

"لالہ نے اُن سے شادی کر کیسے لی؟"یہ سمجھ نہیں آتا۔۔"اور وہ حویلی میں رہنے والی ہمارے گھر میں کیسے رہے گا؟"امبر پر سوچ لہجے میں بولی اُس کی باتوں نے آسیہ بیگم کو بھی نئی فکروں میں ڈال دیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"چٹاخ

"حشمت اللہ خان کا ہاتھ اُٹھا تھا اور سیدھا اطلس خان کے گال پر اپنا نشان چھوڑ گیا۔۔۔"اُن کے عمل پر ہر کوئی اپنی جگہ ساکت رہ گیا۔۔"پہلی بار حشمت اللہ خان نے غصے سے کانپ کر اطلس پر اپنا ہاتھ اُٹھایا تھا ورنہ کبھی کسی نے آج سے پہلے یہ جُرئت نہ کی تھی

"چچا جی۔۔"فیضی نے کچھ کہنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"خاموش کوئی ہمارے درمیان نہیں بولے گا۔۔"ہم اِس سے بات کرے گا۔۔'جس نے کیا سوچ کر ہماری اکلوتی لاڈلی بیٹی کا ہاتھ اپنے ملازم کے ہاتھ میں دے دیا۔۔"حشمت اللہ خان کرخت لہجے میں بولے۔۔"اُن کی بات پر اطلس لب بھینچ کر اُن کو دیکھنے لگا

"وہ میرا کوئی ملازم نہیں داجی۔۔"اطلس سنجیدگی سے بولا

"اطلس چُپ رہو۔۔"تم نے جو کیا وہ سہی نہیں۔۔"اِس کا انجام غلط نکل سکتا ہے۔۔"حلیمہ بیگم نے اطلس کو ٹوک کر کہا

"مورے میں نے کیا غلط کیا ہے؟"اُس کا نکاح کروایا ہے۔۔"بہن ہے میری سوچ سمجھ کر فیصلہ لیا ہے میں نے اُس کے لیے۔۔"اطلس سر جھٹک کر بولا

"اُس کا داجی ابھی زندہ ہے اطلس خان۔۔"ہمارے ہوتے ہوئے تمہیں کیا ضرورت پڑی تھی اُس کے لیے فیصلہ لینے کی؟"حشمت اللہ خان طنزیہ نظروں سے اُس کو گھور کر بولے

"آپ کے آسرے نہیں چھوڑ سکتا تھا میں۔۔"آپ نے ضد کی کہ اُس کی پڑھائی نہیں شادی ضروری ہے۔۔"مجھے اور فاحم کو فورس کیا کہ اُس کو راضی کرے۔۔"وہ نہیں چاہتی تھی شادی کرنا اُس کے باوجود آپ نے اُس کو اکرم خان کے پلے باندھنا چاہا۔۔"لیکن اُس کا انجام کیا ہوا؟"ہماری بہن بیوہ ہوگئ۔۔"آپ کو جرگہ ڈیرے سے فُرصت ملتی کہاں ہے داجی؟"آپ کے لیے آسان ہوگا کہ وہ ساری عمر رنگوں سے دور رہے بس ایک سفید جوڑے میں رہے۔۔"پر مجھے یہ قبول نہیں تھا۔۔"نہیں

Posted On Kitab Nagri

تھا قبول۔۔"اطلس پھٹ پڑا تھا۔۔"اُس کی دھاڑ پر ہر کوئی پریشان ہوتا اُس کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ غصے کی شدت سے سُرخ ہو گیا تھا۔۔"شور کی آواز سن کر ایزال بھی نیچے آئی تو سب کو اکٹھا دیکھ کر اُس کو کسی انہونی کا احساس ہوا۔۔۔"سیڑھیوں کے پاس کھڑی ہو کر وہ معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"اطلس ہم اِس کا حل نکال سکتے تھے۔۔"یلماز حیدر اور دھنک کا کوئی جوڑ نہیں۔۔"ہماری بچی نازوں سے پلی بڑی ہے۔۔"اُس کا گُزارا یلماز کے ساتھ کیسے ممکن ہے؟"ادریس خان نے تحمل سے اُس کو سمجھانا چاہا تاکہ وہ آپے سے باہر نہ ہو

"اُن کا گھر چاہے چھوٹا ہے۔۔"پر وہاں رہنے والوں کے دل بڑے ہیں۔۔"دھنک وہاں خوش رہے گی۔۔"اِس بات کا اندازہ آپ کو کچھ دن تک ہو جائے گا۔۔"اطلس پُر یقین لہجے میں بولا

"اپنے دوست کو ہم کیا جواب دے گا؟"وہ یہ بات سن کر جانے کیا کیا بات بنائے گا۔۔"زیادہ نہیں تو تمکو اپنا بہن کی عزت کا سوچ لینا چاہیے تھا اطلس خان۔۔"تمہاری وجہ سے اب ہمارا بیٹی کے کردار پر انگلی اُٹھے گا۔۔"حشمت اللہ خان کا بس نہیں چلا ورنہ وہ جانے کیا کر جاتے

"اپنی بہن کی عزت اُس کی زندگی اور اُس کی خوشیوں کا سوچ کر میں نے یہ فیصلہ لیا ہے۔۔"آپ کا دوست کوئی بھی بات بنانے سے پہلے ہمیں جواب دے کہ اُس کے ہاں رہائش میں تھی میری بہن پھر کسی میں کیسے ہمت ہوئی کہ وہ اُس کو اغوا کرنے کا سوچے بھی۔۔"کیا وہ اِتنی گہری نیند میں تھے کہ اُن کو پتا بھی نہیں چلا اور میری معصوم بہن کے ساتھ یہ حادثہ پیش آگیا۔۔"کیا اِس بات کا اُن کے پاس کوئی جواب ہے؟"اطلس پل بھر میں اپنی باتوں اور لفظوں سے حشمت اللہ خان کو خاموش اور لاجواب کر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہمیں دھنک سے ملنا ہے۔۔" جانے وہ کس حال میں ہو گی۔۔" تم ہمکو فاحم کا پاس بھی نہیں لے گیا۔۔" ہمارا دل بیٹھا جا رہا ہے۔۔" حلیمہ بیگم فکر مند لہجے میں بولی

"مورے ابھی آپ لوگوں میں سے کسی کو بھی اُس سے ملنے کی ضرورت نہیں۔۔" اطلس سنجیدگی سے بولا

"اچھا تو اب اپنی بیٹی سے ملنے کے لیے ہمیں تمہاری اجازت چاہیے ہو گی؟" حشمت اللہ خان کا پارہ ساتویں آسمان پر پُہنچا

"اُس کو وقت دے۔۔" تھوڑی اسپیس دے تاکہ وہ وہاں ایڈجسٹ ہو جائے یہاں کا اُس کو آسرا ملے گا تو کبھی اپنے شوہر کا گھر نہیں بسا پائے گی۔۔" اُس سے ویسے بیگانے ہو جائے جیسے بیوہ کے طور پر پیشاور اُس کو تن تنہا چھوڑ دیا تھا آپ لوگوں نے۔۔" سرد لہجے میں بولتا اطلس وہاں ایک لمحہ بھی نہیں ٹھیرا تھا۔۔" پیچھے حشمت اللہ خان نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر اُس کی پشت کو دیکھا تھا

"لالہ ہمارے پاس کوئی اور آپشن نہیں۔۔" یلماز حیدر ہماری بچی کا شوہر ہے اب اُس کی عزت کرنا ہم پر فرض ہے۔۔" اُس کو کمتر جانے گے تو اُس کا اثر دھنک پر بھی پڑے گا اُس کے لیے ہمیں اب یہ کڑوا گھونٹ پینا پڑے گا۔۔" نکاح ہو گیا ہے جو ختم نہیں ہو سکتا ہمیں سمجھوتہ کرنا پڑے گا۔۔۔" ادریس خان نے اُن کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا لڑکا ہے یلماز میں ملا ہوں اُس سے۔۔"صرف ہمارے ہم پلہ نہیں ورنہ اُس میں کوئی اور بُرائی نہیں۔۔" فیضی بھی اپنے باپ کی بات سے اتفاق کرتا بولا

"یلماز ہمیں بُرا نہیں لگتا۔۔"پر اُس کی اِتنی حیثیت نہیں کہ وہ ہماری بچی کو آسائشوں بھری زندگی دے اُس کو وہ سب نہیں دے پائے گا جو یہاں اُس کو میسر ہوتا تھا۔۔" حشمت اللہ خان کے لہجے میں پریشانی کا عنصر صاف ظاہر تھا

"لالہ پھر آپ ہم یہاں سب کس لیے ہے؟"اُس کو جو چاہیے ہو گا وہ آپ سے مانگ سکتی ہے۔۔"یلماز سے شادی کے بعد اُس کا ہم سے رشتہ ختم تو نہیں ہو گیا نہ؟"ادریس خان نے اُن کو ہر لحاظ سے مطمئن کرنا چاہا

"اُس میں کوئی شک نہیں۔۔"لیکن اطلس خان نے یہ بہت غلط کیا۔۔"اپنے ساتھ اُس نے ہم سب کو بھی مشکل میں ڈال دیا ہے۔۔"حشمت اللہ خان سر جھٹک کر بولے

"دیکھا جائے تو وہ بھی سہی ہے۔۔"ہمارا دھنک مزید بیوہ والی زندگی گُزارتا تو مُرجھا جاتا۔۔" حلیمہ بیگم گہری سانس بھر کر بولیں

"آپ ٹینشن نہ لو۔۔" فیضی نے حشمت اللہ خان کو دیکھ کر کہا۔۔"جو پریشان بس دھنک کی وجہ سے تھے اُن کو فکر مندی ہوئی کہ وہ کیسے یلماز کے ساتھ گُزارا کر پائے گی؟"

Posted On Kitab Nagri

"اپنی بیٹی پر بات آئی ہے تو کیسے تڑپ اُٹھے ہیں سارے۔۔"کسی اور کی بہن بیٹی تو اِن کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔۔"ایزال نے اُن کی باتوں سے اندازہ لگالیا تھا کہ وہ کس بارے میں ڈسکشن کر رہے تھے تبھی چُبھتی نظروں سے اُن کو دیکھ کر وہ یہ سب بس سوچ پائی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیسے ہو جینٹل مین؟"افخیم نے مسکرا کر فاحم کو دیکھ کر پوچھا

"کیسا ہونا ہے میں نے؟"یہاں سے باہر جانا ہے لالہ مجھے۔۔۔"فاحم بیزار کُن لہجے میں بولا

"تین گولیاں لگی ہیں تمہیں۔۔۔"ریسٹ کی ضرورت ہے تمہیں۔۔"افخیم نے اُس کو ٹوک کر کہا

"مجھے دھنک کے پاس جانا ہے۔۔"فاحم نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"میں نے بتایا ہے کہ وہ محفوظ ہے۔۔۔"پھر تم نے کیوں ایک بات کی رٹ لگائی ہوئی ہے۔۔۔"افخیم اِس بار چڑ کر بولا

"کیونکہ جب تک میں اپنے کانوں سے اُس کی آواز نہیں سُنتا۔۔۔"اپنی آنکھوں سے اُس کو دیکھ نہیں لیتا مجھے آرام نہیں آئے گا۔۔"اور اگر وہ سہی سلامت ہے محفوظ ہے تو ہسپتال مجھ سے ملنے کیوں نہیں آئی؟"فاحم سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا وہ کسی طور پر بھی اُن کی بات ماننے کو تیار نہ تھا

"یقین کرلوں وہ محفوظ ہے۔۔۔"اطلس نے اُس کا نکاح بھی کروالیا ہے۔۔"افخیم نے جو اُس کو بتایا اُس پر فاحم حیرت سے گنگ اُس کا منہ تکنے لگا اپنے آس پاس اُس کو دھماکے ہوتے محسوس ہوئے

Posted On Kitab Nagri

"نکاح؟"فاحم حیرت سے یہی بول پایا

"ہاں نکاح۔۔"افخیم نے سر کو خم دیا

"کیوں؟"اور کس سے؟"کیا حویلی والے مان گئے؟"اکرم خان کی فیملی نے کوئی ایشو نہیں بنایا؟"فاحم نے در پہ در کئ سوال کرڈالے وہ کافی اُلجھن کا شکار ہو گیا تھا

"اطلس نے یہ سب بہت خاموشی سے کیا۔۔۔"وہ جانتا جو تھا حویلی والے کوئی مسئلہ نہیں بنائے گے اگر نکاح ہو گیا تو کیونکہ ہمارے ہاں بیٹیوں کے سسرالیوں کو عزت دی جاتی ہے۔۔"طلاق کا لفظ ہم لوگ استعمال نہیں کرتے۔۔۔"اور پھر اگر نکاح ہو گیا تو ایکس سسرالی والوں کو بھی خاموشی اختیار کرنی پڑے گی کیونکہ پھر مسئلہ غیرت کا بن جائے گا۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے اُس کو بتایا

"وہ سب تو ٹھیک ہے پر اطلس لالہ نے کس سے اچانک یوں دھنک کا نکاح کروالیا اور کیا وہ خوش تھی؟"فاحم ابھی تک کنففیوز تھا

"وہ زیادہ اعتبار کس پر کرتا ہے؟"تمہیں کیا لگتا ہے جس میں اُس کی جان بستی ہے وہ ہستی اطلس کس کے حوالے کرے گا؟"افخیم نے سب کچھ اُس پر چھوڑا

"یلماز حیدر؟"فاحم چونک پڑا

ہاں یلماز حیدر۔۔۔"افخیم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"دھنک کو یلماز کبھی پسند نہیں آیا پھر وہ کیسے مان گئ؟"فاحم کو ایک طرف اطمینان بھی ہوا لیکن دھنک کی طرف سے ایک خدشہ بھی اُس کولاحق ہوا

"وہ مشرقی لڑکی ہے۔۔۔"باپ بھائیوں کے آگے اپنی بات کو اہمیت نہیں دے گی۔۔۔"اور اُس کو اچھے سے پتا ہے کہ شوہر کی عزت کیسے کی جاتی ہے۔۔۔"وہ شریعت کے مطابق زندگی جینا چاہتی ہے تو وہ کبھی یلماز کو مایوس نہیں کرے گی۔۔۔"کیونکہ پہلے جو بھی لیکن اب وہ اُس کا شوہر ہے۔۔۔"افخیم نے تفصیل سے اُس کو جواب دیا جس کو سن کر فاحم لاجواب ہوا

"یلماز ہمیں پہلے نظر کیوں نہیں آیا؟"فاحم ہنس پڑا

"کیونکہ قسمت میں اب منظور تھا۔۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے بتایا

میں دھنک کے لیے بہت خوش ہوں۔۔۔"فائنلی اُس کی زندگی اب پہلے جیسی ہو جائے گی۔۔۔"فاحم پرسکون ہو کر بولا

"اُمید تو یہی ہے۔۔۔"افخیم مختصر بولا

یلماز بہت اچھا انسان ہے۔۔۔"اُس کو رشتوں کا تقدس معلوم ہے اور وہ ذمیدار بھی ہے۔۔۔"ہماری بہن اُس کے ساتھ خوش رہے گی کیونکہ دونوں کی نیچر ایک حد تک کافی ملتی جُلتی ہے۔۔۔"فاحم دونوں کو سوچ کر طمانیت بھرے لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

کلاس ڈفرنس کو تم بھول رہے ہو۔۔"تمہیں اپنی بہن کی نیچر کا پتا ہو گا۔۔۔"وہ کس مزاج کی مالک ہے۔۔"آئے نو یلماز پرفیکٹ انسان ہے وہ اپنی طرف سے دھنک کو خوش بھی رکھے گا پر کیا وہ خود خوش رہ پائے گی؟؟"وہاں ایڈجسٹ ہو جائے گی؟"افخیم ٹھنڈی سانس بھر کر پر سوچ لہجے میں بولا

"ہاں دھنک سمجھدار ہے اور اُس کے ساتھ کم وقت میں جو ہوا ہے اُس کے بعد میرا نہیں خیال کہ اُس کو یلماز کے ساتھ ایڈجسٹ ہونے میں مسئلہ ہو گا سمجھدار تو وہ پہلے بھی تھی لیکن اب کچھ اور میچیورٹی اُس میں آگئی ہے۔۔"دوسرا پھر جو ہمارا ہے وہ سب دھنک کا ہی تو ہے۔۔۔"فاحم پر سکون مسکراہٹ سے بولا

"تمہاراری ایکشن کافی ٹھنڈا ہے۔۔۔"لیکن چچاجی کا نہیں تھا۔۔۔"افخیم اُس کو دیکھ کر بولا

"اُنہوں نے بات کا ایشو تو نہیں بنا دیا؟"فاحم پریشان ہوا

"ایشو نہیں بنا سکتے نہ کوئی اور سخت قدم اُٹھا سکتے ہیں۔۔۔"کیونکہ یلماز اُن کی اکلوتی لاڈلی بیٹی کا شوہر ہے اب۔۔۔"بیٹیوں کے سسرال والوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہے۔۔۔"یلماز کی حفاظت تو اب وہ خود کرینگے۔۔۔"افخیم نے شانے اُچکا کر کہا تو فاحم اُس کی آخری بات پر ہنس پڑا

"بلکل نکاح کوئی معمولی بات تو نہیں خُدا کا پاکیزہ رشتہ ہے۔۔۔"جس کو غیرت کے نام پر ختم نہیں کیا جاسکتا ہے۔۔۔"فاحم اُس کی بات پر تائید انداز میں سر کو جنبش دے کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم یہ سوپ پینے کی کوشش کرو۔۔"میں تب تک ایک کال کر کے آیا۔۔"افخیم اپنے سیل فون کو پینٹ کی جیب سے نکال کر اُس سے بولا

"میں کہاں پی سکتا ہوں یار؟"بازوں زخمی ہے اور دوسرا کندھا۔۔"اور تیسری گولی بھی یہی کہی لگی ہے آپ خود سوپ پلانے میں میری مدد کرو۔۔۔"فاحم مسکین شکل بنا کر بولا

"اِس حالت میں بھی تمہیں ڈرامے بازیاں سوجھ رہی ہیں؟"افخیم نے تاسف سے اُس کو دیکھا

"میری بات سنو۔۔۔"میرا غم بڑا ہے اپنی شادی کے دن میرے ساتھ یہ خوفناک واقعہ پیش آیا ہے۔۔۔"فاحم نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا۔۔"جس پر افخیم نے بحث کو زیادہ طویل دینے کے بجائے سر جھٹکا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

بھابھی

بھابھی

اُٹھ جائے جلدی سے۔۔۔"دھنک جو گہری نیند میں تھی کسی کے یوں جھنجھوڑنے پر ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھی

"شکر ہے آپ اُٹھ گیا۔۔"اور جلدی سے تیار ہو جائے سب نے منہ دِکھائی کا رسم کرنا ہے۔۔۔"اُس کو جاگتا دیکھ امبر شکر بھرا سانس خارج کر کے بولی

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کون کسی کو اُٹھاتا ہے۔۔۔"دھنک اپنا حُلیہ دُرست کر کے امبر کو دیکھ کر بولی پوری رات اُس کو سہی سے نیند نہیں آئی تھی۔۔۔"فجر کے بعد اُس کو مشکل سے نیند آئی تھی جو امبر کے یوں جلدی اُٹھانے پر بھاگ تو گئ ساتھ میں سر درد دے گئ

"سوری وہ ہمارا خاندان اکٹھا ہوا ہے۔۔۔"امبر نے پر جوش ہو کر بتایا

"کیوں؟"دھنک نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

"دراصل اُن کو نہ پتا چل گیا کہ لالہ نے نکاح کر لیا ہے تو بس اُس کا دولہن یعنی آپ کو دیکھنے واسطے آیا۔۔"امبر اُس کے ساتھ بیٹھ کر بولی

"ایک رات میں سارے خاندان کو کیسے پتا چل گیا؟"دھنک نے اپنے بالوں کا جوڑا بنا کر اُس سے پوچھا

"بس یہاں سب کچھ یوں ہو جاتا۔۔۔"امبر نے چٹکی بجا کر بتایا

"مجھے اب کیا کرنا ہو گا؟"دھنک نے پوچھا

"آپ کو خوبصورت جوڑا پہن کر اچھا سا تیار ہو کر باہر آنا ہے اور اُن سب لوگوں کا ساتھ بیٹھنا ہے۔۔۔"امبر نے بتایا اُس کی بات کر دھنک کے دماغ میں کچھ کلک ہوا

"تمہارا لالہ کہاں ہے؟"دھنک کو یلماز کہیں دِکھائی نہیں دیا تو پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"لالہ تو صبح سویرے نکل جاتا ہے کام سے۔۔۔"اُن کا یونیورسٹی بھی تو چل رہا تو شاید وہاں گیا ہو اب شام میں واپسی ہو گا اُن کا۔۔۔"ویسے آج کا دن تو اُن کو جانا نہیں چاہیے تھا۔۔۔"امبر اپنی دُھن میں اُس کو بتاتی گئ۔۔۔"جس کو سن کر دھنک کو بہت مایوسی ہوئی اُس کو یاد آیا اُس نے یلماز کو کہا تھا کہ اُس نے حویلی جانا ہے اُس کے بعد بھی وہ یوں اُس کو اکیلا چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔"یہاں وہ کسی کو نہیں جانتی تھی یلماز کو چاہیے تھا وہ اُس کے ساتھ رہتا نا کہ یوں نکاح کے اگلے دن اُس کو چھوڑ کر خود اپنے کاموں میں مصروف ہو جاتا

"آپ کن سوچو میں پڑ گیا؟ امبر نے اُس کے آگے ہاتھ لہرایا

"کیا تم مجھے کافی بنا کر دے سکتی ہو؟"دھنک نے سر جھٹک کر پوچھا

"کافی؟"وہ کیا ہوتا ہے؟"امبر نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"کیا یہاں کوئی کافی نہیں پیتا؟"دھنک نے پوچھا

"نہیں۔۔۔"امبر نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"میرے پاس کوئی ڈریس نہیں۔۔۔"میں ہاتھ منہ دھو کر باہر آجاؤں گی۔۔"دھنک سر جھٹک کر کہتی بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"جی پر ناشتہ میں کیا لو گی آپ؟"امبر نے سر پہ ہاتھ مار کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"جو تم سب کرتے ہو۔۔۔"پر ابھی میں نے ناشتہ نہیں کرنا میں صبح کے وقت بس کافی پیتی ہوں۔۔۔"ناشتہ تم رہنے دو۔۔۔"دھنک سر کو نفی میں جنبش دے کر کہتی واشروم کی طرف بڑھ گئ

ہائے بھابھی تو لالہ سے بھی زیادہ کم گو ہے۔۔۔"یا یوں کہا جائے مغرور ہیں۔۔۔"خود سے تانے بانے جوڑتی امبر منہ بنا کر کمرے سے باہر نکل گئ

"پانچ دس منٹ بعد دھنک فریش ہو کر باہر آئی تو بیڈ پر کچھ بچوں کو اُچھلتا کودتا دیکھ کر اور عورتوں کو صوفے کے پاس کھڑا ہو کر پشتوں میں اُونچی آواز میں بات کرتا دیکھ کر اُس کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا۔۔۔"اُس کو لگا جیسے وہ کسی گھر میں نہیں بلکہ مچھلی بازار آ گئ ہو

"دولہن آ گئ۔۔۔"ایک خاتون کی نظر ہونک بنی دھنک پر پڑی تو وہ فوراً سے اُس کی طرف بڑھی

"ارے آسیہ تم نے تو اپنا بات سچ کر دِکھایا تمہارا بہو تو واقعی چاند جیسا خوبصورت ہے۔۔۔

"ہاں تم تو ہمیشہ بولتا تھا چاند کا ٹکڑا لائے گا اپنے ماز کے لیے لیکن تم تو پورا چاند اُٹھا لایا۔۔"کہاں سے ملا تمکو یہ۔۔۔

"دھنک کو ایک کے بعد ایک عورت گلے سے لگاتی چٹاچٹ اُس کے گال چوم کر تعریف بھرے لہجے میں آسیہ بیگم سے بولنے لگیں۔۔۔"جن کے جواب پر وہ محض زبردستی مسکراہٹ چہرے پر

Posted On Kitab Nagri

سجا گئ۔۔"وہ سب اُن کے گاؤں کی نہیں تھیں تبھی اُن کو پتا نہیں تھا کہ دھنک کون ؟"اور کس کی بیٹی ہے۔۔"دوسرا آسیہ بیگم نے بھی بات کو چُھپایا کہ پہلے وہ کسی کی بیوہ تھی

"خالہ منہ میٹھا کرو نہ۔۔"امبر مسکراہٹ دبائے دھنک کا روہانسا چہرہ دیکھ کر ایک خاتون سے بولی اور ساتھ میں بڑا سا لڈو اُن کے منہ میں بھی ڈالا جو رشتے میں اُس کی خالا تھی۔۔۔"اور ہر بات پر دھنک کا چہرہ چوم رہی تھی۔۔۔"دھنک کا کبھی ایسے لوگوں سے پالا نہیں پڑا تھا اور نہ کبھی کسی نے ایسے برتاؤ اُس کے ساتھ کیا تھا۔۔"اُس کو لگ رہا تھا جیسے وہ ابھی بیہوش ہو کر گِر جائے گی۔۔"اِن لوگوں کو ہینڈل کرنا اُس کو اپنے بس میں نہیں لگا تھا۔۔"سب اُس کے لیے اجنبی تھے جن سے جان پہچان تو نہیں بنی تھی بس اُن کے چپکو انداز نے اُس کے حواس گویا مفلوج کر دیئے تھے۔۔۔

"رات کو لالہ نے اِتنی چمیاں نہ لی ہو گیں جتنی خالہ نے اور باقیوں نے لی ہے بھابھی سے۔۔"امبر آسیہ بیگم کے ساتھ کھڑی ہوتی مسکراہٹ دبا کر بولی اُس نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کو کنٹرول کیا تھا ورنہ دھنک کا چہرہ دیکھ کر اُس کو ترس اور ہنسی بیک وقت آ رہی تھی۔۔"اُس کو لگ رہا تھا جیسے دھنک ابھی رونا شروع ہو جائے گی

Posted On Kitab Nagri

"تُجھ کو بڑا پتا ہے کہ کل رات کیا ہوا ہو گا۔۔" بے حیا نہ ہو تو۔۔" آسیہ بیگم تپے ہوئے لہجے میں اُس کو گھور کر بولی۔۔"اُن کو امبر پر پہلے ہی غُصہ چڑھا ہوا تھا جس نے بغیر اُن کی اجازت کے سب کو یلماز کے نکاح کا بتا دیا تھا

"نکاح میں نہیں بُلایا تو ولیمہ دھوم دھام سے کرنا۔۔"اور اُس میں کوئی کنجوسی نہیں چلے گی ہاں۔۔"دوسری خاتون آسیہ بیگم کے پاس آکر بولی

"ضرور تم لوگ فکر ناٹ ہو جاؤ۔۔" آسیہ بیگم کا انداز جان چھڑانے جیسے تھا

"اللہ اللہ کر کے اُن عورتوں سے دھنک کی جان چھوٹی تھی۔۔"وہ کمرے سے باہر نکل گئ تو دھنک نے بے اختیار دیوار کا سہارہ لیا تھا اِتنا زیادہ شور سُن کر اُس کے کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے اب۔۔"امبر نے اُس کی حالت خراب ہوتی دیکھی تو جلدی سے کمرے کی صفائی کر دی اور بیڈ شیٹ کو بھی بدل دیا تھا پہلے والی میں تو بچوں نے اپنی چپلوں سمیت اُچھل کود کر بیڑا غرق کر دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ ٹھیک ہو؟"امبر نے جھجھک کر پوچھا

"مجھے سر درد کی گولی چاہیے اور پلیز تم یہاں کسی کو آنے مت دینا۔۔"دھنک نے گہری سانس بھر کر سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"جی ضرور۔۔"امبر تابعداری کا ثبوت دیتی بھاگنے والے انداز میں وہاں سے نکل گئ

---

"یلماز کی واپسی شام کے قریب ہوئی تھی۔۔"وہ گھر آیا تو اُس کو عجیب ہلچل کا احساس ہوا۔۔"وہ سب سے پہلے آسیہ بیگم کے کمرے میں جانا چاہتا تھا پر امبر نے اُس کے راستے میں حائل ہو کر اُس کی کوشش کو نام بنادیا

"کیا؟"یلماز حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا

"اندر جائے گے تو رہائی کل صبح ممکن ہو گی۔۔"امبر نے بڑی سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"کوئی آیا ہے کیا؟"شور کیسا ہے یہ؟"یلماز نے اُلجھن بھرے لہجے میں پوچھا

"یہ پوچھے کون نہیں آیا۔۔"پورا ٹبر تو آگیا ہے۔۔"ویسے یہ اِتنے سارے بیگز کس کے ہیں؟"امبر نے بتانے کے بعد اشتیاق بھری نظروں سے اُس کے ہاتھوں میں بیگز کو دیکھ کر پوچھا

"یہ بیگز تمہارے ہیں۔۔"اور وہ کہاں ہیں؟"یلماز دو بیگز اُس کی طرف بڑھا کر بولا۔۔"جس پر وہ خوشی سے چہک اُٹھی وہ سمجھ گئ کہ دھنک کے ساتھ ساتھ وہ اُس کے لیے بھی کچھ لایا تھا

"وہ کمرے میں رو رہی ہیں۔۔"امبر نے بتایا

"کیا مطلب رو رہی ہیں۔۔"کیوں رو رہی ہیں وہ؟"مورے نے کچھ کہا ہے کیا اُن سے؟"یلماز فکر مند ہو کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"اوو ہو لالہ آپ نے تو مورے کو ہٹلر سمجھ لیا ہے یا اُس کا جانشین۔۔۔" آپ کی زوجہ تو انتہائی نازک معلوم ہوئیں ہیں۔۔۔" امبر نے منہ بسور کر جواب دیا۔۔" جس پر تاسف سے بھری نگاہ امبر پر ڈالتا یلماز اپنے کمرے میں آیا جہاں وہ اُس کو بیڈ پر ٹانگیں لٹکائے سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھی نظر آئی

"آپ ٹھیک ہو؟" بیگز کو صوفے پر رکھتا یلماز فکرمند سا اُس کے آگے گھٹنوں کے بل بیٹھتا پوچھنے لگا

"بات نہ کرو تم مجھ سے۔۔۔" اپنی آنکھوں کو بیدردی سے رگڑتی دھنک بنا اُس کو دیکھے بولی

کیوں بات نہ کروں؟" اور کیا حال بنایا ہوا ہے آپ نے اپنا؟" یلماز حیرت سے اُس کو دیکھ کر بولا

"میں تم سے خفا ہوں۔۔۔" تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنی مجھے جاؤ یہاں سے۔۔" دھنک نے بیڈ شیٹ کو ہاتھ سے دبوچ کر ضبط سے کہا

"آپ مجھ سے خفا ہیں؟" یلماز کو جتنی حیرانی اُس کو روتا دیکھ کر ہوئی تھی اُس سے کئی زیادہ حیرانی اِس بات پر ہوئی کہ وہ اُس سے خفا تھی۔۔" بھلا وہ کیوں اُس سے ناراض ہوئی تھی کیا دونوں میں ایسی کوئی بے تکلفی تھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے ناراض وغیرہ ہوا کرتے

"خفا کیوں ہیں؟" سر جھٹک کر یلماز نے پوچھا جس پر وہ عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی یعنی وہ خفا کیوں تھی؟" یہ بھی وہ خود اُس کو بتاتی۔۔" یلماز کیا خود میں عقل نہیں تھی؟" یا وہ کوئی چھوٹا بچہ تھا

Posted On Kitab Nagri

"کوئی غلط سوال کرلیا؟"اُس کو ایسے دیکھنے پر یلماز اپنے پوچھے جانے سوال پر غور کرتا پوچھنے لگا۔"وہ کہاں جانتا تھا کہ دھنک کو عادت تھی ہر بات دل سے لگانے کے بعد ناراض ہوکر بیٹھ جانے کی۔۔"ناراض ہوناتواُس کی عادت تھی کیونکہ اُس کو منانے والے بھائی اور باپ جو تھا۔۔"جو اُس کے روٹھنے پر بہت جتن کرتے تھے تاکہ وہ مان جائے

"کل ہمارے بیچ کیا طے ہوا تھا۔۔"اور کیا تم ہر بار ایسے بیٹھ جاتے ہو اُپر آکر بیٹھو۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے بول کر آخر میں اُس کو گھورا

"میں ٹھیک ہوں۔۔"آپ بس یہ بتائے کہ ناراض کیوں ہیں؟"یلماز نے جواباً سنجیدگی سے کہا

"تم صبح سویرے نکل گئے۔۔"اور اب واپس آئے ہو تمہیں پتا بھی ہے یہاں میرے ساتھ کیا ہوا تھا؟"دھنک بھڑک اُٹھی

"کیا ہوا تھا؟"بیڈ پر اپنی کہنی ٹِکاتا پھر اپنا گال ہاتھ پہ رکھتا اُس کو دیکھ کر یلماز کافی تحمل انداز میں پوچھنے لگا

"تمہارے خاندان کی عورتیں بہت عجیب انداز میں ملی۔۔"ہر ایک نے گالوں پر ماتھے پر کس کیا۔۔"اُن کے بچوں کے بچوں کا شور اِتنا تھا کہ میرا سر درد سے پھٹنے کے قریب ہے۔۔"دھنک نے صبح کا اُس کو سارا واقعہ سُنایا

Posted On Kitab Nagri

"میں جا کر کہتا ہوں اُن سے کہ میری بیوی کو اِتنی ساری کسز کیوں دی۔۔۔"یلماز نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کو ضبط کر کے اُس سے کہا

"ہاں پر میں تم سے ناراض ہوں۔۔۔"دھنک نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا۔۔"اُس کا رونا ابھی تک بر قرار تھا جس پر یلماز اُس کو دیکھتا حیرانی کا شکار ہوا تھا اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ واقعی اُس سے ناراض تھی بھی تو کیوں؟"خیر جو بھی تھا فلحال وہ کچھ اور سوچنا نہیں چاہتا تھا۔۔"وہ بس یہ جانتا تھا اگر سامنے بیٹھی دھنک خان اُس سے خفا ناراض ہوئی تھی تو ایسے نہیں ہوئی تھی کسی مان سے ہوئی تھی۔

"یہ سوچ کر ہوئی ہوگی کہ اگر وہ ناراض ہوگی تو یلماز حیدر اُس کو منائے گا بھی اپنی غلطی کا اعتراف کرے گا۔۔"جو کر کے یلماز کو اُس کا مان بر قرار رکھنا تھا۔۔"وہ یہ مان توڑنے کی غلطی کبھی نہیں کر سکتا تھا

آئے ایم سوری۔۔"یلماز اُس کے روٹھے ہوئے چہرے کو دیکھ کر معذرت خواہ لہجے میں بولا

"تمہارے سوری کرنے سے کیا ہوگا۔۔"اپنی آنکھیں صاف کرتی دھنک نے سر جھٹکا

میرا آپ یہ سوری قبول کرے۔۔"دوبارہ آپ کو ناراض ہونے کا موقع نہیں دوں گا اور نہ میری وجہ سے آپ کی آنکھوں میں آنسوؤ آئے گے۔۔"یلماز کا انداز منانے والا تھا

میں یہاں کسی کو بھی نہیں جانتی۔۔"دھنک نے بتایا

"جانتا ہوں۔۔"یلماز نے اپنے سر کو خم دیا

Posted On Kitab Nagri

یہاں سب لوگ عجیب ہیں۔۔" دھنک نے مزید بتایا

"ہاں شاید۔۔"یلماز نے سر اثبات میں ہلایا

شاید نہیں سچ میں۔۔" دھنک نے اُس کو گھورا

"جی میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں۔۔"یلماز جلدی سے بولا

"یہ مہمان کب جائے گے؟"گہری سانس بھر کر اپنا چہرہ صاف کر کے دھنک نے پوچھا

"جلدی جائے گے۔۔"آپ کو اگر اِن کے ساتھ ملنے جُلنے میں انٹرسٹ نہیں تو آپ نہ ملے۔۔"مورے کو میں سمجھالوں گا۔۔"یلماز نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"نہیں ایسا کرنے کی تمہیں ضرورت نہیں۔۔"میں سنبھال لوں گی خود۔۔"دھنک اپنا سر نفی میں ہلا کر بولی

"آر یو شیور؟"یلماز نے یقین دُہانی چاہی

"یس شیور۔۔"دھنک نے سر کو اثبات میں ہلایا

"میں صبح ضروری کام سے گیا تھا۔۔"آپ کو بتا کر جاتا لیکن آپ گہری نیند میں تھی تبھی میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ آپ کو اُٹھاؤں۔۔"یلماز نے اُس کو وضاحت دی

Posted On Kitab Nagri

"میں اُس بات پر ناراض نہیں ہوئی تھی۔۔"تم نے کہا تھا آج تم مجھے حویلی چھوڑ آؤ گے لیکن بھول گئے۔۔" دھنک نے بتایا

"آپ کے لیے کچھ لایا تھا میں۔۔" یلماز نے ہونٹ دانتوں تلے دبائے اُس کو بتایا

"کیا لائے ہو؟" دھنک نے پوچھا

"خود دیکھ لے۔۔" یلماز نے صوفے کی طرف اِشارہ کر کے بتایا۔۔" جس پر دھنک اُٹھ کر صوفے کے پاس آئی اور کھول کر ہر بیگ دیکھا جہاں اُس کے لیے کپڑے اور جوتے تھے۔۔" یہ سب دیکھ کر دھنک حیران ہوتی یلماز کو دیکھنے لگی جو اب بیڈ پر بیٹھا اپنا فون یوز کر رہا تھا

"یہ سب تمہیں لانے کی کیا ضرورت تھی؟" حویلی سے تو ویسے بھی میں اپنا سارا سامان لاتی۔۔۔" تم نے خوامخواہ کا تکلف کیا۔۔۔" دھنک اُس کے ساتھ بیٹھتی بتانے لگی

"یہ آپ کو پسند نہیں آئے؟" یلماز نے پوچھا

"آئے پسند۔۔۔" اچھے ہیں۔۔" بہت اچھے ہیں لیکن تم نے فضول میں یہ سب لیا۔۔" دھنک نے اُس کی غلط فہمی کو دور کرنا چاہا

"مجھے سہی نہیں لگا کہ آپ وہاں اِس لیے جائے تا کہ اپنا سامان وہاں سے یہاں لائے۔۔۔" آپ کو وہاں جانا ہے تو اپنی فیملی سے ملنے جا سکتی ہیں۔۔۔" وہاں آپ کی ضرورتوں کا جو بھی سامان ہے آپ مجھے بتائے وہ میں خرید کر آپ کو دے دوں گا۔۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری بات سہی ہے لیکن میرا وہاں کچھ ایسا سامان ہے جو میں چھوڑ نہیں سکتی۔۔۔"میرے نیو ڈریسز ہیں۔۔۔"سینڈلز ہیں شوز ہیں اور عام طور پر پہننے والی کمفرٹیبل سلیپرز۔۔"بہت کچھ ہے جو میں وہاں ضائع کرنے کے لیے نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔"تم سمجھنے کی کوشش کرو نہ۔۔۔"سمجھانے والے انداز میں تفصیل سے بولتی دھنک انجانے میں اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ پر رکھ گئ۔۔۔"اُس کی حرکت پر یلماز کے گلے کی گلٹی اُبھر کر معدوم ہوئی تھی۔۔"دھنک جو اُس کے "ہاں کے انتظار میں اُس کو دیکھے جا رہی تھی اُس کے چہرے پر اچانک سُرخی محسوس کی تو اپنا وہم قرار جان کر اپنے ہاتھ کا دباؤ اُس کے ہاتھ پر بڑھایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیا آپ مجھ سے یہ اجازت لے رہی ہیں؟"اپنی جگہ سے اُٹھ کر کھڑا ہوتا اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر یلماز نے پوچھا

"ہاں ایسا ہی سمجھ لو۔۔۔"دھنک نے بتایا

"اگر میں انکار کروں گا تو؟"یلماز نے پھر پوچھا

"تو مجبوراً مجھے نہیں لانا ہو گا اپنا سامان۔۔۔"دھنک نے جواب دیا

"میرے کہنے پر آپ رُک جائے گی؟"یلماز کو جانے کس چیز کی بے اعتباری تھی

"ہاں کہا جو۔۔۔"دھنک نے عجیب نظروں سے اُس کی پشت کو دیکھا یلماز کا رویہ اُس کو ویئرڈ سا لگا

"کیوں؟"یلماز نے براہ راست اُس کو دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا کیوں؟"دھنک کنفیوز ہوئی

"کیوں مانے گی آپ میری بات؟"یلماز نے پوچھا

"کیونکہ تم میرے شوہر ہو۔۔۔"دھنک نے بھی اُس کو دیکھ کر جواب دیا

"شوہر؟"یلماز عجیب انداز میں ہنس پڑا

"ہاں کیوں کیا نہیں ہو؟"دھنک نے بے تکہ سا سوال کیا

"اگر میں آپ سے کوئی سوال کروں تو کیا مجھے آپ سہی سے جواب دے گی؟"یلماز اُس کے پاس گُھٹنوں کے بل بیٹھ کر پوچھنے لگا

"ہاں ضرور۔۔۔"دھنک نے سر اثبات میں ہلایا

"آپ کا میری بیوی ہونا کیا شرمندگی محسوس نہیں کرواتا؟"یلماز نے سنجیدگی سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیسا سوال ہے؟"دھنک حیرت انگیز نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔۔"اُس کو یلماز سے ایسے کسی سوال کی توقع نہ تھی

"آپ جانتی ہیں میری حیثیت کے بارے میں۔۔۔"یلماز نے اُس کے ہاتھوں پر نظریں جمائے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہے تمہاری حیثیت؟" دھنک نے سنجیدہ نظروں سے اُس کے جُھکے سر کو دیکھ کر پوچھا۔۔ "بات کو گُھما پِھرا کر کرنے کی عادت اُس کو نہ تھی اگر یلماز بات شروع کر چُکا تھا تو وہ دوٹوک انداز میں جواب دینا چاہتی تھی بشرطیکہ وہ ہر بات اُس کی آنکھوں میں آنکھیں کر کرتا

"مجھے نہیں لگتا کہ میرے بتانے کی ضرورت ہے۔۔ "یلماز نے سر جھٹکا

"میرے خیال سے تمہیں خود بتانا چاہیے۔۔۔ "انسان میں اِتنا اعتماد تو ہونا چاہیے کہ وہ اپنا جب تعارف کروائے تو اُس کو کوئی شرمندگی محسوس نہ ہو۔۔ "دھنک سنجیدہ لہجے میں بولی

"مجھے کبھی شرمندگی نہیں ہوئی۔۔۔ "اور ہوگی بھی کیوں؟"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"اگر نہیں ہے تو یہ بات میری طرف دیکھ کر کہو۔۔ "کیونکہ میں تو بغیر کسی عار یا ہچکچاہٹ کا شکار ہوئے ساری دُنیا کو بتاسکتی ہوں کہ میں یلماز حیدر کی بیوی ہوں۔۔۔ "اپنا یہ تعارف مجھے کسی شرمندگی میں مبتلا نہیں کرسکتا۔۔۔ "ہاں البتہ تمہیں شاید ہو کہ تمہاری بیوی ایک

"آپ بار بار یہ بات بول کر میرے صبر کا امتحان کیوں لیتی ہیں؟" دھنک ابھی اپنی بات مکمل کرتی کہ اُس سے پہلے یلماز نے اُس کو ٹوک دیا

اگر یہ سب سن نہیں سکتے تو اِس بارے میں کوئی بات بھی کرنی نہیں چاہیے تمہیں۔۔ "اپنا جواب باقی میں دے چکی ہوں۔۔۔ "دھنک نے جواباً کہا

"میں بس یہی سُننا چاہتا تھا۔۔۔ "خیر آپ بتائے کچھ کھایا ہے۔۔۔ "یلماز نے بات کو بدلنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"تم مجھے اگنور کر رہے ہو یا میری بات کو؟" دھنک کو اُس کو دیکھ کر پوچھا۔ "وہ مسلسل اُس کو دیکھ رہی تھی اور ایک وہ تھا جو اُس کی طرف دیکھ تک نہیں رہا تھا

"میں نہ آپ کو اگنور کر رہا ہوں اور نہ آپ کی باتوں کو۔۔" یلماز نے وضاحت دی

"پھر میری طرف دیکھ کیوں نہیں رہے تم؟" دھنک نے پوچھا جو اُس کے ہاتھوں کی پشت کو دیکھ کر جانے کیا تلاش کر رہا تھا

"آپ چاہتی ہیں میں آپ کو دیکھوں؟" یلماز اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

"بھوک لگی ہے مجھے۔۔" منہ موڑ کر دھنک نے بات کو بدلا۔۔ "اُس کو یلماز کا کل والا دیکھنا یاد آگیا تھا

"چھوٹی سے کہتا ہوں۔۔۔" یلماز مسکرا کر کہتا اُٹھ کھڑا ہوا

"تم فریش ہو جاؤ۔۔" میں جا کر اُس کو بول دوں گی۔۔" دھنک کو اب خیال آیا کہ وہ جب سے آیا تھا اُس کے پاس بیٹھا ہوا تھا کوئی اور کام نہیں تھا کیا

"پکا؟" یلماز نے یقین دہانی چاہی

"ہاں پکا۔۔" دھنک اپنے سر پہ ڈوپٹہ سہی سے جما کر کہتی باہر کی طرف بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"ماز کیا کر چُکا ہے۔۔" یہ سب کیسے ہوا مورے؟"یلماز کی بڑی بہن گُل آسیہ بیگم کو دیکھ کر رازدرانہ انداز میں پوچھنے لگی

"ہمیں کیا پتا؟"بس بے حیائی سے اُس کا ہاتھ پکڑ کر گھر میں لایا۔۔"ہمارا دل نہیں چاہ رہا کہ ہم ماز کا چہرہ بھی دیکھے۔۔۔"آسیہ بیگم نخوت سے سر جھٹک کر بولی

"بھابھی پیاری تو ہے۔۔"امبر نے اپنی ٹانگ آڑانا درمیان میں ضروری سمجھا

"شکل کا اچار ڈالنا؟"بیوہ ہے وہ بیوہ ان چھوئی بیوہ۔۔"ہمارا ماز بھی خوبصورتی سے کسی سے کم نہیں اور وہ غیر شادی شُدہ ہے۔۔"گل اُس کو گھور کر بولی

"بات بیوہ کا نہیں۔۔"کوئی لڑکی اپنا مرضی سے بیوہ ہونا پسند نہیں کرتی۔۔۔"یہ قسمت کی بات ہے اللہ بس سب بچیوں کا نصیب کرے۔۔۔"ہمکو ایک بات کا کھٹکا رہتا وہ گاؤں کے سردار کی اکلوتی بیٹی ہے۔۔"ہمکو ڈر ہے ہمارا ماز کو لیکر یہاں سے دور نہ لے جائے۔۔"آسیہ بیگم پریشانی میں مبتلا ہو کر بولیں

"وہ ایسا نہیں کرے گی۔۔۔"اگر ایسا کرنا ہوتا تو یہاں آتی کیوں؟"گل نے اُن کی بات کی نفی کی

Posted On Kitab Nagri

"یہاں ہے کیا؟"ماز کا جو نوکری ہے اُس میں کیا وہ خوش رہ سکتی؟"اُس میں ماز کو اپنی بہنوں کا خیال کرنا ہے۔۔"بوڑھی ماں کا خیال رکھنا ہے ایسے میں وہ لاکھوں اُڑاتی دھنک کیا یہاں کی روکھی سوکھی روٹی کھالے گی؟"آسیہ بیگم نے پوچھا

"ہم دیکھا ماز اُس کے لیے خریداری کر آیا ہے۔۔۔"اور دیکھو گھنٹوں آپ کے ساتھ بیٹھنے والا سلام تک کرنے نہیں آیا۔۔"بیوی کے پہلو میں جا کر بیٹھا ہے۔۔۔"گُل منہ کے زاویئے بنا کر بولی۔۔"جس پر امبر اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئ کیونکہ یہاں آنے سے روکنے والی اُس کو وہ خود جو تھی

"آپ کے انداز سے لگ رہا جیسے گلاب جیجو آپ کا پہلو میں نہیں بیٹھتا؟"امبر عادت سے مجبور ہو کر پھر سے بول پڑی

"مورے تم دیکھ رہا یہ چٹکی ہم سے کیسے بات کرتا؟"گل امبر کو گھورتی آسیہ بیگم سے بولی

"ہم کیا کر سکتا؟"اِس کو ماز کا لاڈ پیار نے بگاڑا ہے۔۔"تھوڑا کچھ کہتی کہ وہ ٹوک دیتا ہے۔۔"ورنہ ہم اِس کو اچھے سے سبق سِکھاتا۔۔"آسیہ بیگم نے بھی اپنی توپوں کا رُخ امبر کی طرف کیا

"ہم لالہ کو کھانا دے کر آتا۔۔۔"معاملہ سنگین ہوتا دیکھ کر امبر نے وہاں سے اُٹھنے میں بہتری جانی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

کچھ دن بعد :

"میں کب خان کے پاس جاؤں گی؟"وانیا ماہ نور کر دیکھ کر آس بھرے لہجے میں پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"واینا میری جان کیا اِس بارے میں بعد میں بات کرے؟"ابھی دیکھو میں یونی کے لیے نکلنے لگی ہوں۔۔"ماہ نور نے اُس کو دیکھ کر گہری سانس بھر کر کہا

" آپ ہر روز کوئی نہ کوئی بہانا بناتی ہیں۔۔"لیکن نہ تو مجھے میرا جواب دیتی ہیں اور نہ خان کے پاس لے جاتیں ہیں۔۔۔" آپ تو ایزال آپو سے بھی میری بات نہیں کرواتیں۔۔"واینا کا جیسے اب صبر جواب دے گیا تھا

"میں ایزال سے تمہاری کیسے بات کراؤں؟"میری اپنی اُس سے بات نہیں ہوتی۔۔"ماہ نور نے سر جھٹک کر بتایا

"تو بس پھر آپ کیسے بھی کر کے مجھے خان کے پاس لے جائے۔۔"واینا نے بضد ہو کر کہا

"یہاں تمہیں کس چیز کی کمی ہے؟"یہاں سب کچھ تو ہے پھر تم ایسے ری ایکٹ کیوں کر رہی ہو جیسے یہاں میں نے کچھ تمہیں دیا نہ ہو؟"ماہ نور نے اُس کو دیکھ کر پوچھا۔"اِتنے دنوں سے وہ اُس کو خوش کرنا چاہتی تھی اُس کے دل میں اپنی جگہ بنانا چاہتی تھی اُس کا دھیان بھٹکانا چاہتی تھی۔۔۔"جس میں وہ بُری طرح سے ناکام ثابت ہوئی تھی کیونکہ واینا کے دن کا آغاز اور رات کا اختتام تو"اطلس سے لیکر اطلس پر ختم ہوتا تھا کوئی اور بات اُس پر اثر انداز نہیں ہوتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"یہاں خان کی کمی ہیں۔۔۔" آپ ایسا کرے اُن کو یہاں بلوا دے اگر وہ بھی یہاں رہے گے تو مجھے یہاں رہنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔"وانیا نے معصومیت سے کہا۔۔۔"اُس کی بات پر ماہ نور کو اُس کی حالت پر ترس سا آنے لگا

"وانیا بس میرا ایزال سے رابطہ ہونے دو۔۔۔"پھر میں خود تمہیں اُس کے حوالے کروں گی۔۔۔" جہاں اِتنا صبر کیا ہے وہاں تھوڑا اور کر لوں۔۔۔"ماہ نور اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولی

"مجھے ایزال آپو کے پاس نہیں جانا۔۔" خان کے پاس جانا ہے۔۔۔"وانیا نے تصیح کی

"جہاں جانا چاہوں گی میں وہاں چھوڑ آؤں گی تمہیں بس ابھی تھوڑا صبر کرو۔۔"ماہ نور نے کہا

"کیا بات بھی نہیں ہو سکتی؟"مجھے اُن کی بہت یاد آتی ہے۔۔"اور یقیناً اُن کو بھی آتی ہو گی۔۔"وانیا کھوئی ہوئی کیفیت میں بولی

"مجھے یونی کے لیے دیر ہو رہی ہے تم سے واپس آکر بات کروں گی۔۔۔"ماہ نور نے بات کو گول کیا

"آپ جائے۔۔۔"وانیا سائیڈ پر ہو کر بولی

"اپنا خیال رکھنا۔۔۔"ماہ نور اُس کا گال چوم کر مسکرا کر کہتی باہر کی طرف بڑھ گئ۔۔۔"پیچھے وانیا اُداس ہوتی اپنے گلے میں موجود لاکٹ کو دیکھنے لگی

"آپ کا پتا نہیں لیکن آپ کی ملکہِ جذبات آپ کو بہت یاد کرتی ہے۔۔۔"ایک سائیڈ پر کُندے اطلس کے نام پر اپنے لب رکھے وانیا تصور میں اُس کو مُخاطب ہوتی بولی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

مورے اور چھوٹی نظر نہیں آرہے ہے؟"یلماز گھر میں کسی کو بھی نہ پاتا دیکھ کر دھنک سے پوچھنے لگا جو صحن میں لگے پودوں کو دیکھ رہی تھی

"وہ کسی شادی میں گئے ہیں۔۔۔"دھنک نے بتایا

"اچھا۔۔"یلماز اُس کے جواب پر گہرے سانس بھرتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔"کچھ سوچ کر دھنک ایک آخری نظر پودوں پر ڈالے کمرے میں آئی تو یلماز کو کپڑے پریس کرتا دیکھ کر حیران ہوئی

"یہ کیا کر رہے ہو تم؟"دھنک نے حیرت سے پوچھا

"کپڑے پریس کر رہا ہوں۔۔۔"چھوٹی کرتی ہے لیکن آج وہ نہیں تو مجھے کرنے پڑ رہے ہے۔۔۔"یلماز نے سادہ انداز میں جواب دیا

"تم کیوں کر رہے ہیں۔۔۔"مجھ سے کہا ہوتا میں کر دیتی۔"لاؤ دو مجھے۔۔"دھنک نے اُس کے ہاتھ سے استری کو لینا چاہا

"آپ سے کیوں کہتا؟"یہ آپ کا کام تھوڑئی ہے۔۔۔"یلماز اُس کی بات پر مسکرایا

"مجھے دو۔۔۔"دھنک اُس کو سائیڈ پر کرتی خود استری اسٹینڈ کے آگے کھڑی ہوئی

آپ رہنے دے میں کر لوں گا۔۔"یلماز کو سہی نہیں لگا

Posted On Kitab Nagri

"میں کر رہی ہوں تو کیا مسئلہ ہے؟" دھنک نے سنجیدگی سے پوچھا

"آپ کو عادت نہیں ہو گی۔۔" یلماز نے بھی جواباً کہا

"عادت نہیں تو ہو جائے گی۔۔" دھنک سر جھٹک کر بولی

"میں ایسی کوئی آپ میں عادت نہیں ڈالنا چاہتا۔۔" جانتا ہوں مشکل یہاں آپ کا ایڈجسٹ ہونا لیکن میرے اختیار میں جتنا ہو سکتا ہے وہ میں کرنا چاہتا ہوں۔۔" میں نہیں چاہتا کہ آپ یہ سب کرے میرے لیے۔۔" یلماز کو یہ سب عجیب لگ رہا تھا

"میں یہاں کیوں ہوں؟" استری کو سائیڈ پر رکھتی دھنک نے سنجیدگی سے سوال کیا

"کیونکہ ہمارا نکاح ہوا ہے۔۔" یلماز نظریں نیچے کیے بتانے لگا

"تو کیا میں جس وجہ سے یہاں ہوں اُس کے لیے اِتنا بھی نہیں کر سکتی؟" میں کون ہوں؟" اور کہاں سے آئی ہوں یہ سب بھول کر آگے بڑھنا چاہتی ہوں۔۔" اور ایک بات کہ ایسا نہیں کہ میں نے وہاں کوئی بھی کام نہیں کیا میں نے چند کام کیے تھے جن میں کپڑے استری کرنا بھی آتا ہے۔۔" پہلے دا.جی کے سارے کام میں کرتی تھی اور کپڑے پریس بھی۔۔" دھنک نے تفصیل سے اُس کو بتایا

"اور کیا کام کرتیں تھیں آپ وہاں؟" یلماز نے میرون نیٹ کے ڈوپٹے کے حالے میں اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"اور اکثر اپنے لیے کافی بناتی تھی۔۔"کسی اور کو وہاں آتیں نہیں تھی اِس لیے۔۔"ایک دو کو سِکھائی تھی پر پینے وہ مجھے مزہ نہیں دیتی تھی اِس لیے خود بنانے لگی۔۔"کیونکہ کافی مجھے اور فاحم لالہ کو زیادہ پسند تھی۔۔"باقی لوگ تو قہوہ پیتے تھے۔۔"کپڑے پریس کرتی دھنک بتانے لگی

"آپ کو کافی پسند ہوتی ہے؟"یلماز نے پوچھا

"ہاں مجھے پسند ہے۔۔۔"دھنک نے مصروف لہجے میں بتایا اُس کا سارا دھیان اب کپڑوں کو پریس کرنے میں تھا

"اور کیا پسند ہوتا ہے آپ کو؟"یلماز نے جاننا چاہا

"اور؟"دھنک سوچ میں پڑ گئ

"جی اور۔۔۔"یلماز نے سر کو خم دیا

"اور مجھے ناولز پڑھنا بہت پسند ہوتے ہیں۔۔۔"میرے کمرے میں ناولز کی کتابوں کا ایک بہت بڑا ریک ہے جس میں میرے ڈھیر سارے ناولز ہیں۔۔۔"پتا ہے پانچ سالوں سے میں ناولز پڑھتی آئی ہوں اور پانچ سالوں سے جو بھی ناولز میں نے خریدے تھے وہ سب میرے پاس محفوظ ہیں۔۔۔"تم سے شادی کے بعد میں حویلی نہیں گئ نہ ورنہ وہ سارے ناولز میں اپنے پاس یہاں رکھتیں۔۔۔"میں اپنی پُرانی روٹین کو بہت مس کرتی ہوں۔۔۔"میرا کوئی ایسا دن نہیں گُزرتا تھا جس دن میں نے کوئی

Posted On Kitab Nagri

ناول نہ پڑھا ہو۔۔"پر ابھی تو بہت وقت ہوا ہے ناول کی کتاب کو دیکھے ہوئے بھی۔۔۔"پرجوش لہجے میں بتاتی دھنک کا لہجہ آخر میں بُجھ سا گیا

"آپ کے لیے ناولز فاحم لالہ لاتے تھے نہ؟"یلماز نے پوچھا

"ہاں وہ بھی سمیع لالہ بھی اور اطلس لالہ بھی۔۔"مطلب جو کوئی شہر جاتا تھا میں اُن سے منگواتی تھی ناولز۔۔۔"دھنک نے بتایا

"پھر تو آپ نے سارے ناولز پڑھ لیئے ہو گے۔۔"یلماز اُس کی بات سن کر بولا

"نہیں اب ایسا بھی نہیں۔۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"آپ جو لسٹ اُن کو پکڑاتی تھیں وہ دوبارہ بنا کر مجھے دیا کرے۔۔۔"میرا شہر جانا تو روز ہوتا ہے میں لے آیا کروں گا۔۔۔"کسی خیال کے تحت یلماز بولا تو دھنک چونک کر اُس کو دیکھنے لگی

"کیا ہوا؟"خود پر اُس کی نظروں کا ارتکاز محسوس کرتا یلماز پوچھنے لگا

"نہیں کچھ نہیں۔۔۔"بس وہ میں سوچ رہی تھی کہ کل حویلی کا چکر لگا آؤں وہ تو شاید مجھے بھول گئے ہیں۔۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا۔۔"وہ محسوس کرتی تھی وہ جب سے یہاں تھی یلماز اُس کے لیے کچھ نہ کچھ ضرور لاتا تھا۔۔"وہ نہیں چاہتی تھی کہ یلماز کوئی فضول خرچی کرے یا اُس کی وجہ سے اُن کے گھر کا بجٹ خراب ہو۔۔"اور اپنے ناولز کا خرچہ تو وہ اُس سے ہرگز نہیں کروانے والی تھی اُس کو پتا تھا ایک ایک ناول کی قیمت ہزار یا پندرہ سوئے سے کم نہیں ہوتی تھی اور وہ ایک ناول تو ایک دن

Posted On Kitab Nagri

میں پورا کر لیا کرتی تھی۔۔"چاہے اُس کے لیے رات دیر تک کیوں نہ جاگنا پڑ جاتا وہ پورا کر کے ہی سُکھ کا سانس لیتی تھی۔۔"اگر یلماز زیادہ نہیں تو پھر بھی روز چار یا پانچ روز ضرور لاتا جو اُس کو سہی نہیں لگا وہ نہیں چاہتی تھی کہ مزید وہ کچھ اور اُس کے لیے کرے

"دوسری بات یہ کہ وہ کوئی چھوٹی بچی نہیں تھی جو سمجھ نہیں پاتی کہ یلماز یہ سب کیوں کر رہا ہے؟"وہ اِس لیے یہ سب کرتا تھا تاکہ اُس کو کسی احساس کمتری کا شکار نہ ہونا پڑے یا کسی چیز کی کمی نہ محسوس ہو۔۔"وہ اُس کو خوش رکھنے کی اپنی طرف سے بھرپور کوشش کرتا تھا۔۔"پر دھنک چاہ کر بھی اُس سے یہ نہیں کہہ پاتی تھی کہ وہ اِن چیزوں سے خوشی نہیں ہوتی تھی اور نہ اُس کی عمر چیزوں کو دیکھ کر بہلنے والی تھی۔۔۔"وہ اِن چیزوں کے بنا بھی خوش تھی۔۔۔"یلماز یہ سب نہ کرے اُس کے لیے۔۔۔"یہ چاہنے کے باوجود وہ کہہ نہیں پاتی تھی کیونکہ اُس نے نوٹ کیا تھا جب کبھی وہ روکنے کی کوشش کرتی یلماز کو یہی لگتا تھا کہ شاید اُس کی لائی ہوئیں چیزیں دھنک کو پسند نہیں آئی۔۔"یلماز کو لگتا تھا وہ ابھی تک اُس کو اپنے لالہ کے گارڈ کی نظر سے دیکھتی تھی۔۔۔"وہ انجان تھا کہ دھنک اُس کو اپنے شوہر ہونے کی نظر سے دیکھتی تھی۔۔"رشتہ بدل گیا تھا تو اُس نے اپنا نظریہ بھی بدل دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کل ویسے بھی اُتوار ہے۔۔۔"میں چھوڑ آؤں گا آپ کو۔۔"آپ تیار ہو جانا اور اگر اپنی ذاتی کچھ چیزیں یہاں لانا چاہے تو آپ کی مرضی ہے آپ لا سکتی ہیں۔۔"یلماز نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا جو اچانک سے جانے کن خیالوں میں گُم ہو گئی تھی

"میں صبح جلدی تیار ہو جاؤں گی تو تم بھی جلدی سے چھوڑ آنا تاکہ شام تک میں پھر حویلی میں رہوں۔۔"اُس کے کپڑے پریس کرنے کے بعد دھنک نے اُس کی طرف متوجہ ہو کر کہا

"جی سہی جیسا آپ کہو۔۔"استری کا بٹن آف کرتا یلماز اُس کی بات پر حامی بھرنے لگا

"تم

"دھنک کچھ کہنے والی تھی کہ باہر کا دروازہ نوک ہوا

"میں دیکھتا ہوں۔۔۔"یلماز اپنے کپڑے بیڈ پر رکھتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔"دو منٹ بعد واپس آیا تو اُس کے ہاتھ میں ایک ٹرے تھی

"یہ کیا ہے؟"اور کون دے کر گیا؟"دھنک نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"یہ کھانا ہے مورے والے شاید آنے میں ٹائیم لگائے اِس لیے عبیر کی دوست مریم سے کھانا بھجوانے کا بولا تھا اُن کا گھر پاس میں ہے۔۔۔"یلماز نے تفصیل سے بتایا

"دے کر کون گیا؟"دھنک نے اگلا سوال کیا

"مریم دے کر گئی۔۔۔"اندر نہیں آئی کوئی ضرور کام تھا شاید اُس کو۔۔"یلماز نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"تم نے اُس کو اندر آنے کا بھی کہا؟" دھنک کو اُس کا جواب تھوڑا عجیب لگا

"آ نہیں۔۔۔" یہ میں نے ویسے ہی خود سے اندازہ لگایا۔۔" یلماز اپنے سر کو نفی میں جنبش دے کر بولتا واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔" پیچھے جانے کتنی دیر تک دھنک نے بے مقصد ٹرے کو دیکھا جو یلماز بیڈ پر رکھ کر گیا تھا

کھانا گھر میں نہیں پک سکتا تھا۔۔" تو باہر سے تو آ سکتا تھا نہ؟" ہوٹل سے تو اچھے کھانے ملتے ہیں۔۔۔" پھر کسی اور سے کہنے کی کیا ضرورت تھی؟" کیا سوچ رہے ہو گے وہ لوگ کہ گھر میں آئی نئی لڑکی ایک وقت کا کھانا بھی نہیں بنا کر دے سکتی اپنے شوہر کو۔۔۔" دھنک کو اپنی سوچ نے نئے باتوں میں اُس کو اُلجھا دیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ہیلو ڈارلنگ۔۔۔" ہم نے سُنا ہے کہ تم ہمکو بڑا مس کیا۔۔۔"

فاحم کو ہسپتال سے ڈسچارج مل گیا تھا لیکن پھر بھی اُس کے ایک بازوں پر پلاسٹر لگا ہوا تھا۔۔۔" حویلی آیا تو سب سے پہلے حویلی کے فرد اُس سے ملے اُس کو اپنے پاس بِٹھا لیا جس کے بعد حشمت اللہ خان نے اُس کو مردانے میں آنے کا کہا وہاں لوگ بھی اُس کو ملنے آئے تھے اور اِس حادثے کے بارے میں جانچ پڑتال کرنے لگے۔۔۔" جس کا فاحم نے کافی مختصر جواب دیا کیونکہ وہ خود اِس بارے میں انویسٹی گیشن کرنا چاہتا تھا کسی اور کے ساتھ وہ یہ سب ڈسکس کرنا نہیں چاہتا تھا تبھی چند اور باتوں کے بعد وہ وہاں سے اُٹھ کر اپنے کمرے میں آیا جہاں ایزال بیڈ پر آرام سے لیٹنے والے انداز میں بیٹھی دیکھی ٹی

Posted On Kitab Nagri

وی دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔"اُس کا یوں پر سکون رہنا یوں اٹیٹیوڈ میں رہنا فاحم کو حیرت میں ڈال گیا۔۔"وہ تو ایسے بیٹھی تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔"لیکن یہ سوچ کر کہ وہ ایزال ہے اُس نے اپنا سر جھٹک کر اُس کو مُخاطب کیا

"بڑی لمبی عمر ہے تمہاری۔۔۔"ایزال نے اُس کو سر تا پیر گھور کر کہا

"کیوں کیا تم مجھے سیم اِس وقت یاد کر رہی تھی؟"فاحم شوخ ہوا

"افکورس ناٹ۔۔"میں تو بس یہ دیکھ کر حیران ہوں کہ کہاں لوگ ایک گولی میں زندگی کی بازی ہار جاتے ہیں اور کہاں تم تین گولیاں کھا کر بھی زندہ واپس لوٹے ہو۔۔"ایزال سر جھٹک کر طنزیہ لہجے میں بولی

"جانِ جہاں جانِ تمنا۔۔"میں مر کیسے سکتا تھا مجھے تو تمہارے لیے جینا ہے۔۔۔"آفٹر آل میں تمہارے پانچ سے چھ چھوٹے چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے بچوں کا باپ جو بن گیا ہوں۔۔۔"بات کرنے کے درمیان فاحم کا لہجہ انتہائی شریر ہو گیا تھا۔۔۔"جبکہ بچوں کے ذکر پر ایزال کو کھانسی کا دورہ پڑا تھا

"کیا ہوا دلربہ پانی پیئے گا۔۔"مسکراہٹ دبائے فاحم نے اُس کو پانی کی پیش کش کر ڈالی

Posted On Kitab Nagri

"کک کیا فضول بات کر رہے ہو؟" کس کے بچے؟" دماغ تو نہیں ہو گیا خراب؟" خود کو کمپوز کر کے ایزال نے اُس کو گھور کر کہا

"ناٹ ایٹ آل۔۔۔" میں تو یہاں آکر تھوڑا مایوس ہو گیا ہوں۔۔۔" مجھے لگا تھا کہ میں کمرے میں آؤں گا تو پانچ چھ چھوٹے چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے بچے پاپا پاپا بول کر مجھ سے لپٹ جائے گے۔۔" پر بچے تو نہ اُن کی اماں تک نہ لپٹی ویسے کہاں ہے میرے عقل" کم عقل" چھوٹی عقل" ناقص عقل۔۔" اور آخری ہماری شہزادی بے عقل یہ سب کہاں ہے یار؟" اُن کے بغیر تو کمرہ قبرستان کی طرح سُنسان سا لگ رہا ہے۔" سچی سلامی میں تو مجھے بونس میں چار شہزادے اور ایک شہزادی مل گئ۔۔۔" فاحم بڑی چاہ اپنے لہجے میں سموئے کہتا اُس کے ہوش اُڑا گیا تھا ایزال کو قطعاً اندازہ نہیں تھا کہ فاحم اُس کو پکڑ لے گا یا جان جائے گا اُس کو تو لگا تھا جیسے باقیوں کو اُس نے بیوقوف بنایا تھا ٹھیک ویسے فاحم کو بھی بنا دیا ہو گا لیکن یہاں تو موصوف کو بچوں کے نام تک بڑے اچھے سے یاد ہیں جو بتانے کے بعد وہ خود بھول گئ تھی۔۔" ایزال کو اپنی حالت پر رونا آیا اِتنا تو اُس کو اندازہ ہو گیا تھا کہ چاہے وہ سب کو اپنے قابوں میں کر لے لیکن فاحم کو نہیں کر سکتی تھی وہ کوئی پُہنچی ہوئی چیز تھا جو اُس کی باتوں میں آئے گا تو نہیں بلکہ اب بچوں کے بہانے اُس کو چڑائے گا اُس کا صبر آزمائے گا جو ہوتا دیکھنا ایزال کے لیے بے حد کٹھن مرحلہ تھا

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے تمہارے دماغ پر گہری چوٹ آئی ہے۔۔۔"ایزال نے ایک اور کوشش کی

"سُنو جان کیا کبھی تم نے اپنے پاؤں پر غور کیا ہے؟"فاحم اُس کے گال پر پھسلتی بالوں کی رٹ کو اپنے ہاتھ کی اُنگلی میں لپیٹ کر رومانوی لہجے میں پوچھنے لگا

"نن نہیں۔۔۔"ایزال کی زبان لڑکھڑا سی گئ

"بُری بات ہے۔۔"بلکہ بہت بُری بات ہے اب دیکھو اپنے پاؤں میں دیکھو اور بتاؤ اِن میں ایسی کیا بات ہے جو تمہیں باقی لڑکیوں کے پاؤں سے الگ بناتی ہے۔۔"فاحم دلچسپ نظروں سے اُس کے چہرے کی اُڑی رنگت کو دیکھ کر بولا۔۔۔"اُس کے کہنے پر ایزال کی نظر بے ساختہ اپنے دونوں پاؤں پڑ گئ جہاں اُس کو کچھ بھی الگ سا نہیں لگا پھر جانے فاحم کس چیز کے بارے میں بات کررہا تھا یہ وہ جان نہ پائی؟"

"بدھو ہو کافی تمہیں نہیں پتا تمہارے بائیں پاؤں کے انگھوٹے میں ناخن نہیں۔۔"فاحم اُس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر سمجھ گیا کہ اُس کے پلے کچھ نہیں پڑا تبھی اُس کے ماتھے پر چپت مار کر کہا۔۔"اِس سے ایزال کی حیرانی میں مزید اُضافہ ہوا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ فاحم نے اِتنا غور اُس کے پاؤں پر کب کیا ہوگا جو ناخن غائب ہونے کا بھی اُس کو پتا چل گیا۔۔"جو بچپن میں آئی چوٹ پر ٹوٹ گیا اور پھر سِرے سے پورا اُکھڑ گیا تھا بعد میں ناخن نہیں ہوا تھا اُس کے انگھوٹے میں

"اب تمہارے دماغ میں یہ سوال اُمڈ آیا ہوگا کہ مجھے یہ سب کیسے پتا؟"میں نے کب غور کیا۔۔"فاحم جیسے آج اُس کا دماغ پڑھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"دراصل نہ یونی میں جب تم میرے پاس آتی تھی نہ تو میں تمہارے قدموں کو دیکھتا تو دل چاہتا تھا اُن کے واری صدقے جاؤں اُن کو چوم لوں۔۔"کیونکہ اِن کی بدولت سے تو تم میرے پاس پُہنچ پاتی تھی نہ۔۔۔"فاحم نے زچ کرنے والی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے کہا

"کافی ٹھنڈا بہانا تھا۔۔"ایزال نے طنزیہ لہجے میں کہا

"نہیں تم مجھے ایک بات بتاؤ۔۔"تمہیں کیا لگا کہ تم سے یونی میں بار بار ٹکرار ہونے کے باوجود تم حویلی بڑا سا گھونگھٹ لیکر آؤ گی تو میں تمہیں پہچان نہیں پاؤں گا؟"میں تو جانم تمہیں تمہارے لہجے سے تمہاری آنے کی آہٹ سے۔۔"تمہارے چلنے پھرنے کے انداز سے پہچان جاؤں۔۔"پھر چاہے تم خود کو سات سے آٹھ پردوں میں کیوں نہ چُھپالوں۔۔"آئے ڈونٹ کیئر میں تو تمہارے وجود کی خوشبو سے بھی جان لوں۔۔"فاحم کافی دلفریب لہجے میں بولا جس کو سن کر ایزال کو بس اُس پر ترس سا آیا

"لگتا ہے اِتنے دن ہسپتال میں رہے ہو تو کافی سستا نشہ دیا گیا تھا تبھی تو یوں بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو۔۔"ایزال اُس سے تھوڑا دور ہو کر بولی

"بیگم یہ تو آپ کے پیار کا نشہ ہے جو ہمارے سر پہ چڑھ کر بول رہا ہے۔۔"فاحم آنکھ کا کونہ دبا کر شرارت سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"یقین جانو۔۔۔"یقین جانو کہ مجھے یہاں آنے سے پہلے زرا بھی جو پتا ہوتا کہ یہاں تم یا تمہارے جیسا کوئی سستا عاشق رہتا ہے فیروز خان فرام ڈراز تو میں یہاں کبھی نہ آتی۔۔"ایزال تپ کر اُس کو دیکھ کر بولی جو جب سے آیا تھا اُس کو اُس کے نام کے علاوہ جانے کتنے عجیب ناموں سے پُکار چُکا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"بنو مت۔۔"میں اچھے سے جانتا ہوں کہ تمہیں یہاں میری محبت میری طرف کھینچ کر لائی تھی۔۔"یونی دیکھنے سے دل نہیں بھرا تو تم نے کوئی اور راستہ تلاش کر لیا۔۔"فاحم اِس بار غور سے اُس کے چہرے کے تاثرات نوٹ کرتا بولا

"یونی میں مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم جیسا پٹھان بھی کوئی اِتنا چیپکو ہو سکتا ہے۔۔"اور میں نے ایک بار تمہیں مُخاطب کیا کر دیا تم تو میری جان پر بن آئے۔۔"ایزال تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

"ہائے جان جان بول کر تم تو میری جان نکالنے پر آئی ہو۔۔۔"فاحم اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر بولا

"میں نے کب تمہیں جان بولا؟"کیا تم سٹھیاں گئے ہو؟"ایزال کا دل چاہا اپنا سر دیوار پر مارے

"دیکھو بیوی بار بار مجھے "تم تم کہہ کر مُخاطب نہ ہو شوہر ہوں تمہارا تھوڑا عزت اور احترام سے نام لو۔۔"فاحم نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"تمہیں آپ کہتی ہے میری جوتی۔۔"ایزال زچ ہوئی

"آپ کی تو جانِ من جوتی بھی سر آنکھوں پر لیکن آپ تو آپ کے اچھے اچھوں نے بھی کہنا ہے ورنہ میں نے آپ کے بچوں کی داستان بس حویلی والوں کو نہیں بلکہ پورے گاؤں والوں کو سُنانی ہے۔۔۔"فاحم ڈھیٹ پن کے تمام رکارڈ توڑ کر جواباً بولا۔۔"جس پر ایزال کلس کے رہ گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"چلیں؟"یلماز کمرے میں آتا دھنک کو دیکھ کر پوچھنے لگا جس کو آج حویلی جانا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بس میں عبایا پہن لوں۔۔۔"دھنک جو اُس کے کتابوں کی کلیکشن دیکھ رہی تھی اُس کی بات پر کہا۔۔"اُسی وقت آسیہ بیگم بھی اُن کے کمرے میں آئی تھی

"اگر بیوی کی سروس سے فُرصت مل گئی ہو تو زرا اپنی بہن پر بھی توجہ دو۔۔"آسیہ بیگم دونوں کو دیکھ کر طنزیہ لہجے میں بولیں

"چھوٹی کو ہوا ہے کیا کچھ ؟"یلماز پریشان ہوا

"اللہ نہ کرے کہ ہمارا بچہ کو کچھ ہو۔۔"تم جا کر اُس کو لے آؤ اپنا بڑی بہن کے سسرال سے قرآن خوانی ختم ہو گئی ہے۔۔"آسیہ بیگم نے جلدی سے بتایا

"میں اِن کو حویلی چھوڑ کر واپسی پر چھوٹی کو لے آؤں گا۔۔"آپ پریشان نہ ہو۔۔"یلماز نے خاموش کھڑی دھنک کی طرف اِشارہ کر کے بتایا

"وقت لگ جائے گا۔۔"پھر وہاں تمکو اطلس خان کا کوئی کام پڑ جائے گا ہمارا بچہ تو پھر وہاں پریشان ہو گا نہ اِس کا لیئے پہلے اُس کو یہاں لاؤ اُس کا بعد اپنا بیوی کو جہاں جانا ہو وہاں لے جانا۔۔"ویسے بھی گھر پاس میں ہے۔۔"آسیہ بیگم نے اپنی بات پر زور دے کر کہا۔۔"اُن کو ضد پر دیکھ کر یلماز دھنک کو دیکھنے لگا جو خود اُس کو دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم پہلے اپنی بہن کو یہاں لاؤ۔۔" اگر ہم چلے گئے پہلے تو آنٹی اکیلی رہ جائے گی گھر پر۔۔" دھنک نے اُس کے دیکھنے پر سنجیدگی سے کہا۔۔" آسیہ بیگم نے اُس کی بات پر آنکھیں گُھمائیں تھیں

"میں جلدی واپس آتا ہوں۔۔" یلماز اِتنا کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا

"یہ ہمارا معصوم بچہ تمکو آپ آپ بول نہیں تھکتا اور تم کیا یہ منہ پھاڑ کر اُس کو توں تراں کر بات کرتی ہو۔۔۔" یلماز کے جانے کے بعد آسیہ بیگم دھنک کو ناپسندیدہ نظروں سے دیکھ کر بولیں اُس دن کے بعد ایسے آمنا سامنا اُن کا یہ پہلی بار ہوا تھا۔۔" کیونکہ دھنک ہر وقت کمرے تک محدود رہتی تھی

"آپ کو کیا اعتراض ہے؟" دھنک کو اُن کا اعتراض سمجھ نہیں آیا

"ہم

"آسیہ بیگم ابھی مزید کچھ کہتی کہ جب باہر سے کسی نے زور سے دروازے کو پیٹا

"ہائے اللہ خیر۔۔" آسیہ بیگم پریشان ہوتی باہر کی طرف بڑھ گئ۔۔" اُن کو جاتا دیکھ کر دھنک بھی کمرے سے باہر نکلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب تم کون ہو؟" آسیہ بیگم مشکوک نظروں سے اپنے سامنے کھڑی پرپل کلر کے پٹیالہ شلوار قمیض میں ملبوس لڑکی کو دیکھ کر پوچھنے لگی جو بار بار اپنے سر پہ سرکتے اجرک کو سہی کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ام برینہ خان ہے۔۔"نائیس ٹو میٹ یو اور آپ تھوڑا یہاں وہاں ہو ہمکو اپنا کزن دھنک خان سے ملنا ہے۔۔"برینہ ایک بار میں بولتی بنا اُن کی سُنے اندر کو بڑھ گئ۔۔"پیچھے آسیہ بیگم حیرت سے اُس افلاطون کی پشت کو دیکھنے لگی جو شاید گھوڑے پر سوار تھی

"بری تم یہاں کیسے ؟"دھنک نے برینہ کو دیکھا تو اُس کو خوشگوار حیرت ہوئی جو مسکرا کر سب سے پہلے اپنی اجرک کو اُتار کر چارپائی پر رکھ رہی تھی جس نے اُس کو سارے رستے زچ کیا ہوا تھا

"ہائے تم کیسا ہے ؟"اور کیسا لگا ہمارا سرپرائز؟"برینہ اپنے بالوں کو سہی کرتی آگے بڑھ کر زور سے اُس کے لگے لگ کر پوچھنے لگی۔۔"آسیہ بیگم بڑی اکتائی ہوئی نظروں سے اُن دونوں کو دیکھ رہی تھی

"سرپرائز تو بہت اچھا لگا۔۔"پر تمہیں کیسے پتا کہ میں یہاں رہتی ہوں؟"دھنک کو جو بات پریشان کر رہی تھی وہ بلاآخر بول پڑی

"ہمارا گھر کوئی مریخ پر تو ہے نہیں جو کسی کو پتا نہ چلے۔۔"اور نہ ہمارا ماز تمکو بھگا کر آیا ہے اور خفیہ طور پر یہاں رکھا ہے؟"دھنک کی بات کا جواب برینہ کے دینے سے پہلے آسیہ بیگم نے دیا تو وہ چونک کر آسیہ بیگم کو دیکھنے لگیں جو منہ کو ٹیڑھا کر کے پودوں کی طرف بڑھ گئ تھی

اگر میں رونگ نہیں تو یہ تمہارا ساس ہوگا۔۔؟"برینہ ہنس کر دھنک کو دیکھ کر بولی

"ہاں ایسا ہے۔۔"دھنک نا سمجھی کے عالم میں اُس کو دیکھ کر بولی اُس کو برینہ کا یوں ہنسنا سمجھ میں نہیں آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کافی اینگری ری ایکشن دیانہ۔۔"برینہ نے کان کی لو کُھجا کر کہا

ہمکو لگتا تھا تم آدم بیزار ہے تبھی ہمہ وقت اپنے کمرہ میں رہتی ہو۔۔"پر اپنا اِس ایٹم کزن کو دیکھ کر تو تمہارا چہرہ ایسے کِھلا جو کبھی ماز کو دیکھ کر نہیں کِھلا۔۔۔"آسیہ بیگم نے طنزیہ کا تیر نشتر کرنا ضروری سمجھا اُن کی برینہ کے سامنے ایسی بات سن کر دھنک شرمندہ سی ہو گئ تھی

"کیا میں ایٹم لگتا؟"آسیہ بیگم کو لگا تھا برینہ اپنے لیے لفظ سن کر اشتعال میں آئے گی لیکن وہ تو پر جوش ہوتی دھنک سے پوچھنے لگی تھی

"اندر چلو وہاں باتیں ہو گی۔۔"دھنک اُس کا ہاتھ پکڑ کر بولی

"ہاں جاؤ جاؤ ہم میں تو کیڑے لگا ہوا جو تم سب کو کاٹ جائے گا۔۔"آسیہ بیگم نخوت سے سر جھٹک کر بولی

مژہ دھنک تمہارا ساس تو جلی کٹی سُنانے میں ہمارا ساس کو بھی پیچھے چھوڑ گیا قسمے کافی چنڈال لیڈی ہے تمہارا ساس بڑا چس پڑ گیا ہمکو لگتا جیسے پاکستان کی شُناخت وہاں کی ساس کو دیکھ کر ہو گی۔۔"ایک مزے کا بات بتائے ہمکو یہ بھی لگتا تھا کہ ایسا ساس اللہ نے اسپیشلی اور پرسنلی جسٹ مجھ کو دیا لیکن نہیں مژہ اگر تم جیسی لڑکی کو بھی ایسا ساس ملا تو پھر ہم کس گارڈن کا ڈولی (مولی) ہے۔۔"برینہ بار بار آسیہ بیگم کو درمیان میں بولتا دیکھ کر زوردار قہقہہ لگا کر دھنک سے بولی جو اُس کی بات پر گھور کر دیکھتی

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی طرف گھسیٹنے والے انداز میں لے گئ تھی پیچھے آسیہ بیگم حق دق اُن کی پشت کو دیکھتی رہ گئ۔۔"اِتنے دنوں تک اُنھوں نے دھنک کے منہ میں زبان تک نہ دیکھی اور آج برینہ کا یوں منہ پھاڑ باتیں سُنانا اور منہ پر "چنڈال بولنا پاگل کر گیا تھا۔۔"اُنھوں نے کبھی خواب میں نہیں تھا سوچا کہ کوئی اُن کو اُن کے گھر میں آکر ایسے لقب سے نوازے گا

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

"بری حد کرتی ہو یار تم۔۔۔"کمرے کا دروازہ بند کرتی دھنک تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی۔۔"جو کمرے میں داخل ہونے کے بعد پر شوق نظروں سے آس پاس کا جائزہ لینے میں خود کو مصروف کر چکی تھی

تمہارا روم بڑا پیس فُل ہے لگتا کہ تمہارا روم میں ساس کا آنا جانا نہیں ہوتا۔۔"یہاں تو اُس کا چھوٹا تصویر بھی نہیں۔۔۔"پتا ہمارا روم میں ہمارا ساس کا یہ بڑا بڑا پھوٹو لگا ہوا ہے قسمے شکل ایسا بنا کر پھوٹو میکر کو دیکھتا جیسا اُس کو پتا ہو کہ جہاں اُس کا پھوٹو لگے گا وہاں چند سال بعد برینہ خان رہے گا۔۔"برینہ ایک ہاتھ زور سے دوسرے ہاتھ پر مار کر کہتی ہنسنے لگی

"اب بس بھی یار۔۔۔"دھنک نا چاہتے ہوئے بھی اُس کی بات پر مسکرا پڑی

"میں بس نہیں ہو سکتا۔۔"برینہ نے اُس کو زبان دِکھائی

آج سے پہلے تو کبھی تم نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔"مطلب تمہیں کوئی آئیڈیا ہے تم نے باہر میری ساس کو منہ پر "چنڈال بولا ہے۔۔"دھنک نے اُس کو ہوش دلانے کی اپنی سی کوشش کی

Posted On Kitab Nagri

"ویسے چنڈال کیا بُرا لفظ ہے؟"اِس کو انگلش میں ٹرانسلیٹ کر کے بتاؤ نہ؟"برینہ رازدرانہ انداز میں اُس سے پوچھنے لگی

"مطلب جو کچھ تم نے بولا باہر۔۔"اُس کا مطلب تمہیں خود نہیں پتا؟"دھنک حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"نہیں نہ۔۔"برینہ نے اپنا سر زور شور سے نفی میں ہلایا

"ہم نہ آجکل ڈرامہ دیکھتا پاکستانی۔۔"وہاں ایک ہیرو دو ہیروئن تھا ایز یوزئل پاکستان کے ڈراموں کی جو نیشنلٹی ہے۔۔"زیادہ تر وہ ٹرینگل لو اسٹوری پر مشتمل ہوتا نہ یا ہیرو دو کرتے اور ہیروئن ایک یا پھر دو ہیروئن اور ایک ہیرو۔۔"تو پتا کیا جو میں دیکھا اُس میں ایک لڑکا دو لڑکیاں تھیں۔۔"لڑکا سیکنڈ میرج کرتا تو لڑکی اُس کو بولی تمکو دوسرا شادی کرنا کے لیئے یہ چنڈال مورت(عورت)ملا۔۔"تو نہ یہ لفظ ہمارا لیئے نیا اور یونیک سا تھا تمہارا ساس کو دیکھ کر اور پھر اُس گرل کو یاد کر کے مجھ کو یہ نام اُس کا لیے بہت پرفیکٹ لگا۔۔"برینہ نے مزید اُس کو بتایا۔۔"جس کو سن کر بے ساختہ اپنا سر دھنک تاسف سے ہلا کر اُس کو دیکھے گئ

"تو گویا یہ ڈرامے دیکھنے کے سائیڈ ایفکٹس ہیں۔۔"میں بھی سوچو کہ یہ آج تم نے ایسے چچی کا ذکر کیوں کیا؟"دھنک سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دے کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہم کیسا اُس کا ذکر کیا۔۔؟" برینہ نے پوچھا

"تم نے کبھی باتوں میں کسی تھرڈ پرسن کو مینشن نہیں کیا نہ۔۔" مطلب تمہارے پاس اپنی بہت ساری باتیں ہوتیں ہیں کرنے کے لیے۔۔" اور آج یہ سن کر مجھ تھوڑا آکورڈ فیل ہوا۔" دھنک نے اُس کو دیکھ کر تفصیل سے بتایا

"نہیں میں تو کسی نہ کسی باتوں کا تم سے ذکر ضرور کرتا۔۔" کیونکہ دو لوگوں کا بات کسی تیسرے پرسن کو مینشن کیئے بغیر کرنا ادھورا ہوتا ہے اور ایمپوسبیل ہوتا ہے۔۔" ہم جس کا ساتھ بھی بیٹھا ہو۔۔" جو بھی بات کررہا ہو۔۔" اُس میں کسی نہ کسی کو درمیان میں ضرور لاتا ہے۔۔" ایوری ون ایسا کرتا۔۔ برینہ نے بتایا

"ہاں پر تم نہیں کرتی۔۔" تم نے کبھی کسی کو بُرے لفظوں میں یاد نہیں کیا۔۔" جیسے ابھی باہر آنٹی سے جو کچھ تم نے کہا اور اندر چچی کے لیے جو بولا۔۔" دھنک نے پھر سے کہا

"دیکھو مڑہ میں بولا نہ ہر انسان جب کسی کا ساتھ بیٹھ کر بات کرتا تو کسی تیسرے کو درمیان میں مینشن ضرور کرتا۔۔" اب اچھے لفظوں میں کرتا ہے یا بُرے لفظوں میں یہ اگلے بندے کے کریکٹر پر ڈپینڈ کرتا۔۔" تو اب تم بولے گا ہم کون ہوتے کسی کے کریکٹر کو ڈسکس کرنے والے یا بُرا بھلا بولنے والے تو ہم کلیئر کرے کہ جو تیسرا بندہ ہوتا ہے اُس کا اعمال وہ دو لوگ آپس میں نہیں ڈسکس کرتا بلکہ وہ چیز بولتا جو اُس انسان نے اُس پر اثر انداز کیا ہو۔۔" جیسے ہم کسے سے اچھے اخلاق سے ملا تو وہ ہمیں کسی

Posted On Kitab Nagri

دوسرے سے باتوں میں مینشن ضرور کرے گا۔۔"وہ بھی اچھے ورڈز میں۔۔"پر اگر کسی کا سامنے ہمارا ایمپریشن غلط پڑا تو ظاہر سا بات ہے اُس کا لیئے کسی کا زبان سے پھول تو نہیں برسے گا نہ وہ اپنا بھڑاس ہی نکالے گا۔۔۔"اور اپنا ساس انکلیوڈن یوئر ساس کا ایمپریشن مجھ پر اچھا نہیں پڑا۔۔"برینہ نے لمبی چوڑی تقریر کر کے اُس کو اپنی بات کا مطلب سمجھانے کی کوشش کی۔۔"جس پر صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھتی دھنک اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیر گئ

مجھے آج یہ سرپرائز کیسے دیا؟"دھنک نے جاننا چاہا

پتا کیا مجھ کو جب پتا چلا تمہارا سیکنڈ میرج ہوا تو پہلے ہم بڑا شاک ہوا پھر ہم نہ شکرانے کا دو نفل ادا کیئے۔۔"اور دلاور چچا کو بولا کہ وہ جب گاؤں آئے تو ہمکو بھی اپنا ساتھ لائے۔۔۔"میں ابھی اُن کا ساتھ آیا تمہاری طرف چھوڑ کر وہ خود شاید حویلی طرف گئے۔۔"دیکھو میں خاص تم سے یہاں ملنے واسطے آیا تھا۔۔"میں تمکو بڑا مس کرتا۔۔۔"برینہ بیڈ پر ڈھے ہوتی نان سٹاپ بول کر اُس کو سب کچھ بتایا جس کو سن کر دھنک اِس بار مسکرائی

"میں نے بھی تمہاری نان سٹاپ بولنے والی عادت کو مس کیا۔۔"ایک ماہ بعد تمہیں دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے درمیان میں بہت سارا وقت گُزر گیا ہو۔۔۔"دھنک مسکراتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی جس کا چہرہ ہمیشہ کی طرح چمک رہا تھا اور خود وہ بُلبل چہاتی چڑیا کی طرح چہک رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اچھا سُنو تمہارا شادی اُس سے ہوا جو ایک دن کا میرا اُستاد تھا؟"برینہ کی نظر دیوار پر لگی یلماز کی تصویر پر گئ تو متجسس ہو کر پوچھا

"ہاں۔۔"دھنک نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"کافی ڈیشنگ ہے۔۔"پتا ہے تم اِس سے شادی نہ کرتا اور اسلام میں مجھ کو دو شادیوں کا پرمیشن دیتا تو میں اِس کو پرپوز کر دیتا۔۔"بہت کیوٹ لگتا ہمکو یہ۔۔"برینہ نے مزے سے بتایا

"یار تم بولنے سے پہلے سوچتی نہیں؟"دھنک حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"جو اپنی جگہ سے اُٹھ کر کمرے میں موجود ہر ایک چیز کو چھو کر دیکھ رہی تھی

"اب ہم ایسا ویسا کیا بولا؟"جس کو منہ سے نکالنے سے پہلے گھنٹہ بھر سوچتا۔۔۔"برینہ نے منہ بسورا

"کچھ نہیں تم بس یہ بتاؤ کچھ کھاؤ گی؟"دھنک اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس سے بولی

"ہمکو یہاں سے کچھ نہیں کھانا۔۔"تمہارا ساس کا کیا بھروسہ چنڈال کہنے کا سزا میں ہمکو پوائزن کا پیالہ پلادے۔۔"نہ جی ہم تو بس تمکو دیکھنے آیا تھا۔۔"برینہ کانوں کو ہاتھ لگا کر بولی

"اب ایسی بات بھی نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔"مجھے لگ رہا ہے جیسے وہاں بھی تم ایسے کھانے پینے کی چیزوں میں احتیاط کرتی ہو گی۔۔"ہلانکہ عافیہ چچی بہت اچھی ہے۔۔"دھنک اُس کی بات پر گہری سانس بھر کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں واقعی۔۔"مافیہ (عافیہ) چچی تو بہت اچھا ہے بہت سے بھی زیادہ بہت اچھا کبھی ایک دن اُن کا ڈاٹر اِن لاء بن کر گھر میں رہو تو لگ پتا جانا کہ وہ اصل میں کتنا اچھا ہے۔۔"برینہ اُس کی بات پر منہ کے ہزار زاویئے بنا کر بولی

"اچھا چھوڑو میرے پاس تمہارے لیے کچھ اور ہے۔۔"دھنک نے کہتے ہی اُٹھ کر اسٹڈی ٹیبل کا ڈراز کھول کر وہاں سے دو چاکلیٹس لیکر اُس کو دیئے

"تمہارے پاس کیسے آئے یہ؟"تمکو تو بس ڈیری مِلک کھانا پسند ہے نہ؟"برینہ نے مسکرا کر پوچھا کیونکہ اُس کو جو دھنک نے چاکلیٹس دیئے تھے وہ"کِٹ کیٹ تھے

"یہ دیکھو۔۔۔"دھنک نے اِب کی الماری سے چاکلیٹس گفٹ بوکس نکال کر اُس کے سامنے کیا جس کے اُپر ریڈ رِبن بندھی ہوئی تھی

"کیا تمہارا برتھ ڈے ہے جس پر تمکو یہ تُحفہ ملا؟"برینہ چاکلیٹ کا ریپر کھول کر اُس سے پوچھنے لگی

"ارے نہیں یہ یلماز لایا تھا۔۔"اُس کو نہیں پتا تھا تبھی جوں کے توں پڑے تھے اور کھانے کی کوشش تو ضرور کرتی لیکن وقت نہیں ہوتا کیونکہ اِن چیزوں کا استعمال میں ناولز پڑھنے کے درمیان کرتی تھی۔۔"ویسے آج میں حویلی آنے والی تھی پر اچھا ہوا جو تم آگئ۔۔"حویلی پھر کبھی چکر لگاؤں گی

Posted On Kitab Nagri

اب۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا اِس درمیان اُس کو احساس ہوا کہ یلماز امبر کو لیکر ابھی تک نہیں آیا تھا واپس

"تم نے اُس کو بتایا نہیں کہ تم یہ سب نہیں کھاتی؟"اگر بتاتی تو وہ کچھ اور لاتا۔۔"برینہ اُس کو دیکھ کر بولی جو چاکلیٹس کو واپس اپنی جگہ پر رکھ رہی تھی

"پتا ہے کیا۔۔"جب ایک انسان کسی دوسرے لیے چیزیں لاتا ہے اور جواب میں وہ انسان یہ بولے کہ مجھ تو یہ سب پسند ہی نہیں تم کیوں لائے۔۔؟"تو اِس جُملے سے نہ دینے والے کی فیلنگز ہرٹ ہوتی ہے۔۔"اُس کے چہرے پر عجیب شرمندگی والا تاثر نمایاں ہوتا ہے۔۔"یہ اُس کو بُرا لگتا ہے کیونکہ وہ جو کچھ بھی لایا تھا اپنی پسند اپنی خوشی اور چاہ سے لایا تھا ایسے میں وہ یہ بات ڈیزرو نہیں کرتا۔۔"اِنجانے میں ہم کسی کا دل دُکھا جاتے ہیں۔۔"اِس لیے یلماز جب مجھے کچھ دیتا ہے تو میں آرام سے تھام لیتی ہوں۔۔"کیونکہ میرے پاس بتانے کے لیے بہت کچھ ہے کہ اُس نے مجھے کیا کچھ دیا۔۔"لیکن میں نے ریٹرن میں اُس کو کیا دیا ہے اِس بات کا جواب تو میرے پاس خود بھی نہیں کیونکہ میں نے اُس کو کچھ دیا ہی نہیں۔۔"دھنک اُس کی بات پر نرم مسکراہٹ سے بولی

"تو تم بھی اُس کو کوئی تحفہ دو نہ لائیک پرفیومز واچز شال یا کوئی اجرک وغیرہ۔۔"برینہ نے اُس کو مشورہ دیتے کہا

Posted On Kitab Nagri

"کیسے دوں؟"پہلے تو ہاسٹل جاتی تھی تو چیزیں مینیج کرنا آسان تھا۔۔"لیکن اب پاسبیل بھی نہیں یہ سب۔۔"ویسے بھی اُس کو اِن چیزوں کی ضرورت نہیں وہ کافی سادہ مزاج کا ہے۔۔"میرا نہیں خیال وہ چیزیں اُس کو اٹریکٹ کرتیں ہوگیں۔۔"دھنک اپنی رائے دے کر بولی

"اٹریکٹ تو تم کو بھی اُس کا چاکلیٹس دینا نہیں کرتا پر وہ دیتا ہے اور تم لیتا ہے۔۔"اگر وہ استعمال نہ بھی کرے گا تو اُس کا پاس وہ سب ہوگا تو سہی نہ جس کو دیکھ کر اُس کو تمہارا خیال آئے گا۔۔"برینہ نے اپنی طرف سے اُس کو پتے کی بات بتائی

"تمہیں بڑا پتا ہے اِن سب چیزوں کا۔۔"یہ بتاؤ فخیم لالہ کو تحائف دیئے ہیں کیا؟"دھنک نے باتوں کا رُخ اُس کی طرف کیا

"کہاں؟"ہم تو غریب ہے دس روپیہ تک نہیں ہوتا۔۔"مہنگے پرفیوم اُس کو کہاں سے دے گا۔۔"جب میں یہاں آنے والا تھا تو ڈیڈ نے مجھ کو پچاس ہزار دیا تھا جو کے ٹک گئے۔۔"ہمکو لگا تھا ڈیڈ ہر ماہ پاکٹ منی بھیجے گا لیکن وہ تو اپنا ڈاٹر کو بھول چُکا۔۔"پیسے نہ بھیجے ایک کال یا میسج تو کرے دوسرا میں سوچا تھا کہ آمریکہ جائے گا ڈیڈ کا خبر لینے پر مجھ کو ہمارا پاسپورٹ نہیں ملتا۔۔"برینہ بتاتے ہوئے اُداس سی ہوگئ

Posted On Kitab Nagri

"اگر تمہیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو افخیم لالہ سے یا داجی کو بولا کرو نہ۔۔" دھنک اُس کے غریب ہونے کا دُکھڑا سن کر فکر مند ہوئی

"میں نہ جاب کرنا چاہتا۔۔" برینہ نے بتایا

"جاب؟" ہمارے ہاں خانزادہ فیملی کی کوئی بھی لڑکی یا عورت باہر نوکریاں نہیں کرتیں۔۔" دھنک اُس کی سوچ پر بتانے لگی

"پر میں کرنا چاہتا۔۔" برینہ نے منہ بنایا

"لالہ اجازت دے تو ضرور کرنا۔۔" دھنک نے شانے اُچکا کر کہا

"افیم بہت کھڑوس ہے۔۔" مجھ کو ٹھیک سے بات تک نہیں کرتا۔۔" کام کام اور بس کام ہوتا اُس کو۔۔" صبح کو میرا اُٹھنے سے پہلے چلا جاتا اور سونے کے بعد واپس آجاتا۔۔۔" بہت مشکل لائیف ہو گیا میرا۔۔" برینہ نے اُداسی سے بتایا

"تو آج تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔۔" آج اُتوار کا دن تھا تو کہیں گھومنے جاتی افخیم لالہ کے ساتھ اُن سے کہتی۔۔" دھنک اُس کی بات سن کر متوازن لہجے میں بولی

"اگر وہ ہوتا تو آج میں دلاور چچا کا ساتھ کیوں آتا؟" برینہ نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"وہ کیا گھر پر نہیں تھے؟" دھنک نے اندازہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔"فرائیڈے کا دن وہ کسی میٹنگ کا سلسلے میں گیا تھا ابھی تک نہیں لوٹا۔۔"شاید اُس کو میرا نان سٹاپ بولنا ہمارا شرارت کرنا پسند نہیں۔۔"برینہ نے بتایا

"اچھا تو وہ جب آئے تو بات کرنا۔۔"یوں اُداس مت ہو۔۔"دیکھو اُن کی نیچر نہ تھوڑی مختلف ہے تو تمہیں اُن کو اُن کی طرح ہینڈل کرنا پڑے گا۔۔"ایسا ہوتا ہے کہ شوہر قابو میں مشکل سے آتا ہے پر جب آجائے تو پھر وہ بیوی سے الگ نہیں ہو پاتا اُس کی ہر بات مان جاتا ہے۔۔"اُس پر کوئی روک ٹوک بھی نہیں کرتا۔۔"تم نے اگر افخیم لالہ کا دل جیت لیا تو اُن کو تمہاری شرارتیں بھی پسند آئے گیں اور تمہارا نان سٹاپ بولنا بھی۔۔"دھنک نے اُس کو ہموار طریقے سے سمجھانے کی کوشش کی اور ایسے لفظوں کا چُناؤ کیا جس سے اُس کو بات آسانی سے سمجھ بھی آئے

I'll try.

"برینہ گہری سانس بھر کر بولی جس پر دھنک مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"خان آپ نے جیسا کہا تھا ہم نے ویسا کیا ہے۔۔"پر اُس گھر سے ہمیشہ ایک لڑکی صبح کا وقت عبائے میں نکلتی ہے کوئی اور نہ جاتا ہے اور نہ آتا ہے۔۔"اطلس اپنے ڈیرے پر بیٹھا سیل فون پر اپنے آدمی کی بات سن کر ضبط کرتا رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

"اُس کے ہاں کسی ملازمہ کا بندوبست کرو۔۔" پھر اُس عورت سے گھر کی ساری انفارمیشن لو۔۔" اطلس کسی نتیجے پر پُہنچ کر بولا کیونکہ اُس نے سوچ لیا تھا وہ ایسے ہار مان نہیں سکتا

"خان ہم نے یہ کوشش بھی کیا تھا۔۔" پر وہ چھوٹی فیملی ہے شاہ لوگ ہے کوئی ملازمہ نہیں رکھتے بس ایک چوکیدار ہوتا ہے گیٹ کے پاس۔ "کسی اور کو اندر جانے کی اجازت نہیں۔۔" دوسری طرف سے اُس کو بتایا گیا

"ٹھیک ہے پھر میں کچھ اور کرتا ہوں۔۔" اطلس سنجیدگی سے بولتا کال کاٹ گیا

"از آلرائٹ؟" فاحم بھی وہاں آیا تو اطلس کے چہرے پر سرد تاثرات دیکھ کر اُس نے پوچھا

"تم نے یہ نکاح کیوں کیا؟" اُس کی بات کو اگنور کرکے اطلس نے بے حد سنجیدہ انداز میں اُس سے پوچھا

Because I loved that girl, like your love, I could not make my love a victim of enmity

"فاحم بے خوفی سے صاف گوئی کا مُظاہرہ کرکے بولا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں اندازہ تو ہو گا میری بیوی کو حویلی سے باہر کا راستہ دیکھانے والی تمہاری بیوی ہے۔۔"تو اِس بارے میں کیا کہنا پسند کرو گے ؟"کیونکہ فاحم خان میں نے کبھی تمہیں اِتنا خود غرض نہیں سمجھا تھا۔۔"ٹیبل پر زور سے ہاتھ مارتا اطلس اُس کی طرف چہرہ کیے سرد لہجے میں بولا

"آپ ایک لڑکی کے لیے مجھ سے ایسے بات کرو گے ؟"جبکہ میں سہی طریقے سے ٹھیک بھی نہیں۔۔"فاحم کو اطلس کے ایسے ردعمل کی توقع نہ تھی

"جس کو تم ایک لڑکی بول رہے ہو۔۔"وہ میری عزت میرا غرور میری محبت میری بیوی ہے۔۔"جس کو جب کبھی کسی اور گھر میں سوچتا ہوں تو مجھے اپنا وجود انگاروں پر جلتا محسوس ہوتا یے۔۔"سینے میں آگ بھڑک اُٹھتی ہے۔۔"دل چاہتا ہے کہ ہر چیز کو تہنس نہس کردوں۔۔"اطلس نے بے تاثر نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر شدت بھرے لہجے میں کہا

"لالہ ایزال کا اِس میں کوئی ہاتھ نہیں۔۔"اگر ہاتھ ہوتا تو وہ ہمارے ہاتھ نہ آتی۔۔"فاحم نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا اُس کا ایزال پر یوں شک کرنا فاحم کو پسند نہیں آیا

"فاحم خان کیا تم نے مجھے اِتنا بے نیاز اور ہر چیز سے غافل سمجھا ہے ؟"مت بھولوں میں تمہارا بڑا بھائی ہوں۔۔"جس حویلی میں تم رہتے ہو میں بھی اُسی حویلی کا فرد ہوں پھر تم نے یہ کیسے سوچ لیا کہ حویلی میں کون آتا ہے ؟"اور کون جاتا ہے اُس بات کا مجھے علم نہیں ہو گا۔۔"اطلس نے اِس بار طنزیہ کیا

"آپ کہنا کیا چاہتے ہو ؟"فاحم اُس کی بات سمجھ نہیں پایا

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری بیوی ملازمہ بن کر حویلی کیوں آئی تھی؟" اطلس نے صاف لفظوں میں پوچھا۔۔"اُس کے پوچھنے پر ایک پل کو فاحم چونک گیا کیونکہ اُس کو پتا نہیں تھا کہ اطلس کو یہ بات پتا چل جائے گی۔۔"اور وہ یوں شک میں پڑ جائے گا۔۔

"آپ کو کوئی غلطفہمی ہوئی ہے۔۔"ورنہ ایسا کچھ نہیں۔۔"فاحم نے سر جھٹک کر کہا

"کچی باتیں کرنا میرا شیوہ نہیں۔۔"اور نہ میں سُنی سُنائیں باتوں میں آتا ہوں۔۔"وہ حویلی تھی میرے پاس ثبوت ہے۔۔"مجھے بس تم سے یہ کہنا ہے کہ اُس سے جا کر پوچھو کہ میری بیوی کو مجھ سے دور کرنے کی اُس میں ہمت کیسے ہوئی؟"کیونکہ پھر اگر میں اپنی پر آیا تو شاید تمہیں میرا انداز پسند نہ آئے۔۔"جھٹکا کھا کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوتا اطلس دوٹوک لہجے میں کہتا اپنی شال کو کندھے پر سہی کرنے لگا

Kitab Nagri

"لالہ میں پھر کہوں گا کہ اُس کا اِن چیزوں میں کوئی ہاتھ نہیں۔۔"فاحم ضبط سے بولا

www.kitabnagri.com

"چلو مان لیا۔۔"تم سہی اور میں غلط۔۔"لیکن مجھے ایک بات بتاؤ کہ تمہاری بیوی نے تم سے کیا اپنی بہن کے بارے میں کچھ پوچھا؟"ظاہر ہے اُس کی بہن یہاں ہونی تھی پر وہ نہیں ہے تو فکر مند ہونا بنتا ہے نہ اُس کا تو ٹیل می۔۔"ایسی کوئی فکر کا اُس نے اِظہار کیا؟"جھوٹے سچے ٹسوے بہائے اپنی بہن کی گُمشدگی پر؟"اطلس سنجیدگی سے پوچھتا پل بھر میں فاحم کو لاجواب کر گیا۔۔"اُس کے پاس تو جیسے اب

Posted On Kitab Nagri

کچھ کہنے کو بچا تک نہیں تھا۔۔"ایزال نے واینا کی فکر مندی میں ایک سوال تک اُس سے نہیں کیا تھا اور نہ اِن دِنوں وہ اُس کو پریشانی میں دیکھا تھا۔۔"جہاں تک اُس کو پتا تھا ایزال تو واینا کے لیے بہت سینسٹو ہوتی تھی۔"پھر ایسا کیا ہوا جو یوں اپنی چھوٹی بہن سے دستبردار ہو گئ

"کیا ہوا!"جواب نہیں تمہارے پاس؟"اُس کو چپ دیکھ کر اطلس تمسخرانہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے فاحم کو دیکھنے لگا جو شرمندگی کے مارے نظریں تک نہیں اُٹھا پا رہا تھا۔۔"کیونکہ اب تھوڑے بہت شک میں مبتلا وہ خود بھی ہو گیا تھا

"جواب جاننا ہو تو سوال اپنی بیوی سے کرنا۔۔"اطلس بول کر اُس کے پاس رُکا نہیں تھا۔۔"پیچھے فاحم گہری سوچ میں ڈوب چُکا تھا۔۔"اگر اطلس کی طرح سوچتا تو اُس کو ایزال قصوروار لگ رہی تھی۔۔"وہ ایزال کو جانتا تھا جیسی وہ تھی اُس حساب سے اب تک اپنی بہن کا بہانا بنا کر ہنگامہ مچانا چاہیے تھا۔۔"پر وہ تو بہت کام اور کول انداز میں بیٹھی ہے۔۔"جس کو آس پاس سے کوئی سروکار نہیں۔۔"اگر دوسروں سے نہ بھی ہو تو اُس کو اپنی بہن کا تو سوچنا چاہیے

"آئے ہوپ کہ اِس میں تم نہ ہو۔۔"ورنہ میرا ٹرسٹ ٹوٹ جائے گا۔۔"تمہاری وجہ سے میرا بھائی تکلیف میں آئے یہ میں برداشت نہیں کروں گا۔۔"تصور میں ایزال کو مُخاطب ہوتا فاحم بھی باہر کی طرف نکل گیا۔۔"اُس کا ارادہ اب ایزال سے دوٹوک بات کرنے کا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"دن سے رات ہو گئ تھی۔۔"دھنک کو یلماز کا کچھ پتا نہیں تھا۔۔"جلدی آنے کا بول کر جانے والا شام کو امبر کو لیکر واپس آیا تھا۔۔"اور ابھی تک اپنا رُخ اُس نے بھولے سے بھی اپنے کمرے کی طرف نہیں کیا تھا۔۔"جو بات دھنک کو غُصہ دلا رہی تھی۔۔"پورے کمرے میں یہاں سے وہاں ٹہل کر اُس کی ٹانگیں دُکھ گئ تھیں پر یلماز نہیں آیا کمرے میں۔۔۔"کچھ سوچ کر اُس نے خود باہر جانے کو ترجیح دی تو ہال میں اُس کو صوفے پر یلماز امبر کے ساتھ بیٹھا ہوا نظر آیا جس کے سینے پر امبر سر رکھ بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔"پاس والے سنگل صوفے پر آسیہ بیگم بیٹھی پریشان شکل بنائے امبر کو دیکھ رہی تھی۔

"آ گئ مومل اپنی جھونپڑی سے باہر؟"آسیہ بیگم کی نظر اُس پر پڑی تو طنزیہ بولی

"اندر آؤ بات کرنی ہے تم سے۔۔۔"دھنک ڈائریکٹ یلماز سے مخاطب ہوئی۔۔۔"اُس کی آواز پر امبر سیدھی ہو کر بیٹھ چکی تھی

"میں آتا ہوں۔۔"چھوٹی کو اُس کے کمرے تک چھوڑ آؤں۔۔۔"اُس کے پاؤں میں بہت چوٹ لگی ہے۔۔"دیر بھی آنے میں اِس لیے ہو گئ کیونکہ کلنک بھی لیکر گیا تھا۔۔"یلماز نے اُس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھ کر وضاحت دیتے بتایا

"اب کیسا ہے تمہارا پاؤں؟"دھنک یلماز کو اگنور کرتی امبر سے مُخاطب ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"ٹھ ٹھیک۔۔"امبر اپنی جگہ بلاوجہ شرمندہ سی ہو گئ۔۔"اُس کا جواب سن کر دھنک وہاں سے واپس اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ۔۔

"لالہ میں اب سونا چاہے گا۔۔"آپ جائے۔۔"امبر نے مسکرا کر یلماز کو دیکھ کر کہا

"ہمم چلو کمرے میں۔۔۔"یلماز اُس کو اُٹھنے میں مدد دیتا بولا

"ماز یہ لڑکی تُجھ سے بدتمیزی سے مُخاطب ہوتی ہے توں اِس

"یہ دوائیں آپ نے صبح یاد سے امبر کو دینی ہے۔۔"اِس سے درد کم ہو جائے گا۔۔"آسیہ بیگم اُن کے ساتھ کمرے میں داخل ہوتی یلماز کو دیکھ کر کچھ کہنے والی تھیں جب یلماز دوائیاں اُن کو دِکھا کر بتا کر بولی

"ہاں وہ میں کرلے گا۔۔"لیکن کمرے میں ایسا کیا خزانہ چُھپا ہوا جو

"ڈاکٹر نے امبر کو بیڈ ریسٹ دیا ہوا ہے تو آپ کچھ دن تک اُس سے کوئی کام مت کروایئے گا۔۔"میں دیکھتا ہوں اگر عبیر کی ضروری کلاسس نہیں تو وہ یہاں آجائے۔۔"آسیہ بیگم پھر سے کچھ کہتی اُس سے پہلے یلماز دوبارہ سے اُن کی بات درمیان کاٹتا پرسوچ لہجے میں بولا

"میری بلا سے۔۔"آسیہ بیگم نخوت سے سر جھٹک کر کہتی امبر کے سرہانے جا کر بیٹھ گئ۔۔۔"یلماز دونوں پر باری باری نظر ڈالتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہ سُنایا کرے لالہ کو یہ باتیں۔۔" دیکھا نہیں وہ کیسے بات کو بدل رہے تھے۔۔"اِس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اُن کے خلاف ایسی باتیں سُننا پسند نہیں کرتے۔۔"امبر اُن کے بازوں پر سر رکھ کر گہری سانس بھر کر بولی

"اُس لڑکی کو پتا ہونا چاہیے کہ یہ اُس کا حویلی نہیں۔۔" جہاں وہ جو مرضی آئے کرے گا۔۔"اُس کا یہ سسرال ہے جہاں اُس کو بہو بن کر رہنا ہو گا مہارانی بن کر نہیں۔۔" آسیہ بیگم سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر بولی جس کے جواب میں امبر نے کچھ نہ کہا

---

"دراصل

"ایک منٹ کے لیے تمہارا فون چاہیے۔۔۔"کمرے میں داخل ہوتا یلماز اُس سے کچھ کہنے لگا تھا جب دھنک درمیان میں اُس کو ٹوک کر سنجیدگی سے بولی

"جی یہ لے۔۔۔"بغیر کوئی سوال جواب کرتا یلماز اپنی جیب سے سیل فون نکالتا اُس کو پکڑا گیا۔۔"جس کو لیکر دھنک کال لِسٹ میں جاتی اطلس کا نمبر تلاش کرنے لگی جو اُس کو آسانی سے مل گیا۔۔"نمبر کو دیکھ کر گہری سانس بھرتی دھنک اُس کو کال کرنے لگی۔۔"یلماز خاموش سا اُس کی بس ساری کاروائی ملاحظہ فرمارہا تھا

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم لالہ کیسے ہو آپ؟"کال جیسے ہی ریسیو ہوئی دھنک نے بات کرنا شروع کی۔۔"جو دیکھ کر یلماز تھوڑا چونک پڑا

"وعلیکم السلام بچے میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہو؟"دوسری طرف سے اطلس نے محبت پاش لہجے میں سوال کیا

"میں بھی الحمد اللہ ٹھیک ہوں۔۔"اور آپ سے زیادہ بات نہیں کر سکتی۔۔"ابھی وقت نہیں اِتنا بس یہ کہنا چاہتی تھی کہ کیا آپ کل مجھے لینے آسکتے ہیں؟"آپ سب کی بہت یاد آرہی ہے۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے بتانے کے بعد اُس سے پوچھا

"ہاں میں ضرور لینے آؤں گا۔۔"اِس میں کیا ہے۔۔"بس تم ٹائیم بتادو۔۔"اطلس مسکرا کر بولا

"آٹھ بجے آجایئے گا۔۔"اِتنا بتا کر کچھ اور بات چیت کے بعد دھنک کال کاٹتی موبائیل یلماز کو واپس پکڑا گئ تھی

"آپ نے اُن سے کیوں کہا؟"میں چھوڑ آتا۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے پوچھا

"تمہارے آسرے دو دفع اپنا پلان کینسل کر چکی ہوں۔۔"تیسری بار نہیں کر سکتی۔۔"بنا دیکھے اُس کو جواب دیتی دھنک سونے کے لیے لیٹ گئ

Posted On Kitab Nagri

"میں نے جان کر تو نہیں کیا نہ؟"یلماز گہری سانس بھر کر بولا۔۔"جس کے جواب میں دھنک نے اپنے سائیڈ ٹیبل کے پاس موجود لیمپ کو آف کر دیا تھا جس کا مطلب صاف تھا کہ وہ مزید کوئی اور بات کرنا نہیں چاہتی

"کیسی سے یوں ناراض ہو کر نہیں سویا جاتا۔۔"آپ نے کھانا بھی نہیں کھایا۔۔"یلماز کروٹ کے بل لیٹی دھنک کو دیکھ کر نرمی سے کہا۔۔"پر دھنک کو جواب نہیں تھا دینا سو نہیں دیا۔۔"یلماز بھی پھر ایک آخری نظر اُس پر ڈالنے کے بعد اپنی چند کتابیں لیکر کمرے سے باہر نکلتا صحن میں آگیا۔۔"اُس کے جانے کا یقین کرتی دھنک اپنی آنکھیں کھولتی سیدھی ہو کر لیٹتی چھت پر لگے پنکھے کو دیکھنے لگی۔۔

"میں نے کھانا نہیں کھایا۔۔"یہ خیال اُس کو اب آیا ہے تب نہیں آیا جب اکیلے خود اپنی ماں بہنوں کے ساتھ کھا رہا تھا۔۔۔"سر جھٹک کر بڑبڑاتی وہ سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔"لیکن نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔"تھک ہار کر بیڈ سے اُٹھتی باہر آئی تو یلماز کو کتابوں میں مصروف پایا

"غُصہ کم ہو گیا آپ کا؟"اُس کی موجودگی کو محسوس کرتا یلماز کتاب پر نظریں جمائے سنجیدگی سے بولا جس پر دھنک آنکھیں سیکڑ کر اُس کو دیکھنے لگی

"اندر آؤ۔۔"مجھے نیند نہیں آرہی۔۔"دھنک نے بتایا

"روز آپ بغیر میرے لوری سنائے سو جاتی ہیں۔۔"یلماز کو اُس کی بات عجیب لگی

Posted On Kitab Nagri

"لوری سُنانے کا میں نے کہا ہے بھی نہیں۔۔"اکیلے ڈر لگ رہا ہے اور ڈر کی وجہ سے نیند نہیں آرہی۔۔۔"دھنک نے تفصل سے بتایا

"آپ کو ہر چھوٹی سی چھوٹی بات پر غُصہ کیوں آجاتا ہے؟"یلماز کتابوں کو بند کرتا اُس سے پوچھنے لگا

"تم آرہے ہو اندر یا نہیں؟"دھنک نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"آرہاہوں۔۔"چارپائی سے اُٹھتا یلماز نے ہار مان لی

"تمہیں اپنی باتوں کا پاس رکھنا نہیں آتا۔۔۔"کمرے میں داخل ہو کر بیڈ پر بیٹھتی دھنک اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولی

"ایسا کیوں لگا آپ کو؟"یلماز ٹھٹک سا گیا

"تم نے محسوس کروایا تبھی لگا۔۔"دھنک نے سارا ملبہ اُس پر ڈالا

Kitab Nagri

"میرا آپ یہ سوری قبول کرے۔۔"دوبارہ آپ کو ناراض ہونے کا موقع نہیں دوں گا"

www.kitabnagri.com

"اُس کی بات پر یلماز کو اپنا بولا گیا جملا یاد آیا۔"جس کو یاد کر کے اُس نے اپنی آنکھوں کو بند کر کے کھولا پھر اُس کی طرف آتا بیڈ کی وسط پر بیٹھ گیا

"پکڑ سکتا ہوں؟"یلماز اُس کو دیکھتا اُس کے ہاتھ کی طرف اِشارہ کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔" دھنک کو اُس کا اِس طرح پوچھنے لگا تھوڑا عجیب لگا

"چھوٹی کو چوٹ گہری آئی ہے۔۔" انجیکشن سے اُس کو ڈر لگتا ہے۔۔" ہسپتال میں ہمیں بہت وقت لگ گیا تھا۔۔" یہی وجہ ہے کہ میں نہیں آیا۔۔" اور اگر آپ کا آج کا پروگرام کینسل ہو گیا تو کل پر چھوڑ لیا تھا تو مجھ پر بھروسہ کرتی کل سب سے پہلے آپ کا کام کر لیتا میں۔۔" اُس کے ہاتھ کی پشت پر ہلکی سی ہری ونز کو اُبھرتا دیکھ کر اُن پر اپنی انگلیاں پھیرتا یلماز ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولتا گیا۔۔" دھنک اُس کی بات خاک سُنتی وہ تو بس یک ٹک اُس کو دیکھ رہی تھی جو اُس کے دونوں ہاتھوں کی پشت پر ہلکی سی ظاہر ہوتی رگوں پر انگلیاں پھیر کر جیسے اُن سے کھیل رہا تھا

"مم میرے ہاتھ موٹے ہیں نہ ؟" دھنک کے دماغ میں جانے کیا آیا جو بول پڑی

"جی ؟" سر اُٹھا کر یلماز اُس کی بات پر نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"ہاتھ میں ماس (چمڑی) زیادہ ہے نہ ؟" دھنک نے سمجھانا چاہا

"پتا نہیں۔۔" آپ کے ہاتھ تو مجھے پسند آئے ہیں۔۔" پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔۔" ورنہ یہ ہمیشہ گلوز میں چُھپے ہوئے ہوتے ہیں۔۔" یلماز اُس کے ہاتھوں کو کھول کر کبھی بند کر رہا تھا تو کبھی بند کر کے کھول رہا تھا

"واقع تمہیں پسند آئے ؟" دھنک کو خوشگوار حیرت ہوئی۔۔" وہ پہلی بار اُس کے منہ سے اپنے لیے یہ چھوٹا سا تعریف بھرا جملا سن کر بہت خوش ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔"یلماز نے قدرے حیرانی سے اُس کا مسکراتا چہرہ دیکھا وہ پہلی بار اُس کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔"ورنہ اِتنے دنوں میں اُس نے کبھی دھنک کو مسکراتا یا خوش ہوتا نہیں دیکھا تھا

"میرے ہاتھ کی اسکن جو ہے نہ ڈرائے ہو جاتی ہے۔۔" تبھی یہاں دن میں بھی گلوز کا استعمال کرتی ہوں اور رات کو اُتار لیتی ہوں۔۔"دھنک نے پہلی بار کُھل کر اُس سے کوئی بات کی

"اچھا تو آپ کوئی کریم یا لوشن لگایا کرے نہ۔۔"یلماز نے مشورہ دیا

"کہاں سے لگاتی؟"تمہیں تو بس یہ پتا ہے کہ لڑکیوں کو بس کپڑے اور جوتے چاہیے ہوتے ہیں۔۔"کچھ اور بھی کام آسکتا ہے جس میں لوشن باڈی اسپرے بھی شامل ہوتا ہے۔۔"دھنک اُس کے ہاتھ سے اپنے ہاتھ لیکر جتانے والے انداز میں بتایا تو خجل ہوتا یلماز اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر گیا

میں تو بہت بار آپ سے بول چکا ہوں کہ لسٹ بنا کر دیا کریں۔۔"یلماز نے اب کی سارا قصور اُس پر ٹھیرایا

"ہاں اُس کے لیے تمہیں میں لسٹ پکڑاتی گروسری کرنے جاتے نہ پھر تم۔۔"چار بہنیں اور ایک ماں کے ساتھ رہتے ہو تمہیں اِتنا نہیں پتا کہ ایک لڑکی کو کیا کچھ چاہیے ہوتا ہے؟"دھنک اس کو تاسف سے دیکھتی رہ گئ

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو اِس کا یہ مطلب تو نہیں ہوا کہ مجھے سب پتا ہو گا۔۔" "میں سارا وقت لڑکیوں کی خریداری تھوڑئی نہ کرتا ہوں۔۔" یلماز نے وضاحت پیش کی

"ہاں تمہیں عبیر کے چپل کی سائیز کا پتا ہے لیکن یہ نہیں پتا کہ اور کیا ضرورت کی چیزیں ہوتیں ہیں۔۔" "رہنے دو جانتی ہوں سارے بہانے ہیں۔۔" دھنک نے بول کر سر جھٹکا

"اب ایسی بھی بات نہیں۔۔" "ایک گھر میں رہ کر اِتنا تو پتا چل جاتا ہے۔۔" یلماز نے سنبھل کر کہا

"ہاں واقعی ایک گھر میں رہ کر اتنا پتا چل جاتا ہے کہ بہن کے پاؤں کا نمبر کیا ہے پر ایک کمرے میں رہنے والی بیوی کی ضرورتوں کا پتا نہیں چلتا۔۔" "شاباش ہے بھئی بچت بھی تو کرنی ہے۔۔" دھنک نے بھگو کر طنزیہ کیا

"بچت کب کی میں نے؟" "یقین کرے آپ کے لیے خریداری کے دوران دل اور جیب دونوں کھول کر کرتا ہوں۔۔" "اب اگر اُس میں لوشن اور باڈی اسپرے رہ گیا تو طعنہ دے کر تو نہ مارے۔۔" یلماز نے اپنا دفاع کیا

"اچھا چلو مان لیا۔۔" "پر یہ بتاؤ تمہاری سیلری کتنی ہے؟" "کچھ سوچ کر دھنک نے پوچھا

"آپ کو کسی نے بتایا نہیں؟" یلماز نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"کیا نہیں بتایا؟" دھنک کو اُس کی بات کا مطلب سمجھ نہیں آیا

"یہی کہ لڑکوں سے سیلری کا نہیں پوچھا جاتا۔۔" یلماز نے بتایا تو دھنک کی شکل دیکھنے لائق ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہٹو مجھے سونا ہے۔۔"دھنک اُس کے جواب پر تپ کر بولی

کل لسٹ بنا دیجئے گا۔۔"یلماز اُٹھ کر بولا

"ضرورت نہیں کل ویسے بھی میں حویلی جارہی ہوں۔۔"وہاں سے لے آؤں گی اپنا سب کچھ۔۔"دھنک نے بتایا

"ایک لسٹ بنا کر دے دیجئے گا۔۔"ورنہ بچت کا طعنہ آپ سے روز ملے گا۔۔"یلماز نے اسرار کیا

"بار بار لسٹ کا مجھے تم طعنہ نہ دو۔۔"ورنہ ایسی لسٹ بنا کر دوں گی کہ تم "لسٹ"لفظ سے ڈر جاؤ گے۔۔"دھنک نے اُنگلی اُٹھا کر اُس کو وارن کیا

"کافی خطرناک ہو آپ۔۔"سر جھٹک کر کہتا یلماز بھی سونے کے لیے لیٹ گیا

"ہاں پر۔۔"دھنک اُس کو سوتا دیکھ کر پریشان ہوئی

"پر کیا؟"یلماز نے اُس کی طرف کروٹ بدل کر پوچھا

"نہیں کچھ نہیں۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"بھوک لگی ہے؟"یلماز کہنی کے بل سر اُٹھا کر اُس کو دیکھ کر جیسے ساری بات سمجھ گیا۔۔"جس کے جواب پر دھنک بس اپنا سر اثبات میں ہلا پائی بولی کچھ نہیں

"آپ کی بھوک کا انتظار کرتا ہوں۔۔۔"اُٹھ کر پاؤں میں چپل ڈالتا یلماز بولا

Posted On Kitab Nagri

"سُنو۔۔"اُس کو جاتا دیکھ کر اُٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے دھنک نے آواز دی

"جی سُنائیں؟"یلماز نے پلٹ کر اُس کو دیکھا

"میں تمہیں تم اِس لیے نہیں بولتی کہ میں تمہارا احترام نہیں کرتی۔۔"میں تمہیں تم اِس لیے بولتی ہوں کیونکہ تمہیں تم بول کر مُخاطب کرنے کی مجھے عادت ہے۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے وضاحت پیش کی۔۔"وہ اُس کے دل میں کوئی بدگمانی نہیں ڈالنا چاہتی تھی تبھی کہا

"میں جانتا ہوں۔۔"یلماز اُس کے وضاحت دینے کے طریقے پر مسکرا پڑا جس کو چُھپانے کے غرض سے وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر گیا

"تم چاہوں تو مجھے "تم بول کر مُخاطب ہو سکتے ہو۔۔"دھنک نے کچھ سوچ کر کہا

"آپ کو اِن سوچو میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔۔"کس کے دل میں ہمارے لیے کتنا احترام ہے یہ بات اُن کی آنکھوں میں دیکھ کر پتا چلتی ہے۔۔"آپ یا تم جیسے لفظوں سے نہیں۔۔"یلماز پرسکون لہجے میں بولتا باہر نکل گیا۔۔"پیچھے دھنک بہت وقت تک اُس کی باتوں کو سوچنے لگی

"شادی کرنا اِتنی بُری بات بھی نہیں ہوتی اور نہ خوفناک۔۔"دھنک اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر مسکرا کر سوچتی پرسکون سانس خارج کرنے لگی۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تم کب آئے؟" برینہ واپس اپنے گھر آئی تو فخیم کو دیکھ کر وہ خوش ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

"ابھی ایک گھنٹہ ہوا ہے۔۔"تم کہاں سے آئی ہو؟"افخیم اُس کو دیکھ کر بتانے کے بعد سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"میں آسمان سے آیا۔۔"وسیلہ میرے مما کا پیٹ بنا۔۔"برینہ نے مسکراہٹ دبائے کہا

"میرا مطلب کہاں گئ تھی؟"افخیم نے اُس کو گھور کر پوچھا

"میں نہ گاؤں گیا تھا۔۔"برینہ نے بتایا

"خیریت کس کے ساتھ؟"افخیم چونک پڑا

"چچا کا ساتھ۔۔"تمکو پتا چلا ہو گا نہ دھنک کا دوسرا شادی ہوا۔۔"برینہ چہک کر بولی

"مل آئی پھر تم اُس سے؟"افخیم نے پوچھا

"ہاں پر تم کہاں گیا تھا؟"برینہ نے پوچھا

"میں بزنس میٹینگ کی وجہ سے کراچی گیا ہوا تھا۔۔"افخیم بیڈ پر بیٹھتا بتانے لگا

"نیکسٹ ٹائیم میں تمہارے ساتھ چلے گا۔۔"برینہ نے اُس کے ساتھ بیٹھ کر کہا

"ٹھیک ہے۔۔"افخیم نے سر کو خم دیا

"واؤ اِس بار تم بنا بحث کے مان گیا۔۔"برینہ ہنس پڑی اُس کو توقع نہ تھی کہ افخیم اِتنی جلدی مان جائے گا

"تم نے کوئی ناجائز بات تو نہ کی جو میں مانتا نہیں۔۔"افخیم نے گہری سانس بھر کر جواباً بولا

Posted On Kitab Nagri

"ناجائز تو ہمارا تمہارا ساتھ آفس جانا بھی نہیں تھا۔۔"پر وہ تو تم نہیں مانا۔۔"برینہ دل مسوس کرتی بولی

"تمہاری بوریت کا حل محض جاب کرنا تو نہیں۔۔"تم کوئی اکیڈمی بھی جوائن کر سکتی ہو یا کالج۔۔"افخیم اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا سنجیدگی سے بولا

"ہاں وہ تو تمہارا بات سہی ہے۔۔"پر میں جاب کرنا چاہتا۔۔"برینہ نے بتایا

"تم میری بات مانو۔۔"پڑھائی اپنی پھر سے شروع کرو۔۔"پھر میں تمہاری بات بھی مانوں گا۔۔"اپنی جیب سے ایک ڈبی نکال کر اُس کو کھول کر رِنگ نکال کر باہر کرتا افخیم اُس کی انگلی میں پہنانے لگا

"واؤ یہ تم میرے لیے لایا۔۔"اپنے ہاتھ کی انگلی میں چمکتی انگھوٹی کو دیکھ کر برینہ خوشی سے اُچھل پڑی

"ہمم اِس اُمید کے ساتھ کہ تم اِس کی بے قدری نہیں کروگی۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا جس کو سن کر وہ سمجھ گئ کہ وہ ایسا کیوں بول رہا تھا

"میں اُس کا لیے تمکو سوری بول چُکا۔۔"پھر تم مانتا نہیں۔۔"انگھوٹی کو دیکھ کر برینہ نے بتایا

"کیسی لگی؟"افخیم نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"بہت پریٹی۔۔"تھینک یو۔۔"برینہ نے مسکرا کر جواب دیا

"آج سوچ رہا ہوں تمہیں باہر لے جاتا ہوں۔۔"کیونکہ آنے والے دنوں میں میرا شیڈول بہت بزی جانے والا ہے تمہیں وقت نہیں دے پاؤں گا۔۔"افخیم کسی خیال کے تحت اُس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"ٹائیم تو ویسے بھی تم مجھ کو نہیں دیتا۔۔"برینہ نے منہ بگاڑا

"مصروف رہتا ہوں نہ۔۔"افخیم نے وضاحت دی

"ہاں تو مجھ کو ایز آ اسسٹنٹ ہائیر کرلوں۔۔"تمہارا ہیلپ ہو جائے گا۔۔"برینہ نے اُس کو منانے کی ایک اور کوشش کی

"تیار ہو جاؤ۔۔"کل میں تمہارا ایڈمیشن کسی کالج میں کروالوں گا۔۔"سبجیکٹ بتادینا ورنہ میں خود سلیکٹ کرلوں گا۔۔"افخیم نے اُس کی ایک ہی رٹ پر ٹھنڈی سانس بھری

"پڑھنا بھی تم خود۔۔"برینہ نے سر جھٹکا

"ضد کیوں کرتی ہوں یار تم؟"اُس کی روٹھی ہوئی شکل کو دیکھ کر افخیم نے اپنے لہجے کو نارمل بنایا

"تم مجھ کو لائیک نہیں کرتا۔۔"برینہ اپنے نا آنے والے آنسوؤ کو صاف کرتی شکوہ بھرے لہجے میں بولی

"اب یہ پٹی تمہیں کس نے پڑھائی؟"اُس کو دوسری بات پکڑتا دیکھ کر افخیم نے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم خود یہ فیل کرتا۔۔"برینہ نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"ہمم تو یہ بھی بتادو کہ تم نے یہ کب؟"اور کیوں محسوس کیا؟"افخیم نے جاننا چاہا

"کیونکہ تم مجھ کو وقت نہیں دیتا۔۔"برینہ نے اہم نقطہ نکالا

"میں شاید تمہیں بتا چکا ہوں کہ میرا شیڈول ٹف ہو چکا ہے۔۔"افخیم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو مجھ کو چاکلیٹس بھی تو نہیں دیا کبھی۔۔" برینہ نے مزید کہا

"چاکلیٹس؟" افخیم چونک پڑا

"ہاں چاکلیٹس۔۔" برینہ نے اپنا سر زور شور سے اثبات میں ہلایا

"تمہیں میں چاکلیٹس کیوں دوں؟" کیا تم کوئی چھوٹی بچی ہو۔۔" افخیم اب کی اُس پر حیران ہوا

"چاکلیٹس کے ڈبے میں یہ کہاں رائیٹ ہوتا کہ جسٹ فار کِڈ۔۔" برینہ نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا

"اچھا خیر اگر بات چاکلیٹس کی ہے تو ابھی میں منگوا کر دیتا ہوں تمہیں کچھ اور چاہیے تو وہ بھی بتادو۔۔" اپنے سیل فون کو ہاتھ میں لیتا افخیم بحث کو ختم کرنے کی کوشش کرنے لگا

"تم اِتنا انجان کیوں بن رہا؟" کیا تمکو پتا نہیں کہ چاکلیٹس ایک مرد لڑکی کو کیوں دیتا ہے؟" برینہ اُس کے ہاتھ سے فون کو پکڑتی اُس کی عقل پر ماتم کیا

"کیوں دیتا ہے؟" افخیم نے ناسمجھی سے پوچھا

"اُففففف اِس لیے کیونکہ وہ اُس سے پیار کرتا۔۔" تبھی تو چاکلیٹس دیتا۔۔" چاکلیٹس میٹھا ہوتا اور وہ یہی میٹھاس اپنا رشتہ میں گھولنے کی کوشش کرتا۔۔" برینہ نے اُس کو اہم معلومات سے آگاہ کیا

"یہ ساری خُرافات تمہارے دماغ میں کون ڈالتا ہے؟" افخیم اپنا سر نفی میں ہلاتا تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"یہ کوئی خُرافات نہیں۔۔"تم مجھ کو لو نہیں کرتا تبھی چاکلیٹس بھی نہیں دیتا جیسے دھنک کا شوہر اُس کو دیتا۔۔"برینہ اُداس شکل بنائے بولی

"اوو تو تم یہ سارا سین اُس کی وجہ سے کرئیٹ کر رہی کیونکہ دھنک کو یلماز نے چاکلیٹ دیا تھا؟"افخیم جیسے ساری بات سمجھ گیا

"ہن نہیں تو۔۔"برینہ نے تسلیم کیا

"کتنے چاکلیٹس دیئے تھے اُس نے دھنک کو؟"افخیم نے پوچھا

"ایکزا کلی پتا نہیں پر جو وہ ربن میں اُس نے پیکٹ دِکھایا تھا اُس میں کوئی سات آٹھ تھے لیکن سب الگ الگ چاکلیٹس تھے جن کو دیکھ کر ماؤتھ میں پانی آگیا۔۔"برینہ پرسوچ لہجے میں بتاتے ہوئے آخر میں اپنے ہونٹوں پر زبان پھیری

"تم اپنی شال اوڑھو۔۔"پھر ہم بینکری جائے گے وہاں پھر تم جو دل چاہے وہ خرید ار لینا۔۔"اور ہاں اُس کے پاس سات آٹھ چاکلیٹس دیکھ کر دل چھوٹا نہ کرو میں تمہیں دس سے زیادہ چاکلیٹس کے پاکٹ خرید کر دوں گا۔۔"افخیم اُس کے سر سے ڈھلکتے ڈوپٹے کو سیٹ کرتا آرام سے بول کر اُس کو خوش کر گیا

"کیا واقعی؟"برینہ دانتوں کی نُمائش کرتی اُس کو دیکھنے لگی

"ہمم اور تمہیں جو کچھ چاہیے ہو مایوس ہونے کے بجائے مجھ سے بولا کرو۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا پھر مجھ کو ماہانہ خرچ بھی دیا کرو۔۔"ہمارا شادی کو تقریباً تین ماہ ہونے والا ہے اور تم نے مجھ کو پھوٹی کوڑی بھی نہیں دی۔۔"برینہ فری ہو کر اُس سے بولی موقعے پر چونکا مارنا اُس کو بخوبی آتا تھا

"دِکھا دی نہ اپنی اوقات۔۔"اور کیا کہا پھوٹی کوڑی بھی نہیں دی؟"بی بی تمہارے سارے ڈیزائن شدہ کپڑوں کا بِل میں دیتا ہوں آئے دن تم جو جوتوں کی خریداری کرتی ہو اُس کی پیمنٹ بھی میں کرتا ہوں۔۔"تم تو بس آن لائن شاپنگ کر کے میرا نمبر ایڈ کر دیتی ہو۔۔"اور ایڈریس میرے آفس کا دیتی ہوں۔۔"وہ سب کچھ آسمان سے نہیں گِرتا۔۔"افخیم اُس کے الزام پر گویا تڑپ اُٹھا

"اچھا اچھا اب رونا کا ضرورت نہیں ہم سے خرچ کا بولا۔۔"تم تو شاپنگ کا طعنہ دے ڈالا۔۔"برینہ تھوڑا گڑبڑا کر بولی

"طعنہ نہیں دے رہا بس یاد کروانے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔"اور یہ بتاؤ ماہانہ پیسے کیوں چاہیے؟"افخیم نے پوچھا

"بکاز شوہر دیتا نہ اپنی شریکِ حیات کو اُس کا ضرورت کا واسطے۔۔'برینہ نے سوچ و بچار کے بعد کہا

"تمہاری ضرورتیں تو ویسے بھی پوری ہو جاتیں ہیں الگ سے پیسوں کا کیا کرنا ہے تم نے؟"افخیم مشکوک ہوا

Posted On Kitab Nagri

"امیر ہونا ہے۔۔"مطبل تمکو پیسے نہیں دینے تو صاف بول دو۔۔"یوں بات کو گُھمانے کا کیا ضرورت ہے؟"برینہ زچ ہوئی

"پیسے دوں گا تو سوال بھی کروں گا نہ کہ وہ جاء کہاں رہے ہیں۔۔"افخیم نے جواباً کہا

"انتہا کے کنجوس ہو۔۔"برینہ نے منہ بسورا

"کتنے پیسے چاہیے ہر ماہ میں؟"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"ایک منٹ سوچنے دو۔۔"برینہ اِتنا کہتی ٹھوڑی پر انگلی رکھے سوچنے لگی

"پچاس ہزار۔۔"بہت سوچ وبچار کے بعد ایک نتیجے پر پہنچ کر برینہ ہاتھ جھاڑ کر بولی

"پچاس ہزار وہ بھی ایک ماہ کی پاکٹ منی؟"شکل دیکھ آؤ آئینے میں۔۔"افخیم جھرجھری سی لیکر بولا

""اِس قدر غریبوں والاری ایکشن کیوں دے رہے ہو؟"مہنگائی کا دور ہے۔۔"اور تم تو بڑا ابزنس مین ہے تم کو پچاس ہزار معمولی رقم لگنا چاہیے۔۔"برینہ کو اُس کا ردعمل پسند نہیں آیا

"پیسے درختوں سے نہیں گِرتے۔۔"افخیم نے جتایا

"مجھ کو پتا ہے اگر درختوں سے پتوں کے بجائے پیسے گِرتے تو ہم وہاں سے نہ اُٹھالیتا۔۔"برینہ نے ایسی شکل بنائی جیسے کوئی کڑوا بادام نگل لیا ہو

"سیریسلی بات کروں گا۔۔"ہر ماہ تمہیں پندرہ ہزار دے سکتا ہوں۔۔"تین ماہ کے تمہارے پینتالیس ہزار ہوئے جو میں تمہارے اکاؤنٹ میں اج ٹرانسفر کروالوں گا۔۔"افخیم نے مطلب کی بات کہی

Posted On Kitab Nagri

"بس پندرہ ہزار؟" برینہ کا منہ بن گیا

"پندرہ ہزار بہت ہیں۔۔" افخیم نے اُس کی بُری بنی شکل کو دیکھ کر بتایا

"پندرہ ہزار کوئی بڑی رقم نہیں۔۔" "پندرہ ہزار کا مطبل ہوا دن میں پانچ سوٴ خرچی دینا۔۔" "اور کیا میری شکل تمکو پانچ سوٴ والی لگتی؟" "پانچ سوٴ میں ملتا کیا ہے؟" برینہ رونے کے در پر ہوئی جبکہ اُس کے یوں حساب کتاب کرنے پر افخیم کو جانے کیوں ہنسی آئی

"تمہاری چیزوں کا بل تو ویسے بھی میں نے پے کرنا ہے۔۔" "یہ پانچ سوٴ سوری میرا مطلب پندرہ ہزار تو تمہارا جیب خرچ ایسے ہو گا کہ تم کہیں باہر گھومنے پھِرنے جاوٴ یا کچھ اور کرو۔۔" افخیم نے اُس کو سمجھایا تم بولا میں اب کالج جائے گا تو کیا کالج میں ہم پانچ سوٴ لیکر جائے گا؟" ہمارا کیا عزت رہ جائے گا؟" "مطبل تمکو نہیں لگتا تم کافی کنجوسی کا مُظاہرہ کر رہا؟" برینہ کو ابھی تک اُس کی بات ہضم نہیں ہو پا رہی تھی

"جو میں پینتالیس ہزار تمہارے اکاوٴنٹ میں ٹرانسفر کرواوٴں گا۔۔" "اُن پر تمہاری نظر کیوں نہیں پڑ رہی؟" اِس بار افخیم زچ ہوا

"تم ہمارا مان اپنا بزنس بند کر کے چائے کا ڈابا ں کھول دے۔۔" "اچھا ہے پھر ہمکو ہمارا اوقات پانچ سوٴ کا لگے گا۔۔" "کیونکہ تمہارا یہ بزنس ہمارا کس کام کا اگر تم مجھ کو ماہانہ پچاس ہزار نہیں دے سکتا تو۔۔" "مرد کماتا کس کا لیے؟" "بیوی بچوں کے لیے نہ۔۔" برینہ بُرا منہ بنا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"او کے فائن بیس ہزار۔۔"لیکن اِس سے زیادہ نہیں۔۔"افخیم ہار مان کر بولا

"پچاس ہزار دینے پر تم کونسا سڑک پر آجائے گا۔۔"برینہ منمنائی

"جتنے آئے روز تمہارے خرچے ہیں نہ اُس کے بعد عنقریب میں سڑک پر آ بھی سکتا ہوں۔۔"اِتنا بڑا وارڈروب پورا تمہارے کپڑوں سے بھرا پڑا ہے۔۔"وارڈروب کھولتا ہوں تو بارش کی بوند کی طرف سب میرے پاؤں اور سر پر برس پڑتے ہیں۔۔"تھوڑی سی بھی جگہ بچائی نہیں۔۔"افخیم تو پھٹ پڑا

"میں کیا کرے؟"اِتنا خوبصورت سا ڈریس آئیز کا سامنے ہو گا تو دل تو مچلے گا نہ لینے کا واسطے۔۔"اور تم اِتنا حساب کتاب کیوں کرتا؟"میں ریڈی ہو کر آتا پھر باہر چلے گے۔۔"تمکو دس سے زائد چاکلیٹس کے پاکٹس بھی تو دلانے ہیں نہ۔۔"پرجوش لہجے میں بولتی برینہ اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"اپنی باتوں سے باہر جانے کا موڈ تو تم نے اسپوئل کر دیا۔۔"افخیم نے سر جھٹکا

"کوئی اسپوئل نہیں ہوا۔۔"میں ابھی آتا تم ویٹ کرو۔۔"برینہ جلدی سے بول کر واشروم کی طرف بڑھ گئ۔۔"پیچھے افخیم سر پکڑ تا بیڈ پر ڈھے سا گیا۔۔"برینہ اُس کے لیے ایک مشکل ٹاسک تھی لیکن یہ بھی وہ مانتا تھا کہ کراچی میں برینہ کے بغیر دن پر سکون تھے جو اُس نے پر سکون ہو کر نہیں تھے گُزارے۔۔"وہ نا محسوس طور پر اُس کی چک چک کو مس کرتا تھا۔۔"وہ یہ بھی جانتا تھا برینہ کی بس زبان لمبی تھی ورنہ دل اُس کا بہت چھوٹا تھا تبھی اُس گفٹ کے طور پر وہ اُس کے لیے انگھوٹی لایا تھا تاکہ وہ سیڈ نہ ہو۔۔"

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"بات کرنی ہے تم سے۔۔۔" دھاڑ سے دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوتا فاحم ایزال کا بازوں سختی سے دبوچ کر بولا

"یہ کیا حرکت ہے؟" چھوڑو میرا ہاتھ۔۔" ایزال جو اپنے دھیان میں تھی اُس کے ایکٹ پر بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی

"دیکھو ایزال جو میں سوال کروں گا۔۔" اُس کا مجھے صاف اور کھرا جواب چاہیے۔۔" اُس کے بازو پر اِس بار اپنی گرفت نرم بناتا فاحم متوازن لہجے میں بولا وہ اُس کے ساتھ سختی سے پیش نہیں آنا چاہتا تھا۔۔" لیکن بات کچھ ایسی تھی کہ وہ چاہ کر بھی خود پر قابوں نہیں پا رہا تھا

"یہ بات تم اِنسانوں کی طرح بھی کر سکتے تھے۔۔" جانوروں جیسا سلوک کرنے کی کیا ضرورت تھی؟" ایزال ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"مجھے فلحال تم سے اپنے مطلب کی بات جاننی ہے۔۔" فاحم کے تاثرات تن سے گئے۔۔" کسی انہونی کا احساس ایزال کو شدت سے ہوا تھا

"کک کیا بات ہے؟" اُس کو اِس طرح سنجیدہ دیکھ کر ایزال بھی سنجیدہ ہوئی

"تمہاری بہن کہاں ہے؟" فاحم لگی لپیٹی کے بغیر استفسار ہوتا اُس کے ہوش اُڑا گیا

"کیا مطلب تمہاری بہن کہاں ہے؟" بوکھلاہٹ کا شکار ہوتی ایزال رُخ پلٹ گئ

Posted On Kitab Nagri

" نظریں نہ پھیروں یہی کھڑی ہو کر میری بات کا جواب دو۔۔"اُس کو بازو سے پکڑے اپنی طرف کھینچتا فاحم سرد لہجے میں بولا

"اپنی ٹون دیکھو تم۔۔"ایزال اُس کی حرکت پر مچلی

"تمہاری بہن کہاں ہے ؟"فاحم نے اپنی بات پر زور دیا

"مجھے تمہاری سمجھ نہیں آرہی۔۔"تم کیا پوچھنا چاہ رہے ہو مجھ سے ؟"ایزال انجان بنی

"افغانی بول رہا ہوں کیا جو تمہیں سمجھ نہیں آرہی ؟"مجھے بتاؤ ایزال بھابھی کو بھگانے میں تمہارا ہاتھ ہے یا نہیں۔۔"فاحم اُونچی آواز میں بولا۔۔"اُس کے اِس طرح دھاڑنے پر ایزال ڈر سی گئی۔۔"اُس نے زیادہ تر فاحم کو سویٹ نیچر کا پایا تھا اور کبھی کبھار جو وہ غُصے کے اِظہار کرتا تو اُس کو فاحم سے خوف محسوس ہوتا تھا۔۔"پل بھر میں اُس کی سفید رنگت میں سُرخیاں گھُل جاتی تھیں۔۔"جس کو دیکھ کر وہ خوف کیوں نہ کھاتی؟

"تم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یس آر نو؟"ایزال اُس کو کچھ کہنے والی تھی جب اپنا پاؤں زور سے فرش پر پٹختا فاحم اُس کی بات پر ٹوک کر بولا

"نن نو۔۔"ایزال نے گھبراہٹ کے مارے اپنا سر نفی میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"اُس کے انکار پر فاحم کی جیسے اٹکی سانس بحال ہوئی تھی۔۔"چہرے پر چھایا غُصہ پل بھر میں اُڑن چھو ہوا تھا۔۔"بے اختیار گہرا سانس بھرے وہ مسکرایا تھا۔۔"اُس کا ہر ایک انداز ایزال اپنی سانس روکے دیکھ رہی تھی

I knew it.

"اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر کہتا آخر میں فاحم ہنس پڑا۔۔"اُس کو اپنا جواب مل چُکا تھا۔۔"ایزال بتا چکی تھی جس کے بعد مزید کسی اور سوال کی گُنجائش نہیں بچتی تھی۔۔"فاحم آہستہ سے چلتا ہوا اُس کے قریب آیا اور دونوں کندھوں سے تھامے اُس کو اپنے مقابل کھڑا کیا۔۔"جو بنا کسی چوں چراں کے ایزال کھڑی ہو بھی گئ تھی۔۔"کیونکہ ابھی تک اُس کے دماغ میں فاحم کا اینگری روپ گھوم رہا تھا

"میں محبت سے زیادہ تم پر یقین کرتا ہوں۔۔"اور تمہارا شکریہ جو میرا یقین نہیں توڑا تم نے۔۔"میں جانتا تھا تم ایسی کوئی گھٹیاں حرکت کبھی نہیں کر سکتی۔۔"مان بھرے لہجے میں کہتا فاحم اُس کو اپنے حصار میں لے چُکا تھا۔۔"جبکہ ایزال اپنی جگہ منجمند ہو چکی تھی۔۔"آج پہلی بار وہ فاحم کے یوں اِظہار پر ساکت ہوئی تھی۔۔"آج فاحم کی آنکھوں میں اِظہار کرتے وقت نہ کوئی شوخی تھی اور نہ لہجے میں کوئی شرارت پن تھا۔۔"آج تو اُس کی آنکھیں الگ انداز میں چمک رہی تھیں اور لہجے میں "مان اپنائیت چاہت جانے کیا کچھ تھا۔۔"جس نے اُس کو اپنے شکنجے میں لے لیا تھا اور ایزال چاہ کر بھی اُس سے باہر

Posted On Kitab Nagri

نکل نہ پائی۔۔"اپنے اندر اُس کو عجیب گھبراہٹ کا احساس ہوا کیونکہ فاحم جس مان کی بات کر رہا تھا وہ مان تو بہت پہلے ہی توڑ چکی تھی۔۔

I love you so much.

اُس کے ماتھے پر اپنا پہلا عقیدت بھرا لمس چھوڑ کر فاحم اُس کو دوبارہ سے اپنے حصار میں لے چُکا تھا۔۔"اور نا محسوس کُن انداز میں ایزال بھی اپنے بازوں کا حصار اُس کے گرد باندھ چکی تھی۔۔"اُس کو اپنا دماغ بُری طرح سے مفلوج ہوتا محسوس ہوا۔۔"وہ جان نہ پائی اُس کے اندر فاحم کے غصے کا ڈر بیٹھ گیا تھا یا پھر اُس کے چاہت بھرے لمس پر وہ پگھل رہی تھی؟"یا پھر اُس کے پاس اِس کے علاوہ کوئی اور آپشن نہ تھا تبھی وہ یوں خود کو حالات کی دھار پر چھوڑ چکی تھی۔۔"کیونکہ وہ اچھے سے جانتی تھی ناچاہتے ہوئے بھی وہ فاحم کے ساتھ جس رشتے میں بندھ چکی تھی اُس سے رہائی موت تھی۔۔"نہ تو فاحم اُس کو چھوڑ سکتا تھا اور نہ وہ اُس کو چھوڑنے کا بول سکتی تھی۔۔"کیونکہ کسی پٹھان مرد سے طلاق مانگنے کا مطلب ہوا اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا اور اُس کی مردانہ انا کو ٹھیس پہنچانا تھا۔۔"جہاں سے وہ تھی اُس کو پتا تھا وہاں طلاقیں نہیں ہوتیں۔۔"خلع لی جاسکتی ہے یہ خیال اُس کو بس وانیہ کے لیے آیا تھا اپنے بارے میں نہیں کہ اگر وہ فاحم سے الگ ہونا چاہے تو خلع کا حق رکھتی ہے

Posted On Kitab Nagri

"حیرت انگیز طور پر فاحم نے اُس کے ایک بار"نو کہنے پر کوئی اور سوال نہ کیا تھا بلکہ با آسانی اُس کی بات پر آنکھیں بند کر کے یقین کر گیا تھا۔۔"اُس کو تو لگا تھا اُس کے انکار کرنے پر بھی فاحم لمبی بحث چھوڑے گا۔۔"اُس سے لڑے گا جھگڑے گا قسم اُٹھوائے گا۔۔"پر اُس نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔"ایزال نے بولا نہیں تو فاحم بھی مان گیا نہیں۔۔"وہ اپنے محبوب کی بات پر لیبک پڑھ چُکا تھا۔۔"اپنے جھوٹ پر ایزال کو پہلی بار گہری شرمندگی محسوس ہوئی تھی۔۔"جبکہ اُس کی سوچ سے بے خبر فاحم اُس کی پیش قدمی پر گہرا مسکرایا تھا۔۔"اُس کے یوں پہلی بار فرمانبردار بننے پر وہ جی جان سے فدا ہوا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"انڈہ بوائل کروں یا فرائے؟"ہاتھوں میں انڈوں کو پکڑے دھنک پر سوچ لہجے میں خود سے بڑبڑائی

"آج فجر کی نماز اور بہت وقت تک تلاوت کرنے کے بعد وہ دوبارہ سوئی نہ تھی۔۔"کل اُس کو باتوں ہی باتوں میں یلماز بتا چُکا تھا کہ امبر کو ڈاکٹر نے بیڈ ریسٹ کرنے کا کہا ہے۔۔"تبھی اُس نے سوچا کیوں نہ سب کے لیے وہ خود ناشتہ بنائے۔۔"لیکن کچن میں آنے کے بعد اُس کو کچھ بھی پروپر طریقے سے نہیں ملا تھا۔۔"تبھی اُس نے انڈوں کا کچھ بنانا چاہا پر اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اِن کا کرے تو کرے کیا؟"آسیہ بیگم سے ضرور پوچھتی لیکن وہ تو امبر کے ساتھ اُس کے کمرے میں گہری نیند سو رہی تھی۔

"یلماز سے پوچھتی ہوں۔۔"کسی خیال کے تحت اُس نے اپنا رُخ کمرے کی طرف کیا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کھانے میں سب سے زیادہ کیا پسند ہے؟" دھنک نے کمرے میں داخل ہو کر سب سے پہلے یہی سوال کر ڈالا

"آپ کو کیا پکانا آتا ہے؟" یلماز جو کسی کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا دھنک کے پوچھے جانے سوال پر اُس کی طرف متوجہ ہوتا اُلٹا اُس سے پوچھنے لگا

"کچھ بھی نہیں۔۔۔" بتاتے ہوئے دھنک کو تھوڑی شرمندگی ہوئی

"پھر آپ کچھ بھی نہیں بنائے۔۔۔" یلماز نے کافی سنجیدگی سے کہا

"اچھا ٹھی

"اُس کا جواب سن کر بنا سوچے سمجھے جواب دیتی دھنک اچانک رُک سی گئی۔۔۔" اُس نے سر اُٹھا کر یلماز کو دیکھا جو ابھی تک سنجیدہ تاثر سجائے بیٹھا اُس کو دیکھ رہا تھا لیکن اُس کی آنکھوں کو دیکھ کر دھنک جان گئی کہ یقیناً وہ ہنسی چھپانے کی کوشش کر رہا تھا

"کتنے بدتمیز ہو تم۔۔۔" دھنک نے ناپسندیدہ نظروں سے اُس کو دیکھا مطلب وہ کمرے میں کتنی لگن سے پوچھنے آئی تھی اور وہ جواب میں اُس کا مذاق اُڑا رہا تھا جو کتنی بُری بات تھی

"اور آپ کتنی پھوہڑ ہو۔۔۔" یلماز نے بھی تُرنت جواب دیا

مجھے پھوہڑ مت کہنا دوبارہ ورنہ لڑائی ہو جائے گی۔۔۔" اُنگلی اُٹھا کر دھنک نے اُس کو وارن کیا اپنے لیے لفظ "پھوہڑ" اُس کو بلکل بھی پسند نہیں آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سچی آپ بہت خطرناک ہو۔۔"لیکن اِتنی دیر تک آپ باہر کر کیا رہی ہیں؟"یلماز سر جھٹک کر اُس سے پوچھنے لگا

"وہ میں ناشتہ بنانا چاہتی تھی۔۔"پر سمجھ نہیں آرہا کہ کیا بناؤں؟"کچن میں پہلی بار گئ ہوں نہ۔۔"سامان بھی نہیں مل رہا۔۔"دھنک نے ہچکچاہٹ کا شکار ہو کر بتایا

"آپ کو کیا ضرورت تھی۔۔"بھوک لگی تو مجھے بول دیتی۔۔"میں بنا دیتا۔۔"یلماز اُس کی بات سن کر فوراً سے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

"تمہیں کُکنگ بھی آتی ہے؟"دھنک کو یقین نہ آیا

"ہاں کبھی کبھار کر لیتا ہوں۔۔"یلماز عام انداز میں بتاتا باہر کی طرف بڑھا اُس کی دیکھا دیکھی میں دھنک بھی اُس کے پیچھے باہر آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کیا کھانا پسند کرے گی؟"چولہے کے آگے کھڑا ہوتا آستین اُپر کو چڑھاتا یلماز اُس سے پوچھنے لگا

"میں بس کافی پیوں گی۔۔"دھنک نے شانے اُچکا کر جواب دیا۔۔"کیونکہ جب اُس نے باتوں ہی باتوں میں کافی کے بارے میں یلماز کو بتایا تھا تو وہ اگلے دن اُس کے لیے کافی کچن میں رکھوا چُکا تھا۔۔"دھنک کو پسند تھی اُس کی صبح کافی سے ہوتی تھی پھر وہ یہ چیز کیسے اگنور کرتا؟

Posted On Kitab Nagri

"آپ بس کافی پیئے گی تو میں یہ ناشتہ کس کے لیے بنا رہا؟" اُس کے جواب پر یلماز حیرت سے بولا

"اپنے لیے۔" اپنی ماں اور بہن کے لیے۔۔" دھنک آرام سے بتاتی بریڈ اور کیچ اپ لیکر بیٹھ گئ۔۔" یلماز چولہے کی آنچ بڑھاتا اُس کو دیکھنے لگا کہ وہ بریڈ اور کیچ اپ کا کیا کرے گی؟" اُس نے کیچ اپ لیا تھا تو بریڈ کیوں لی تھی؟" اور اگر بریڈ لیا تھا تو ساتھ میں کیچ اپ کیوں لیا تھا؟

"تو کچن میں اسپیشلی آپ ہماری وجہ سے آئی تھی؟" یلماز کو جو سمجھ آیا اُس پر وہ حیران ہوا

"ہاں۔۔" بریڈ میں کیچ اپ لگاتی اُس کی طرف بڑھا گئ

"میرے لیئے؟" یلماز اُس کے بڑھائے ہوئے ہاتھ کو دیکھ کر آ ئبر واُپر کر گیا

"ہاں تمہارے لیئے تمہیں میرے ہاتھ پسند ہیں نہ تو سوچا اُن ہاتھوں سے بریڈ میں کیچ اپ ڈال کر تمہیں کھانے کو دیتی ہوں۔۔" دھنک نے شانے اُچکا کر جواب دیا تو گال کی سائیڈ کو انگھوٹے سے رگڑتا یلماز چہرہ دوسری طرف کرتا ہنس پڑا

"تھینک یو۔۔" بریڈ اُس کے ہاتھ سے لیکر یلماز نے اُس کا شکریہ ادا کیا

"اِتنی سی بات پر تھینک یو۔۔" دھنک نے مسکرا کر سر جھٹکا

"یہ بھی بہت ہے۔۔" بریڈ کی طرف اِشارہ کرتا یلماز بتانے لگا

"ماشاءاللہ کے شاکرین بندے ہو۔۔" دھنک اِس بار کُھل کر ہنسی آئی

"آپ کی طرح؟" سر اُٹھا کر اُس کی طرف دیکھتا یلماز پوچھ بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں میں صبر والی لگتیں ہوں ؟" اپنے لیے کافی بنانے کا اِرادہ کر کے اُٹھتی دھنک پوچھنے لگی

"اگر آپ کو اپنا آپ صبر کرنے والوں میں سے نہیں لگتا تو آپ کی نظر صبر شکر کرنے والے لوگ کیسے ہوتے ہیں ؟" یلماز نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"تم بتاؤ ؟" دھنک نے اُس پر چھوڑا

"مجھے تو صبر کا مطلب آپ لگتی ہو۔۔" کچھ بھی ہو جائے پر آپ ہار نہیں مانتی۔۔" آپ کی زندگی میں جو ہوتا ہے آپ اُس میں خود کو خوش رکھنے کی پوری کوشش کرتی ہیں۔۔" آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا اُس کو سوچ کر آپ کو دیکھتا ہوں تو آپ پر رشک آتا ہے۔۔" یلماز مصروف لہجے میں کہتا دھنک کو لاجواب کر گیا

"میرے بارے میں اِتنا مت سوچا کرو۔۔" سر جھٹک کر جو دھنک نے کہا اُس پر یلماز کے ہاتھ ایک پل کو تھمے تھے۔۔" گردن موڑ کر اُس نے دھنک کو دیکھا جو کافی بنانے میں تھی

"تمہارے لیے بناؤں کافی ؟" اُس کو خاموش دیکھ کر دھنک نے پوچھا

"آپ کے بارے میں کیوں نہ سوچوں ؟" اُس کی بات کو یلماز اگنور کر گیا تھا

"میرا پاسٹ اچھا نہیں۔۔" دھنک نے سنجیدگی سے بولی

"یہ آپ بول رہی ؟" یلماز کو اُس کے جواب پر یقین نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

"آجکل میں فضول زیادہ سوچتی ہوں۔۔"تم یہ باتیں نہ ٹٹولوں ورنہ میں مزید سوچو میں پڑ جاؤ گی۔۔"دھنک نے صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا

"جیسے کہ؟"یلماز نے جاننا چاہا

"جیسے کہ مجھے لگتا ہے کہ تم نے مجھ پر ترس کھا کر نکاح کیا ہے۔۔"جیسے کہ تم ایک بہترین لڑکی ڈیزرو کرتے تھے۔۔"جیسے کہ تم جو کچھ میرے لیے کرتے ہو میں اُن سب کی حقدار نہیں ہوں۔۔"جیسے کہ

"ہشششش فضول نہیں آپ بہت فضول سوچتی ہیں۔۔"دھنک نان سٹاپ انداز میں اُس کو بتاتی جا رہی تھی جب اُس کے ہونٹوں پر اُنگلی رکھ کر خاموش کرواتا یلماز ڈپٹ کر بولا

"جاننے کا شوق بھی تمہیں تھا۔۔"اب بتاؤ کافی پیو گے؟"دھنک نے پوچھا

"آپ اِتنے پیار سے پوچھے گیں تو میں زہر بھی پی لوں گا۔۔"بریڈ کے ساتھ کیچ اپ بھی تو لے لیا۔۔"یلماز روانگی بول پڑا جس کا اندازہ اُس کو خود بھی نہیں تھا ہوا

"کیا کہا؟"اُس کی بات پر حیرت میں مبتلا ہوتی دھنک پلٹ کر نا سمجھی سے یلماز کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"جو اُس کے ردعمل پر بوکھلاہٹ کا شکار ہوا تھا اُس کو اب سمجھ آیا کہ اپنی رو میں وہ کیا بول چُکا تھا

"وہ میں نے کہا میں کافی نہیں پیتا۔۔"آپ اپنے لیے بنائے میں تک مورے کو جگا کر آیا۔۔"سنبھل کر جواب دیتا یلماز"آسیہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھ گیا اُس کے جانے کے بعد دھنک بھی اپنے کام

Posted On Kitab Nagri

میں مصروف ہو گئی تھی کہ اُس کی نظر یلماز کے ادھ کھائے بریڈ پر پڑی تو لب دانتوں تلے دبائے وہ اپنے ماتھے پر چپت لگانے پر مجبور ہو گئی

---

"بلے آج تم یہاں کا رستہ کیسے بھول پڑی ؟" آسیہ بیگم یلماز کے ساتھ کچن میں آئی تو وہاں دھنک کو پہلے سے دیکھ طنزیہ لہجے میں بولی

"وہ میں

"رے ماز یہ آج سورج کہاں سے نکلا ہے جو تمہاری پیاری بیوی یہاں آئیں ہے ؟" دیکھو زرا نیند میں تو نہیں ۔۔" دھنک ابھی کچھ بتاتی اُس سے پہلے آسیہ بیگم نے اگلا طنزیہ کرنا شروع کیا ۔۔"یلماز جبکہ آنکھیں میچتا شرمندہ سا ہو کر رہ گیا

"دسمبر کا مہینہ ہے ۔۔"اور ابھی صبح کے سات بجے ہیں اِتنی جلدی سورج نہیں نکلتا ۔۔"سنجیدگی سے جواب دیتی دھنک اپنی کافی کا کپ اُٹھا کر وہاں سے باہر نکل گئی

"مورے صبح صبح طنزیہ کرنا ضروری تھا؟" دھنک کے جانے کے بعد آسیہ بیگم کو دیکھ کر بولا

"خبردار!

Posted On Kitab Nagri

"ماز خبر دار جو تم نے اُس کا طر فداری لیا ہے ہمارے آگے۔۔" آسیہ بیگم اُس کو دیکھ کر تپے ہوئے لہجے میں بولی

"آپ بلاوجہ اُن کو ہرٹ کرے گی تو میں بولوں گا تو سہی نہ؟" کچھ کہتی تو وہ ہے نہیں پھر آپ کیوں کرتیں ہیں ایسا؟" یلماز سنجیدگی سے بولا

"بلے وہ کچھ بولتی نہیں تو تیرا یہ حال ہے۔۔" مڑہ جب وہ بولنے لگے گا پھر تو تم کو ہمارا وجود اِس گھر میں برداشت نہیں ہو گا۔۔" آسیہ بیگم افسوس سے اُس کو دیکھ کر بولی

"ایسا نہیں مورے۔۔" آپ اِس قدر مجھ سے بدگمان کیوں ہوتیں ہیں؟" یلماز اُن کو اپنے ساتھ لگائے بولا

"چھوڑ مجھے توں۔۔" بس رہنے دے۔۔" بیوی کی خاطر چولہا جلا لیا اب بس جھاڑو لگانا تیرا باقی ہے۔۔" آسیہ بیگم اُس سے الگ ہوتیں جلے کٹے انداز میں بولی تو کان کی لو کُھجاتے یلماز نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت سمجھی۔۔" وہ سمجھ گیا کہ آسیہ بیگم فل لڑاکا موڈ میں ہے

---

"یلماز واپس کمرے میں آیا تو دھنک اُس کو عبایا پہنتی نظر آئی آج اُس کے سر پہ پہلی بار ڈوپٹہ نہ دیکھ کر وہ اپنی نظروں کا زاویہ بدلتا صوفے پر بیٹھ گیا۔۔" جبکہ مرر کے آگے کھڑی دھنک حجاب اسٹائیل میں ڈوپٹہ پہننے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم لالہ کو میسج کر کے بول سکتے ہو کہ وہ ابھی آئے۔۔" دھنک پِن لگاتی اُس سے بولی

"آمیں نے اُن کو کل رات ہی میسج کر لیا تھا کہ وہ نہ آئے۔۔" یلماز اپنے ہاتھوں کو دیکھتا بتانے لگا

"کیا مطلب تمہارا؟" دھنک حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"آمطلب آپ کو میں ڈراپ کروں گا۔۔" آپ میری ذمیداری ہیں اُن کی نہیں۔۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے بتایا تو دھنک نے گہرا سانس بھرا اور نہ وہ تو کچھ اور سمجھ بیٹھی تھی

"اچھا تو پھر چلو۔۔" میں ریڈی ہوں۔۔" نقاب لگانے کے بعد خود پر ایک طائرانہ نظر ڈالے دھنک نے اُس سے کہا

"آئے۔۔" یلماز اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس سے بولا تو دھنک اُس کے ساتھ باہر کی طرف بڑھی

"تم نے نئی گاڑی خریدی ہے کیا؟" دھنک باہر آئی تو آج دوسری گاڑی دیکھ کر یلماز سے بولی

"یہ آپ کو کس اینگل سے نیو لگی؟" فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولتا یلماز اُس سے پوچھنے لگا

"تمہارے پاس پہلی بار دیکھی اِس اینگل سے مجھے لگا۔۔" گاڑی میں بیٹھتی دھنک بتانے لگی

"میری نہیں ہے یہ میرے کزن شہزاد کی ہے۔۔" یلماز ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا بتانے لگا

"تمہاری اپنی کہاں ہے؟" شیشہ اُوپر چڑھائے دھنک اگلا سوال کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"وہ میری نہیں تھی خان کی تھی۔۔"میں نے اُن کو واپس لوٹا دی۔۔"شانے اُچکا کر جواب دیتا یلماز اُس کو چونکنے پر مجبور کر گیا۔۔"دھنک جانتی تھی وہ گاڑی یلماز کے پاس سالوں سے تھی پھر ایسا کیا ہوا جو اُس نے اطلس کو واپس کر دی۔۔"اگر اطلس کی تھی بھی تو یقیناً اُس نے یلماز کو ہمیشہ کے طور پر دی ہو گی پھر یلماز نے اطلس کی دی ہوئی چیز کو واپس کیوں کیا؟"یہ بات اُس کے پلے نہیں پڑی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"سُنو۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے فاحم کو مُخاطب کیا جو اپنا پلاسٹر خود اُتار چُکا تھا

"حکم میری جان۔۔"فاحم نے محبت سے چور لہجے میں جواب دے کر شرارت سے آنکھ کا کونا دبایا۔۔"اُس کو پھر سے پٹری سے اُترتا دیکھ کر ایزال نے دانت کچکچائے

"مجھے موبائیل چاہیے۔۔"ایزال نے سر جھٹک کر کہا۔۔"اِس وقت اُس کے ساتھ اُلجھ کر وہ موبائیل سے ہاتھ نہیں دھو بیٹھ سکتی تھی

"موبائل کیوں چاہیے تمہیں؟"فاحم چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

"کیا مطلب کیوں چاہیے؟"میرا بغیر موبائل کے گُزارا نہیں۔۔"مجھے موبائیل لا کر دو۔۔"اپنی فرینڈز کو میں مس کرتی ہوں۔۔"ایزال نے اُس کو گھور کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اچھا لا دوں گا۔۔"اِتنا ہائپر ہونے کی ضرورت نہیں اور تم یہ کب کہو گی کہ سر تاج میرا آپ کے بنا گُزارا ممکن نہیں۔۔؟"فاحم جواب دینے کے بعد ڈرامائی انداز اپنائے بولا

" کبھی بھی نہیں اِس لیے اچھا ہو گا جو تم اپنے ذہن سے یہ خیال نکال دو۔۔"ایزال نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"کل تو کافی موڈ میں تھی پھر آج کیا ہو گیا؟"اور میں نے کیا بولا تھا کہ مجھے تم نہیں"بلکہ آپ بول کر مُخاطب کیا کرو۔۔"فاحم کو اچانک خیال آیا تو اُس کو گھور کر بولا

"میری زبان تمہیں"آپ بولتے ہوئے ہلتی نہیں۔۔۔"اِس لیے تم پر گُزارا کرو۔۔"ایزال نے خاصے طنزیہ لہجے میں اُس کو جواب دیا

"کیوں نہیں ہلتی؟"کیا پھر زنک لگ جاتا ہے؟"فاحم نے بھی طنز کا جواب طنزیہ لہجے میں دیا

"ایسا ہی کچھ سمجھ لو۔۔"اور بتاؤ کہ مجھے میرا فون کب ملے گا؟"ایزال نے پوچھا

"شام تک مل جائے گا ڈونٹ وری۔۔"فاحم نے اُس کو تسلی دلوائی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تمہارا یہاں رہنے کا کب تک کا اِرادہ ہے؟"دستگیر اپنے ہوسپٹل جانے کے لیے نکلنے والا تھا جب لان میں اُداس بیٹھی واینا پر نظر پڑی تو اُس کی طرف آتا سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"میں یہاں اِرادے سے نہیں تھی آئی۔۔"میرا بس چلے تو میں ابھی یہاں سے چلی جاؤں۔۔"واینا کسی ٹرانس کے زیرِ اثر بولتی گئ

Posted On Kitab Nagri

"مطلب؟" دستگیر چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

"مطلب مجھے اپنے گھر کا ایڈریس نہیں تھا پتا۔۔" اگر آپ کو پتا چل جائے تو مجھے وہاں چھوڑ آیئے گا۔۔" وا ینا خود کو کمپوز کر کے کہتی وہاں سے اُٹھ کر چلی گئ۔۔" پیچھے دستگیر اُس کی بات کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرنے لگا۔۔" کچھ سوچ کر وہ باہر جانے کے بجائے اندر کی طرف بڑھا

"سُنو۔۔۔" دستگیر نے اندر کو جاتی وا ینا کو آواز دی

"جی؟" پلٹ کر وا ینا نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"تم نے کہا کہ تم اپنے گھر کا ایڈریس نہیں جانتی۔۔" رائٹ؟" دستگیر غور سے اُس کا چہرہ دیکھتا سنجید گی سے بولا۔۔" لفظ گھر پر وا ینا کو رونا سا آگیا لیکن خود پر ضبط کرتی وہ اپنا سر اثبات میں ہلانے لگی

"گھر واپس جانا چاہتی ہو؟" دستگیر نے اگلا سوال کیا

"اپنے گھر کون جانا پسند نہیں کرے گا۔۔" وا ینا نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"ٹھیک ہے تم کہو تو میں ابھی تمہیں تمہارے گھر ڈراپ کروا سکتا ہوں۔۔" دستگیر نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا۔۔" اُس کی بات پر وا ینا کا بُجھا چہرہ اچانک سے روشن ہو گیا تھا۔۔" اُس کو پتا بھی نہیں چلا کہ اُس کے چہرے پر مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا سچ میں ؟"خوشی سے چہکتی واینا آنکھوں میں آس لیے اُس کو دیکھتی ایک قدم اُس کی طرف بڑھا گئ تھی۔۔"جو دستگیر کے لیے کافی حیران کُن بات تھی۔۔"وہ واینا کا پل میں تولہ پل میں ماشہ والا روپ دیکھتا رہ گیا

"ہاں پر

پر کیا؟"دیکھے آپ مجھے میرے گھر چھوڑ آئے۔۔"پھر آپ جو کہو گے میں وہ کرنے کو تیار ہوں۔۔"دستگیر اُس سے کچھ کہتا اُس سے پہلے واینا بے قرار ہو کر بولی

"ہاں تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں۔۔"بس آپ اپنے بارے میں بتائے۔۔"اپنے بارے میں بتائے گی تو ہی میں کچھ کرپاؤں گا۔۔"سر جھٹک کر دستگیر نے سنجیدگی سے کہا

"میں وہ

"بھائی ابھی تک آپ اپنے ہوسپٹل نہیں گئے؟"واینا اُس کو کچھ کہتی اُس سے پہلے ماہ نور جلدی سے آتی دستگیر کو دیکھ کر بولی

"تمھاری دوست کی بہن سے بات کر رہا تھا۔۔"اُس نے کہا کہ وہ اپنے گھر کا ایڈریس بھول چکی ہے۔۔"امی نے مجھے بتایا تھا کہ اِن کو ریسیو کرنے ڈرائیور کے ساتھ تم بھی گئ تھی۔۔"تو تمہیں تو پتا ہو گا۔۔"ڈرائیور تو اُس دن کے بعد نوکری پر آنا چھوڑ چُکا ہے۔۔"دستگیر کی اِتنی معلومات پر ماہ نور کے

Posted On Kitab Nagri

رونگھٹے کھڑے ہوئے تھے۔۔"اُس نے گردن موڑ کر نظریں جُھکائے واینا کو دیکھا جس کے دماغ میں جانے کیوں کوئی بھی بات بیٹھتی نہ تھی؟

"بھائی اِس کو بھولنے کی بیماری ہے۔۔" کبھی بھی کسی کے آگے بھی کچھ بھی بول دیتی ہے۔۔"ماہ نور نے سنبھل کر کہا

"ہاں تو اِن کو بیماری ہے نہ تمہیں تو نہیں نہ؟"میں اِن کی یاداشت نہیں چیک کر رہا تم سے سوال کر رہا ہوں کہ کہاں سے لائی تھی تم اِن کو؟"دستگیر کا لہجہ خطرناک حد سنجیدہ تھا جس کو محسوس کرتی واینا کو اپنے ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی

"خان بھی بلکل ایسے غُصہ کرتے تھے۔۔"واینا کے منہ سے بے ساختہ نکلا تو اُس کی بات پر دستگیر کی نظر بے اختیار اُس پر اُٹھی تھی جبکہ ماہ نور کا دل چاہا اپنا سر کسی دیوار پر دے مارے

"خان؟" آئبرو اُوپر کرتا دستگیر واینا کی طرف متوجہ ہوا

"مم

"واینا بتانے والی تھی جب دستگیر کے سیل فون پر کال آنے لگی۔۔"اپنے فون کو جیب سے نکال کر اُس نے اسکرین پر نظریں ڈورائی تو تنے ہوئے تاثرات ڈھیلے ہوئے تھے۔۔"وہ پھر بنا اُن دونوں میں سے کسی پر بھی نظر ڈالے وہاں رُکا نہیں تھا۔۔"پیچھے اُس کے ایکٹ پر ماہ نور اپنی جگہ حیران ہو گئ اُس نے

Posted On Kitab Nagri

کبھی دستگیر کو ایسے نہیں دیکھا تھا۔۔"وہ کسی کی کال کے آنے کی وجہ سے اپنی تشویش کو ادھورا چھوڑ گیا تھا حیرت انگیز طور کر سیل فون کی اسکرین کو دیکھنے کے بعد اُس کے ماتھے پر آئے بل تک غائب ہو گئے تھے۔۔"یہ اُس کے لیے تشویش کی بات تھی

"ایسے بات کو درمیان میں چھوڑ کر کون جاتا ہے؟"واینا کو دستگیر کا یوں جانا پسند نہیں آیا۔۔"لیکن اُس کی بات پر ماہ نور ہوش میں آتی تپی ہوئی نظروں سے واینا کو دیکھے گئ

"واینا تم نے یہ کیا کر دیا؟"ماہ نور تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

"میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا۔۔"نا سمجھی والا تاثر دیتی واینا معصومیت سے بولی

"میں نے تم سے کہا بھی تھا کہ "خان"کا ذکر کسی سے نہ کرنا پھر بھائی کے سامنے تم نے یہ کیوں کیا؟"تمہیں اندازہ ہے اپنے ساتھ تم مجھے بھی مصیب میں پھنسانے والی تھی۔۔"ماہ نور اپنا سر پکڑ کر اُس سے بولی

"خان کی وجہ سے آپ یا میں مصیب میں کیوں پڑے گے؟"واینا کو اُس کی بات کچھ خاص پلے نہ پڑی

"یار تمہاری عقل کیا گھاس چڑھنے گئ ہے۔۔"مطلب حد کرتی ہو۔۔"ماہ نور جھنجھلائی آواز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے خان کے پاس نہیں لے جائے گیں تو مجبوراً مجھے کسی اور سے تو بات کرنی ہو گی نہ۔۔" وا ینا اُس کی بات پر بے حد آہستگی سے بولی

"وا ینا یہاں دیکھو۔۔" ماہ نور نے ٹھوڑی سے پکڑے اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا

"مجھے پر یقین کرو۔۔" ایزال بس مجھے کال کرے میں پھر اُس کو ساری سچائی بتادوں گی۔۔" اُس کو کہوں گی کہ تم اپنی شادی سے بہت خوش تھی اُس کو کوئی غلطفہمی ہوئی ہے۔۔" لیکن وا ینا پلیز جب تک اُس سے رابطہ نہیں ہو پاتا تب تک خود پر اپنے ایموشنز پر کنٹرول کرو۔۔" یوں سب کے سامنے عیاں نہ کرو۔۔" ماہ نور نے نرمی سے اُس کو سمجھانے والے انداز میں کہا

"میں پھر آپ کے بھائی کو نہ بتاؤں کچھ؟" وا ینا نے پوچھا

"بلکل بھی نہیں۔۔" کسی کو کچھ بھی بتانے کی تمہیں ضرورت نہیں۔۔" تمہیں تمہارے خان کے پاس میں لے جاؤں گی۔۔" بھائی نہیں۔۔" ماہ نور نے جواباً کہا

"تو وہ جو ڈرائیور کے بارے میں بول رہے تھے وہ کون ہے؟" وا ینا کو اچانک خیال آیا تو پوچھا

"یار وہ ڈرائیور تو جانے کتنے دِنوں سے غائب ہے۔۔" وہ نہ اکثر ایسا ہی کرتا ہے۔۔" خیر تم اُس کے بارے میں کیوں پوچھ رہی ہو؟" ماہ نور نے بتانے کے بعد پوچھا

اگر وہ ہوتا تو اُس کو بول کر میں خان کے پاس جاتی۔۔" وا ینا نے وجہ بتائی

Posted On Kitab Nagri

"اُس کو کونسا راستہ یاد ہو گا ابھی تک۔۔"خیر بس تم دعا کرو کہ ایزال سے کوئی خیر خبر آجائے۔۔"ماہ نور نے کہا

"آپ نے بتایا تھا کہ آپ آپو کی ہاسٹل میں روم میٹس بھی تھیں تو کیا وہاں کی جو وارڈن ہوتی ہے اُس کے پاس وہاں رہنے والی لڑکیوں کا ایڈریس یا گھر کا نمبر نہیں ہوتا؟"مجھے اچھے سے یاد ہے جب دادو اُن کو کال کرتی تھی اور اُن کا نمبر بند جاتا تھا تو وہ ہاسٹل نمبر ملاتی تھیں۔۔"ہو سکتا ہے اُن کو پتا ہو کہ ایزال آپو کہاں ہے؟"وانیا کا دماغ آج فل کام کر رہا تھا

"وہاں ہاسٹل سے ایزال نے اپنی ساری پکنگ کر دی تھی۔۔"اور وہاں سے کچھ نہیں ہو سکتا۔۔"ماہ نور نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس سے کہا جس کو سن کر وانیا خاموش ہو گئ۔۔"گویا اُس کی آخری اُمید بھی ٹوٹ پڑی تھی۔۔"نا محسوس انداز میں اُس کو غصہ آیا تھا اُس پر جس نے دستگیر کو غلط وقت پر کال کی تھی

"اگر مجھے خان کا نمبر یاد ہوتا تو میں مدد کے لیے اِن دونوں بہن بھائیوں کی شکل نہ دیکھتی۔۔"وانیا کے دماغ میں یہ خیال بے ساختہ آیا تھا۔۔"اُس کو اپنی زندگی میں کبھی غُصہ نہیں آیا تھا لیکن آجکل اُس کو اپنے اندر غُصے کا جذبہ بہت محسوس ہوتا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"اِتنا سامان لے تو جا رہی ہو۔۔" پر کیا وہاں جگہ ہو گی بھی یہ رکھنے کی؟" دھنک حویلی آکر سب سے مل جُل لینے کے بعد اپنے کمرے میں آتی وہاں موجود سارا سامان پیک کرنے میں تھی جب زُلیخہ بیگم نے طنزیہ لہجے میں اُس سے سوال کیا۔۔"اُن کو اندازہ نہیں تھا کہ دھنک یلماز سے شادی کے بعد حویلی آئے گی تو یوں پر سکون ہو گی اُن کو لگا تھا کہ ہمیشہ کی طرح اپنے باپ بھائیوں سے ناراضگی کا اِظہار کر کے وہ خود کو کمرے میں لاک کر لے گی پر ایسا تو کچھ ہوا نہیں اُلٹا وہ بڑی توجہ کے ساتھ اپنا سامان پیک کرنے میں تھی

"جگہ نہیں ہو گی تو ہو جائے گی۔۔" کپڑے جو پہننے والے ہو گے وہ میں وارڈروب میں سیٹ کر لوں گی۔۔'باقی بیگ میں رہے گے۔۔"البتہ سوچ رہی ہوں کہ ناولز کے لیے الگ ریک کا انتظام کروں۔۔" دھنک نے اُن کے طنزیہ لہجے کو محسوس نہیں کیا تھا اُس کا سارا دھیان اپنے سامان کی طرف تھا اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کونسا سامان غیر ضروری سمجھ کر وہ یہاں چھوڑ جائے۔۔"کیونکہ وہ جو کچھ دیکھ رہی تھی اُس کو وہ سب بہت ضروری لگ رہا تھا۔۔"اُس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ وہ اپنا پورا کمرہ اُٹھا کر یلماز کے گھر پر لے جاتی

"اطلس خان نے بھی جانے کیا ایسا کیا دیکھا جو تمہارا شادی ملازم سے کروا دیا۔۔" سمجھدار ہے وہ تمہارا لالہ اُس کو پتا ہے اُس کا بہن بیوہ ہے بس اُس کا ملازم ہی اُس کو اپنا سکتا کوئی اور نہیں۔۔"زلیخہ بیگم

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں موجود ہر جگہ پھیلا ہوا سامان اور تین چار بیگز کو دیکھتی تمسخرانہ لہجے میں بولی جس پر اِس بار دھنک کے ہاتھ تھمے تھے وہ حیرت سے پلٹ کر زُلیخہ بیگم کو دیکھنے لگی جنہوں نے جانے کیا سوچ کر اُس سے ایسی بات کی تھی

"یہ آپ مجھ سے کس ٹون میں بات کر رہی ہو؟" دھنک سنجیدہ نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولی

"کچھ غلط بول دیا؟" زلیخہ بیگم طنزیہ مسکرائی

"میں یہاں آئی ہوں یا میری شادی ہو گئ ہے تو آپ یہ مت سمجھنا کہ آپ جو کچھ منہ سے نکالے گی وہ میں چُپ چاپ برداشت کرلوں گی۔۔" یلماز میرا شوہر ہے میں اُس کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں سُنوں گی۔۔" اور وہ کوئی ملازم نہیں دھنک خان کا شوہر ہے۔۔" یہ بات آپ اپنے ذہن میں اچھے سے بیٹھالیں۔۔" کچھ دن حویلی نہ آئی تو آپ سمجھی کہ شاید میرا رشتہ اِس حویلی سے ٹوٹ گیا ہے۔۔" دھنک چاہ کر بھی اپنے لہجے کو نارمل نہیں بنا پائی تھی پٹھان خون تھا اُس کے اندر جس نے جوش مارا تھا

"تمہارا غصہ سے اصل حقیقت بدل نہیں جائے گا۔۔" تم اب یوں کسی کو آنکھیں دیکھا کر بات نہیں کر سکتا۔۔" تمہارا غرور اُسی دن پاش ہو گیا تھا جس نے تم اُس یلماز کے نکاح میں آئی تھی۔۔" اِس لیے

Posted On Kitab Nagri

یہ نظریں نیچے کرکے بات کرو۔۔"تمہارا اِتنا اب او قات نہیں۔۔"زلیخہ بیگم ناگواری سے اُس کو دیکھ کر بولی

"او قات کی بات نہ کرے چچی۔۔"میری او قات کیا ہے وہ آپ سُن نہیں پائے گی۔۔"میری او قات یہ ہے کہ اِس وقت جہاں آپ ہو وہ حویلی آدھی میرے نام پر ہے۔۔"باقی کا جو آدھا حصہ ہے وہ اطلس لالہ اور فاحم لالہ کا ہے۔۔۔"لیکن اپنے حصے میں آئی حویلی کا میں جو چاہے کر سکتی ہوں۔۔"اور ایک بات واضع کرلوں کہ میرے حصے میں آئی حویلی کا دوسرا اپورشن بھی شامل ہوتا ہے۔۔"جہاں آپ مالکن بنی بیٹھی ہو۔۔"ادریس چچا نے تو اپنا سب کچھ گنوادیا تھا آپ کو یاد ہے نہ۔۔"نہیں ہے تو میں لیگل کاغذات دِکھاسکتی ہوں آپ کو۔۔"دھنک اُن کی بات پر مسکرا کر کہتی آگ لگا گئ تھی۔۔"زلیخہ بیگم کو اندازہ نہیں تھا کہ دھنک یوں پہلے کی طرح اُن کو کرارہ جواب دے گی اُن کو بس یہی یاد تھا کہ جس کو بیوہ بنا کر یہاں حویلی سے بھیجا گیا تھا اُس دن دھنک کی زبان گم ہو گئ تھی وہ نظریں اُٹھا تک کسی کو دیکھا بھی نہیں کرتی تھی

"تم

"کیا ہو رہا ہے؟"زلیخہ بیگم کچھ سخت کہتیں اُس سے پہلے حلیمہ بیگم مسکرا کر دھنک کے کمرے میں آئی

"کچھ نہیں مورے بس چچی اپنی زبان کے پھول برسا رہی تھی۔۔"اور آپ زرا میری مدد کردے۔۔"دھنک نے سر جھٹک کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"کیسی مدد چاہیے؟" حلیمہ بیگم مسکرا کر اُس کی طرف آئی۔۔"زلیخہ بیگم جبکہ جا چکی تھیں

"میرے کپڑوں اور جوتوں کے تین بیگز تیار ہو چکے ہیں۔۔"اور دیگر سامان میں نے اِس شولڈر بیگ میں ڈال دیا ہے۔۔"لیکن لگتا ہے ناولز کے لیے الگ بیگ کی ضرورت پڑے گی۔۔"دھنک نے پرسوچ لہجے میں اُن کو بتایا

"بچہ تم خوش تو ہو نہ وہاں؟"حلیمہ بیگم غور سے اُس کا چہرہ دیکھتی فکرمندی سے پوچھنے لگی۔۔"جس پر دھنک نے چونک کر اُن کو دیکھا

"ہاں مورے میں وہاں خوش ہوں۔۔"دھنک نے اُن کو تسلی آمیز لہجے میں جواب دیا

"یلماز اور اُس کا مورے کا رویہ کیسا ہوتا تمہارا ساتھ؟"اُس کا مورے تمکو دوسرا شادی کا طعنہ تو نہیں دیتا نہ؟"تم اچانک وہاں گیا کچھ تو ہوا ہوگا۔۔"حلیمہ بیگم مطمئن نہ ہوئیں

"جو ہوا وہ ایک فطری عمل تھا۔۔"دوسرا مجھے نہیں پتا یلماز نے خود اکیلے سب کچھ سنبھال لیا۔۔"اور ایک بات کہ اُس کی مورے سب جانتی ہے پر کبھی روح کو چھلنی کرنے والا طعنہ نہیں مارا۔۔۔"بس تھوڑی ڈرامائی ٹائیپ ہیں پشتو اور پنجابی مکس کر کے بات کرتیں۔۔۔"زبان کی کڑوی نہیں بس تھوڑی کھٹی ہیں۔۔۔"تھوڑا بہت جو کچھ بولتی ہیں وہ اِس لیے بولتی ہیں کہ کیونکہ وہ ایک بیٹے کی ماں ہیں۔۔۔"دھنک بتاتی ہوئی آخر میں ہنس پڑی

Posted On Kitab Nagri

"ہم وہاں آنا چاہتی تھی گھر دیکھنے واسطے۔۔"پر اطلس خان نے کہا تمکو تھوڑا وقت دیا جائے۔۔" حلیمہ بیگم نے بتایا

"مورے خوشی یا دل کے سکون کا تعلق چھوٹے یا بڑے گھر سے نہیں ہوتا۔۔۔"پہلے جب پہلی بار کمرے کو دیکھا تو اپنا یہ کمرہ شدت سے یاد آیا تھا مجھے لگا تھا بلکہ نہیں میں ڈر گئ تھی کہ یہاں کیسے ایڈجسٹ کرلوں گی۔۔۔"یونی کی وجہ سے ہاسٹل میں رہی تو وہاں تک میرا کمرہ کسی شایان شان سے کم نہیں ہوتا تھا ہلانکہ میں وہاں عارضی طور پر تھی پھر میں وہاں کیسے باقی کی عمر رہ سکتی ہوں۔۔۔"اِن خیالات نے مجھے پوری رات سونے نہیں دیا تھا پھر دن کا جب اُجالا ہوا۔۔۔"یلماز میرے گھٹنوں کے پاس بیٹھ کر جو مجھ سے مان بھرے لہجے میں بولا اُس کی نظروں میں جو میں نے اپنے لیے احترام دیکھا۔۔۔"وہ سب میرے خیالوں پر حاوی ہوگئے۔۔۔"مجھے لگا جیسے کہ اگر میں وہاں سے گئ تو بڑے سے بڑے گھر مجھے مل جائے گے پر شاید وہ شخص مجھے کہیں اور نہیں ملے گا۔۔۔"اُس کے پاس لڑکیوں کی کمی نہیں ہوگی کوئی بھی لڑکی اُس کی بیوی بننے کے لیے ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کرے گی۔۔"جس طرح وہ میری زندگی میں اچانک سے آیا ٹھیک ویسے میں اُس کی زندگی میں اچانک سی آئی تھی۔۔۔"اگر وہ نارمل ری ایکٹ کرسکتا تھا تو میں بھی کرسکتی ہوں۔۔۔"میں شادی سے کیوں کتراتی تھی؟"اِسی لیے کہ میری زندگی میں آنے والا شخص جانے کیسا ہوگا؟"وہ مجھے ٹریٹ کیسے کرے گا؟"اور جب یلماز ملا ہے تو میں اُس کو اِس لیے خود سے کمتر نہیں سمجھ سکتی کہ میں ایک عالیشان حویلی

Posted On Kitab Nagri

میں پیدا ہوئی اور وہ ایک چھوٹے سے گھر میں پیدا ہوا۔۔"نہیں مورے اُس کا اندازِ گفتگو مطلب مجھے لگتا ہے کہ اُس کے بس میں ہو تو وہ میرے لیے جانے کیا کچھ کر جائے۔۔۔"اُس کو اِن دِنوں میں نے جیسا پایا ہے اُس کو لفظوں میں بیان کرنا میرے بس میں نہیں ہے۔۔۔"وہ بس انمول شخص ہے۔"اور جو چیزیں انمول ہوتیں ہیں اُن کا کوئی مول نہیں ہوتا۔۔۔"دھنک حلیمہ بیگم کی بات پر بیڈ پر بیٹھتی بولنے پر آئی تو بولتی چلی گئی۔۔۔"اُس کے الفاظ حلیمہ بیگم کے اندر اطمینان اور سکون بکھرے گئے تھے۔۔۔"باہر کھڑے اطلس اور فاحم نے بھی پر سکون سانس خارج کر کے اُس کے کمرے میں داخل ہوئے۔۔"اُن کو دیکھ کر دھنک یکدم سیدھی ہو کر بیٹھی اور سر پہ لیا ہوا ڈوپٹہ اچھے سے سہی کیا

"فائنلی

"فائنلی۔۔۔"یہ کمرہ خالی ہونے جارہا ہے اِس وقت کا مجھے برسوں سے نہیں بلکہ صدیوں سے انتظار تھا اب میں یہاں عیش سے رہوں گا۔۔۔"ادھ خالی وارڈروب اور دیوار سے اُتاری ہوئیں پینٹنگز کو نیچے دیکھ کر فاحم باقاعدہ شکر کا سانس ادا کیے بولا تو دھنک آنکھیں سیکڑ کر اُس کو دیکھتی پاس پڑا شو پیس اُٹھا کر اُس کو مارا

"لالہ سمجھالے اپنے بھائی کو۔۔۔"میری چیزوں پر اِن کی نظر ہوتی ہے۔۔۔"دھنک نے اطلس کو درمیان میں گھسیٹا

Posted On Kitab Nagri

"یہ میں کیا سن رہا ہوں؟" اطلس آئبرو اُوپر کرتا فاحم سے بولا

"میں نظریں گاڑھتا ہوں یا آپ کی چہیتی چورنی بہن۔۔۔" فاحم تو خود پر لگے الزام پر تڑپ اُٹھا

"چورنی؟" لفظ چورنی پر اطلس کے ساتھ لگتی دھنک رونے کے در پہ ہوئی۔۔" حلیمہ بیگم مسکرا کر جبکہ دھنک کا بکھرا ہوا سامان سمیٹ رہی تھی

"مجھے آنکھیں نہ دِکھائے اِس کے پاؤں دیکھے آتے ہی میرے جوگرز کو قبضے میں لے گئ اور بول رہی ہے کہ میں اِس کی چیزوں پر نظر ڈالتا ہوں۔۔" اطلس فاحم کو گھورنے لگا تو وہ احتجاجاً بولا۔۔" جس پر دھنک گڑبڑا سی گئ تھی۔۔" یہ جوگرز تو اُس کو حویلی کے ہال میں ملے تھے پوچھنے پر اُس کو پتا چلا کہ فاحم نے منگوائے تھے۔۔'اُس نے جب ڈبہ کھول کر دیکھا تو جوگرز اُس کو پسند آئے تھے تبھی پہن بھی لیا تھا پر اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ فاحم یوں اُس پر چھاپہ مار دے گا

Kitab Nagri

"صرف ایک جوگرز کی بنا پر آپ مجھے چورنی کا لقب دے رہے ہیں؟" دھنک کو افسوس ہوا

www.kitabnagri.com

"میں نے سُنا ہے کہ جو چوری کرتا ہے قیامت کے دن اُس کے دونوں ہاتھوں کو کاٹا جاتا ہے۔۔" اطلس نے اِس بار فاحم کی طرفداری لی

"ایک تو آپ سے بس کوئی بلیک میلنگ کروالے۔۔" دھنک منہ بناتی اُس سے دور ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"یہ بتاؤ واپس کب جا رہی ہو؟" دراصل تم اپنا یہ سامان اُٹھاؤں گی تو ہی میرا سامان یہاں آسکتا ہے۔۔" فاحم اُس کو زچ کرنے سے باز نہ آیا

"اب یہ زیادہ ہو گیا ہے۔۔۔" دھنک کی اُتری شکل دیکھ کر اطلس نے اُس کو تنبیہہ کرتی نظروں سے دیکھا

"اچھا یہ بتاؤ کتنے دِنوں کا پروگرام ہے؟" فاحم نے مسکراہٹ دبائے پوچھا

"بے فکر رہے شام کو واپس چلی جاؤں گی۔۔" دھنک نے بتایا

"ارے شام کو کیوں؟" کچھ دن یہی رہو نہ۔۔" اطلس اُس کی بات پر چونک پڑا

"نہیں لالہ یلماز سے کہا تھا کہ شام کو لینے آجانا۔۔" اِس لیے اگلی بار آؤں گی تو کچھ دن یہی رہ لوں گی۔۔۔" دھنک نے بتایا

"ابھی رہنے میں کیا مسئلہ ہے؟" یلماز سے بات کر لے گا لالہ۔۔۔" فاحم نے سنجیدگی سے کہا

"اِس بار شام کا کہا ہے اور یہاں آنے کے بعد یہ کہوں کہ میں رات یہی ٹھیرنے والی ہوں تو سہی نہیں لگتا۔۔" دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"واہ

واہ

Posted On Kitab Nagri

ہماری بہن کو سہی لگامے ڈالیں ہوئیں ہیں یلماز نے۔۔"دیکھے زرا لالہ کیسے اُس کی فرمانبردار بن گئ ہے۔۔"جو کام میں سالوں سے نہ کر پایا وہ یہ چند دنوں میں کر گیا سہی بات ہے۔۔"فاحم نے ایک بار پھر اُس کو چھیڑا

"لالہ ایسی کوئی بات نہیں۔۔"لڑائی ہو جائے گی میں بتا رہی ہوں پھر دو سال بڑے ہونے کا لحاظ بھی نہیں کروں گی۔۔"دھنک خجلت کا شکار ہوتی اُس کو وارن کرنے لگی

"سہی جا رہا ہے یلماز سامنا ہو تو میں پوچھتا ہوں۔۔"فاحم اِتنا کہتا باہر کو بھاگ گیا تھا دھنک بھی اُس کے پیچھے جانے لگی تھی لیکن ہاتھ پکڑ کر اطلس نے اُس کو روک لیا

"خوش ہو نہ؟"اطلس غور سے اُس کا چہرہ دیکھتا سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"میں تو خوش ہوں۔۔"پر آپ کے دوست کا نہیں پتا۔۔"بیڈ پر بیٹھتی دھنک شانے اُچکا کر بولی۔۔"آج اُس نے آپ کا گارڈ بولنے کے بجائے لفظ"دوست کو ترجیح دی تھی

"اُس سے نہیں پوچھ سکتا۔۔"تم سے پوچھ سکتا ہوں تم بتاؤ اُس کی ماں کا رویہ کیسا ہوتا ہے تمہارے ساتھ؟"اطلس بھی اُس کے ساتھ بیٹھ کر بولا

"اُن کا رویہ بھی ٹھیک ہوتا۔۔"نہ اچھا اور نہ بُرا آپ سمجھ جائے نہ وہ ساس ہے تو ظاہر ہے ساس ہونے کا مُظاہرہ کرے گی نہ۔۔"دھنک نے مسکرا کر سر جھٹک کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"سہی بتاؤ دھنک۔۔" اطلس سیریس تھا

"سہی بول رہی ہوں لالہ۔۔"وہاں کوئی میرا کردار کشی نہیں کرتا اپنے لفظوں سے میرا وجود زخمی نہیں کرتا۔۔"کسی کی بیوہ تھی تو بنا جُرم کے بھی کٹہرے میں کھڑا کیا جاتا تھا۔۔"اب تھوڑا بہت اپنا آپ غلط لگتا ہے تو بھی کوئی مجھے وہاں کسی چیز کا طعنہ نہیں دیتا۔۔"یلماز کی ماں ایک بے غرض خاتون ہیں اُن کو بس مجھ سی یہ خدشہ لاحق ہوتا ہے کہ میں کہیں اُن کا اکلوتا بیٹا نہ چھین لوں۔۔"اُن کو یلماز سے گلا اِس بات کا نہیں ہوتا کہ اُس نے بنا بتائے شادی کیوں کی؟"اُن کو گلا اِس بات سے ہوتا ہے کہ یلماز نے مجھ سے شادی کیوں کی؟"اِس لیے نہیں کہ میں بیوہ ہوں۔۔"اور نہ اِس لیے کہ مجھے کسی نے اغوا کیا تھا۔۔"بیوہ کا دُکھ مجھ سے زیادہ اچھے سے وہ جانتی ہیں۔"مجھ پر وہ کبھی بہتان لگانے کا سوچ بھی نہیں سکتیں کیونکہ وہ خود چار بیٹیوں کی ماں ہیں۔۔"اُن کو میرا وہاں ہونا اِن چیزوں سے ہٹ کر بُرا لگتا ہے کیونکہ میں حشمت اللہ خان کی بیٹی ہوں۔۔"کیونکہ میں اونچے خاندان سے تعلق رکھتی ہوں۔۔"وہ بُری نہیں کوئی بھی بُرا نہیں ہوتا بس زندگی ایسے حالات بنادیتی ہے کہ انسان ناچاہتے ہوئے بھی بُرا بن جاتا ہے۔۔"یا وہ بس بُرا ہے ایسے شو کرواتا ہے۔۔"یلماز کی مورے جس دن یہ جان جائے گی کہ میں کبھی اُن کے بیٹے کو اُن سے دور نہیں کروں گی اُس دن اُن کا دل میری طرف سے صاف ہو جائے گا۔۔"دھنک اطلس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھائے ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولتی پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"یلماز بہت اچھا ہے۔۔"اطلس نے کہا

"جانتی ہوں۔۔"پتا ہے صبح اُس نے بریڈ کے اُپر کیچ اپ کھالیا۔۔"کیونکہ میں نے اُس سے کہا تھا۔۔"باتوں کے درمیان مجھے پتا نہیں چلا کہ میرے ہاتھ میں کیچ اپ ہے جیم نہیں۔۔۔"دھنک کو صبح کا واقعہ یاد آیا تو بتایا

"تمہاری مانتا ہے؟"اطلس کو جانے کیا چیز پریشان کر رہی تھی

"ہاں عام مردوں سے الگ ہے۔۔"وہ اپنا دھونس نہیں جماتا نہ ماں بہنوں پر اور نہ مجھ کر۔۔"اُس کی پرسنائلٹی کافی کول قسم کی ہے۔۔"اُس کے ساتھ رہنا عجیب نہیں لگتا۔۔"دھنک نے صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا

"اُس کو جانتا ہوں تبھی یہ فیصلہ لیا تھا۔۔"اطلس اُس کے جواب پر طمانیت سے مسکرا کر بولا

"تھوڑا خفا تھی آپ سے لیکن اب نہیں۔۔"خیر آپ اپنا بتائے بھابھی کا کچھ پتا چلا؟"دھنک نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"فاحم کی بیوی کا ہاتھ ہے اُس میں۔۔"ڈیم شیور ہوں میں۔۔"ورنہ وہ لڑکی ابھی تک اُدھم مچا چکی ہوتی کہ اُس کی بہن کہاں ہے۔۔"لیکن نہیں وہ تو پر سکون ہے۔۔"وہ آج زندہ ہے تو بس اِس لیے کہ لڑکی ہے ورنہ میں اُس کو دردناک سزا دیتا۔۔"اطلس کا چہرہ پل بھر میں غُصے سے سُرخ ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ شیور ہو؟"دھنک نے پوچھا

"ہاں کیونکہ شک کی کوئی گُنجائش نہیں اُس کے علاوہ کون ایسی جُرئت کرسکتا ہے۔۔"مجھے واینا کی موجودگی کا جہاں شک ہے وہاں اپنے آدمی کھڑے کردیئے ہیں۔۔"پر یقین کی ایک بار مہر لگ جائے پھر سب ٹھیک ہوجائے گا۔۔"اطلس گہری سانس بھر کر بولا

"کس پر شک ہے آپ کو؟"شک یونہی تو نہیں ہوتا آپ کو وہاں جاکر دیکھنا چاہیے تھا۔۔"دھنک نے چونکتے ہوئے کہا

"گیا تھا ساتھ میں یہ بھی بولا تھا کہ اگر وہ نہ ملی تو دوبارہ وہاں نہیں آؤں گا۔۔"اپنی زبان کا پاس رکھنا ہے مجھے۔۔"شک کو یقین میں بدلنا ہے۔۔"اطلس نے بتایا

"آپ کو بڑے خان اپنے کمرے میں بلارہے ہیں۔۔"وہ آپس میں محوِ گفتگو تھے جب ملازمہ نے آکر دھنک کو دیکھ کر بتایا

"میں آتی ہوں۔۔"اور یہ تم بیگز باہر لیکر جاکر ڈرائیور سے کہو کہ میرے گھر رکھ آئے۔۔"بہت سامان ہے مجھے اور بھی چیزیں سمیٹنی ہیں۔۔"دھنک اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس کو کہتی باہر نکل گئ

"میرا گھر؟"دھنک کے جانے کے بعد اطلس اُس کا بولا گیا جُملا دوہراتا مسکرا پڑا

Posted On Kitab Nagri

"یہ پیپر دیکھ لو۔۔" حشمت اللہ خان نے دھنک کی طرف کچھ کاغذات بڑھاتے ہوئے کہا

"کس چیز کے ہیں؟" دھنک نے نا سمجھی سے دیکھ کر پوچھا

"بہن بھائیوں میں جائیداد کی تقسیم تو نہیں ہوئی پر ہم سوچا کہ تمکو تمہارا حصہ دے دیا جائے۔۔" حشمت اللہ خان نے اُس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر بتایا

"داجی اِس کی ضرورت نہیں۔۔" اِس کو اپنے پاس اب رکھ لو۔۔" دھنک نے مسکرا کر کہا

"اِس پر بچہ تمہارا حق ہے اور بھی بات کرنا چاہتا تھا ہم تم سے۔۔" حشمت اللہ خان نے بتایا

"اور کیا بات؟" دھنک نے جاننا چاہا

"تمکو تو پتا ہے حویلی کا ہر بچہ کا پورشن الگ الگ ہے۔۔" جیسے ہمارا تمہارا ادریس چچا کا۔۔" ایسے دلاور خان اور قاسم خان کا بھی الگ پورشن ہے جو سالوں سے بند پڑا ہے۔۔" ہم چاہتا ہے کہ تم وہاں رہے۔۔" حشمت اللہ خان نے جو کہا اُن کی بات پر دھنک کی آنکھوں میں اُلجھن در آئی وہ الجھن بھری نظروں سے کبھی اُن کو دیکھتی تو کبھی حلیمہ بیگم کو

"کیا مطلب؟" دھنک کو سہی سے اُن کی بات سمجھ میں نہیں آئی

Posted On Kitab Nagri

"مطلب کہ تم یلماز سے بات کرو اور یہاں شفٹ ہو جاؤ۔۔"ہم جانتا جو ہم بول رہا ویسے کبھی نہیں ہوا پر تم ہمارا پیارا بچہ ہے ہم تمہارا لیے پریشان ہوتا۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا اُن کی باتوں سے دھنک پریشانی کا شکار ہوئی

"داجی مجھے آپ کی فکر مندی اپنے لیے دیکھ کر اچھا لگا۔۔"پر جو بات پسند مجھے نہیں آئی وہ میں یلماز سے کیسے کہوں؟"میں وہاں خوش ہوں۔۔"مطمئن ہوں پر سکون ہوں۔۔"یہاں شفٹ نہیں ہو سکتی اُس کو کیا لگے گا کہ میں یہاں آپ لوگوں سے یہ بات کرنے آئی تھی؟"دھنک نے اُن کو سمجھانا چاہا

"بچہ تو کوئی مسئلہ نہیں ہم تمکو دوسرا پیپر دیکھاتا ہے ایک پلاٹ ہے تم اُس کا ساتھ وہاں شفٹ ہو جاؤ۔۔"بس کچھ کام رہتا۔۔"حشمت اللہ خان نے کچھ سوچ کر کہا

"داجی خوددار اور ایک غیر تمند مرد کے لیے اپنی بیوی کے پیسوں کا استعمال کرنا گالی ہوتی ہے۔۔"میں ایسی کوئی بات یلماز سے نہیں کروں گی جو اُس کو اچھی نہ لگے۔۔"آپ لوگوں نے مجھے پرنسسز کی طرح ٹریٹ کیا۔۔"میری زندگی کو فیری ٹیل بنایا۔۔"پر اِس کا یہ مطلب نہیں کہ میں پریکٹیکل نہیں۔۔"میں حقیقت پسند لڑکی ہوں داجی۔۔"یلماز میرے بارے میں سب کچھ جان کر مجھے قبول کر چُکا ہے۔۔"اور میں بھی اُس کو ایسے قبول کرنا چاہتی ہوں۔۔"جیسے وہ ہے۔۔"دھنک نے انداز دوٹوک تھا

"پھر تم یلماز سے یہ کیوں بولا کہ۔۔"حلیمہ بیگم کچھ کہتی رُک گئ

Posted On Kitab Nagri

"میں نے اُس سے کیا کہنا ہے؟"کیا اُس نے آپ سے کوئی میری شکایت لگائی ہے؟" دھنک سنجیدہ ہوئی

"وہ مجھ سے شکایت کیوں؟"اور کیسے لگا سکتا ہے۔۔"تم نے اُس سے کیوں کہا کہ وہ اطلس خان کے ہاں کام کرنا چھوڑ دے۔۔" حلیمہ بیگم کی بات پر دھنک حیرت زدہ ہوئی

"کیا مطلب مجھے کچھ سمجھ نہیں؟'یلماز نے لالہ کے ہاں کام کرنا چھوڑ دیا ہے؟" دھنک سوالیہ نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولی

"ہاں بچہ وہ بھی بہت دِنوں سے۔۔"گاڑی تک اُس کو واپس لوٹا دی۔۔" حشمت اللہ خان نے اِس بار کہا

"مجھے تو اِس بارے میں کچھ بھی نہیں پتا۔۔" دھنک نے بتایا

"ہمکو لگا یہ کرنے کے لیے تم اُس کو بولا۔۔" حلیمہ بیگم اُس کا حیران پریشان چہرہ دیکھ کر بولی

"مورے میں اُس کو کیوں کہوں گی ایسا کچھ؟" دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"شاید خود اُس نے یہ کیا ہو۔۔" حشمت اللہ خان نے کہا تو وہ سوچ میں پڑ گئ۔۔"اُس کو یاد آیا گاڑی لوٹانے کا یلماز نے بتایا تھا پر اُس نے وجہ نہ پوچھی تھی اور اب اُس کو پچھتاوا ہوا کہ اُس نے وجہ کیوں نہیں پوچھی؟

❁❁❁❁❁❁❁❁

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"شام کا وقت ہوا تو یلماز اُس کو لینے آیا تھا۔۔"اُس کے ہاتھ میں ایک بیگ کو دیکھ کر اُس سے لیے یلماز وہ گاڑی کی ڈگی کھول کر وہاں رکھ گیا۔۔"سفر سارا خاموشی سے کٹا تھا۔۔"نہ دھنک نے کوئی بات کی اور نہ یلماز نے اُس کو مخاطب کیا بس گاڑی ڈرائیو کرتے وقفے وقفے سے اُس پر نظر ضرور ڈال رہا تھا

"تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔"گھر پہنچ کر عبایا اُتار کر وہ ریلیکس ہوتی بیٹھی تو نظر یلماز پر گئ جو اُس کا بیگ کمرے میں رکھ رہا تھا

"جی کہیں۔۔"یلماز اُس کی طرف متوجہ ہوا

"تم نے لالہ کے ہاں کام کرنا کیوں چھوڑا؟"دھنک نے سنجیدگی سے پوچھا

"ایسے ہی۔۔"یلماز اُس کے سوال پر چونک تو گیا تھا لیکن ظاہر کیے بنا وہ مختصر بولا۔۔"وہ جان گیا کہ دھنک کی طرف سے گاڑی میں اِتنا سناٹا کیوں تھا؟

"کیا مطلب ایسے ہی۔۔"کوئی وجہ تو ہوگی نہ۔۔"دھنک کو اُس کا جواب سمجھ نہیں آیا

"کوئی وجہ نہیں۔۔"یلماز گہری سانس بھر کر بولا

"میری طرف دیکھ کر بتاؤ۔۔"دھنک اُٹھ کر اُس کے روبرو آئی

"کیا بتاؤں؟"جبکہ کوئی بھی بات نہیں۔۔"یلماز نے مسکرا کر اِس بار کہا

"تم اگنور کر رہے ہو؟"اُس کے یہاں وہاں دیکھنے پر دھنک نے سنجیدگی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو اگنور کیوں کروں گا میں؟"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"اپنی نہیں اپنے سوال کی بات کر رہی ہوں۔۔"دھنک کا لہجہ ہنوز سنجیدگی سے بھرپور تھا

"میں بس جواب نہیں دینا چاہتا۔۔"یلماز نے بتایا

"سہی تو مطلب اگنور کر رہے ہو۔۔"دھنک نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

"اگر آپ کو ایسا لگ رہا ہے تو ایسا ہی سہی۔۔"یلماز شانے اُچکا کر کہتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔"پیچھے اُس کے جواب پر دھنک بے یقین سی جہاں تھی وہی کھڑی کی کھڑی رہ گئ

"سہی ہے۔۔"اٹیٹیوڈ تو دِکھائے گا لالہ کا گارڈ تھوڑئی ہے اب تو شوہر ہے تو ظاہر سی بات ہے۔۔"شوہروں والی کوالٹی بھی اپنائے گا۔۔"اُس کی اِتنی سی بات پر دھنک بدگمان ہوتی اپنے بیگز کھول کر اپنا سامان نکالنے کمرے میں سجانے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری کوئی ہیلپ چاہیے آپ کو؟"یلماز ایک دو گھنٹے بعد کمرے میں آیا تو ہر جگہ پھیلاوا دیکھ کر دھنک سے کہا جو اپنے بیگ سے ایک ڈریس نکال کر خود پر لگائے مرر کے آگے کھڑی تھی۔۔"یلماز کی بات کا نہ اُس نے کوئی جواب دیا تھا اور نہ اُس کی موجودگی کا نوٹس لیا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟" تھک گئ ہیں؟" یلماز کو اُس کی خاموشی سمجھ نہیں آئی۔۔ "لیکن دھنک کی طرف سے اِس بار بھی گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی

"آپ نے بتایا نہیں کہ آج کا دن آپ کا کیسا گزرا؟" اور اِتنے دن بعد سب سے مل کر آپ خوش ہوئیں ہو گیں۔۔ "یلماز نے پھر سے کوشش کی۔۔ "جو اپنا ایک بیگ خالی کر کے کمرے سے باہر رکھ گئ تھی اور دوسرا بیڈ کے نیچے کِھسکایا تھا

"اِتنی مشقت کیوں کر رہی ہیں؟" یلماز نے اُس کو ٹوکا جو بیگ پر جانے کس چیز کا غُصہ نکال رہی تھی

"کیا ہوا ہے؟" اُس کو کسی بھی بات کا جواب نہ دیتا پا کر یلماز اُس کے ساتھ کھڑا ہوتا اُس کے ہاتھ کی کلائی تھام گیا

"کچھ نہیں ہوا۔۔" اِتنا بول کر اُس نے اپنا ہاتھ یلماز سے چھڑانا چاہا پر ناکام رہی کیونکہ یلماز کی گرفت مضبوط تھی

"تو ابھی تک اِتنا خاموش کیوں تھیں۔۔" جواب بھی نہیں دیا اور اِتنا کام کر کے ماتھے کو پسینے سے تر کر لیا ہلانکہ موسم تو کافی اچھی ہے دسمبر کا مہینہ ہے اور سورج جلدی غروب ہو جاتا ہے۔۔ "یلماز نے لب دانتوں تلے دبائے اُس سے پوچھا

"پسینا نہیں ہاتھ منہ دھویا ہے۔۔" اور ایک بات کہ یہ میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ اگنور کیسے کیا جاتا ہے۔۔ "جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی دھنک اُس کے ہاتھ سے اپنی کلائی آزاد کروا چکی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔"اُس کی بات پہلے پہل یلماز کو سمجھ نہیں آئی تھی لیکن جب سمجھ آئی تب بے اختیار آنکھوں کو میچ کر وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر گیا

"اگنور کرنے کا طریقہ سِکھانا کافی جان لیوہ تھا۔۔"اگر میں سیکھ گیا تو مشکل آپ کو ہو گی۔۔"یلماز اُس کی طرف پلٹتا دیکھ کر بولا جواب صوفے پر بیٹھ گئ تھی۔۔"اور اُس کی بات پر بُری شکل بنائی جس کو دیکھ کر یلماز گردن نیچے کرتا مسکرا پڑا

"آپ کے بال بہت خوبصورت ہیں۔۔"گھٹنوں کے بل اُس کے پاس بیٹھ کر یلماز نے توصیفی لہجے میں کہا

"یقین کرو اِس بار تمہارا جُملا کافی چیزی اور تعریف مصنوعی لگی ہے۔۔"دھنک اُس کو گھور کر بولی کیونکہ اُس کے بال تو کور تھے پھر وہ کس لحاظ سے اُس کے بالوں کی تعریف کر رہا تھا؟

"ایسا نہ کہیں ورنہ مجھے لگے گا کہ آپ بھی مصنوعی کوشش کرتیں ہیں کہ میرے ساتھ مطمئن ہیں۔۔"اُس کے ہاتھوں سے گلوز اُتار کر سائیڈ پر رکھتا یلماز جیسے بُرا مان گیا

"دوبارہ ایسا کہا تو لڑائی ہو جائے گی۔۔"دھنک نے اُس کو وارن کیا

"پلیز لڑائی نہ کیجئے گا مجھے لڑائی جھگڑے سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔"یلماز معصوم شکل بنائے بولا

Posted On Kitab Nagri

"سچ بتانا ہے تو بیٹھو ورنہ اُٹھ جاؤ مجھے بہت کام ہیں۔۔"دھنک نے احسان کرنے والے انداز میں اُس سے کہا

"میں کرلوں گا کام آپ بتائے کیا کرنا ہے۔۔"یلماز نے سخاوت کا مُظاہرہ کیا

"اکیلا چھوڑدو بس تم۔۔"اپنے مطلب کی بات کو اُس کے منہ سے نہ سُنتا دیکھ کر تپ کر کہتی دھنک اُٹھ کر جانے لگی کہ یلماز نے اُس کے کا بازوں تھام لیا

"یہ تو نا ممکن ہے۔۔"واپس اُس کو صوفے پر بیٹھاتا یلماز اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتا اُس کو کنفیوژ کر گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"لک کیوں ناممکن ہے۔۔؟"دھنک کی زبان لڑکھڑا سی گئ۔۔"ایک تو اُس کے کھینچ کر بٹھانے پر نہیں تھی سنبھلی باقی کی کثر اُس کے لفظوں نے پوری کر دی تھی

"پٹھان ہوں نہ۔۔"اور پٹھان لوگ تو نہ اُن کو چھوڑتے ہیں جن سے نفرت ہو اور نہ اُن کو چھوڑتے ہیں جن سے محبت ہو۔۔"یلماز نے بتایا

"مجھے کیوں نہیں چھوڑ سکتے؟"میں نفرت والی کیٹگری میں آتی ہوں یا محبت والی میں؟"جہاں تک میرا خیال ہے اُس حساب سے میں نے کبھی ایسا کچھ نہیں کیا جس سے تمہیں مجھ سے نفرت ہو۔۔"اور اِتنی جلدی تو محبت بھی نہیں ہوتی پھر؟"دھنک اُس پر اپنی نظریں ٹکائیں بولی

"پھر؟"ہاتھ مٹھی پر ٹھوری ٹکائے یلماز اُلٹا اُس سے پوچھنے لگا

"پھر مجھے کیوں رکھنا چاہتے ہو ساتھ؟"دھنک بھی اُس کو دیکھتی اُس کی طرح ٹھوڑی ہاتھ کی مٹھی پر جمائے رکھتی پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"اٹوٹ رشتہ بندھ گیا ہے آپ سے۔۔"بیوی ہو آپ میری خود بتائے چھوڑنا ممکن ہے؟"میں آپ کا شوہر ہوں چاہے جیسے بھی بنا لیکن ہوں تو شوہر نہ کیا آپ مجھے چھوڑ سکتیں ہیں؟"یلماز نے بتانے کے بعد پوچھا

"نہیں۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"پھر ایسا سوال کیوں کرنا۔۔"یلماز اُس کے جواب پر مسکرایا

"تم نے بتایا نہیں۔۔"دھنک نے کہا

"کیا نہیں بتایا؟"یلماز سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"یہی کہ لالہ کے ہاں جاب کیوں چھوڑی؟"دھنک کے دوبارہ سے پوچھے گئے سوال پر یلماز نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا جس کے چہرے پر بات جاننے کا تجسس تھا

"آپ میری بیوی ہو۔۔"اُس کے ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسائے یلماز بولا

"بتا رہے ہو یا پوچھ رہے ہو؟"دھنک اندازہ نہیں لگا پائی

"ایسے ہی بول رہا ہوں۔۔"مجھے اچھا نہیں لگا کہ اپنی بیوی کے بھائی کے ہاں نوکری کروں۔۔"یلماز اُس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیکھتا سنجیدگی سے بولا

"سیریسلی؟"تم نے اِس لیے لالہ کے ہاں کام کرنا چھوڑ دیا؟"دھنک کو یقین نہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔"یلماز نے سر کو خم دیا

"تم نے ایسا کیوں کیا؟"میری وجہ سے ایسا کرنے کی تمہیں کیا ضرورت تھی؟"تم سالوں سے لالہ کے ساتھ ہوتے تھے۔۔"دھنک کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے ری ایکٹ کرے

"نوکری چھوڑی ہے اُن کا ساتھ نہیں۔۔"یلماز نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"وہ بھی کیوں چھوڑی؟"چھوٹی سے بات پر کوئی اِتنا بڑا فیصلہ کیسے لے سکتا ہے؟"دھنک کو قطعاً یہ چیز پسند نہ آئی

"مجھے لگا آپ جان کر خوش ہوگیں کہ میں آپ کے لالہ کا گارڈ نہیں۔۔"یلماز مبہم مسکراہٹ سے بولا

میں بس اِتنا کہنا چاہوں گی کہ تمہیں یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔"دھنک سنجیدگی سے بولی

"آپ کو پریشانی کس بات کی ہو رہی ہے؟"یلماز نے جاننا چاہا

"تمہیں اب دوسری نوکری تلاش کرنی ہوگی نہ؟"وہ جانے اب کیسی ہو؟"اور پیکج بھی اچھا ہوگا یا نہیں۔۔"تم مشورہ کر لیتے تو اچھا تھا۔۔"دھنک گہری سانس بھر کر بولی

"آپ پریشان نہ ہو۔۔"میں فلحال کوئی جاب افورڈ نہیں کر سکتا۔۔"ایک دو ٹیسٹ دینا ہے پھر پیپرز ہیں۔۔"مجھے اُن کی تیاری کرنی ہے۔۔"یلماز نے بتایا

"ویسے تم وکیل کب بنو گے؟"دھنک نے کسی خیال کے تحت پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ایک سال بعد۔۔"یلماز نے بتایا

"اچھا۔۔"دھنک اِس باریکلفظی بولی

"پھر شاید ہم یہاں سے شہر شفٹ ہو جائے۔۔"اور پھر شاید میں وہ آپ کو سب کچھ دے سکوں جو آپ ڈیزوور کرتیں ہیں۔۔"یلماز اُس کو دیکھ کر بولا

"تم گاؤں چھوڑنے کا فیصلہ لے چُکے ہو؟"دھنک پریشان ہوئی

"فیصلہ بہت پہلے کرلیا تھا۔۔"بس عمل کرنا رہتا ہے۔۔"یلماز نے بتایا

"اچھا۔۔"دھنک سے کوئی اور جواب نہیں بن پایا

"کھانا کھائے گیں؟"اُس کو چُپ دیکھ کر یلماز نے پوچھا

"نہیں میں کھانا کھا کر آئیں تھی۔۔"بس یہ سب سامان سیٹ کرلوں۔۔"اور یہاں کیا کوئی اسٹور روم ہے کچھ سامان وہاں رکھ لیتی ہوں۔۔"کمرے میں جگہ نہیں۔۔"دھنک نے بتانے کے بعد پوچھا

"اسٹور روم میں کیوں؟"گُل آپی کا کمرہ خالی ہے وہاں کی الماری میں آپ باقی کا سامان رکھ لے۔"یلماز نے کہا

"شیور؟"وہ مائینڈ تو نہیں کرے گی نہ؟"دھنک نے کنفرم کرنا چاہا

"نہیں اِس میں مائینڈ کرنے والی کیا بات ہے؟"آپ کا سامان ہے کوئی کیچڑ تھوڑی۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تم یہ پینٹنگز وغیرہ کمرے میں لگاؤ میں تب تک وہاں جا کر اپنے باقی کے کپڑے اور باقی کی چیز رکھ کر آتی ہوں۔۔"دھنک نے خوش ہو کر کہا

"ٹھیک ہے۔۔"یلماز نے سر کو خم دیا اور نیچے پڑی چار پانچ پینٹگز کو اُٹھانے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀

"برینہ لاؤنج میں بیٹھی بے دلی سے چینل سرچنگ کرنے میں مصروف تھی۔۔"جب باہر سے آتی عبیر نے پھولوں کا بُکہ اور چاکلیٹ کا ڈبہ اُس کی طرف بڑھایا

"یہ کون لایا؟"برینہ پھولوں اور چاکلیٹس کو دیکھ کر حیران ہوئی

"پتا نہیں ڈرائیور نے بتایا کہ افخیم لالہ نے آپ کے لیے بھیجا ہے۔۔"عبیر نے اپنی معلومات مطابق اُس کو بتایا جس کو سُن کر برینہ کے چہرے پر بیزارگی والے تاثرات یکدم غائب ہوئے تھے۔۔"چہرے پر ایک ساتھ جانے کتنے رنگ آئے تھے اُس کو یقین نہیں آیا کہ یہ سب افخیم نے اُس کے لیے بھیجے تھے

"واقعی؟"برینہ خوشی سے چہکتی سرعت سے دونوں چیزیں اُس کے ہاتھ سے لیں

"میں اب چلتی ہوں۔۔"عبیر ایک نظر اُس کے جگمگاتے چہرے کو دیکھتی بولی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں او کے۔۔" برینہ پھولوں کی مہک کو محسوس کرتی اُس کی بات پر سر ہلانے لگی۔۔" عبیر وہاں سے چلی گئ۔۔" اُس کے بعد چاکلیٹس کو کھولتی برینہ ایک اُٹھا کر کھاتی افخیم کو کال کرنے لگی جو پہلی بار میں ہی ریسیو کر دی گئ تھی

"ہیلو

Happy birthday my more talkative wife.

کال ریسیو ہونے پر برینہ کچھ کہنے والی تھی جب اُس سے پہلے دوسری طرف افخیم بول پڑا۔۔" اُس کے وِش کرنے پر برینہ ششدر ہوتی سیل فون کو کان سے ہٹاتی تاریخ دیکھنے لگی تو اُس کی آنکھیں کُھلی کی کُھلی رہ گئ۔۔" آج اُس کی سالگرہ تھی۔۔" پہلی بار پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ وہ اپنی سالگرہ کا دن بھول چکی تھی۔۔" ورنہ اپنا یہ اسپیشل دن تو اُس کو ہمیشہ یاد رہتا تھا۔۔" آنکھوں کو زور سے میچ کر اُس نے اپنے سر پہ چپت لگائی تھی۔۔" آنکھیں بے اختیار نم ہوئی تھیں۔۔" ہر بار سالگرہ کے دن وِش کرنے والا اُس کا باپ ہوتا تھا۔۔" اُس کو شدت سے انتظار ہوتا تھا کہ اُس کا ڈیڈ اُس کو وِش کرے اور وہ اپنی فرمائشوں کا ٹوکرا کھول دے۔۔" لیکن آج اپنی زندگی کا اِتنا بڑا دن وہ بھول گئ تھی۔۔" لیکن افخیم کو یاد تھا اور اُس نے اُس کو تحائف بھی بھیجا تھا اُس کو وِش کر رہا تھا۔۔" باپ کے بعد پہلے وِش کرنے والا اُس کا شوہر تھا۔۔" اُس کو محسوس ہوا جیسے جتنا بے نیاز افخیم خود کو ظاہر کرتا تھا حقیقت میں اُتنا بھی بے نیاز نہیں تھا ہوتا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن نہیں۔۔"وہ چونک اُٹھی تاریخ سیم تھی پر مہینہ سیم نہیں تھا یعنی آج اُس کی سالگرہ نہ تھی اور ایک وہ تھی جو لمحے میں جذباتی ہو گئ تھی۔۔"اُس کو جذباتی ہونا چاہیے بھی تھا کیونکہ اُس کی سالگرہ آ کر چلی گئ تھی پر اُس کو یاد بھی نہ رہا تھا یہ اُس کے لیے بہت تعجب کی بات تھی

بریںہ؟"اُس کی طرف مسلسل خاموشی کو پا کر افخیم نے اُس کو آواز دی

"جج جی۔۔" آنکھوں سے نمی صاف کرتی بریںہ اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"کیا ہوا؟" چاکلیٹس پسند نہیں آئے یا پھر فلاورز؟"افخیم اُس کی خاموشی سے یہی اندازہ لگا پایا

"دونوں بہت اچھا ہے۔۔"تمہارا دیا ہوا چیز سب اچھا ہوتا۔۔"پھولوں کو دیکھ کر بریںہ مسکرا پڑی

"توں اِتنا سناٹا کیوں؟"افخیم نے پوچھا

"افیم آج فرسٹ ٹائیم ہے ہم اپنا سالگرہ بھول گیا۔۔"نہ ڈیڈ کے وش کا انتظار اور نہ تحفہ کیا ہو گا کے جاننے کا تجسس۔۔"پر تم وِش کیا تو مجھ کو بہت خوشی ہوئی پتا میرا آئیز میں آنسو آ گیا۔۔"پر آج ہمارا سالگرہ نہیں ہے۔۔"تاریخ ایک ہے مہینہ نہیں۔۔"اِتنا کہتی بریںہ پھر سے ہنسنے لگی۔۔"جبکہ اُس کے لفظوں پر افخیم نے گہری سانس بھری

Posted On Kitab Nagri

"سال بھی تو ایک نہیں ہوتا اِس لیے اِس بار تاریخ پر گُزارا کرو۔۔"اور بھول جاؤ کہ آج تمہاری سالگرہ نہیں یہ یاد رکھو کہ آج تمہاری سالگرہ ہے۔۔"حالات کچھ یوں تھے کہ تمہاری سالگرہ اُس تاریخ کو منا نہیں پایا۔۔"افخیم سنجیدگی سے بولا۔۔"اُس نے یہ نہیں کہا کہ جس دن اُس کی سالگرہ تھی اُس دن سمیع کی وفات ہوئی تھی

"اچھا چلے گا۔۔"لیکن اگلی بار ایسا نہیں ہونا چاہیے۔۔بریبہ نے کوئی ضد نہ کی پر وارن ضرور کیا

"نہیں ہوگا اور ایک گھنٹہ ہے تمہارے پاس تیار ہو جاؤ ہم آج رات ڈنر باہر کرینگے۔۔"کسی اچھے ریسٹورنٹ جہاں تم کہو۔۔"گفٹ بھی مرضی سے لینا اور کیک بھی تمہارا فیورٹ ہوگا۔۔"افخیم نے کہا

"سچ میں؟"بریبہ پرجوش ہوئی

"ہاں اور ڈریس وہ پہننا جو کل تم نے آرڈر پہ منگوایا تھا۔۔"افخیم نے کہا

"وہ پرپل والا؟"بریبہ نے فوراً سے پوچھا

"ہاں وہی۔۔"پر میک اپ وغیرہ نہیں کرنا۔۔"افخیم نے مزید کہا

"آج تو برتھ ڈے ہے تو ہم دل کھول کر تیار ہونا چاہتا۔۔"بریبہ نے منمنا کر کہا

"مجھے تم بنا میک اپ کے اچھی لگتی ہو۔۔"افخیم نے بتایا

"اچھا۔۔"بریبہ شرما سی گئ

"ہاں تو میں کال رکھ رہا ہوں۔۔"تم بس جلدی سے ریڈی ہو جاؤ۔۔"افخیم نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں ابھی جاتا روم میں اور وہ پرپل والا فراق پہنے گا۔۔" برینہ نے کہا تو افخیم نے کال کاٹ دی

"ہائے افیم کتنا اچھا ہو گیا۔۔" خود سے مسکرا کر بڑبڑاتی پھول اور چاکلیٹس کو تھامتی برینہ اُپر کو بھاگی

---

"عبیر اپنے کمرے میں آتی اپنا فون لیکر بیٹھ گئ۔۔" اُس نے بے قراری سے اپنا فیسبُک آن کیا تو اُس کی آنکھیں روشن ہوئیں کیونکہ سامنے ہی" ساحل خان آئے ڈی سے نیو پوسٹ لگائی گئ تھی جہاں اُس کی مسکراتی تصویر تھی۔۔" لیکن اُس کا کیپشن عبیر کو تھوڑا عجیب لگا۔۔" یا یوں کہا جائے کہ اُس کے دل کی دھڑکن نے اسپیڈ پکڑی تھی۔۔" ساحل نے کیپشن لِکھا ہی کچھ ایسا تھا

You never knew that i always saw the face you choose to hide & i carried crocodile smile over my own woeful plight

"ایک بار دوبار جانے کتنی بار وہ یہ پڑھتی اُس کی تصویر کو دیکھے گئ۔۔" جہاں وہ وائٹ ٹی شرٹ اور بلیک جینز پینٹ میں تھا۔۔" آنکھوں پر سن گلاسسز لگائے اور گلے میں مفلر پہنے وہ بہت خوبرو لگ رہا تھا۔۔" عبیر بے ساختہ اُس کی نظر اُتار گئ تھی۔۔" فیسبک آئے ڈی بنانے کا خیال اُس کو اچانک آیا تھا۔۔" ساحل کا جو نمبر ہوتا تھا وہ مسلسل سوئچ آف تھا۔۔" وہ ساحل سے رابطہ کرنا چاہتی تھی جس کا ذریعہ اُس کو فیسبُک لگا۔۔" اُس نے فیسبک بنا کر پہلا کام" ساحل کو تلاش کرنے کا کیا تھا لیکن ایک" ساحل خان لکھنے پر جانے کتنوں کی اِس نام سے آئے ڈیز اُس کے آگے آئیں تھیں لیکن سوائے

Posted On Kitab Nagri

اُس کے جس کے لیے اُس نے بنائی تھی۔۔"خود سے اُس کو ساحل کی آئی ڈی نہ ملی تو برینہ سے اُس نے اُس کی آئی ڈی کا لنک مانگا۔۔"فِسبک پر جب فرینڈ لسٹ میں برینہ شامل ہوئی تو اُس نے برینہ کی آئی ڈی میں اُس کی فرینڈ لسٹ میں ساحل کے نام کی آئی ڈی کو دیکھنا شروع کیا۔۔"جو دو تھیں اور دونوں پر ساحل کی پروفائل تھی۔۔"یہ دیکھ کر اُس نے دوبارہ ساحل کو سرچ کیا جہاں پھر اُس کو وہ مل گیا تھا۔۔"اُس نے جلدی سے ساحل کی دو آئی ڈیز کو ہی فرینڈ ریکوئسٹ سینڈ کی تھی جہاں ایک دو دن بعد ایک سے ایکسپٹ ہو چکی تھی۔۔"یہ دیکھ کر اُس کی خوشی کی انتہا نہ رہی تھی۔۔"اُس نے سوچ لیا تھا کہ وہ ساحل سے بات کرنا شروع کرے گی۔۔"پر کبھی اُس میں ہمت نہیں ہوتی تھی کیونکہ وہ کم ایکٹو ہوتا تھا۔۔"وہ نہیں جانتی تھی کہ اُس کو ایکٹو دیکھ کر برینہ اُس سے بات کرتی تھی یا نہیں یا اُس کو پتا بھی تھا اِس کا بات یا نہیں۔۔"پر وہ ساحل سے بات کرنا شروع کرے گی۔۔"آج پہلی بار اُس کی ایک گھنٹہ پہلے والی پوسٹ کو اور اُس کو ایکٹو دیکھ کر وہ جلدی سے میسنجر میں گئ۔۔"اُس کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ واضع تھی دل اِتنی تیزی سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر آجائے گا۔۔"کیا کرے؟"کیا نہ کرے کی کشمش نے اُس کو کنفیوز کر دیا تھا۔۔"اِنہیں سوچو میں مصروف وہ پوسٹ پر ہارٹ ری ایکٹ دے گئ تھی اور یکلفظی کمنٹ بھی کر ڈالا تھا۔۔"اِس درمیان اُس نے پوسٹ کی لائیکس میں اور کمنٹس میں برینہ کو دیکھنا چاہا جو نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

"میسج کروں؟"دل میں بے ساختہ خیال آیا

"جانے جواب دے گے یا نہیں؟"میرا میسج بھی چیک شاید وہ نہ کرے۔۔"اور اگر غلطی سے کر بھی لیا تو میں کیا کہوں گی؟"مجھ سے اگر پوچھا کہ میں نے اُن کو میسج کیوں کیا تو کیا جواب ہو گا میرا؟"عبیر اپنی سوچو میں اُلجھتی گئ۔۔

میسج کر لیتی ہوں۔۔"پھر اگر جواب آیا تو تب کی تب دیکھی جائے گی۔۔"عبیر خود میں ہمت مجمع کرتی میسج ٹائپ کرنے لگی

Hi,it's me Abeer.

میسج سینڈ کرنے کے بعد اُس نے زور سے اپنی آنکھوں کو میسج لیا۔۔"دل کے دھڑکنے کی رفتار اب مزید تیز ہوتی گئ تھی۔۔"کمرے میں وال کلاک کی ٹک ٹک خاموش کمرے میں عجیب ارتعاش برپا کر رہی تھی۔۔"وہ پلکیں جھپکائیں بغیر ٹکٹی باندھے اپنے سیل فون کو دیکھ رہی تھی۔۔"ایسے ہی دس منٹ کا وقت ہو چلا وہ ایکٹو تھا لیکن پھر بھی اُس کا میسج سین نہ ہوا تھا۔۔"عبیر کا دل ڈوب کے اُبھرا تھا۔۔"سیل فون پر نوٹیفیکشن کی آواز پر اُس کا دل گویا اُچھل پڑا کیونکہ ساحل نے ایک دن میں دوسری پوسٹ بھی لگائی تھی جس کو جان کر وہ قراری سے اُس کی پوسٹ کو دیکھنے لگی

Today is the birthday of someone who is not with me, but I want to say happy birthday

Posted On Kitab Nagri

"پوسٹ پڑھ کر اِس بار عبیر نے کوئی خاص ری ایکٹ نہیں کیا۔۔""ساحل کی اِس والی آئے ڈی میں فالورز بہت تھے اُس نے دیکھا کمنٹس میں ہر کوئی بر تھ ڈے وِش کر رہا تھا"نام تک مینشن تھا جو کہ بٹو" تھا اُس کو لگا شاید کوئی اُس کا فرینڈ ہو تبھی وہاں سے دھیان بٹاتی عبیر نے ایک بار پھر مسینجر دیکھا جہاں ابھی تک اُس کا میسج سین نہیں ہوا تھا یہ دیکھ کر اُس کو عجیب مایوسی ہوئی تھی تبھی سیل فون کو سوئچ آف کر کے وہ بیڈ پر لیٹ گئ۔۔۔"آنکھ سے آنسو بہہ کر تکیے میں جذب ہوا تھا۔۔"یکطرفہ محبت کی اذیت کتنی خطرناک ہوتی ہے اِس بات کا احساس اُس کو آہستہ آہستہ شدت سے ہوتا جا رہا تھا۔۔"اُس کو محسوس ہوتا تھا جیسے قطرہ قطرہ کوئی اُس کی سانسیں چُرا رہا تھا اُس کا وجود زخمی ہونے لگا تھا۔۔" کبھی کبھار اُس کو خود پر ترس آجاتا تھا۔۔"بار بار خیال آرہا تھا کہ اگر میسج کا جواب دے دیتا تو اُس کا کیا جانا تھا؟"کیا سوچ لیا تھا اُس نے لمحوں میں۔۔"جانے کتنی باتیں اُس نے جمع کرلی تھی کہ وہ آہستہ آہستہ ساحل سے کرنا شروع کرلے گی۔۔"پر جیسے اب اُس کو محسوس ہوا کہ "ساحل کو وہ تو یاد بھی نہیں ہوگی۔

"بھلا ملازمہ کو بھی یاد رکھتا ہے کوئی؟"لیکن میں یہاں میں ملازمہ بن کر تو نہیں تھی آئی۔۔عبیر بیڈ پر اب کی بار چت لیٹتی خود کی تردید کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"رہ تو سرونٹ کوارٹر میں رہی ہوں نہ۔۔"ہاں تو گھر میں پیش کش ہوئی تھی میں خود نہیں گئ نہ۔۔"عبیر جھنجھلاسی گئ

"اُن کو مجھے یاد رکھنا چاہیے۔۔"گہری سانس بھر کر اُس نے بھیگے لہجے میں خود سے کہا۔۔"ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

تھینک یو۔۔۔"افخیم کو دیکھ کر برینہ نے جذب کے عالم میں کہا جس نے ریسٹورنٹ میں اُس کی پسند کی ڈشز منگوائی تھیں اور اُس کا پسندیدہ کیک بھی اُس کے آگے تھا۔۔"جس کے اُپر خوبصورت طریقے سے لکھا ہوا تھا" Happy birthday My talkative wife"

آؤ بیٹھو۔۔"افخیم نے اُس کے لیے چیئر نکالی۔۔

"تم اچانک سے اِتنا اچھا کیسا ہو گیا؟"برینہ کو یہ سب خواب سا لگ رہا تھا اُس کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اُس کے لیے یہ سب کرنے والا افخیم تھا

تمہیں یہ سب اچھا نہیں لگا؟"افخیم نے پوچھا

"مجھ کو بہت اچھا لگا۔۔"میرا فیس سے تمکو اندازہ نہیں ہوا؟"برینہ نے پرجوش لہجے میں پوچھا

"میں نے سوچا کہ

"کیا سوچا؟"افخیم ابھی بتانے والا تھا جب اُس سے پہلے برینہ بے چینی سے بول پڑی

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا ایک برتھ مس ہو گیا تھا۔۔"اور یہی وجہ تھی کہ تمہیں اِس بار اپنی سالگرہ کا دن تک یاد نہیں رہا یاد کیوں رہتا کسی نے محسوس جو نہیں کروایا اور بس وہ گُزر گیا۔۔"خیر میں ہمارے رشتے کو ایک موقع دینا چاہتا ہوں۔۔"افخیم اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر سنجیدگی سے بولا

"افیم ٹرسٹ کرو یہ بہت رومانٹک لائن تھا پر یقین کرو تھوڑا جو فیل ہوا ہو۔۔"مڑہ تم یہ تھوڑا سمائل دے کر بھی بول سکتا تھا۔۔"برینہ اپنا دوسرا ہاتھ اُس کے ہاتھ کے اُپر رکھتی منہ بسور کر بولی۔۔"اُس کی باقی باتیں وہ اگنور کر گئ تھی

"کیک کٹ کرو۔۔"افخیم نفی میں سر کو جنبش دیتا اُس سے بولا

"سُنو آج جیسا تم بولا کہ ہمارا برتھ ڈے ہے تو تمکو ہمارا سارا بات ماننا پڑے گا۔۔"برینہ نے نائیف پکڑے اُس سے کہا

"اوکے۔۔"افخیم نے سر کو خم دیا

"ہم یہاں سے مال روڈ جائے گے۔۔"اور وہاں چہل قدمی کرے گا۔۔"کیک کاٹنے کے ساتھ ساتھ برینہ باتیں بھی اُس سے کرنے لگی

"ٹھیک ہے جیسا تم کہو۔۔"افخیم نے اُس کی بات مان لی

Posted On Kitab Nagri

"اب اگر تم ہمارا واسطے اِتنا کیا تو ہم بھی تمہارا واسطے کچھ کرے گا۔۔" برینہ کیک کا چھوٹا سا پیس اُس کے منہ کے پاس کرتی بتانے لگی

"جیسے کہ؟" افخیم نے جاننا چاہا

"جیسا کہ تم مورننگ کو آفس جائے گا تو ہم ہیلپ کرے گا تم سامان اُٹھا اُٹھا کر دے گا۔۔" لائیک واچ لائیک ٹائی باندھنا کوٹ پہنانا اور تمکو باہر گاڑی تک چھوڑ کر بائے بولنا۔۔" اُس کا علاوہ جب تم شام کو واپس آئے گا تو ہم مسکرا کر تمہارا ویلکم کرے گا۔۔" برینہ نے اُس کی طرف رُخ کر کے بیٹھ کر بتایا۔۔" جس کو سن کر افخیم کو کھانسی کا دورا پڑا اوہ کافی حیران نظروں سے برینہ کو دیکھنے لگا جو صبح بارہ بجے کی اُٹھنے والی اُس سے بول رہی تھی آٹھ بجے تمہیں تیار ہونے میں مدد کروں گی

"یہ تم میرے لیے کرو گی؟" افخیم نے گلا کھنکھار کر اُس سے کہا

"ہاں اچھا وائف یہ سب کرتا نہ۔۔" برینہ نے اُس کو دیکھ کر کہا جو اُس کی پلیٹ میں کھانا سرو کر رہا تھا

"تمہیں اِن چیزوں کا کیسے پتا؟" افخیم نے پوچھا

"ہم یہ ڈراموں میں دیکھتا وہاں ایسا ہوتا نہ۔۔" تم ہم سوچتا ایسا کوالٹی تو ہم میں نہیں ہم کو ایسا ہونا چاہیے۔۔" برینہ سوچ وبچار کر کے اُس کو بتایا

Posted On Kitab Nagri

"تم بارہ سے ایک بجے کے وقت اُٹھتی ہو۔۔"اور میرے آفس جانے کی ٹائمنگ صبح آٹھ بجے کو ہوتی ہے۔۔"افخیم نے اُس کو بتایا

"تو کیا ہوا؟"ہم اُٹھ سکتا تمہارا واسطے۔۔"برینہ شانے اُچکا کر لاپرواہ انداز میں بولی

"جو جیسا چل رہا ہے ویسے چلنے دو۔۔"افخیم نے نرمی سے کہا

"کیا تمکو اچھا نہیں لگتا ہم یہ سب کرے گا تو؟"نوالہ کھاتی برینہ کو شک سا ہوا

"بلکل نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں میں نے بس تمہاری سہولت کو سوچ کر کہا۔۔"اگر تمہیں آسانی ہو تو کر سکتی ہو۔۔"افخیم نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس سے کہا

"ہم جب سا یہاں ہے۔۔"کسی کو بھی سالگرہ مناتا ہوا نہیں دیکھا کیا تم لوگ اپنا سالگرہ کا دن سیلیبریٹ نہیں کرتا؟"برینہ کو اچانک خیال آیا تو پوچھا

نہیں۔۔"افخیم نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"کیوں؟"برینہ کو حیرت ہوئی

"کیونکہ سالگرہ بچوں کی منائی جاتی ہے۔۔"افخیم نے بتایا

"ایسا تو نہیں ہوتا۔۔"یہ تو ہر کوئی سیلیبریٹ کرتا جیسا ہم کرتا۔۔"اب اِس سے کیا ہم بچہ ہوا؟"برینہ کو اُس کا جواب پسند نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

"ہر انسان کی اپنی چوائس ہوتی ہے۔۔۔"تم مناتی ہو کیونکہ تمہیں پسند ہے اور جہاں سے تم آئی ہو وہاں یہ چیزیں عام ہیں۔۔۔"ہم میں سے کوئی نہیں مناتا کیونکہ ہمیں پسند نہیں اور ہر کوئی اپنی سالگرہ کا دن یہاں نہیں مناتا۔۔"افخیم نے بتایا

"ہم منائے گا اپنا سالگرہ ہر سال۔۔۔"ہمکو پسند ہے۔۔۔"برینہ نے آرام سے بتایا

"تمہیں روک کون رہا ہے؟"تمہاری مرضی ہے تم روز اپنے پیدا ہونے کی خوشی مناؤں۔۔"افخیم نے سر جھٹک کر کہا جس پر برینہ کی ہنسی چھوٹ گئ

"کیا ہوا؟"افخیم کو اُس کا ہنسنا سمجھ نہیں آیا

"مطبل تم لوگوں میں کسی کو بھی اپنا پیدا ہونا کا خوشی نہیں۔۔"برینہ نے مسکراہٹ دبائے کہا

"شاید۔۔"اِس دُنیا میں ہے کیا جو بندہ آئے تو خوش ہو۔۔"افخیم نے اُس کی بات پر جیسے اتفاق کیا

"دُنیا کا پتا نہیں۔۔"پر تمہارا پاس ہم ہے تو تمہارا خوش ہونا بنتا ہے۔۔"برینہ نے کالر جھاڑ کر کہا جو اُس کی ڈریس میں تھا نہیں

"ہمم تو سہی ہے ہم شادی کی انورسری منائے گے۔۔"افخیم نے کچھ سوچ کر کہا

"اُس کا سرپرائز ہم تمکو دے گا۔۔"ویسا ہمارا آنا سے پہلے تمہارا کوئی آئیڈیل لڑکی تھا؟"برینہ نے جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"بلکل۔۔"افخیم نے سر کو خم دیا

"کیسا چاہیے تھا تم لڑکی اپنا بیوی کے روپ میں؟"برینہ کو اشتیاق ہوا

"آجکل یہ ہوتا ہے کہ لڑکے کی ماں کو اپنے تیس سال بیٹے کے لیے بھی نہ سترہ اُٹھارہ کی کم عمر لڑکی چاہیے ہوتی ہے۔۔"گڑیا ہوتی ہے نہ ریموٹ والی گڑیا ٹھیک ویسے جو پرفیکٹ ہوتی ہے اور اُس میں خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ ریموٹ کے سہارے چلتی ہے۔۔"خیر میں اپنی بات کروں تو مجھے کوئی ٹین ایج سترہ اُٹھارہ لڑکی نہیں چاہیے تھی۔۔"ایز آ لائیف پارٹنر مجھے اپنی عمر کی سیم ایج کی لڑکی چاہیے تھی جو کافی پریکٹیکل ہو میچیور ہو۔۔"افخیم نے بتایا

"لائیک دھنک؟"اُس کے خیالات جان کر برینہ کو مایوسی ہوئی اور بے اختیار دھنک کا خیال آیا

"نہیں۔۔"وہ خوب خود کو میچیور ظاہر کرے لیکن اُس کے اندر بھی ایک بچہ بیٹھا ہے۔۔"افخیم نے سر جھٹک کر بتایا

"میں کوشش کرے گا جیسا تم چاہتا میں ویسا بنے۔۔"برینہ نے کھانے سے ہاتھ اُٹھا کر اُس سے کہا

"میں کچھ نہیں چاہتا۔۔"میرے یہ خیالات تب تھے جب تم میرے نکاح میں نہ تھی۔۔"اور لڑکا ہو یا لڑکی اپنے اندر شریکِ حیات کے طور پر ہر کوئی خاکہ بنا لیتا ہے۔۔"لیکن برینہ رئیل لائیف میں کسی کو بھی آئیڈیل شخص یا آئیڈیل لائیف پارٹنر نہیں ملتا۔۔"اُن کو جو ملتا ہے وہ اُس کو قبول کر کے خوش رہتا ہے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے جواباً کہا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں مجھ سے لو نہیں نہ۔۔" کیا پتا پھر ہو جائے۔۔" برینہ سیریس تھی

"تمہارا اور میرا رشتہ محبت سے بہت آگے تک کا ہے۔۔" افخیم نے بتایا۔۔" دونوں اپنا کھانا چھوڑ کر بحث میں پڑ گئے تھے

"ہر رشتہ میں لو ہونا ضروری ہوتا ہے۔۔" ورنہ رشتہ بوجھ لگتا۔۔" برینہ نے اپنے خیالات بتائے

" جس نے بھی یہ کہا ہے وہ غلط ہے۔۔" کیونکہ محبت سے آگے کی بھی ایک چیز ہوتی ہے جس میں اگر وہ نہ ہو تو محبت ایک کھوکھلا احساس کہلاتا ہے۔۔" محبت بس محبت لفظ بن کر رہ جاتا ہے۔۔" رشتہ کوئی بھی ہو اُس میں محبت نہ ہو تو گزارا بندہ کر جاتا ہے۔۔" لیکن اگر اُس رشتے میں عزت احترام جیسے جذبات نہ ہو تو گزارا کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔۔" محبت سے پہلے اِنسان کو اپنی عزت کو رکھنا چاہیے۔۔" فرسٹ رسپیکٹ اُس کے بعد پیار محبت جیسے جھنجھٹ۔۔" افخیم نے بتایا

"ہاں یہ تو سچ ہے بٹ ہم چاہتا تم یہ سب مجھ سے کرے۔۔" برینہ نے کہا

"میری محبت کی حقدار تم ہو۔۔" جس کو پانے کے لیے تمہیں خود کو بدلنے کی ضرورت نہیں۔۔" یو نیور نیڈ ٹو چینج یوئر سیلف۔۔" افخیم نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا جس کو سن کر وہ گہرا مسکرائی

"مطلب تھوڑا تھوڑا پیار ہوا تم سے زیادہ بھی ہو گا تم سے۔۔" برینہ نے شرارت سے اُس کو دیکھ کر کہا

"تم نے نہیں سُدھرنا۔۔" اُس کی ایسی بات پر افخیم نا چاہتے ہوئے بھی ہنس پڑا

Posted On Kitab Nagri

"اب تو بلکل بھی نہیں۔۔"کہنے کے ساتھ ہی برینہ نے کیک کا پیس اُٹھا کر اُس کے ماتھے پر مارا۔۔"جس کے جواب میں افخیم نے پورا کیک اُٹھا کر اُس پر الٹ دیا تھا۔۔"اپنے بال اور چہرے پر گِرتے کیک کو دیکھتی برینہ رونے والی ہو گئ تھی۔۔"اُس نے روہانسی ہو کر افخیم کو دیکھا جو ٹیشو سے اپنا ماتھا صاف کرتا چیلنج کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔"یہ دیکھ کر برینہ کو تاؤ آیا۔۔"ٹیبل پر تھوڑا گِرا پڑا کیک اور اپنے چہرے سے صاف کرتی کیک کو ہاتھ میں لیکر برینہ نے وہ سارا افخیم کے بالوں میں شمپو کی طرح رگڑنا شروع کیا۔۔"یہ اِتنا اچانک سے اُس نے کیا کہ افخیم کو کچھ بھی سمجھنے کا موقع تک نہ ملا تھا

"برینہ---------"اپنے بالوں چِپ چِپ ہوتی محسوس کرتے افخیم نے خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھا جو ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہوتی اُس کے بالوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

"اُپر اُپر کھجی کی چوٹی بن گیا۔۔"برینہ نے ہنسی کے درمیان بامشکل اپنی بات کو پورا کیا

"حد کرتی ہو۔۔"خجلت کے مارے افخیم کا پورا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا

"کوئی نہیں ساتھ شاور لے گے۔۔"برینہ نے اُس کو تپانے کے لیے مزید بے باکی کا مُظاہرہ کیا جس پر افخیم صبر کا گھونٹ بھر کر رہ گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"صبح یلماز فریش ہوتا ڈریسنگ مرر کے آگے کھڑا ہوا تو نظر ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی جہاں نفاست سے دھنک نے اپنی چیزوں کو رکھا تھا۔۔"ایک طرف رنگ برنگی چوڑیاں تھیں تو ساتھ میں آٹھ نو سے اُپر

Posted On Kitab Nagri

نیل پینٹس تھے۔۔"لپ اسٹک کا الگ الگ شیڈ بھی وہاں پڑا تھا دیگر میک اپ کا سامان۔۔"بالوں میں لگانے والی پنز کیچر اُس کے پرفیومز دیکھ کر یلماز کو سمجھ نہیں آیا کہ اپنی ضرورت کا سامان وہ کہاں سے تلاش کرے؟"ہر جگہ تو دھنک کی چیزیں پڑی تھیں۔۔"کچھ سوچ کر اُس نے ڈرار کھولا تو گہرا سانس بھر کر رہ گیا کیونکہ وہاں بھی محترمہ دھنک کی چیزیں پڑی تھیں جس میں آرٹیفیشل بڑے بڑے ناخن کے پاکٹس تھے کلائیوں میں پہننے والے نفیس بینڈز پاؤں میں پہننے والی پازیب۔۔"اُس کے علاوہ انگھوٹیاں بریسلیٹس کچھ چیزوں کے نام یلماز کو نہیں آئے اور یہ سب دیکھ کر یلماز کو احساس ہوا کہ واقعی میں اُس کو لڑکیوں کی ضرورتوں کے سامان کا پتا نہیں تھا۔۔"ڈرار بند کر کے اُس نے گردن موڑ کر دھنک کو دیکھا جو کل رات دیر تک اپنے سامان کو ٹھکانے لگائے اب پر سکون سو رہی تھی۔۔"اِس وقت تو وہ اپنے سادہ حلیے میں تھی پر وہ اِن چیزوں کے استعمال کب کرتی ہو گی؟"یہ یلماز جان نہ پایا کچھ سوچ کر وہ چوڑیوں کے ڈھیر میں سے ایک درجن اُٹھاتا دھنک کے پاس آیا۔۔"جو کروٹ کے بل لیٹی ہوئی تھی ایک ہاتھ اُس کا اپنے گال کے نیچے تھا تو دوسرا بیڈ پر موجود تھا جس کو احتیاط سے اپنے ہاتھ میں لیتا وہ چوڑیاں پہنانے لگا۔۔"یہ اُس نے بہت آرام سے کیا تھا تا کہ اُس کی نیند خراب نہ ہو۔۔"اپنی کاروائی سے فارغ ہوتا یلماز بھرپور نگاہ اُس کی چوڑیوں سے بھری کلائی پر ڈالتا واپس اُٹھ کر اپنی شال اُٹھاتا کمرے سے باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

"ماز پُتر آج توں شہر نہیں جائے گا کیا؟" آسیہ بیگم نے اُس کو باہر آتا دیکھا تو پوچھا

"ابھی نکل رہا ہوں۔۔" سوچا تھا عبیر کو ساتھ لاؤں گا پر اُس نے بتایا اُس کی ضروری کلاسس ہیں آجکل۔۔" یلماز نے بتایا

"آج توں تھوڑا ہمکو الگ لگ رہا۔۔" آسیہ بیگم غور سے اُس کا جائزہ لیکر بولی

"کیا مطلب؟" یلماز چونک کر خود کو دیکھنے لگا

"آج نہ تو مورے کو آپ کے وجود سے پرفیوم کی خوشبو آئی۔۔" اور نہ آپ کے بال روزمرہ کی طرح سیٹ ہیں۔۔" لیں آج تو گھڑی بھی آپ نے نہیں پہننا۔۔" جواب تفصیل سے امبر نے دیا تھا

"آج اِن چیزوں کا وقت نہیں مورے میں نکلتا ہوں دیر ہو گئ ہے۔۔" یلماز جواب دیتا" آسیہ بیگم سے دعائیں لیتا گھر سے باہر نکلتا گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"میں نے فون مانگا تھا تم سے۔۔" ایزال فاحم کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر بولی

"فون تو ہم یوز نہیں کرتا پھر تم کیا کرے گا؟" فاحم نے کہا تو وہ عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"کیا مطلب کیا کروں گی؟" تمہارا اپنا فون تو آئے فون ففٹی پرو میکس ہے اور مجھے فون کے نام پر انگھوٹھا دِکھا رہے ہو۔۔" ایزال کا دماغ جیسے گھوم گیا

"بڑا پتا ہے کہ میرے پاس کونسا فون ہے۔۔۔" لگتا ہے خاص نظرِ کرم ہے مجھ پر۔۔" فاحم شوخ ہوا

"میں سیریس ہوں۔۔" ایزال نے ضبط سے اُس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"پھر آئے سی یو میں چلے؟" فاحم باز نہ آیا

"بھاڑ میں جاؤ تم۔۔" تپ کر کہتی ایزال باہر نکلنے لگی کہ فاحم اُس کے راستے میں حائل ہوا

"میرے پاس فون تھا۔۔' ہے نہیں وہ فون کل دھنک لے گئ کیا ہے نہ اُس کو میری چیزیں اور مجھے اُس کی چیزیں بہت زیادہ پسند آتیں ہیں۔۔" فاحم معصوم شکل بنائے اُس کو بتانے لگا

"میرا اِن چیزوں سے واسطہ نہیں۔۔" مجھے بس اپنا فون چاہیے۔۔" ایزال نے دوٹوک لہجے میں کہا

"شام تک۔۔۔" فاحم نے گہری سانس بھر کر کہا

"ابھی کیوں نہیں؟"

"کیونکہ ابھی میں سیل فون کے شاپ پر نہیں کھڑا اپنے کمرے میں ہوں۔۔" اُس کو اِتنی عجلت کا مُظاہرہ ایک فون کے لیے کرتا دیکھ کر فاحم زچ ہوا

"آج کی تاریخ میں مجھے میرا فون چاہیے۔۔" ایزال نے اٹل انداز میں کہا

"ہاں ہاں مل جائے گا۔۔" فاحم نے سر کو خم دیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"صبح دھنک کی آنکھ کُھلی تو اپنے کمرے میں نظریں ڈوراتی وہ آس پاس دیکھنے لگی جو خالی تھا۔۔" گہری سانس بھر کر اُس نے اپنے کُھلے بالوں کو جوڑے میں بند کرنا چاہا تو چوڑیوں کی آواز پر وہ چونک کر اپنی کلائی کو دیکھنے لگی جہاں کتھئ رنگ کی چوڑیاں تھیں۔۔" اُس کے کپڑوں کا رنگ بھی اِس وقت یہی تھا۔۔" پر اُس کو یاد نہیں آیا کہ رات کو یاڈریس چینج کرتے ہوئے کب اُس نے چوڑیاں پہنی تھیں؟

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیسے میرے ہاتھ میں آئیں؟" دھنک کو ٹینشن ہوئی

"کہیں یلماز نے تو نہیں؟" ایک خیال کے آتے وہ چونک پڑی

"وہ کیوں پہنائے گا مجھے چوڑیاں؟" دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔۔ "تصور میں یلماز کا عکس اُبھرا تو اپنے خیال کی تردید کرنا اُس نے سہی سمجھا

"اگر وہ نہیں تو کون ہو سکتا ہے؟" وہی ہو گا۔۔ "وہی ہو گا۔۔ "باقی آئے گا تو اُس سے پوچھ لوں گی۔۔" اپنے سر پہ ہاتھ مار کر کہتی وہ بیڈ سے اُٹھنے لگی

"ویسے ناولز میں ہیروز سوتی ہوئی بیویوں کے پاس پھول رکھ کر جاتے ہیں۔۔" الماری سے اپنے لیے ایک ڈریس نکالتی دھنک کے دماغ میں اچانک سے یہ خیال آیا

"تت تو کیا ہوا؟" وہ ناولز میں ہوتا ہے۔۔ "یہ اصل زندگی ہے۔۔" اپنا سر ہر سوچ سے آزاد کرواتی وہ واشروم میں گُھس گئی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

آپ آجکل مجھے وقت نہیں دیتے۔۔۔" دستگیر ابھی او ٹی سے باہر آتا اپنے کیبن میں آیا تھا جب اُس کے سیل فون پر ایک میسج بِپ ہوئی

"میں یا تم؟" ریپلائے سینڈ کرتا وہ آرام سے چیئر سے ٹیک لگائے بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ۔۔"جواب جلدی سے آیا تھا

"تمہیں یاد ہے لاسٹ ٹائیم مجھے میسج کب کیا تھا؟"سر کو نفی میں جنبش دیتا دستگیر جواب دینے لگا

"ہاں تو میں مجبور ہوں۔۔"ڈیلی میسج کرنا میرے اختیار میں نہیں ہے۔۔"بس تھوڑا وقت اُس کے بعد دن رات میسج کر کے آپ کا سر کھپاؤں گی۔۔"میسج پڑھ کر دستگیر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔"سر جھٹک کر ابھی وہ رپلائے کرنے والا تھا کہ کوئی تیزی سے اُس کے کیبن کا دروازہ کھول کر اندر آیا

"ڈاکٹر بیڈ نمبر چالیس والے پیشنٹ کی حالت بہت بگڑ گئ ہے۔۔"نرس نے آکر ہڑبڑی کی حالت میں بتایا تو اپنا فون وہی چھوڑتا دستگیر باہر کی طرف بھاگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آپ سے ایک بات پوچھوں؟"عبیر نے پاستہ کھاتی برینہ کو دیکھ کر پوچھا

"ہاں پوچھو۔۔"برینہ نے مسکرا کر اُس کو دیکھا

"آپ بُرا تو نہیں مانوں گی نہ؟"عبیر نے ہچکچاہٹ سے کہا

"مائینڈ نہیں کرے گا تم پوچھ سکتا۔۔۔"برینہ نے عام انداز میں کہا

"ساحل خان آپ کو آپ کے نکاح کے دن چھوڑ کر چلا گیا۔۔"تو کیا آپ نے کبھی اُن سے یہ سوال نہیں کیا کہ اُنہوں نے ایسا کیوں کیا؟"عبیر نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا

"وہ یہاں ہوتا تو ہم پوچھتا۔۔"برینہ مختصر بولی

Posted On Kitab Nagri

"اُن کو کال یا میسج تو کی ہو گی نہ کبھی آپ نے؟"عبیر نے اُس کو ٹٹولنا چاہا

"اب کال یا میسج نہیں کیا۔۔"سوچا تھا کرے گا فیس بُک پر وہ ایکٹو نہیں تھا۔۔"اگر ہوتا تو ہم شاید اُس سے سوال ضرورت کرتا۔۔"بچپن کا ساتھ تھا نیولی شادی ہوا تو ہم پاگلوں کی طرح اُس کو کالز کیا۔۔"اِس لیے نہیں کہ مجھ کو اُس کا کوئی دُکھ تھا ہم بس جواب چاہتا تھا۔۔"ہم بچپن ساتھ گزارا اُس کو ہمارا اچھا بُرا سب پتا تھا۔۔"اچانک بیچ میں اُس نے ساتھ کیوں چھوڑا ہم نہیں جانتا بٹ ہم اُس کا بارے میں اب سوچنا نہیں چاہتا۔۔"ہم آگے بڑھ گیا ہے اپنا زندگی میں۔۔۔"مجھ کو اب بس ڈیڈ کا ٹینشن ہوتا آمریکہ جانا چاہا پر ہمارا پاسپورٹ نہیں ملتا۔۔"برینہ نے گہری سانس بھر کر اُس کو جواب دیا

"فف فیس بُک پر بھی کوئی رابطہ نہیں ہوا؟"کیا ابھی تک وہ ایکٹو نہیں؟"عبیر نے اگلا سوال کیا

"نہیں پتا نہیں دراصل ہم فیس بُک اپنا لاگ آوٹ کر چُکا ہے۔۔"کچھ دن پہلے آن کیا تھا اپنا فرینڈز سے گپ شپ لگائی ڈیڈ اور ساحل کا بارے میں جاننا چاہا پر اُن کو کچھ پتا نہ تھا۔۔"برینہ نے بتایا

"ہم تو آپ کو مشکل ہوتی ہو گی۔۔"عبیر نے اُس کی بات سن کر کہا

"مشکل کیسا؟"برینہ نے نا سمجھی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ساحل خان کو آپ سالوں سے جانتی ہیں۔۔"اور افخیم لالہ کے بارے میں آپ کچھ بھی نہیں جانتی تھی۔۔"اور نہ ایسا کبھی سوچا تھا تو اُن کے ساتھ زندگی گُزارنے میں تھوڑی بہت مشکل تو ہوتی ہوگی نہ؟"عبیر نے اپنی بات کا مطلب سمجھانا چاہا

"نہیں ایسا کوئی بات نہیں۔۔"ہم خوش ہے۔۔"وہ ہمارا خیال رکھتا ہے۔۔"ہمکو کچھ اور نہیں چاہیے۔۔"اب ساحل آئے گا بھی تو ہمکو کوئی پرواہ نہیں۔۔"برینہ صاف گوئی سے بولی

"جتنی جلدی آپ موو آن کر گئیں ہیں ایسے کوئی اور نہیں کرتا۔۔"عبیر مبہم مسکراہٹ سے بولی

"جب موو آن کرنا کا علاوہ کوئی اور آپشن نہ ہو تو انسان موو آن ہونے کو ترجیح دیتا۔۔"برینہ نے جواب دیا تو وہ لاجواب ہو گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم سے بات کرنا ہے ہمکو۔۔"کیا کر رہی ہو؟"آسیہ بیگم یلماز اور دھنک کے مشترکہ کمرے میں آتی اُس سے بولی

"کچھ نہیں بس پلنگ پوش بدل رہی تھی۔۔"آپ بتائے کوئی کام تھا؟"بیڈ شیٹ کو بدلتی دھنک اُن کی طرف متوجہ ہوئی

"تمکو پتا ہوگا کہ ایک بہو کا اپنا سسرالی میں کیا حیثیت ہوتا ہے۔۔"اور وہاں وہ کیا کچھ کرتا۔۔"آسیہ بیگم کا لہجہ سنجیدگی سے چور تھا

"جی۔۔"دھنک یکلفظی بولی

Posted On Kitab Nagri

"چھوٹی کا طبیعت سہی نہیں تو تم باورچی خانے میں آکر ہمارا مدد کرو۔۔" آسیہ بیگم نے کہا۔۔" جس پر دھنک چونک سی گئ

"کیسی مدد؟" دھنک تھوڑا پریشان ہوئی

"باورچی خانے میں جو کچھ ہوتا ہے۔۔"اُس کا تمکو پتا نہیں کیا؟" آسیہ بیگم کو اُس کا یوں انجان بننا پسند نہ آیا

"پتا ہے۔۔" دھنک نے جواب دیا

"تو بس جلدی سے آجاؤ۔۔" آسیہ بیگم اِتنا کہہ کر کمرے سے باہر نکل گئ۔۔"اُن کو جاتا دیکھ کر اپنے سر پہ ڈوپٹہ اچھے سے جماتی دھنک بھی باہر آئی

"پہلے یہ سبزیاں کاٹو۔۔" دھنک باورچی خانے آئی تو آسیہ بیگم نے اپنا حکم صادر کیا۔۔"اُن کی بات پر دھنک نے سبزیوں کو دیکھا

"آج سبزی بنے گی؟" دھنک سبزیوں کو دیکھ کر اُن سے پوچھنے لگی جن کے نام تک اُس کو نہیں تھے آتے

"ہاں۔۔" آسیہ بیگم یکلفظی اُس کو جواب دیتی خود سینک پر برتن رکھنے لگیں

Posted On Kitab Nagri

"میں یہ دھولیتی ہوں۔۔"آپ سبزیاں کاٹ لے۔۔"کھڑی ہو کر برتن مانجھے گیں تو تھک جائے گی۔۔"وہاں باہر چارپائی پر بیٹھ کر آپ سبزیاں کاٹنا شروع کرے گی تب تک میں یہاں سے فارغ ہو جاؤں گی۔۔"دھنک کو راہ فرار کوئی اور نظر نہ آئی جو نظر آئی اُس کا فائدہ اُٹھانا اُس نے ضروری سمجھا

"ٹھیک ہے۔۔"اُس کا بعد دودہ گرم کرنا۔۔"سوپ بنانا آتا ہو تو وہ بھی بنالینا۔۔"ہمکو اپنا طبیعت آج تھوڑا خراب لگ رہا ہے وہ پیئے گا۔۔"آسیہ بیگم کو اُس کی بات نامعقول نہ لگی۔۔"تبھی مان گئ۔۔"ویسے بھی برتن دھونے کا کام اُنہوں نے سالوں پہلے چھوڑ دیا تھا۔۔"چار بیٹیاں تھیں اُن کی جو سارا کام کرتیں تھیں۔۔"دو کی شادیاں ہو گئ تو امبر نے اُن کو کام کرنے نہ دیا البتہ عبیر نے گھر کے کاموں میں کبھی دلچسپی نہ دِکھائی تھی۔۔"آج جب امبر بیڈ سے لگ گئ تھی تو اُن کو کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا

"جی آپ فکر نہ کرے۔۔۔"دھنک شکر کا کلمہ پڑھتی پاس پڑے گلوز کو اُٹھائے ہاتھوں میں پہن کر جلدی سے برتن دھونا شروع کر گئ۔۔"دس منٹ بعد جا کر وہ برتن مانجھ کر دھونے کے بعد اُن سے پانی صاف کر کے ترتیب رکھنے لگی۔۔"اُس کے بعد چولہے پر دودہ گرم کرنے کے لیے رکھا خود کمرے میں اپنا موبائل لینے چلی گئ۔۔"آخر کو سوپ بنانے کی ریسپی اُس نے یوٹیوب سے ہی تو دیکھنی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ باورچی خانے میں رکھنا۔۔" دھنک باورچی خانے جانے لگی تو آسیہ بیگم نے سبزیاں اُس کی طرف بڑھائیں

"جی اور آپ کی کمر پر درد ہے کیا؟" دھنک جانے لگی کہ اُن کو کمر پر ہاتھ رکھ کر لیٹتا دیکھ کر پوچھے بغیر نہ رہ پائی

"جن عورتوں کا آپریشن ہوا ہو۔۔" اُن کا کوئی کمر نہ ہوتا ہے۔۔" وہ زیادہ دیر ایک جگہ بیٹھ نہیں سکتیں۔۔" جھاڑو نہیں لگا سکتیں اب لگایا ہے تو پورا جوڑ جوڑ ہمارا دُکھ رہا۔۔" آسیہ بیگم نے آنکھوں کو میچ کر بتایا جس پر چہرے پر نا سمجھی والا تاثر سجائے دھنک اُن کے پاس بیٹھی

"آپ کی آپریشن ہوئی ہے؟" دھنک نے پوچھا

"ہاں وہ بھی دو بار۔۔" عبیر کا پیدائش وقت کچھ پیچیدگیاں ہو گئیں تھیں۔۔" پھر چھوٹی کا پیدائش پر بھی موئے ڈاکٹروں نے آپریشن کر کے بچی کچی کمر بھی توڑ ڈالی۔۔" آسیہ بیگم مزید بولی پر دھنک کو ابھی تک سمجھ نہیں آیا کہ بچے کی پیدائش کا کمر سے کیا تعلق؟" آج اُس کو اپنا آپ نکما سا محسوس ہوا۔۔" اُس کو ایسے لگا جیسے کسی چیز کا اُس کو پتا تک نہ تھا

"کیا یہ سب کے ساتھ ہوتا؟" دھنک نے پوچھا

"آہوں جن جن کا بھی آپریشن ہوتا۔۔" آسیہ بیگم بتانے لگیں۔۔" دھنک کو سمجھ نہیں آیا کہ یہ واقعی سچ تھا یا پھر اُس کو ڈرانے کے لیے بول رہی تھی؟" پر اُس کو خیال آیا کہ وہ اُس کو ڈرانا کیوں چاہے

Posted On Kitab Nagri

گیں؟"کونسا وہ پریگننٹ ہے۔۔"سر جھٹک کر وہ باورچی خانے میں آئی جہاں دودھ اُبل چُکا تھا اور بہنے کی تیاری میں تھا۔۔"چولہا جلدی سے بند کرتی۔۔"وہ یوٹیوب سے سوپ بنانے کا طریقہ دیکھنے لگی۔۔"جہاں ہر قسم کے سوپ بنانے کا طریقہ تھا۔۔"اِتنے سارے کو دیکھ کر دھنک کو سمجھ نہیں آیا کہ کونسا بنائے اِس لیے وہ ویڈیو کھولی جو باقیوں سے چھوٹی تھی۔۔"اُس کو لگا وہ بنانے میں آسان ہو گا "چکن سوپ کی ریسپی دیکھ کر اُس کو احساس ہوا کہ وہ چکن کو کاٹے گی کیسے؟"اور اُس کو دھونا بھی ہو گا؟"دھنک کو یہ سب دیکھ کر رونا آگیا۔۔"باہر آسیہ بیگم نے جیسی اُس کو اپنی حالت بتائی تھی اُس کے بعد اُن سے کچھ بھی کہنا بیکار تھا اور نہ وہ بول سکتی تھی کیونکہ اُن کی اپنی طبیعت خراب تھی۔

"کیا کر رہی ہو آپ بھابھی؟"امبر کی آواز پر دھنک چونک پڑی

"تم یہاں کیوں آئی ہو؟"تمہارے پاؤں میں تو موچ آئی ہے نہ؟"دھنک اُس کو دیکھ کر حیران ہوئی

"لالہ اوور سینسٹو ہو جاتا۔۔"ورنہ ہم بہتر فیل کرتا۔۔"امبر تھوڑا لڑکھڑا کر چلتی اندر داخل ہوئی

"پھر بھی تمہارا پاؤں سہی سے ٹھیک نہیں ہوا۔۔"دھنک اُس کی سُرخ پڑتی رنگت کو دیکھ کر بولی

"میں ٹھیک ہے آپ کیا کرتا؟"امبر نے پوچھا

"سوپ بنانے والی ہوں۔۔"دھنک نے بتایا

"آپ کو آتا ہے؟"امبر کو خوشگوار حیرت ہوئی اور اُس کے پوچھنے پر دھنک کو شرمندگی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔" دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"اچھا آپ ہٹے۔۔ "میں کرلے گا۔۔ "امبر نے کہا

"میں نے ریسپی دیکھی ہے۔۔ "تم چھوڑو۔۔ "دھنک نے اُس کو روکنا چاہا

"وہاں تو کوئی چائنیز سوپ کا طریقہ ہوگا یا پھر کوئی اور۔۔ "لیکن جو سوپ مورے پیتا اُس کا ریسپی بس ہمارا پاس ہے۔۔ "آپ رہنے دو۔۔ "امبر نے اُس کو سائیڈ پر کیا۔۔ "دھنک کے دماغ میں جبکہ پُرانہ واقعہ تازہ ہوا

---

"دھنک کبھی باورچی خانے کو بھی اپنا چہرہ دیکھا لیا کرو بچہ۔۔ "کل کُلاں کو تم نے سسرال بھی جانا ہے۔۔ "دیکھو باقی سارا کام تو کام والیاں کرجاتیں ہیں پر باورچی خانے کا نگرانی تو ہم خود کرلیتا ہے نہ۔۔ "حلیمہ بیگم دھنک کو دیکھ کر بولی جس کے بالوں میں رخشندہ بیگم مالش کرنے میں مصروف تھیں

"جب میری شادی ہو تو آپ میری ساس کو بول دینا کہ ہمارا بچہ کو کام کاج کچھ نہیں آتا۔۔ "اگر یہ جان کر اُن کو اعتراض نہ ہو تو بسم اللہ کیجئے گا۔۔ "ورنہ خُدا حافظ بول کر رابطہ ختم کردیجئے گا۔۔ "دھنک نے پرسکون لہجے میں اُن کو جواب دیا

"یہ کیا بات بولا تم؟ "کیا تم کبھی کام نہیں سیکھے گا؟ "ہم کتنی بار بولا ہے کہ تمہارا کالج ختم ہوگیا ہے تو باورچی خانے آجایا کرو۔۔ "تاکہ کام سیکھ جاؤ۔۔ "حلیمہ بیگم نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"دادو۔۔"اِن کو بتائے میں تین بھائیوں کی اکلوتی بہن ہوں۔۔"مجھ سے یہ کام وام نہیں ہوتا۔۔"چہرے کی اسکن خراب ہو جاتی ہے چولہے کے آگے کھڑے ہونے سے۔۔"دھنک نے درمیان میں رخشندہ بیگم کو گھسیٹا

"تم کیوں اِس کا پیچھے پڑا ہے؟"ہم کونسا اپنی بچی کو ایسے ویسے گھرانہ میں دے گا جو اِس سے کام کروائے۔۔"ہم تو اپنا بچہ کو ایسا گھر بھیجے گا جہاں نوکروں کی فوج ہو۔۔"رخشندہ بیگم نے کہا تو دھنک مسکرائی

"ویسے دادو شادی ضروری تو نہیں ہوتا۔۔"اگر ہے بھی تو میں اپنے ساتھ یہاں سے دو ملازمائیں لیکر جاؤں گی۔۔"ایک وہاں میرے حصے کا کام کرے گی تو دوسرا میرا کام کرے گی۔۔"میں تو بس وہاں بھی ویسی زندگی گُزاروں گی جیسی یہاں گُزارتی ہوں۔۔"حلیمہ بیگم کو دیکھتی دھنک رخشندہ بیگم سے بولی

"سہی دماغ خراب کیا ہوا سب نے تمہارا۔۔"بچہ سسرال میں یہ سب نہیں چلتا۔۔"ہمارا بات مانا کرو۔۔"ورنہ مشکلات تمکو ہو گا۔۔"حلیمہ بیگم نے نرمی سے اُس کو سمجھانا چاہا

"ہفتے بعد میرا یونیورسٹی سٹارٹ ہے۔۔"آپ پلیز ایسی باتوں سے مجھے ڈسٹرب نہ کرے۔۔"میں فلحال بس اپنی پڑھائی پر توجہ دینا چاہتی ہوں۔۔دھنک نے گہری سانس بھر کر اُن کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

تمکو اکنامکس پڑھنا چاہیے۔۔" اپنا سر نفی میں ہلا کر حلیمہ بیگم نے کہا وہ جیسے ہار مان گئ تھیں۔۔

"مورے آپ تو ایسے فکر مند ہونے لگی ہیں۔۔" جیسے کل میری شادی ہے اور پڑسو مجھے باورچی خانے کی نگرانی کرنی ہے۔۔" پر سکون رہے ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔" میں داجی یا لالہ سے کہوں گی کہ وہاں پہلے میری ہر سہولت کا انتظام کرے اُس کے بعد مجھے رخصت کریں۔۔" دھنک نے اپنی طرف سے اُن کو پر سکون کرنا چاہا۔۔" لیکن اپنے سر کو دائیں بائیں ہلاتیں وہاں سے اُٹھ گئ تھیں

---

"سوپ بن گیا ہے۔۔" آپ اپنا کمرہ میں جائے میں مورے کو دے آئے گا۔۔" امبر کی آواز پر دھنک چونکتے ہوئے حقیقت کی دُنیا میں آئی۔۔" اُس کو اپنے اندر بوجھل پن کا احساس ہوا۔۔" دل جیسے ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا۔۔" اُس کو اندازہ ہوا کہ حلیمہ بیگم کی بات نہ مان کر اُس نے محض اپنا خسارہ کیا تھا۔۔" چاہے اُس کو یہاں اِس چیز کے لیے طعنہ نہ ملا تھا پر اُن کا یوں خاموش رہنا بھی دھنک کو کسی تماچے سے کم نہ لگا تھا۔۔" اپنی گزری خوشگوار زندگی اور آنے والے کل کے بارے میں سوچتی اُلجھتی اپنے لیے کافی بنانے لگی ایک واحد یہی چیز تو تھی جو اُس کے لیے آسان تھی جو اُس کو آتی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"شام کو یلماز واپس گھر آیا تو صحن میں اُس کو امبر اور آسیہ بیگم دِکھائی دیں جن کو سلام کرتا وہ اُن کے ساتھ بیٹھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا پسند کا لڑکی سے شادی کرتا تو اِس وقت وہ تمہارے انتظار میں کھڑی ہوتا نہ کہ کمرہ میں ڈیرا نچ کی مسجد بنا کر بیٹھا ہوتا۔۔" آسیہ بیگم پھر سے شروع ہوئی

"کچھ کھانے کو ملے گا؟" یلماز نے اُن کا ہاتھ پکڑ کر عقیدت سے چوم کر پوچھا

"یہ کونسا وقت ہے تمہارے کھانے نا؟" پہلے تو اِس وقت کچھ نہیں کھایا؟" آسیہ بیگم حیرانی سے بولی

"اووہاں یہ تو کوئی وقت نہیں ہوا۔۔" خیر میں فریش ہونے جا رہا ہوں اپنے کمرے میں۔۔۔" یلماز نے سر ہلا کر اُن سے کہا تو امبر نے مسکراہٹ دبائی

"ہاں جاؤ تھکن کی وجہ سے بوکھلائے ہوئے لگ رہے ہو۔۔" آسیہ بیگم اُس کی بات سن کر بولی

"تم بتاؤ تمہارا پاؤں کیسا ہے؟" یلماز چارپائی سے اُٹھتا امبر کو دیکھ کر بولا

"بہت پیارا ہے۔۔" اللہ نظرِ بد سے بچائے۔۔" امبر دانتوں کی نُمائش کرتی بتانے لگی

"موچ کیسی ہے اب؟" یلماز نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ

"بُہت بُری اللہ دُشمن کا پاؤں میں بھی ایسا موچ نہ دے۔۔" امبر نے کانوں کو ہاتھ لگائے جواب دیا

"سہی سے جواب دو۔۔" آسیہ بیگم نے اُس کی کمر پر ایک تھپڑ رسید کیا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا خیال سے آپ کو جواب مل گیا ہو گا۔۔" "تھوڑا بہتر ہوا نہیں کہ چھترول ملنا شروع ہو گئی۔۔" امبر آسیہ بیگم کی حرکت پر منہ بسور کر بولی جس پر مسکرا کر اپنا سر نفی میں ہلاتا یلماز وہاں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"لالہ فون تو دے۔۔۔"امبر نے یلماز کو جاتا دیکھا تو جھٹ سے کہا

"مورے سے لے لو۔۔"میرے فون میں چارجنگ نہیں۔۔"یلماز اُس کو جواب دیتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔"اُس کے جانے کے بعد امبر نے آسیہ بیگم کو دیکھا

"خبردار جو یہاں دیکھا بھی۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو گھورا

"توبہ ہے مورے نوکیا فون پر کون اِتنا غرور کرتا ہے۔۔"امبر نے"آسیہ بیگم کے ری ایکشن پر کانوں کو ہاتھ لگائے بھلا وہ کونسا اُن سے مانگنے والی تھی جو اُنہوں نے پہلے سے ہری جھنڈی دِکھادی

"اگر اِتنا کھٹکتا ہے تو رات کا وقت ہمارا فون نہ لیا کرو۔۔"آسیہ بیگم نے کہا تو وہ گڑبڑائی

"مورے نہ کرو اِتنا سنگدلی کا مُظاہرہ اگر ایک دن ہم سانپ والا گیم نہ کھیلا تو ہو سکتا وہ آپ کا فون کا اسکرین توڑ کر باہر نکل آئے۔۔"امبر نے معصوم شکل بنائے اُن سے کہا

"اُٹھ جاء قہوہ بنا کر آہ۔۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کی بات پر غور نہ کیا

"مورے ہمارا پاؤں ابھی تک سہی نہیں ہوا۔۔"امبر احتجاجاً بولی

"جاتا ہے یا اپنا چپل اُٹھائے ہم۔۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو وارننگ دی جس پر ناچار امبر کو اُٹھنا پڑا

---

Posted On Kitab Nagri

"یلماز اپنے کمرے میں آیا تو نظر ناول ہاتھ میں پکڑے گم سم بیٹھی دھنک پر پڑی جو جانے کِن خیالوں میں گُم تھی۔۔"اُس پر نظر ڈالتا وہ اپنا فون چارجنگ پر لگانے لگا جو پوری طرح سے لو تھا۔۔"اِس درمیان اُس نے دھنک کی غیر معمولی خاموشی کو شدت سے محسوس کیا۔۔"جو نہ اُس کی آمد پر چونکی تھی اور نہ کوئی نوٹس لیا تھا۔۔"ورنہ اُس کو اچھے سے یاد تھا کہ وہ جب بھی کمرے میں آتا دھنک اُس کو سلام ضرور کرتی تھی

السلام علیکم۔۔"فون کو چارجنگ پہ لگانے کے بعد یلماز نے خود ہی اُس کو سلام کیا جس پر دھنک نے چونک کر اُس کو دیکھا

وعلیکم السلام تم کب آئے؟"دھنک اُس کی موجودگی پر تھوڑا حیران ہوئی اُس کو پتا نہیں چلا تھا اُس کے آنے کا

"آپ ٹھیک ہو؟"کیا کچھ ہوا ہے؟"یلماز اُس کا ماتھا چھو کر فکر مندی سے پوچھنے لگا۔۔"وہ تو ہر آہٹ پر چونک جاتی تھی پھر آج کیا ہوا جو وہ اُس کے کمرے میں ہونے کا احساس نہ کر پائی؟

"میں ٹھیک ہوں۔۔"ناول کی کتاب کو رکھتی دھنک نے جواب دیا

"پکا؟"یلماز نے یقین دُہانی چاہی

"ہاں تم بتاؤ کچھ چاہیے؟"دھنک نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ؟"اُس کے یوں پوچھنے پر یلماز نے اُس کو سوالیہ نظروں سے دیکھ کر پوچھا

"ہاں چائے یا قہوہ وغیرہ۔۔

"نہیں میں بس فریش ہوؤں گا۔۔۔"یلماز نے بتایا

"اچھا تو پھر میں تمہارے کپڑے نکال دیتی ہوں۔۔"اِتنا کہتی دھنک بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"آپ میرے کپڑے نکالے گیں ؟"اُس کا رویہ یلماز کو حیران کر رہا تھا

"ہاں کیوں کیا نہیں نکال سکتی ؟"اُس کی الماری کا پٹ کھولے دھنک پوچھنے لگی

"ایسا تو نہیں کہا میں نے۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"بس پھر آج سے میں نکالوں گی تمہارے کپڑے۔۔"دھنک اُس کے سلیقے سے تہہ شدہ کپڑوں کو دیکھ کر بتانے لگی۔۔"آج پہلی بار اُس نے یلماز کی الماری کھُولی تھی۔۔"جس کو کھولنے کے بعد وہ سوچنے لگی کہ کونسا ڈریس نکالے ؟"پھر اچانک اُس کی نظر ہینگرز پر پڑی جہاں ٹی شرٹ اور ٹراؤزر لٹکائے ہوئے تھے اُن کو دیکھ کر دھنک کو یاد نہ آیا کہ کب اُس نے یلماز کو ایسی ڈریسنگ میں دیکھا ہو کچھ سوچ کر وہ کالے رنگ کی اسٹائلش ڈھیلی ٹی شرٹ نکالنے لگی جس کی سلیو شارٹ تھی اور ساتھ میں بلیک ٹراؤزر نکالے وہ یلماز کی طرف بڑھا گئ

"یہ لو۔۔"دھنک نے خاموش کھڑے یلماز کو مُخاطب کیا جو اُس کا بدلا ہوا رویہ کا سوچ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ ؟"کپڑوں کو دیکھ کر یلماز دھنک کو دیکھنے لگا

"کیا ہوا؟"دھنک نے آئبرو اُپر کیے پوچھا

"یہ میں پہنوں گا۔۔؟"کان کی لو کُھجائے یلماز نے اُس سے پوچھا

"ظاہر سی بات ہے میں تو نہیں کرتی نہ ایسی ڈریسنگ تمہاری الماری میں تھی تو سوچا یہ نکال لیتی ہوں۔۔"دھنک نے بتایا

"تھینک یو۔۔۔"اُس کے ہاتھ سے کپڑے لیکر یلماز نے اُس کا شکریہ ادا کیا

"تھوڑی تھوڑی باتوں کا شکریہ ادا مت کیا کرو۔۔"بیڈ پر واپس بیٹھ کر دھنک نے کہا

"آپ ایک بات بتائے ؟"اُس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر یلماز نے کہا

"کونسی بات ؟"دھنک نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"آپ مجھے کچھ اُلجھی ہوئی سی لگ رہی ہیں؟"کیا کسی نے کچھ کہا ہے؟"یلماز نے گہری سانس بھر پوچھا

"میں ٹھیک ہوں۔۔"یقین کرلوں خوامخواہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔"دھنک نے اُس کو دیکھ کر کہا جو اُس کے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا

"آپ

"یہ چوڑیاں صبح تم نے پہنائی تھیں نہ ؟"یلماز اُس سے کچھ کہنے والا تھا جب اپنی کلائی اُس کے آگے کرتی دھنک بولی

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔"یلماز نے سر اثبات میں ہلایا

"مجھے پتا نہیں چلا تھا۔۔" دھنک نے بتایا

"آپ کو چوڑیاں پسند ہیں؟"یلماز نے پوچھا

"ہاں تبھی تو لیں ہیں۔۔"اُس کے آگے ہاتھ لہرا کر دھنک نے جواب دیا تو چوڑیوں کی چھن چھن پورے کمرے میں گونجی تھیں جس کو سن کر یلماز کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی تھی

"پتا ہے کیا میں جب چھوٹا ہوتا تھا تو مورے سے پہننے کو کہتا تھا پر وہ نہیں تھی پہنتی۔۔"کیونکہ اگر وہ بال بھی بناتی تھیں تو سب لوگ باتیں بنانا شروع کر لیتے تھے۔۔"اُس کے ہاتھ کو تھام کر یلماز نے دھیمی آواز میں بتایا

"تمہاری مورے نے دوسری شادی نہیں کی نہ؟"اُن کو اپنا سوچنا چاہیے تھا۔۔" دھنک نے کہا

"پانچ بچوں والی عورت سے کون شادی کرتا؟"میری مورے کم عمر تھی اُنہوں نے ہمارا سوچا تبھی ایسا کوئی قدم نہیں اُٹھایا اگر اُٹھاتیں تو ہم رُل جاتے ماں کے بنا بچے خوار ہو جاتے ہیں۔۔"ماں باپ بن سکتی ہے بچے کے لیے ہر کردار نبھا کر اُس کی زندگی میں سب رشتوں کو پورا کر سکتی ہے پر باپ میں اِتنی ہمت نہیں ہوتی۔۔"ماں باپ دونوں عظیم ہستی ہیں پر ماں کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔۔"یلماز نے اُس کی چوڑیوں سے کھیلتے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو میں یہ سمجھو کہ میرے ہاتھ میں چوڑیاں پہنا کر تم نے اپنی بچپن کی خواہش کو پورا کیا ہے جو تم اپنی ماں کو دیکھ کر کرتے تھے۔۔" دھنک نے اُس کو دیکھ کر کہا تو وہ ہنس پڑا

"اگر آپ ایسا سوچیں گی تو کچھ غلط نہیں ہو گا۔۔" ویسے بھی میری زندگی میں آئیں آپ تیسری عورت ہیں۔۔ "پہلے عورت کے روپ میں ماں بہنوں کو دیکھا پھر بیوی بن کر آپ آئیں میری زندگی میں۔۔" یلماز نے صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا

"اب میں ایک سوال کروں تم سے؟" دھنک نے پوچھا

"جی پوچھیں؟" اجازت کیوں لے رہی ہیں؟" یلماز نے بنا تاخیر کے کہا

"تم میری طرف دیکھتے کیوں نہیں؟" دھنک نے پوچھا تو اُس کے سوال پر یلماز کے ہاتھ جو اُس کی چوڑیوں پر چل رہے تھے ایک پل کو تھمے تھے

"ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔" خود کو کمپوز کرکے یلماز نے کہا

"کیا تمہیں میری شکل اچھی نہیں لگتی؟" دھنک نے جاننا چاہا

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔" آپ کو غلطفہمی ہوئی ہے۔۔" یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"ابھی بھی تم مجھے دیکھے بغیر بات کر رہے ہو؟" اِس بات کا میں کیا مطلب نکالوں؟" دھنک اُس کے جوابات سے مطمئن نہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے اِن سوالات سے میں کیا مطلب نکالوں کہ آپ چاہتی ہیں کہ میں آپ کو دیکھوں؟"یلماز نے سر اُٹھا کر اُس کو دیکھ کر سوال کیا۔۔"اُس کے ایسے دیکھنے پر دھنک کنفیوز ہوئی

"تمہیں شاید نہانے جانا تھا؟"اور ہر وقت یوں نہ بیٹھا کرو۔۔"اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ سے نکالے دھنک نے کہا۔۔"جس پر بے اختیار یلماز نے اپنے لب دانتوں تلے دبائے تھے۔۔"اور اُٹھ کھڑا ہوا

"اِن چیزوں کا استعمال کب کروں گی آپ؟"یلماز واشروم جانے لگا تھا کہ ایک خیال کے تحت رُک کر ڈریسنگ ٹیبل کی طرف اشارہ کر کے پوچھنے لگا

"میک اپ کا؟"دھنک نے اُلجھن بھری نظروں سے دیکھ کر پوچھا

"جو بھی سامان پڑا ہے اُن سب کا۔۔"یلماز نے بتایا

"جب کسی کی شادی ہو گی۔۔"دھنک نے بتایا

"اچھا

"ہاں کیوں؟"دھنک نے جاننا چاہا کہ اچانک اُس کو یہ پوچھنے کا خیال کیسے آیا؟

"نہیں بس میں دیکھنا چاہتا تھا کہ آپ جب تیار ہوتیں ہوگیں تو کیسی لگتیں ہوگیں۔۔"یلماز اِتنا بول کر واشروم میں گُھس چُکا تھا۔۔"پیچھے دھنک کا چہرہ اُس کی اِتنی سی بات پر دمک اُٹھا تھا بے اختیار اُس نے اپنے گالوں کو ہاتھ لگا کر چھوا تھا۔۔"اُس کو اپنے گال جلتے محسوس ہوئے

Posted On Kitab Nagri

"مطلب اِس کو میری بنا میک اپ کی روکھی سوکھی شکل واقعی میں پسند نہیں؟" دھنک یہ سوچتی ایک پل کو چونک پڑی۔۔ "پھر اپنی جگہ سے اُٹھ کر وہ مرر کے آگے کھڑی ہوئی تو اپنا چہرہ لال ہوتا دیکھ کر اُس کو حیرت ہوئی

"یہ مجھے کیا ہو گیا ہے؟" اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتی دھنک فکر مند ہوئی

"چہرہ تو اللہ تعالیٰ نے ماشااللہ بنایا ہے۔۔ "پھر یہ میری طرف دیکھتا کیوں نہیں؟" اگر ہاتھ پسند ہیں تو چہرہ کیوں نہیں؟" اپنے لال پڑتے چہرے کو نظر انداز کرتی دھنک اپنی سوچ میں اُلجھنے لگی۔۔ "یلماز کا یہ عمل وہ کئی دِنوں سے محسوس کرتی تھی پر ہر بار کوئی خاص رد عمل نہیں دیا۔۔ "اپنا وہم سمجھتی رہی پر اب جیسے اُس کو پریشانی ہوتی تھی۔۔ "یا یوں کہنا بہتر ہو گا کہ اُس کو احساس کمتری ہونے لگی تھی۔۔ "خود کو آئینے میں دیکھتی وہ مسلسل تانے بانے جوڑنے لگی۔۔ " تبھی واشروم سے اپنے بالوں کو تولیہ سے رگڑتا یلماز باہر نکلا تو وہ اُس کو دیکھنے لگی جو آج الگ سا (پیارا) رہا تھا۔۔ "اُس کا پورا جائزہ لینے کے بعد دھنک نے اُس کا چہرہ دیکھا جو تھوڑا سُرخ تھا اور آنکھیں بھی تھوڑی سُرخ تھیں جس کو دیکھ کر وہ یہ اندازہ لگانے لگی کہ شاید نہانے کی وجہ سے اُس کا یہ حال ہو گیا ہے۔۔ "سر کو نفی میں جنبش دیتی وہ آگے بڑھنے لگی کہ اچانک رُک سی گئی۔۔ "بے ساختہ اُس کی نظر یلماز کے بازوں پر گئی جو ہلکا سا جھلس تھا شلوار قمیض میں وہ کبھی یہ دیکھ نہ پائی تھی اور آج شارٹ سلیو میں دیکھ کر اُس کو تیزاب کا گُزرا واقعہ یاد آیا تھا اُس کو اندازہ نہیں تھا پیٹھ کے علاوہ پیچھے سے اُس کا بازوں بھی جھلس ہوا ہو گا۔۔ "اگر بازوں کا

Posted On Kitab Nagri

یہ حال تھا تو اُس کی پیٹھ کا کیا حال ہو گا؟" یہ سوال اُس کے دماغ میں کوندا تو اپنا خشک پڑتا گلا تر کیے وہ اُس کی شرٹ کو ہلکا سا اُپر کرنے کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھانے لگی کہ یلماز اُس کی طرف پلٹا۔۔"اُس کے پلٹنے پر دھنک نے سرعت سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا

"میرے بالوں کی کنگی اور پرفیوم کہاں رکھے ہے آپ نے؟" گھڑی بھی نہیں مل رہی۔۔"اُس کی کیفیت سے انجان یلماز اپنی چیزوں کے بارے میں پوچھنے لگا

یہی ہیں۔۔"مشکل سے خود کو سنبھالتی دھنک اُس کو وہ سب پکڑانے لگی جو صبح یلماز کو تلاش کرنے پر بھی نہیں تھیں ملی

یہی تھا میں نے دیکھا ہی نہیں۔۔"یلماز شرمندہ سا ہو گیا لیکن دھنک جواب دیئے بنا غور سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"کیا تھا وہ شخص؟" یہ وہ جان نہ پائی۔۔"اُس کا اِس وقت دل مچل رہا تھا کہ وہ اُس کی پیٹھ دیکھے پر کیسے؟" یہ اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا اُس کو عجیب جھجھک ہچکچاہٹ محسوس ہوئی یا شرمندگی کا احساس ہوا؟" جو بھی تھا پر وہ یلماز سے کچھ کہہ نہ پائی

"آپ نے پوچھا تھا نہ مجھے کیا چاہیے۔۔"بالوں میں برش پھیرتا یلماز اُس کو دیکھ کر بولا۔۔"جس پر دھنک نے سر اثبات میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"دو کپ کافی بنا آئے۔۔"آج میرا بھی دل چاہ رہا ہے کافی پینے کا۔۔"آپ کے ساتھ کافی پینے کا۔۔"یلماز نے کہا تو دھنک کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔"آج پہلی بار یلماز نے اُس سے کوئی فرمائش تھی جس کو سن کر اُس کو اچھا لگا

"میں ابھی بنا کر آتی ہوں۔۔"اُس کو جواب دے کر وہ باہر کی طرف بڑھ گئ۔۔"اُس کے جانے کے بعد یلماز اپنے سیل فون کی چارجنگ دیکھنے لگا جو ہو گئ تھی۔۔"اُس کو چارجنگ سے نکال کر بیڈ پر آیا تو نظر ناول پر پڑی جو اُلٹا کر دھنک نے کُھلا چھوڑا تھا۔۔"اُس کو دیکھ کر یلماز کے دماغ میں جانے کیا آیا کہ اپنا فون رکھ کر اُس نے ناول پکڑا۔۔"کُھولے ہوئے پیج پر یلماز نے سرسری نگاہ ڈالی تو اُس کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے کیونکہ وہ کہانی کا پہلا صفحہ تھا اور پہلے صفحے کی پہلی سطر پر ہیرو صاحب کی خوبصورتی کو بڑی فرصت اور باریک بینی کے ساتھ ڈسکرائب کیا گیا تھا۔۔"ہیرو کا دیوتاؤ والا حُسن نہیں دیوتا کو بھی مات دینے والا حُسن پڑھنا یلماز کو ہضم نہیں ہوا تو واپس پہلے جیسی حالت میں ناول کو رکھ دیا۔۔"اُس کو جھرجھری سی آگئ تھی

"رات کے بارہ بجے کالا چشمہ کون پہنتا ہے؟"کیا وہ اندھا تھا؟"ورنہ سن گلاسسز تو دن کو پہنا جاتا ہے۔۔"یلماز کو اُلجھن سی ہوئی ساتھ میں کوفت بھی کہ یہ اُس نے کیا پڑھ لیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

عبیر اپنے یونی کا اسائمنٹ لکھنے بیٹھی تو اُس کو ساحل کا خیال آیا۔۔"اُس کو اپنی سوچو کا مرکز بناتی عبیر نے اپنا سیل فون چیک کیا تو اُس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا۔۔"وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اپنے سیل فون کی اسکرین کو دیکھے گئ جہاں رات تین بجے کے وقت ساحل نے اُس کو اُس کے میسج کا جواب دیا تھا

How did you remember me?

ایک بار دو بار جانے کتنی بار وہ ایک سطر میں لکھے گئے میسج کو پڑھنے لگی۔۔"اُس کو چاہنے کے باوجود یقین نہیں آرہا تھا کہ ساحل نے اُس کا میسج دیکھا تھا دیکھا تو کیا رپلائے تک کیا تھا۔۔۔"بے یقینی کا عالم اِتنا غالب تھا کہ اُس کے وجود میں ہلکی سی جنبش تک نہیں ہو پارہی تھی۔۔۔"بلاآخر گہرے سانس کھینچ کر اُس نے اپنی حالت کو سُدھارا اور دھڑکتے دل کانپتے ہاتھوں سے لکھا

You recognized me?

مسیج سینڈ کرنے کے بعد وہ بے قراری سے اُس کے جواب کا انتظار کرنے لگی جو ایکٹو تھا۔۔"اور ٹھیک پانچ منٹ کے انتظار کے بعد اُس کا جواب آیا

Yes

"یہ یکلفظی جواب اُس کے اندر ڈھیروں اطمینان بِکھیر گیا اُس نے کہیں پڑھا تھا انسان اگر دوسرے انسان کو یاد کرتا ہے تو بے خیالی میں خیال دوسرے شخص کو بھی آجاتا ہے۔۔"پہلے اُس کو یہ بات

Posted On Kitab Nagri

دُرست نہ لگی تھی۔۔"لیکن اِس وقت خوشفہمی کا محل اور اطمینان کا غلبہ اِس قدر تھا کہ ہر بات اُس کو سہی لگنے لگی تھی۔۔

"مجھے آپ سے بات کرنی تھی۔۔۔"اگر آپ فری ہیں تو بات کر سکتے ہیں؟"اُس کے پھر سے آف ہونے کے ڈر سے اپنے جذبات پر قابو پائے وہ میسج کرنے لگی۔۔"جو اُس کی سوچ کے برعکس جلدی سین بھی ہو گیا تھا اور رپلائے بھی آیا تھا

What do you want to talk to me?

"اُس کا میسج پڑھ کر عبیر کو سمجھ نہیں آیا کہ بات کہاں سے شروع کرے؟"ہمت کر کے اُس نے میسج تو کر دیا تھا پر اب جیسے الفاظ گم ہو گئے تھے۔۔۔"اُس کے دماغ کے سارے پرزے جیسے کس چکے تھے اور شاید دماغ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے مفلوج بھی ہو چکا تھا

"آپ ساحل دلاور خان ہو نہ؟"کچھ اور نہ سمجھ آنے پر اُس نے یہ بیوقوفانہ سوال کر ڈالا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عبیر مجھے تمہارا میسج کرنا حیران کرنے سے زیادہ پریشان کر گیا ہے۔۔۔"مجھے نہیں پتا تم نے کس کے کہنے پر مجھے میسج کیا ہے؟"اور کیوں کیا ہے؟"میں بس اِتنا کہوں گا کہ بری تو ٹھیک ہے نہ؟"وہ مجھ سے خفا ہو گی؟"اُس کو مجھ سے نفرت ہونے لگی ہو گی؟"اگر تم نے مجھ سے رابطہ کر لیا ہے تو پلیز میری تم سے مؤدبانہ گُزارش ہے کہ اُس کی خیریت کے بارے میں کچھ بتاؤ۔۔"اگر تم اپنے گھر نہیں شہر ہو تو

Posted On Kitab Nagri

اُس کی آج کی کوئی تصویر بھیج دو۔۔"میں اُس کے لیے فکر مند ہوں۔۔"اُس کو دیکھنا چاہتا ہوں۔۔"جواب میں ساحل نے جو لمبا چوڑا میسج اُس کو لکھ کر سینڈ کیا اُس کو پڑھنے کے بعد عبیر کی آنکھیں اشکبار ہوئیں تھیں۔۔۔"تو گویا اُس نے اُس کے میسج کا جواب محض برینہ کی خیریت دریافت کرنے کے لیے دیا تھا؟"کچھ تھا جو اندر چھن سے ٹوٹا تھا خیالوں کا تاج محل جو اُس نے بنایا تھا وہ راکھ بن کر دھول ہو گیا۔۔۔"گھٹن کا شدید احساس اُس کو اندر ہونے لگا۔۔"دل بار بار یہ کہنے لگا کہ کیا ضروری تھا درمیان میں برینہ کو لانا؟"اُس برینہ کو جو اپنی زندگی میں خوش باش ہے۔۔۔"جس کو ساحل کے جانے سے کوئی فرق نہیں پڑا تھا وہ تو بہت جلدی موو آن کر گئ تھی۔۔۔"شادی بھی اُس کی ہو گئ تھی نہ؟"پھر ساحل کو اُس کی اِتنی پرواہ ابھی تک کیوں ہے؟"جبکہ وہ خود اُس کو چھوڑ کر چلا گیا وہ بھی اپنی اور اُس کی شادی کے دن اُس کو چھوڑ گیا تھا بنا اُس کا سوچے وہ درمیان میں اُس کو چھوڑ کر جانے کہاں چلا گیا تھا وہ اگر اُس کے بارے میں سوچے بنا اتنا کا بڑا اقدم وہ اُٹھا چکا تھا تو پھر آج کس حق سے وہ اُس کے لیے بے قرار تھا؟"کیوں اُس کے لیے فکر مند تھا کیوں اُس کی خیریت جاننے کے لیے وہ اِتنا مچل رہا تھا اگر اُس کو برینہ کی اِتنی پرواہ تھی تو کیوں چھوڑ گیا؟"نہ جاتا رہتا اُس کے پاس۔۔"کم سے کم وہ اِس تکلیف سے تو بچ جاتی جو اِس وقت اُس کے پورے وجود میں ڈور گئ تھی۔۔۔"یہاں وہ اُس کے لیے پل پل مر رہی تھی اور ایک وہ تھا جس کو بس برینہ کی پڑی تھی۔۔"وہ برینہ کے علاوہ کسی اور کا کیوں نہیں سوچتا؟"اُس نے اگر میسج کیا تو ساحل یہ کیوں سمجھا کہ اُس کو میسج کرنے کا کسی نے کہا ہو گا بھلا یہ کوئی

Posted On Kitab Nagri

اُس سے کیوں کہے گا؟"کیا وہ اِتنا نا سمجھ تھا جو اُس کی اٹینشن سمجھ نہیں پایا تھا۔۔"سمجھ پایا نہیں تھا یا وہ سمجھنا چاہتا نہیں تھا؟"ایسے ڈھیر سارے خیالات اُس کو اپنے دماغ میں ہتھوڑے کی مانند لگے۔۔"لیکن اِس بار اُس کو برینہ سے حسد محسوس نہیں ہوا تھا بلکہ خود سے نفرت ہوئی اپنے دل سے اُس کو نفرت ہوئی جو اُس کی چاہ کر رہا تھا جو اُس کے لیے تڑپ رہا تھا۔۔"سینے میں دھڑک اُس کے رہا تھا پر وفا کسی اور سے کر رہا تھا

برینہ آپی کے بارے میں آپ سوال آپ کر رہے ہو؟"اپنی آنکھوں کو بیدردی سے صاف کرتی ہر سوچ کو جھٹکتی عبیر طنزیہ کیے بغیر نہ رہ پائی

"تمہارے سوال کا مطلب جان گیا ہوں۔۔۔"آئے نو کہ تم نے ایسا کیوں پوچھا۔۔"اور یہی وجہ ہے جو میں اُس کو کسی کال کا جواب نہیں دے پایا تھا مجھ میں ہمت نہیں ہوتی کہ میں اُس کو فیس کر پاؤں یا اُس سے بات کر پاؤں۔۔۔"ساحل کا جواب دیکھ کر وہ تلخ مسکرائی

"آپ کہاں ہو؟"عبیر نے محض یہ پوچھا جس کا جواب اُس کو پتا بھی تھا

"آمریکہ۔۔"ساحل نے بتایا

"وہاں کیوں؟"جبکہ آپ کی ضرورت تو یہاں تھی۔۔"عبیر نے انجانے میں حوالہ تو اپنا دیا تھا پر ساحل کو لگا تھا اُس نے برینہ کی وجہ سے ایسا کہا ہے

Posted On Kitab Nagri

"میرا یہاں ہونا ضروری تھا۔۔"ساحل نے رپلائے کیا

"آپ کیسے ہو؟"دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اُس نے پوچھ لیا

"میں ٹھیک ہوں۔۔"تم نے برینہ کا نہیں بتایا؟

"پھر سے برینہ ؟

"آنکھوں کو زور سے میچ کر کُرب سے اُس نے سوچا

"وہ بہت خوش ہیں۔۔"آپ فکر نہ کرے آپ کے انتظار میں نہیں بیٹھیں وہ۔۔۔"افخیم لالہ سے اُن کی شادی ہو گئ ہے۔۔زخمی ہوتے دل کو نظر انداز کرتی تیزی سے ٹائپ کرتی عبیر نے میسج سینڈ کرنے کے بعد فون کو دور اُچھال دیا۔۔۔"اُس میں مزید ہمت نہیں بچی تھی کہ اپنی ذات کو یوں بے مول ہوتا دیکھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کہنا مجھے اس سے عشق ہے

اسے کہنا میرا دل اس کے نام پر دھڑکتا ہے

اسے کہنا میری سانسوں پر وہی حاوی ہے

اسے کہنا میرا دماغ اسے ہی سوچتا ہے

اسے کہنا میں اس کے عشق کے قاف کی قیدی ہوں

Posted On Kitab Nagri

اسے کہنا میرا وجود اسکے عشق کے حصار میں ہے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"رات کا کھانا کھانے کے بعد یلماز عشاء کی نماز پڑھنے مسجد گیا تھا۔۔"واپس آیا تو دھنک کو ناول پڑھنے میں مصروف دیکھا

"بزی ہیں؟"اپنی سائیڈ پر آ کر چادر کو سینے تک لاتا یلماز اُس کو دیکھ کر بولا

ہمم۔۔"جواب میں دھنک نے ہُنکارا بھرا اُس کی توجہ کا مرکز اور ساری حسیات ناول میں مرکوز تھیں۔۔"سین ہی کچھ ایسا تھا کہ دھنک نے جیسے سانس بھی روکا ہوا تھا کہ کہیں کچھ اُس سے مس نہ ہو جائے۔۔"دوسری طرف یلماز اُس کو ناول میں غرق دیکھ کر اپنا سیل فون چیک کرنے لگا

"تم پڑھو گے؟"کچھ توقع بعد دھنک نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"جی؟"یلماز کو لگا اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے

"ناول پڑھو گے میرے ساتھ؟"دھنک نے اُس پر نظریں جمائے کہا تو یلماز ایک نظر اُس پر ڈالتا پھر اُس کے ہاتھ میں موجود ناول کو دیکھنے لگا

"نہیں پڑھو گے؟"دھنک کو کچھ مایوسی ہوئی

"آ نہیں کیوں نہیں پڑھوں گا۔۔"یلماز نے فوراً سے اپنا سر نفی میں ہلا کر سیل فون کو سائیڈ پر کیا

"واقعی؟"دھنک کو خوشگوار حیرت ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔"یلماز نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تو دھنک کھسک کر تھوڑا اُس کے قریب ہوئی اُس کا بازوں اُپر کر کے آرام سے بیٹھتی اُس کا ہاتھ اپنی کمر پر اور اپنا سر اُس کے بازوں پر رکھ کر ناول کو آگے کر کے اِس انداز میں کیا کہ وہ دونوں آرام سے پڑھ سکتے تھے۔۔"لیکن یلماز ناول تو کیا پڑھتا اُس کی طرف دیکھتا وہ تو بس دھنک کے عمل پر اپنی جگہ ششدر سا اُس کو دیکھ رہا تھا جس کا پورا دھیان اپنے ناول کی طرف تھا۔۔"اپنے ہاتھ کو مٹھی بناتا یلماز بُری طرح سے کنفیوز ہوا۔۔"دونوں کے درمیان فاصلہ نہ ہونے کے برابر تھا

"کیا ہوا؟"دھنک نے سر اُٹھا کر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"کک کچھ نہیں۔۔"یلماز سے کچھ سہی بولا نہیں گیا

"اگر تم سونا چاہتے ہو تو مسئلہ نہیں سو جاؤ۔۔"میں نے بس ویسے ہی پوچھا تھا۔۔"دھنک کو جیسے پچھتاوا ہوا تبھی اُس کے بازوں سے سر اُٹھائے دور ہو کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے نیند نہیں آ رہی۔۔"آپ آ جائے۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا وہ اُس کی کسی بات پر نہ تو اعتراض کر سکتا تھا اور نہ ٹوک سکتا تھا۔۔"اپنی طرف سے وہ کبھی دھنک کو مایوس نہیں ہونے دے سکتا تھا

"پکا؟"دھنک نے کنفرم کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"جی پکا۔۔"یلماز نے تصدیق کی۔۔"جس پر دھنک مسکراتی پہلے کی پوزیشن میں آئی اور اُس کو ناول کے بارے میں تھوڑی اطلاع دینے لگی۔۔"اِس درمیان یلماز کا ہاتھ نا محسوس انداز میں اُس کی کمر سے ہٹ کر اُس کے بالوں پر گیا تھا۔۔"آہستہ آہستہ اُس کی انگلیاں دھنک کے بالوں میں چل رہی تھیں۔۔"اُس کو ناول میں کوئی دلچسپی نہ تھی۔۔"وہ بس خالی خالی نظروں سے صفحو کو دیکھ رہا تھا جن میں لفظ اِتنے چھوٹے تھے کہ غور کرنے پر ہی کوئی لفظ بندہ پڑھ سکتا تھا۔۔"اُس کی عدم دلچسپی کو دھنک محسوس نہیں کر پائی تھی دوسری طرف یلماز کا ہاتھ کھسک کر اُس کے بالوں کی ایک لٹ میں اُلجھ گیا تھا جس کو اپنی انگشت کی انگلی میں لپیٹتا وہ تھوڑا سر جُھکا کر دھنک کو دیکھنے کی کوشش کرنے لگا جس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی۔۔"اور نظریں ناول پر ہی اٹکی ہوئیں تھیں۔۔"ہر گُزرتے لمحے میں دھنک کے تاثرات بدلتے جارہے تھے جس پر حیران ہوتا ناچار اُس صفحے کو پڑھنے کی کوشش کرنے لگا جس کو پڑھ کر دھنک اِتنا کھوسی گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جانے کیا سوچ کر وہ اِس لڑکے کو پڑھ رہی ہو گیں۔۔"صفحے پر ہیرو کا جنونی انداز پڑھ کر یلماز کو بے ساختہ یہ خیال آیا تھا۔۔"بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موندیں وہ سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔"دماغ سوچو میں اُلجھنا چاہتا تھا پر اُس کو تھکاوٹ اِتنی تھی کہ یلماز نے سونے کو ترجیح دی۔۔" تیس چالیس منٹ بعد جمائی لیتی دھنک نے بھی ناول کی جان چھوڑی اور اپنے خیالوں میں ہی وہ ناول کو سائیڈ

Posted On Kitab Nagri

ٹیبل پر رکھنے کے لیے اُٹھنے لگی کہ اُس کو اپنے بالوں میں کھینچاؤ محسوس ہوا۔۔"غور کرنے پر اُس کو پتا چلا کہ یلماز نے اپنی انگشت کی اُنگلی پر اُس کے بالوں کی چند لٹوں کو بُری طرح سے جکڑا ہوا تھا اِتنا کہ اُس کی وہ فنگر بالوں میں چُھپ گئ تھی

"یہ تم

"اُس کے ہاتھ سے اپنے بال نکال کر کچھ کہتی دھنک رُک سی گئ۔۔"کیونکہ اُس کی نظر سوئے ہوئے یلماز پر پڑ گئ تھی تبھی احتیاط سے سب کیا۔۔"ناول کو سائیڈ پر کرنے کے بعد اُس نے آہستہ سے اپنی دونوں کلائیوں سے چوڑیاں نکال کر ہاتھ کو آگے بڑھا کر وہ سائیڈ ٹیبل پر رکھیں۔۔"پھر یلماز کی طرف کروٹ لیکر ایسے ہی سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔"اُس نے یہ سوچنا ضروری نہیں سمجھا کہ پوری رات ایسے سونے سے یلماز کا بازو دُکھ سکتا تھا یا وہ تھک سکتا تھا۔۔"بس اُس کو ایسے سونا اچھا لگا تو بڑے حق سے ریلیکس ہوکر آرام سے سونے کی کوشش کرنے لگی

---

"اگلی صبح یلماز کی آنکھ فجر سے پہلے کُھلی تو اُس نے دھنک کو اپنے بے حد قریب آیا۔۔"کمرے میں چھائی مدھم روشنی میں اُس کو دیکھتا احتیاط سے اُس کا سر تکیے پر رکھ کر وہ وقت دیکھنے لگا جہاں آذان میں دس منٹ تھے۔۔"اُس کا بازوں پوری طرح سے سُن ہوچُکا تھا۔۔"لیکن اُس نے وہاں توجہ نہ دی وہ بس سوئی ہوئی دھنک کو دیکھ رہا تھا جو کافی گہری نیند میں تھی

Posted On Kitab Nagri

تم میری طرف دیکھتے کیوں نہیں؟"

کانوں میں اُس کے لفظ گونجے تو اپنے کان کی لو مسلتا وہ یک ٹک بے مقصد اُس کو دیکھے گیا پھر جانے دل میں کیا سمائی جو ہلکا سا جُھک کر اُس ماتھے پر اپنا پہلا عقیدت بھرا لمس چھوڑ کر وہ اُپر ہوتا اُس کو دیکھنے لگا جو ابھی تک گہری نیند میں تھی۔۔"اُس کو غافل ہوتا دیکھ کر یلماز کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اُس نے ہاتھ بڑھا کر دھنک کے تِل کو چھوا جو اُس کے ہونٹوں کے اُپر تھا۔۔"اور تھوڑا اُبھرا ہوا بھی تھا جس سے اُس کو محسوس بھی کر سکتا تھا۔۔"گہری سانس اپنے اندر کھینچ کر اُس نے اپنا ہاتھ اُس کے تل سے ہٹایا اور پانچ منٹ بعد کا الارام سیٹ کرتا ایک آخری نظر اُس پر ڈالے بیڈ سے اُٹھ کھڑا ہوا۔۔"وہ جانتا تھا رات کو یقیناً وہ دیر سوئی ہوگی جبھی اِس وقت اُس کی آنکھ نہیں کُھلی ورنہ وہ اُس سے پہلے اُٹھ جایا کرتی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"اپنے کمرے میں آتا اطلس چاروں اطراف اپنے کمرے کو دیکھتا اپنی پیشانی مسلنے لگا۔

"آپ نے آنے میں دیر کر دی۔۔"آپ کو پتا ہے میں آپ کا انتظار کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کانوں میں واینا کا بولا گیا جُملا گونجا۔۔" جس کو یاد کرتا وہ صوفے پر ڈھے سے گیا تھا۔۔"اُس کو تو عادت ہو گئ تھی کمرے میں آکر واینا کا چہرہ دیکھنے کی۔۔"جو اگر نیند سے جھولتی بھی تو اُس کا انتظار کرتی تھی جب تک وہ آ نہیں جاتا تھا۔۔"جب تک اُس سے کھانے کا نہیں پوچھتی تھی تب تک نہ خود کھاتی تھی اور نہ سوتی تھی۔۔"وہ تو اُس کی تمام عادتیں بگاڑ چُکی تھی۔۔"اپنا اسیر بنا چکی تھی۔۔"اُس کی معصومیت کے بارے میں سوچتا تو پریشان ہو جاتا کہ جانے کِن لوگوں میں ہو گی۔۔"اور وہ جانے اپنی باتوں میں اُلجھا کر اُس سے کیا کچھ کروا لیتے ہو گے؟" یہ وہ جب بھی سوچتا سر درد سے پھٹتا محسوس ہوتا اُس کا دل چاہتا کہ ہر چیز کو تنہس نہس کر جائے۔۔پوری دُنیا کو آگ لگا دے "اُس انسان کا گلا پکڑ لے جس نے اُس کی پر سکون زندگی میں اُدھم مچا دیا تھا۔۔"خُدا نے جب اُس کو اُس کی واینا دے دی تھی تو پھر کوئی اور کون ہوتا تھا؟"جو وہ اُن کو الگ کرنے کا سوچے ہوئے تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"اِنہیں سوچ میں ڈوبتا اطلس وہ دن یاد کرنے لگا جب اُس نے اپنی وا اینا کو پہلی بار دیکھا تھا

---

جون جولاء کا مہینہ تھا۔۔"اپنی جیپ سے ٹیک لگائے کھڑا وہ کسی کو کال کرنے میں مصروف تھا جب اُس کی نظر دو کھڑی لڑکی پر گئی جس کے ساتھ ایک بچی بھی تھی۔۔"یہ دیکھ کر اُس نے کوئی خاص نوٹس نہیں لیا بلکہ یلماز کو کال کرنے لگا جس کے انتظار میں تھا وہ۔۔"لیکن اُس کو محسوس ہوا جیسے یہ دونوں کافی وقت سے یہاں کھڑے تھے۔۔"اُس لڑکی کے ساتھ کھڑی بچی مسلسل کچھ بول رہی تھی پر وہ لڑکی خاموش سی کھڑی تھی۔۔"کچھ سوچ کر اپنی شال کو سہی کرتا وہ اُن دونوں کی طرف بڑھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"یہاں دھوپ میں کیوں کھڑا ہے بچہ؟"لڑکی کو اگنور کرتا اطلس گیارہ بارہ سال کے درمیان بچی کو مُخاطب ہوا

"تم اطلس خان ہے نہ؟"وہ بچی اُس کو دیکھ کر پرجوش لہجے میں پوچھنے لگی

"جی پر یہ تمکو کیسے پتا؟"اطلس اُس خوبصورت بچی کو دیکھ کر مسکرایا

"زرگل کو سب پتا ہوتا ہے۔۔"زرگل نے فخریہ لہجے میں بتایا

"اچھا اور کیا کچھ پتا ہوتا ہے زرگل کو؟"اطلس نے مسکراہٹ دبائے پوچھا

اب ہمکو یہ بھی پتا ہے کہ تم بولے گا کہ تم لوگ کو مدد کا ضرورت ہے تو میں کرلے گا۔۔"ویسے اطلس خان تمکو ہمارا نام کیسے پتا چلا؟"زرگل کا لہجہ آخر میں اُلجھ سا گیا

"جیسے تمکو سب پتا ہوتا ہے ویسے مجھے بھی سب پتا چلتا ہے۔۔"اطلس نے بتایا

"اچھا جیسے کہ؟"زرگل کو اشتیاق ہوا

"جیسے کہ تم اور تمہارا بڑا بہن یہاں کسی سواری کے انتظار میں ہو نہ؟"اطلس نے مسکرا کر پوچھا تو چہرہ اُپر کرکے زرگل نے اپنے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھا جو مسلسل اُس کو اِشاروں سے بات کرنے سے روک رہی تھی پر زرگل اُس کی طرف دیکھتی تو کچھ پتا بھی چلتا

"یہ ہمارا بہن نہیں۔۔"زرگل نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا پھر؟" اطلس نے چونک کر سر اُٹھایا تو وہ اپنی شال چہرے پر سہی کرنے لگی۔۔ "اُس کے ہاتھوں میں ہوتی کپکپاہٹ کو اطلس اچھے سے محسوس کر گیا تھا

"ہمارا پڑوسی ہے۔۔" زر گل نے بتایا

تم یہاں کی تو نہیں۔۔ "کیونکہ میں نے کبھی تمہیں پہلے یہاں نہیں دیکھا۔۔ اطلس زر گل کو دیکھ کر بولا تو وہ تھوڑا مسکرائی پھر شرمائی اُس کے بعد بولی

"یہ زر گل تو بس ایک ماں کے پاس ہے۔۔ "ہمارا مورے کے پاس۔۔ "اور ہم اِس علاقے کا نہیں یہاں غلطی سے آگیا اِس کا وجہ سے۔۔ " آخر میں اُس کا اِشارہ اُس لڑکی پر تھا

"اچھا تو آپ اپنا گھر بتاؤ میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔ "اطلس نے کہا۔۔ "اُس کی بات سن کر وہ لڑکی زر گل کو اپنے پاس کھینچ چکی تھی۔۔ "اُس کا ابھی تک خاموش رہنا اور یہ گریز اطلس کو ابھی سمجھ نہیں آیا وہ جو پہلے زر گل کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا یکدم سیدھا ہوا

"مڑہ تم صبر کرو۔۔ "اُس سے بولتی زر گل اطلس کی طرف متوجہ ہوئی

"یہاں آؤ۔۔ "زر گل نے اطلس کو تھوڑا نیچے ہونے کا اِشارہ کیا تو اپنا سر نفی میں ہلاتا وہ جُھک کر اپنا کان اُس کے قریب کر گیا

"یہ ڈرتا ہے اِس کا وجہ سے دو سواریاں پہلے بھی مس ہو گیا۔۔ "اب اگر تمہارا ساتھ بھی ہم نہیں گیا تو مورے دیر گھر آنے پر جھاڑو سے چھترول کرلے گا۔۔ زر گل نے رازدرانہ انداز میں اُس کو بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اگر اِن کو سواری پر نہیں جانا تو ہم بس تمہیں چھوڑ آتا ہے اِن کو یہی مجسمہ بن کر کھڑے رہنے دو۔۔" اطلس بھی اُس کے انداز میں اُس کے کان کے پاس سر گوشی نما آواز میں بولا

"وہ تو ہم کرے پر پڑوسیوں کا بھی حق ہوتا ہے نہ۔۔" یہ بول نہیں سکتا اور نہ اِس کو اپنا گھر کا ایڈریس پتا ہے۔۔" زر گل نے قدرے اُداس لہجے میں بتایا جس کو سن کر اطلس کافی حیران ہوتا اُس کو دیکھنے لگا جس کی بس آنکھیں ہی وہ دیکھ پا رہا تھا باقی کا پورا چہرہ تو اُس نے کور کیا ہوا تھا

"میرے ساتھ چلیں۔۔" اِس سے پہلے کوئی غلط سواری ہاتھ آ جائے آپ کے۔۔۔" اطلس سیدھا ہوتا براہ راست اب اُس سے مُخاطب ہوا جس پر وہ اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"واینو آپا چلے ورنہ مورے خوب چھترول لگائے گا آپ سے ملنے بھی نہیں دے گا۔۔" زر گل نے اُس کی شال کا کونا کھینچ کر عجلت سے کہا

"گل بچہ اِن کو یہی رہنے دو۔۔" آپ آؤ میرے ساتھ اِن کو جب یہاں کھڑے رہنے کی پاداش پر جھنگلی جانور اپنا کھانا بنائے گے تو تب اِن کو پتا چلے گا۔۔" زر گل کو دیکھ کر کہتا وہ واینا کو ڈرانے کی کوشش کرنے لگا

"ہیں یہاں جانور بھی ہوتا؟" کیا پانڈا بھی ہوتا ہمکو نہ اُس کو دیکھنا ہے۔۔" اُس کی بات سن کر زر گل اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم۔۔۔" جانی پہچانی آواز پر اطلس نے پلٹ کر دیکھا تو بلیک کُرتا پاجانے میں ملبوس کندھوں پر کالی شال اوڑھے یلماز کو دیکھ کر مسکرایا اور سلام کا جواب دینے لگا

"یہ کون ہے ؟" زرگل نے یلماز کو دیکھ کر اطلس سے پوچھا

"یہ کون ہیں ؟" یلماز اُن دو انجان چہروں کو دیکھ کر اطلس سے پوچھا

"اِن کو لِفٹ چاہیے۔۔" اطلس نے بتایا

"ہمیں تو شہر جانے کے لیے نکلنا تھا۔۔" یلماز نے بتایا

"تم وہاں جائے گا تو ایزو آپا کو یہ موبائل دینا۔۔" ہم اُس کو فون دینا کا واسطے اِتنا دور تک آیا تھا وہ تو نہ ملا ہم راستہ بھٹک گیا۔۔" زرگل اُس کی بات سن کر واینا کے ہاتھ سے فون پکڑ کر یلماز کو دیکھ کر بولی۔۔۔" اُس کی ایسی بات پر یلماز اطلس کو ایسے دیکھنے لگا جیسے پوچھ رہا ہو کہ کون ایزو ؟

"فون کو چھوڑو اپنا ایڈریس بتاؤ۔۔" اطلس نے مسکرا کر بتایا تو زرگل تیزی سے اُس کو اپنا اور واینا کے گھر کا پتہ دینے لگی۔۔" جس کو سن کر یلماز سنجیدہ ہوتا اطلس کو دیکھنے لگا

"وہ ہمارا علاقہ نہیں اور نہ وہاں جانے کی ہمیں اجازت ہے۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے کہا

"ہمیں اِن کو لفٹ دینی ہو گی۔۔" اطلس بھی سنجیدگی سے جواب دینے لگا

Posted On Kitab Nagri

"دشمن کا علاقہ ہے کچھ دن پہلے اُن کی طرف سے حملا ہوا تھا فاحم لالہ کو ٹانگ پر گولی لگا تھا بروقت اگر افخیم لالہ گولی نہ نکالتا تو بہت مشکل ہو جاتی۔۔"یلماز نے اُس کو باز رکھنے کی کوشش کی۔۔"جس پر وہ دونوں کبھی اطلس کو دیکھتیں تو کبھی یلماز کو جس کے چہرے کے تاثرات سپاٹ تھے

"میں اُن سے ڈرتا نہیں۔۔"اطلس کا لہجہ سرد تھا

"بات ڈرنے کی۔۔"یہاں آنے کی اجازت اُن کو نہیں اور وہاں جانے کی اجازت ہمیں نہیں۔۔۔"یلماز نے اُس کو سمجھانا چاہا اُن کو بحث میں پڑتا دیکھ کر واینا زرگل کا ہاتھ پکڑے جانے لگی کہ اطلس اُس کے راستے میں حائل ہوا۔۔"اُس کے یوں سامنے آجانے پر وہ گھبرا کر اطلس کو دیکھنے لگی جس کے یوں دیکھنے پر اطلس کے سنجیدہ چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی

"آپ رہنے دے۔۔"میں اکیلا چھوڑ آؤں گا۔۔"یلماز کی آواز پر اطلس اُس کی طرف متوجہ ہوا لیکن نظریں واینا کے جُھکے سر پر تھیں

"نہیں میں ساتھ آؤں گا۔۔"اطلس کا لہجہ دوٹوک تھا

رات ہو جائے گا۔۔"جلدی کرے نہ۔۔"بلاوجہ کا بحث میں کیوں پڑتے ہو؟"زرگل نے شور مچایا تو یلماز اُس چھٹانگ بھر کی لڑکی کو دیکھتا اپنا سر جھٹک گیا

آؤ دونوں۔۔"اطلس نے کہا تو ناچار واینا کو بھی اُس کی بات ماننی پڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اطلس ڈرائیونگ سیٹ پر اور یلماز فرنٹ سیٹ پر تھا جبکہ وہ دونوں پیچھے بیٹھی تھیں۔۔"وایناتو اپنی جگہ دبکی ہوئی تھی البتہ اپنی سیٹ سے کھڑی ہوتی آگے کو سر کرتی زرگل اطلس سے باتیں کرنے میں مصروف تھی۔۔"وہ وقفے وقفے بعد یلماز کو بھی مخاطب کر رہی تھی جس کا جواب یلماز نے سنجیدگی سے بہت مختصر دیا تو اُس کو "سڑو"لقب دیتی زرگل بس اطلس سے بات کرنے لگی۔۔"بیک ویو مرر کو اُپر اُٹھاتا اطلس ایک نظر پیچھے خاموشی بیٹھی واینا پر بھی ڈال رہا تھا۔۔"اُس کی یہ ساری حرکات یلماز کافی تعجب اور عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔" آج سے پہلے اُس نے اطلس کو کبھی یہ کرتا ہوا نہیں دیکھا تھا جو وہ اب کر رہا تھا

"تم شادی شدہ ہے؟"زرگل نے اِس بار یلماز سے پوچھا

"نہیں۔۔"بنا اُس کو دیکھے یلماز نے مختصر جواب دیا

"تم مسکراتا نہیں؟"زرگل نے ایک اور سوال کیا

"آپ نے صدقہ اُتارنا ہے میری مسکراہٹ کا؟"یلماز نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا جس کی چِک چِک ایک لمحے کو بھی بند نہ ہوئی تھی اب تو اُس کا سر بھی درد کرنے لگا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا آشیانہ آگیا۔۔"جیپ کو بریک لگاتا اطلس زرگل کو دیکھ کر بولا۔۔ جس پر زرگل سے پہلے واینا باہر نکلی تھی اُن کو اُترتا دیکھ کر بے اختیار یلماز نے شکر کا سانس خارج کیا تھا لیکن اطلس چونک کر واینا کو دیکھا کیونکہ جو رستہ اُس کے گھر کا زرگل نے بتایا تھا وہ یہاں سے دو سے تین گلیاں دور تھا

"آپ کیوں اُتری؟"اطلس پوچھے بغیر نہ رہ پایا

"آپ کی چھوٹی بہن سے بھی چھوٹی ہے۔۔"اُس کے طرزِ خطاب پر یلماز بولے بغیر نہ رہ پایا۔۔"جس پر اطلس نے توجہ نہ دی تھی کیونکہ واینا اُس کے پاس آتی اِشارے سے جانے کیا بول رہی تھی

"یہ کیا بول رہی ہے؟"کچھ سمجھ نہ آنے پر اُس نے یلماز سے پوچھا جو اپنی گن لوڈ کر رہا تھا

"وہ فرمارہی ہیں کہ آپ کے یہاں آنے کا شکریہ اب آپ واپس جائے۔۔"یلماز نے یہاں وہاں دیکھے بغیر اُس کو بتایا اُس کا پورا دھیان اپنی پسٹل پر تھا

"آپ کو تو اپنے گھر کا پتہ پتا نہیں نہ؟"اطلس جانے کیوں فکر مند ہوا۔۔"اُس کی بات پر بے ساختہ واینا نے اپنا ہاتھ سر پر مارا تھا یہ کرتے ہوئے وہ اطلس کو بہت کیوٹ لگی تھی

"پاجی کندی ہنس وی لیا کرو۔۔"زرگل شرارت سے اُپر کو جمپ لگا کر اُٹھتی یلماز کے بالوں کو بگاڑ کر کہتی اپنے گھر کو بھاگی تھی

"بیٹھ جائے ہم چھوڑ آتے ہیں۔۔"اطلس نے نرمی سے کہا۔۔"یلماز جبکہ جیپ سے اُٹھتا آس پاس کا جائزہ لینے میں مصروف تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ

"واینا نے اطلس کی اشارہ کیا

"جائے واپس۔۔" ہاتھ کو آگے کر کے اُس نے دائیں طرف موڑ کر اُس کو اُس کی جیپ ریورس کرنے کا اِشارہ دیا

"آپ پٹھان نہیں کیا وہ تو مہمان نواز ہوتے ہیں

"اور ہر بات میں آگے بھی۔۔" یلماز نے جیسے اُس کا جُملا مکمل کیا

"یلماز تپا ہوا کیوں ہے؟" اطلس حیرت سے یلماز کو دیکھنے لگا

"آپ بلاوجہ وقت ضائع کر رہے ہیں۔۔" یہاں رہنا آپ کے لیے محفوظ نہیں آپ لفٹ دینے کے چکر میں اپنی جان کو مشکل میں ڈال رہے ہیں۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے جواباً کہا تو اطلس واینا کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ ادھ (نصف) چُھپا ہوا تھا

"تم بیٹھو چُپ چاپ۔۔" اطلس نے اِس بار تھوڑا سختی سے کہا اور حیرت انگیز طور پر اُس کے سختی سے کہنے پر واینا خاموشی سے بیٹھ بھی گئ۔۔" اُس کی یوں فرمانبرداری سے اطلس حیران ہوا۔۔" لیکن سر جھٹک کر اُس نے جیپ سٹارٹ کی دس منٹ بعد پھر اطلس نے بریک پر پاؤں رکھا تو اُس کے کہے بنا واینا خود اُتر کر اپنے گھر کی طرف بڑھنے لگی اِس درمیاں وہ بار بار پلٹ کر اُس کو دیکھ رہی تھی جیسے ڈر ہو کہ کہیں وہ اُس کے پیچھے نہ آجائے اُس کی ایسی حرکات پر اطلس اپنی جگہ محفوظ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"شکر گھر کے گیٹ کا تو پتا تھا۔۔"وہ اپنے گھر کے دروازے کے اندر داخل ہوتی اُس کی نظروں سے اوجھل ہوئی تو اطلس ہنس کر بڑبڑاہٹ میں بولا۔۔"لیکن یلماز کے کانوں سے اُس کی آواز پوشیدہ نہ تھی تبھی جہاں وا ینا گئ تھی وہاں دیکھنے لگا تو نظر سیدھا باہر لگی تختی پر گئ تھی جس پر "اختر خان" لکھا ہوا تھا یہ دیکھ کر گردن موڑ کر یلماز اطلس کو دیکھنے لگا جو جیپ دوبارہ سٹارٹ کرنے لگا تھا

"دشمن کے بہت پاس آئے ہیں آپ۔۔۔"یلماز نے کہا

"کیا ہو گیا ہے تمہیں ایک گھنٹے میں جانے کتنی بار دشمنوں کا علاقہ ہے بتا چُکے ہو۔۔"اطلس کافی حیرت سے بولا

"وہ لڑکی جس کو آپ نے ڈراپ کیا۔۔"وہ دشمن کے خاندان کی بیٹی تھی۔۔"اُس کی پشت کو آپ مسکرا مسکرا کر دیکھ رہے ہیں۔۔"یلماز نے بتایا تو اطلس چونک کر اُس گیٹ کی طرف دیکھا جہاں وا ینا گئ تھی۔۔"اُس کے تاثرات اچانک سے بدل گئے تھے

"اب قسمت یہاں لائی ہے تو کیوں نہ فائدہ اُٹھایا جائے۔"کچھ توقع بعد اُس کے ہاتھ سے اطلس پسٹل لیکر بولا

"بلکل بھی نہیں۔۔"آپ واپس چلنے کی کرے۔۔"یلماز نے واپس اُس کے ہاتھ سے پسٹل کو لیکر سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا چھوڑو۔۔"یہ بتاؤ کہ تمہیں کیا بچے پسند نہیں؟"وہ بچی کتنے چاہ سے تمہیں مخاطب کر رہی تھی اور تم روڈ بنے ہوئے تھے۔۔"اطلس سر جھٹک کر اُس سے اُس کے پھیکے رویے کی وجہ پوچھی

"کافی باتونی تھی۔۔"یلماز نے اُس کے سوال پر جھرجھری سی لیکر بولا۔۔"پسند یا ناپسند کے بارے میں اُس نے کچھ نہیں کہا

---

"وہ مزید اپنے بیتے ہوئے کل کے بارے میں سوچتا کہ اُس کے سیل فون پر آتی کال کی رنگ ٹون نے اُس کا دھیان اپنی طرف کیا۔۔"آنکھوں کو زور سے بند کر کے کھولتا سر جھٹک کر اطلس فون کی طرف دیکھنے لگا جہاں "افخیم خان"کالنگ لکھا آرہا تھا

"تمہارے کہنے مطابق میں نے معلومات حاصل کی ہے لیکن ایسا کوئی سُراخ حاصل نہیں ہوا۔۔"ایز آ گیسٹ کی صورت میں بھی میں نے کچھ عورتوں کو وہاں بھیجا جہاں بس ماں بیٹی تھیں وہ جتنا وقت بھی وہاں تھیں باہر کوئی اور نہیں آیا۔۔"کال ریسیو ہونے پر دوسری طرف سنجیدگی سے بتایا گیا جس کو سُننے کے بعد اطلس کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے گئ تھی۔۔"کال کو کٹ کرتا وہ افخیم سے کچھ نہ

Posted On Kitab Nagri

بولا تھا بس ایک نظر وال کلاک پر ڈالی جہاں گھڑیال کی چھوٹی سوئی دس پر تھی تو بڑی سوئی بارہ پر۔ ۔"صبح کے دس کا وقت ہو گیا تھا اور اُس کو کسی چیز کا ہوش تک نہ تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آج آسیہ بیگم کے ہاں اُن کی دو شادی شدہ بیٹیاں آئیں تھیں۔۔"جن میں سے بڑی بیٹی کا ایک آٹھ ماہ کا بچہ تھا جس کا نام دل شیر تھا۔۔"اور دوسری کا پانچ ماہ کا بیٹا گلریز تھا۔۔"اُن کے آنے کے بعد گھر میں گہما گہمی کا ماحول بن گیا تھا۔۔"باتوں کا شور تھا جہاں ہنسی خوشی وہ آسیہ بیگم کے ساتھ باتوں میں مصروف تھیں۔۔"وہی امبر اپنے چہرے پر بارہ بجاتی کبھی اُن کے ایک بچے کو سنبھال رہی تھی تو کبھی دوسرے بچے کو رونے سے باز رکھ رہی تھی خود وہ دونوں تو گھر آنے کے بعد اپنے بچوں کو ایسے امبر کے آگے پھینک گئ تھیں جیسے بندہ گلی سے گُزر کر کچڑا پھینکتا ہے۔۔

"تمکو قہوہ بنانا تو آتا ہو گا۔۔"گلناز نے خاموش بیٹھی دھنک کو دیکھ کر پوچھا

"قہوہ؟"دھنک نے چونک کر اُس کو دیکھا

"ہاں قہوہ چھوٹی تو مصروف ہے۔۔"تم ہمارے لیے قہوہ بنا کر لاؤ۔۔"اِس بار گُل نے اُس کو مُخاطب کیا

"ہم بنا لاتا ہے۔۔"بس اِس سے ہمارا جان چھڑاؤ۔۔امبر پاگل ہونے کے در پہ تھی

"اللہ چھوٹی بھانجے ہیں تمہارے۔۔"گلناز نے اُس کو گھورا

Posted On Kitab Nagri

"اللہ بچائے ایسے بھانجوں سے۔۔"بھابھی آپ اِن کو دیکھے میں قہوہ بنالائے گا۔۔"کام کروالوں لیکن بچوں کا ذمے داری نہ دو۔۔"یہ بلکل شیطان

"ہششش ایسے نہیں کہتے بچوں کے کانوں میں یہ لفظ نہیں ڈالا جاتا۔۔"امبر روہانسی ہوتی مزید کچھ کہتی اُس سے پہلے دھنک نے اُس کو ٹوکا۔۔"پانچ ماہ کے گلریز کو اپنی گود میں اُٹھا کر دل شیر کو اُس کے بے بی کوٹ میں ڈالا

"یہ کوئی کام نہیں کرتا؟"گلناز منہ پر ہاتھ رکھتی آسیہ بیگم سے پوچھنے لگی۔۔"جس پر اُنہوں نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔۔"ہلانکہ آج جلدی اُٹھ کر دھنک نے پورے گھر کی صفائی کردی تھی جھاڑو لگانے سے لیکر فرش پر پونچا تک وہ لگا چکی تھی۔۔"صبح رات والے برتنوں کے ساتھ وہ باقی برتن بھی دھو کر اُن کو اُن کی سہی جگہ رکھ کر باورچی خانے کو بھی چمکا دیا تھا۔۔"لیکن آسیہ بیگم نے تو آنکھیں جیسے موندلی تھیں کہ جب تک وہ ہانڈی چولہا نہیں سنبھال لیتی تب تک سمجھو وہ کوئی کام نہیں کرتی اصل کام تو اُن کی نظر میں کھانا پکانے کا ہوتا ہے

"میں یوٹیوب سے کُکنگ کورس کرنے لگی ہوں اُس کے بعد کھانا بھی پکا لیا کروں گی۔۔"دل شیر کو بہلاتی دھنک نے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ماں کے ہاں سے سیکھ آتی تو یوٹیوب سے سیکھنا کا ضرورت نہ پڑتا۔۔"گُل نے سر جھٹک کر اُس کی بات کے جواب میں کہا جس کو سن کر دھنک نے کوئی جواب نہ دیا۔۔"ابھی وہ اُن کی باتوں سے راہِ فرار حاصل کرتی اُن دونوں بچوں کو لیکر اپنے کمرے میں جانے لگی تھی کہ اُس کی نظر گھر میں داخل ہوتی "مریم پر پڑی"اُس کو دیکھ کر وہ رُک گئی۔۔"اُس کو آج وہ پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔"لیکن جتنا بے تکلف ہو کر وہ سب سے مل رہی تھی اِس سے اُس کو اندازہ ہو گیا کہ وہ یہاں بہت وقت سے آتی جاتی ہے

"عبیر یہاں نہیں تو تم بھی چودھویں کا چاند بن گیا ہے۔۔"آسیہ بیگم مریم کو دیکھ کر بولی

"خالہ جان گھر کے کاموں سے فُرصت نہیں ملتا۔۔"ویسے یہ چھوٹی کہاں ہے؟"مریم نے بتانے کے بعد امبر کا پوچھا۔۔"لفظ مریم پر دھنک چونکتے ہوئے اُس کو دیکھا جو اپنی شال کو اُتارے ڈوپٹہ سر پر اچھے سے سیٹ کر رہی تھی۔۔"دھنک اچھے سے اُس کا جائزہ لینے لگی تھی جس کے چہرے پر میک اپ تھا ہونٹوں پر تیز رنگ کی لپ اسٹک بھی لگائی ہوئی تھی۔۔"اور تو اور چوڑیاں تک دونوں کلائیوں میں بھر بھر کر ڈالی ہوئیں تھیں۔

"ہم نے کہا ہونا ہے؟"باورچی خانے کی ذمے داری ہمارا سر جو ہے۔۔"ٹرے میں سب کے لیے قہوہ بنا کر لاتی امبر نے منہ بسور کر کہا

"تھوڑا کام کہہ دو تو آنکھیں ماتھے پر رکھ دیتی ہو۔۔"گلناز نے حیرت سے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تھوڑا تو خود کر لیا ہوتا۔۔"بھلا تھوڑے کاموں میں کون کسی دوسرے کو زحمت دیتا ہے؟"امبر دوبدو بولی

"اِس کا چھوڑو اِس سے ملو۔۔"سر کو نفی میں ہلا کر بول کر آسیہ بیگم نے خاموش کھڑی دھنک کی طرف اِشارہ کہا

"یہ

"السلام علیکم یلماز کی زوجہ ہوں میں۔۔"مریم کی نظر دھنک پر اب پڑی تھی جبھی اُس کو دیکھ کر حیرانی کا تاثر دے کر کچھ کہنے لگی تھی اُس سے پہلے دھنک نے اپنا تعارف کروایا

وعلیکم السلام۔۔"آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔۔"مریم نے جواباً مسکرا کر کہا

"تشریف رکھیں۔۔"اُس کو بہت وقت تک کھڑا دیکھ کر دھنک نے بیٹھنے کا کہا

"مبارک ہو آپ کو۔۔"مریم نے آسیہ بیگم کو مبارکباد دی۔۔"امبر جبکہ گلریز اُس کو پکڑاتی دل شیر کو خود اپنی گود میں لیکر بیٹھ چکی تھی جس نے اپنا رونا اب بند کر لیا تھا

"آپ بہت پیاری ہو ماشاللہ۔۔"مریم نے دھنک کو دیکھ کر تعریفی لہجے میں کہا

"آپ عبیر کی دوست ہو؟"اُس کی بات کے جواب میں دھنک نے پوچھا

"ہاں بچپن کی سہیلی ہے وہ میری۔۔"مریم نے مسکرا کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو پتا ہے جب آپ کا شادی لالہ سے نہ ہوا تھا تو ہم اِن کو اپنا بھابھی مان چُکا تھا۔۔" مریم کو دیکھ کر امبر نے دھنک کے کان کے پاس سرگوشی نما آواز میں بتایا جس کو سن کر وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی جس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔"شاید وہ اپنی کم عقلی پر ہنس رہی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آپ کچھ بولے گا نہیں؟" اپنی بات پر دھنک کو خاموش پاتی امبر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"میں کیا کہوں؟" دھنک نے سنجیدگی سے پوچھا

"کچھ بھی۔۔" کیا آپ کو ہمارا بات پسند نہ آیا۔۔؟" امبر نے پوچھا

"پتا نہیں۔۔۔" لاعلمی کا مُظاہرہ کرتی دھنک وہاں سے اُٹھ کر چلی گئ۔۔۔" پیچھے امبر کو پچھتاوا ہوا کہ اُس نے یہ بات دھنک سے کیوں کی؟

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

چچا اگر تمہارا بیٹی ہوتا تو ہمارا جیسا پیارا ہوتا نہ؟" برینہ ہال میں اخبار پڑھتے دلاور خان کو دیکھ کر لاڈ سے بولی

" بلکل تمہارا جیسا پیارا ہوتا۔۔" دلاور خان اُس کی بات پر مسکرائے

"تو آپ نہ مجھ کو اپنا بیٹی مان لو۔۔۔" برینہ فٹ سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"ماننا کیا ہے تم تو ہمارا اپنا بچہ ہے۔۔۔"ہمارا چھوٹا بھائی کا اولاد ہمارے جگر کا ٹکرا ہے۔۔۔"دلاور خان اخبات کو تہہ لگا کر رکھتے اُس کو اپنا ساتھ لگائے محبت سے بولے تو برینہ خوش ہوئی

"چچا تم کو پتا ڈیڈ ہمارا کوئی بھی بات ٹالتا نہیں تھا۔۔۔"برینہ نے بیٹھے بیٹھائے اُن کی معلومات میں اضافہ کیا

"تمہارا کوئی بات تو ہم بھی نہیں ٹالے گا۔۔۔"بس تم حکم کرو۔۔"دلاور خان اُس کی بات پر مسکرائے وہ تھوڑا تھوڑا سمجھ گئے کہ برینہ کو ضرور اپنی کوئی بات منوانی تھی جبھی وہ اِتنا لاڈ دِکھا رہی تھی

"چچا تمکو پتا؟"برینہ اُن کے سینے سے سر اُٹھائے اُن کو دیکھ کر بولی

"ہمکو تو کچھ بھی نہیں پتا تم بتاؤ کیا بات ہے؟"دلاور خان نے انجان بن کر بتایا

"ہم اکیلا گھر میں بور ہو جاتا۔۔۔"برینہ منہ بسور کر بولی

"اوو یہ تو بڑا گھمبیر مسئلہ ہے۔۔۔"دلاور خان نے بھی اُس کی طرح شکل بنائی تو برینہ کو ہنسی آئی اُس کو یاد تھا۔۔۔"بچپن سے قاسم خان بھی ایسے اُس سے بات کرتے تھے وہ اگر بچی بن جاتی تو وہ بھی اُس کے ساتھ بچے بن جاتے تھے

"تو اِس مسئلہ کا حل نکالے نہ۔۔۔"برینہ نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا حساب سے اِس مسئلے کا کیا حل ہو سکتا ہے ؟" دلاور خان نے پوچھا۔ "اور یہی تو وہ چاہتی تھی تبھی موقعے پر چونکا نہیں پورا چھکا مارا

"ڈیڈ چاہتا تھا ہم بزنس وومن بنے آپ کا لینگوتج میں کیا بولا جاتا؟ "بزنس کا بے تاج کوئین بنے۔۔" چہرے پر ڈھیروں معصومیت سموئے لہجے کو پر سوچ بنائے برینہ نے بتایا تو دلاور خان الرٹ ہوئے

"پر یہاں پاکستان مجھ کو بولایا گیا ورنہ اب تک بزنس کی دُنیا میں کامیابی حاصل کر کے ہم تین کپ جیت جاتا۔۔" پر کیا بولا جا سکتا جو قسمت کو منظور۔۔" دُکھی شکل دُکھی لہجہ اپنائے برینہ نے مزید کہا

"قاسم خان نے کبھی ایسی خواہش کا اِظہار مجھ سے تو کبھی نہیں کیا؟" ہاں بس اِتنا بتایا تھا کہ تمہارا رجوع آرٹ میں زیادہ ہے۔۔" دلاور خان اُس کی باتوں پر تھوڑا حیران ہوئے

" آرٹ تو ہم میں ہر چیز کا ہے۔۔" اور خواہش کا بھی آپ خوب بولا۔" وہ ہمارا ڈیڈی ہے تو بات ہم سے کرے گا نہ اور شاید یہی وجہ ہے کہ وہ ہم سے بات نہیں کرتا ہم اُس کا خواہش پورا نہ کیا نہ بزنس کا بے تاج کوئین نہ بن کر۔۔" برینہ نے اداس لہجے میں کہا

"نہیں بچہ تمہیں اُداس ہونے کی ضرورت نہیں تم فکر نہ کرو افخیم آفس سے آئے تو میں اُس سے کہتا ہوں کہ تمہارا ایڈمیشن کسی اچھی یونیورسٹی میں کروائے تاکہ تمہیں بزنس کے بارے میں سب کچھ آجائے فکر نہ کرو ایم بی اے کرو اُس کے بعد جو تم چاہوں گی وہ ہو گا۔۔" دلاور خان اُس کے سر پہ ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

پھیر کر محبت سے بولے تو بریرہ کے چہرے کا رنگ پل بھر میں اُڑا تھا کہاں وہ کالج سے بچنے کی خاطر اُن کو اپنی سائیڈ پر لانا چاہتی تھی اور ایک وہ تھے جو سیدھا اُس کو ایم بی اے کرنے میں لگا رہے تھے

"چچا سب کچھ پڑھائی تو نہ ہوتا ہے نہ ؟"اسکول کالج اکیڈمی یونیورسٹیز سے بھی آگے ایک دُنیا ہے اگر ہم اپنا نظریہ آگے کا رکھیں تو۔۔۔'بریرہ نے سنبھل کر کہا

"میں سمجھا نہیں۔۔۔"دلاور خان نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولے

"مطبل یہ کہ جو تجربہ اِنسان کو چیزیں دیکھ کر حاصل ہوتا ہے وہ تجربہ پڑھنے سے نہیں ملتا۔۔"یہ ڈگریاں حاصل کرنا ضروری نہیں تب تو بلکل بھی نہیں جب بزنس اپنا ہو۔۔۔"بریرہ سمجھانے والے انداز میں اُن کو دیکھ کر بولی (لیکن آخری لائن قدرے دھیمی آواز میں بول کر محض خود کو سُنائی تھی

"مطلب تم ہمارا آفس جوائن کرنا چاہتی ہو؟"دلاور خان کو جیسے اب بات سمجھ آئی

"ہمارا بزنس؟"کیا وہ بس آپ کا اور فیم کا ہے؟"میرا نہیں؟"بریرہ ٹسوے بہانے کو تیار ہوئی

"ارے بچہ نہیں ایسا تو میں نے بلکل بھی نہیں کہا تم اِتنا حساس کیوں ہو رہی ہو؟"ہمارے میں تو تم بھی شامل ہوئی نہ ؟"دلاور خان اپنا سر نفی میں ہلا کر جلدی سے بولے

"ہاں تو اگر وہ ہمارا بزنس ہے تو ابھی تک ہم اپنا بزنس میں کیوں نہیں گیا؟"وہاں ہمارا نیڈ ہوگا نہ ؟"بریرہ اُن کی بات سن کر دانتوں کی نمائش کر کے بولی

Posted On Kitab Nagri

"افخیم کو آنے دو۔۔۔"میں اُس سے بات کرتا ہوں۔۔۔"دلاور خان نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُس سے کہا

"اُس کو بتانے کا ضرورت نہیں۔۔۔"وہ نہ ہم اُس کو سرپرائز دینا چاہتا۔۔۔"برینہ نے قدرے شرما کر کہا ہلانکہ وہ اچھے سے جانتی تھی اُس کا آفس ہونا افخیم کے لیے سرپرائز سے زیادہ شاک ثابت ہو گا

"پر بچہ اُس سے مشورہ تو کرنا پڑے گا نہ شاید اُس کو یہ پسند نہ آئے۔۔۔"دلاور خان پریشان ہوئے

"اُن کو اچھا کیوں نہ لگے گا؟"کیا وہ اُن بوائز سے ہے جن کو لیڈیز اور مجھ جیسی انٹیلیجنس گرلز دو قدم پیچھے پسند ہوتا۔۔"اگر ایسا ہے تو ہم انجیو کھولے گا گرلز کا حق کے لیے وائس اُپر کرے گا۔۔"برینہ جذباتی سی ہو گئ

"بری بچے ایسا نہیں۔۔۔"دلاور خان نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"پھر کل ہم آپ کا ساتھ آفس جائے گا ڈن؟"برینہ چہک کر بولی

"کل اُتوار ہے۔۔۔"دلاور خان نے بتایا

"تو کیا ہوا پڑ سو تو منڈے ہے نہ۔۔۔"برینہ نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے تم آفس جاؤ۔۔"کام سمجھنے کی کوشش کرو پھر اِن شاءاللہ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے فر فر انگریزی بھی تم بول سکتی ہو ماشاءاللہ سے کانفڈنٹ بھی ہو پریزنٹیشن دینا تو تمہارے بائیں ہاتھ کا کھیل ہو گا۔۔"اور پریزنٹیشن دیکھنے والے تو محض تمہارا کانفڈنٹس دیکھ کر ڈیل اوکے کر جائے گے پھر پریزنٹیشن جیسی بھی ہو۔۔"اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر دلاور خان بولے تو اُن کی بات کا مطلب سمجھے بنا برینہ خوشی سے "یس "کا نعرہ لگایا

"تمہارا باپ بزنس کا بے تاج بادشاہ تو نہ بن پایا تم کوئین بن کر اُس کی خواہش کو پورا کر دو۔۔"دھیمی آواز میں بول کر دلاور خان وہاں سے اُٹھ کر چلے گئے۔۔"پیچھے برینہ فخیم کے ری ایکشن کا سوچتی انگریزی گانا گُنگناتی گول گول گھومنے لگی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"یہ لو فون۔۔"فاحم فون کا نیو ڈبہ ایزال کی طرف بڑھائے بولا

"اب لائے ہو؟"ڈبے کو پکڑتی ایزال تاسف سے اُس کو دیکھنے لگی جس نے شام میں لانے کا بول کر دو دن بعد فون اُس کو دیا تھا

"یار کاموں میں مصروف ہو گیا تھا۔۔"صوفے پر بیٹھ کر شوز اُتارتا فاحم بتانے لگا

"مجھے اپنی پُرانی سِم بھی نکلوانی تھی۔۔"چور نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر ایزال نے نیا شوشہ چھوڑا

"پُرانی کیوں چاہیے؟"نیا فون ہے تو سیم بھی نئی ہونی چاہیے جو اپنے کارڈ پر آلریڈی میں نکلوا چُکا ہوں۔۔"فاحم نے سر جھٹک کر اُس کو اُس کی بات کا جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"کہاں ہے سِم؟" ایزال نے بے چینی سے پوچھا

"ویسے سِم تمہیں چاہیے کیوں؟" بہن تمہاری لاپتہ ہے وجاہت کا شکار شوہر تمہارا تمہارے سامنے بیٹھا ہے جس سے کال کیئے بنا بھی بات ہو سکتی ہے۔۔۔" اور میں یقین کے ساتھ بول سکتا ہوں کہ تمہارے مرحوم والدین قبر میں تو سیل فون کی سہولت سے فیاض یاب ہو نہیں سکتے۔۔" اُس کی طرف متوجہ ہوتا فاحم پر سوچ لہجے میں بولا

"ہو گیا تمہارا؟" اب سِم لاوَ۔۔" ایزال نے اُس کی بات پر طنزیہ نگاہوں سے گھور کر کہا

"پتا ہے اب ایک ایسی سِم بھی ہے جس کو موبائل میں ڈالنے کی ضرورت نہیں پڑتی بس اُس کو اسکین کیا جاتا ہے دین وہ موبائل

"ابھی فاحم مزید اُس کوئی معلومات سے آگاہ کرنے والا تھا جب اُن کے کمرے کا دروازہ نوک ہوا

"آجائے۔۔۔" ایزال نے بیزاری سے دروازے پر دستک دینے والے کو اندر آنے کا بولا

"چھوٹے خان آپ کے لیے مردان خانہ سے پیغام آیا ہے۔۔" ملازمہ نے اندر آکر فاحم کو بتایا

"آتا ہوں میں۔۔۔" فاحم نے جواب دیا تو وہ چلی گئ

"جانے سے پہلے سِم دے کر جاوَ۔۔" ایزال نے اُس کو باہر کی طرف نکلتا دیکھا تو جلدی سے اُس کے راستے میں حائل ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"بیوی کا ایک سِم کے لیے تڑپنا شوہر کو مشکوک کر سکتا ہے۔۔" فاحم گہری نگاہوں سے اُس کا جائزہ لیکر بولا

"جہاں تک میری ناقص عقل ہے اُس حساب سے ایک غیر تمند شوہر نہ تو کانوں کا کچا ہوتا ہے اور نہ اپنی بیوی پر شک کر سکتا ہے۔۔" ایزال نے بڑی چلاکی سے بات کو گھمایا جس پر داد دیتی نظروں سے اُس کو دیکھتا فاحم سِم اُس کی طرف بڑھا گیا

"آنکھیں بند کر کے بھروسہ کر رہا ہوں تم پر اِس بھروسے کو اپنے پاس امانت سمجھ کر رکھنا۔۔" اُس کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہتا فاحم کمرے سے نکل گیا پیچھے جانے کتنی دیر تک ایزال اپنی جگہ اسٹل بن کر کھڑی رہی۔۔۔" ایک بار پھر فاحم نے اپنے لفظوں کے حصار میں اُس کو جکڑ لیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"السلام علیکم۔۔۔" عالمگیر دھپ سے واینا کے پاس بیٹھ کر سلام کرنے لگا

وعلیکم السلام۔۔۔" سلام کا جواب دے کر واینا نے اپنے اخلاق نبھائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ہر وقت سینڈریلہ کی طرح اُداس کیوں رہتی ہو؟" عالمگیر اُس کو چُپ چاپ بیٹھا دیکھ کر پوچھنے لگا

"سینڈریلہ کون؟" واینا ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"فلحال تو سینڈریلا کا عکس مجھے تم لگ رہی ہو۔۔" عالمگیر شرارت سے اُس کو دیکھ کر بولا

"ایک بات پوچھوں؟" آس پاس کسی کو نا پا کر واینا نے اُس سے اجازت چاہی

Posted On Kitab Nagri

"ایک کیوں ہزار پوچھو اُس سے اگر دل نہ بھرے تو ہزار سے تعداد بڑھا لینا۔۔"عالمگیر نے سخاوت کا مُظاہرہ کیا

"نہیں بس مجھے ایک بات پوچھنی ہے۔۔"وایئنا نے سنجیدگی سے کہا

"اچھا کہو؟"اُس کو سیریس دیکھ کر عالمگیر بھی نا چاہتے ہوئے سیریس ہوا

"تم کبھی سوات کے کسی گاؤں گئے ہو؟"وایئنا نے آس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"سوات میں گاؤں بھی ہوتے؟"عالمگیر کھسیانی ہنسی ہنس کر بولا تو وایئنا نے اُس کو دیکھ کر گہری سانس بھری۔۔"وہ جان گئ کہ جو وہ جاننا چاہتی ہے اُس کا پتہ عالمگیر نہیں دے سکتا۔۔"پر اُس نے یہ بھی سوچ لیا تھا کہ ماہ نور کے آسرے ہاتھ پر ہاتھ دھڑے نہیں بیٹھے گی۔۔"اطلس کی پہلے باتیں اُس کو بس باتیں لگتیں تھیں کیونکہ اُس نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ وہ اُس سے دور بھی ہو سکتا ہے اُس کو تو لگتا تھا کہ اطلس اُس کے پاس رہے گا تو کس بات کی اُس کو پرواہ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن اطلس کی باتوں پر اُس نے اب عمل کرنا شروع کر دیا تھا۔۔"اطلس اُس سے کہتا تھا جب تک خود تو اپنی مدد نہیں کرو گی تب تک کوئی تمہارا ساتھ نہیں دے گا۔۔"اور واقعی ایسا ہوا تھا وہ ماہ نور کے آگے روتی تھی بار بار التجا کرتی تھی پر وہ بس اُس کو بہلایا کرتی تھی کچھ مدد نہیں کرتی تھی کوئی اور آگے آتا تو اُس میں بھی اپنی ٹانگ آڑایا کرتی تھی۔۔"اطلس اُس کو پُر اعتماد بنتا ہوا دیکھنا چاہتا تھا تو ہاں وہ

Posted On Kitab Nagri

اب بنے گی۔۔۔"جیسا اطلس خان اُس کو بنانا چاہتا تھا وہ ویسی بنے گی۔۔۔"کسی اور کے آسرے نہیں بیٹھے گی بلکہ کچھ نہ کچھ ضرور کرے گی وہ اب دوسروں پر ڈپینڈ نہیں کرے گی بلکہ خود اِن ڈپینڈٹ بنے گی۔۔۔"تاکہ اُس کا اطلس خان اُس کو دیکھ کر خوش ہو۔۔"اُس کو آج بھی یاد تھا اطلس خان اُس کے ساتھ کھڑا تب ہوا تھا جب پہلی بار اُس نے اپنے دفاع میں بولا تھا تب اطلس نے اُس کو اپنی موجودگی کا احساس کروایا تھا اُس کو بتایا تھا کہ وہ اکیلی نہ تھی۔۔

"اچھا رُکو تو۔۔۔"عالمگیر اُس کو یوں اُٹھتا دیکھ کر جلدی سے روکنے لگا تو وہ جو اپنے خیالوں میں تھی بے تاثر نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگی

تمہیں سوات کے بارے میں ڈیٹیل چاہیے ؟"عالمگیر نے پوچھا

"جی۔۔۔"وانیا نے جلدی سے سر اثبات میں ہلایا

"تو تم فکر آؤٹ ہو جاؤ۔۔"کیونکہ گوگل کے پاس ہے ہر بات کا جواب۔۔"عالمگیر نے چٹکی بجا کر مزے سے اُس کو دیکھ کر بتایا

کیا سچ میں ؟"پھر وہ گوگل ہمیں کہاں ملے گا؟"کیا ابھی تم مجھے اُس کے پاس لیکر جاسکتے ہو؟"وانیا نے بے قراری سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"بہن کس صدی میں رہ رہی ہو؟"مطلب تمہیں گوگل کا بھی نہیں پتا؟"عالمگیر حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا

"اگر پتاہوتا تو کیا میں یہاں کھڑی ہو کر تم سے پوچھتی ؟"وا ینا کو چڑچڑا پن سا محسوس ہوا

"غُصہ نہ ہو۔۔۔"میں کلیئر کرتا ہوں گوگل نہ ایک ایپ ہوتا ہے اُس میں نہ سرچنگ کا آپشن ہوتا ہے پھر جو چیز بھی تم جاننا چاہوں گی اُس کی معلومات تمہارے آگے ہو گی۔۔۔"عالمگیر نے آسان لفظوں میں اُس کو سمجھانا چاہا

"دیکھائے۔۔۔"واینا کا چہرہ چمک اُٹھا

"پہلے یہ بتاؤ تمہیں سوات کے بارے میں جاننا کیوں ہے؟"عالمگیر نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

Kitab Nagri

"تم میرے علاوہ کسی کو کچھ بھی نہیں بتاؤ گی۔۔"کانوں میں ماہ نور کی آواز گونجی تو اُس نے عالمگیر کو دیکھا جو اپنی نظریں اُس پر گاڑھے کھڑا اُس کے جواب کا منتظر تھا

www.kitabnagri.com

"میری پیاری ملکہِ جذبات سب سے پہلے نہ تم اپنے دل سے لوگوں کا خوف ختم کر دو۔۔"کسی بھی انسان کو خود پر اِتنا حاوی ہونے نہ دو کہ تم اُس کی غلام بن جاؤ تم پر تمہاری نہ چلے کسی اور کی

Posted On Kitab Nagri

چلے۔۔"میری جانان یہ تمہاری زندگی ہے اِس کو اپنے حساب سے گُزارنا تمہارا حق ہے۔۔"اور اپنے حق کو لینا سیکھو۔۔"اگر تم میرے کہے مطابق چلو گی تو یقین کرو تمہیں اپنی زندگی میں کوئی مشکل محسوس نہیں ہوگی۔۔"دل میں بس اللہ کا خوف ہونا چاہیے کسی اور کا نہیں ہر چیز پر وہ قادر ہے اُس کے بندے نہیں۔۔

"یکلخت کانوں میں اطلس کا بولا گیا جُملا بھی تازہ ہوا تو گہری سانس بھر کر اُس نے خود میں ہمت پیدا کی اور پھر سے عالمگیر کو دیکھا جو واقعی اُس کی مدد کرنا چاہتا تھا

"وہاں میرا گھر ہے۔۔"پر جس گاؤں کی ہوں میں اُس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی۔۔"بتاتے ہوئے آخر میں اُس کا لہجہ بُجھ سا گیا

"مشہور کہاوت ہے کہ انسان اپنے نام سے نہیں اپنے کام سے پہچانا جاتا ہے تو ڈیئر ڈونٹ وری تمہیں گاؤں کا نام نہیں پتا تو کیا ہوا؟"تمہارے گاؤں میں ایسی تو بہت ساری چیزیں ہوگیں جس پر تم جان جاؤ کہ یہ تمہارا گاؤں ہے۔۔"عالمگیر نے پر سوچ لہجے میں کہا

"جی وہاں اطلس خان رہتا ہے۔۔۔"وائینا نے جھٹ سے بتایا تو بے اختیار نچلہ لب دانتوں تلے دبائے عالمگیر اُس کو دیکھنے لگا اُس کو جیسے اب ساری بات سمجھ آگئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اوو ہو تو معاملہ دل دا ہے۔۔"کسی پٹھان کو دل دے بیٹھی ہو؟"عالمگیر نے شریر لہجے میں کہا۔۔"جس پر وا اینا بس اپنے ہاتھوں کی انگلیاں چٹخانے لگی بولی کچھ نہیں

"اطلس خان کوئی بڑی ہستی ہے؟"آئے مین تم اگر اُس کو جانتی ہو اُس سے رابطہ کرنا چاہتی ہو کیا نہ فیس بُک انسٹاگرام یا ٹوئٹر پر اُس کو تلاش کیا جائے؟"کیا وہ اِن چیزوں کو استعمال میں لاتا ہے؟"عالمگیر نے ہاتھ کی مٹھی بنائے ٹھوڑی پر ٹکائے اُس سے پوچھا

"پپ پتا نہیں۔۔"وا اینا نے لا علمی کا مُظاہرہ کیا

اُس کی تصویر دیکھ کر پہچان تو جاؤ گی نہ؟"عالمگیر نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"جی بلکل یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔۔"وا اینا نے اعتراف کیا

Let's search him.

"اُس کو اپنے پیچھے آنے کا اِشارہ کرتا عالمگیر اپنا لیپ ٹاپ کھول کر بیٹھ گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"زرگل اور گلناز کا کچھ دن اپنی ماں کے ہاں رہنے کا پروگرام تھا۔۔"یلماز کو اُس دن آنے میں شام سے رات کا وقت ہو گیا تھا۔۔"وہ آیا تو سب جاگ رہے تھے لیکن دھنک کا اُس کو پتا نہیں تھا کیونکہ وہ اُن کے ساتھ بیٹھی ہوئی نہ تھی۔۔"لیکن آج پہلے جیسی یا بچوں کی وجہ سے پہلے سے زیادہ رونق پا کر یلماز بہت دیر تک اپنی ماں بہنوں کے ساتھ بیٹھا باتوں میں مگن ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم کچھ دن نہ اب اپنا یونی سے چُھٹی کر دے۔۔"گلناز نے اُس کو دیکھ کر کہا

"اچھا اور وہ کیوں؟"یلماز نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"کیونکہ ہم یہاں ہیں تو ہمکو وقت دو بھئی اور ہاں یہ بتاؤ ولیمہ کب کرنے کا اِرادہ ہے؟"گلناز کو اچانک خیال آیا تو پوچھ لیا

ولیمہ؟"اُس کے بارے میں تو ابھی سوچا نہیں۔۔"یلماز کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا جواب دے

"اِس میں سوچنا کیا ہے؟"ولیمہ بہت ضروری ہوتا ہے۔۔"اور یاد آیا ولیمہ تمہارا اطلس خان نے بھی نہیں تھا کیا نہ؟"چلو مان لیا لڑکی کو جیسے بھی بیاہ لائے پر ولیمہ تو ضروری تھا نہ؟"اِس بار گل نے کہا

"بی پوزیٹیو ہو سکتا ہے اُن کا اِرادہ بعد میں کرنے کا ہو۔۔۔"امبر نے اپنا بولنا ضروری سمجھا

"ہاں ہو سکتا۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کی بات پر اتفاق کیا

"ویسے ماز کیا تمہاری بیوی واقعی آدم بیزار ہے؟"دیکھو نہ اکیلے کمرے میں بیٹھنا اُس کو قبول ہے پر ہمارا ساتھ بیٹھنا نہیں۔۔"گلناز نے یلماز کو دیکھ کر منہ بنا کر کہا

"ہر انسان کی اپنی نیچر ہوتی ہے۔۔"شاید اُن کو اکیلا رہنا زیادہ پسند ہو۔۔"یلماز نے اپنی رائے کا اِظہار کیا

"کوئی بُرا نہ مانے لیکن سچ یہ ہے کہ وہ بہت دیر تک یہاں بیٹھی ہوئیں تھیں لیکن جب آپ دونوں اپنی ساس نندوں کی بُرائیاں کرنا شروع کیا تو وہ اُٹھ کر چلا گیا کیونکہ سمجھدار لوگ جانتا کہ بُرائی کرنا اور سُننا

Posted On Kitab Nagri

دونوں گُناہ ہے۔۔"یلماز کی جیب سے آرام سے اُس کا سیل فون نکالے امبر پٹر پٹر بولنے لگی تو وہ دونوں اُس کو گھورنے لگیں

"آپا آپ دونوں میں سے کسی کو کچھ چاہیے ہو تو مجھے بتایئے گا۔۔"یلماز اُن کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"ہمیں اب کیا چاہیے ہو گا؟"اور اب تو خیر تم بیوی والا ہے کیا پتا اُس کو یہ سب پسند نہ ہو۔۔"گلناز نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"آپا اُن کو میری کمائی سے کوئی غرض نہیں۔۔"وہ چھوٹی سوچ کی مالک نہیں اور نہ اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے وہ یہ چاہے گیں کہ میں اپنی ماں بہنوں سے ہاتھ ہٹالوں۔۔"یلماز نے کافی سنجیدگی سے کہاوہ نہیں چاہتا تھا کہ دھنک کو لیکر وہ کسی بھی غلط فہمی کو شکار ہو

"یہ اُس کا خلاف ایک لفظ نہیں سُن سکتا۔۔"آسیہ بیگم نے سر جھٹک کر کہا

"مورے۔۔"گہری سانس بھرتا وہ اُن کے پاس آکر بیٹھا

"آپ جانتی ہو نہ وہ کہاں سے آئیں ہیں۔۔"آپ اُن کو تھوڑا وقت دے۔۔"دیکھیے گا پھر وہ آہستہ آہستہ یہاں کی عادی ہو جائے گی۔۔"ابھی تک جو کچھ اُن کے ساتھ ہوتا آیا ہے ایسا کبھی اُنہوں نے سوچا نہیں تھا۔۔"اِس گھر سے زیادہ بڑا اُن کی حویلی کے آگے سرونٹ کواٹر ہے وہ بغیر کسی شکوے شکایت کے یہاں ہیں۔۔"کیا یہ کم نہیں؟"میں اُن کے خلاف کچھ تب سُنوں گا جب اُنہوں نے کبھی

Posted On Kitab Nagri

آپ سے یہاں کسی اور سے اُونچی آواز میں بات کی ہو یا کسی ناگواری کا اِظہار کیا ہو۔۔"وہ تو حالات کے مطابق خود کو ڈھال رہی ہیں نہ؟" آسیہ بیگم کو دیکھتا وہ ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولا

" یہاں رہ کر وہ ہم پر یا تم پر احسان نہیں کرتا۔۔"وہ یہاں تمہارا محبت میں نہیں بلکہ مجبوری کا تحت ہے۔۔" آسیہ بیگم نے جو کہا اُس کو سن کر یلماز خاموش سا ہو گیا

"سب کو سو جانا چاہیے۔۔" بہت وقت ہو گیا۔۔"بات کو بڑھتا دیکھ کر گیم کو اسٹاپ کرتی امبر گلا کھنکھار کر بولی

"تھک گیا ہو گا تم جاؤ اپنا کمرہ میں آرام کرو۔۔" آسیہ بیگم یلماز کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولیں تو سر کو جنبش دے کر اُٹھتا یلماز اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

---

"یلماز کمرے میں آیا تو دھنک کو نماز پڑھتا دیکھ کر الماری سے اپنے کپڑے نکال کر واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔"دس بیس منٹ بعد جب وہ واپس آیا تو یونہی دھنک کو نماز میں مصروف پایا۔۔"اُس نے وقت دیکھا تو رات کے گیارہ بجے کا وقت تھا دھنک نماز وقت پر پڑھتی تھی پر آج اِتنی دیر تک اُس کو نماز میں دیکھ کر وہ سمجھ نہیں پایا کہ کونسی نماز ادا کر رہی ہو گی۔۔" عموماً تو وہ اِس وقت ناولز پڑھنے میں ہوتی تھی۔۔"بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا تا وہ اُس کی نماز کے ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا جو آج ختم ہونے کا نام تک نہیں لے رہی تھی ایسے ہی اُس کا انتظار کرتا یلماز کو پتا بھی نہیں لگا اور اُس کی آنکھ لگ گئ

Posted On Kitab Nagri

"دھنک کی آنکھ دو بجے کے وقت کُھلی تھی۔۔"وہ ایک نظر سوئے ہوئے یلماز پر ڈالتی تہجد پڑھنے کی نیت سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"تہجد پڑھنے بعد دوبارہ سونے لگی کہ کسی بچے کے رونے کی آواز نے ایک پل کو اُس کو ڈرا دیا تھا۔۔" اُس کو یاد آیا کہ یلماز کی بہنیں یہی تھیں۔۔"شاید اُن دونوں میں سے کسی کا بچہ رو رہا تھا۔۔" دھنک نے وقت دیکھا تو اِس وقت تین بج چُکے تھے۔۔" بچے کے رونے کی آواز تیز ہوئی تو پریشان ہوتی گردن موڑ کر یلماز کو دیکھا جس کی اپنی آنکھوں میں بچے کے رونے کی آواز پر جنبش ہونا شروع ہوئی تھی۔۔۔"وہ اپنی آنکھیں کھولتا کروٹ بدل کر واپس سونے لگا تھا جب نظر جاگتی دھنک پر گئ تو وہ چونک پڑا

کیا ہوا آپ سوئی نہیں کیا ابھی تک؟"یلماز نے دھنک کو جاگتا دیکھا تو آنکھوں کو مسل کر پوچھنے لگا

"وہ

دھنک ابھی بتاتی کہ بچے کے رونے کا شور مزید بڑھ گیا

"گلریز(گل کا بیٹا)رو رہا ہے۔۔"یلماز بچے کے رونے کی آواز سن کر سمجھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تم جاکر دیکھ آؤ کہ کیوں رو رہا ہے۔۔"بہت دیر سے اُس کے رونے کی آواز آرہی ہے۔۔"دھنک نے تھوڑا اُس کے پاس کھسک کر آہستگی سے کہا

"میں کیا دیکھ آؤں؟"بچے روتے ہیں رات کے وقت آپ پریشان نہ ہو۔۔"اور سو جائے۔۔"یلماز نے اُس کو دیکھ کر نرمی سے کہا اور خود بھی لیٹ گیا

"وہ رشتے میں تمہارا بھانجا ہوا نہ؟"اُس کو یوں آرام سے سونے کی تیاری کرتا دیکھ کر دھنک نے پوچھا

"جی الحمدللہ پانچ ماہ کا ہے۔۔"یلماز نے آنکھیں موند کر بتایا

"کوئی سیریس مسئلہ بھی ہو سکتا ہے۔۔"وہ تمہاری بڑی بہن کا بیٹا ہے اِس قدر گلا پھاڑ کر رو رہا ہے تو کوئی نہ کوئی بات ہو گی نہ؟"دھنک نے اُس کو سمجھانا چاہا

"کوئی بھی بات نہیں بچوں کا رات کا وقت رونا عام سی بات ہے۔۔"آپ زیادہ نہ سوچیں سو جائے۔۔"یلماز نے پھر کہا

"کس قدر لاپرواہ انسان ہو ایک بچہ رو رہا ہے اور تم اِس بات کو اِتنا لائٹلی کیسے لے سکتے ہو؟"کل کو پھر ہمارے بچے ہو گے تو بھی تم ایسے ری ایکٹ کرو گے نہ آرام سے سو جاؤ گے نہ؟"مجھے پتا نہیں تھا کہ تم اِس قدر فیلینگ لیس بھی ہو سکتے ہو۔۔"دھنک کو یلماز کا یوں پر سکون ہونا ایک آنکھ نہ بھایا تھا تبھی بولتی گئی۔۔"کیا بول چکی تھی اُس کا احساس تب ہوا جب یلماز اپنی آنکھیں کھولتا حیران سا اُس کو دیکھے گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ میں۔۔۔"روانگی میں وہ کیا بول گئ اُس بات کا احساس ہوا تو اپنی جگہ وہ پزل سی ہو گئ۔۔"جبکہ یلماز کچھ کہے بنا ٹکٹکی باندھے اُس کو دیکھے جا رہا تھا

"سس سو جانا چاہیے۔۔"کچھ بھی نہ سمجھ آنے پر بلینکٹ خود پر ڈالے دھنک اُس کی طرف پشت کر کے لیٹ گئ۔۔۔"اُس کو اپنا دل کانوں میں دھڑکتا محسوس ہو رہا تھا۔۔"اُس نے خود کو ملامت کی یہ اچانک اُس کو کیا ہو جاتا تھا؟"آخر کیا سوچ کر اُس نے یلماز سے ایسی بات کی؟"جو کی اُس کو نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔"اِسی باتوں کو سوچتی زور سے آنکھوں کو میچ کر دھنک سونے کی کوشش کرنے لگی کہ اُس کو محسوس ہوا کہ یلماز بیڈ سے اُٹھا تھا۔۔"اُس کو بیڈ سے اُٹھتا دیکھ کر دھنک کو اپنا سانس رُکتا محسوس ہوا۔۔"جبکہ وہ بیڈ سے اُٹھتا کمرے کا دروازہ کھول کر باہر چلا گیا تھا۔۔"اُس کو باہر جاتا دیکھ کر دروازے کی ہلکی آواز کو سُن کر دھنک حیران سی خود پر بلینکٹ اُتار کر کُھلے ہوئے دروازے کو دیکھنے لگی جہاں سے یلماز گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیوں چلا گیا؟"اور کہاں چلا گیا؟"کُھلے ہوئے دروازے کو دیکھتی اُلجھن بھرے انداز میں دھنک سوچنے لگی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ٹھیک پانچ منٹ بعد یلماز واپس آیا تو اُس کے ہاتھوں میں بے بی کوٹ تھا۔۔"یہ دیکھ کر دھنک نا سمجھی سے یلماز کو دیکھنے لگی جس نے وہ اُس کے آگے رکھ دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے حوالے ہے۔۔"پوچھ لیں کہ کیوں رو رہا ہے؟"یلماز اپنی سائیڈ آتا اُس کو دیکھ کر بولا۔۔"دھنک کمرے کی پوری لائٹس آن کرتی گلریز کو دیکھنے لگی جواب خاموش سا یک ٹک اُس کو دیکھے جا رہا تھا شاید اُس کو پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا

"دونوں آپا کے بچے بہت پیارے ہیں۔۔"دھنک گلریز کا نرم گال چھو کر بولی تو اُن دونوں کو دیکھتا یلماز مسکرایا

"ویسے یہ رو کیوں رہا تھا؟"اچانک خیال آنے پر دھنک نے پوچھا

"پیٹ میں درد تھا شاید۔۔"پیٹ درد کی دوائیں لی تو اب پر سکون ہے۔۔"یلماز نے بتایا

"اچھا۔۔"دھنک اب کی گلریز کی چھوٹی ناک دبانے لگی

"یہ مسکرا کیوں نہیں رہا؟"ہلانکہ جب بچوں سے بات کی جاتی ہے تو وہ مسکراتا ہے۔۔"دھنک نے گلریز کو کوئی رد عمل دیتے نہیں دیکھا تو یلماز سے بولی

"اِتنا چھوٹا ہے کیسے مسکرائے گا؟"بچوں کے معاملے میں یلماز کی نالج زیرو تھی

مسکراتے ہیں تمہیں پتا ہے ارحم جب پانچ ماہ کا تھا تو وہ باقاعدہ قہقہہ لگاتا تھا۔۔"لیکن اُس کے لیے بچوں کے ساتھ بچہ بن کر اُن سے بہت چھیڑ چھاڑ کرنی پڑتی ہے۔۔"اور تمہیں پتا ہے؟"ارحم کو تین ڈمپلز پڑتے ہیں۔۔"دھنک نے پر شوق لہجے میں اُس کو بتایا

Posted On Kitab Nagri

تین ڈمپلز؟"یلماز حیران ہوا

"ہاں تین ڈمپلز دو گہرے گالوں پر اور ایک ٹھوری پر پڑتا ہے اُس سے۔۔"مورے بتاتی ہے کہ سمیع لالہ جب چھوٹے تھے تو اُن کو بھی ایسے تین پڑتے تھے لیکن پھر جب آہستہ آہستہ بڑے ہونے لگے تو ٹھوری والا ظاہر نہیں ہوتا تھا۔۔"دھنک نے سر کو جنبش دے کر اُس کو بتایا

"آپ کو بچے پسند ہیں؟"یلماز نے پوچھا

"بچے کس کو نہیں پسند ہوتے؟"سب کو بچے پسند ہوتے ہیں بس تمہارا بھانجا مغرور ہے جو مسکرا نہیں رہا ورنہ میرا ارحم تو اِس وقت ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہو جاتا۔۔"دھنک گلریز کو خاموش دیکھ کر بتانے لگی

"یہ مغرور نہیں بس ڈمپلز والے لوگ کافی شوخے ہوتے ہیں۔۔"مسکرانا نہ بھی آئے تو مسکرا دیتے ہیں۔۔"کیونکہ اُن کو پتا ہوتا ہے کہ وہ مسکرا کر بہت پیارے لگتے ہیں۔۔"یلماز نے اپنی رائے دی

"ایسا بھی نہیں۔۔"اور دیکھو یہ مسلسل ٹکٹی باندھے مجھے دیکھ رہا ہے۔۔"دھنک پرجوش ہوئی

"آپ کا چہرہ ریز کو پسند آگیا ہوگا۔۔"گلریز کا بے بی کوٹ اپنی طرف کھسکا کر یلماز نے بتایا

"اچھا ہے ماما نہیں دیکھتا بھانجا ہی دیکھ لے غور سے۔۔"یلماز کو دیکھ کر سوچتی دھنک گلریز کو واپس اپنی طرف کر گئی

"آپ سو جائے ویسے بھی یہ اب سوئے گا۔۔"یلماز نے بے بی کوٹ واپس اپنی طرف کیا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو یہی سُلاتے ہیں۔۔" دھنک نے مشورہ دیا

آپا نے بتایا یہ ہر ایک گھنٹے بعد اُٹھتا ہے بھوک لگتی ہے اِس کو۔۔"اِس لیے لائے میں واپس اِس کو آپا کے پاس چھوڑ آتا ہوں۔۔"یلماز نے بتایا تو ناچار دھنک نے اپنے ہاتھ اُٹھا لیئے

❀❀❀❀❀❀❀❀

"وہ خوش ہے؟"بہت دن بعد عبیر نے فیس بُک آن کیا تو ساحل کا میسج دیکھ کر اُداس ہوئی۔۔"یعنی کیا آج بھی وہ اُس سے بس "برینہ" کے مطلق بات کرے گی؟

"آپ کو اُس سے اِتنی محبت ہے تو کیوں کسی اور کے لیے اُس کو چھوڑا؟

"آپ کو پتا ہے آپ دُنیا کے وہ واحد بدنصیب شخص ہیں جس نے خود اپنی محبت کو حاصل کرنے کا موقع گنوایا جبکہ اُس سے ملانے کے لیے پوری دُنیا آپ کے ساتھ تھی۔۔"خود پر کسی چیز کو بھی حاوی نہ ہونے دیتی عبیر نے میسج لکھ کر اُس کو سینڈ کیا۔۔"جو آج پھر بہت انتظار کے بعد سین ہوا تھا

"تم اِتنے دن کہاں تھی؟"ساحل کا بھیجا گیا رپلائے ایک پل کو اُس کا دل دھڑکا گیا تھا۔۔۔"تو کیا وہ اُس کی کمی محسوس کر گیا تھا؟"یہ خیالات پھر سے اُس کو خوشفہمی میں مبتلا کرنے لگے تھے

"لِسن عبیر

Posted On Kitab Nagri

ضروری نہیں ہوتا کہ ہر محبت کا مطلب شادی کرنا ہو۔۔" آئے ڈونٹ وائے ؟"مطلب پاکستان میں ہر کوئی محبت کو ایک رنگ کا کیوں سمجھ رہا ہے ؟"اگر لڑکا ایک لڑکی کو اٹینشن دے رہا ہے اُس کی کیئر کر رہا ہے تو یہ ضروری نہیں کہ اُن دونوں کا افیئر ہو۔۔"میں نے اور بری نے ایک کزن ہونے کی حیثیت سے اپنا پورا بچپن ساتھ گُزارا ہے۔۔"ہم دونوں نے اپنی ہر چھوٹی بڑی خوشی کو سیلیبریٹ کیا ہے بلکہ نا کہ خوشی ہم نے غم میں ایک دوسرے کے آنسو بھی پونچھے ہیں۔۔"آمریکہ جیسے مُلک میں رہنے کے باوجود ہم میں سے کسی نے اپنی لمٹ کراس نہیں کی۔۔"ہماری نیتوں کا راز بھی اللہ جانتا ہے۔۔"مختصر یہ کہ آئے لو برینہ اینڈ برینہ آلسو لومی۔۔"لیکن ہم دونوں یہ بات اچھے سے جانتے تھے کہ ایز آ لائیف پارٹنر ہم میں سے کوئی بھی اچھا بن نہیں پاتا۔۔"برینہ کا آئیڈیل کوئی اور تھا اور میرا آئیڈیل کوئی اور ہے۔۔"میں اور وہ اچھے کزنز بن سکتے ہیں اچھے دوست بن سکتے ہیں۔۔"پر میاں بیوی؟"وہ اچھے ہم کبھی بھی نہیں بن سکتے تھے۔۔"شادی کے بعد ہم دونوں کے درمیان جو خوشگوار تعلقات تھے ایک دوستی تھی وہ بھی جیسے دب جاتی۔۔"ہم ایک دوسرے سے بیزار ہو جاتے اکتا جاتے۔۔"راہِ فرار تلاش کرتے۔۔" سمجھوتہ کر سکتے تھے پر دلی خوشی دونوں کے پاس نہ ہوتی۔۔"ہم دونوں کی نیچر کو ہم دونوں کے علاوہ کوئی اور نہیں جانتا ہمیں پتا ہے کہ کیا چیز ہمیں زیادہ اٹریکٹ کر سکتی ہے اور کیا چیز فیڈ اپ کر سکتی ہے۔۔"انکل اور آنٹی نے جلد بازی میں بس ہم دونوں کی منگنی کروادی۔۔"میں خوش نہیں تھا اور نہ بری کبھی اِس رشتے سے خوش ہوئی بس وہ مطمئن ہو گئ کیونکہ اُس کو مجھ پر ٹرسٹ تھا وہ

Posted On Kitab Nagri

جانتی تھی اگر میں خود خوش نہ بھی رہا تو بھی اُس کو خوش رکھنے کی پوری کوشش کروں گا۔۔"اُس نے مجھے سمجھوتہ سمجھ کر قبول کیا۔۔"اپنی شادی کو لیکر شادی کرنے والے شخص کے لیے اُس کے بہت ارمان تھے اور شاید اُس کے وہ ارمان میں کبھی پورے نہ کر پاتا۔۔"مجھے نہ بس سمجھ نہیں آتا کہ اپنا اور بری کا رشتہ میں کیسے ایکسپلین کروں؟"کوئی سمجھنے کو تیار نہیں ہوتا۔۔"وہ مجھے عزیز ہے اُس میں کوئی شک نہیں بیس سال اگر انسان اپنے دُشمن کے ساتھ بھی رہے تو اُس کے لیے بھی ایک جذبہ محسوس کرلیتا ہے وہ تو پھر بھی برینہ خان ہے۔۔"جس کے ساتھ اچھا بُرا وقت گُزرا ہے۔۔"پر میں نے کبھی اُس سے شادی کرنے کا نہیں سوچا تھا ہاں یہ ضرور سوچا تھا کہ وہ اپنی پوری زندگی خوش رہے۔۔"اور مجھے لگتا تھا کہ وہ کبھی میرے ساتھ خوش نہیں رہ پائے گی۔۔"اُس کو خوش نا پا کر مجھے خود پر افسوس ہوتا غصہ آجاتا۔۔"مجھے ابھی بھی کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ میں یہ ساری وضاحت تمہیں کیوں دے رہا ہوں؟"اور دے بھی رہا ہوں تو سہی دے رہا ہوں یا غلط؟"اُس کے بارے میں مجھے کوئی اندازہ نہیں بس اِتنا پتا ہے کہ میری سوچیں بری کے لیے بہت پاک ہیں۔۔"میں اُس سے شادی کرنا نہیں چاہتا تھا۔۔"وہ ایک بہت بڑی ذمے داری ہے جو نبھانے کے لیے میں اہل نہ تھا۔۔

وہ تو ابھی اُس کے پہلے میسج کو پڑھتی کھو سی گئ تھی لیکن جب پانچ منٹ بعد اُس کا انگریزی میں لکھا گیا لمبا چوڑا میسج اُس کے آگے آیا تو عبیر اپنے سیل فون کی اسکرین کو بس دیکھتی رہ گئ۔۔"کیا تھا وہ

Posted On Kitab Nagri

شخص ؟" پیار کرتا بھی تھا اور کہنا چاہتا تھا کہ جس سے محبت تھی اُس کو پانا چاہتا بھی نہیں تھا۔۔" عبیر کو واقعی لگا کہ وہ جو کچھ اُس کو سمجھانا چاہتا ہے جو ایکسپلین کرنا چاہتا ہے وہ واقعی میں نہیں سمجھ سکتی۔۔" کیونکہ جب بھی انسان کو اگر کوئی پسند آجاتا ہے تو وہ اُس کو دیکھ کر سب سے پہلے پانے کی خواہش کرتا ہے نا کہ اُس سے دستبردار ہوتا ہے۔

"میں اگر آپ کی بات سمجھ بھی جاؤں تو یہاں باقی سب کو آپ کیسے بات سمجھائے گے؟" ہمت کر کے اُس نے محض اِتنا لکھ کر سینڈ کیا

"میں کسی کو کچھ بھی سمجھانے کے اِرادے میں نہیں۔۔" مجھے کسی سے کوئی غرض نہیں مجھے بس اِتنا پتا ہے کہ بری مجھے انڈرسٹینڈ ضرور کرے گی۔۔" میرے یوں جانے سے اپنی انا کا مسئلہ نہیں بنائے گی۔۔" بلکہ سب کچھ بھول بھال کر میرے ساتھ پہلے جیسی ہو جائے گی۔۔

"ساحل کا میسج پڑھ کر اُس کو اندازہ ہوا کہ وہ کافی اطمینان اور سکون کی حالت میں تھا

"وہ آپ کے ساتھ پہلے جیسی ہو بھی جائے تو ایک خلش اُن کے دل میں ہمیشہ رہے گی۔۔" اور وہ کیا ہو گی یہ بات آپ کو پتا ہو گی۔۔" عبیر نے خود کو کمپوز کیے کہا

Posted On Kitab Nagri

"وہ ایسی نہیں۔۔"وہ زیادہ تر کسی کے لیے بھی اپنے دل میں بدگمان نہیں رکھتی۔۔"اُس کا دل صاف شفاف پانی جیسا ہے۔۔"ساحل نے اُس کی بات کی تردید کی

"آپ کو زیادہ پتا ہو گا۔۔"عبیر بس یہی بول پائی

تم اپنے بارے میں بتاؤ کچھ۔۔۔"ساحل نے اُس سے اِس بار اُس کے مطلق پوچھا تو عبیر کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا

"اپنے بارے میں ؟"عبیر نے تصدیق چاہی

"ہاں تمہاری اسٹڈی کیسی جا رہی ہے ؟"ساحل نے گویا تصدیق کی

عشق تو کمال ہے۔۔۔میرے دل پہ کیوں زوال ہے "
اے عشق۔۔۔۔ہم نبھائیں گے تجھے تا عمر۔۔۔۔۔۔
اک بار کہہ دے نا محرم سے عشق حلال ہے"

"اچھی جا رہی ہے۔۔"عبیر نے جلدی سے بتایا اور یونہی اُن دونوں کے بات کرنے کا سلسلہ شروع ہو چُکا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم۔۔۔"واینا نے آج پہلی بار خود سے دستگیر کو مخاطب کیا تو وہ جو ٹانگیں ٹیبل پر پھیلائے ایک ہاتھ سے کافی کا کپ پکڑے دوسرے ہاتھ سے سیل فون یوز کر رہا تھا اُس کی آواز پر چونک کر سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا جہاں وہ ہمیشہ کی طرح خود پر بڑی سی شال اوڑھے کھڑی تھی

وعلیکم السلام آئے بیٹھے۔۔۔"دستگیر سیدھا ہو کر بیٹھتا اُس سے بولا

"بب بیٹھنے نہیں آئی بات کرنے آئی ہوں۔۔۔"واینا نے بتایا

"اچھا تو کیا بات بیٹھ کر نہیں ہو سکتی؟"یونہی کھڑے رہ کر کرنی ہے؟"دستگیر نے آ ئبرو اُوپر کر کے سوال کیا

"آپ شاید مصروف ہو۔۔"میں پھر آجاؤں گی بات کرنے۔۔"اُس کو ایسے سنجیدگی سے بات کرتا دیکھ کر واینا میں ہمت نہ ہوئی کہ وہ مزید کوئی بات کرے اِس لیے اِتنا کہتی واپس جانے کے لیے مڑ گئی

"محترمہ بات سُنیں۔۔"کافی کا کپ اور اپنا سیل فون ٹیبل پر رکھتا وہ اُٹھ کر اُس کے روبرو کھڑا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی؟"واینا نے سوالیہ نظروں سے اُس لمبے چوڑے شخص کو دیکھا جس کی آنکھوں میں عجیب سا تاثر ہوتا تھا

"کل پڑسوتڑسو بات نہیں ہو پائے گی۔۔"اگر آپ کی بات ضروری ہے اور چاہتی ہیں مجھ سے کرنا تو بتائے؟"کیا بات ہے؟"دستگیر نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اپنے گھر جانا تھا۔۔"واینانے ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم پیوست کیے اُس کو بتایا

"تو؟"دستگیر جان نہ پایا کہ یہ وہ اُس سے کیوں کہہ رہی تھی؟

"تو کیا آپ میری مدد کروگے؟"واینا کی آنکھیں بھر آئیں یہ کہتے ہوئے

"واقعی میں آپ اپنے گھر کا رستہ بھول گئ ہیں؟"دستگیر نے کنفرم کرنا چاہا

"بھول تب جاتی جب یاد ہوتا۔۔"گھر کے راستے کا پتہ تو مجھے کبھی یاد ہی نہیں تھا۔۔"آپ کے بھائی عالمگیر نے بھی مدد کرنا چاہی تھی پھر کچھ حاصل نہیں ہوا اگر آپ کرینگے تو میں آپ کی شکر گزار رہوں گی۔۔"واینانے اُس کے پوچھنے پر بتایا

"آپ پٹھان ہو؟"دستگیر نے پوچھا

"جی۔۔"واینانے اپنا سر اثبات میں ہلایا

آؤ بیٹھو اپنے بارے میں سب بتاؤ۔۔"اینڈ ٹرسٹ می میں آپ کی پوری طرح سے مدد کروں گا۔۔"دستگیر نے یقین دلانے والے انداز میں کہا تو واینا کی آنکھوں میں کھوئی ہوئی چمک واپس آنے لگی

"میری زندگی میں کچھ ایسا نہیں جو میں نہ بتا پاؤں بس آپ جلدی سے مجھے میرے گھر چھوڑ آئے۔۔"واینا کے لہجے میں ایک تڑپ تھی جس کو محسوس کرتا دستگیر گہری سانس بھرتا رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

"آیئے بیٹھے۔۔"دستگیر نے اُس کو کُرسی پر بیٹھنے کا کہا جس پر وہ جلدی سے وہاں بیٹھ گئ۔۔"دستگیر بھی سامنے والی چیئر پر بیٹھا تو اُس کا سیل فون رِنگ کرنے لگا جس کو ابھی وہ اُٹھاتا کہ واینا کو جانے کیا ہوا جو آگے بھر کر جھٹ سے اپنا ہاتھ اُس کے سیل فون پر رکھ دیا۔۔"یہ دیکھ کر دستگیر کی آنکھیں تحیر سے سمٹ گئ تھی وہ نظریں اُٹھا کر اُس کی ہمت کو دیکھنے لگا جس نے انجانے میں وہ کر دیا تھا جو "ماہ نوریا عالمگیر مذاق بھی نہ کر پاتے

"معذرت لیکن پچھلی بار بھی آپ کال کی وجہ سے بات کو درمیان میں چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔"اور آج میں ایسا نہیں چاہتی۔۔"اپنے ہاتھ کو ہٹا کر واینا شرمندگی سے وجہ بتانے لگی

"آپ کہاں سے ہو؟"اور فیملی میں کون کون ہے آپ کے؟"دستگیر اپنے سیل فون کو سوئچ آف کرتا اُس کی طرف متوجہ ہوا

"میرے ش

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واینا"

واینا"

"یہ دیکھو ایزال کی کال آئی ہے جلدی سے اندر آؤ۔۔"ابھی واینا مزید اُسے کچھ بتاتی اُس سے پہلے ماہ نور بھاگ کر وہاں آتی پرجوش لہجے میں بتایا تو اُس کی آمد پر دستگیر کو تو کوئی فرق نہیں پڑا تھا لیکن اُس کے آنے کا وقت اور کہی ہوئی بات سن کر واینا کا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بول دے کہ مجھے اُن سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔"سنجیدگی سے کہتی وائنا وہاں سے اُٹھ کر چلی گئ۔۔"پیچھے اُس کے ایکٹ پر ماہ نور ششدر سی رہ گئ دوسری طرف ایزال جو کال پر تھی وائنا کے یہ الفاظ اُس نے بخوبی سنے تھے اور بے ساختہ گرنے کے ڈر سے اُس نے دیوار کا سہارا لیا تھا۔۔"وہ یقین نہ کرپائی کہ ایسا کہنے والی اُس کی اپنی سگی بہن تھی؟"جس کے لیے اُس نے جانے کیا کچھ کیا تھا اور ایک وہ تھی جو اُس سے بات تک کرنے کے حق میں نہ تھی

"کیا کیا ہے تم نے اور تمہاری دوست نے؟"دستگیر کی سرد آواز پر ماہ نور گھبرا کر اُس کو دیکھنے لگی

"کچھ بھی نہیں بھائی۔۔"ماہ نور نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تمہارے جھوٹ بولنے سے شاید تمہارے جبڑے نہ دُکھتے ہو لیکن میرے کان ضرور پک جاتے ہیں۔۔"دستگیر نے کُھلا طنز یہ کیا

"بھائی ایسی کوئی بات نہیں۔۔"ماہ نور نے کہا

"اُس کو گھر واپس جانا ہے۔۔"یہ بات وہ مجھ سے یا عالم سے کیوں کر رہی ہے؟"اگر اُس کو واپس جانا تھا تو تمہارے تھرو وہ اپنی بہن سے کہلواتی نہ پر وہ تو اپنی بہن سے بات تک نہیں کرنا چاہتی۔۔"دستگیر نے جو کہا اُس کا جواب ماہ نور کے پاس نہیں تھا تبھی بس خاموش کھڑی رہی

Posted On Kitab Nagri

"جس ڈرائیور کے ساتھ اِس کو لے کر آئی تھی اُس کا نمبر اور گھر کا ایڈریس چاہیے۔۔" مجھ سے شاید ڈیلیٹ ہو گیا ہے۔۔" سنجیدگی سے بول کر اپنا فون اُٹھائے دستگیر وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا۔۔" پیچھے ماہ نور کو اپنے سر پہ تلوار لٹکتی نظر آئی

❀❀❀❀❀❀❀❀

"میں نے سُنا ہے آپ اسلام آباد جا رہے ہیں اور وہ بھی حویلی چھوڑ کر؟" یلماز ڈیرے پر موجود اطلس کو دیکھ کر بولا

"ہاں کام کا سارا برڈن افخیم پر ہوتا ہے۔۔" سوچ رہا ہوں کہ اپنا بزنس پوری طرح سے دیکھوں۔۔" اطلس نے سنجیدگی سے بتایا

"وہ تو آپ یہاں بھی دیکھتے ہیں۔۔" پھر یوں جانے کا فیصلہ اچانک کیوں لیا؟" یلماز کو یہ بات سمجھ نہیں آرہی تھی

"میرا یہاں فلحال دل نہیں لگتا۔۔" اطلس نے مختصر بتایا

آپ

"واہ آج تو بڑے بڑے لوگ تشریف لائے ہیں۔۔" یلماز کچھ کہنے لگا تھا جب وہاں فاحم آتا یلماز کو دیکھ کر شرارت سے بولا

السلام علیکم۔۔" اُس کو دیکھ کر اپنی جگہ سے اُٹھتا یلماز سلام کرتا مصافحے کے لیے اپنا ہاتھ آگے کیا

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام بتاؤ۔۔"آج ہمارے غریب خانے کو رونق کیسے بخش لی؟"فاحم نے مسکراہٹ دبائے پوچھا

"آپ تو شرمندہ کرنے پر اُتر آئے ہیں۔۔"یلماز بار بار اُس کے ایسے کہنے پر واقعی شرمندہ ہوا

"شرمندہ کیوں ہو رہے ہو؟"میں تو واقعی میں تمہیں یہاں دیکھ کر حیران ہوا ہوں۔۔"فاحم نے کہا

"خان سے کام تھا۔۔"یلماز نے بتایا

"بیشک اندازہ ہے بھلا ہم ناچیز لوگوں سے تو تم ملنے سے رہے۔۔"فاحم آج جانے کس موڈ میں تھا

"کیا سُننا چاہ رہے ہیں آپ؟"یلماز نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"یہی کہ میاں آجکل تمہارے رنگ ڈنگ کافی بدلے ہوئے سے ہیں۔۔"فاحم نے شوخ نگاہوں سے اُس کو دیکھا البتہ اطلس اِس درمیان خاموش بیٹھا جانے کِن سوچو میں گم تھا

"کیا مطلب؟"یلماز اپنی جگہ خوامخواہ چور بن گیا

"تم نے لالہ کو گاڑی واپس کیوں کر دی؟"اور کیا ضرورت تھی جاب چھوڑنے کی؟"فاحم اِس بار سنجیدہ تھا

"آج نہیں تو کل یہ ہونا تھا نہ۔۔۔"یلماز کا اِرادہ صاف ٹالنے جیسا تھا

"بلکل نہیں ہونا تھا ایسا۔۔"فاحم نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"مجھے ایسا کرنا اچھا لگا۔۔"اور مناسب بھی یہی تھا۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں یہ کرنے کے لیے کسی نے فورس تو نہیں کیا؟" فاحم نے جانچتی نظروں سے اُس کو دیکھا۔۔"وہ کس طرف اِشارہ کر کے پوچھ رہا تھا یہ بات یلماز کو اچھے سے سمجھ آ گئی تھی

"مجھے کسی نے فورس نہیں کیا۔۔"یہ سب میں نے اپنی مرضی سے کیا ہے۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے بتایا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"تم دونوں بیٹھو مجھے کسی ضروری کام سے جانا ہے۔۔" اطلس اچانک اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا

"کیا کام ہے؟" فاحم نے چونک کر پوچھا یلماز کی نظریں بھی اطلس پر تھیں

" آتا ہوں۔۔" اطلس مختصر بتاتا وہاں سے نکلتا چلا گیا

" آپ کو پتا ہے کہ آپ پر حملا کس نے کروایا تھا؟" یلماز نے فاحم سے پوچھا جو اطلس کے یوں اُٹھ جانے پر پریشان ہو گیا تھا

"ہاں اختر خان کے کتوں نے کروایا تھا۔۔۔" خیر میں اُس سے نپٹ لوں گا۔۔" بس یہ اصغر جعفر ہاتھ آجائے۔۔" فاحم نے بتایا تو یلماز چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

" وہ کیوں؟" یلماز نے پوچھا

" وہ کیوں؟" یہ مجھ سے سوال تم کر رہے ہو؟" کیا تمہیں پتا نہیں اُس خبیث نے کیا کیا تھا؟" اُس نے جو کیا وہ اُس کا حساب نہیں دے گا؟" ہم اُس کو بخش دینگے؟" فاحم نے کہا تو ایک پل کو یلماز کے چہرے پر ایک سایہ آکر لہرایا تھا۔۔" اُس کے چہرے کی بدلتی رنگت کو اپنے دھیان میں مگن فاحم محسوس نہیں کر پایا تھا

اختر خان کے بارے میں کیا سوچا ہے آپ نے؟" یلماز نے بات کو بدل دیا

" جو بھی سوچا ہے وہ اُن کی صحت کے لیے اچھا بلکل نہیں ہو گا۔۔۔" فاحم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"تو بس آپ اُن کے بارے میں سوچیں۔۔"اصفر جعفر سے نپٹنا میرا کام ہے۔۔"سنجیدگی سے بول کر یلماز اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

"تمہاری اِس بات سے کیا مطلب نکالوں میں؟"فاحم نے آئبرو اُپر کیے پوچھا

"یہی کہ وہ اب میرا کام ہے۔۔"یلماز کا لہجہ ہنوز سنجیدہ تھا

"تم نے کچھ کیا ہے کیا؟"فاحم مشکوک ہوا

"میں چاہتا ہوں پُرانی باتوں کو دوہرایا نہ جائے۔۔"جو ہو گیا سو ہو گیا اُس کو بار بار دوہرا کر میں تازہ نہیں کرنا چاہتا۔۔"یلماز نے محض اِتنا کہا

"ٹھیک ہے اگر ایسی بات ہے تو سہی ہے۔۔"فاحم نے بول کر شانے اُچکائے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"دھنک حلیمہ بیگم کے حکم پر آج باورچی خانے میں کھانا پکانا سیکھنے آئی تھی۔۔"پاس امبر کھڑی دودھ گرم کر رہی تھی۔۔"کیونکہ گلناز نے اُس سے بولا ہوا تھا۔۔

چھوٹی

چھوٹی

یہ ابھی تک تم سے دودھ گرم نہیں ہوا؟"اِتنی کام چور کیوں ہو تم؟

Posted On Kitab Nagri

"امبر دودھ گرم ہونے کے بعد چولہا بند کرتی دودھ کو گلاس میں ڈالتی ٹرے اُٹھانے لگی تھی۔۔"جب گلناز اُونچا بولتی باورچی خانے کے اندر داخل ہوئی تھی۔۔"اُس کی آمد اِتنی اچانک تھی کہ امبر کے ہاتھ سے ٹرے چھوٹ کر پاس کھڑی دھنک کے پاؤں کے اُپر ِگری تھی

آآہ

اِس اچانک افتاد پر دھنک کے منہ سے تکلیف دہ چیخ نکلی تھی۔۔"اُس کو اپنا پاؤں جلتا محسوس ہوا۔۔"ایک پیروں پر گرم دودھ ِگرنا جس کی تکلیف میں بوکھلا کر اپنا پاؤں اُپر نیچے کیا تو گرم دودھ میں الگ پیر پڑا ساتھ میں ٹوٹے ہوئے گلاس کی کرچیاں بھی اُس کے پیر میں پیوست ہوئے۔۔"اُس کے بعد نکلنے والی چیخ پہلے سے زیادہ تھی۔۔"ضبط سے پورا چہرہ اُس کا سُرخ ہو گیا تھا۔۔"بامشکل تھوڑے قدم پیچھے کو لیتی وہ تکلیف سے کراہتی نیچے بیٹھتی چلی گئ تھی۔۔"امبر میں جبکہ ہمت نہ تھی کہ وہ ہلے جُلے بھی وہ بس کبھی روتی ہوئی دھنک کے سرخ پیروں سے خون کو رستا ہوا دیکھتی تو کبھی اپنے ہاتھوں کو دیکھتی جہاں سے ٹرے چھوٹ کر نیچے ِگری تھی۔۔"ہوش میں آتی گلناز نے آگے بڑھ کر دھنک کو سہارا دیا تھا

"تم میں عقل کب آئے گا؟"ابھی دودھ گرم ہوا اور ابھی گلاسوں میں انڈیل دیا؟"کیا عقل گھاس چڑھنے گیا ہے؟"گُلناز نے دھنک کے پاؤں کو دیکھتے امبر کو سختی سے جھاڑ پِلائی جو ساکن کھڑی تھی وہ

Posted On Kitab Nagri

اُس کو یہ بھی کہہ نہیں پائی کہ غلطی تمہاری تھی تمہیں یوں اچانک تیز آوازیں لگا کر اندر داخل نہیں ہونا چاہیے تھا پر وہ کچھ کہہ نہیں پائی وہ تو بس دھنک کو دیکھ رہی تھی جو اپنا سر پٹخ رہی تھی شاید اُس کو چوٹ بہت زیادہ گہرائی آئی تھی۔۔"اُس کی نظر جب خون پر پڑی تو اپنے سر پہ ہاتھ مار کر جلدی سے وہ فرسٹ ایڈ بوکس تلاش کرنے لگی۔۔"شور کی آواز پر آسیہ بیگم اور گل بھی باورچی خانے آئیں تھیں اور جب معاملہ سمجھ آیا تو سہارا دے کر دھنک کو کھڑا کیا جس سے کھڑا تک نہیں ہو پا رہا تھا۔۔"اُس کو ابھی تک اپنے پاؤں میں جلن محسوس ہو رہی تھی کانچ چُبھنے کی وجہ سے وہاں درد الگ ہو رہا تھا

"مورے پہلے کانچ نکالوں۔۔"گُل نے کہا

"نن نہیں۔۔"اپنا سر نفی میں ہلاتی دھنک پاؤں سمٹ کر بیٹھ گئی۔۔"جس پہ وہ تینوں بس اُس کا منہ تکنے لگیں جو تکلیف میں ہونے کے باوجود کانچ نکالنے نہیں دے رہی تھی۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

بچوں کا طرح حرکتیں نہ کرو۔۔"ہمکو کانچ نکالنے دو ورنہ تمہارا تکلیف بھر جائے گا۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو سمجھانے والے انداز میں کہا

"مم خود۔۔۔"نکال۔۔۔"دوں گی۔۔"دھنک نے بامشکل اپنی بات کو مکمل کرتے ہوئے کہا

"خود نکالے گا تو درد مزید ہو گا۔۔"گل نے کہا

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم چھوٹی کس افرا تفری میں ہو؟"یلماز گھر لوٹا تو فرسٹ ایڈ بوکس پکڑے امبر کو ہڑ بڑی میں دیکھا تو پوچھنے لگا

"لالہ قسم اُٹھوالیں ہم جان بوجھ کر کچھ بھی نہ کیا۔۔"امبر نے یلماز کو دیکھا تو اُس کے چہرے کی رنگت پل بھر میں اُڑی تھی

"کیا جان بوجھ کر نہیں کیا؟"یلماز نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولا۔۔"اُس کی نظر ابھی تک اُس کے ہاتھوں میں موجود فرسٹ ایڈ بوکس پر نہیں تھی پڑی

"گرم دودھ ہم نے جان کر بھابھی کا پاؤں میں نہیں ِگرایا تھا بس یہ اچانک سے ہو گیا۔۔"امبر نے گھبرا کر بتایا اُس کو ڈر تھا کہیں دھنک نے یلماز کو اُس کی شکایت لگائی تو وہ اُس پر نہ غُصہ نہ کر جائے

"کک کیا مطلب؟"کہاں ہے وہ؟"یلماز اُس کی بات سن کر پریشان ہوتا اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا کہ امبر بول پڑی

"وہ باورچی خانے میں ہیں۔۔"امبر کے بتانے پر یلماز تیزی سے باورچی خانے کی طرف بڑھا تو اُس کے قدم سست ہوئے۔۔"دھنک کا پورا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اور وہ آسیہ بیگم کی کسی بات پر اپنا سر نفی میں ہلا رہی تھی۔۔"دوسری طرف امبر بھی باورچی خانے میں آتی فرسٹ ایڈ بوکس لا کر وہاں رکھتی باہر بھاگ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ ٹھیک ہ

"کچھ کہتا یلماز رُک سا گیا جب فرش پر دھنک کے پیروں سے خون کو بہتا دیکھا تو اُس کے اوسان جیسے خطا کر چکے تھے

"اچھا ہوا جو تم آگیا۔۔"یہ کانچ نکالنے نہیں دے رہا۔۔"آسیہ بیگم نے یلماز کو دیکھ کر اُٹھ کر اُس کے پاس آکر بولیں

"آپ زبردستی کرتیں نہ۔۔"کتنا خون بہا ہے۔۔"پنجوں کے بل دھنک کے پاس بیٹھتا وہ اُس کے پاؤں کے جائزہ لیتا لب بھینچ گیا

"دیکھ نہیں رہا روکیسا رہا؟"ایسے میں ہم کیا زبردستی کرتا؟"اِس بار گلناز نے کہا

"دددرد ہو گا۔۔"دھنک نے اُس کے ہاتھ اپنے پاؤں سے دور کیے

"اگر نکالنے نہیں دے گیں تو زیادہ درد ہو گا۔۔"یلماز نے جواباً سنجیدگی سے بول کر اُس کے دونوں پاؤں اپنی گود میں رکھے۔۔"جس پر آسیہ بیگم تاسف سے اپنے بیٹے کو دیکھتیں گلناز اور گُل کو باہر نکلنے کا اِشارہ دیا اور خود بھی وہ باہر نکل گئ

"یلماز نہیں۔۔"وہ ابھی اُس کا پاؤں اُٹھا کر خون صاف کر رہا تھا جب دھنک کچھ اور سمجھتی جلدی سے بول پڑی اُس کو لگا کہ وہ کھینچ کر کانچ نکال رہا ہے پر ایسا نہیں تھا دوسری طرف یلماز بُری طرح سے چونک کر آنکھیں میچے ہوئیں دھنک کو دیکھنے لگا جس نے اپنے لب آپس میں پیوست کیے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"یلماز؟

"کیا اُس نے جو سُنا تھا وہ سہی سُنا تھا؟" آج پہلی بار دھنک نے اُس کا نام اُس کے روبرو لیا تھا اور ایسے وقت میں بھی وہ یہ بات چاہ کر بھی نظر انداز نہیں کر پایا تھا۔۔ "اگر کوئی اور وقت ہوتا تو شاید وہ خواہش ظاہر کرتا کہ ایک بار پھر وہ اُس کا نام لیکر پُکارے۔۔ "اُس کے منہ سے آج لالہ کا گارڈ کے بجائے "یلماز سُننا اُس کو بھلا لگا تھا

"مجھ پر یقین کرے درد نہیں ہو گا۔۔ "یلماز نے خود کو کمپوز کر کے اُس سے کہا

"مجھے جلن ہو رہی ہے۔۔ "دھنک اپنی آنکھیں کھول کر اُس کو دیکھ کر سسک کر بتانے لگی

"مجھے بھی۔۔ "یلماز نے منہ سے بے ساختہ نکلا

"پاؤں میرا جلا ہے۔۔ "دھنک نے اپنا سر ہلا کر اُس کو بتایا

"آپ کو ایسے دیکھ کر مجھے اچھا نہیں لگ رہا۔۔ "خود کو مضبوط بنائے اور مجھے کانچ نکالنے دے۔۔ "پھر برنال لگانے سے پاؤں کی جلن شاید کم محسوس ہو۔۔ "اُس کے آنسو اپنے ہاتھ کی پوروں سے صاف کرتا یلماز نرم لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"آہستہ سے نکالنا ورنہ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔" اپنا پاؤں ڈھیلا چھوڑے دھنک نے اُس کو وارن کیا

"میری وجہ سے اگر آپ کو کوئی تکلیف آئی تو میں خود کبھی خود کو معاف نہیں کر پاؤں گا۔۔" یلماز اُس کی بات پر برجستہ بولا

"میں سیریس ہوں۔۔" دھنک نے تاسف سے اُس کو دیکھا

"تو میں نے کوئی نان سیریس بات نہیں کی۔۔" خیر "آپ یہاں دھیان نہ دے۔۔" یلماز اِتنا کہتا آہستہ سے اپنا ہاتھ کانچ پر رکھنے لگا

"آپ کو میں ایک بات بتانا چاہتا تھا اور آپ نے اپنا یہ حال بنا ڈالا۔۔" کانچ پر اپنی گرفت مضبوط کرتا یلماز اُس کی جانب دیکھ کر بولا تو وہ جو ایک آنکھ بند کر کے دوسری کھول کر اُس کے ہاتھ کی حرکات دیکھ رہی تھی اپنے آنسو صاف کرتی یلماز کو دیکھنے لگی

"کونسی بات؟" خود کو رونے سے باز رکھے دھنک نے پوچھا

"آج فاحم لالہ ڈیرے پر آئے تھے۔۔" یلماز آہستہ آہستہ سے کانچ کو کھینچ کر بتانے لگا۔۔" اِس درمیان وہ مسلسل دھنک کو دیکھ رہا تھا تاکہ وہ کچھ اور محسوس نہ کر پائے

"کیسے تھے وہ؟" کیا تمہاری بات اُن سے ہوئی؟" دھنک کا دھیان یلماز پوری طرح سے اپنی جانب کروا چکا تھا۔۔" اِتنا کہ وہ محسوس بھی نہ کر پائی کہ یلماز ایک کانچ اُس کے پاؤں سے نکال چُکا تھا

Posted On Kitab Nagri

" بلکل ٹھیک تھے وہ۔۔" دراصل وہ آپ سے بات کرنا چاہتے تھے۔۔"پاؤں میں چُبھتے تین کانچ کے ٹکروں میں سے دوسرے پر ہاتھ رکھتا یلماز سسپینس پھِیلانے لگا

"ہاں اُنہوں نے صبح کال کی تھی پر میں تب کمرے میں نہ تھی۔۔"اور جب واپس آکر کال بیک کیا تو اُن کا سیل آف تھا۔۔" دھنک نے بتایا

"اُنہوں نے آپ کو ضروری بات بتانی تھی۔۔"دوسرا کانچ بھی اُس کے پاؤں سے نکالے یلماز نے مسکراہٹ دبائے کہا۔۔"وہ ہنسنا نہیں چاہتا تھا پر جلدی سے دھنک کا دھیان بھٹ جانے پر اُس کو وہ کوئی معصوم بچی لگی جو چاکلیٹ کے نام پر بہل جایا کرتی تھی

"کیا ضروری بات ؟"کیا اُنہوں نے تمہیں بتایا؟"دھنک نے بے قراری سے پوچھا۔۔"یلماز کی انگلیاں اب نرمی سے اُس کے پاؤں میں رینگ رہی تھیں۔۔"اپنے ہاتھ پر لگے خون کو صاف کرتا وہ اُس کے پاؤں پر آئے زخم پر کاٹن رکھ رہا تھا

"وہ ولیمہ کرنے جا رہے ہیں۔۔"یلماز نے بتایا تو وہ حیران ہوتی اُس کو دیکھنے لگی جس نے اپنی نظروں کا زاویہ اُس کے پاؤں پر کیا تھا

"ولیمہ ؟"دھنک چونک اُٹھی

"جی ولیمہ۔۔۔"یلماز نے سر کو خم دیا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں ؟" مطلب کیا داجی نے کوئی اعتراض نہیں کیا؟" دھنک نے اپنی حیرانی پر قابو پائے سوال کیا

"ویسے پر کسی کو کیا کوئی اعتراض کرے گا؟" یلماز اُس کی بات کا مطلب سمجھ نہیں پایا۔۔ "لیکن اب بات کرنے کے درمیان وہ اُس کے پاؤں پر پٹی بھی باندھ رہا تھا

"نہیں مطلب شادی جن حالات میں ہوئی ایسے میں ولیمہ کرنے کی اجازت داجی نے دے دی؟" یہ بات بس تھوڑا حیران کرنے لگی تھی۔۔ "دھنک نے بتایا تو بنا کوئی جواب دیئے یلماز نے اپنا ہاتھ اُس کے آگے کیا

"کیا؟" دھنک نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"اپنا ہاتھ۔۔ "ریسٹ کی ضرورت ہے آپ کو۔۔ "یلماز نے بتایا

"ہاں پر کانچ۔۔۔ "کچھ کہتی دھنک خاموش سی ہوتی آنکھیں پھاڑے اپنے دونوں پاؤں کو دیکھنے لگی جہاں سفید پٹی بندھی ہوئی تھی

"کیا ہوا؟" اُس کا ری ایکشن دیکھ کر یلماز مسکرائے بنا نہ رہ پایا

"تم نے مجھے بیوقوف بنایا؟" دھنک کو دُکھ ہوا

"میں نے آپ کو بیوقوف نہیں بنایا۔۔ "میں نے تو بس آپ کا دھیان اپنی طرف کیا تاکہ آپ کو تکلیف نہ ہو۔۔ "یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"اِس کو کوڈورڈ میں بیوقوف بولا جاتا ہے۔۔" دھنک نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"آپ کو لگتا ہے میں آپ کو بیوقوف بنا سکتا ہوں؟" یا ایسا بول بھی سکتا ہوں؟" اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"بنا نہیں سکتے۔۔ "بول نہیں سکتے۔۔ "پر کر سکتے ہو اور کر چکے ہو۔۔" اُس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچ کر دھنک نے سر جھٹک کر کہا

"یہ مت کیا کریں۔۔" اُس کا ہاتھ واپس اپنے ہاتھ میں لیکر کہتا یلماز اُس کو اُٹھنے میں مدد دینے لگا

"مجھے پین ہو رہا ہے۔۔" دھنک روہانسی ہوئی

"ایک منٹ۔۔" یلماز اُس کو وہی کھڑے رہنے کا اِشارہ کرتا باورچی خانے سے نکل کر باہر دیکھنے لگا جہاں کوئی نہیں تھا شاید وہ سب آسیہ بیگم کے کمرے میں تھیں۔

Kitab Nagri

"کیا دیکھنے گئے تھے باہر؟" یلماز واپس آیا تو دھنک نے پوچھا

www.kitabnagri.com

"کچھ خاص نہیں۔۔۔" اِتنا کہتا یلماز بنا اُس کو سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے اپنے بازوں میں اُٹھا گیا تھا۔۔" دھنک کو جب سمجھ آیا تو خود کو ہوا میں جانتی وہ جلدی سے اُس کی قمیض کو آگے سے دبوچ چکی تھی

"یہ تم۔۔" میری کمر توڑنی ہے کیا؟" دھنک کو اپنے آس پاس تارے ناچتے دِکھا دیئے

Posted On Kitab Nagri

"مضبوط بازوں ہیں میرے ہاتھ لگا کر چیک کر سکتیں ہیں آپ۔۔"باورچی خانے سے باہر نکل کر یلماز نے بتایا

"مجھے نیچے اُتارو۔۔"میں گِر جاؤں گی۔۔"دھنک نے گھبرا کر کہا

"گِرنے نہیں دوں گا۔۔"پہلی بار تھوڑئی اُٹھایا ہے۔۔"یلماز نے اُس کو اطمینان دِلایا

"کیا پہلے بھی ایسے اُٹھایا تھا؟"دھنک یکدم سنجیدہ ہوئی تھی

"نہیں تب میں اور اب میں فرق ہے۔۔"پہلے ڈر کر اُٹھایا تھا لیکن اِس بار حق سے اُٹھایا ہے۔۔"کمرے کے دروازہ کو پاؤں کی ٹھوکر سے کھولتا یلماز بتانے لگا

"پہلے آپ کے ہاتھ ڈھیلے تھے لیکن اِس بار میری قمیض کے گریبان پر ہیں۔۔"اُس کو احتیاط سے بیڈ پر لیٹاتا یلماز مزید بولا

"بہت بُرے ہو تم۔۔"اِتنی زور سے کانچ نکالا ہو گا۔۔"جلد ہی اُدھیڑ ڈالی ہو گی۔۔"دھنک کو سچ میں پریشانی ہوئی تھی

"اِتنی بے اعتباری بھی اچھی نہیں ہوتی۔۔"یلماز اُس پر بلینکٹ ڈال کر بولا

"اچھا یہ بتاؤ۔۔"فاحم لالہ کا ولیمہ کب ہے؟"میں وہاں جاء تو پاؤں گی نہ؟"دھنک کو اچانک خیال آیا تو پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"بلکل آپ جا پائے گیں۔۔"ٹینشن نہ لے۔۔"میں پین کلر نکال کر دیتا ہوں۔۔"یلماز نے کہا

"تم اچھے ہو یلماز۔۔"اُس کو دیکھ کر دھنک بولے بغیر نہ رہ پائی۔۔"اُس کے لفظوں پر جگ میں سے پانی گلاس میں انڈیلتے یلماز کے ہاتھ ایک پل کو ساکن ہوئے تھے اُس پر جیسے سکتہ طاری ہو گیا تھا۔۔"اُس نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ دھنک یہ الفاظ اُس کے لیے اپنے منہ سے بھی نکال سکتی ہے۔۔"پہلے اُس کا نام لینا پھر یہ جُملا۔۔"بے اختیار گہری سانس اپنے اندر کھینچ کر یلماز نے گلاس کو ٹیبل پر رکھا تھا اور اُس کو دیکھا جو اپنے ہاتھوں کو دیکھنے میں مصروف تھی

"واقعی میں؟"اُس کے ساتھ بیٹھتا یلماز تصدیق چاہنے لگا

"تمہیں کوئی شک ہے؟"دھنک نے پوچھا

"میں یہ جُملا ہر ایک سے سُننے کی توقع رکھ سکتا تھا پر آپ سے نہیں۔۔"یلماز نے صاف گوئی کا مُظاہرہ کر کے کہا

"مجھ سے کیوں نہیں؟"دھنک اُلجھ گئی

"پتا نہیں۔۔"یلماز سے کوئی جواب نہیں بن پایا

"تیرے چہرے کی قاتلانہ ہنسی پر ہم قربان

یار ہم تیرے اندازِ عاشقانہ پر قربان

Posted On Kitab Nagri

تم جان بوجھ کر بھی انجان بنتے ہو

میری جان ہم تمہاری اِنہیں اداؤں پر قربان

"مجھے لگا تم اچھے ہو تو میں نے بول دیا۔۔" دھنک نے کہا

"آپ بھی اچھی ہیں بہت۔۔"یلماز بولا تو وہ ہنس پڑی

"تعریف قرض نہیں ہوتی۔۔"ضروری نہیں ہوتا کہ اگر آپ کی کوئی تعریف کر رہا ہے تو جواب میں آپ بھی جھوٹی تعریف کر کے حساب چُکتا کرو۔۔" دھنک نے کہا

"میں نے جھوٹی تعریف نہیں کی۔۔"یلماز کا لہجہ سنجیدہ تھا۔۔" جس پر مزید کچھ اور نہ بولی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"داجی آئے ہیں؟"افخیم اپنے آفس آیا تو سب سے پہلے دلاور خان کے بارے میں پوچھا جو آج اُس سے پہلے آفس کے لیے نکل چُکے تھے

"جی وہ بورڈ روم تھے۔۔"اور شاید اب اُن کا کوئی گیسٹ ملنے آرہا تھا تو وہ اُن کی طرف گئے ہیں۔۔۔"اُس کی سیکیٹری نے بتایا

"ہمم وہ آئے تو مجھے انفارم کر دیجئے گا۔۔"اور ایک کپ کافی میرے کیبن میں بھیجے۔۔"سنجیدگی سے بول کر افخیم اپنے کیبن میں داخل ہوا تو ریوالونگ چیئر پر کسی اور کو بیٹھا دیکھ کر اُس کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"ایکسکیوز می؟"چیئر کا رُخ دوسری طرف ہونے کی وجہ سے افخیم جان نہ پایا کہ کون تھا

Hi, dear hubby.

خوشا آمدید مرحبا.

"چیئر کو گول گھماتی برینہ اپنا رُخ اُس کی طرف کیئے اُس کے چودہ طبق روشن کر گئ۔۔"ساتھ میں اُس کا ویلکم ایسے کیا جیسے اُس کا نہیں بلکہ افخیم کا پہلا دن ہو آفس میں

"تم یہاں کیوں ہو؟"افخیم سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر جواب طلب ہوا جو بلیک آوٹ فِٹ ڈریس میں ملبوس سر پر وائٹ حجاب لیا ہوا تھا

"لو آفس کا مالک سے کوئی یہ سوال پوچھتا؟"برینہ نے اپنا نچلا ہونٹ لٹکائے کیوٹ شکل بنائے اُس سے سوال کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"برینہ میں سیریس ہوں۔۔"افخیم نے ضبط سے کہا کسی انہونی کا احساس اُس کو شدت سے ہوا تھا

"ہاں تو میں کونسا جوکر بنا ہوا۔"ہم نہ تم کو ایک سرپرائز دینا واسطہ آیا ہم نے نہ ایش آر کا ڈپارٹمنٹ سنبھالے گا۔۔۔"برینہ نے پرجوش لہجے میں اُس کو بتایا

"ایش آر ڈپارٹمنٹ؟"افخیم کو لگا شاید اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے

"افخیم

Posted On Kitab Nagri

"دلاور خان اُس کے کیبن میں داخل ہوتے مخاطب ہوئے تو بنا افخیم کو جواب دیتی برینہ دلاور خان کے پاس کھڑی ہوئی

"داجی یہ کیا ڈرامہ ہے؟" افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"یہاں ڈرامہ تو کوئی بھی نہیں ہے۔۔" برینہ نے معصومیت سے بتایا

"مجھے داجی سے بات کرنے دو۔۔" افخیم نے اُس کو ٹوکا

"ہاں تو کرے نہ میں کونسا تمہارا ماؤتھ میں الکٹرانک شاک لگایا ہے۔۔" برینہ نے شانے اُچکا کر کہا

"تم

"افخیم میری بات سُنو تم۔۔" افخیم اُس سے کچھ کہنے والا تھا جب دلاور خان نے اُس کو ٹوکا

"داجی پہلے مجھے آپ بتائے یہ اِس حُلیے میں یہاں کیوں ہے؟" افخیم نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"کیونکہ برینہ آج سے تمہارے ساتھ آفس آیا کرے گی۔۔" اب تم پر ہے کہ اُس کو یہاں کس پوسٹ پر رکھتے ہو۔۔" لیکن ایک بات کلیئر ہے کہ برینہ یہاں کام ضرور کرے گی۔۔" دلاور خان نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر بتایا

"لیکن

"مجھ کو تم سیلری بھی دے گا۔۔" برینہ افخیم کی بات درمیان میں کاٹ کر بولی

"تم یہاں نہیں رہ سکتی۔۔" میرا آفس ہے یہ۔۔" افخیم نے اُس کو ٹوکا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میرا نہیں ہمارا۔۔" کیوں چچا۔۔" بات کرتی برینہ آخر میں دلاور خان سے تائید چاہنے لگی

"ہاں بلکل۔۔" اُنہوں نے اپنا سر اثبات میں ہلا کر کہا

"داجی آپ اِس کی باتوں میں کیوں آرہے ہیں؟" اور برینہ تمہارے اور میرے درمیان تو سب کلیئر ہو گیا تھا نہ؟" پھر یہ سب کیا اور کیوں ہے؟" افخیم نے دونوں کو ایک ساتھ مُخاطب کیا

Mood swings

برینہ نے دانتوں کی نُمائش کیے اُس کو بتایا

"تم نے کہا تھا تم خود کو چینج کرو گی۔۔" افخیم پاگل ہونے کے درپہ تھا

"اور تم بولا یو نیور نیڈ ٹو چینج یوئر سیلف۔۔" تم ہمارا مجازی خُدا ہے ہم پھر کیسے تمہارا بات سے اختلاف کر سکتا۔۔" برینہ نے اپنے فرمانبردار ہونے کا ثبوت دیا

"کاش تم واقعی میری اِتنی فرمانبردار ہوتی۔۔" افخیم حسرت سے گویا ہوتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

"اِتنا اوورری ایکٹ کیوں کر رہے ہو تم؟" دلاور خان نے سنجیدگی سے کہا

"میں اوورری ایکٹ کر رہا ہوں؟" اور جو کچھ بغیر میرے علم میں لائے آپ نے کیا ہے اُس کے بارے میں کیا کہنا پسند کرو گے آپ؟" افخیم نے گہری سانس کھینچی

Posted On Kitab Nagri

"یہ تمہارا فادر ہے تم اِن کا فادر نہ بنو۔۔"برینہ نے گویا آگ لگائی

تم سے زیادہ عقلمند اور سمجھدار ہے۔۔"دلاور خان افسوس سے اُس کو دیکھ کر بولے۔۔"اُن کی بات پر برینہ کی گردن تن گئ تھی

"سارا بزنس ڈوب جائے گا تب خوش ہو گے سب۔۔"اپنی ٹائی کی ناٹ کو ڈھیلی کر کے کہتا افخیم اپنے کیبن سے باہر نکل گیا

"ناراض ہو گیا۔۔"دلاور خان سر کو نفی میں ہلا کر بولے

"ناراض گرلز ہوتیں۔۔"یہ غصہ کر گیا۔۔"ویٹ ہم اِس کو راضی کر کے آیا۔۔"برینہ اُن کی معلومات میں اضافہ کر کے کہتی افخیم کے پیچھے نکلنے لگی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آپ نے اپنی بہن سے بات کیوں نہیں کی؟"دستگیر نے واینا کو اکیلے لان میں چہل قدمی کرتے ہوئے دیکھا تو سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"اُن کی وجہ سے آج میں اِس حال میں ہوں۔۔"واینا نے بتایا

"آپ کلیئرلی بتائیں۔۔"دستگیر نے اُس کو ٹٹولنا چاہا

میری شادی ہو چکی تھی۔۔"باقیوں کا پتا نہیں پر شادی کے بعد میرا آج کل سے بہترین تھا۔۔"لیکن آپو کی وجہ سے میرا سب کچھ سیاہ ہو گیا۔۔"واینا زخمی مسکراہٹ سے بولی

"ایسا اُنہوں نے کیا کر دیا جو آپ بدگمان ہیں؟"دستگیر کا لہجہ ہنوز سنجیدہ تھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے میرے شوہر سے الگ کر دیا۔۔"واینا بولی تو دستگیر اپنی جگہ ششدر رہ گیا۔۔"وہ بے یقینی کے عالم جہاں تھا وہی کھڑا کا کھڑا رہ گیا اُس کو یقین نہ آیا کہ جو کچھ اُس نے سُنا وہ واقعی میں سچ تھا یا کانوں کا دھوکہ؟"شاید پہلے وہ لفظ "شادی" کا غور سے سُن نہیں پایا تھا جبھی لفظ "شوہر نے اُس کو حیران پریشان کر دیا۔۔"اُس لر جیسے سکتہ طاری ہو گیا تھا

"کیا بتایا؟"دستگیر نے کنفرم کرنا چاہا

"میرے شوہر سے اُنہوں نے الگ کر دیا۔۔"اور شاید خان کو بھی مجھ سے کبھی پیار نہیں ہوا اور نہ اب تک مجھے وہ تلاش کر چُکے ہوتے۔۔"واینا اب اطلس سے بدگمان ہونے لگی

آپ سے ملنے کے بعد کوئی بھی آپ سے محبت کیے بنا نہیں رہ سکتا۔۔"کوئی بیوقوف یا دُنیا کا بدقسمت شخص ہو گا جس کو آپ سے محبت نہ ہوئی ہو۔۔"دستگیر اُس کا چہرہ دیکھتا عجیب لہجے میں بولا

"ایسا نہیں ہے۔۔"اگر ایسا ہوتا تو میں آج اِتنے وقت کے لیے یہاں نہ ہوتی۔۔"واینا نے اُس کے لفظوں میں چُھپی شدت کو محسوس نہ کیا

یقین کرے سچ کہہ رہا ہوں۔۔"دستگیر نے اپنی بات پر زور دیا

"اچھا۔۔"واینا کھو کھلی ہنسی ہنس کر اُس کی طرف رُخ کر گئی

Posted On Kitab Nagri

"پھر میں چاہوں گی کہ آپ کا اور میرا سامنا کبھی نہ ہو۔۔"واینا بے تاثر لہجے میں بول کر اُس کی طرف پشت کیے کھڑی ہو گئی۔۔"اُس کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی جو وہ نہیں چاہتی تھی کہ کوئی اور دیکھے

"کیوں؟"دستگیر اُس کی بات کا مطلب سمجھ نہیں پایا

"کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ آپ کو مجھ سے محبت ہو جائے۔۔"واینا کو آج دستگیر کا رویہ ان کمفرٹیبل کر رہا تھا جبھی جو منہ میں آیا وہ بول پڑی

"اور اگر میں کہوں کہ یہ کہنے میں آپ نے دیر کر دی ہے تو؟"قدم آگے بڑھا کر اُس کے ساتھ کھڑا ہوتا دستگیر واینا کا چہرہ دیکھ کر بولا

"تو آپ کا کیا جواب ہو گا؟

"آپ کو پتا ہے پٹھانوں میں اور شاہوں میں ایک چیز کامن ہوتی ہے۔۔۔"ایک بار کسی پر نگاہ ٹھیر جائے تو بس ٹھیر جاتی ہے۔۔"بعد میں نظر نہ ہٹتی ہے اور نہ بھٹکتی ہے۔۔۔"اُس کا لٹھے مانند صاف سفید پڑتا چہرہ دیکھ کر دستگیر مزید بولا۔۔"جس کے جواب میں واینا شاک کی کیفیت میں کھڑی گردن موڑ کر اُس کو دیکھنے لگی

"ایسی ویسی کوئی بھی بات کرنے سے پہلے آپ کو ہزار بار سوچنا چاہیے تھا۔۔"واینا کا لہجہ سخت ہو گیا تھا۔۔"اُس کو نہیں تھا پتا کہ یہ بولنے کی ہمت اُس میں کہاں سے آئی لیکن جو کچھ وہ اُس کی باتوں سے اخذ کر پائی تھی وہ ناقابلِ برداشت تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"خود آپ نے کہاوہ آپ سے پیار نہیں کرتا۔۔" دستگیر کو بولنے میں جیسے مشکل پیش آئی

"میں جو بھی بولوں اور حقیقت میں جو کچھ بھی ہو۔۔"لیکن میرا جینا مرنا اُن کے ساتھ ہے۔۔" مجھے خود پر غُصہ آرہا کہ میں نے جانے کیا سوچ کر مدد کے لیے آپ کے آگے جھولی پِھیلائی۔۔" جبکہ آپ کی تو نیت خراب ہے۔۔"واینا روانگی میں جو بولی جس کو سن کر دستگیر کے چہرے پر سُرخی چھاگئ تھی۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"افیم تم کدھر جاتا؟"برینہ نے اُس کو آفس سے باہر نکلتا دیکھاتو اُونچی آواز میں اُس کو پُکارا۔۔"جس پر باقی کا اسٹاف اُن کی طرف متوجہ ہوا۔۔"پلٹ کر افخیم نے کافی ضبط سے برینہ کو دیکھا تھا جو معصومیت کی مورت بنی ہوئی تھی

"خاموش۔۔"یکلفظی بولتا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا نکلتا گیا۔

"افیم مڑہ بات تو سُن۔۔"برینہ اپنے پاؤں سے ہیل والی سینڈل اُتارتی ہاتھوں میں پکڑے بھاگ کر اُس کے ہمقدم ہونے کی کوشش کرنے لگی۔۔

"برینہ میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔۔"اچانک رُک کر وہ اُس کی طرف رُخ موڑ کر بولا تو دونوں کا تصادم ہوتا ہوتا رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا مما بھی تو سوشل ورکر ہے۔۔"اگر میں کرے گا تو کیا ہو جائے گا؟"برینہ نے معصوم شکل بنائی اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ افخیم ایسا سخت ری ایکٹ کرے گا۔۔"وہ تو سمجھی تھی کہ اُس کی پیشانی پر ہمیشہ کی طرح دو چار بل آئے گے اور پھر وہ مان جائے گا پر اُس نے جیساری ایکٹ کیا تھا وہ اُس کی سوچ کے برعکس تھا

"بات اگر مورے کی ہے تو تم اُن کو جوائن کرو نہ۔۔"افخیم نے اُس کو گھورا

"میں تمکو جوائن کرنا چاہتا۔"میں اِتنا بُرا تو نہیں جتنا تم کتراتا میرا ساتھ سے۔۔"کیا تمکو شرمندگی فیل ہوتا مجھ کو اپنا شریکِ حیات انٹرڈیوس کروانے میں؟"برینہ نے اُس کے غُصے سے سُرخ چہرے کو دیکھ کر سوال کیا

"فضول باتیں سوچنے سے اچھا ہے کہ کچھ بہتر سوچو۔۔"افخیم پورچ میں گُزرتے لوگوں کو دیکھ کر دھیمی آواز میں اُس سے بولا

"تم موقع دے نہ پھر۔۔"میں واقعی میں بہت اچھا کام کرسکتا ایک بار تم مجھ پر ٹرسٹ تو کرے۔۔"برینہ نے کہا

"برینہ مجھے نہ بس ایک بات غُصہ دِلاتی ہے۔۔"وہ یہ کہ تمہاری نظر میں میری بات کی کوئی اہمیت کوئی ویلیو نہیں؟"افخیم نے کہا تو اُس کی بات سن کر بے ساختہ برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کوئی بات نہیں۔۔" مجھ کو تمہارا ہر بات کا لحاظ ہے۔۔" ہم تمہاری ہر بات تو مانتا۔۔" ایک اپنا بات مانا تو تم پچھلا باتوں کو کیوں فارگیٹ کرتا؟" برینہ کو اُس کا ایسا کہنا بُرا لگا تبھی قدم آگے بڑھا کر اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر بولی

"وہ تو مجھے نظر آرہا ہے۔۔" افخیم اُس کے ہاتھ جھٹک کر بولا

"میں تو کبھی ایسا نہیں کیا؟" برینہ کا اِشارہ اُس کے ہاتھ جھٹکنے پر تھا

"یہاں سے جاؤ۔۔" میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔۔" افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"تم آج بہت اینگری بن گیا۔۔" ناراض مت ہو مجھے بیڈ فیل ہو رہا ہے۔۔" برینہ کی آنکھیں نم ہونے لگی جس کو بار بار جھپک کر وہ خود کو رونے سے باز رکھنے کی کوشش کرتی اُس سے بولی

"میرے غُصہ کرنے سے میرے ہونے یا نا ہونے سے کونسا کبھی تمہیں فرق پڑا ہے۔۔" افخیم تلخ ہوا۔۔" جبھی اپنی گاڑی کی طرف بڑھنے کے بجائے وہ پیدل آگے بڑھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فرق نہ پڑتا تو ہمارا آئیز نم نہ ہوتا۔۔" ہارٹ میں پین نہ ہوتا۔۔" ناراضگی چھوڑ دو ورنہ ہمارا ناراض ہونا تم افورڈ نہیں کر پائے گا۔۔" تمکو منانے کا ہم پورا کوشش کر سکتا ہر حد سے گُزر سکتا۔۔" روڈ کے بیچوں بیچ کھڑی ہوتی گردن موڑ کر اپنے قریب آتی گاڑی کو دیکھ کر بولی۔۔" جو یہاں وہاں ٹکر مارنے میں تھی شاید اُس گاڑی کی بریکیں فیل ہو چُکیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

"تم ناراض

"افخیم سٹاپ پر کھڑا ہوتا اُس کو جواب دینے لگا تھا لیکن تب تک دیر ہو چکی تھی۔۔"ایک گاڑی برینہ کو ٹھوکر مار کر دور جا کر کسی ٹرک سے ٹکرائی تھی۔۔"برینہ کے ساتھ یہ سب اچانک کیسے ہوا؟"اِس کا کسی کو پتا نہیں چلا وہ اپنی جگہ ششدر سا برینہ کے بے سُدھ وجود کو دیکھنے لگا جو خون میں لت پت روڈ پر تھا۔۔"اُس کے گرد لوگوں کا ہجوم اکھٹا ہو رہا تھا۔۔"لیکن اِس بار افخیم میں ہمت نہ ہوئی تھی کہ وہ آگے بڑھتا یا برینہ کے پاس جاتا اُس پر تو مسلسل بے یقینی کا عالم چھایا ہوا تھا

"فرق نہ پڑتا تو ہمارا آئیز نم نہ ہوتا۔۔"ہارٹ میں پین نہ ہوتا۔۔"ناراضگی چھوڑ دو ورنہ ہمارا ناراض ہونا تم افورڈ نہیں کر پائے گا۔۔" تمکو منانے کا ہم پورا کوشش کر سکتا ہر حد سے گُزر سکتا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کانوں میں برینہ کے لفظوں کی بازگشت ہوئی تو ہوش میں آتا افخیم برینہ کی طرف ایک ہی جست میں پُہنچتا اُس کو اپنے بازوں میں اُٹھا گیا تھا

"میں اِتنا بُرا تو نہیں جتنا تم کتراتا میرا ساتھ سے۔۔"کیا تمکو شرمندگی فیل ہوتا مجھ کو اپنا شریکِ حیات انٹرڈیوس کروانے میں؟

Posted On Kitab Nagri

"بر یہ نہ کے الفاظ کسی ہتھوڑے کی طرح اُس کے دماغ میں لگے تھے۔۔"اُس کو نہیں پتا تھا کہ واپس پورچ میں کیسے آیا؟"کیسے بر یہ نہ کے بے وجان ہوتے وجود کو گاڑی میں ڈالا۔۔"اُس کو تو گہری چُپ لگ گئ تھی۔۔۔"واقعہ اِتنا اچانک تھا کہ افخیم سمجھ نہ پایا کہ یہ ہو کیا گیا؟"اُس کا دل جیسے رُک رُک کر دھڑک رہا تھا بر یہ نہ کی حالت کو دیکھ کر اُس کی اپنی حالت غیر ہو گئ تھی۔۔"اُس کا وجود جیسے تڑپ اُٹھا تھا۔۔"دماغ جیسے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے مفلوج ہو چکا تھا۔۔"گاڑی ڈرائیو کرتے اُس کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ واضع تھی۔۔"اُس کو بس جلدی سے ہو سپٹل پہنچنے کی تھی

"بب بر یہ نہ۔۔"ایک ہاتھ آگے بڑھا کر اُس نے بر یہ نہ کے گال پر ہاتھ پھیرا جہاں اُس کے وجود میں ہلکی جنبش تک نہ ہوئی تھی ورنہ تو وہ لال ٹماٹر ہو جاتی تھی۔۔"چاہے جتنی بھی بولڈنس کا مُظاہرہ وہ کر جاتی پر اُس کو یاد تھا کہ بر یہ نہ اُس کے چھونے پر سُرخ گُلاب ہو جاتی تھی اُس سے نظریں چُرانے لگتی تھی

"تت تمہیں کچھ نہیں ہو گا۔۔"افخیم کی آواز لڑکھڑا سی گئ۔۔"اُس کو خود پر انتہا کا غُصہ آیا کہ آخر وہ کیوں چھوٹی سی بات کا بڑا ایشو بنائے آفس سے یوں باہر نکل آیا اگر وہ نہ آتا تو اُس کے منانے کے چکروں میں بر یہ نہ بھی نہ آتی اور نہ ایسا کوئی حادثہ رونما ہوتا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"دماغ خراب ہے تمہارا؟"ہوش ہے تمہیں کہ بول کیا رہی ہو؟"دستگیر کا لہجہ سخت ہو گیا تھا۔۔"اُس نے مشکل سے خود کو مزید کچھ سخت بولنے سے باز رکھا تھا

"پھر میں اور کیا کہوں؟"جمعہ جمعہ آٹھ دن نہیں ہوا اور آپ میرے ساتھ معنی خیز گفتگو کر رہے ہیں۔۔"واینا نڈر ہو کر بولی

"آپ اپنے کمرے میں جائے۔۔"دستگیر نے سپاٹ تاثرات سجائے اُس سے کہا

"میری اگر کوئی بات بُری لگی ہو تو سوری۔۔"لیکن آپ کو ایک شادی شدہ لڑکی سے ایسی بات نہیں کرنی چاہیے۔۔"واینا سنجیدگی سے بول کر اندر کی طرف بڑھ گئ۔۔"پیچھے دستگیر نے زور سے اپنا پاؤں زمین پر مارا تھا

"شادی

"شوہر

"یہ سوچ کر اُس کو اپنا دماغ پھٹتا محسوس ہوا۔۔"اُس کو نہیں پتا تھا کہ وہ واقعی اُس سے محبت کرتا تھا یا یہ وقتی اٹریکشن تھی لیکن جو بھی تھا اُس کو واینا کاری ایکشن پسند نہیں آیا تھا۔۔"اور نہ اُس کی شادی کا سن کر اُس کو اچھا لگا تھا۔۔"ایک بے چینی سے تھی جو اُس کو اپنے وجود میں ڈورتی محسوس ہوئی تھی۔۔"اُس نے تو اپنی زندگی میں بہت خوبصورت لڑکیوں کو دیکھا تھا۔۔"اور بہت لڑکیوں کے ہاتھ اُس کی طرف آئے تھے لیکن اُس نے کبھی کسی کی پزیرائی نہ کی تھی۔۔"پر اُس کو آج بھی یاد تھی واینا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سے ہوئی پہلی ملاقات جب اُس نے اُس کو کوئی خاص رسپانس نہیں کیا۔۔"جب وہ اُس کی وجاہت سے اُس کی پرسنالٹی سے ایمپریس نہ ہوئی اور ایسے سخت اکتائے ہوئے لہجے میں بات کرتی تو بُرا لگنے کے ساتھ ساتھ دل کے کسی کونے میں اُس کو خوشی محسوس ہوتی تھی کہ وہ باقی لڑکیوں جیسی نہ تھی۔۔"وہ اُن جیسی نہ تھی کہ خوبصورتی دیکھ کر فلیٹ ہو جائے۔۔"پر تب بھی اُس نے خاص اِن چیزوں پر غور نہ کیا وہ خود کو سنبھال گیا تھا لیکن اُس دن کے بعد اُس کو خود میں وانیا کے لیے کچھ الگ محسوس ضرور ہوتا تھا۔۔"پر کبھی اُس نے شو نہیں کروایا۔۔"یہ بات تو وہ خود سے بھی کرنے سے کتراتا تھا۔۔"پھر بھلا کسی اور سے کیا کرتا،؟"اور آج جب ڈھکے چُھپے لفظوں میں جو اُس نے کہا اور جو اُس کو سُننے کو ملا یہ بات اُس کو جھنجھوڑ کر رکھ رہی تھی۔۔"بھلا ایسا بھی اُس نے کیا بول دیا تھا یا کیا کر دیا تھا جو کوئی اُس کی نیت پر شک کرے۔۔"وہ بے یقین تھا قسمت کے کھیل سے جس نے ہمیشہ اُس کو ایسے جذبات سے بچایا اور آج جب اُس پر یہ جذبات غالب ہوئے تو نتیجہ "یکطرفہ نکل آیا تھا۔"پیار تھا پسند تھی یا کچھ اور تھا لیکن جو بھی تھا محض اُس کی طرف سے تھا۔۔"اور جس کے لیے تھا وہ اُس کو بے حد ناگوار گزرا تھا

"وانیا خوبصورت تھی ساتھ میں اللہ کی عطا اُس میں معصومیت بھی بہت تھی۔۔"اُس کے چہرے سے جھلکتی معصومیت کوئی بھی نظر انداز نہیں کر سکتا تھا وہ اچھے خاصے بندے کو چاروں شانے چت کر سکتی تھی۔۔"اِس بات کا احساس ہر پل اُس کو ہوتا تھا جب جب اُس کا سامنا وانیا سے ہوتا تھا اور وہ اُس کو

Posted On Kitab Nagri

نظر انداز کر جاتی۔۔"شاید وہ اُس کی خوبصورتی یا معصومیت پر اٹریکٹ نہیں ہوا تھا بلکہ اُس کے نظر انداز کرنے والے طریقے سے ایمپریس ہوا تھا۔۔پر جو بھی تھا اُس کا دل عجیب بوجھل پن کا شکار ہوا تھا۔۔"اُس کو محسوس ہوا جو کچھ اُس نے وایناسے بولا وہ کافی جلد بازی میں بول دیا۔۔"اُس کو خود کو وقت دینا چاہیے تھا۔۔"اپنے جذبات کو اپنی حالت کو پہلے سمجھنا چاہیے تھا۔۔"یونہی اچانک سے اُس پر اپنے خیالات آشنا کر کے جیسے اُس نے واینا کو خود سے بدگمان کر دیا تھا۔۔"وہ اب شاید اُس کو غلط سوچتی سمجھتی۔۔"دستگیر کو خود پر انتہا کا غصہ آیا اُس پر طرح طرح کی سوچیں غالب ہونے لگی تھیں۔۔"اُس کو لگا جیسے مزید اُس نے ایسا ویسا کچھ سوچا تو اُس کے دماغ کی نسیں پھٹ جائے گیں

❀❀❀❀❀❀❀

"دو دن پہلے:

"آج دستگیر کی نائٹ شفٹ تھی۔۔"وہ اپنے ہوسپٹل کے لیے نکلنے لگا تھا جب کچن سے آتی چیخ نے اُس کا دھیان اپنی طرف کروایا

"کون ہے؟"دستگیر کچن میں آتا سنجیدگی سے پوچھنے لگا تو واینا جو ہاتھ جلنے کی وجہ سے نیچے بیٹھتی گئ تھی اُس کی آواز پر زور سے آنکھیں میچ کر کھڑی ہوئی

"آپ؟"دستگیر آگے آیا تو اُس کو روتا دیکھ کر حیران ہوا

"مم میرا ہاتھ جل گیا۔۔"واینا وہاں سے اُٹھ کھڑی ہوتی بتانے لگی

"اِس وقت کر کیا رہی ہو آپ یہاں؟"دستگیر نے سنجیدگی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"چچ چائے بنانے آئی تھی۔۔"وابینا نے اپنے ڈر پر قابو پائے بتایا

"ہاتھ دِکھائے مجھے۔۔"دستگیر اُس کو دیکھ کر کہا جس نے اپنا ہاتھ اپنی پشت پر باندھا ہوا تھا

"کک کیوں؟"وابینا نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ہاتھ جل گیا ہے نہ؟"دستگیر نے پوچھا

"جی۔۔"وابینا نے سر جُھکائے بتایا

"تو اپنا ہاتھ آگے کرائے تاکہ مرہم لگا پاؤں۔۔"دستگیر نے سنجیدگی سے جیسے وضاحت پیش کی

"اُس کی کوئی ضرورت نہیں میرا ہاتھ ٹھیک ہے۔۔"وابینا اِتنا بول کر جانے لگی کہ دستگیر اُس کے راستے میں حائل ہوا

"آپ یہاں ہو تو ہماری ذمے داری پر ہو۔۔"اِس لیے یہاں اگر کوئی آپ کو کوئی بھی تکلیف آئے گی تو ہمیں اُس کا خیال رکھنا پڑے گا۔۔"اِس لیے بحث نہ کرے اور اپنا ہاتھ آگے کریں تاکہ میں برنال لگاؤں۔۔"اُس کے بعد جلن نہیں ہوگی۔۔"دستگیر کا لہجہ ہنوز سنجیدگی سے بھرپور تھا

"مجھے کوئی جلن نہیں ہو رہی۔۔"وابینا نے بتایا

"بلاوجہ بحث میں پڑ کر اپنا اور میرا وقت ضائع نہ کرے بلکہ مجھے برنال لگانے دے مجھے پھر ہوسپٹل کے لیے نکلنا بھی ہے۔۔"دستگیر نے گہری سانس بھر کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے برنال دے۔۔"میں خود لگالوں گی۔۔"واینا اپنی بات پر قائم تھی

"یہ اِس قدر ضد کرنے سے آپ کو کیا حاصل ہوتا ہے؟"اُس کی ایک ہی رٹ پر دستگیر واقعی حیران ہوا

"آپ ڈاکٹر ہوگے۔۔"لیکن میں مریض نہیں۔۔اِس لیے مجھے آپ کے علاج کی ضرورت نہیں۔۔"میں ٹھیک ہوں اور خود برنال لگا سکتی ہوں۔۔"واینا نے اِس بار سنجیدگی سے کہا

"ایز یو وِش۔۔"سر جھٹک کر بولتا دستگیر برنال تلاش کرتا اُس کی طرف بڑھا گیا۔۔"برنال کو دیکھ کر واینا کو وہ دن یاد آیا جب نکاح کے پہلے دن اطلس نے بے حد نرمی سے اُس کے چہرے پر چھائے نشانوں پر مرہم لگائی تھی۔۔"وہ تو اُس کی زندگی کا پہلا شخص تھا جس نے اُس کے زخموں کو دیکھا نہیں تھا بلکہ محسوس کیا تھا اور محبت سے مرہم بھی لگائی تھی پھر وہ یہ کام کسی اور سے کیسے کرواسکتی تھی؟"کسی اور کو چھونے کا موقع کیسے دے سکتی تھی وہ؟"اطلس تو آئے روز اُس سے بولتا تھا کہ وہ اُس کی ہے۔۔"وہ تو کبھی اُس کو اِجازت نہیں دیتا تھا کہ خود اپنے زخموں پر مرہم لگاؤ یہ تو وہ خود کرتا تھا۔۔"اِس لیے آج اُس کو دستگیر کا ایسے کہنا پسند نہیں آیا تھا۔۔"اُس میں اعتماد سچ میں بحال ہو رہا تھا۔۔"اِتنا کہ اب وہ اپنی ناگواری کا اپنی پسند ناپسند چیزوں کا اِظہار بخوبی کر سکتی تھی بغیر کسی خوف یہ ڈر کر وہ سب کچھ کر سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کِن سوچو میں پڑ گئ ہو؟"اُس کو برنال ہاتھ میں پکڑے گم سم دیکھ کر دستگیر سنجیدگی سے بولا تو وہ جیسے ہوش میں آئی

"میں ٹھیک ہوں۔۔"اِتنا کہتی وہ اپنے سُرخ جلے ہوئے ہاتھ پر برنال لگانے لگی تو مزید اُس کو جلن کا احساس ہوا۔۔"بار بار اپنا ہاتھ آگے پیچھے کرتی وہ مشکل سے برنال لگا رہی تھی۔۔"یہ سب دستگیر بڑے ضبط سے دیکھ رہا تھا اُس کو واینا پر غُصہ آیا جو خود کو جانے کیا سمجھتی تھی؟"

"اِتنی لاپرواہی کیسے کرلی؟"ہاتھ دیکھو اپنا تھوڑا نہیں بہت جلا ہے۔۔"دستگیر افسوس سے اُس کو دیکھ کر بولا جس کی آنکھوں سے اب آنسو بہہ رہے تھے

"اُس کے باوجود بھی زندہ ہوں۔۔"آپ کو اندازہ ہونا چاہیے کہ میں بہت ڈھیٹ ہوں۔۔"واینا کا لہجہ تلخ ہو گیا تھا

"آخر تمہارا مسئلہ کیا ہے؟"دستگیر کو وہ پریشان کرنے لگی۔۔"وہ کچھ نہ کرتے ہوئے بھی اُس میں عجیب ہلچل مچا گئ تھی

"کوئی نہیں۔۔"واینا مختصر بولی

"اینی ہیلپ؟"دستگیر نے پیش کش کی

"نہیں۔۔"واینا نے اپنا سر نفی میں ہلایا آج عالمگیر کے ہاتھ جب کوئی سُراخ نہ آیا تو وہ بے حد مایوس ہو گئ تھی۔۔"اور جبھی اُس کو پتا بھی نہیں چلا کب اُس کا ہاتھ جلا

Posted On Kitab Nagri

"ٹیک کیئر یوئر سیلف۔۔"سنجیدگی سے کہتا دستگیر کچن سے باہر چلا گیا۔۔"پیچھے وابینا نے کھینچ کر برنال کو نیچے پھینکا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

حال

"وابینا کہاں ہے؟"ایزال نے ماہ نور سے کال پر پوچھا

"وہ تم سے بات کرنا نہیں چاہتی۔۔"اچھا کرنے کے چکر میں تم اُس کے ساتھ زیادتی کر چکی ہو۔۔"اور ایسے میں تمہیں لگتا ہے وہ تم سے بات بھی کرے گی؟"تمہیں پتا ہے اُس کا شوہر یہاں اُس کی تلاش میں بھی آیا تھا۔۔"اور یہی نہیں مجھے اگلے دن اپنے کلاس میں پتا چلا کہ وہ ہماری ہر کلاس فیلو کے گھر گیا تھا۔۔"یعنی اِس کا مطلب یہ ہوا کہ اُس کو تم پر شک نہیں یقین ہے۔۔"اور ہو سکتا ہے یہ سانسیں تم بس فاحم خان کی وجہ سے لے رہی ہو۔۔۔"ماہ نور تو گویا پھٹ پڑی

"مجھے پتا نہیں تھا وہ اِس حد تک چلا جائے گا۔۔"ماہ نور کی بات کے جواب میں ایزال یہی بول پائی

"یہی نہیں اُس کے آنے کا الہام تمہاری معصوم بہن کو بھی ہو گیا تھا۔۔"اِس سے اندازہ لگا لو کہ وہ اُس کو کتنی شدت سے چاہتی ہو گی۔۔"اور اگر وہ اِتنی شدت سے چاہتی ہے تو کیوں؟"کسی نے اُس کو بڑھاوا دیا ہو گا نہ؟"کیونکہ تالی تو دو ہاتھوں سے بجتی ہے۔۔"ایک ہاتھ سے تو تھپڑ لگتا ہے جو اُس کا بھلا کرنے کے چکروں میں انجانے میں تم مار چکی ہو۔۔"ماہ نور کا لہجہ خود بخود طنزیہ ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اب تم کیا مجھ پر طنزیہ کے تیر برساؤ گی؟"ایزال کو دُکھ ہوا

"میں بس چاہتی ہوں کہ تم اپنی امانت یہاں سے لے جاؤ کیونکہ یار میں تھک گئ ہوں۔۔"دوستی نبھانے کے چکروں میں اپنے رشتوں میں جھوٹی ثابت ہوئی ہوں۔۔"آئے دن ایک جھوٹ کو چُھپانے کے لیے مجھے دس جھوٹ بولنے کا سہارا لینا پڑتا ہے۔۔"ماہ نور اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرے اِس بار متوازن لہجے میں بولی

"میں نے اپنے بارے میں سب کچھ بتا دیا ہے اور اپنی پوزیشن کا بھی۔۔"ایزال نے کہا

"ہاں جس کھدے سے تم واینا کو نکالنا چاہتی تھی وہاں خود گِر گئ۔۔"اور گِرنے کے بعد بھی تمہیں احساس نہیں ہوا کہ تم کتنی غلط تھی۔۔"ماہ نور کو جیسے موقع مل گیا

"میں جانتی ہوں ایسا تم کیوں بول رہی ہو؟"اِس لیے نہ کہ میں جلد از جلد اُس کو واپس لینے آؤں تو فکر نہیں کرو۔۔"حالات جیسے سازگار ہوگے میں خود اُس کو لینے آؤں گی۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے کہا

"سیریسلی؟"تمہیں ابھی بھی حالات کو بہتر بنانے کا شوق چڑھا ہے؟"میرے اِتنا سمجھانے کا تم پر کوئی اثر نہیں ہوا؟"ماہ نور حیران ہوئی

"جھوٹ صرف تم نے نہیں بولا۔۔"یہاں میں بھی ایک احساس کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہوں۔۔"میں نے بھی یہاں بہت سے جھوٹ بولے ہیں۔۔"مجھے بس ایک موقع چاہیے سب کچھ ٹھیک کرنے کا۔۔"اِن شاءاللہ پھر میں آؤں گی۔۔"فاحم کو یاد کرتی وہ آنکھیں میچ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا گھر تو خراب نہیں ہو گا نہ؟"ماہ نور اب ٹینشن ہوئی اُس کی

"کیسا گھر؟"میں بس یہاں ونی کی صورت میں آئی ہوئیں ہوں۔۔"دوسری بات یہ کہ گھر خراب ہو گا سو ہو گا لیکن ٹوٹے گا نہیں۔۔"ایزال کا لہجہ ہر احساس سے عاری تھا

"ایزال مائینڈ نہیں کرنا پر تمہیں کام کرنے سے پہلے تحقیق کر لینی چاہیے تھی۔۔"تم نے اپنے ساتھ ساتھ بہت سوں کی زندگی متاثر کی ہے۔۔"وانیا یہاں سے جائے گی تو میں اپنے بھائی سے نظریں نہیں ملا پاؤں گی۔۔"وانیا کچھ بولے گی تو تم اپنے شوہر کے آگے نظریں اُٹھا کر بات تک نہیں کر پاؤں گی۔۔"اور جب اطلس خان کو سچائی پتا چلی اور سچائی کی وجہ تو فاحم خان کبھی اپنے بھائی کو سر اٹھا کر دیکھے گا بھی نہیں۔۔"دیکھو نہ ایک وانیا کا حویلی سے نکلنے کا انجام کیا ہوا ہے۔۔؟"سب کچھ بکھر سا گیا ہے۔۔"ماہ نور گہرے رنج میں مبتلا ہوئی۔۔"دوسری طرف ایزال کو اپنا دل کانوں میں بجتا سُنائی دے رہا تھا۔۔"دل کے دھک دھک کی آواز اُس کو پریشان کرنے کے ساتھ ساتھ خوفزدہ کر گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم آج وانیا کو کہیں باہر لے جاؤ۔۔"اُس کو اچھا محسوس ہو گا۔۔"مجھے بس تین چار دن کی مہلت دے دو۔۔"ایزال اپنا سر سوچ سے جھٹک کر بولی

"ٹھیک ہے۔۔"میں کوشش کرتی ہوں۔۔"ماہ نور نے کوئی بحث کرنا مناسب نہیں سمجھا

Posted On Kitab Nagri

"اُس کو شاپنگ کروانا۔۔"پیسے میں دے دوں گی۔۔"ابھی اُدھار کے طور پر اُس پہ خرچ کرو۔۔"ایزال نے مزید کہا

"بکواس نہیں کرو۔۔"ماہ نور نے جھڑکا تو وہ مسکرا بھی نہ پائی۔۔"بس آنے والے وقت کے بارے میں سوچتی خود کو تیار کرنے لگی

---

"جانان زرا پاس آنا۔۔"فاحم کمرے میں داخل ہوتا ایزال کو دیکھ کر شوخ لہجے میں بولا۔۔"جس کا رسپانس ایزال نے نہیں دیا وہ اپنی سوچ میں اِس قدر ڈوبی ہوئی تھی کہ فاحم کی آمد کا اُس کو اندازہ تک نہ ہوا

"کیا ہوا؟"اپنے چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے بچوں کو یاد کرنے میں لگی ہوئی ہو کیا؟"اُس کو خاموش دیکھ کر فاحم نے اُس کو چھیڑا

"کوئی کام تھا؟"ہوش میں آتی ایزال فاحم کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولی

"ہاں تمہیں ایک اطلاع دینی تھی۔۔"فاحم نے بتایا

"کیسی اطلاع؟"ایزال نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

"میں نے ولیمہ کا پلان بنایا ہے۔۔"تم اپنا ڈریس سلیکٹ کرلوں۔۔"یہ نہ کہنا کہ نکاح روکھا سوکھا ہوا اور ولیمہ بھی یونہی۔۔"فاحم نے مسکرا کر اُس کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ولیمہ ؟"ایزال کو جیسے یقین نہ آیا

"ہاں ولیمہ کیوں کیا پہلی بار یہ لفظ سُنا ہے ؟"فاحم اُس کے تاثرات کو دیکھتا مسکراہٹ دبائے بولا

"یہاں کسی نے مجھے بہو کا رُتبہ دیا تو ہے نہیں پھر یہ ولیمہ کس بنا پر ہو رہا؟"پہلے مجھے میرا مقام تو دلاؤ پھر یہ سب بھی کر لینا۔۔"ایزال سر جھٹک کر کہتی جانے لگی کہ فاحم نے اُس ہاتھ پکڑ کر روکا

"کیا چاہتی ہو تم ؟"فاحم اِس بار سنجیدہ تھا

"اپنا وہ رُتبہ جو یہ حویلی والے مجھے نہیں دے رہے۔۔"اگر تم مجھے اپنی بیوی مانتے ہو تو مجھے میرے باقی حقوق سے محروم نہ رکھو۔۔"ڈنکے کی چوٹ پر سب کو بتاؤ کہ میری تمہاری زندگی میں کیا اہمیت ہے ؟"ایزال نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"چیلینج؟"فاحم کے چہرے پر مسکراہٹ نے چھوا

"میں نے بس عام بات کہی۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے کہا

"ٹھیک ہے پھر آپ کی یہ خواہش بھی پوری کرلی جاتی ہے۔۔"سنجیدگی سے بول کر فاحم اُس کی کلائی تھامتا باہر کی طرف بڑھنے لگا

"کہاں لے جا رہے ہو؟"ہاتھ چھوڑو میرا۔۔"ایزال اُس کی حرکت پر حیران پریشان ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"جاناں تم خود بولا کہ تمکو باقی کا حقوق چاہیے تو اب یہ گھبرانا ہچکچانہ کیسا؟" گول گھوم کر اُس کی طرف دیکھ کر شوخ لہجے میں بولتا فاحم اُس کو لیئے سیڑھیوں سے اُترنے لگا

"تو یہ کیا طریقہ ہے۔۔" ایزال ابھی تک اُس کی بات کا مطلب جان نہ پائی

"ویٹ میری جان۔۔" آنکھ ونک کرتا اُس کا ہاتھ چھوڑے فاحم حویلی کے ہال میں کھڑا سب کو آوازیں دینے لگا۔۔" جن میں سعدیہ حلیمہ بیگم "اور زلیخہ بیگم کا شامل تھیں

"فاحم کیوں اِتنا چلا رہا؟" حلیمہ بیگم ہال میں آتی فاحم کو دیکھ کر بولیں

"مورے ویٹ کرے۔۔" اِتنا کہتا وہ زلیخہ بیگم اور سعدیہ کا انتظار کرنے لگا

"تمہارا چچی اور بھابھی اپنا پورشن میں ہے۔۔" حلیمہ بیگم نے بتایا۔۔" جس کو سن کر فاحم نے ملازمہ سے اُن کو لیکر آنا کا کہا

"تم کرنا کیا چاہتا؟" حلیمہ بیگم ایزال کو دیکھتی اُس سے پوچھنے لگی

"بہت کچھ بس آپ چچی کا ویٹ کرے۔۔" فاحم نے جواب دیا

"سعدیہ کا شادی ہونے جارہا۔۔" وہ اُس کا تیاری میں ہے شاید نہ آئے۔۔" حلیمہ بیگم نے کہا اور عین اُسی وقت وہ دونوں ہال میں داخل ہوئیں تھیں

یہاں کھڑا ہوتا تم کیا تماشا لگا رہا؟" زلیخہ بیگم وہاں آتے ہی اُس کو گھورنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تماشا نہیں بلکہ آپ سب کو کسی سے ملوانا تھا۔۔" تبھی یہ زحمت دی۔۔۔" فاحم نے مسکرا کر بتایا

"کس سے ملوانا تھا؟" ایک اچٹتی نظر ایزال پر ڈالے زلیخہ بیگم نے پوچھا

"مائے وائیف۔۔۔" فاحم نے ایزال کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

"میری زوجہ محترمہ سے تو آپ ملے نہیں شاید۔۔" اور ہماری شادی کو بہت دن ہوئے ہیں انفکٹ انقریب ایک ماہ ہو جائے گا لیکن کوئی شادی والا ماحول نہیں بنا۔۔" فاحم نے مزید کہا تو وہ تینوں حیرت سے اُس کو دیکھتیں اُس کی بات سمجھنے کی تگ ودود میں تھی۔۔" ایزال الگ سے گردن موڑ کر اُس کو یک ٹک دیکھے گئ

"ہوش گنوا بیٹھا ہے کیا تم؟" اِس بار سعدیہ بولی

"بھابھی ماں۔۔" شادی کے بعد ایک رسم ہوتی ہے شاید جب آس پاس کے لوگ دولہن کو دیکھنے آتے ہیں۔۔" شاید منہ دِکھائی بولا جاتا۔۔" فاحم اُس کی بات کو خوبصورتی سے نظر انداز کرتا پر سوچ لہجے میں بولا

"تو تم چاہتا ہم اِس کا تعارف کروائے کہ یہ ہے تمہاری بیوی؟" جس کا خاندان نے ہمارا خاندان کا چراغ بُجھا دیا؟" زلیخہ بیگم نفرت سے گویا ہوئیں

Posted On Kitab Nagri

"مورے میں چاہتا ہوں کہ آپ سب کو بتائے کہ فاحم حشمت اللہ خان کی بیوی کون ہے؟" اور اُس کا مقام کیا ہے۔۔ "ایزال آج کے بعد محض کمرے تک محدود نہیں رہے گی بلکہ اُس کا جہاں دل کرے گا وہ وہاں آئے جائے گی۔۔ "کوئی اُس کو کسی چیز پر روک ٹوک نہیں کرے گا۔۔ "اور ایک بات کہ باورچی خانے کی ذمیداری آپ عورتیں سنبھالتی ہیں تو اپنے حصے کا کام ایزال بھی کرے گی۔۔ "وہ اب اِس حویلی کی فرد ہے۔۔ "تو فرد بن کر رہے گی مہمان نہیں۔۔ "کوئی بھی اُس کے ساتھ بدتمیزی نہیں کرے گا۔۔ "فاحم خاموش کھڑی حلیمہ بیگم کو دیکھتا سنجیدگی سے چور لہجے میں بولتا ایزال کو سب کے سامنے معتبر کر گیا۔۔

"ایک بلا گئ نہیں کہ دوسری آگئ۔۔ "ہمارا بات سنو فاحم خان یہ ایک ونی میں آیا ہوا لڑکی ہے۔۔ "زلیخہ بیگم کو تاؤ آیا

"نہیں چچی یہ میرے نکاح میں آئے ہوئی لڑکی ہے میری بیوی ہے۔۔ "میرے لیے قابلِ عزت۔۔ "اور میں نہیں چاہوں گا کہ کوئی اُس کے خلاف کچھ غلط بولے یا پھر اُس کے ساتھ ناانصافی کرے۔۔ "آپ سب کے آنے کا شکریہ میں بس یہی بتانے آیا تھا۔۔ "سنجیدگی سے بول کر ایزال کا ہاتھ پکڑتا فاحم واپس سیڑھیوں کی طرف بڑھا تھا۔۔ "پیچھے وہ سب حق دق اُس کی پشت کو دیکھتے رہ گئے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"لالہ مجھ کو تم سے بات کرنا تھا۔۔ "یلماز اپنے کمرے سے باہر نکلا تو امبر ہمت مجتمع کرتی بھاگ کر اُس کے پاس آئی

Posted On Kitab Nagri

"کیا بات ہے؟"اُس کو اپنے حصار میں لیتا یلماز نرمی سے پوچھنے لگا

"آپ ہم پر غُصہ ہو گا؟"امبر نے ہچکچاہٹ سے پوچھا

"میں تم سے غُصہ کیوں ہو گا؟"یلماز نے مسکرا کر اُس کو دیکھا

"لالہ ہمارا وجہ سے تمہارا بیوی کو تکلیف جو آیا۔۔"لیکن قسم سے ہم جان کر کچھ نہ کیا بس یہ سب غلطی سے ہو گیا۔۔"امبر نے جھٹ سے بتایا

"ٹھیک ہے۔۔"پر تمہیں کل والے واقعے کو اِتنا خود پر سوار کرنے کی ضرورت نہیں میں جانتا ہوں جو کچھ ہوا تھا وہ ایک حادثہ ہو گا۔۔"مجھے اپنی بہن پر ٹرسٹ ہے۔۔"یلماز بولا تو اُس کو ڈھارس ملی

"پتا کیا ہم خوفزدہ ہو گیا تھا۔۔"ہمکو ایسا لگ رہا تھا جیسے تم ہم کو ڈانٹے گا۔۔"امبر اب ریلیکس ہوتی اُس کو اپنا ڈر بتانے لگی

"آج سے پہلے میں نے کبھی تمہیں ڈانٹا ہے؟"یلماز مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازنے لگا

"نہیں پر کل کچھ زیادہ ہو گیا نہ اور جو وہ بھی کبھی پہلے نہیں ہوا۔۔"امبر کھسیانی ہو کر بتانے لگی

"غلطیاں انسان سے ہوتی ہے۔۔"کل جہاں وہ تھی وہاں تم یا کوئی اور بھی ہو سکتا ہے۔۔"میں بس احتیاط کرنے کا بول سکتا ہوں۔۔"ڈانٹ نہیں سکتا کیونکہ اگر وہ میری بیوی ہیں تو تم میری بہن ہو۔۔"یلماز نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا۔۔"جس کو سن کر امبر پر سکون ہوتی مسکرائی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"تم کوئی ڈریس خرید کیوں نہیں رہی؟" ماہ نور نے کالی چادر میں چُھپی واینا کو دیکھ کر بولی جس کو وہ بڑی مشکل سے منا کر مال لائی تھی۔۔ "پر آنے کے باوجود اُس کا کسی بھی چیز میں کوئی انٹرسٹ نہ تھا۔۔

"میرے پاس آلریڈی سب کچھ ہے۔۔" واینا سنجیدگی سے بتایا۔۔ "اُس کو اپنا دل آج عجیب انداز میں دھڑکتا سُنائی دے رہا تھا

"اچھا آؤ میں تمہیں ایک جگہ لیکر جاتی ہوں۔۔" وہاں بہت اچھے کپڑے دیکھنے کو ملے گے تمہیں۔۔" ماہ نور اپنا لہجہ ہشاش بشاش بناتی اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لیجانے لگی کہ واینا کا کندھا کسی سے مس ہوا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"مم معذرت۔۔۔" ٹکر لگنے کی وجہ سے واینا اِتنا بول کر رُکنے لگی تھی لیکن ماہ نور اُس کو اپنے ساتھ کھینچتی لے جانے لگی۔۔"دوسری طرف شخص جو اطلس تھا وہ لفظ "معذرت اور معذرت کرنے والے انداز لہجے پر ٹھٹھک کر رُکا۔۔"وہ جو آج یہاں پاس ریسٹورنٹ میں کسی کلائنٹ سے ملنے آیا تھا اور بعد میں مال بھی آتا اپنی چند ضرورت کی چیزیں خریدنے آیا تھا۔۔"کہ ٹکر لگنے کی وجہ سے وہ جو سیل فون پر بات کر رہا تھا اُس کا سیل فون ہاتھ سے چھوٹ گیا جس کو اُٹھانے کے لیے وہ جُھکا کہ اِس لفظ نے اُس کو ساکت کر دیا۔۔"جلدی سے اپنے سیل فون کو اُٹھائے وہ اپنے چاروں اطراف دیکھنے لگا جہاں ہر کوئی اپنے آپ میں مگن تھا لیکن اطلس کی متلاشی نظریں تو کچھ اور دیکھنا چاہتی تھی

"ملکہِ جذبات۔۔"آہستگی سے بڑبڑاتا وہ جہاں سے آیا تھا اُس طرف واپس جانے لگا

"کیا ہوا؟"ماہ نور واینا کے اچانک رُک جانے پر چونک کر پلٹ کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔"جو کسی احساس کے تحت اپنا ہاتھ اُس سے چھڑا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"مم میں آتی۔۔"اُلٹے قدموں سے پیچھے جاتی وانیا اندھا دھند بھاگنے لگی تو ماہ نور حیرت سے اُس کی پشت کو دیکھنے لگی

"ااطلس۔۔۔"جہاں اُس کا تصادم ہوا تھا اُسی جگہ پر واپس بھاگ کر جاتی وانیا جتنا اُونچی بول سکتی تھی اُتنا پُکارتی یہاں وہاں دیکھتی اطلس کو ڈھونڈنے لگی

"وانیا۔۔

"اطلس بھی جو واپسی کی طرف آرہا تھا۔۔"اُس کا تصادم پھر سے اندھا دُھند بھاگتی وانیا سے ہوا تو ایک لمحے کو وہ رُک سا گیا۔۔"جبکہ وانیا جو ِگرنے لگی تھی جلدی سے اطلس کی شال کو اپنے مٹھی میں جکڑا تھا۔۔"گہرے گہرے سانس بھرتی وہ اپنا تنفس بحال کرنے لگی تھی جب جانی پہچانی کلون کی خوشبو نے اُس کا دل دھڑکایا تھا۔۔"وہ دھڑکتے دل کے ساتھ سر اُٹھاتی اُس کو دیکھنے کی کوشش کرنے لگی تو اپنی جگہ وہ اسٹل بن گئ اُس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا وہ بے یقینی سے دیوانہ وار والہانہ نظروں سے بس اطلس کو دیکھنے لگی جو خود اپنی جگہ منجمند تھا

"مل ملکہ جذبات۔۔۔"اُس کے سر سے تھوڑی چادر سرکاتا اطلس بے چینی سے اُس کا چہرہ دیکھنے کی کوشش کرنے لگا جو بھیگی نظروں سے اُس کو دیکھے جارہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم سچ میں۔۔"اطلس اُس کے چہرے کو چھوتا اُس کے ہونے کا خود کو یقین دِلانے لگا۔۔"وا اینا روتی روتی آخر میں ہنس پڑی اور اُس کے ہاتھوں پر جو اُس کے چہرے پر تھے وہاں اپنے ہاتھ رکھتی اُس کے سینے سے لپٹتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔"اطلس تو اُس کے عمل پر ششدر سا رہ گیا۔۔"اُس کو یقین نہ آیا کہ پبلک پلیس میں یہ جُرئت کرنے والی کوئی اور نہیں بلکہ اُس کی معصوم ایموشنل کوئین ملکہِ جذبات ہے؟"جو کمرے کی چار دیواروں میں بھی اُس کا ہاتھ پکڑنے سے کتراتی تھی اور آج کیسی دیدہ دلیری کا اُس نے مُظاہرہ کیا تھا۔۔

"میری خانم۔۔"ہر چیز سے بے نیاز ہوتا اطلس خود بھی اُس کے گرد اپنا مضبوط حصار قائم کر چُکا تھا۔۔"اُس کا شک جیسے یقین میں بدل گیا کہ یہ کوئی اُس کا خواب نہیں تھا بلکہ آج وا اینا اِتنے دِنوں بعد اُس کو مل چُکی تھی۔۔"خُدا جیسے اُن پر مہربان ہوا تھا دونوں کی تڑپ کو دیکھ کر خُدا نے جیسے اُن کی آزمائش ختم کر ڈالی تھی۔۔"اور اِسی لمحے اطلس اور وا اینا کا دل بیک وقت اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم یہاں؟"اطلس اُس کو تنہا گوشے میں لاتا اپنے روبرو کھڑا کیے پوچھنے لگا

"ابھی یہاں سے چلے۔۔"وا اینا نے گھبرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ملکہِ جذبات۔۔"اطلس اُس کو گھبرایا ہوا دیکھ کر پریشان ہوا۔۔"اُس کے برعکس اِتنے وقت بعد اطلس کے منہ سے اپنے لیے "ملکہِ جذبات سن کر اُس کی آنکھوں میں پھر سے نمی اُترنے لگی

"میں نے آپ کو بہت یاد کیا۔۔"آپ کا دیا ہوا یہ نام بھی۔۔"واینانے ہچکیوں میں بتایا

"میں نے تمہارے ہر ایکٹ کو بہت مس کیا۔۔"اِتنا کہتا اطلس پھر سے اُس کو اپنے حصار میں لینے لگا

"یہاں سے چلے نہ۔۔"اُس کی شال کو مضبوطی سے تھامے واینا نے کہا اُس کو ڈر ہونے لگا کہ ماہ نور نہ آجائے اور اُس کو پھر سے اطلس سے دور نہ کر جائے

"مجھے بتاؤ پہلے تم یہاں کیسے ؟"اطلس اُس کا چہرہ ٹھوڑی سے پکڑے اُپر کرتا پوچھنے لگا

"یہاں سے چلے پھر میں آپ سے ڈھیر ساری باتیں کروں گی۔۔"واینا اُس کو دیکھ کر بولی تو اُس کی ایک ہی رٹ دیکھ کر اطلس نے حامی بھرنا بہتر سمجھا۔۔"واینا بھی اُس میں چُھپنے کی کوشش کرتی ماہ نور سے بچنے کی دعا کرنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاپنگ مال سے باہر نکل کر اطلس نے واینا کے لیے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا۔۔"جہاں بیٹھتی واینا اپنا چہرہ چُھپانے لگی۔۔"اُس کی یہ عجیب حرکات اطلس کافی نوٹ کر رہا تھا پر نظر انداز کرتا وہ ڈرائیونگ سیٹ پر آیا

Posted On Kitab Nagri

"میں اللہ سے دعا کرتی تھی کہ آپ سے ملوا دے۔۔"اطلس نے گاڑی ڈرائیو کرنا شروع کی تو واینا بے قراری سے اپنی حالت اُس پر عیاں کرنے لگی۔۔"پر لگتا تھا کہ اُس کو دیکھ کر اطلس کے سارے الفاظ گُم ہو چُکے تھے تبھی گاڑی کو سائیڈ پر روکتا اپنا سیٹ بیلٹ کھولے ایک بار اُس کو اپنے سینے سے لگایا

"تم میری حالت سمجھ نہیں سکتی۔۔"جو کچھ اِن دِنوں میں نے تمہیں محسوس کیا۔۔"مجھے بس یہ بتاؤ کہ تم حویلی سے باہر نکلی کیسے ؟"اور کیوں ؟"اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر اطلس پوچھنے لگا جس پر واینا کا گلا خُشک ہوا تھا۔۔"گُزرا ہوا واقعہ پوری آب و تاب سے اُس کی آنکھوں کے آگے روشن ہوا تھا۔۔"ایزال نے کیسے اُس کو حویلی سے باہر نکالا وہ سب بھی

"ہم گھر جا کر بات کرے ؟"واینا نے اپنی حالت سُدھار کر کہا

"ڈرنا نہیں ہے۔۔"جو بھی بات ہو سچ سچ بتانی ہے۔۔"اطلس نے سنجیدگی اُس کو دیکھ کر کہا

"جی۔۔"واینا نے مسکرا کر اپنا سر اثبات میں ہلایا۔۔"اطلس نے جُھک کر اُس کے ماتھے کا بوسہ لیا تو پرسکون ہوتی واینا نے آنکھیں موند لی

"مجھے اندازہ ہوتا تم مجھے شاپنگ مال میں ملوں گی تو میں پہلے دن سے ہی وہاں بیٹھا تمہارا انتظار کرتا۔۔"اطلس اپنی بات پر خود ہنس پڑا

"اور مجھے بھی پتا ہوتا تو میں آنے میں دیر نہ لگاتی۔۔"اُس کی بات پر واینا بھی فوراً سے بولی

"زیادہ باتیں کرنا نہیں آ گئ تمہیں ؟"اطلس اُس کے یوں بار بار اِظہار پر جیسے شاکڈ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"کیا آپ کو میرا بولنا پسند نہیں؟"واینا نے مدھم آواز میں پوچھا

" بلکل پسند ہے میں تو چاہتا ہوں۔۔"تم بولتی جاؤ اور بہت زیادہ بولوں۔۔" تمہیں پتا نہیں تمہاری آواز سُننے کے لیے میرے کان ترس گئے تھے۔۔"اطلس نے مسکرا کر اُس کے گال کھینچ کر کہا۔۔"آج پھر واینا کا چہرہ سُرخ ہوا تھا

میرا یہاں ایک اپارٹمنٹ ہے کچھ دن ہم دونوں وہاں رہے گے اُس کے بعد حویلی جانے کا پلین بنائے گے۔۔"اطلس نے بتایا

"نن نہیں اپنے گاؤں جاتے ہیں۔۔"مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔"واینا نے فوراً سے اپنا سر نفی میں ہلایا

"خانم میری ملکہِ جذبات یار تم اِتنا خوفزدہ کس سے ہو؟"مجھے نام بتاؤ میں اُس کی چمڑی اُدھیڑ کر رکھ دوں گا جس نے تمہیں ڈرانے کی کوشش کی ہے۔۔"اطلس اُس کے ڈرنے پر سخت لہجہ اپنائے بولا

"ایسی بات نہیں میں بس نہیں چاہتی کہ کوئی پھر سے مجھے آپ سے جُدا کرے۔۔"اگر اِس بار یہ ہوا تو میں مر جاؤں گی۔۔"واینا بھیگی آواز میں بولتی اُس کو پریشان کر گئ

"کسی میں اِتنی ہمت نہیں۔۔"پہلے جو ہوا سو ہوا وہ دوبارہ میں ہونے نہیں دوں گا۔۔"اور نہ اُس کو چھوڑوں گا جس نے یہ سب کیا۔۔"اطلس خطرناک تیور سجائے بولا

Posted On Kitab Nagri

"معاف کرنا اچھی بات ہوتی ہے۔۔"واینا چور نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولی۔۔"اپنی ناراضگی ایک طرف لیکن ایزال اُس کی بہن تھی جس نے جو کچھ بھی کیا تھا واینا کی سیفٹی کے لیے کیا تھا اگر دیکھا جائے تو اپنی جگہ وہ بھی سہی تھی۔۔"اور جب واینا کو اپنا خان مل گیا تھا تو وہ پُرانی رنجشیں برقرار رکھنا نہیں چاہتی تھی۔۔"اُس کے اندر اُداسی کے بادل چھنٹ گئے تھے۔۔"ایک خوشگوار احساس اُس کو اپنے پورے وجود میں ڈورتا محسوس ہو رہا تھا

"پورا ایک ماہ دس میں تم سے دور رہا ہوں۔۔"اور تم چاہتی ہو کہ میں اُس انسان کو معاف کردوں؟"سیریسلی جس نے ہمارا اِتنا اسپیشل ڈے برباد کیا تھا۔۔"اطلس کو واینا کی بات ایک آنکھ نہ بھائی تھی

"میں نے بس ایسے ہی بولا کیونکہ دادو کہتی ہیں کہ معاف کرنے والا بہت افضل ہوتا ہے اور میں آپ کو افضل بنا دیکھنا چاہتی ہوں۔۔"واینا نے معصومیت سے کہا تو اُس کے"دادو کا حوالہ دے کر بات کرنا اطلس کو پہلی بار بُرا نہیں لگا تھا اور نہ کسی قسم کی اُس کو چڑ ہوئی تھی بلکہ انجوائے کرتا پرسکون ہوتا وہ ہنس پڑا کیونکہ اِن دِنوں یہ سب بھی تو اُس نے بہت زیادہ یاد کیا تھا

"تم پاس ہو تو لگتا ہی نہیں کہ درمیان میں فراق کے دن گُزرے ہیں۔۔"اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا اطلس پرسکون لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن بیتے دن میں نہیں بھول سکتی۔۔"وہاں ایک مکمل گھر تھا ہنسی خوشی والا ماحول تھا۔۔"آزادی بھی تھی لیکن اُس کے بعد بھی مجھے یہ سب نہیں بھاتا تھا کیونکہ وہاں آپ نہیں تھے اور آپ نہیں تھے تو دل اُداس تھا مجھے پھر محسوس ہوا جیسے دل اُداس ہو تو باہر کی رونقیں نہیں بھایا کرتی اُلٹا ہنسی خوشی والا ماحول دیکھ کر دل مزید اُداس ہو جاتا ہے دل تمنا کرنے لگتا ہے کہ کاش جہاں کوئی اور ہے وہاں اپنا(آپ)ہو۔۔۔"واینا کھوئی ہوئی کیفیت میں بولتی گئ تو گاڑی ڈرائیو کرتا اطلس گردن موڑ کر چونکتے ہوئے اُس کو دیکھنے لگا آج واینا اُس کو کافی بدلی ہوئی سی لگی۔۔"جس کے لفظوں میں گہرائی تھی۔۔"اور وہ گہرائی اُس کے لیے تھی۔۔"ایک طرف وہ خوش بھی تھا کہ واینا بھی اُس کو چاہنے لگی ہے لیکن دوسری طرف وہ پریشان بھی ہوا کیونکہ واینا کے چہرے پر اِس وقت اُس کو غیر معمولی سنجیدہ پن محسوس ہوا۔۔"ایسی باتیں تو وہ تب بھی نہیں کرتی تھی جب کوئی بلاوجہ اُس پر ظلم کرتا تھا پھر آج وہ ایسی باتیں کیوں کر رہی تھی؟"یہ چیزیں اطلس کو جیسے اُلجھانے لگیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم گاؤں جا رہے ہیں نہ؟"اُس کو خاموش دیکھ کر واینا نے بے چینی سے پوچھا

"ہاں میری جان ہم گاؤں جا رہے ہیں۔۔"جیسا تم چاہتی ہو سب ویسا ہو گا۔۔"فکر نہ کرو۔۔"اطلس نے مسکرا کر اُس کو پرسکون کرنے کے غرض سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"آپ میری ہر بات مانتے ہو۔۔"ہر کوئی ایسا نہیں ہوتا۔۔"وا اپنا گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر کہا تو اطلس نے اپنے ہاتھ کا دباؤ اُس کے ہاتھ پر بڑھائے اپنے ہونے کا احساس کروایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"افخیم بے چینی سے یہاں سے وہاں ٹہلتا ڈاکٹر سے کسی اچھی خبر کا منتظر تھا۔۔"ہسپتال میں یہاں سے وہاں نرسز اور ڈاکٹرز کی بھاگ ڈور لگی ہوئی تھی۔۔"جس کو دیکھ کر افخیم کو برینہ کے لیے گھبراہٹ ہونے لگی تھی۔۔"دل عجیب انداز میں دھڑک رہا تھا جیسے کچھ بُرا ہونے والا ہو۔۔"اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ برینہ کو کچھ ہو اگر اُس کو کچھ ہو گا تو وہ کیسے خود کو معاف کر پائے گا؟

"افخیم۔۔

"دلاور خان کو جیسے ہی برینہ کے ساتھ رونما ہوئے واقعے کا پتا چلا وہ فوراً سے ہسپتال آئے تھے

"داجی۔۔"افخیم دلاور خان کو دیکھ کر اُن کی طرف بڑھا

"یہ سب کیسا ہوا؟"وہ تو بہت خوش اور اچھی بھلی تھی پھر یہ حادثہ؟"وہ آفس سے باہر کیوں نکلی تھی؟"اور سڑک پر کیسے آئی؟"دلاور خان سخت نگاہوں سے اُس کو گھور کر ایک کے بعد ایک سوال کرتے گئے جس کا جواب فی الوقت افخیم کے پاس نہیں تھا

"داجی وہ۔۔"افخیم اِتنا کہتا خاموش ہو گیا اُس سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا۔۔"ایک بے چینی تھی جو اُس کا سکون لُٹ کے لے گئ تھی

Posted On Kitab Nagri

"وہ کیا؟" دلاور خان کو اُس پر غُصہ آیا

"داجی وہ میرے پیچھے آئی تھی۔۔" میں اُس پر

"چٹاخ

"کوریڈ رو پر زوردار تھپڑ کی آواز گونجی تھی۔۔" اپنے گال پر ہاتھ رکھتا افخیم حیرت سے دلاور خان کو دیکھنے لگا جن کا چہرہ غُصے کی شدت سے سُرخ پڑ گیا تھا۔۔۔" اُن کو دیکھ کر افخیم کو یقین نہ آیا کہ دلاور خان نے اُس کے چہرے پر تھپڑ مارا تھا جنہوں نے کبھی اُس پر غُصے بھری نگاہ تک نہ ڈالی تھی جنہوں نے ہمیشہ اُس کو لاڈ پیار دیا تھا اور آج اُنہوں نے ایسے اُس کو تھپڑ مارا تو وہ حیران نہ ہوتا تو اور کیا کرتا؟" اِس میں کوئی شک نہیں تھا کہ یہ اُس کی زندگی کا پہلا تھپڑ تھا جو اُس کو کسی نے مارا تھا اور مارنے والا اُس کا باپ تھا

"کیا قصور تھا اُس بچی کا؟" یہ کہ میں نے اُس کو زبردستی تمہارے سر پر مسلط کیا؟" یا پھر یہ کہ اُس کی خوشی کی خاطر میں نے اُس کو اپنا آفس سنبھالنے کے لیے دیا۔۔""" مجھے بتاؤ کہ اِس میں غلط کیا تھا؟" اُس کا شوق تھا اور تمہیں پتا ہے بری بچے کا شوق زیادہ وقت تک نہیں رہتا پھر تم نے اُس کے ساتھ یہ جارحانہ انداز کیوں برتا؟" دلاور خان سخت تیوروں سے اُس کو دیکھ کر استفسار ہوئے

"داجی مجھے غُصہ آگیا تھا۔۔" اپنی صفائی میں افخیم محض یہی بول پایا

Posted On Kitab Nagri

"تمھیں غُصہ کب نہیں آتا؟" دلاور خان طنزیہ ہوئے

"میں شرمندہ ہوں۔۔" افخیم واقعی شرمندہ تھا

"تمھاری شرمندگی ہمارے کسی کام کی نہیں۔۔" دعا کرنا کہ اُس کو زیادہ چوٹ نہ آئی ہو کوئی۔۔" دلاور خان نے اُس کو وارن کیا

"آپ کو کیا لگتا ہے میں نے جان بوجھ کر اُس کو اِس حالت میں پہنچایا ہے؟" وہ میری بیوی ہے میں اُس کو چاہتا ہوں۔۔" افخیم کو دلاور خان کا ایسے برتاؤ کرنا اچھا نہیں لگا

"فلحال میں تمھاری شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا۔۔" میرے بھائی کی لاڈلی اکلوتی بیٹی زندگی اور موت کی کشمش میں ہے اور یہاں کھڑا میں کچھ بھی نہیں کر سکتا۔۔" جب تم آمریکہ جانے والے تھے نہ میرا بھائی ہر روز مجھے کال اور میلز کرتا تھا اور کہتا تھا کہ میری بری کو خوش رکھنا اُس پر ہلکی سی چوٹ نہ آنے دینا۔۔" میں اُس کی ذمے داری تمھیں سونپ رہا ہوں۔۔" اُس کا باپ بن کر رہنا اور دیکھو ایک باپ نے کیسے ایک لاپرواہ انسان کو اپنی بیٹی سونپ دی۔۔" جس کو ہیرے کی پہچان ہی نہیں۔۔" دلاور خان کاٹ دار نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتے افخیم کو تڑپانے پر مجبور کر گئے

"آپ اُس کے لیے دعا کرے۔۔" افخیم نے اُن کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ریلیکس کرنے کی خاطر کہا

"میری نظروں سے دور ہو جاؤ افخیم خان۔۔" دلاور خان نے اُس کا ہاتھ جھٹکا

"داجی۔۔" افخیم نے کچھ کہنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہاری شکل تک نہیں دیکھنا اور نہ تمہاری آواز سُننا چاہتا ہوں۔۔"بہتر اِسی میں ہو گا کہ تم یہاں سے چلے جاؤ۔۔"دلاور خان کی بات پر افخیم نے زور سے اپنی ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا تھا

"میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گا۔۔"حیات(برینہ)کو میری ضرورت ہے۔۔"اور آپ مجھے یہاں سے جانے کا نہیں بول سکتے۔۔"افخیم کے لہجے میں چٹانوں جیسی سختی تھی۔۔"اُس کا جیسے صبر جواب دے گیا تھا

"ڈاکٹر میری بچی کیسی ہے؟"دلاور خان نے ڈاکٹر کو باہر آتا دیکھا تو افخیم کو نظر انداز کرتے اُن کی طرف آئے

"آپ کے پیشنٹ کی حالت کافی کرٹیکل ہے آپ اُس کے لیئے دعا کرے۔۔"باڈی پر زیادہ گہری چوٹیں نہیں آئیں لیکن اُس کے سر پر گہری چوٹ آئی ہے خون بھی زیادہ بہا ہے۔۔"اِس لیے فلحال کچھ بھی کہنا مناسب نہیں۔۔"ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں بولتی وہاں سے چلی گئ۔۔"اُس کی بات پر افخیم کو لگا جیسے کسی نے اُس کا دل مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔۔"اُس کے قدم لڑکھڑا سے گئے تھے خود کو مشکل سے سنبھالتا وہ اپنے بالوں میں بے بسی سے ہاتھ پھیرنے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Where are you busy?

Posted On Kitab Nagri

"اِن گنت میسیجز کے بعد آج پھر ایک نیا میسج تھا جو اُس نے ساحل کو سینڈ کیا تھا لیکن کل سے وہ جانے کہاں غائب تھا؟" جو نہ ایکٹو ہوا تھا اور نہ کوئی اُس کی خیر خبر تھی۔۔ "اِن دِنوں میں وہ جانے کتنی بار اُس کو میسجز پر مسیجز کر رہی تھی۔۔" اُس کو افسوس تھا کہ دونوں میں بات چیت ہونے کے باوجود وہ اُس سے اپنی مصروفیات شیئر نہیں کرتا تھا زیادہ نہیں تو یہی بتا دیتا کہ کچھ دن وہ آف رہنے والا ہے۔۔

"شاید کوئی کام ہو؟" سیل فون کی اسکرین کو آف کرتی عبیر خود سے تانے بانے جوڑنے لگی

"اُن کو پوسٹ یا اسٹوری پر اطلاع دینی چاہیے تھی۔۔" تاکہ میں خود کو پھر بہلا لیتی اب تو کسی کام میں میرا دل نہیں لگے گا۔۔" عبیر مایوسی سے بولی

"پرسنل نمبر مانگ لیتی تو آج یوں مایوس نہ ہوتی۔۔" ایک اور سوچ اُس پر حاوی ہوئی۔۔

"جب آپ فری ہوں تو پلیز مجھے رپلائے دیجئے گا۔۔" میں پریشان ہوں ایسا پہلی بار ہوا ہے دو دن سے آپ فیس بُک پر متحرک نہیں۔۔" ایک آخری میسج سینڈ کرنے کے بعد وہ بیڈ پر چت لیٹ گئی۔۔" اسکرین آن کر کے اُس نے اپنی اور ساحل کی پُرانی چیٹ کو کھولا اور شروعات سے پڑھنے لگی تو ہونٹوں پر خود بخود مسکراہٹ آ گئی

❀❀❀❀❀❀

آ گیا ہمارا آشیانہ۔۔۔" حویلی کے باہر گاڑی کو روکتا اپنا ہاتھ واینا کی طرف بڑھائے اطلس مسکرا کر بولا

"شکر الحمدللہ۔۔ اپنا ہاتھ اُس کی چوڑی ہتھیلی پر رکھ کر کہتی واینا جواباً مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

"اندر آؤ۔۔"وہاں کی ہر چیز تمہاری منتظر ہے۔۔"اُس کو اپنے برابر کھڑا کرتا اطلس بولا پھر دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے اندر داخل ہوئے تو کام کرتے ملازمین اُن دونوں کو پھر سے ایک ساتھ دیکھ کر حیران ہونے کے ساتھ ساتھ چہ مگوئیاں کرنے لگے۔۔"ایزال جو فاحم کی ضد پر اُس کو سی آف کرنے نیچے آئی تھی واینا کو دیکھا تو اُس کو اپنی بینائی پر یقین نہ آیا۔۔

"لالہ ؟"فاحم کی نظر اطلس کے چمکتے چہرے پر پڑی تو اُس کو خوشگوار حیرت ہوئی عین اُسی لمحے واینا کی نظر ساکت کھڑی ایزال پر گئ تو اُس نے سختی سے اطلس کا بازو دبوچ لیا۔۔"خوف پھر سے غالب ہونے لگا اُس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ایزال اُس کو یہاں بھی مل سکتی ہے ؟"وہ یہاں کیوں کیسے ؟"جیسے ان گنت سوالات اُس کو تنگ کرنے لگے جس کا جواب اُس کے پاس نہیں تھا

"مبارک ہو لالہ۔۔"اور بھابھی آپ کو کہاں ملی۔۔"؟فاحم چہرے پر مسکراہٹ سجائے پوچھنے لگا آج اِتنے دنوں بعد اطلس کے چہرے پر گم ہوئی رونق کو واپس آتا دیکھ کر اُس کو بہت خوشی محسوس ہوئی تھی

"وہ

"یہ یہاں سے چچ چلے۔۔۔"یہ مجھے پھر سے آپ سے دور کر دیں گیں۔۔"اور میں یہاں سے نہیں جانا چاہتی۔۔"واینا اچانک چیختی بولی تو اطلس اپنی بات درمیان میں روکتا پریشانی سے واینا کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"واینا۔۔"ایزال اُس کے ایکٹ پر ششدر رہ گئ

"پپ پاس مت آیئے گا۔۔"ایزال جو اُس کے گلے لگنے والی تھی واینا کے اِس طرح روکنے پر اُس کو اپنے اندر ٹیس اُٹھتی محسوس ہوئی۔۔

"فاحم سنجیدہ کھڑا معاملہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا بار بار دماغ جو اُس کو بول رہا تھا وہ اُن سوچو کو جھٹک دینا چاہتا تھا بس اپنی دل کی سُننا چاہتا تھا جو ہر وقت ایزال کے حق میں گواہی دیتا تھا

"خانم رلیکس۔۔"اُس کو اپنے حصار میں لیتا اطلس پر سکون کرنے لگا جو کافی ڈری ہوئی تھی

"آپ یہاں کیوں ہو؟"واینا اطلس میں چُھپنے کی کوشش کرتی ایزال سے بولی

"تمہاری بہن ہے نہ یہ؟"اطلس نے سنجیدگی سے پوچھا

"ہاں اور آپ کو پتا ہے اُس دن میں نہیں جانا چاہتی تھی پر جانے کیسے اِنہوں نے مجھے اغوا کر لیا اور اپنی دوست کے ہاں چھوڑا۔۔"واینا کے انکشاف پر اطلس پر تو کوئی فرق نہیں پڑا تھا پر فاحم پر سکتہ طاری ضرور ہوا تھا۔۔"وہ بے یقین نظروں سے ایزال کو دیکھے گیا جس کا دھیان فی الوقت واینا پر تھا اُس کو خود سے یوں بدگمان ہوتا دیکھ کر ایزال کا دل کٹ کے رہ گیا تھا

" یہ تمہیں کوئی نقصان پہنچا نہیں سکتی۔۔"آؤ تم میرے ساتھ۔۔"سنجیدگی سے دوٹوک لہجے میں کہتا اطلس اُس کا ہاتھ مضبوطی سے تھامتا اُپر کی طرف بڑھ گیا۔۔"اُن دونوں کے جانے کے بعد ایزال جیسے ہوش میں آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"واینا

"واینا

"ایک بار میری بات سن لو پوری۔۔۔"ایزال پیچھے سے اُس کو آواز دیتی خود بھی اُپر جانے لگی تو فاحم اپنی جگہ بُت بنا جاتی ہوئی ایزال کی پشت کو دیکھنے لگا۔۔"جو اُس کا دل چکنا چور کرنے کے بعد کتنے آرام سے بے نیاز اُپر اپنی بہن کے پاس چلی گئ تھی۔۔"پلٹ کر یہ تک دیکھنا گوارا نہیں کیا تھا کہ اُس کی زندگی میں بہن کے علاوہ بھی کوئی رشتہ موجود ہے

"واینا۔۔"اطلس واینا کو لیکر ابھی کمرے میں داخل ہونے لگا کہ ایزال بھاگ کر اُن کے آگے کھڑی ہوئی

"آپو پلیز جائے یہاں سے۔۔"واینا نے التجائیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"میری بات س

"شاید تم نے سُنائی کم دے رہا ہے۔۔"جاؤ یہاں سے۔۔"میں خاموش بس اپنے بھائی کی وجہ سے ہوں۔۔"ایزال بے قراری سے کچھ کہنے والی تھی جب اطلس بیچ میں سرد لہجے میں بولا

"آپ یا کوئی اور مجھے میری بہن سے بات کرنے پر روک نہیں سکتا۔۔"ایزال کو اطلس کی بات ناگوار لگی

Posted On Kitab Nagri

"پر میں بول سکتا ہوں۔۔"اور صرف بولوں گا ہی نہیں بلکہ عملاً بھی کروں گا اگر تمہاری پرچھائی بھی میری خانم پر پڑی تو۔۔"اطلس وارننگ بھرے لہجے میں بولا

"ہم دونوں کے بیچ غلطفہمی ہوئی ہے پلیز اُس کو کلیئر کرنے دے۔۔"ایزال نے اُس کو دیکھ کر اِس بار عاجزی سے کہا

"آپو ابھی نہیں پلیز۔۔"وانیا نے اُس کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے۔۔"ابھی اُس میں اِتنی سکت نہیں تھی کہ وہ ایزال سے بات کرتی یا اُس کی صفائی سن کر اپنے بارے میں کچھ بتاتی۔۔"وہ تھک گئ تھی اور ابھی خود کو ایسی پوزیشن میں نہیں سمجھا کہ آتے ہی وہ ایزال کو کٹھرے میں کھڑا کرتی عدالت لگا لیتی

"ایک بار

"کل کر لینا۔۔"لمبے سفر سے آئی ہے ابھی آرام کرنے دو۔۔"اطلس نے پھر سے اُس کی بات کو درمیان میں ٹوکا تو ایزال بے بسی سے وانیا کو دیکھتی رہ گئ جو اُس کی طرف دیکھنے سے گریز برت رہی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"اِتنے وقت بعد کیسا لگ رہا ہے اپنے مُلک آکر؟"ساحل کیب میں اپنا اور قاسم خان کا سامان ڈالتا مسکرا کر پوچھنے لگا جنہوں نے آج بہت سالوں بعد پاکستان کی سرزمین پر اپنا پاؤں رکھا تھا

"لگ تو اچھا رہا پر دل بے چین ہے۔۔"قاسم خان گہری سانس ہوا میں چھوڑ کر بولے

Posted On Kitab Nagri

"تیس پچیس سال بعد پاکستان آئے ہیں۔۔"اور بری سے بھی ملے گے اُس کاری ایکشن کیسا ہو گا شاید یہی وجہ ہو دل کے بے چین ہونے کی؟"ساحل اندازہ لگا کر بولا

"اللہ کرے ایسا ہی ہو۔۔" قاسم خان اُس کی بات سے اتفاق کرنے لگے

"بیٹھے ایئرپورٹ سے گھر جانے کا رستہ ایک گھنٹے کا ہے۔۔"ساحل نے بتایا

"چلو شکر میرا بچہ یہی ہیں۔۔"ورنہ مزید دیر لگتی۔۔" قاسم خان بولا تو ساحل مسکرا کر خود بھی کیب میں بیٹھا اور ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا اِشارہ کیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"صبح سے شام ہو گئ تھی پر ڈاکٹرز نے ابھی تک کوئی اچھی خبر نہیں دی تھی۔۔"وقت جیسے جیسے گُزر رہا تھا فخیم کی حالت مزید غیر ہوتی جارہی تھی۔۔"وہ اُس کے لیے دعا گو تھا اور کان بس برینہ کے لیے اچھی خبر سُننا چاہتے تھے

"ساحل؟

"وہ ابھی سوچ میں کھویا تھا جب دلاور خان کے "ساحل"نام لینے پر وہ چونک کر اُن کی طرف دیکھنے لگا

"کیا ہوا؟"خود کو کمپوز کرتا فخیم اُن کی طرف متوجہ ہوا

"ساحل کا پُرانہ نمبر آن ہے۔۔۔"دلاور خان نے سیل فون کی اسکرین اُس کے آگے کی جہاں ساحل خان کالنگ لکھا آرہا تھا۔۔"یہ دیکھ کر فخیم کو بھی حیرت کا شدید جھٹکا لگا

Posted On Kitab Nagri

"غلط ٹائیم پر گیا تھا اور غلط ٹائیم پر اِس کا فون آرہا ہے۔۔" اچانک سے گیا تھا اور اچانک سے فون کر رہا ہے بد بخت۔۔" سیل فون پر آتی کال کو کاٹتے دلاور خان طنزیہ لہجے میں بولے

"کال کیوں کاٹی؟" آپ کو کال کی ہے ضرور کوئی ضروری بات کرنی ہو گی۔۔" افخیم اُن کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"مجھے فلحال اُس سے بھی کوئی بات نہیں کرنی۔۔" یہاں ہوتا تھا تو اپنے والدین سے اپنی نفرت کا اِظہار کرتا تھا نہ تو اب کیوں کال کر رہا ہے؟" لگتا ہے اپنا اکاؤنٹ خالی پڑ گیا ہے۔۔" دلاور خان بدگمان ہوتے بولے

"بغیر بات کرے خود سے مفروضے قائم کرنے سے اچھا تھا بات کرے۔۔" لائے دے مجھے فون میں کرتا ہوں کال۔۔" افخیم سنجیدگی سے بولتا اُن سے سیل فون لے گیا۔۔" جبھی وہاں ڈاکٹر آیا تو افخیم نے ساحل کرنے کا اِرادہ ترک کیا

"اب کیسی کنڈیشن ہے میری بیوی کی؟" افخیم نے بے چینی سے پوچھا

"اُن کی حالت بہت خراب تھی۔۔" سوری لیکن ہم اُن کو کوما میں جانے سے بچا نہ پائے۔۔" ڈاکٹر کی بات پر افخیم کو لگا جیسے وہ اب کبھی سانس نہیں لے پائے گا۔۔" لیکن وہ سانس لے رہا تھا پر اُس کی بیوی اُس کی بریرہ اُس کی وجہ سے کتنی بُری حالت میں تھی اُس کے باوجود وہ سانس کیسے لے سکتا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

"کب تک ہوش میں آنے کے امکان ہیں؟" دلاور خان خود کو سنبھال کر پوچھنے لگے

"ایک دن دو دن لگ سکتے ہیں ماہ بھی لگ سکتے ہیں اور کئی بار تو سال لگ جاتے ہیں۔۔" ڈاکٹر سے جیسے اُن کو کوئی تسلی بخش جواب نہیں مل پایا

"مم میں مل سکتا ہوں اُس سے؟" افخیم کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی

"جی مل سکتے ہیں۔۔" اور کوشش کیجئے گا کہ کچھ ایسی باتیں اُن سے کرے کہ اُن پر خوشگوار اثر ہو ایسے پیشنٹ جلدی ریکور ہو جاتے ہیں۔۔" وہ بول نہیں پائے گی لیکن آپ کا بولا گیا ایک ایک لفظ بخوبی سُنے گی۔۔ڈاکٹر اِتنا کہتی وہاں سے چلی گئ۔۔" پیچھے گہرے گہرے سانس بھرتا افخیم برینہ کا سامنا کرنے کے لیے خود کو تیار کرنے لگا

"تمہارا وہاں اُس سے ملنا مناسب نہیں۔۔" ابھی وہ ایک قدم آگے بھرا تھا جب دلاور خان کے لفظوں نے اُس کے قدموں کو جکڑ ڈالا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے بس میں ہوتا تو انتہائی سخت قدم ضرور اُٹھاتا لیکن میں بے بس ہوں۔۔" پر میں نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اب بری بچہ کے آس پاس بھی نہیں بھٹکو گے۔۔۔" دلاور خان نے مزید کہا تو اُن کے لفظوں پر افخیم کی آنکھوں میں بے یقینی اُتر آئی وہ تحیر زدہ نظروں سے دلاور خان کو دیکھنے لگا جو بھتیجی اور بھائی کی محبت میں آکر جذباتی ہو گئے تھے اور شاید اُن کو اپنے لفظوں کا اندازہ تک نہیں ہو پا رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔"اُن کی آنکھوں پر تو بس بھائی اور بھتیجی کی محبت کی پٹی بندھی ہوئی تھی۔۔"ایسے میں بیٹے کی تڑپ اُس کی پریشان اُن کو نظر نہیں آرہی تھی

داجی۔۔"میں نے کبھی آپ کی کسی بات سے اختلاف نہیں کیا پر ابھی جو آپ بول رہے ہیں نہ وہ بہت زیادہ ہے۔۔"میں برینہ سے کسی کے بھی کہنے سے دستبردار نہیں ہو سکتا۔۔"وہ میری بیوی ہے۔۔"میں اُس کو آپ سے دور کر سکتا ہوں پر آپ نہیں۔۔"سنجیدگی سے چور لہجے میں کہتا افخیم وہاں رُکا نہیں تھا پیچھے اُس کے ایکٹ پر دلاور خان نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آپ۔۔۔"بے یقین نظروں سے عبیر ساحل کو دیکھتی بیہوش ہونے کے در پہ تھی جو بلیک ٹی شرٹ کے اُپر بلیک لیدر کی جیکٹ اور وائٹ پینٹ میں ملبوس اُس کے سامنے کھڑا تھا۔۔"قاسم خان تو اُس کو نظر ہی نہیں آرہا تھا وہ بس ساحل کو دیکھتی اُس کے ہونے کا خود کو احساس دلوا رہی تھی۔۔"اُس کو اب سمجھ آیا کہ ساحل ایکٹو کیوں نہیں تھا فیسبک پر

"گھر میں کوئی نہیں ہے کیا؟"بری کہاں ہے؟"ساحل نے اُس کی حیرانی کا خاص نوٹس نہیں لیا۔۔"بس گھر میں کسی کو بھی نا پا کر وہ اُن کے مطلق پوچھنے لگا

"وہ ابھی تک آفس سے نہیں لوٹے برینہ آپی بھی اُن کے ساتھ گئ تھی صبح آنٹی عافیہ جبکہ کسی پارٹی میں گئیں ہیں۔۔"سر جھٹک کر عبیر نے جلدی سے بتایا

"آفس کس ٹائیم بند ہوتا ہے؟"اِس بار قاسم خان کی آواز پر وہ چونک پڑی

Posted On Kitab Nagri

"یہ انکل قاسم خان ہیں بریبنہ کے والد۔۔"اُس کی نظروں میں اُلجھن دیکھ کر ساحل نے بتایا

السلام علیکم سوری میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا۔۔"عبیر نے معذرت خواہ لہجے میں کہا

"کوئی بات نہیں آپ مجھے آفس کا ایڈریس دو تا کہ میں اُن سے مل آؤں۔۔"بری وہاں دیکھ کر مجھے بہت خوش ہو گی۔۔۔"قاسم خان نے مسکرا کر کہا

"آفس کا ایڈریس نہیں معلوم پر آفس کا نمبر ہے۔۔"عبیر نے جواباً کہا

"ہاں تو کال کر کے پوچھو کہ کب تک وہ آئے گے؟"ساحل نے کہا

"تمہیں بھی نہیں پتا ایڈریس؟"قاسم خان نے ساحل کو دیکھ کر پوچھا

"ایک دو بار گیا تھا لیکن یاد نہیں سہی سے۔۔"ساحل نے لاپرواہ انداز میں بتایا۔۔"عبیر جبکہ کال کرنے چلی گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آفس کا نمبر نہیں لگ رہا۔۔"عبیر نے کچھ دیر بعد واپس آ کر بتایا

"تم دوبارہ کال کرو اپنے باپ کو۔۔"قاسم خان نے ساحل کو دیکھ کر کہا عبیر کی بات سن کر اُن کو جیسے گھبراہٹ ہونے لگی

"میری کال نہیں اُٹھائی شاید غصہ ہیں۔۔"ساحل نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"دوبارہ کال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔۔"ہو سکتا ہے کہ دیکھی نہ ہو۔۔" قاسم خان نے نرمی سے کہا

"آپ کہہ رہے ہیں تو کر رہا ہوں۔۔۔" سنجیدگی سے بول کر ساحل پھر سے "دلاور خان کا نمبر ڈائل کرنے لگا

"اگر اِس بار بھی نہ اُٹھائے تو افخیم کو کرنا یا پھر بری کو۔۔"بری کا نمبر تو ہو گا نہ تمہارے پاس۔۔" قاسم خان نے مشورہ دیتے کہا

"فون آرہا؟"عبیر اچانک سے بولی تو ساحل اپنا سیل فون کان سے ہٹائے اُس کو دیکھنے لگا

"لینڈ لائن سے کال آرہی ہے۔۔"میں سن کر بتاتی ہوں شاید انکل دلاور خان نے کی ہو۔۔"عبیر اُس کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر بتاتی کال اُٹھانے چلی گئ

"یہ وقت کٹ ہی نہیں رہا۔۔۔" قاسم خان گہری سانس بھر کر بولے

"جہاں اِتنا ویٹ کیا ہے وہاں تھوڑا اور سہی۔۔۔"برینہ کو دیکھ کر جو خوشی آپ کو ہو گی اُس سے کئ زیادہ برینہ کو ہو گی۔۔۔"ساحل اُن کو دیکھ کر تسلی آمیز لہجے میں بول کر اُن کو پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگا جن کو جانے کس بات کی پریشانی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم اپنے بھائی سے کہو نہ کہ مجھے واینا سے بات کرنے دے۔۔۔"فاحم حویلی لوٹا تو سیدھا اپنے کمرے میں آیا تھا جہاں ایزال شاید اُس کے انتظار میں تھی تبھی ڈور کر اُس کے پاس آکر بولی۔۔"جس پر سپاٹ تاثرات سجائے فاحم کبھی اُس کو دیکھنے لگا تو کبھی اُس کے ہاتھ کو جو اُس کے بازوں پر تھا۔۔"وہ

Posted On Kitab Nagri

اُس کے قریب خود چل کر آئی بھی تھی تو اپنے مطلب کے لیے۔۔"اپنی بات منوانے کے لیے۔۔" کتنی ظالم اور لاپرواہ تھی وہ اِس بات کا اندازہ تو فاحم کو دوپہر کے وقت ہی ہو گیا تھا

"اگر تم چاہتی ہو جو پہلے نہیں ہوا وہ اب بھی نہ ہو تو مجھ سے فاصلہ رکھو۔۔" سرد لہجے میں کہتا اُس کا ہاتھ اپنے بازو سے ہٹا کر فاحم چینجنگ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔" پیچھے ایزال شاکڈ کی کیفیت میں اُس کی پشت کو دیکھتی رہ گئ جو پوری طرح سے اُس کو نظر انداز کر گیا تھا۔۔"اُس کو اگر غصہ ہوتا تھا تو چیخ کر چلا کر اُس کا اِظہار کرتا تھا پر آج تو وہ اُس کو خاموشی کی مار دے گیا تھا

"میں محبت سے زیادہ تم پر یقین کرتا ہوں۔۔"اور تمہارا شکریہ جو میرا یقین نہیں توڑا تم نے۔۔"میں جانتا تھا تم ایسی کوئی گھٹیاں حرکت کبھی نہیں کر سکتی۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فاحم کے بولے گئے الفاظ دماغ میں تازہ ہوئے تھے بے اختیار اُس نے اپنی آنکھوں کو زور سے میچ لیا تھا۔۔"تو گویا بہن کے ساتھ ساتھ اُس نے اپنے شوہر کا بھی اعتبار خود سے کھو دیا تھا؟

"اُس کا قصور کیا تھا؟"یہی نہ کہ اُس نے جو بھی قدم اُٹھایا اُس کو اُٹھانے سے پہلے ایک بار بھی سوچا نہیں اگر سوچا بھی تو بس وانیا کی بھلائی کا سوچا ہے اُس نے جو کیا غلط کیا پر وہ انجانے میں اُس نے ایسا کیا تھا جانتے بوجھتے تو کچھ بھی اُس نے ایسا نہیں کیا اور نہ اُس کی نیت میں کھوٹ تھا کسی قسم کا۔۔اُس نے تو وانیا

Posted On Kitab Nagri

کی خوشیاں چاہی تھیں۔۔"اور جب وہ قدم اُٹھانے والی تھی ایسا تب اُس نے سوچا تھوڑئی تھا کہ وہ فاحم کی بیوی بنے گی؟"یا فاحم اُس سے اِس بارے میں باز پرس کرے گا؟"اُس کو سزا مل رہی تھی تو بس اِس کی کہ اُس نے اپنا نہیں واینا کا سوچا۔۔"فاحم کا اعتبار ٹوٹا تو اِس وجہ سے ٹوٹا کیونکہ اُن گُزرے چند لمحوں میں وہ بہک گئ تھی وہ اپنے شوہر کے سامنے بُری نہیں بننا چاہتی تھی اپنا وہ گھر توڑنا یا خراب کرنا نہیں چاہتی تھی۔

"میرے خُدایا۔۔"بے ساختہ ایزال نے اپنے چکراتے سر کو تھاما تھا۔۔"اُس کو سب کچھ گھومتا نظر آرہا تھا۔۔"اُس کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ جو کچھ وہ کر جائے گی اُس کا انجام بھیانک نکل آئے گا۔۔"فاحم کی بے اعتباری یا سرد لہجے نے اُس کو تکلیف دی تھی پر اِتنی نہیں جتنی واینا کے رویے نے دی تھی۔۔"اُس نے جو کچھ کیا وہ کیوں کیا؟"اُس کا پتا اطلس یا فاحم کو چاہے نہیں تھا پر واینا کو تو تھا نہ؟"پھر اُس نے ایسا رویہ کیوں اختیار کیا؟"اور فاحم؟

وہ تو بڑے اعتبار کا داعوٰا کرتا تھا پھر ایک بار بھی اُس سے وجہ کیوں نہیں پوچھی؟

"جب سب اُس کے خلاف تھے تو وہ شکوہ کیسے اور کس سے کرتی؟"اُس کی آنکھوں سے آنسو نکل گالوں پر پھسلے تھے جن کو اُس نے بیدردی سے رگڑا تھا۔۔"اُس کو آج اپنا آپ بہت بے بس سا لگا

❀❀❀❀❀❀❀

"آپ مجھ سے ناراض ہو گا۔۔"غُصہ بھی آتا ہو گا۔۔"امبر رات کا کھانا دھنک کے کمرے میں لاتی اُس کو دیکھ کر بولی۔۔"آج یلماز صبح کا گیا ابھی تک نہیں لوٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے ناراض کیوں ہو گیں؟" دھنک جو ناول پڑھنے میں تھی امبر کو آتا دیکھ کر اُس کی طرف متوجہ ہوتی بولی

"میری وجہ سے آپ بیڈ پر آ گیا۔۔" میں جبھی سارا وقت آپ کا سامنا نہیں کر پائی۔۔" امبر نے بتایا

"تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا۔۔" اور نہ میں قصوروار تمہیں سمجھتی ہوں۔" جو ہو گیا سو ہو گیا اُس کو بھول جاؤ۔۔" میرا پاؤں جلد ٹھیک ہو جائے گا۔۔" دھنک نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں بتایا

"اچھا پر ہم نے خیال نہیں کیا تھا نہ۔۔" امبر ابھی تک شرمندہ تھی

" جان کر بھی تو نہیں تھا کیا پھر اُس کے بارے میں بار بار کیوں سوچنا؟" دھنک سادہ لہجے میں بولی

"شکریہ آپ بہت اچھی ہو۔۔" اور باتوں باتوں ہم آپ کو کھانا کھانے کا بولنا بھول گیا۔۔" امبر سر پہ ہاتھ مار کر بولی

"تمہارا بھائی ابھی تک نہیں آیا؟" دھنک نے یلماز کے مطلق پوچھا

"نہیں۔۔" شاید وہ آج نہ آئے۔۔" امبر شانے اُچکا کر بولی

"کیا مطلب؟" دھنک نے چونک کر اُس کو دیکھا

" مطلب کبھی کبھار لالہ گھر نہیں لوٹتا اگلے دن آتا۔۔" پڑھائی کا برڈن زیادہ ہو تو۔۔" یا کوئی ٹیسٹ وغیرہ۔۔۔" امبر نے اُس کو بات سمجھانی چاہی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں پر اِن سب چیزوں سے گھر نہ آنے کا مطلب؟" اور کیا ساری رات ہم تین عورتیں اکیلی رہے گی اِس گھر میں؟" دھنک یقین کرنے سے قاصر تھی

"ارے نہیں۔۔" شہزاد لالہ باہر چوکیدار کی ذمے داری پوری کرتا اگر جب کبھی ماز لالہ نہ آتا تو۔۔" امبر نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس کو بتایا

"وہ کون ہے؟" دھنک نا سمجھی سے پوچھنے لگی

"وہ ہمارا خالہ کا بیٹا ہے اور آپ کھانا کھاؤ نہ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔" امبر نے جواب دینے کے بعد اُس کی توجہ کھانے پر مبذول کرائی

"ایسا وہ ہمیشہ سے کرتا آیا ہے؟" دھنک نے پھر پوچھا

"آہوں۔۔۔" مورے کو لگتا تھا شادی کا لالہ شاید ایسا نہ کرے۔۔" پر دیکھے آپ کا پاؤں زخمی ہے اُس کا باوجود ماز لالہ یہاں نہیں۔۔" امبر ہنس کر سر جھٹکتے کہا جس پر دھنک کو چُپ لگ گئ۔۔" اُس نے نظریں ڈورا کر اپنے دونوں پاؤں کو دیکھا جہاں سفید پٹی بندھی ہوئی تھی۔۔" یہ صبح کو بدلنے والا بھی یلماز تھا اور اُس سے بول کر گیا تھا کہ شام میں پھر وہ چینج کرے گا تاکہ زخم جلدی سے ٹھیک ہو جائے۔۔" لیکن ابھی تک وہ نہیں تھا آیا اور نہ آنے کا اُس کا کوئی اِرادہ تھا۔۔" امبر کی باتوں سے وہ یہی اندازہ لگا پائی کہ اُس سے شادی کرنے کے بعد بھی یلماز کی زندگی میں کوئی تبدیلی نہ آئی تھی وہ پہلے

Posted On Kitab Nagri

جیسا تھا۔۔"اور شاید اُس نے اِس نکاح کو نہیں تھا مانا۔۔"امبر انجانے میں ایک بار پھر اُس کو ہرٹ کر گئی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"اُس نے کبھی مجھے بیوی نہیں سمجھا۔۔"بیوی سمجھتا تو خود شوہر کی طرح ایکٹ کرتا۔۔"لیکن وہ تو مجھے بس اطلس خان کی بہن اور گاؤں کے سردار کی بیٹی سمجھتا ہے۔۔۔"اور میرا یہ خیال تو وہ پہلے بھی رکھتا تھا جب میں اُس کے نکاح میں نہ تھی۔۔"اب فرق محض اِتنا ہے کہ میں اُس سے پردہ نہیں کرتی۔۔"بے دلی سے نوالہ منہ میں ڈالتی دھنک افسوس سے سوچنے لگی۔۔"پہلے اُس کو شک تھا کہ دونوں کے درمیان کچھ نارمل نہیں لیکن اب جیسے آہستہ آہستہ اُس کو یقین آرہا تھا کہ واقعی میں اُن دونوں کے درمیان کچھ نارمل نہیں تھا۔۔

"میں تو اپنی طرف سے پوری کوشش کرتی ہوں۔۔"پر بس ایک وہ ہے جو نہ تو میری طرف دیکھتا ہے اور نہ میری طرف قدم اُٹھاتا ہے۔۔"دھنک کا دل اچاٹ ہو گیا تھا۔۔"کھانے کی ٹرے کو دور کھسکاتی وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھ گئ۔۔"ایسا نہیں تھا کہ وہ یلماز کو کسی بات کا قصوروار ٹھیراتی تھی وہ جانتی تھی جن حالات میں اُن دونوں کا نکاح ہوا تھا ایسے میں یہ رشتہ قبول کرنا اُس کے لیے آسان نہ ہو مشکل ہو۔۔"پر ضروری تو نہ تھا کہ جس ایمانداری اور سچائی سے وہ اپنا گھر بنانا چاہتی ہو اپنا رشتہ نبھانا چاہتی ہو ویسے یلماز بھی کرے؟"شاید اُس کے لیے اِس رشتے کو قبول کرنا آسان تھا پر یلماز کے لیے نہیں۔۔۔"وہ مجبور تھی۔۔"پر یلماز نہیں۔۔"اُس کے پاس کوئی آپشن نہیں۔۔"یلماز مرد ہے اُس کے پاس بہت سارے آپشنز ہیں۔۔"پر شاید وہ اُس کو کبھی بیوی نہیں مان سکتا تھا اور نہ بیویوں والی نظر

Posted On Kitab Nagri

ڈال سکتا تھا۔۔"اور ایسا کیوں تھا؟"یہ وہ جاننے سے قاصر تھی۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آتا تھا کہ آخر اُس میں کمی کس چیز کی تھی؟

"بچپن سے یہی سُنتی آئی ہوں کہ دھنک خان خاندان میں سے خوبصورت اور خوب سیرت لڑکی ہے۔۔"تو کیا یہ چیز یلماز کو میری طرف اٹریکٹ نہیں کرتی؟"ایک اور خیال اُس کے دماغ میں آیا تو وہ چونک کر سیدھی ہوئی

"پر خوبصورتی تو دیکھنے والی کی نظر میں ہوتی ہے۔۔"دھنک نے اپنے خیال کی تردید کی

"جو بھی میں اُس کی بیوی ہوں۔۔"میرا حقوق ہیں کچھ جن سے وہ مجھے کبھی دستبردار نہیں کر سکتا۔۔"اُس کی ساری توجہ حاصل کرنا میرا حق ہے۔۔"اِس میں کوئی قباحت تو نہیں۔۔"میں اگر چاہتی ہوں کہ وہ مجھے دیکھے اِس میں بُرا تو کچھ نہیں۔۔"ہر بیوی چاہتی ہے کہ اُس کا شوہر اُس کو چاہے۔۔"اور شاید میں بھی ایسی ٹیپیکل لڑکی ہوں۔۔"میں اپنی نمازیں لمبی کر دوں گی۔۔"ہو سکتا ہے پھر اُس کا دل موم ہو جائے۔۔"ایک آخری خیال نے دھنک کو جیسے مطمئن کر دیا۔۔"اُس کی ساری مشکلاتوں کا حل یہی تو تھا لمبی نمازیں اور قرآن پاک کی تلاوت

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"افخیم جانے کتنی دیر تک اسٹول پر بیٹھا ہوش وحواس سے بیگانہ برینہ کو دیکھے جا رہا تھا۔۔"آج وہ بلکل خاموش تھی۔۔"نہ اُس کے ہنسنے کی آواز تھی اور نہ پٹر پٹر وہ بولنے میں تھی۔۔"افخیم کو اِس طرح

Posted On Kitab Nagri

خاموشی سے لیٹی ہوئی برینہ پسند نہیں آئی تھی۔۔"وہ تو ہمیشہ اُس کے کان پکا دیتی تھی۔۔"دماغ چاٹ لیتی تھی لیکن خاموش؟

"خاموش ہونا تو اُس نے کبھی سیکھا ہی نہیں تھا۔

"میں تمہارا شریک حیات ہوں۔۔"تمکو ہمارا قدر کرنا چاہیے مڑہ۔۔"

"کانوں میں برینہ کا بولا گیا جُملا گونجا تو اُس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے

"حیات

"میری شریکِ حیات۔۔"اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا افخیم اُس کا چہرہ دیکھنے لگا

تم

"افخیم خان۔۔"ابھی وہ مزید کچھ کہتا اُس سے پہلے کوئی زور سے دروازہ کھول کر اندر آیا تھا ہسپتال کے وارڈ میں جہاں پیشنٹ سیریس کنڈیشن میں تھا۔۔"وہاں کسی کا ایسے آنا افخیم کو غُصے میں مبتلا کر گیا تھا۔۔"اُس کے ماتھے پر لاتعداد شکنوں کا جال بِچھ گیا تھا جبھی اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر وہ پلٹا تو

Posted On Kitab Nagri

اپنے سامنے ساحل کو دیکھ کر افخیم جتنا حیران ہو سکتا تھا اُتنا حیران ہوتا۔۔"خود کو یقین دلانے لگا کہ جو وہ دیکھ رہا تھا وہ سچ تھا یا اُس کی آنکھوں کا دھوکہ

"تم؟" افخیم ایک نظر برینہ کو دیکھتا اپنی آواز نیچے کر کے اُس سے مُخاطب ہوا

کاش تمہارے اور میرے درمیان دو سالوں کا فرق نہ ہوتا۔۔" ورنہ میں تمہارا منہ توڑ دیتا۔۔" ساحل ایک ہی جست میں اُس تک پُہنچتا اُس کا گریبان پکڑ کر پیچھے کی طرف دھکا دے کر انتہائی غُصیلے لہجے میں بولا

"باہر چلو یہاں تماشا لگانے کی ضرورت نہیں۔۔" یہ ہسپتال ہے تمہارا گھر نہیں۔۔" افخیم نے خود پر ضبط کیے اُس سے کہا

"تماشا؟

"ریئلی تماشا میں کر رہا ہوں؟" مجھے بتاؤ کہ یہ کیا حال بنا دیا ہے تم نے بری کا؟" ساحل نے دھاڑنے والے لہجے میں اُس سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ ڈسٹرب ہو رہی ہے۔۔" افخیم نے اُس کو باز رکھنے کی کوشش کی

"اِس قابلِ چھوڑا ہے تم نے اُس کو؟" ہمم مجھے بتاؤ کیا اِس قابل چھوڑا ہے تم نے برینہ کو؟" ساحل طنزیہ نظروں سے اُس کو گھور کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں چیخ رہے ہو؟" پاگل ہو گئے ہو کیا؟" افخیم نے اُس کو باہر لیجانا چاہا جو اچانک آتا آتش فشاں کا روپ دھاڑن کر چُکا تھا

"لِسن افخیم خان میری بات سُنو۔۔" میں نے برینہ کو تمہارے حوالے یونہی نہیں کیا تھا اُس کی چند شرائط تھیں جن میں تھا کہ تم اپنا نہیں اُس کا سوچو گے پھر بتاؤ بری کا یہ حال کیسے ہوا؟" ساحل اُس کا ہاتھ جھٹک کر جو بولا اُس کو سن کر افخیم نے جبڑے بھینچ کر اُس کا چہرہ دیکھا جو خون آشام نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔" اُس کی یہ تڑپ جو کچھ افخیم کو باور کروار ہی تھی وہ افخیم کے اندر توڑ پھوڑ کر رہا تھا۔۔" ساحل کے چہرے پر برینہ کے لیے چھائی فکر اُس کے لہجے میں برینہ کے لیے تڑپ۔۔" افخیم کو ایک آنکھ نہیں بھا رہی تھی۔۔" اُس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ جانے وہ کیا کر جاتا

"میری بھی ایک شرط تھی کہ تم کبھی اِس بات کا حوالہ نہیں دو گے؟" افخیم کو اب اُس پر غُصہ آ رہا تھا شدید قسم کا غُصہ۔۔" جس میں وہ دونوں بھول رہے تھے کہ جہاں وہ تھے وہاں کوئی تیسرا بھی موجود تھا جو نا کہ صرف اُن کے شور پر ڈسٹرب ہو رہا تھا بلکہ اُن کی بات بھی بخوبی سُن پا رہا تھا

"تمہاری شرط مائے فُٹ۔۔۔" میں نے یہ سوچا تھا کہ جو خوشیاں اُس کو میں نہیں دے سکتا وہ تم دو گے۔۔" لیکن یہاں تو تم نے اُس کے ساتھ جانے کیا کر دیا ہے۔۔" ساحل نخوت سے سر جھٹک کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"ایکسیڈنٹ ہوا ہے اُس کا۔۔"خطرے سے باہر ہے تمہیں اُس کے لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں میں اُس کا شوہر ہوں اور میں کافی ہوں۔۔" افخیم شدت پسند ہوا

"حادثہ کیسے پیش آیا؟"ساحل کاٹ کھاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر استفسار ہوا

"مجھے اگر پتا ہوتا تو کیا یہ حادثہ پیش آتا؟" افخیم چُھبتے لہجے میں گویا ہوا

جن سے محبت ہوتی ہے اُن کے بارے میں ہر چیز کی خبر رکھنی ہوتی ہے۔۔"محبت ہے محض بولنا کافی نہیں ہوتا بلکہ ٹوٹ کر چاہ کے دِکھانا پڑتا ہے کہ ہاں محبت ہے۔۔"تم نے بولا تھا کہ تمہیں برینہ اچھی لگتی ہے۔۔"تم نے کہا تھا کہ تم اُس سے شادی کرنا چاہتے ہو۔۔"تم نے بولا تھا کہ ساحل تم راستے سے ہٹ جاؤ۔۔"میں برینہ پر کبھی کوئی آنچ نہیں آنے دوں گا تو مجھے بتاؤ یہ سب کیا ہے؟"لفظوں پر مبنی تمہاری سو کالڈ محبت کہاں ہے افخیم خان؟"ساحل کے الفاظ کسی خنجر کی طرح افخیم کو اپنے سینے پر پیوست ہوتے محسوس ہوئے تھے۔۔"اُس کے چہرے کی رنگت پل بھر میں بدلی تھی۔۔"دوسری طرف جانی پہچانی آواز سن کر برینہ کے وجود میں ہلکی سی جنبش ہونے لگی تھی۔۔"وہ بے چین ہونے لگی تھی۔۔۔"اپنی آنکھیں کھولنا چاہتی تھی لیکن ایسا کرنے میں وہ بُری طرح سے ناکام ہوئی

"اپنی محبت کو ثابت کرنے کے لیے مجھے تمہارے تھمب کی ضرورت نہیں۔۔" افخیم نے دھیمے لیکن سخت لہجے میں اُس سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ضرورت ہے۔۔"کیونکہ تمہیں برینہ دینے والا میں تھا۔۔"اگر عین شادی والے دن میں غائب نہ ہوتا تو آج حالات مختلف ہوتے۔۔"ساحل دوبدو بولا

"جو ہونا ہوتا ہے وہ ہو کے رہتا ہے۔۔"کسی کا ساتھ اُس کو ہونی کو روک نہیں سکتا۔۔"برینہ میری بیوی ہے اور میری غیرت یہ گوارا نہیں کرتی کہ کوئی غیر مرد میری بیوی میں اِتنا کنسرن لے۔۔"افخیم جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"وہ صرف تمہاری بیوی نہیں۔۔۔"بری میری بھی کچھ لگتی ہے۔۔"ساحل کو افخیم کا برینہ پر یوں حق جتانا ایک آنکھ نہیں بھایا تھا

"تمہاری بھابھی لگتی ہے۔۔"تو اُس کو بھابھی بولو۔۔"بری کہنے کا تمہارے پاس کوئی رائٹ نہیں۔۔۔"افخیم کہاں کی بات جانے کہاں جوڑ رہا تھا

"دِکھادی نہ اپنی اوقات۔۔"لیکن میں دیکھتا ہوں کہ کب تک تمہارا یہ ڈبل فیس باقی لوگوں سے چھُپتا ہے۔۔"ارجنٹ آمریکہ جانا میری مجبوری نہ ہوتی تو تمہارے جیسے مطلبی اور خود پرست انسان کے حوالے میں کبھی بھی بری کو نہ دیتا۔۔"لفظ بری پر خاصا زور دیتا ساحل باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔"پیچھے اُس کے جانے کے بعد افخیم نے اپنے بالوں میں پھیرتا برینہ کے قریب آکر بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ۔۔"اُس کا ہاتھ تھام کر ہونٹوں سے لگاتا افخیم مدھم آواز میں بڑبڑایا۔۔"اپنی پریشانی میں وہ یہ تک محسوس نہیں کر پارہا تھا کہ برینہ کے چہرے کی رنگت یکسر بدلتی جارہی تھی۔۔"اُس کو ہاتھوں کو دیکھتا وہ اُس کے چہرے کو لٹھے مانند سفید پڑتا افخیم نہیں دیکھ پایا تھا

"تم پر یوں حق جتا کر کوئی بھی تمہیں مجھ سے الگ نہیں کر سکتا۔۔"میں غلط تھا میں مانتا ہوں۔۔"میں پیشمان ہوں۔۔"پر تمہیں خود سے دور ہوتا دیکھنا میرے اختیار میں نہیں۔۔"افخیم جنونی لہجے میں بولتا گیا۔۔"آج ساحل کی موجودگی اُس کے الفاظ بُری طرح سے اُس کو پریشان کر گئے تھے

❀❀❀❀❀❀❀

"واینا پتا نہیں کہاں چلی گئی ہے؟"میں نے ابھی تک گھر میں کسی کو بھی نہیں بتایا پر میں نے اُس کو بہت تلاش کیا ہے جانے وہ کہاں چلی گئی ہے؟"ماہ نور پریشان کُن لہجے میں ایزال سے کال پر بولتی گئی۔۔"واینا کے غائب ہونے کے بعد اُس نے پورا مال چھان مارا تھا پر اُس کو کہیں بھی واینا نہیں ملی۔۔"اُس کو کسی خطرے کی بوء آنے لگی تو مزید خوفزدہ ہونے لگی۔۔"خود سے ہار کر جب اندھیرہ ہونے لگا تو گھر واپس لوٹ آئی جہاں اُس سے واینا کے بارے میں پوچھا گیا تو اُس نے جھوٹ بولا کہ وہ واپس چلی گئی ہے۔۔"کیونکہ اُس کو اندازہ تھا اگر وہ سچ بولے گی تو اُس کی شامت پکی تھی۔۔"پر وہ یہ بھی جانتی تھی کہ ایسے واینا خطرے میں پڑ سکتی تھی پر اُس کے باوجود خوف کے زیرِ اثر ماہ نور کسی کو بھی کچھ بتا نہ پائی۔۔"بس خود میں ہمت مجتمع کرتی ایزال کو بتانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"وہ یہاں ہے۔۔"دوسری طرف ہر احساس سے عاری لہجے میں ایزال نے جو اُس کو بتایا اُس کو سن کر ماہ نور حق دق رہ گئ

"کیا مطلب تمہارا؟"وہ وہاں کیسے آسکتی ہے؟"ماہ نور حیرت سے پوچھنے لگی

"بُرا وقت بتا کر نہیں آتا۔۔"اور نہ اُس کے آنے کی کچھ علامتیں ہوتی ہے وہ ایک بن بُلائے مہمان کی آمد کی طرح اچانک سے آجاتا ہے۔۔"مجھے اندازہ نہیں تھا کہ بہن کے ساتھ اچھا کرنے کے چکروں میں خود کے ساتھ میں کتنا غلط کرچکی ہوں۔۔"فاحم مجھ کو دیکھتا نہیں وہ فاحم جو ساری ساری رات مجھے دیکھ کر کاٹتا تھا۔۔"وہ مجھ پر اعتبار ختم کر چُکا ہے اپنا۔۔"اُس کا اعتبار بظاہر تو مضبوط تھا پر ٹوٹ جلدی گیا۔۔"میں اکیلی پڑ گئ ہوں۔۔"میرا یہاں کوئی نہیں ایک اُمید ہوتی تھی ایک گُمان تھا کہ اِس بڑے جہاں میں میری چھوٹی بہن موجود ہے۔۔"پر یار اُس نے بھی بیگانوں جیسا رویہ اختیار کیا ہے میرے ساتھ۔۔"اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتی ایزال نم لہجے میں بولتی ماہ نور کو بھی پریشان کر گئ

کچھ ہوا ہے کیا؟"واینا نے کچھ بولا ہے؟"پر وہ وہاں آئی کیسے؟"ماہ نور اپنی پریشانی کو بھولتی اُس سے پوچھنے لگی۔۔"تو ایزال نے ساری بات اُس کو بتادی جس کو سن کر ماہ نور کو دلی افسوس ہوا۔۔"ہمیشہ خوش باش رہنے والی ایزال کو یوں ٹوٹتا دیکھ کر ماہ نور کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے اُس کو تسلی دے

Posted On Kitab Nagri

"وائینا سے بات کرو تم۔۔"اُس سے بات کرو گی تو وہ تمہاری بات سمجھ جائے گی۔۔" تمہیں پتا ہے وہ بیوقوف ہے۔۔"اور فاحم بھی تمہاری بات مان جائے گا تم پریشان نہیں ہو۔۔"ماہ نور نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا

"وائینا کو منا لوں۔۔"فاحم سے بھی بات کرلوں تو کیا وہ پہلے کی طرح مجھ پر بلائنڈ ٹرسٹ کرپائے گا؟"ایزال نے پوچھا

"اُس کو کرنا پڑے گا۔۔"کیونکہ یہی وقت ہوتا ہے جب پتا چلتا ہے کہ کون آپ کا اپنا ہے اور غیر۔۔"ماہ نور بولی تو ایزال لاجواب ہوئی

"وائینا میری بات سن بھی جائے تو فاحم کبھی نہیں سُنے گا۔۔"ایزال نے کہا

"اُس کا تو تم نے کوئی نقصان نہیں کیا نہ اور جو کچھ ہو رہا ہے اُس کا تمہیں کچھ آئیڈیا نہیں تھا تو میرے خیال سے اُس کو تمہیں موقع دینا چاہیے۔۔"ماہ نور سنجیدگی سے بولی جس کو سن کر ایزال اُس کے مشورے پر غور کرنے لگی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"فجر کے بعد دھنک کی آنکھ صبح دس بجے کھلی تو بیڈ کی دوسری سائیڈ یلماز کو دیکھ کر وہ ایکدم چونک کر اُٹھ بیٹھی۔۔"اُس کو یاد تھا جب وہ نماز پڑھنے کے بعد تلاوت کر رہی تھی تو تب یلماز نہیں تھا شاید وہ اُس کے سونے کے بعد آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

تم رات بھر کہاں تھے؟" کُھلے بالوں کو جوڑے میں قید کرتی سر پہ اچھے سے ڈوپٹہ پہنے دھنک نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"کل ضروری کام تھا ایک۔۔" "آپ بتائے آپ کا پاؤں اب کیسا ہے؟" یلماز نے بتانے کے بعد پوچھا

"تمہیں گھر کے باہر رات گُزارنا نہیں چاہیے۔۔" دھنک نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"مجبوری تھی۔۔" یلماز شرمندہ ہوا

"جو بھی ہو آئندہ ایسے نہ کرنا۔۔" دھنک کا انداز ہنوز سنجیدگی سے بھرپور تھا

"دوبارہ آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔۔" "خیر آپ یہ بتائے کہ ناشتہ کرے گیں؟" یلماز اُس کی طرف پوری طرح سے متوجہ ہوا

"مجھے بھوک نہیں۔۔" سائیڈ ٹیبل سے اپنا ناول اُٹھائے دھنک نے جواب دیا

"ناراض ہیں؟" اُس کا بے تاثر چہرہ دیکھ کر یلماز نے اندازہ لگایا

"مجھے نہیں لگتا کہ ہم دونوں میں ایسی کوئی بے تکلفی ہے کہ ایک ناراض ہو تو دوسرا منائے۔۔" "ہمارا رشتہ تو بس ایک ذمے داری ہے جو مرتے دم تک ہم دونوں نے نبھانی ہے خیر تم سے ایک بات کرنی تھی۔۔" میری طرف سے تمہیں پوری طرح سے اجازت ہے تم دوسری شادی کرسکتے ہو۔۔" "میری فیملی کو بھی کوئی ایشو نہیں ہو گا میں اِس بات کی تمہیں گارنٹی دیتی ہوں۔۔" "تمہاری زندگی ہے یہ جس پر تمہارا حق زیادہ ہے۔۔" دھنک اُس کے پوچھنے پر بے حد سنجیدہ لہجے میں بولتی گئ جس کو سن کر یلماز

Posted On Kitab Nagri

کو در پہ در حیرت کے جھٹکے لگے اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ یہ اچانک دھنک کو کیا ہو گیا جو وہ صبح صبح اُس کو ایسے مشوروں سے نواز رہی تھی۔۔"یکلخت اُس کی نظر اُس کے ہاتھ میں موجود ناول پر گئی۔۔" جانے کیوں اُس کو ہر مشکل کی جڑ یہ ناول لگتا تھا

"آجکل آپ سیکنڈ میرج بیس پر ناول پڑھ رہی ہیں کیا؟" اپنی سنجیدہ بات کے جواب میں جو یلماز نے کہا اُس کو سن کر دھنک ترچھی نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگی جو کنفیوز تھا

"میں سیریس ہوں۔۔" میں نے بہت سوچا ہے اِس بارے میں اور تبھی اِسی نتیجے پر پہنچی ہوں کہ تمہاری دوسری شادی ہو جانی چاہیے۔۔" دھنک سر جھٹک کر بولی

"مرد کو دوسری شادی کرنے کے لیے عورت کی اجازت دینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔۔" اُس کو جب کرنی ہوتی ہے تو وہ کرلیتا ہے۔۔" آپ نے میرے بارے میں سوچا میری دوسری شادی کا بھی سوچا۔۔" آپ نے اِتنا وقت لگا کر محض میرے بارے میں سوچا اور پھر نتیجہ بھی نکالا اِس کے لیے میں آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں پر مجھے آپ کے ایسے کسی مشورے کی ضرورت نہیں۔۔" یلماز جواباً سنجیدگی سے چور لہجے میں بولا

"تم میری بات سمجھ نہیں رہے۔۔" میں واقعی میں تمہارا بھلا چاہتی ہوں۔۔" دھنک نے اُس کو سمجھانا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"سوری لیکن مجھے میرا ایسا بھلا نہیں چاہیے۔۔"میرے لیے آپ کافی ہو۔۔"یلماز نے بات کو ختم کرنا چاہا

"تم میرے ساتھ خوش نہیں۔۔"دھنک کو اُس کی بات پر یقین نہ آیا

"تو آپ کوشش کرے۔۔"یلماز نے جواباً کہا

"میں کیا کوشش کروں؟"دھنک اُس کی بات سن کر اُلجھی

"آپ بیوی ہو نہ میری تو مجھے ناخوش دیکھ رہی ہیں تو خوش کرنے کی کوشش کرے۔۔"آپ کے اولین فرائض میں شامل ہوتا ہے یہ۔۔"یلماز نے شانے اُچکا کر کہا

"میں نے دعا کی تھی پر اگر تم خوش نہیں ہوتے تو میں کیا کر سکتی ہوں؟"دھنک نے اپنا دامن صاف کیا

"سب کچھ دعا پر نہیں چھوڑا جاتا بندہ خود بھی ہاتھ پاؤں چلا لیا کرتا ہے۔۔"یلماز اُس کی بات پر مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوشش کی ہے پر تم خوش نہیں ہوئے۔۔"دھنک ابھی بھی سنجیدہ تھی

"یقین کرے مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ اِتنی بیوقوف بھی ہو سکتی ہیں میں تو کافی سینس ایبل سمجھتا تھا آپ کو۔۔"یلماز بولے بغیر نہ رہ پایا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو سہی ہے میں پھوہر نکمی" نالائق کام چور بیوقوف ہی سہی تم کسی دانیشمند عقلمند چلاک سینس ایبل لڑکی سے شادی کرو نہ۔۔" یہاں کیوں بیٹھے ہو میرے پاس۔۔" دھنک اُس کی بات کو سیریس لیکر طنزیہ لہجے میں بولی تو یلماز جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلانے لگا

"ایسی بات نہیں آپ غلط سمجھ رہی ہیں۔۔" یلماز کو افسوس ہوا کہ اُس نے ایسا کیوں بولا؟

"بیوقوف ہوں نہ۔۔" آپ دانیشور لوگوں کی بات مجھے کہاں سمجھ آنی ہے۔۔" سر جھٹک کر کہتی دھنک اپنے ناول کی طرف متوجہ ہوئی

"سوری۔۔" یلماز معذرت خواہ لہجے میں بولا

"مجھے تمہارا سوری نہیں چاہیے اور نہ ضرورت ہے۔۔" اور اب ڈسٹرب نہیں کرنا ناول میں دلچسپ موڑ آیا ہے۔۔" سنجیدگی سے جواب دے کر دھنک ناول پڑھنے میں غرق ہوئی

"ہماری زندگی میں بھی نیا موڑ آسکتا۔۔" اگر آپ ناولز کو چھوڑے تو۔۔" اپنے کمرے میں ڈھیر سارے ناولز کو دیکھ کر یلماز یہ محض بس سوچ پایا۔۔" لیکن کہا کچھ نہیں۔۔" پر کسی خیال کے زیر اثر اپنا سیل فون آف کرتا سرک کر اُس کے نزدیک ہوتا ناول کے کُھلے پیج کو دیکھنے لگا۔۔" اور اُس کا حلق تک کڑوا ہو گیا کیونکہ ہمیشہ کی طرح آج بھی سامنے ہیرو کی پرسنائلٹی ڈسکرائب تھی۔۔" وہ ناول پڑھتا غلط جگہ سے تھا یا پورے ناول میں بس ہیرو کی خوبصورتی بیان ہوتی ہے یہ یلماز جان نہیں پایا۔۔" اِس لیے سر جھٹک کر دھنک کے چہرے کے ہر بدلتے رنگ کو دیکھنے لگا جو لائن پر نہیں بلکہ ہر ایک ایک لفظ

Posted On Kitab Nagri

پر بدل رہے تھے۔۔" کبھی اُس کے چہرے پر خوشی کی رمق تھی تو کبھی چہرے پر تھوڑا سا غُصہ آرہا تھا اور کبھی کبھی کسی سین پر وہ اپنا نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبائے اپنی مسکراہٹ ضبط کرنے کی کوشش کررہی تھی۔۔"اُس کا ہر ایک تاثر یلماز کافی فُرصت سے دیکھنے لگا

"ایک بات کہوں؟"بولنے سے پہلے یلماز نے اجازت چاہی

"ہمم۔۔۔"دھنک نے ہنکارہ بھرا

"نامحرم کو سوچنا گُناہ ہے نہ؟"چور نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر یلماز نے پوچھا

"ہاں نامحرم کو سوچ کر ہم اپنے محرم کے ساتھ خیانت کرجاتے ہیں۔۔"ناول کے پنے پلٹ کر مصروف لہجے میں دھنک نے بتایا

"اور خیانت کرنے والا اچھا انسان اچھا مسلمان نہیں ہوتا نہ؟"یلماز مزید بولا

"بلکل۔۔"دھنک نے سر کو جنبش دی

"پھر آپ کو نہیں لگتا کہ آپ کو کچھ ایسا ریڈ کرنا چاہیے جہاں آپ خیانت کرنے سے بچ جائے۔۔"نامحسوس انداز میں اُس کے ہاتھ سے ناول لیکر یلماز بولا

"کیا مطلب؟"میں تمہیں خیانت دار لگتی ہوں؟"دھنک کا دماغ بھک سے اُڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

"افکورس ناٹ۔۔" گڑبڑا کر یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا وہ پھر سے اُس کو خود سے بدگمان نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ آج تو وہ جانے کس موڈ میں تھی جو اُس کی ہر بات کا الگ مطلب نکال رہی تھی

"جھوٹ مت بولنا۔۔" دھنک نے اُس کو وارن کیا

"مورے کی قسم نہیں۔۔" یلماز پریشان ہوا۔۔ "لیکن ایسا کہتے ہوئے وہ دھنک کو کیوٹ لگا

"یلماز تم نے ابھی یہی بولنا چاہا تھا۔۔" دھنک نے سر جھٹک کر کہا

"میں یہ کہنا چاہتا تھا کہ دیکھے ناولز کی جو دُنیا ہوتی ہے وہ تصویراتی دُنیا ہوتی ہے وہاں جو کچھ جو کوئی پڑھتا ہے خود کو وہاں رکھتا ہے اور ہر چیز پر ایسے غور کرتا ہے جیسے سب کچھ اُس کے آگے ہو قارئین خود سے اُس کا منظر بنا دیتا ہے جہاں وہ خود بھی ہو تو میں نہیں چاہتا کہ اِن ناولوں میں جو میل کریکٹرز ہیں اُن پر آپ غور کرے یا پھر اُن کو سوچیں اُن کی پرسنالٹی کو سوچنا کونسا آپ کا کام ہے۔۔" ایسے تو آپ کو گُناہ ملے گا نہ؟" وہ بھی تو نا محرم ہوا میں بس آپ کو گُناہ سے بچا رہا ہوں۔۔" باقی آپ کی مرضی ہر کوئی اپنے اعمال کا ذمے دار خود ہوتا ہے۔۔" یلماز ایک سانس میں جانے کیا کچھ بول رہا تھا اِس بات کا اندازہ اُس کو خود بھی نہیں تھا۔۔" دھنک بس ہونک بنی اُس کو دیکھتی اُس کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جو اُس کے سر پہ سے گُزر رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

"فار یوئر کائنڈ انفارمیشن کہ میل کریکٹرز بھی خیالی کریکٹرز ہوتے ہیں جو سِرے سے ایکزسٹ نہیں کرتے۔۔"دھنک نے گہری سانس بھر کر اُس کو کہا

"دیکھیے اِس ناول میں کچھ نہیں ہوتا۔۔"سوائے ایک مرد کی چال ڈال بیان کر کے۔۔"مطلب میں تو جب بھی ناول پر نظریں ڈوراتا ہوں تو سائکو قسم کا شخص نظروں کے سامنے ہوتا ہے جو ناز سے توڑ پھوڑ کرتا ہے یا پھر غُصے سے ڈرائیو کرتا ہے اور حیرت انگیز طور پر اِتنی ٹریفک میں بھی اُس کا ٹکر کسی اور گاڑی سے نہیں ہوتا۔۔"مطلب عجیب باتیں ہوتیں ہیں۔۔"آپ جو پڑھتی ہیں اُن مردوں کے ہونٹ گُلابی ہوتے ہیں ہلانکہ عام رنگ براؤن ہوتا ہے ہونٹوں کا۔۔"لڑکیوں کے بھی گُلابی محنت مشقت کرنے کے بعد ہوتے ہیں۔۔"شربتی نگاہیں جانے کیا کچھ خناس بھرا ہوا ہوتا ہے۔۔"آپ کو احتیاط کرنی چاہیے نہ۔۔"یلماز نے ناول کا ایک بھیانک نقشہ کھینچا

"یلماز یہ ایک کامن بات ہے۔۔"ہر ناول میں ہوتا ہے۔۔"اور تمہیں کیوں اعتراض ہو رہا؟"دھنک زچ ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کامن چیز ہے؟"مطلب پورے ناول میں خوبصورت دو ہستیاں ہیں بس۔۔"ایک ہیرو اور ہیروئن۔۔"نیک پروین ہیروئن اور مسجد کے امام والی خوبیاں ہیرو میں باقی تو جیسے گُناہ میں ڈوبے ہوئے ہیں یہ کہاں کا انصاف ہے۔۔"ایسے تو عام بندہ کمپلکس کا شکار ہو جائے گا۔۔"یلماز کو خود سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ دھنک کو کیا سمجھانا چاہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں آرام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔۔"اُس کے ہاتھ سے ناول لیکر دھنک نے مشورہ دیا

"اور آپ کو ناولز سے پرہیز کرنے کی اشد ضرورت ہے۔۔"اُس کے ہاتھ سے ناول واپس لیکر یلماز برجستہ بولا

"تم لڑکے ہو یہ باتیں سمجھ نہیں سکتے۔۔"دھنک نے گہری سانس بھری

"میں ایک شوہر ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ اِن کے سائیڈ ایفکٹس آپ پر پڑے۔۔"یہاں آپ عنابی ہونٹوں سے ایمپریس ہو کر میرے ہونٹ دیکھ کر مایوس ہو جائے گی۔۔"یلماز نے اِس بار جو کہا اُس پر دھنک کا پورا منہ کُھل گیا مطلب کیا چیز تھا وہ؟"اور کیا کچھ سوچتا رہتا تھا؟

"میں نے کبھی تمہارے ہونٹوں پر غور نہیں کیا۔۔"دھنک خفت کا شکار ہوئی

"اِن پر غور کرنے سے فرصت ملے تو میرے بارے میں بھی آپ سوچے۔۔"میری ذمے داری سے تو آپ نکل کر ناولز میں کھونا چاہتیں ہیں۔۔"یلماز دل مسوس کر تا رہ گیا شاید وہ خود کمپلیکس کا شکار ہو رہا تھا

"زیادہ بول رہے ہو تم۔۔"دھنک نے اُس کو گھورا

"ایک سال بڑا ہوں آپ سے مجھ پر رعب نہیں جھاڑ سکتی آپ۔۔"یلماز اُس کے گھورنے پر احتجاجاً بولا

Posted On Kitab Nagri

"ایک سال بڑے ہونے کا روعب تم بھی مجھ پر نہیں جما سکتے۔۔" دھنک نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"ناول نہ پڑھے ڈپریشن کا شکار ہو گیں۔۔" مجال ہے جو اُن میں ایک بات بھی نارمل ہو سارا کچھ ابنارمل والا ہے۔۔" یلماز کا منہ بن گیا تھا

"میں روز قرآن پڑھتی ہوں۔۔" ڈپریشن کا شکار نہیں بن سکتی۔۔" میری فکر نہیں کرو۔۔" دھنک نے بتایا

" اچھا تو ایسا بھی کیا سکون حاصل کرنا ہوتا ہے جو یہ پڑھتیں ہیں؟" یلماز نے سالم نگلنے والی نظروں سے ناول کو دیکھا کیونکہ اُس کا بس تو بس اِس بے جان چیز پر چل سکتا تھا

" سکون کے لیے قرآن پڑھا جاتا ہے ڈفر اور میں شوقیہ طور پر پڑھتی ہوں ناولز۔۔" دھنک نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

" تحقیق کے مطابق ناول پڑھنے والا انسان نارمل نہیں رہتا وہ خیالوں کی دُنیا میں رہتا ہے اور میں آپ کو ایسے نہیں دیکھ سکتا۔۔" یلماز نے اُس کو باز رکھنا چاہا

" دیکھو یلماز مجھے نہیں پتا کہ تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے؟" اور تم کس بات سے اِتنا انسکیور ہو رہے ہو پر ٹرسٹ می میں خیالی باتوں اور کرداروں کو دماغ پر سوار نہیں کرتی میں حقیقت پسند ہوں اور میچیور ہوں۔۔" دھنک نے محض اِتنا کہا

Posted On Kitab Nagri

"یقین کرے آپ میچیور بلکل بھی نہیں۔۔"یلماز کے منہ سے بے ساختہ نکلا

"ایک رات میں کافی نقص نہیں آگئے مجھ میں؟"دھنک اُس کے ایسے کہنے پر سنجیدہ ہوئی

"میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔"یلماز نے خود کو ملامت کی

"اپنے دل کی بات کہہ دینے کے بعد ہر کوئی یہی بولتا ہے کہ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔"پر حقیقت میں اُس کا وہی مطلب ہوتا ہے۔۔"دھنک جذباتی ہو گئ تھی

"پر میرا مطلب یہ تھا کہ آپ جو پڑھتی ہو اُس کو فیل کرتی ہو۔۔"یلماز نے بھی سنجیدگی سے کہا

"نیچرل بات ہے۔۔"جب کوئی ہمارے سامنے فنی بات کرتا ہے تو سنجیدہ حالت میں بھی انسان مسکرانے پر مجبور ہو جاتا ہے اور اگر کوئی دُکھی بات کرے تو خوش باش انسان بھی چند لمحوں کے لیے غمگین ہو جاتا ہے۔۔"یہاں بھی ایسا معاملا ہے۔۔"دھنک نے بتایا۔۔"وہ دونوں عجیب بحث میں پڑ گئے تھے

"آپ میرے لیے ایک ناول نہیں چھوڑ سکتی؟"یلماز اب اُس کو ایموشنلی بلیک میل کرنے لگا

"تم میرے لیے یہ بحث نہیں چھوڑ سکتے؟"دھنک اُس کے روبرو بیٹھتی دوبدو بولتی اُس کو لاجواب کر گئ پھر کیا تھا۔۔"بحث واقعی میں ختم ہو گئ تھی وہ تو اُس کے لیے یہ پوری دُنیا چھوڑ سکتا تھا ایک اسٹوپڈ بحث کو چھوڑنا کونسی بڑی بات تھی؟

Posted On Kitab Nagri

"کونسا پیج تھا؟"یلماز نے ایسے کہا جیسے دونوں کے درمیان کوئی بحث ہوئی ہی نہ تھی

"ایک سوپچیس۔۔۔"دھنک نے بتایا اور یلماز وہ پیج کھولنے لگا

"یہ رائٹر ایک بار میرے ہاتھ آجائے۔۔"ناول واپس پکڑاتا یلماز دانت پیس کر سوچنے لگا

"امیزنگ ناول ہے۔۔"دھنک نے جلے پر نمک کا کام کیا

"دل چاہ رہا ہے رائٹر کے ہاتھ کاٹ دوں۔۔"یلماز نے اپنے دل کی بھڑاس نکالنا ضروری سمجھی

"کیا؟"دھنک نے جن نظروں سے اُس کو دیکھا اُس پر یلماز اپنے لفظوں پر غور کرنے پر مجبور ہو گیا

"شاہجہان اپنے زمانے میں نایاب چیز بنانے والے کے ہاتھ کاٹ دیا کرتا تھا نہ۔۔"جبھی ایسے کہا ویسے کتنا اچھا ہوتا ناول لکھنے والی ساری عوام شاہجہان کے زمانے میں ہوتی اور ہر اپنا لکھا گیا پہلا ناول پہلے شاہجہان کو پڑھنے کو دیتیں۔۔"یلماز کے لہجے میں حسرت تھی

"ایسے تو کوئی بھی رائٹر نہ بچتا۔۔"دھنک اُس کی بات کے جواب میں بولی

"ہممم شاھجہان کو اِتنی جلدی نہیں مرنا چاہیے تھا۔۔"پر اُس کو بھی کیا پتا تھا کہ اصل نایاب چیزیں بنانے والے لوگ اُس کی فوتگی کے بعد پیدا ہوگے ورنہ وہ صبر کرلیتا۔۔"انتظار کرلیتا۔۔"یلماز کو تو اب شاہجہان کے مرنے کا بھی افسوس ہونے لگا

"یلماز۔۔"دھنک اپنا ناول پڑھنا بھولتی اُس کو پُکارنے لگی

"جی؟"یلماز نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ہم شاہجہان کو ڈسکس کیوں کر رہے ہیں؟"ہلانکہ سب کو پتا ہے اپنے زمانے کا وہ ظالم انسان تھا۔۔"دھنک کو کنفیوزن ہوئی کہ درمیان میں "شاہجہان کہاں سے آگیا؟

"بس نایاب(ناولز)کو دیکھ کر خیال آیا کہ شاہجہان جیسے انسان کی ضرورت تو ہماری صدی میں ہے۔۔"اُس نے آنے میں کافی جلدی کردی تھی یا پھر ہم دیر آئے ہیں۔۔"یلماز اندازہ نہ لگا پایا

"یلماز۔۔"دھنک نے پھر اُس کو پُکارا تو اُس نے اپنا دل تھام لیا

"جی؟"یلماز نے جواب دیا

"تم بہت بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو۔۔"شاہجہان میں ایک بھی اچھی کوالٹی نہ تھی اُس نے ممتاز کے لیے تاج محل بھی تب بنوایا جب وہ مر چکی تھی۔۔"اُس تاج محل کو آج ہر کوئی دیکھتا ہے ماسوائے اُس کے جس کے لیے وہ تکمیل ہوا تھا۔۔"دھنک نے بتایا

"کیا آپ بھی وہاں جانا چاہتی ہو؟"یلماز اُس کی بات سے یہی اندازہ لگا پایا

"نہیں میں مدینہ جانا چاہتی ہوں تم مجھے لے جاؤ گے نہ؟"اُس کے ایسے پوچھنے پر دھنک فوراً بولی

"اِن شاءاللہ ضرور۔۔"اُس کی آنکھوں میں در آئی چمک کو غور سے دیکھتا یلماز صدق دل سے بولا

"شکریہ۔۔"ویسے بھی شاھجہان کی ممتاز کا تاج محل شاید انڈیا ہے پتا نہیں پر وہاں جا کر میں نے کیا کرنا ہے۔۔"؟"دھنک لاپرواہ انداز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"ہمم خیر آپ ناول پڑھے۔۔" میں ایک دو کام کر کے آتا ہوں۔۔" یلماز نے سر جھٹک کر کہا

"تم نے میرا موڈ خراب کر دیا۔۔" مطلب سیریسلی شاہجہان؟" دھنک کو بے ساختہ جھرجھری سی آئی کیونکہ پھر سے اُس کا دھیان "شاہجہان اور ہاتھ کٹوانے والی بات پر گیا تھا

"نہ سوچیں نامحرم ہے وہ۔۔" یلماز نے اُس کو ٹوکا

"یلماز۔۔" دھنک نے تاسف سے اُس کو دیکھا

"بار بار نام لیکر میرے دل کی حالت اُبتر سے بدتر کر رہی ہو آپ۔۔" تھوڑا تو احساس کرے میرا۔۔" دھنک کے بار بار کھینچ کر اُس کا نام لینا یلماز کو جیسے دل پہ لگ رہا تھا

"تم کام کر آؤ۔۔" دھنک نے کہا کبھی اُن کے کمرے کا دروازہ نوک ہوا

"آجاؤ۔۔" یلماز نے اجازت دی تو امبر اندر داخل ہوئی

"لالہ زبیدہ خالہ آیا ہے۔۔" ساتھ میں شہزاد لالہ بھی۔۔" مورے بول رہا تم بھی اپنا بیوی کو لیکر باہر آؤ۔۔۔" امبر نے چہک کر بتایا

"خیریت؟" یلماز چونک پڑا کیونکہ اُن کا آنا جانا بہت کم ہوتا تھا

"شہزاد لالہ کے لیے عبیر آپو کا ہاتھ مانگ رہا۔۔" سچی لالہ اِس بار تو پکا ہم پچاس ہزار لے گا تم سے۔۔" بہن کا شادی جو ہو گا۔۔" مورے بھی رشتہ والی بات پر خوشی سے نہال ہو گیا رشتہ ڈن

Posted On Kitab Nagri

سمجھو۔۔"امبر پر جوش لہجے میں کہتی باہر کو بھاگ گئ۔۔"پیچھے یلماز اُس کی بات پر کافی حیران ہوا تھا اُس کی حیرانی دھنک نے کافی غور سے نوٹ کی تھی

"آپ ٹھیک ہیں تو آ جائے۔۔"شہزاد ویسے بھی دوسری طرف ہو گا۔۔"یلماز دھنک کی طرف متوجہ ہو کر بولا

"میں ٹھیک ہوں۔۔"پر کیا تم ٹھیک ہو؟"رشتے والی بات پر شاید تم کچھ پریشان ہو گئے ہو؟"دھنک اپنا ڈوپٹہ اُتار کر اپنی شال خود پر اچھے سے اوڑھ کر اُس سے بولی

"پریشان نہیں بس حیران ہوں۔۔"عبیر کا رشتہ میں نے فلحال اُس کی شادی کا سوچا نہیں تھا۔۔"یلماز نے بتایا

"ایسا ہے تو انکار کر دینا۔۔"دھنک کسی خیال کے تحت بولی

"رشتہ بہت مناسب ہے سب سے بڑی بات خالا کا بیٹا ہے۔۔"انکار کا جواز نہیں بنتا۔۔"یلماز نے اپنی پیشانی مسلی

"تو وقت مانگ لینا۔۔"دھنک نے مشورہ دیا

"سوچتے ہیں کیا کرنا ہے۔۔"پر مورے کو میں جانتا ہوں زبیدہ خالہ اُن کی بڑی بہن ہے وہ کبھی انکار نہیں کرے گیں اُن کو۔۔"یلماز اُس کو اُٹھانے میں مدد دیتا بتانے لگا

"تم زیادہ سوچ رہے ورنہ ایسے رشتے تو آتے رہتے ہیں۔۔"دھنک نے اُس کو ریلیکس کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"عبیر یہاں نہیں ہے اور میرے لیے اُس کی خوشی میٹر کرتی ہے۔۔"اُس کی غیر موجودگی میں ہم اُس کی زندگی کا اِتنا بڑا فیصلہ کیسے لے سکتے ہیں؟"یلماز کی بات پر دھنک اِس بار چُپ ہو گئ۔۔"کیونکہ اُس کو یلماز کی بات دُرست لگی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Duymadim!

Posted On Kitab Nagri

"میں سُن نہ سکا(تمہارے دور جانے کی آہٹ)

بلکی کے پہلے لفظ پر اُس نے اپنی آنکھوں کو موند لیا

Gişin Sensezdi

تم اِتنی خاموشی سے مجھے چھوڑ کر چلے گئے

"تمہاری دوست کی بہن کہاں ہے؟" نظر نہیں آرہی صبح سے؟"کانوں میں اپنے جُملے کی بازگشت ہوئی

"بھائی وہ اپنے گھر چلی گئ.."ماہ نور کا جواب اُس کو اندر تک جھنجھوڑ چُکا تھا

Belimen ki bon yarim

میں نہیں جانتا کہ شاید کل

Sessize döner misen

کیا تم اِس طرح خاموشی سے واپس لوٹ آؤ گے؟

"اپنے اندر مبہم سی اُٹھتی خواہش کو اُس نے تھپتھپا کر سُلا دیا

Sanman ki

Posted On Kitab Nagri

مگر ایسا نہیں لگتا

Belki de yanlişti doğruiarim

ہو سکتا ہے میرا وہ سچ (جو تمہیں لگتا ہے) غلط ہو

"میں جو بھی بولوں اور حقیقت میں جو کچھ بھی ہو۔۔"لیکن میرا جینا مرنا اُن کے ساتھ ہے۔۔" مجھے خود پر غُصہ آرہا کہ میں نے جانے کیا سوچ کر مدد کے لیے آپ کے آگے جھولی پِھیلائی۔۔" جبکہ آپ کی تو نیت خراب ہے۔۔"

"واینا کے سخت الفاظ کانیں میں گونجے تو وہ یکدم سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔" گھٹن کا احساس اُس کو شدت سے ہونے لگا تھا۔۔"اُس کے ساتھ کیا ہو رہا تھا یہ خود وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا پل بھر میں اُس کی زندگی جیسے بدل چکی تھی

Aşkini sevigini sorguladm

میرا یہ سوال تھا تم سے اور تمہاری محبت سے:

Yollarm kapaly

Posted On Kitab Nagri

تم تک جانے والے تمام راستے بند ہو گئے تھے میں اُس کو مجبور نہیں کر سکتا تھا

میرا جینا مرنا اُن کے ساتھ ہے۔۔"

"کتنی ظالم تھی وہ۔۔" دستگیر شاہ کے چہرے پر تکلیف دہ مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا تھا۔۔"وہ دستگیر شاہ جس کی ہر چال میں مغروریت ہوا کرتی تھی آج وہ یکطرفہ محبت کا شکار ہو گیا تھا۔۔"اُس کا وہ غرور جو خود پر اُس کو ہوتا تھا آج وہ پاش پاش ہو گیا تھا

Öldurdum çicegemi yaŞatamadim!

میں نے اُس پھول کو ہی مار ڈالا میں اُس کو مزید زندہ نہیں رکھ سکتا تھا

)میں نے اپنے اندر اُس محبت کو ہی مار ڈالا جو ہم پا نہیں سکتا تھا

Öldurdum çicegemi yaŞatamadim

میں نے اُس پھول کو ہی مار ڈالا میں اُس کو مزید زندہ نہیں رکھ سکتا تھا

)میں نے اپنے اندر اُس محبت کو ہی مار ڈالا جو ہم پا نہیں سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا اِتنا آسان تھا کسی کی محبت کو اپنے اندر سے اِس طرح نکالنا؟" بے ساختہ دماغ میں یہ سوال اُمڈ آیا تھا جس کا جواب برحال اُس کے پاس نہیں تھا۔۔ "وہ گئی تو اُس کو ایسے لگ رہا تھا جیسے اُس کا سکون چین سب کچھ اپنے ساتھ لے گئی ہو۔۔" جو وہ ابھی محسوس کر رہا تھا ایسا تو کبھی پہلے اُس نے محسوس نہیں کیا کسی کے لیے

"محبت مجھے کیسے ؟" کچھ سمجھ آنے پر کچھ سمجھ نہ آنے پر وہ خود سے یہ سوال کرنے لگا۔۔ "وانیا کے ساتھ ہوئی پہلی مُلاقات اُس کو یاد آئی تو گہری سانس بھر کر اُس نے اپنا سر جھٹکنے کی کوشش کی

"کاش اُس کے چہرے پر معصومیت نہ ہوتی۔۔ "وہ معصوم نہ ہوتی تو میرا دل گھائل نہ ہوتا۔۔ "چیئر سے ٹیک لگائے وہ حسرت سے سوچنے لگا۔۔ "اُس کا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا۔۔ "کسی بھی کام میں اُس دل نہیں تھا لگ رہا ایک بے چینی تھی جو ہمہ وقت اُس کو اپنے گھیرے میں لیے ہوئے تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"اب کیسا فیل کر رہی ہو؟" وانیا کی آنکھ کُھلی تو اُس کے بالوں کو نرمی سے چہرے سے ہٹاتا اطلس پوچھنے لگا

"بہت اچھا۔۔ "سیدھی ہو کر بیٹھتی وانیا بتانے لگی

"کل رات تمہیں پینک اٹیک آیا تھا۔۔ "اطلس پریشان سا اُس کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"پہلے سانس کا مسئلہ تھا خان۔۔"انہیلر ضروری ہوتا تھا میرے پاس۔۔"لیکن اب انہیلر کی ضرورت نہیں پڑتی۔۔"آپ کا بس ساتھ چاہتی ہوں میں۔۔"وائنا نے جواب میں کسی ٹرانس کی کیفیت میں کہا جس کو سنتا اطلس شرارت سے مسکراتا اُس کو دیکھنے لگا جو کافی گہری باتیں کرنے لگی تھی

"میری ملکہِ جذبات تو کافی رومانٹک ہو گئ ہے نہیں؟"سوچ رہا ہوں تمہارا نام کوئی اور رکھ لوں۔۔"اطلس اُس کو اپنے ساتھ لگائے شریر لہجے میں بولا تو وائنا نے اپنا چہرہ ہاتھوں میں چُھپایا جس پر اطلس کا قہقہہ چھوٹ گیا

"جتنے نام آپ نے دیئے ہیں۔۔"وہ کافی ہیں۔۔"وائنا نے سر اُٹھا کر اُس کو دیکھ کر کہا

اچھا یہ بتاؤ کیا کھاؤ گی؟"اور بال دیکھو اپنے کتنے خراب ہو گئے ہیں۔۔"اطلس اُس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا تو اُس کے بالوں میں اُنگلیاں اٹکنے لگی جس پر وہ تاسف سے وائنا کو دیکھنے لگا۔۔"جس کے بال کافی اُلجھے ہوئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں تو ہمیشہ سے اپنے بالوں کو ایسے رکھتی آئی ہوں۔۔"وہ تو جب آپ کو پسند آئے تو اُن کا خیال رکھا آپ کے لیے۔۔"وہاں آپ نہیں تھے تو بال کیوں بناتی۔۔؟"وائنا نے اُداسی سے بتایا

"میری جان۔۔"تمہاری باتیں تو"ٹھاہ"کر کے دل پر لگ رہی ہیں۔۔"اُس کا ہاتھ اپنے سینے کے مقام پر رکھتا اطلس مسکراہٹ دبائے بولا

Posted On Kitab Nagri

"سچ کر رہی ہوں۔۔"وا ینا نے بتایا

"ہاں تو میں نے کب کہا کہ وا ینا نے غلط بولا۔۔"اطلس اُس کی ناک دبا کر بولا

"اچھا ایک بات بتائیں؟"کسی خیال کے تحت وا ینا نے اُس سے کہا

"کونسی بات۔۔؟"اطلس بیڈ سے اُٹھ کر ڈریسنگ ٹیبل سے کنگی اُٹھا کر واپس اُس کے پاس آ کر بیٹھ کر پوچھنے لگا

"ایزال آپو یہاں کیوں ہیں؟"وا ینا کے سوال پر وہ جو اُس کا ڈوپٹہ کندھوں سے ہٹا کر سائیڈ پر رکھ رہا تھا ایک لمحے کو چونک پڑا

"لگتا ہے تمہارے بالوں کو تیل کی ضرورت ہے۔۔"سچ بتانا شمپو بھی نہیں لگاتی تھی کیا؟"بال کم چڑیا کا گھونسلا زیادہ لگ رہا ہے۔۔"اپنا سر نفی میں ہلا کر اطلس بولتا اُس کی بات کو وہ اگنور کر گیا

"ایسا بھی نہیں۔۔"ایک دن چھوڑ کر شیمپو لگایا کرتی تھی بس برش کبھی کبھی کرتی تھی۔۔"وا ینا نے بتایا تو اُس کی پشت اپنی طرف کرتا اطلس آہستگی سے اُس کے بالوں میں کنگی پھیرنے لگا

"خوبصورت بال ہیں تمہارے اِن کی قدر کرو۔۔"اُس کے بالوں کو گِرتا دیکھ کر اطلس کو افسوس ہوا تبھی اُس کے آگے کر کے کہنے لگا

"چار دن سے برش نہیں کیا نہ تبھی۔۔"روز دوں گی تو نہیں گِرے گے۔۔"اُس کے ہاتھوں سے بال لیکر جواب دیتی وا ینا کچھ شرمندہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"لیکن ابھی جو گِرے گے اُس کا حساب کون دے گا؟"اطلس اُس کے بالوں کو دو حصوں میں بانٹ کر اِس بار بولا۔۔"آج اُس کو وایناکے بالوں میں کنگی کرنا مشکل لگا کیونکہ جیسے اُس کے بال تھے ایسے میں اگر وہ یونہی نرمی سے برش پھیرتا تو دن سے رات ہو جانی تھی پر وہ تیزی دِکھا بھی نہیں سکتا تھا

"آپ چھوڑ دے۔۔"میں ڈھیر سارا تیل لگا کر بال بنادوں گی۔۔"واینا نے اُس کو ٹوکنا چاہا

"میں کررہاہوں نہ اور خبر دار جو دوبارہ ایسا کچھ کیا بھی۔۔"میں تمہارے پاس رہوں یا نہیں پر تمہارے بالوں میں برش کیا گیا ہو۔۔"اطلس نے سنجیدگی سے کہا

"جی ٹھیک ہے۔۔"ویسے پہلے نہ دادو سرسوں کا تیل لگایا کرتی تھی اور کبھی کبھی مہندی ڈالنے کا کہتیں تھیں۔۔"پر میں نے مہندی بالوں میں کبھی نہیں ڈالی اُس کی سمیل سے نہ میرے سر میں درد پڑ جاتا ہے۔۔"واینا نے بتایا

"بالوں میں مہندی کون ڈالتا ہے؟"اطلس حیران ہوا

"دادو کہتیں ہیں اُن کے زمانے میں یہ شمپو وغیرہ نہیں ہوتا تھا وہ خود سے ٹوٹکے بنایا کرتے تھے اور اُن کے بال بڑے سلکی مضبوط ہوتے تھے۔۔"واینا نے اشتیاق بھرے لہجے میں اُس کو بتایا

"ہاں پر مہندی؟"اطلس کی سوئی جیسے ایک بات پر اٹک گئ تھی

"کچھ لوگ لگاتے ہیں۔۔"خیر آپ اِس بارے میں اِتنا نہ سوچیں۔۔"واینا نے جیسے بات کو بدلنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"بال سُلجھا دیئے ہیں تم جوڑا بنادو۔۔"مجھ سے نہیں ہو رہا۔۔"اطلس اُس کے بالوں کو دیکھ کر کنفیوز ہوتا بولا

"وہ تو میں بنادوں گی۔۔"لیکن آپ نے بتایا نہیں کہ ایزال آپو یہاں کیوں ہیں؟"وانیا کو پھر سے ایزال کا خیال آیا

"وہ اب فاحم کی بیوی ہے۔۔"جیسے تم یہاں آئی تھی۔۔"ویسے وہ بھی یہاں ہے۔۔"اطلس نے اِس بار سنجیدہ لہجے میں جو اُس کو بتایا اُس کو سن کر وانیا حیران ہوتی رُخ پلٹ کر اُس کو دیکھنے لگی

"میری آپو کو آپ لوگوں ونی میں لائے ہیں؟"وانیا ششدر سی رہ گئ

"دوسرا قتل ہوا تھا۔۔"ونی آئے گی فاحم نے بولا تو وہ آگئ ونی کے طور پر اُس کے نکاح میں۔۔"اطلس نے بتایا

"مجھے آپو کے پاس جانا ہے۔۔"وانیا پریشان ہوتی بیڈ سے اُٹھنے لگی

"تمہیں کیا ہوا ہے اچانک؟"اطلس اُس کے راستے میں حائل ہوا

"وہ بھی تکلیف میں ہو گیں۔۔"میں نے اُن کو بہت ہرٹ کر دیا ہے۔۔"ہلانکہ وہ ہمیشہ میرا خیال رکھتیں آئیں ہیں۔۔"اور میں نے اُن کے ساتھ کیا کر دیا؟"وانیا کو افسوس ہونے لگا

Posted On Kitab Nagri

"بھول گئ ہو تو یاد کروادوں گی کہ ہمیں الگ کرنے والی تمہاری وہ آپو تھی۔۔" اطلس نے سخت لہجے میں کہا

"اُن کو پتا نہیں تھا کہ میں آپ سے پیار کرنے لگی ہوں۔۔" وَاینا نے وضاحت دی

"میں بس یہ جانتا ہوں کہ اُس نے ہم دونوں کو الگ کرنا چاہا تھا۔۔" جس میں وہ کامیاب بھی ہو جاتی اگر جو میری قسمت اچھی نہ ہوتی۔۔" اطلس کسی قیمت پر اُس کی بات ماننے کو تیار نہ تھا

"وہ میری آپو ہیں۔۔" میں اُن سے اپنا تعلق ختم نہیں کر سکتی۔۔" کل میں خوفزدہ ہو گئ تھی۔۔" وَاینا نے سنجیدگی سے بتایا

"تعلق ختم کرنے کی بات میں کر بھی نہیں رہا۔۔" پر تم اب اُس سے نہ ملوں گی اور نہ بات کرو گی۔۔" تم بس سرسری سی بات کرو گی وہ بھی تک جب کوئی ضروری کام ہو۔۔" وہ لڑکی مجھے تمہارے آس پاس گوارہ نہیں۔۔" اطلس کا لہجہ دوٹوک تھا

"اِس کو تعلق ختم کرنا ہی کہا جاتا ہے۔۔" میرا آپو اور دادو کے سِوا کوئی نہیں۔۔" وَاینا جذباتی ہوتی بول تو گئ تھی پر اُس کو احساس تک نہیں ہوا کہ اپنے لفظوں سے وہ اطلس کو کس قدر تکلیف سے دوچار کر گئ تھی۔۔" یعنی وہ کتنی آسانی سے اُس کا وجود نظر انداز کر گئ تھی وہ بھی اپنی بہن کے لیے اُس بہن کے لیے جن سے دونوں کو آگ کی بھٹی میں جلنے کے لیے چھوڑ دیا تھا

"اور میں؟" اطلس نے اپنی طرف اِشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہاری زندگی میں کیا اہمیت رکھتا ہوں؟"کیا میری اہمیت تمہارے نزدیک ہے بھی یا نہیں؟"اطلس نے برفیلے لہجے میں استفسار کیا تو واینا کے چہرے کی رنگت پل بھر میں زرد ہوئی تھی اُس نے بے ساختہ اپنا سر نفی میں ہلا کر اطلس کو دیکھا جو بے یقین سا اُس کو دیکھ رہا تھا

"آپ غلط سمجھ رہے ہیں۔۔"واینا نے وضاحت دینا چاہی

"تم ہر بار مجھے سائیڈ پر کیوں کھڑا کر دیتی ہو؟"اطلس کا لہجہ تلخ ہو گیا تھا

"قسم سے ایسی کوئی بات نہیں۔۔"میرے منہ سے بس یہ پھسل گیا۔۔"می میں آپ کو چاہتی ہوں یہ بات آپ کو پتا ہے۔۔"واینا کی آنکھیں نم ہوئیں

"سیریسلی؟"اطلس زخمی سا مسکراتا ایک قدم پیچھے ہوا

"خان۔۔"واینا نے اُس کا رُخ اپنی طرف کیا

"جاؤ اپنی بہن کے پاس۔۔"اطلس نے ضبط سے کہا

"آپ کو چھوڑ کر مجھے کہیں نہیں جانا۔۔"واینا اپنا سر نفی میں ہلا کر بولی

"تمہارے نزدیک میری اہمیت ہونی چاہیے۔۔"اطلس اُس کو دیکھ کر شدت پسندی سے بولا

"معذرت۔۔"واینا روہانسی ہو کر جواباً یہی بول پائی

"وہ لڑکی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی بھابھی ہوئی نہ۔۔" اطلس آگے مزید کچھ کہتا اُس سے پہلے واینا بیچ میں بول پڑی۔۔"اُس کو بار بار ایزال کے لیے "لڑکی" لفظ اطلس کے منہ سے سُننا اچھا نہیں لگا

"دھوکہ دیا ہے اُس نے۔۔"اور ایسی لڑکی کو میں کسی رشتے میں لینا پسند نہیں کرتا۔۔" اطلس چُبھتے لہجے میں بولا

"سالی کی شکل میں قبول کرلیں۔۔" واینا اپنے چہرے پر دُنیا جہاں کی معصومیت سموئے بولی

"خانم۔۔" اطلس نے ترچھی نظروں سے اُس کو دیکھا

"آپو کے لیے اگر آپ کے دل میں کوئی میل ہے تو پلیز آپ اُس کو نکال دے۔۔"وہ میری بہن ہیں اور مجھے اُن سے بہت محبت ہے۔۔" واینا نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر کہا

"دادو نے سہی ٹرین کیا ہے کہ شوہر کی پٹانا کیسے ہے۔۔" اطلس اُس کا کان کھینچ کر بولا۔۔"اُس کی حرکت پر واینا کی ہنسی چھوٹ گئی

"یہ دادو کا ٹوٹکا نہیں تھا۔۔" واینا نے بتایا

"تمہاری دادو ہمیشہ ایکسائر نُسخہ دیتی ہے جو کبھی کام نہیں آتا۔۔" اچھے کام تو تم اُن کی مدد کے بغیر کرسکتی ہو۔۔" اطلس فوراََ سے اُس کی بات پر متفق ہوا

"اب ایسا بھی کچھ نہیں۔۔" واینا نے منہ بنایا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا جاؤ میرے لیے چائے بنا کر لاؤ۔۔" اطلس کا موڈ بدل گیا

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے جیسے آپ کو میری نہیں بلکہ میری بنائی ہوئی چائے کی یاد ستاتی ہو گی؟" اچانک سے "چائے" کو درمیان میں آتا دیکھ کر وابینا سخت بدمزہ ہوئی

"کیونکہ میری انوسٹینٹ خانم۔۔" میں نے محض تمہیں نہیں تمہاری ہر چیز تمہارے ہر ایکٹ کو شدت سے یاد کیا تھا جس میں "چائے" کا شُمار سر فہرست میں شامل ہے۔۔" اطلس مسکراہٹ دبائے بولا

"آپ کو پتا ہے میں بھی چائے کی شوقین ہو گئ ہوں۔۔" وہ بھی آپ کی وجہ سے۔۔" وابینا نے بتایا

"چلو میری صُحبت کا کچھ تو اثر ہوا تمہیں۔۔" اطلس بولا تو وہ مسکرائی

"میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔" وابینا اِتنا کہتی سر پہ اچھے سے ڈوپٹہ جمائے باہر کی طرف نکل گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کب تک چلے گا یہ سب؟" ایزال سنجیدگی سے فاحم کو دیکھ کر سوال گو ہوئی جو سیاہ شلوار قمیض میں ملبوس کندھوں پر آف وائٹ شال لیے باہر جانے کی تیاری میں تھا۔۔" اُس کے چہرے پر شرارت کا کوئی بھی عنصر نمایاں نہیں تھا۔۔" اُس کے سرد تاثرات دیکھ کر ایزال کو وہ دن یاد آیا جب اُس نے فاحم کو پہلی بار یونی میں دور سے دیکھا تھا تب بھی وہ ایسے برفیلے تاثرات سجائے لڑکوں سے بات کر رہا تھا۔۔" لیکن فرق اِتنا تھا کہ اُس سے کبھی ایسے مُخاطب نہیں ہوتا تھا پر آج تو وہ اُس کو اُن لوگوں میں شامل کر گیا تھا۔۔" اِتنا وقت ہو گیا تھا وہ اُس کو چڑاتا تک نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا یہ سب؟" آزادی چاہیے؟"طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر جو فاحم نے کہا اُس کو سن کر ایزال ششدر سی اُس کو دیکھتی رہ گئ۔۔"جس نے بڑی آسانی سے بہت بڑے الفاظ بول دیئے تھے

"لگتا ہے تمہاری غیرت مر چکی ہے۔۔"ایزال نے ناگواری سے اُس کو دیکھا۔۔"پر اِس بار فاحم بنا کچھ کہے باہر جانے لگا تو ایزال اُس کے راستے میں آئی

"مجھے بات کرنی ہے تم سے۔۔"ایزال سنجیدگی سے بولی

"میں تم سے بات نہیں کرنا چاہتا۔۔"بے تاثر لہجہ

"تمہارا غُصہ میری سمجھ سے باہر ہے۔۔"میں نے تمہارا تو کچھ نہیں بگاڑا نہ۔۔"ایزال تحمل سے بولی

"ہمم سہی۔۔"اب ہٹو سامنے سے۔۔"فاحم بے رُخی سے بولا

"بھاؤ کیوں کھا رہے ہو؟"ایزال نے تاسف سے اُس کو دیکھا

"ایزال مجھے زمینوں کے کام سے داجی کے ساتھ جانا ہے۔۔"بہتر یہی ہو گا کہ سامنے سے ہٹ جاؤ۔۔"فاحم نے اُس کو ٹوک کر کہا

"میں نے لنچ تمہاری پسند کا بنایا ہے۔۔"وہ کھا کر جاؤ۔۔"ایزال نے اسرار کیا

"میری پسند؟"فاحم طنزیہ ہنسا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں چکن منچورین۔۔"مٹر قیمہ۔۔"سٹیم فِش اور برین مصالحہ بھی۔۔"ایزال نے پرجوش ہوکر بتایا یہ سوچ کر کہ شاید وہ اب مان جائے۔۔"اُس نے سُنا جو تھا کہ مرد کے دل کا راستہ اُس کے پیٹ سے ہوکر گُزرتا ہے

"برین مصالحہ خود کھالینا تاکہ تمہارا برین کام کرے۔۔"اور ابھی ہٹو مجھے تمہاری اِن نوازشات کی ضرورت نہیں۔۔"فاحم کٹھور بنا کھڑا رہا

"میں صلح کرنا چاہتی ہوں۔۔"ایزال مطلب کی بات پر آئی

"کیوں؟"میری شکل میرا وجود تو تمہیں ناگوار لگتا تھا نہ؟"فاحم نے بھگو کر طنزیہ کیا

"فاحم۔۔"ایزال نے اُس کا ہاتھ تھاما

"میں نے تم سے بس ایک خواہش کی تھی کہ میرا یقین نہ توڑنا۔۔"اور تم نے میرا یقین توڑ دیا۔۔"اِس لیے اپنا یہ اپنائیت بھرا رویہ میرے ساتھ اختیار نہ کرو میں پگھلنے والا نہیں۔۔"فاحم اُس کے اور اپنے درمیان میں فاصلہ بنا کر بولا

"میں نے جو کچھ بھی کیا تھا اُس میں میری کوئی بھی نیت خراب نہ تھی۔۔"مجھے یہ تک نہیں پتا تھا کہ حالات مجھے ایسے تمہارے آگے کھڑا کر دینگے۔۔"ایزال نے وضاحت دی

"میں کچھ بھی سُننا نہیں چاہتا۔۔"ہاتھ اُٹھا کر فاحم نے اُس کو ٹوکا

Posted On Kitab Nagri

"پر میں چاہتی ہوں کہ تم ایک بار پر سکون ہو کر میری بات کو سنو۔۔" ایزال عاجزی سے بولی

"ایزال مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔" فاحم محض یہ بولا

"تمہارا یہ انداز مجھے ہرٹ کر رہا ہے۔۔" ایزال کی آنکھیں نم ہوئیں۔۔" اُس نے کہاں سوچا تھا کہ فاحم کبھی اُس سے اِس طرح بیگانہ ہو جائے گا

"پتا ہے جب یہاں تمہیں میں نے پہلی بار دیکھا تھا تو مجھے احساس ہوا تھا کہ یہاں تم کسی مقصد کے تحت آئی ہو گی۔۔" پر وہ کہتے ہیں نہ کہ لو از بلائنڈ تو بس میں بھی اندھا ہو گیا تھا۔۔" سب کچھ نظر آنے کے بعد بھی محبت کی پٹی آنکھوں پر باندھ لیا کرتا تھا تاکہ کچھ بھی دیکھائی نہ دے۔۔" فاحم بولا تو ایزال کو چُپ لگ گئ۔۔" ساکت سی اُس کو دیکھے گئ جس کے چہرے پر عجیب مسکراہٹ تھی

"تم مجھے محبت دو۔۔" ایسا نہیں چاہا تھا بس یہ چاہا تھا کہ میری محبت میرے یقین پر تمہاری طرف سے کوئی ٹھینس نہ پُہنچے۔۔" میں نے تمہیں یہ بھی بولا تھا کہ میرا یقین تمہاری طرف امانت ہے اُس کے باوجود بھی وہ یقین میرا تم نے توڑ دیا۔۔" اور چاہتی ہو کہ میں تمہاری بات سُنوں؟" یعنی ایک اور جھوٹ۔۔۔" فاحم مزید کہتا اُس کو آگے سے ہٹا گیا

"فاحم

"ایزال کا لہجہ رُندھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے وقت دو۔۔"فاحم سنجیدگی سے بولا

"تم مردوں نے اگر آخر میں یہی سب کرنا ہوتا ہے تو پہلے ایسے کیوں شو کرواتے ہو کہ اگر ہم لڑکیاں تم مردوں کے ساتھ نہیں ہو گیں تو تم لوگ مر جاؤ گے؟"زمین پر پٹخنا ہوتا ہے تو پلکوں پر کیوں بِٹھاتے ہو؟"عام کرنا ہوتا ہے تو تم سب سے خاص ہو یہ احساس کیوں دِلواتے ہو؟"مجھے جواب دو۔۔"ایزال نے دونوں طرف سے اُس کی شال کو اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں میں دبوچا

"میں تم سے ہارڈ نہیں ہونا چاہتا اِس لیے اپنے ہاتھ ہٹاؤ۔۔"فاحم نے وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

"تم اوورری ایکٹ کر رہے ہو۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے کہا

"تو اگنور کرو مجھے جیسے پہلے کرتی تھی۔۔"فاحم پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا وہ اُلٹا اُس کو مشورے سے نوازنے لگا

"کھانا کھا کر جاؤ۔۔"میں نے بہت چاہ اور محنت سے بنایا ہے۔۔"ایزال نے پھر سے اپنی سی ایک کوشش کی

"بھوک نہیں۔۔"فاحم اپنی جگہ ڈھیٹ رہا

"بھوک لگ بھی سکتی ہے۔۔"ایزال نے کہا

"تو بھوک سے مر نہیں جاؤں گا۔۔"فاحم زچ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں کیا تم نے آبِ حیات پیا ہے؟" ایزال بے ساختہ پوچھ بیٹھی

"ہاں ایسا ہی ہے۔۔" طنزیہ لہجے میں جواب دیتا فاحم اُس کے ہاتھ اپنی شال سے ہٹائے

"اٹیٹیوڈ دِکھانے کا شوق ہے تمہیں تو سہی ہے میں اب تم سے بات نہیں کروں گی۔۔" ایزال بھی اپنی پر آئی

"نوازش۔۔" یکلفظی جواب میں بولتا وہ چلا گیا۔۔" پیچھے اُس کا لاپرواہ انداز دیکھتی ایزال کلس کے رہ گئی۔۔" فاحم اُس کو اپنی سوچ سے زیادہ ضدی لگا تھا اُس کو لگا تھا وہ فاحم کو منا لے گی پر وہ تو اُس کی طرف دیکھنے کو بھی تیار نہ تھا۔۔" بات کیا خاک کرے گا؟۔

"وہ نہیں جانتی تھی کہ اطلس خان اور فاحم خان یہ دونوں بھائی الگ مزاج کے لوگ تھے۔۔" اطلس چاہے کبھی کبھار چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراض ہو جاتا تھا لیکن مان جلدی جایا کرتا تھا پر اُس کے برعکس فاحم ناراض کم ہوتا تھا اور جب ہوتا تھا تو اِتنی جلدی کوئی اُس کو منا نہیں پاتا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"قاسم خان مجھ سے چھوٹا ہے۔۔" لیکن صرف تمہاری وجہ سے میں کل سے اُس سے نظریں ملانے تک کا قابل نہیں رہا۔۔۔" افخیم ابھی برینہ کو چھوڑ کر باہر آیا تو دلاور خان رنجیدہ ہو کر بولیں

"چچا قاسم خان آئے ہیں؟" افخیم حیران ہوا۔۔" پوری رات وہ برینہ کے ساتھ رہا تھا باہر ایک لمحے کے لیے بھی نہیں گیا تھا اور نہ کوئی باہر سے اندر آیا تھا تبھی یہ جان کر اُس کو حیرانی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ آیا ہے پاکستان سالوں بعد۔۔"برینہ کا پتا چلا تو اُس کی ہمت جواب دے گئی۔۔"وہ اُس کو ہسپتال کے بیڈ پر نہیں دیکھ سکتا۔۔"دلاور خان نے بتایا تو افخیم نے اضطرابی کیفیت میں اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا

"ہم برینہ کو گھر لے جاسکتے ہیں۔۔"جو سہولات اُس کا یہاں ہیں وہ گھر میں بھی مُہیا ہو سکتیں ہیں۔۔"افخیم نے بات کو بدلنے کی ایک کوشش کی

"میں نے کچھ اور بات کی تم سے۔۔"دلاور خان نے اُس کو ٹوکا

"داجی۔۔"چچا قاسم سے میں ملنا چاہوں گا۔۔"اور آپ بار بار مجھے یوں بیگانوں کی طرح نہ دیکھے۔۔"میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔"افخیم سنجیدگی سے بولا

"وہ رو رہا تھا۔۔"ایک باپ اپنی اولاد کے لیے تڑپ رہا تھا تمہیں اُس کی تڑپ کا احساس نہیں ہو سکتا۔۔"دلاور خان طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگے

"بری ٹھیک ہو جائے گی۔۔"آج نہیں تو کل اُس کو ہوش آجائے گا۔۔"افخیم پُر اُمید لہجے میں بولا

"اور میں نہیں چاہوں گا کہ تب تم اُس کے سامنے جاؤ۔۔"تم نے جو کچھ کیا ہے اُس کے ساتھ اُس کے بعد تمہارا اُس سے دور رہنا ہی مناسب ہے۔۔"دلاور خان دو ٹوک ہوئے

"آپ

Posted On Kitab Nagri

"کیا کیا ہے آپ کے بیٹے نے میری بری کے ساتھ؟"افخیم کچھ کہنا چاہتا تھا پر اُس سے پہلے قاسم خان کی آواز نے دونوں کو چونکنے پر مجبور کر دیا

"کچھ بھی نہیں کیا میں نے۔۔"افخیم ضبط سے بولا۔۔"وہ تنگ آگیا تھا سب سے جو کوئی بھی آرہا تھا بس اُس کو کٹھرے میں کھڑا کر رہا تھا

"لالہ میں آپ سے مخاطب ہوں۔۔"قاسم خان نے افخیم کو نظر انداز کیا

"کچھ بھی نہیں کیا۔۔"تم کیوں شک کر رہے ہو؟"دلاور خان نے بات کو سنبھالنا چاہا

"اگر بری کے حال کا ذمے دار آپ کا بیٹا ہوا تو میں اُس کو کبھی افخیم کے ساتھ رہنے نہیں دوں گا۔۔"بری واپس میرے ساتھ آمریکہ جائے گی۔۔"قاسم خان نے حتمی لہجے میں جو کہا اُس کو سن کر ہر کوئی اپنی جگہ ساکت رہ گیا

"وہ میری بیوی ہے۔۔"سکتہ ٹوٹا تو فوراً افخیم احتجاجاً بولا

"جس کی تم نے قدر نہیں کی۔۔"قاسم خان طنزیہ ہوئے

"آپ یہاں نہیں تھے۔۔"پھر کیسے بول سکتے ہیں یہ؟"افخیم تڑخ کر بولا

"پہلے نہیں تھا۔۔"اب ہوں میں اپنی بچی کے ساتھ۔۔"جب ہوش میں آئے گی تو فیصلہ اُس کا ہو گا۔۔"قاسم خان نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے۔۔"اپنی بات سے مکر یئے گا مت۔۔"افخیم کو یقین تھا کہ برینہ اُس کے ساتھ کو ترجیح دے گی

"تم اُس کے ساتھ زبردستی مت کرنا۔۔"اگر وہ تمہارے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو اپنے قدم پیچھے کر جانا۔۔"قاسم خان کا لہجہ ہر احساس سے عاری تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"خان میں شرمندہ ہوں کہ میرے دونوں بچوں نے تمہیں مایوس کیا۔۔" دلاور خان شرمندہ ہوتے بولے

"ساحل نے تو کچھ نہیں کیا۔۔" مجھے اُس سے کوئی شکوہ نہیں اُس کی جگہ اگر کوئی اور ہوتا تو وہ بھی یہی کرتا۔۔" حیران تو میں افخیم پر ہوں جس کو میں نے کافی سمجھدار سمجھا ہوا تھا اور اُس نے کیا کر دیا حال میری بچی کا۔۔" قاسم خان سر جھٹک کر بولے

"ساحل نے کیا کیا تھا وہ بتانے کی ضرورت نہیں مجھے پر افخیم نے تو برینہ کا ساتھ دیا تھا۔۔" دلاور خان نے حیران ہو کر اُن کو دیکھا۔۔" اُن کو اُمید نہ تھی کہ قاسم خان اِتنا سب کچھ ہونے کے باوجود ساحل کی طرفداری کرینگے

"آپ لوگوں نے تو قطعاً تعلق کر لیا تھا ہم سے۔۔" لیکن جب میں نے مجبوری کے طور پر بری کو یہاں بھیجا اور کوئی رابطہ نہیں کیا تو کسی نے ایک بار بھی مڑ کر آمریکہ کا رُخ نہیں کیا یہ جاننے کی کوشش نہ کی کہ میں کیسا ہوں؟" اور کیوں رابطہ نہیں کر رہا جبکہ میرا پورا سرمایا (برینہ) یہاں تھی۔۔" قاسم خان کی باتوں پر پر وہ شرمندہ بھی ہوئے اور لفظ "مجبوری" پر چونک بھی پڑے

"تم نے واعدہ کیا تھا خان۔۔" پھر اپنے واعدے کو مجبوری کا نام کیسے دے سکتے ہو؟" دلاور خان سنجیدگی سے بولے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"داجی تو زندہ نہیں رہے۔۔"اور جنھوں نے مجھے اپنا ماننے سے انکار کر دیا وہ بھلا میری اولاد کو کیسے قبول کرتے؟"میں بہت بڑے مسئلے میں پڑ گیا تھا اور یہی وجہ تھی کہ میں برینہ اور ساحل کو یہاں بھیج دیا کیونکہ میں اُن کو ہر پریشانی سے دور رکھنا چاہتا تھا۔۔"ساحل پاکستان سے آمریکہ اچانک میری وجہ سے آیا تھا۔۔"آپ لوگوں کو میرا خیال نہیں آیا لیکن اُس کو آیا تھا۔۔" قاسم خان کے انکشاف پر دلاور خان نے گہری سانس بھر کر اُن کو دیکھا جن کے چہرے پر شکوہ تھا

"تم نے کبھی اپنے بارے میں بتایا نہیں پھر ہم کیسے۔۔"دلاور خان اِتنا کہتے خاموش ہو گئے تبھی وہاں نرس بھاگ کر آئی تھی

"مبارک ہو آپ کی پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے۔۔"نرس کی بات پر اُن تینوں کا چہرہ کِھل اُٹھا تھا

"حیات۔۔"آہستگی سے بڑبڑاتا افخیم اُس کی طرف جانے لگا کہ قاسم خان نے اُس کا بازوں پکڑ کر روک دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کل ڈاکٹر بولا تھا کہ اگر معجزانہ طور پر اُس کو جلدی ہوش آجائے تو ہمیں چاہیے کہ اُس کو ٹینشن والے ماحول سے دور رکھیں۔۔" قاسم خان کی حرکت پر وہ اُن کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا جس کے جواب میں وہ سپاٹ لہجے میں بولے

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کوئی بھی برینہ سے دور نہیں کر سکتا۔۔" آپ کی بیٹی اب میری بیوی ہے۔۔" آپ سے زیادہ میرا اُس پر حق ہے۔۔" افخیم اپنا بازوں اُن سے چھڑاتا جتاتی نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولا

"لالہ اِس سے کہو کہ میری بیٹی سے دور رہے۔۔" سرد نگاہوں سے افخیم کو دیکھتے قاسم خان دلاور خان سے بولے

"مجھ سے کچھ بھی کہنے سے پہلے آپ اپنے بھائی کو بتادیجئے گا کہ اُس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دینے والا کون تھا؟"وہ میری بیوی ہے اور میری ملکیت میں شمار ہوتی ہے۔۔" افخیم بھی اِس بار دلاور خان سے بولا۔۔" جن کو اپنا آپ اُن دونوں کے درمیان پستا ہوا لگ رہا تھا

"میں اپنی بیٹی کے پاس جارہا ہوں۔۔" کوئی ہمیں ڈسٹرب نہ کریں۔۔" سنجیدگی سے بول کر قاسم خان جانے لگے کہ افخیم اُن کے راستے میں حائل ہوا

"تین راتوں سے میں بے چین ہوں تو سب سے پہلے میرا حق بنتا ہے کہ میں اُس سے ملوں۔۔" قاسم خان اگر ضد کر رہے تھے تو افخیم بھی ضد پر اُتر آیا تھا

"مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت نہیں۔۔" سر جھٹک کر کہتے وہ ایک قدم بڑھے

"میری بھی کچھ ایسی رائے ہے کہ اپنی بیوی سے ملنے کے لیے کسی اور کا لحاظ نہیں کرنا چاہیے۔۔" دو قدم آگے بڑھتا افخیم دوبدو بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم لوگ فیصلہ کرلوں۔۔"میں تب اُس بچی کو دیکھ آتا ہوں۔۔"اُن دونوں کو ایک دوسرے کا جانی دُشمن بنا دیکھ کر دلاور خان درمیان میں بول کر بنا کچھ سمجھنے کا موقع اُن کو دیئے برینہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔"پیچھے وہ دونوں ایک دوسرے کا منہ تک رہ گئے۔۔"کیونکہ دلاور خان نے اندر سے دروازہ بھی لاک کر دیا تھا جو اُن کے لیے حیرانی کا باعث تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"یہ سب مجھ پر سوٹ نہیں کر رہا۔۔"شام ہو گئ تھی اور یلماز کے آنے کا وقت تھا جبھی آئینے کے سامنے بیٹھی اپنے چہرے پر ہلکا سا میک اپ کیے ہونٹوں پر میرون رنگ کی لپ اسٹک لگائے اپنا چہرہ دیکھتی دھنک اپنے لب کُچل کر بولی۔۔"ہمیشہ وہ خود کے لیے تیار ہوتی تھی لیکن آج کسی اور کے لیے یوں تیار ہونا اُس کو کافی عجیب لگ رہا تھا۔۔"اُس کا پاؤں بھی آج کافی بہتر تھا جبھی وہاں سے پٹی اُتار کر اُس نے اپنی پائل کو اپنے پاؤں کی زینت بنایا تھا۔۔"یلماز جیسی اُس کو پٹی باندھتا ایسے میں اپنا پورا پاؤں اُن میں قید دیکھتی دھنک کو وحشت سی ہونے لگتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کافی امیچیور حرکتیں کرنے لگیں ہوں۔۔"اپنے ہاتھ سے بلیشر کو رکھتی دھنک خود کو ملامت کرنے لگی۔

"امیچیور؟"دھنک چونک پڑی

Posted On Kitab Nagri

"یہ تو ایک اچھی بیوی کی نشانی ہے۔۔"ویسے بھی مجھے دیکھ کر وہ خوش ہو گا تو اللہ بھی راضی ہو گا اور ثواب ملے گا۔۔"میں تو اپنے شوہر کے لیے تیار ہو رہی ہوں۔۔"کونسا کسی غیر کے لیے۔۔"دھنک نے خود حوصلہ دیا اور میرون رنگ کی چوڑیاں ہاتھ میں پکڑے اپنی دونوں کلائیوں کو چوڑیوں سے بھرنے لگی

"اُس کو میں صاف صاف بول دوں گی کہ میں نے کل دوسری شادی والا مشورہ یونہی دے دیا تھا۔۔"اُس کی مدت ختم ہو گئ ہے۔۔"لہذا وہ اِس بارے میں نہ سوچیں۔۔"چوڑیوں سے فارغ ہونے کے بعد سیم میرون رنگ کا نیل پینٹ ہاتھ میں پکڑے دھنک خود سے باتیں کرنے لگی

"میں اِتنی اچھی ہوں۔۔"خوبصورت ہوں۔۔"پڑھی لکھی ہوں تھوڑا بہت کام بھی کر لیتی ہوں۔۔"پھر بھلا اُس کو دوسری شادی کیوں کرنی چاہیے؟"اب ہر کوئی میرے جیسا تو نہیں ہو سکتا نہ۔۔"آرام آرام سے اپنے ناخنوں کو رنگین کرتی دھنک بولنے لگی۔۔"اُس کو احساس تک نہیں ہوتا تھا کہ آجکل وہ اکیلے رہتی ایک عادت کا شکار بن گئ تھی اور وہ عادت تھی۔۔"خود سے باتیں کرنا

"حویلی میں باتیں کرنے والا ہر کوئی ہوتا تھا اُس کے پاس لیکن تب اُس کو باتیں کرنے سے زیادہ دوسروں کو سُننا اچھا لگتا تھا۔۔"پر یہاں سارا دن اکیلے رہ کر اُس کو عادت ہو گئ تھی کہ جب کوئی خیال آتا تو دل میں سوچتی نہیں تھی بلکہ خود سے بولنا شروع کر جاتی تھی۔۔"کمرے سے باہر نکلنا اُس کو سہی

Posted On Kitab Nagri

نہیں لگتا تھا کیونکہ اُس کو دیکھ کر آسیہ بیگم کے ماتھے پر بل پڑ جاتے تھے تبھی اُس نے کمرے سے باہر نکلنا ختم کر دیا تھا اور یونہی خود سے باتیں کرتی۔۔"اگر کوئی ناول پڑھتی تو اکیلے بیٹھی اُس پر گھنٹوں تبصرہ کرتی۔۔"کہ اگر یہ نہ ہوتا تو اچھا ہوتا۔۔"یہ ہوتا تو اچھا ہوتا

"آج بال بھی کُھلے چھوڑوں گی۔۔"ناخن پر ہلکی سی پھونک مارے خود کو آئینے میں دیکھا تو مزید اُس کو ایک خیال آیا جس پر وہ مسکرائی

"میں جذباتی بن گئ تھی۔۔"ورنہ کون بیوی اپنے شوہر کو دوسری شادی کا بولتی ہے؟"شکر ہے فجر نماز کے بعد دماغ تازہ ہوا۔۔"سہی بولتا ہے یلماز مجھ میں واقعی عقل نہیں۔۔"اور میں پھوہڑ بھی ہوں۔۔"دھنک کا دل اچانک سے ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا

"پینٹ سُوکھ جائے بس۔۔"پھر بناؤں گی۔۔"جانے اُس کا ری ایکشن کیسا ہو گا؟"ویسے ناولز میں تو لڑکوں کو اپنی ہیروئن سادگی کا پیکر اچھی لگتیں ہیں۔۔"لیکن اُس کی خواہش ہے کہ میں پیسٹری لُک دے کر اُس کے سامنے آؤں۔۔"پاؤں کے ناخنوں پر بھی نیل پینٹ لگاتی دھنک افسوس سے سوچنے لگی۔۔

"تین گھنٹوں کی محنت کا سوال ہے۔۔"اپنے چہرے کی تختی مطلب نقشہ بدل دیا ہے۔۔"اگر ایسا ویسا اُس نے کچھ بولا تو مجھے غُصہ آ سکتا ہے۔۔"اور شاید پھر لڑائی ہو جائے؟"دھنک اُلجھ پڑی

Posted On Kitab Nagri

"یلماز ایسا تو نہیں وہ مجھ سے کیوں لڑے گا؟"اُس نے جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلایا

"وہ نہیں لڑے گا۔۔"پر میں تو لڑ سکتی ہوں نہ؟"ظاہر سی بات ہے میں اِتنا تیار ہوئی ہوں۔۔"خوبصورت بھی لگ رہی ہوں اگر ایسے میں شوہر تعریف نہیں کرے گا تو بیوی کے پاس لڑائی والا آپشن رہتا ہے۔۔"دھنک خود کو سہی ثابت کرتی خود سے تانے بانے جوڑنے لگی

"یلماز تعریف کرتا ہوا عجیب لگے گا۔۔"وہ میری تعریف نہ کرے تو اچھا ہے۔۔"دیکھتا بھی عجیب طریقے سے اور شاید اُس کو الرجی کا مسئلہ ہے جبھی اُس کا چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے۔۔"خیر میں اُس کے آنے سے پہلے منہ دھو لیتی ہوں۔۔"مجھے دیکھ کر جانے کیا سوچ بیٹھے گا۔۔"سر جھٹک کر کہتی دھنک اُٹھنے لگی جبھی کمرے میں اچانک یلماز داخل ہوا تو اُس کو دیکھ کر دھنک سخت گھبراہٹ کا شکار ہوئی اور خود کو بنا ڈوپٹے میں دیکھ کر جلدی سے ِگرتی پڑتی وہ بیڈ پر آتی نیٹ کا میرون ڈوپٹہ اُٹھا کر سر پہ پہنا۔۔"اُس کو پُھرتی سے یہ سب کرتا دیکھ کر یلماز کافی حیران ہو کر اُس کو دیکھنے لگا۔۔"جو میرون کلر کے پٹھانی فراق میں ملبوس بغیر چپل کے کھڑی اُس کو اگنور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔"آج اُس کا ہر انداز نرالا تھا۔۔"اور جس طرح وہ تیار شیار ہوئی تھی ایسے میں یلماز کو اپنی دھڑکن سُست پڑتی سُنائی دی تھی۔۔"اُس کو یقین نہیں آیا کہ جو اُس کے سامنے کھڑی ہے وہ واقعی میں دھنک تھی؟"وہ تو سادگی میں بھی اُس کا دل بُری طرح سے دھڑکا دیتی تھی لیکن آج جیسے اُس کا مارنے کا اِرادہ تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ بس یونہی دیکھتا رہے گا یا کچھ بولے گا بھی۔۔؟" اپنے سر سے بار بار سرکتے ڈوپٹے کو سہی کرتی دھنک چور نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر سوچنے لگی

"آپ کہیں جا رہی ہیں؟" پانچ منٹ تک اُس کا پورا جائزہ لینے کے بعد یلماز جو بولا اُس کو سن کر دھنک کا دماغ بھک سے اُڑا وہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔ "جو خود اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔ "جتنا سوچ سوچ کر اور خاموش رہ کر یلماز کھڑا تھا ایسے میں وہ تو سوچے ہوئے تھی کہ لازمی اُس کی تعریف میں غزل لکھ ڈالے گا۔۔ "لیکن بولا تھا تو وہ بھی کیا؟

"مجھے روز کہاں کہاں جاتے ہوئے دیکھا ہے تم نے؟" دھنک نے بڑی مشکل سے خود کو نارمل ظاہر کیے اُس سے پوچھا

"نہیں وہ آپ آج کافی تیار ہوئیں ہیں نہ تو مجھے لگا شاید۔۔ "یلماز اپنی آ ئبرو مسل کر شال کو اُتار کر صوفے پہ رکھتا وجہ بتانے لگا

"مجھے دیکھ کر تمہیں یہی خیال آیا؟" دھنک نے گہرا صبر کا گھونٹ اپنے اندر اُتارا

"جی ورنہ آپ سادگی سے رہتی ہیں نہ۔۔ "پر آج تو۔۔ "اِتنا کہتا یلماز خاموشی اختیار کر گیا

"آج تو کیا۔۔؟" اُس کے روبرو کھڑی ہوتی دھنک بازوں سینے پر باندھے اُس سے پوچھنے لگی

"پرفیوم کافی اچھا لگایا ہے آپ نے۔۔ "اور شاید بہت زیادہ لگا گئی ہیں۔۔ "یلماز تھوڑا کنفیوز ہونے لگا

Posted On Kitab Nagri

"میرے زیادہ پرفیوم لگانے سے تمہیں کوئی مسئلہ ہے؟" دھنک نے سنجیدگی سے پوچھا

"نہیں۔۔" بلکل نہیں بھلا مجھے کیا مسئلہ ہو گا۔۔"یلماز فوراً سے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تمہیں الرجی ہے کوئی؟"اُس کے چہرے کو لال ٹماٹر بنا دیکھ کر دھنک تھوڑا اُس کے لیے فکر مند ہوئی

"نہیں مجھے کوئی الرجی نہیں۔۔"اور نہ پرفیوم کی تیز خوشبو سے سر درد ہوتا ہے۔۔"ویسے آپ نے جو پرفیوم لگایا ہے اُس کا نام کیا ہے؟"آج سے پہلے تو کبھی آپ نے پرفیوم کا استعمال نہیں کیا۔۔"اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرے یلماز تذبذب کا شکار ہوا

"پرفیوم تو میں ہمیشہ سے لگاتی آئی ہوں۔۔"بس اُس کی سمیل میں سونگھ سکتی تھی کوئی اور نہیں۔۔"پر آج سوچا کہ کچھ الگ کرنا چاہیے۔۔"چھوٹی تھی نہ تب مورے لپ اسٹک لگانے نہیں دیا کرتی تھی۔"اور بال بھی کُھلے نہیں چھوڑتی تھی ہلانکہ میں کہتیں تھیں کہ مجھے بال کھولنا پسند ہے۔۔"پر آج آزادی ہے جو کل نہیں تھی تو بس اِس آزادی کا میں نے استعمال کیا۔۔"تیز پرفیوم بھی لگایا۔۔"ڈارک لپ اسٹک لگائی اور چہرے پر میک اپ بھی بہت کیا ہے۔۔"تمہیں کوئی مسئلہ تو نہیں نہ؟"بتانے کے بعد آخر میں دھنک نے اُس سے سوال کیا

"مجھے کوئی مسئلہ کیوں ہو گا؟"آپ کی مرضی ہے آپ کا جو جی میں آئے آپ وہ کرے۔۔"پر آپ کو دیکھ کر میں اپنی بات بھول گیا جو بولنے آیا تھا۔۔"اپنی قمیض کا اُپری بٹن کھول کر کہتا یلماز اُس کی

Posted On Kitab Nagri

طرف پشت کیے کھڑا ہو گیا۔۔"بے حد مشکل تھا اُس کے لیے دھنک کو دیکھ کر اُس پر نظر رکھ کر اُس کو نظر انداز کرنا آسان نہیں تھا۔۔"یلماز حیدر کے لیے تو بلکل بھی نہیں

"یلماز۔۔"دھنک نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اُس کا دھیان اپنی طرف کروایا

"جی؟"یلماز نے اُس کو دیکھنے سے گریز کیا

"کیا میں خوبصورت نہیں؟"میرا ویٹ گین کر گیا ہے نہ؟"اور کیا اوور ویٹ والی لڑکیاں تمہیں پسند نہیں؟"دھنک نے بے حد مایوسی سے پوچھا

"آپ تو سلم اور سمارٹ ہیں۔۔"موٹی آپ کو کس نے بولا؟"یلماز اُس کی بات پر حیران ہوا

"تم نے بولا۔۔"دھنک اُس کو گھور کر بولی

"میں نے؟"یلماز حیران ہوتا اپنی طرف اشارہ کرنے لگا

"آپ موٹی ہو ایسا تو میں نے بلکل بھی نہیں کہا۔۔"یلماز نے وضاحت دی

"میں نے بس یہ بولا کہ میرا ویٹ گین کر رہا ہے اور تم نے ڈائریکٹ مجھے موٹی ہونے کا لقب دے ڈالا۔۔"پورے تین گھنٹے لگا کر میں اِتنا تیار ہوئی ہوں۔۔"اور کیسے شخص ہو تم جو تین لفظ تعریف کے بھی نہیں بولیں۔۔"دھنک پھٹ پڑی

"تعریف؟"یلماز زیر لب اُس کا لفظ دوہرانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تعریف۔۔"پہلی بار سُنا ہے یہ لفظ؟"بتاؤ کیسا لگا؟"سر جھٹک کر کہتی دھنک تپ کر پاؤں لٹکائے بیڈ پر بیٹھ گئ

"آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو تعریف کی ضرورت ہے؟"میرے لیے تعریف کا مطلب آپ ہو۔۔"پنجوں کے بل اُس کے پاس بیٹھتا یلماز ٹرانس کی کیفیت میں بولا

"بات بنانے کے لیے اب تم نے یہی کہنا ہے۔۔"دھنک کو یقین نہ آیا

"میری آنکھوں میں دیکھ کر بتائے۔۔"کیا واقعی آپ کو لگتا ہے کہ میں آپ سے جھوٹ بولوں گا؟"اُس کا چہرہ اپنی طرف کیے یلماز سنجیدگی سے بولا

"میں تمہارے لیے کیا ہوں؟"مطلب ہمارا نکاح ہوا ہے۔۔"تم کبھی میری تعریف نہیں کرتے۔۔"مجھے ڈانٹتے بھی نہیں۔۔"ایسا ہوتا ہے نہ کہ کبھی کبھی آپ کو کسی کی بات بُری لگ جاتی ہے تو کیا تمہیں میری کوئی بات بُری نہیں لگتی؟"دھنک کو سمجھ نہیں آیا کہ اپنی فیلنگز کیسے ایکسپریس کرے

"آپ نے کبھی ایسا کچھ بولا ہی نہیں جو مجھے بُرا لگے۔۔"یلماز اُس کی بات پر مسکرایا

"کبھی تو مجھ پر غُصہ آتا ہوگا۔۔"جیسے مجھے آتا ہے۔۔"دھنک نے اُس کو ٹٹولا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے آپ پر غُصہ نہیں آتا۔۔(بس پیار آتا ہے)۔"اُس کے ہاتھوں کی پشت کو دیکھ کر یلماز پر خوشگوار اثر ہوا۔۔"اُس کے ہاتھ کو اپنے قریب کیے وہ اُس کے ناخنوں پر لگیں نیل پینٹ کی خوشبو کو محسوس کرنے کی کوشش کرنے لگا

"ایک بات پوچھوں ؟"دھنک غور سے اُس کو دیکھ کر بولی جو مصروف بنا اُس کی کلائیوں میں موجود چوڑیوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔۔"اُس کی دیوانہ وار نظریں اپنے ہاتھوں پر دیکھ کر دھنک کو وہ عجیب لگا

"جی پوچھیں ؟"یلماز نے سر اُٹھائے اُس کو دیکھا

"تم ہر صبح باہر جاتے ہوئے مجھے چوڑیاں کیوں پہناتے ہو؟"دھنک نے بہت وقت سے تنگ کرتا سوال آج اُس سے پوچھ لیا

"یہ میرا آپ سے خُدا حافظ بولنا ہوتا ہے۔۔"یلماز نے مسکرا کر بتایا

"تم پھول بھی رکھ کر جا سکتے ہو۔۔"پر چوڑیاں؟"دھنک اُلجھن کا شکار تھی

"مجھے یہ طریقہ اچھا لگتا ہے۔۔"آپ کے ہاتھوں میں جو چوڑیوں کی آواز ہوتی ہے وہ کھنک مجھے بہت بھاتی ہے۔۔"یلماز نے صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارے درمیان کچھ نارمل نہیں نہ۔۔" دھنک نے گہری سانس بھر کر کہا اور لاشعوری طور پر اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر اُس کے ہاتھ کی پشت سہلائی جیسے اکثر یلماز کرتا تھا

"کیا مطلب؟"یلماز کو اُس کی بات سمجھ نہیں آئی

"مطلب تم یا میں ایک دوسرے کو کچھ بھی کُھل کر بول نہیں سکتے نہ؟" جیسے تم مجھے کوئی کام نہیں بولتے۔۔"میری ہر چیز کا خیال رکھتے ہو۔" پر اُس کے باوجود مجھے ایک کمی سی لگتی ہے۔۔" ایسا لگتا ہے جیسے تم مجھے ابھی تک اطلس لالہ کی بہن سمجھ کر ٹریٹ کرتے ہو۔۔" اپنے دوسرے ہاتھ سے اُس کی پیشانی پر آئے بالوں کو دور کرتی دھنک بتانے لگی

"کم عرصے میں آپ مجھے بہت عزیز ہو گئیں ہیں۔۔" نکاح کے دو بول کا کمال ہے یا کچھ اور پر میں آپ کو اپنی طرف سے کسی بھی چیز کی کوئی تکلیف یا پریشانی نہیں دے سکتا۔" آپ کو دیکھتا ہوں تو نظریں ہٹانے کا دل نہیں کرتا۔۔" آپ کا یہ تِل مجھے بہت اٹریکٹ کرتا ہے۔۔" آپ کو لگتا ہے ہمارے درمیان کچھ نارمل نہیں۔۔" پر میں کیسے کہوں آپ سے کہ میں زبردستی آپ پر مسلط نہیں ہونا چاہتا۔۔" میں آپ کو وقت دینا چاہتا ہوں۔۔" ہمارے رشتے کو وقت دینا چاہتا ہوں۔۔" میں چاہتا ہوں جو کچھ میں آپ کے لیے محسوس کرتا ہوں وہ سب آپ بھی کرے۔۔" آپ خود مجھ سے بولیں کہ آپ باقی کی زندگی ہنسی خوشی میرے ساتھ گُزارنا چاہتیں ہیں۔۔" کسی سمجھوتے کے باعث یا مجھے اپنا

Posted On Kitab Nagri

لاسٹ آپشن کبھی نہ سمجھے آپ۔۔"بلکہ دل کی گواہی کو قبول کر کے میرے پاس آجائے۔۔"گہری سانس بھر کر یلماز یہ سب کچھ سوچ پایا لیکن سامنے کہنے کی اُس میں ہمت نہ تھی۔۔"شاید وہ واقعی میں اُس سے ڈرتا تھا

"یہ آج میں تمہارے لیے تیار ہوئی ہوں۔۔"بیویاں ہوتیں ہیں نہ اپنے شوہر کے لیے تیار۔۔"میں نے دیکھا ہے ہر دن سعدیہ آپا سمیع لالہ کے آنے سے پہلے تیار ہو جاتیں تھیں۔۔"دھنک نے اُس کو خاموش دیکھا تو خود ہی بولنا شروع کیا

"سُن کر اچھا لگا پھر سے کہیں نہ۔۔"یلماز مسکراہٹ دبائے اُس سے بولا تو اُس کی شرارت کو سمجھتی۔۔"دھنک نے اُس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کی طرف اُس کو دھکا دیا اور خود بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"اچھا سُنیں تو۔۔"اُس کے ڈوپٹے کا کونا پکڑ کر روکتا یلماز سیدھا کھڑا ہو کر بولا

"سُناؤ؟"دھنک نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"وہ بات یاد آگئ جو میں آپ سے کرنا چاہتا تھا۔۔"یلماز اُس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولا

اچھا مبارک ہو۔۔"اب بتاؤ کیا بات کرنی ہے؟"اِس سے پہلے دوبارہ سے بھول جاؤ۔۔"دھنک نے صوفے سے اُس کی شال اُٹھا کر خود پر اوڑھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی یونی کا ایک سال ضائع ہو گیا نہ مطلب دو سال تو میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنی پڑھائی کو دوبارہ شروع کریں۔۔" یلماز بولا تو وہ چونک پڑی

"پڑھائی؟" دھنک کافی حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی اُس کو یلماز سے کسی ایسی بات کی اُمید ہر گز نہ تھی

"جی میں چاہتا ہوں کہ آپ جو چاہتیں ہیں وہ سب پورا ہو۔۔" یلماز مسکرا کر بولا

"شکریہ پر میں ایسا کوئی شوق نہیں رکھتی۔۔" دھنک نے سنجیدگی سے جواب دیا

"کیوں؟" اب حیران ہونے کی باری یلماز کی تھی

"کیونکہ اب میری شادی ہو گئی ہے۔۔" دھنک نے مختصر بتایا

"شادی کے بعد پڑھنا منع ہوتا ہے؟" یلماز نے عجیب نظروں سے اُس کو دیکھا

"دیکھو یلماز پہلے کی بات اور تھی اور اب کی بات اور ہے۔۔" پہلے میں غیر شادی شدہ تھی ہاسٹل میں رہ لیا کرتی تھی۔۔" پر اب میری شادی ہو گئی ہے تو میرا ہاسٹل میں رہنا زیب نہیں دیتا۔۔" دھنک نے بغیر اُس کو دیکھے سنجیدگی سے بتایا

"پر میں اگر اجازت دے رہا ہوں توں آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔۔" یلماز بھی سنجیدگی سے بولا

"ہاں پر میرا دل مطمئن نہیں۔۔" دھنک نے انکاری ہو کر کہا

"آپ مطمئن کیوں نہیں؟" جبکہ آپ خود پڑھنا چاہتیں تھیں آگے۔۔" یلماز اُس کے بار بار انکار کی وجہ جان نہ پایا

Posted On Kitab Nagri

"چاہتی تھی اب میری ایسی کوئی چاہت نہیں تو پلیز تم کسی اور سلسلے میں بات کرو۔۔" دھنک نے گہری سانس بھر کر کہا

"وجہ جان سکتا ہوں میں؟" یلماز نے پوچھا

"میں نے تمہیں بتائی ہوئی ہے۔۔" دھنک سنجیدہ تھی

"اُس کا حل ہے میرے پاس۔۔" اگر آپ کو ہاسٹل اب نہیں رہنا تو سہی ہے آپ میرے ساتھ صبح جایا کرے اور پھر شام میں واپس لوٹ آیا کرے۔۔" ایسا کیسا رہے گا؟" یلماز نے جیسے حل تلاش کیا اور آخر میں تائید بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

بہت بُرا۔۔" دھنک نے سر جھٹکا

"اب بھی آپ کو مسئلہ ہے؟" پر کیوں؟" یلماز اب پریشان ہوا

"دیکھو یلماز میری بات غور سے سُنو۔۔" میری پڑھائی بہت مہنگی ہے۔۔" ایک ایک سمسٹر کی فیس لاکھوں پر پائی جاتی ہے۔۔" دھنک نے لب بھینچ کر اُس کو دیکھ کر کہا

"میں افورڈ کر سکتا ہوں۔۔" یلماز کو اب جو سمجھ آیا اُس کو سوچ کر وہ انسکیور رہوا

Posted On Kitab Nagri

"عبیر کی شادی پھر امبر کی پڑھائی۔۔"ایسے میں میری پڑھائی کا شوشہ چھوڑنا ایک بیوقوفانہ عمل ہے۔۔"میں کسی قسم کا تم پر کوئی بوجھ ڈالنا نہیں چاہتی جو کچھ تم کر چکے ہو میرے لیے وہ کافی ہے۔۔"دھنک نے بات کو ختم کرنا چاہا

"یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے۔۔"یلماز سنجیدہ ہوا

"یہ میرا ہی مسئلہ ہے۔۔"اور یلماز مجھے یہ کہنے پر مجبور نہ کرو کہ میں تمہیں کہوں کہ تم میری پڑھائی افورڈ نہیں کر سکتے۔۔"دھنک اِس بار زچ ہو کر بولی جس کو سن کر یلماز کے چہرے کی رنگت بدلی تھی

"اچھا تو آپ یہ سوچتی ہو۔۔"طنزیہ مسکراتا یلماز ایک قدم پیچھے کو ہوا

"میں کچھ بھی نہیں سوچتی۔۔"میں نے بس ایک بات کہی ہے۔۔"دھنک نے وضاحت دی

"مجھے ایک ضروری کام یاد آگیا ہے۔۔"ہاتھ منہ دھو کر وہاں جانا ہے ایکسکیوز می۔۔"سنجیدگی سے بول کر یلماز واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔"اُس کے جانے کے بعد دھنک گہری سانس بھرتی ڈریسنگ ٹیبل کے پاس جا کر کھڑی ہوئی

"دس منٹ بعد واشروم سے یلماز واپس آیا تو اپنی شال جو پہلے دھنک نے اوڑھی ہوئی تھی اُس کو واپس صوفے پر دیکھ کر پھر دھنک کو بے نیاز بنا اپنے ہاتھ کے ناخنوں سے نیل پینٹ اُتارتا دیکھا تو اُس نے

Posted On Kitab Nagri

اپنے جبڑے سختی سے بھینچ کر دھنک کو دیکھا جس نے ٹیشو سے اپنے چہرے پر لگا سارا میک اپ اُتار لیا تھا اور اب وہ ہاتھوں میں ریموور پکڑے اپنے ناخن صاف کر رہی تھی

"یلماز مجھے یہ کہنے پر مجبور نہ کرو کہ میں تمہیں کہوں کہ تم میری پڑھائی افورڈ نہیں کر سکتے"

"دھنک کے الفاظ یاد آئے تو اور اُس کی حرکات کو دیکھ کر یلماز کچھ اور مطلب نکال چُکا تھا۔۔" تبھی دھنک کو دوبارہ دیکھے بنا بیڈ سے اپنی شال اُٹھا کر وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔"اُس نے ابھی اپنے گھر کا دروازہ پار کیا ہی تھا کہ ہر طرف آذان کی آواز گونجنے لگی

"ہاتھوں سے نیل پینٹ اُس نے جہاں نماز پڑھنے کے لیے اُتارے تھے۔۔"وہی یلماز کو لگا تھا کہ اُس کا ساتھ دھنک کے لیے باعثِ شرمندگی کے سِوا کچھ نہیں۔۔"اُس کا بار بار سنجیدہ ہو کر جواب دینا یلماز کو یاد آیا تو راستے میں پڑے پتھروں کو دیکھ کر اُس نے کھینچ کر اُس پتھر کو ٹھوکر ماری تھی

"یہ آج میں تمہارے لیے تیار ہوئی ہوں۔۔"بیویاں ہوتیں ہیں نہ اپنے شوہر کے لیے تیار۔۔"

"دھنک کے اِن الفاظوں نے جہاں اُس کو سکون پہنچایا وہی اب اُس کو دھنک کا یہ جُملا جھوٹ لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کبھی مجھے دل سے قبول نہیں کر سکتی۔۔"گہری سانس ہوا کے سُپرد کر تا یلماز تصور میں دھنک سے مُخاطب ہوا مسجد کے راستے چل پڑا۔۔"اِس بات سے بے خبر کہ جس کے بارے میں وہ ایسا سوچ رہا تھا وہ لڑکی اپنی ہر نماز میں اُس کا دل موم ہونے کی دعائیں مانگتی ہے۔۔"اُس کے دل میں خُدا سے اپنی محبت ڈالنے کا کہتی ہے۔۔"اور جس کے لیے وہ یہ سب کہتی تھی اُس شخص کو لگتا تھا کہ وہ اُس کے ساتھ اُس کو اپنا لاسٹ آپشن سمجھ کر سمجھوتا کر کے رہتی ہے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

آآپو

"وانیا نے ایزال کو زنان خانے دیکھا تو ہچکچاہٹ سے اُس کو مُخاطب کیا

"وانیا۔۔"ایزال چونک کر اُس کی طرف مُڑی

"آپو سوری۔۔"مجھے معاف کر دیجیئے۔۔"اُس دن بس میں ڈر گئ تھی۔۔"وانیا شرمندہ ہو کر کہا

"تم مجھ سے ناراض نہیں؟"ایزال کی جان میں جیسے جان آئی

"میں آپ سے ناراض کیسے رہ سکتی ہوں؟"آپ میری بڑی بہن ہو۔۔"میں نے سوچا اِس بارے میں اور یہی معلوم ہوا کہ جو کچھ بھی آپ نے کیا وہ بس میرے لیے کیا تھا۔۔"میری بھلائی کے لیے کیا تھا۔۔"پر آپو جو کچھ بھی ہو گیا میرے ساتھ میں بہت پریشان ہو گئ تھی آپ سے بدگمان بھی ہو گئ تھی کیونکہ یہاں سے مجھے جانا نہیں۔۔"مجھے خان کے پاس رہنا ہے ہمیشہ۔۔۔"وانیا اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بولتی گئ

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو مجھے کیا پتا تھا کہ تمہارا یہاں دل لگ جائے گا۔۔"میں تمہیں ایک اچھا ماحول دینا چاہتی تھی جبھی یہ سب کچھ کیا۔۔"لیکن اُس دن تمہاری نظروں میں اپنے لیے جو بے یقینی کا تاثر دیکھا اُس نے مجھے اندر سے مار دیا تھا۔۔"ایزال اُس کو اپنے ساتھ بیٹھائے اپنے دل کا حال بیان کرنے لگی

"آپو یہاں میں خوش ہوں بہت خوش ہوں۔۔"خان میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔"اُن کے بنا میں نہیں جی سکتی۔۔"واینا نے نظریں جُھکائے جو کہا اُس کو سن کر ایزال حیران ہوتی اُس کو دیکھنے لگی یہ سب ماہ نور کے منہ سے سن کر اُس کو عجیب نہیں لگا تھا جتنا خود واینا کے اقرار پر وہ حیران ہوئی تھی۔۔"اُس نے بھلا کب واینا کو ایسے دیکھا تھا اور جب دیکھنے کو ملی تو وہ یقین کرنے سے قاصر تھی

"تمہیں محبت ہو گئی ہے ایک پہاڑی انسان سے یقین نہیں ہو رہا۔۔"ایزال ہوش میں آتی ہنس کر بولی

"مجھے بھی یقین نہیں آتا تھا۔۔"شاید میں نے تو محبت کے بارے میں تب جانا جب اُن سے ملی ورنہ مجھے کہاں پتا تھا اِن احساسات کا۔۔"واینا مبہم مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بولی

"مجھے بتاؤ سب۔۔"ایزال نے سر جھٹک کر کہا

"کیا بتاؤں؟"واینا نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"جب تم یہاں پہلی بار آئی تھی تب تمہارے ساتھ جو کچھ بھی ہوا مجھے وہ سب بتاؤ میں جاننا چاہتی ہوں۔۔"ایزال نے تفصیل جاننے کی خواہش ظاہر کی جس کو سن وائینا نے سب کچھ اُس کو ڈیٹیل سے بتایا

"وہ تم پر غُصہ بھی تو ہوتا تھا نہ ؟"سب کچھ جان لینے کے بعد ایزال اُلجھ کر بولی

"وہ مجھ پر غُصہ میری بھلائی کے لیے ہوتے تھے ورنہ کبھی اُنہوں نے ایک غُصے بھری نگاہ تک نہ ڈالی۔۔"وائینا کے لہجے میں چُھپی اطلس کے لیے محبت صاف محسوس کی جاسکتی تھی اور یہ احساس ایزال نے بھی محسوس کیا تو چُپ ہو کر بس اُس کو دیکھتی رہ گئ کچھ بولی نہیں۔۔"کیونکہ جو کچھ وائینا نے بتایا تھا اُس کے بعد کچھ کہنے کو اُس کے پاس بچا ہی نہیں تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"عشاء نماز پڑھنے کے بعد قرآن کی ایک دو سورۃ پڑھ کر دھنک فارغ ہوئی تو اُسی وقت یلماز اپنے کمرے میں داخل ہوا۔۔"قرآن کو اپنی جگہ رکھتی دھنک اُس کی طرف متوجہ ہوئی جو کافی سنجیدہ سا لگ رہا تھا

"کھانا لگاؤں تمہارے لیے امبر سو گئ ہے۔۔"دھنک نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"مجھے بھوک نہیں۔۔"گھڑی اُتار کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتا یلماز مختصر جواب دینے لگا

"تھوڑا سا کھا لوں۔۔"خالی پیٹ سونا اچھی بات نہیں ہوتی۔۔"دھنک نے اسرار کیا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ضرورت ہو گی تو میں کھالوں گا۔۔"آپ میرے لیے فکر مند نہ ہو۔۔"بیڈ پر بیٹھ کر اپنی چپل اُتار کر بلینکٹ ڈال کر یلماز ہنوز سنجیدہ بھرے لہجے میں بولتا اُس کو چونکا گیا

"کیا تم ناراض ہو؟"دھنک نے اندازہ لگایا۔۔"اُس کو معلوم نہیں تھا کہ شام والی بات کو لیکر وہ ابھی تک اِتنا سنجیدہ رہے گا

"مجھے نہیں لگتا کہ ہم دونوں میں ایسی کوئی بے تکلفی ہے کہ ایک ناراض ہو تو دوسرا منائے۔۔"ہمارا رشتہ توبس ایک ذمے داری ہے جو مرتے دم تک ہم دونوں نے نبھانی ہے۔۔۔"یلماز اُس کا بولا گیا جُملا اُس لولوٹا کر بولا تو دھنک ہونک بنی اُس کو منہ تکتی رہ گئ جو کروٹ کے بل لیٹ چُکا تھا

"کیا ہو گیا ہے تمہیں؟"آج سے پہلے تو کبھی تم نے مجھ سے ایسے بات نہیں کی۔۔"حجاب کی صورت میں پہنا اپناڈوپٹہ کھول کر بیڈ کی دوسری سائیڈ آتی دھنک حقیقتاً بہت پریشان ہوئی

"لائیٹ آف کر دے۔۔"مجھے شدید نیند آرہی ہے۔۔"یلماز نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"تم مجھے یوں اگنور نہیں کر سکتے۔۔"دھنک سنجیدگی سے بولی

"کیوں کیا سب کچھ آپ کر سکتی ہیں؟"میں کچھ نہیں کر سکتا؟"آپ جو کہے وہ میرے لیے حرفِ آخر اور جو میں کہوں اُس کا کیا؟"یلماز سیدھا ہو کر اُس کو دیکھ کر انتہائی سنجیدہ لہجے میں بولا ضبط سے اُس کا پورا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یلماز میں نے جو کہا اُس میں تمہاری بھلائی تھی میں نے تمہاری آسانی کے لیے کہا اور تم ناراض ہو گئے ہو۔۔" دھنک بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"میں نے تو آپ سے ایسی کوئی فیور نہیں مانگی۔۔" آپ نے تو مجھے میری اوقات یاد دلا دی۔۔" مجھے بتایا کہ میری کیا حیثیت ہے۔۔" یلماز تلخی لہجے میں کہتا انجانے میں اُس کو تکلیف پُہنچا گیا

" دد دیکھو قسم سے ایسی کوئی بات نہیں۔۔" دھنک کی آنکھوں میں جانے کیوں آنسو آئے ایسا پہلی بار تھا کہ کسی نے اُس سے ایسے بات کی تھی۔۔" کسی کو وہ منانے کی کوشش کر رہی تھی اور ایک وہ تھا جو راضی ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔" پہلے وہ اُس سے خود بولی تھی کہ ڈانٹتا وغیرہ کیوں نہ تھا؟" اور اب جب وہ روڈ ہوا تو اُس کی جان پر بن آئی تھی۔۔" بھلا کب اُس نے کسی کا ایسا رویہ دیکھا تھا؟

"میں سونا چاہتا ہوں۔۔" میرے سر میں درد ہے۔۔" یلماز اُس کو دیکھے بغیر بولا

" پین کلر لاؤں؟" خود کو کمپوز کرتے دھنک نے پوچھا

"میں بس سونا چاہتا ہوں۔۔" آنکھوں کو زور سے میچے یلماز نے کہا

ہاں سو جانا۔۔" لیکن کچھ کھا لوں۔۔" تمہاری مورے نے تمہاری پسند کا پالک گوشت بنایا تھا۔۔" پھر پین کلر بھی لے لینا۔۔" دھنک اپنی انا کو مار کر اُس سے ریکوئسٹ کرنے لگی

"نہ کریں آپ یہ سب۔۔" یلماز گہری سانس بھر کر بولا

"میں نے کیا کیا؟" دھنک کو کچھ سمجھ نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو یہ دِکھاوا کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"اور نہ یہ شو کروانے کی ضرورت ہے کہ آپ خوش ہیں میرے ساتھ جبکہ سارا سچ میں جانتا ہوں۔۔"یلماز نے جو کہا اُس پہ کچھ پل وہ ہل تک نہ پائی

"یلماز میں منافق نہیں۔۔"میں جیسی ہوں ویسی خود کو ظاہر کرتی ہوں۔۔"دل میں کچھ اور منہ پر کچھ اور ظاہر کرنا میری فطرت نہیں۔۔"کچھ وقت گُزر جانے کے بعد دھنک کچھ بولنے کے قابل ہوئی تو گہری سانس بھر کر بولی

"منافقت مجھے بھی نہیں پسند۔۔"سنجیدگی سے بول کر یلماز اپنی طرف کی لائیٹ آف کرتا سوتا بن گیا۔۔"نیم اندھیرے میں اُس کو دیکھنے کی کوشش کرتی دھنک خاموشی سے آنسوؤ بہانے لگی

"یہ مجھ سے ناراض ہو کر سو گیا ہے۔۔"تو کیا اب ساری رات فرشتے مجھ پر لعنت بھیجے گے؟"یہ خیال جیسے اُس کے دماغ میں آیا اُس کے رونے میں روانگی آئی۔۔"اُس نے پڑھا تھا شوہر کو ناراض کرنے والی بیوی پر خُدا کے فرشتوں کی لعنت برستی ہے۔۔"اور وہ نہیں چاہتی تھی فرشتے اُس پر لعنت بھیجے۔۔"وہ جب جب یہ سوچنے لگتی اُس کا دل عجیب انداز میں زوروں سے دھڑکنے لگتا

"تم جاگ رہے ہو تو میری بات سُن لو۔۔"مجھ سے ناراض ہو کر نہیں سونا۔۔"اگر میری کسی بات پر تمہارا دل دُکھا ہے تو میں معاف مانگ لیتی ہوں تم سے۔۔"دھنک نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر پھر سے اُس کو مُخاطب کیا۔۔"لیکن یلماز کی طرف سے کوئی بھی جواب نا پا کر وہ بیحد مایوس ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے جان کر کچھ بھی نہیں کیا۔۔" پھر فرشتے مجھ پر لعنت کیوں بھیجے گے؟" اُس کو سوتا دیکھ کر خود بھی چت لیٹ کر دھنک خود کو مطمئن کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

"جان کر یا انجانے میں۔۔" لیکن ناراض تو وہ ہوا ہے نہ اور وہ بھی پہلی بار۔۔" دھنک یکدم سیدھی ہو کر بیٹھ گئ۔۔" نیند تو آنکھوں سے کوسو دور تھی لیکن چین بھی اُس کا لُٹ گیا تھا

"میں تو جب بھی ناراض ہوتی تو فوراًمان جاتی تھی پھر یہ کیوں نہیں مان رہا؟" نیم اندھیرے میں یلماز کی پشت دیکھتی بڑبڑاتی دھنک کا دل بھر آیا پھر اچانک اُس کے دماغ میں ایک خیال آیا تو اُس کا بُجھا چہرہ کِھل اُٹھا

"اگر جہ میں ساری رات نوافل پڑھوں گی اور قرآن پاک کی تلاوت کروں گی تو پھر تو فرشتے مجھ پر لعنت نہیں بھیج پائے گے۔۔" یہ خیال آتے ہی دھنک مطمئن ہوئی

"ہاں آج میں بے خبر سوؤں گی تو ہو سکتا ہے کہ فرشتوں کی لعنت کی زد میں آؤں پر میں نماز پڑھوں گی تو بچ جاؤں گی۔۔" اِن شاءاللہ پھر کل میں اِس مسئلے کا حل تلاش کرلوں گی بس جیسے تیسے یہ رات گُزر جائے۔۔" یہ سب سوچتی دھنک جلدی سے اُٹھ کر واشروم میں وضو کرنے کی نیت سے چلی گئ۔۔" دو منٹ بعد وضو کر کے واپس لوٹی تو اپنا سیل فون کی ٹارچ آن کیے اُس نے صوفے پر رکھا تاکہ روشنی وہاں آئے جہاں وہ نماز پڑھے وہ نہیں چاہتی تھی کہ اُس کی وجہ سے یلماز کی نیند خراب ہو جو سویا ہی نہیں تھا۔۔" اُس کو بے چین دیکھ کر چین تو کبھی اُس کو بھی نہیں آسکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں ساری رات یہی جائے نماز پر گُزاروں بس اللہ آج آپ مجھے بخش دے۔۔" جائے نماز پر کھڑی ہوتی دھنک اپنے رب سے مُخاطب ہوتی نوافل پڑھنا شروع ہو گئ۔۔" دوسری طرف اُس کو نماز میں مصروف دیکھ کر یلماز آنکھیں کھول کر حیران ہو کر اُس کو دیکھنے لگا۔۔" وہ کبھی کبھی سوچتا تھا کہ اِتنی بڑی نمازوں میں اور دعاؤں میں دھنک مانگتی اور چاہتی کیا تھی؟"اُس کی یہ نمازیں شروع سے لمبی ہوتیں آئیں تھیں یا اُس سے شادی کے بعد ہو گئ تھی؟"وہ جتنا سوچتا اُتنا اُلجھ جاتا اور آج اُس نے دیکھا تھا کہ اُس نے سونے کا اِرادہ کیا تھا پھر اب واپس اُس کو وضو کے بعد جائے نماز پر بیٹھا دیکھ کر حیران ہوا اور وجہ جان نہ پایا۔۔" ایسا نہیں تھا کہ وہ اُس سے ناراض تھا وہ بس ہرٹ ہوا تھا اُس کو یہ بات چُھبی کہ دھنک کو اُس پر یقین نہیں۔۔" کیونکہ اگر یقین ہوتا تو اُس کے کہنے پر وہ یونیورسٹی ضرور جاتی۔۔" پر اُس کے صاف انکار پر یلماز ہرٹ ہوا۔۔" اُس کو اب احساس بھی ہوا کہ وہ زیادہ دھنک سے سخت ہو گیا تھا تو اُس کو خود پر جی بھر غُصہ آیا۔۔" اُس نے کب سوچا تھا کہ وہ کبھی دھنک سے ایسے بھی بات کرے گا؟"

"اُس کو پچھتاوا ہوا کہ دھنک کی پُکار پر اُس نے جواب کیوں نہیں دیا؟"

مجھے اُن سے معافی مانگ لینی چاہیے۔۔" یہ خیال یلماز کے دماغ میں آیا تو اُس کی نماز ختم کرنے کا انتظار کرنے لگا۔۔" جو گھنٹہ بعد بھی ختم نہیں ہوئی تھی۔۔" اپنی آنکھوں کو زبردستی کھولنے کی کوشش کرتا

Posted On Kitab Nagri

یلماز مزید اُس کا انتظار کرنے لگا۔۔"لیکن دو گھنٹے بعد بھی دھنک جائے نماز سے نہ اُٹھی تو یلماز کو تشویش ہوئی۔۔"اُس نے کمرے کی تمام لائٹس آن کی اور دھنک کو سجدے کی حالت میں جاتا دیکھا۔۔"لیکن پھر اُس کو اُٹھتا نہ دیکھ کر وہ آہستہ سے اُس کے قریب آیا

"آپ ٹھیک ہو؟"یلماز فکر مندی سے اُس کو دیکھنے لگا اور ہلکا سا اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سیدھا کیا تو اُس کو معلوم ہوا کہ وہ سجدے میں سو چکی تھی۔۔"یہ جان کر یلماز نے گہری سانس بھری

"دن رات بس اللہ کے سامنے آپ اپنے نمبر بڑھائے۔۔"اچھے بندوں میں شامل ہونا چاہتیں ہیں۔۔"اور شاید اللہ سے یہ بھی بولتیں ہوگیں کہ مجھ عبادت گزار کو یلماز حیدر کیوں دیا؟"اُس کے پرسکون چہرے کو دیکھ کر یلماز شکوہ بھرے لہجے میں بولا۔۔"وہ یہ شکوہ کیوں کر رہا تھا؟"اِس بات کا پتا اُس کو خود بھی نہیں تھا

"میں اچھا نہیں۔۔"آپ کی طرح ہر چھوٹی سے چھوٹی بات پر جائے نماز پر نہیں بیٹھ جاتا۔۔"لیکن پھر بھی خُدا نے مجھے آپ سے نوازہ۔۔"اِس بات سے اندازہ لگالیں کہ خُدا آپ سے زیادہ مجھ سے پیار کرتا ہے۔۔"اُس کی نیند کا فائدہ اُٹھا کر یلماز نے جو کہا اگر وہ دھنک سُن لیتی تو یقیناً دھنک کوئی سخت ردعمل دیتی کیونکہ اِس معاملے میں اُس کو کہاں کسی کا مذاق پسند تھا۔۔"اور کون جانتا تھا کہ اللہ کے نزدیک کون کتنا نیک تھا۔۔"زندگی میں تو کبھی کبھار انسان کی ایک چھوٹی سی نیکی اُس کی پوری زندگی سنوار

Posted On Kitab Nagri

جاتی ہے۔۔"جس سے پچھلے سارے گُناہ معاف کیے جاتے ہیں تو کبھی کبھار ایک چھوٹی سی غلطی عمر بھر کا پچھتاوا بن جاتی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"صبح دھنک کی آنکھ کُھلی تو خود کو بیڈ پر پا کر کل رات کا پورا واقعہ اُس کی آنکھوں میں تازہ ہوا تو یکدم وہ چونک پڑی

"میں یہاں کیسے ؟"خود کو جائے نماز کے بجائے بیڈ پر دیکھ کر دھنک کے ہوش اُڑ گئے۔۔"لیکن جب واشروم سے باہر نکلتے یلماز پر اُس کی نظر گئ تو ساری بات سمجھنے میں اُس کو ایک لمحہ نہ لگا تھا۔

"آپ سے

"کیوں؟

"کیوں؟

"کیوں لائے تم مجھے یہاں ؟"میں اگر سو گئ تھی تو جگانا چاہیے تھا نا کہ کمفر ٹیبل کرنے کے لیے بیڈ پر سُلانا چاہیے تھا۔۔"یلماز نے اُس کو جاگتا دیکھا تو کچھ کہنے کی نیت سے اُس کے پاس جا کر بیٹھا لیکن دھنک کچھ سُنے بِنا اُس پر تکیوں کی برسات کرنے لگی تو وہ حیران سا اُس کا ردعمل دیکھنے لگا

"کیا ہوا ہے آپ کو؟"یلماز پریشان سا اُس کو دیکھنے لگا

"میں رات کیسے سو سکتی ہوں؟"پوری رات فرشتوں نے مجھ پر لعنت بھیجی ہو گی۔۔"دھنک کی آنکھیں بھیگ گئیں

Posted On Kitab Nagri

"کیا کہہ رہی ہیں آپ؟"یلماز کے سر پہ سے گُزری اُس کی باتیں

"تمہیں شوق تھا نہ مجھ سے ناراض ہو کر سونے کا۔۔"یہ تک نہیں سوچا کہ تمہارے ناراض ہونے سے میرا اللہ بھی مجھ سے ناراض ہو سکتا ہے۔۔"فرشتے مجھ پر لعنت بھیج سکتے ہیں کہ میں نے اپنے مجازی خُدا کا دل کیوں توڑا؟"پر تمہیں کیا فرق پڑتا ہے۔۔"افسوس سے اُس کو دیکھ کر دھنک نے اپنے گالوں پر پھسلتے آنسوؤ کو صاف کیا۔۔"جبکہ اُس کی گوہر افشانی پر یلماز کو یقین نہیں آیا کہ یہ سب اُس سے کہنے والی دھنک ہے۔۔"اُس کو اندازہ نہیں تھا دھنک اپنے اور رب کے معاملے میں اِتنی حساس تھی

"آپ روئے نہیں۔۔"یلماز کو اُس کے رونے سے تکلیف ہوئی

"ہاتھ نہیں لگاؤ۔۔"دھنک نے بیدردی سے اُس کے ہاتھ کو جھٹکا

"میں آپ سے ناراض ہو کر نہیں تھا سویا۔۔"اور آپ کیا کیا سوچتی رہتی ہو؟"یلماز کو اُس کی حرکت پسند تو نہ آئی لیکن نظر انداز کرتا تحمل سے اُس کو دیکھ کر بولا

"میں نے سوچا تھا کہ پوری رات نماز ادا کروں گی پر میری آنکھ لگ گئ۔۔"تمہیں مجھے سُلانا نہیں چاہیے تھا۔۔"دھنک کی سوئی ایک بات پر اٹکی ہوئی تھی

"آپ جائے نماز پر اِس لیے تھیں تاکہ فرشتے آپ پر لعنت نہ بھیجے؟"یلماز نے پوچھا

"ہاں پر میں سو گئ۔۔"دھنک کو افسوس کھائے جارہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اب میں آپ سے کیا کہوں؟"یعنی آپ اِتنی حساس مزاج کی ہو گیں مجھے آئیڈیا نہیں تھا۔۔"یلماز سر جھٹک کر بولا

"کل رات کی تمہاری حرکت کی وجہ سے میری ساری بنی بنائی محنت ضائع ہو گئ۔۔"اور تمہیں ابھی بھی لگ رہا ہے کہ میں حساس ہوں۔۔"معاملہ کس قدر سنگین ہے تم وہ بھی تو دیکھو۔۔"دھنک سنجیدہ لہجے میں بولی

"میں آپ سے ناراض نہیں تھا۔۔"یلماز نے بس یہی کہا

"پھر مجھے ڈانٹا کیوں؟"اگنور کیوں کیا؟"سخت لہجہ کیوں اپنایا؟"میرے کہنے پر پین کلر کیوں نہیں لی؟"کھانا کھا کر کیوں نہیں سوئے؟"دھنک نے ایک ساتھ کئ سوال کر ڈالے

"میں ڈسٹرب تھا۔۔"اُس کے سارے سوالوں کا جواب یلماز کے پاس یہی تھا

"تو مسئلہ شیئر کرتے۔۔"مل کر کوئی حل نکالتے یوں بُری شکل بنا کر کیوں بیٹھے؟"دھنک نے سنجیدگی سے پوچھا

"آپ میری وجہ سے ہرٹ ہوئیں اُس کے لیے میں معافی چاہتا ہوں۔۔"یلماز واقعی شرمندہ تھا

"تمہاری معافی نہیں چاہیے مجھے۔۔"کل رات واقعی میں تمہارا رویہ بہت بُرا تھا۔"دھنک نے اُس کو احساس دلانے کی کوشش کی

"اندازہ ہے تبھی پوری رات سو نہیں پایا۔۔"یلماز نے گہری سانس اپنے اندر کھینچ کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"لو میری وجہ سے تمہیں پوری رات نیند نہیں آئی۔۔"اب یہ گُناہ بھی مجھے ملے گا۔۔"دھنک نے باقاعدہ اپنا سر پکڑا

"ارے آپ کو گُناہ کیوں ملے گا؟"یلماز حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا

"تمہیں تو جیسے کچھ پتا نہیں نہ؟"اگر شوہر ناراض ہوتا ہے وہ بھی بیوی کی وجہ سے تو فرشتے اُس پر پوری رات اپنی لعنت برساتے ہیں۔۔"میں نے سوچا تھا کہ نماز پڑھوں گی تو بچ جاؤں گی لیکن ایسا نہیں ہوا تمہاری وجہ سے سب خراب ہو گیا ہے۔۔"دھنک نے ایک اور تکیہ اُس کو مارا

"سیریسلی؟"یلماز شاک کی کیفیت میں بس اُس کو دیکھتا رہ گیا

"تم میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔۔"اپنا سر ہاتھوں میں گرائے دھنک نے چیختے ہوئے کہا۔۔"اور اُس کو یوں چیختا ہوا بات کرنا یلماز پہلی بار دیکھ رہا تھا

"آپ زیادہ سوچ رہی ہیں۔۔"آپ پر فرشتے لعنت کیسے بھیج سکتے ہیں؟"یلماز نے اُس کو پرسکون کرنے کی کوشش کی

"تم تو مجھ سے ناراض تھے نہ؟"میری کسی بات کا سہی سے جواب تک نہیں دے رہے تھے تو پھر آج کیا ہوا؟"دھنک اُس کو دیکھ کر طنزیہ لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"کون کافر آپ سے ناراض ہو سکتا ہے؟"میں بس تھوڑا ڈسٹرب تھا یقین کریں۔۔"ورنہ میری کیا مجال جو آپ سے خفا ہونے کا سوچوں بھی۔۔"اُس کے آنسو صاف کرتا یلماز نرمی سے بولا

"میں کیسے مانوں؟"دھنک کو تھوڑی ڈھارس ملی پر تھوڑا شک ابھی برقرار تھا

"اچھی بیویاں شوہر کی ہر بات پر کان اور آنکھیں بند کر کے یقین رکھتیں ہیں اِس لیے تاکہ اللہ اُن سے خفا نہ ہو۔۔"بامشکل اپنے لہجے کو سنجیدہ بنائے یلماز نے اُس سے کہا

"یلماز۔۔"گہری سوچ میں ڈوب کر دھنک نے اُس کو پُکارا

"آپ رویا نہ کرے۔۔"آپ کی آنکھوں میں آنسوؤ اچھے نہیں لگتے۔۔"یلماز نے اُس کی سوجھیں آنکھیں دیکھیں تو ٹھنڈی سانس بھر کر بولا

"دینے والے بھی تو تم تھے نہ۔۔"اِتنی چھوٹی سی بات کو اپنی انا کا مسئلہ بنایا۔۔"یہ تک نہیں دیکھا کہ کوئی کتنی چاہ سے منا رہا ہے۔۔"دھنک نے سر جھٹک کر کہا

"آپ کی آنکھوں میں آنسوؤ لانے کا سبب میں کبھی نہیں بننا چاہوں گا۔۔"کل رات کے لیے میں واقعی آپ سے شرمندہ ہوں۔۔"یلماز نے اُس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیکر ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"تمہارے جانے کے بعد میں نے تمہاری بات کے بارے میں سوچا تھا۔۔"جب تم آتے تو میں تم سے بات کرتی۔۔"پر تم تو روٹھے ہوئے تھے۔۔"دھنک اُس کے ہاتھ میں اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"کیا سوچا تھا پھر آپ نے؟"یلماز نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"پہلے واعدہ کرو کہ ناراض نہیں ہو گے؟"دھنک نے پہلے یقین دُہانی چاہی

"میں بول چُکا ہوں کہ آپ سے ناراض ہونا میرے اختیار میں نہیں۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر کہا

"تو سنو میں تمہاری بات مان جاتی ہوں۔۔"یونی کنٹینیو کرلیتی ہوں لیکن میری ایک شرط ہے۔۔"دھنک نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"کیسی شرط؟"یلماز نے جاننا چاہا

"اپنی پڑھائی کا خرچہ میں خود اُٹھاؤں گی۔۔"تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا اِس بات سے۔۔"دھنک نے اِتنا بول کر اُس کے چہرے کے تاثرات دیکھے جو سپاٹ تھے وہ اندازہ نہ لگا پائی کہ یلماز کو اُس کی بات پسند آئی ہے یا نہیں؟"کیونکہ اپنے ایکسپریشن چُھپانے میں وہ ماہر تھا

"آپ میری بے عزتی کر رہی ہیں۔۔"یلماز بولا بھی تو کیا جس کی توقع دھنک کو ہرگز نہ تھی

"اِس میں انسلٹ والی بات کہاں سے آگئ؟"اپنا پیسا میں خود پر خرچ کروں گی نہ۔۔"تمہاری فیملی یا تم پر تو نہیں جو تمہیں انسلٹ فیل ہونے لگا۔۔"دھنک کو اُس کا اعتراض سمجھ میں نہیں آیا

"آپ کی پڑھائی میں افورڈ کر سکتا ہوں۔۔"میں کچھ نہ کچھ کرلوں گا۔۔"یلماز نے سنجیدگی کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں مجھے یقین ہے تم کچھ نہ کچھ کر سکتے ہو لیکن میں نہیں چاہتی کہ تم کرو۔۔"ابھی تو اسٹیبل نہیں ہو تمہارے اُوپر ذمے داریاں ہیں بہت جن کو سنبھالنا تمہارا فرض ہے۔۔"ایسے میں اپنا بوجھ میں تم پر نہیں ڈالنا چاہتی۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے اُس کو سمجھانے کی کوشش کی

"یہ بات جان لیں کہ آپ میرے پہ بوجھ نہیں۔۔"اپنی جگہ سے اُٹھتا یلماز دوٹوک لہجے میں اُس سے گویا ہوا

"مجھے ابھی وہ کرنے دو جو میں کرنا چاہتی ہوں۔۔"پھر تم مجھے وہ پیسے لوٹا دینا نہیں؟"دھنک بھی کھڑی ہوتی اُس کے روبرو آئی

"نہیں۔۔"یلماز نے سر جھٹکا

"یلماز میں واقعی پڑھنا چاہتی ہوں۔۔"پر میں نہیں چاہتی کہ تمہارے لیے میں آزمائش بنوں۔۔"شادی کے بعد میاں بیوی کے درمیان تیرا میرا تو نہیں ہوتا نہ؟"دھنک نے اُس کو سمجھانے کی کوشش کی

"جانتا ہوں۔۔"پر جو آپ کہہ رہی ہیں وہ میں نہیں کر سکتا۔۔"یلماز نے کہا

"تمہارا ایک سال رہتا ہے اور میرے دو سال۔۔"تم ایک سال تک مجھے پِک اِن ڈراپ کی سروس دے سکتے ہو لیکن باقی کا ایک سال شاید مجھے ہاسٹل پر رہنا پڑے۔۔"ہاسٹل یونی میں ہو یا اُس کے پاس۔۔"اُس کی فیس بھی زیادہ ہوتی ہے۔۔"تم آرام سے پہلے اپنے گھر کے مسائل اور فرائض کو پورا

Posted On Kitab Nagri

کرو۔۔"اُس کے بعد ہم اپنا سوچ سکتے ہیں۔۔"ایسے میں کوئی فرمائش کرنا مجھے بھی عجیب نہیں لگے گا۔۔"پر ابھی لگتا ہے۔۔"دھنک نے اُس کو سمجھانے کی بھرپور کوشش کی

"مجھے لگ رہا ہے کہ ہم ایک عجیب بحث میں پڑ گئے ہیں۔۔"ہمیں اِس بات کو یہی ختم کر دینا چاہیے۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے کہا

"جہاں تم میرا ہر کہا مان جاتے ہو۔۔"یہاں اگر یہ بات مان لو گے تو اِس میں کوئی بُرائی نہیں۔۔"میرے اکاؤنٹ میں رقم ہے سب کچھ آرام سے ہو سکتا ہے۔۔"دھنک کو سمجھ نہیں آیا کہ ضد کے پکے یلماز کو وہ کیسے منائے

"آپ پچھتاتی ہو گیں۔۔"اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر اُس کو دیکھتا یلماز بولا

"میں پچھتانے والے کام نہیں کرتی۔۔"اور میں کیوں پچھتاؤں گی؟"دھنک حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"کیونکہ آپ کی میرے ساتھ شادی ہوئی۔۔"جبکہ آپ اپنے جیسا کوئی امیر انسان ڈیزور کرتیں تھیں۔۔"یلماز کی بات پر دھنک کا پورا چہرہ دُھواں ہوا تھا

"یلماز میرا نکاح تم سے ہوا ہے۔۔"میں تمہاری بیوی ہوں۔۔"مجھے کسی اور کے ساتھ جُڑنے والی بات نہ کرو تو اچھا ہے۔۔"کون کس کو ڈیزرو کرتا ہے اور کس کو نہیں یہ فیصلہ اللہ پر چھوڑ دو تو اچھا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔"اور تمہیں یہ غلطفہمی کیوں ہے کہ میں اپنی شادی سے خوش نہیں؟"میں نے ایسا کونسا تاثر دیا ہے جو تمہیں ایسا وہم ہو گیا ہے۔۔"پہلے دن سے میں یہاں خود کو ایڈجسٹ کر چکی ہوں لیکن پھر بھی تم میری طرف سے انسکیور فیل کیوں کرتے ہو؟"دھنک کی آواز تیز اور لہجہ سخت ہو گیا تھا۔۔"اُس کو یلماز کی بات کافی ناگوار لگی تھی

"مجھے شرمندگی ہوتی ہے۔۔"ایسا لگتا ہے جیسے میں آپ کی خواہشوں کے درمیان رُکاوٹ ہوں۔۔"یلماز نے دل کی بات آخر بول دی

"تمہیں غلط لگتا ہے۔۔"ایسا کچھ نہیں۔۔"مجھے ایسا لگتا ہے جیسے اصل آزادی مجھے یہاں مُیسر ہوئی ہے۔۔"میرے لیے لگزری زندگی میٹر نہیں کرتی۔۔"میں نے خُدا سے بس ایک مُخلص انسان مانگا تھا۔۔"اِس سے زیادہ نہیں یقین کرو اگر تم میرا ہاتھ تھام کر کسی جھونپڑی میں بھی رہنے کا کہو گے تو اللہ کی قسم میں بنا کسی سوال کے تمہارے ساتھ وہاں رہ لوں گی۔۔"دھنک نے مضبوط لہجے میں کہا اُس کے انداز میں کوئی لچک نہیں تھی وہ یلماز کے سارے شک وشیبہات ختم کر دینا چاہتی تھی۔۔"خود چاہے وہ کتنا بدگمان کیوں نہ رہتی

"آپ میرے لیے ایسا کیوں کرے گی؟"یلماز نے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر سوال کیا

"کیونکہ تم میرے شوہر ہو۔۔"دھنک کے ایک جُملے نے جیسے ساری بات کو پلٹ کر ڈالا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہاری وفادار رہوں گی آخری سانس تک۔۔"اور وفا کرنے کے لیے اسٹیٹس کلاس ڈفرنس۔۔"جیب نہیں دیکھی جاتی۔ ۔"رشتہ دیکھنا پڑتا ہے۔۔"اور نکاح ایک مضبوط رشتہ ہوتا ہے۔۔"تم نے مجھے قبول کیا ایک بیوہ کو۔"جس کے ساتھ پیش آئے حادثے لوگوں کو پتا چلتے تو میری ذات سوالیہ نشان بن جاتی سب کے لیے لیکن اُس کے باوجود تم نے مجھے اپنے نکاح میں لیا۔۔"تو اِن سب کے بعد تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں محض یہ سوچ کر مایوس ہو گیں کہ میرا شوہر امیر نہیں۔۔"پیسہ تو آنے جانے والی چیز ہے اور دھنک خان ابھی اِتنی ناشکری نہیں بنی۔۔"اور نہ میں ایسا کبھی سوچنا گوارا کروں گی۔۔"اُس کو خاموش دیکھ کر دھنک نے مزید کہا

"ٹھیک ہے پھر آپ کی پڑھائی مجھ پر اُدھار۔۔"یلماز اُس کے آگے بے بس ہوتا ہار مان کر بولا تو دھنک کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی

"دل ایک طاق ہے تم اُس کا چراغ

دل ایک کتاب ہے تم اُس کی داستان

Posted On Kitab Nagri

"آپ لڑکیوں سے جیتنا ہم مردوں کے بس کی بات نہیں۔۔"اُس کی مسکراہٹ کو دیکھ کر یلماز اپنے کان کی لو کُھجا کر بولا

"پتا چل گیا نہ تو اگلی بار احتیاط کرنا۔۔"دھنک نے مسکراہٹ دبائے کہا

"جیسا آپ کا حکم۔۔"یلماز نے سر کو خم دیا

"اچھا میں اب نہا کر آتیں ہوں۔۔۔"دھنک نے بتایا

"کل جو آپ نے اپنے ناخنوں پر لگایا تھا وہ ریموو کیوں کیا؟"وہ جانے لگی تو یلماز نے پوچھا

"لگا کر دِکھانا تھا۔۔۔"تم بتاؤ اچھا تھا؟"دھنک نے بتانے کے بعد پوچھا

"ہاں بہت۔۔"ویسے میں سُنتا آیا تھا کہ لڑکیوں کے ناخن کافی لمبے ہوتے ہیں اور وہ بلیوں کی طرح پنجا مارتی ہے پر آپ کے ناخن تو کافی چھوٹے ہیں۔۔"یلماز نے بات کو گول کیا

"لمبے آرٹیفیشل ناخن میرے پاس بہت ہیں۔۔"پر اپنے نہیں بڑھواتی دراصل نماز نہیں ہوتی نہ پر آج میں تمہیں وہ لگا کر دِکھاؤں گی۔۔"دھنک نے پرجوش ہو کر بتایا

"کونسے کلر کا ڈریس پہنے گیں آپ؟"یلماز نے پوچھا

"سی گرین۔۔۔"دھنک نے بتایا

"پرپل پہنئیے گا۔۔"یلماز نے فرمائش کی

Posted On Kitab Nagri

"پرپل اوکے۔۔۔" دھنک نے سر کو اثبات میں ہلا کر جواب دیتے الماری سے اپنا ڈریس نکال کر واشروم کا رُخ کیا اُس کے واشروم جانے کے بعد یلماز بیڈ پر ڈھے گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"برینہ کو ہوش آنے کے بعد ایک گھنٹہ کے اندر ہی پھر غنودگی چھا گئ تھی۔۔۔" قاسم خان اور افخیم نے پوری رات جاگ کر اُس کے اُٹھنے کا انتظار کیا لیکن اُس کو ہوش نہ آیا تھا۔

"کل آپ نے اچھا نہیں تھا کیا۔۔۔" قاسم خان افسوس سے دلاور خان کو دیکھ کر بولیں

"تم دونوں جو بچوں کی طرح لڑ رہے تھے وہ تو جیسے بہت اچھا تھا۔۔۔" دلاور خان طنزیہ ہوئے

"برینہ کو ہوش آرہا ہے۔۔۔" افخیم جو برینہ پر نظریں جمائے بیٹھا تھا اُس کی پلکوں میں ہلکی سی جنبش کو دیکھ کر فوراً سے بولا

"بری میرا بچہ۔۔۔" قاسم خان جلدی سے اُس کے قریب آئے۔۔۔" افخیم بھی اپنی جگہ کھڑا ہوتا بے چینی سے اُس کو دیکھنے لگا جبکہ دلاور خان کو ایک کال آنے لگی تو وہ باہر نکل گئے

"ڈیڈ۔۔۔" برینہ جو اپنے چکراتے سر کو سنبھالتی اُٹھنے لگی تھی۔۔" قاسم خان کو دیکھا تو اُس کی آنکھیں بے یقینی سے پھیلی تھیں

"بری کیسی ہو میری جان؟" قاسم خان نے اُس کو اپنے سینے سے لگایا تو اُن کے ساتھ لگتی برینہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی۔۔۔" اِس درمیان وہ مکمل طور پر افخیم کو نظرانداز کر گئ تھی

"Dad you were gone

Posted On Kitab Nagri

I missed you so much.

"برینہ زاروقطار روتی قاسم خان کو بھی رُلانے کے درپہ کر گئ تھی۔" افخیم سے یہ سب دیکھنا برداشت نہ ہوا تو رُخ موڑ کر وہ لمبے لمبے سانس لیتا خود کو پر سکون کرنے لگا

"میں آگیا ہوں۔۔۔" اب اپنی بچی کے ساتھ رہوں گا۔۔" قاسم خان اُس کا ماتھا چوم کر بولے

"میں آپ کو چھوڑ کر جانے دے گا بھی نہیں۔۔۔" بہت رہ لیا آپ اکیلا۔۔۔" اب ہم سارا حساب برابر کرے گا۔۔" برینہ نے روتے ہوئے کہا تو قاسم خان اُس کی بات پر ہنس پڑے

"میں

"مجھے اپنی بیوی سے اکیلے میں بات کرنی ہے۔۔" افخیم کی برداشت جواب دے گئ تو اُن کے سر پہ نازل ہوتا سنجیدگی سے بولا

"باہر جا کر ویٹ کرو۔۔" قاسم خان نے بھی جواباً سنجیدگی سے کہا

"آپ

"ڈیڈ یہ کون؟" افخیم کچھ کہنے والا تھا جب برینہ کے لفظوں پر اُس کو شدید حیرانی کا جھٹکا لگا

"بری یہ

"کیا ڈرامہ ہے یہ برینہ؟" تین دِنوں میں بھول گئ کہ میں کون ہوں؟" قاسم خان خود پریشان ہو گئے تھے لیکن افخیم کا تو گویا دماغ گھوم گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ میرا سر پین کر رہا۔۔" یہ کون ہے؟" برینہ نا سمجھی کے تاثرات سجائے قاسم خان کو دیکھ کر بولی

"میں تمہارا شوہر ہوں اور تمہارے سر کا علاج بھی اچھے سے کرتا ہوں۔۔۔" افخیم نے دانت پیس کر کہا

"ڈیڈ مجھ کو اِس مونسٹر کا پاس لو نلی لیو نہ کرنا۔" برینہ خود کو اُن میں چھپانے کی کوشش کرتی بولی

"تم باہر جاؤ۔۔" قاسم خان نے سنجیدگی سے افخیم کو دیکھ کر کہا۔۔" برینہ کو ایسے دیکھ کر وہ حقیقتاً بہت پریشان ہوئے

"میں باہر کیوں جاؤں؟" برینہ میری طرف دیکھو کیا واقعی میں تمہیں یاد نہیں؟" ڈاکٹر ڈاکٹر۔" افخیم اُس کو مخاطب ہونے کے بعد ڈاکٹر کو پُکارنے لگا

"اِتنا شور۔۔" برینہ نے اُس کے اُونچا بولنے پر اپنے دونوں ہاتھ کانوں پر رکھے

"ڈاکٹر آپ نے بتایا نہیں تھا کہ ہوش میں آنے کے بعد یہ اپنا ماضی بھول جائے گی اور ماضی میں شُمار ہونے والا بس شوہر۔۔۔" ڈاکٹر اندر آیا تو افخیم سرد لہجے میں اُس کو دیکھ کر بولا

"اِن کی رپورٹس تو کلیئر آئیں ہیں۔" لیڈی ڈاکٹر کے ساتھ کھڑا میل ڈاکٹر اُن کو دیکھ کر بولا

"یہ مجھے پہچاننے سے انکاری ہے۔۔۔" افخیم نے ضبط سے بتایا تو وہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

Posted On Kitab Nagri

"ہمیں جنرل وارڈ میں کام ہے۔۔" "آپ اِنہیں دیکھے میں آتا ہوں۔۔" میل ڈاکٹر برینہ کو دیکھ کر فی میل ڈاکٹر سے بولتا باہر نکل گیا

"مسٹر خان اِن کی یاداشت کا تو کوئی مسئلہ نہیں لیکن پھر بھی آپ کی تسلی کے لیے ہم دوسری رپورٹس کرتے ہیں۔۔"لیڈی ڈاکٹر اِتنا بول کر باہر چلی گئ

"ڈیڈ آئے ونٹ سکون۔۔" اِس بوائے کو بولو یہاں سے گیٹ آؤٹ ہو جائے۔۔"برینہ قاسم خان کا چہرہ اپنی طرف کرتی لاڈ سے بولی

"برینہ آئے ایم سوری۔۔"پلیز اپنا یہ ڈرامہ بند کرو۔۔" افخیم بے بس ہوتا اُس کو دیکھ کر بولا اُس سے کہاں برداشت تھا کہ وہ اُس کو یوں اگنور کرے

"ڈیڈ میرا سر پھٹ رہا ہے۔۔" بہت پین ہے ٹرسٹ می۔۔"برینہ نے افخیم کو جیسے سُنا ہی نہیں

"افخیم پھر بات ہو سکتی ہے ویسے بھی ڈسچارج مل جائے گا برینہ کو۔۔" قاسم خان نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"آپ ہمیں اکیلے چھوڑ کیوں نہیں رہے؟"پلیز جائے یہاں سے مجھے ابھی اِسی وقت برینہ سے بات کرنی ہے۔۔" افخیم زچ ہو کر بولا

"ڈیڈ نو۔۔"اُن کو بازو سختی سے دبوچے برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

بات کرلوں میری جان۔۔"اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرے قاسم خان نے نرمی سے کہا۔۔"اُن کی بات پر برینہ نے بیدردی سے اپنے لب کُچلے۔۔"اُن کے بازوں پر برینہ کی گرفت ڈھیلی ہوئی تو وہ اُس کا ماتھا پھر سے چوم کر باہر کی طرف نکل گئے

"کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ؟"افخیم اُس کے ساتھ بیٹھتا پوچھنے لگا

"ہمارا مسئلہ چھوڑو تمکو کیا مسئلہ ہے؟"ہم تمہارا سر میں ہتھوڑا کی طرح بجتا ہے نہ تو چھوڑدو ہمیں۔۔"ویسے بھی ہمارا ڈیڈ اب آگیا ہے۔۔"ہمکو تمہارا جیسا دھوکہ ناز(باز) کا ساتھ نہیں رہنا۔۔"برینہ اُس کو دیکھے بنا سرد سپاٹ تاثرات سجائے بولی

"بکواس نہیں کرو۔۔"افخیم نے اُس کو ٹوکا

"ہم تو آل ٹائیم بکواس کرتا تم کوئی دوسرا لاؤ جس کا ماؤتھ سے فلاورز گرجتا(برستا) ہو۔۔"برینہ طنزیہ ہوئی

"برینہ میرے صبر کا امتحان مت لو۔۔"افخیم کا لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی سخت ہوا

"ہاں تو میں بول رہا تم کوئی وہ لاؤ جو تمہیں امتحان کا رزلٹ دیتا ہو۔۔"برینہ اِس بار بھی باز نہ آئی تو چہرہ دوسری طرف کرتا صبر کا گھونٹ اپنے اندر انڈیلتا افخیم خود کو ریلیکس کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگا

"سہی کہتے ہیں لوگ کُتے کی دُم کبھی سیدھی نہیں ہوسکتی۔۔"سر کو نفی میں جنبش دیتا افخیم بولا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اب ہم کُتا کا دُم ہے خود کا بارے میں تمہارا کیا رائے ہے؟" برینہ کو تپ چڑھی

"برینہ میں تم سے ایکسکیوز کرنا چاہتا ہوں۔" تم سے بہت ساری باتیں کرنا چاہتا ہوں۔۔" تم پلیز سنجیدہ ہو کر میری باتوں پر غور کرو۔۔" افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"ہم سنجیدہ ہے اور اب تمہارا ساتھ نہیں رہے گا۔۔" ایوری ڈے تم ہمکو ہرٹ کیا۔۔" ہم سے لاوڈلی بات کیا۔۔" تمکو ہم سے محبت ہے یہ بات ہم سے چُھپایا اپنا فیس پر ماسک لگا کر ہم سے روڈلی برتاؤ کیا۔۔" ہم یہ سمجھتا رہا کہ تمہارا لائیف میں فور سفلی داخل ہوا لیکن تمکو سارا بات پتا تھا اونلی ہم اندھیرے میں تھا۔" یہ بات بہت بڑا ہے اِس بار ہمارا ہارٹ ہرٹ نہیں ہوا بلکہ سیلف ریسپکٹ پر بات آیا ہے جو ہم ٹولریٹ نہیں کر سکتا۔۔" تم پلیز گو میں اکیلا رہنا چاہتا۔۔" برینہ دوٹوک لہجے میں اُس پر انکشافات اور جو باتیں کرنے لگی اُس پر افخیم سانسیں روکے اُس کو دیکھتا رہ گیا جہاں شرارت کی ہلکی رمق تک نہ تھی

"برینہ۔۔" افخیم سے کچھ بولا نہیں گیا

"ہم سب کچھ سُن چُکا ہے افیم۔۔" تمکو ہم سے محبت ہے۔۔" مطبل افیم خان کو ہم سے محبت ہے یہ بات سن کر ہمکو خوشی سے پاگل ہو جانا چاہیے تھا لیکن ہم خوش نہیں ہوا یہ سن کر۔۔" کیونکہ تم نے ہمارا پاس ایسا ریزن نہیں چھوڑا۔۔" برینہ خود کو کمپوز کرتی اُس کی طرف دیکھ کر بے تاثر لہجے میں بولی

"مجھے کچھ بولنے کا موقع تو دو۔۔" افخیم کے لہجے میں حسرت تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہم آئے ڈے یہ سوچتا کہ تم کو ہیپی کیسا کیا جائے؟"کیونکہ ہمارا آئیز میں یہ ہوتا تھا کہ تمہارا لائیف میں فور سفلی اینٹر ہوا تو تمہیں اپنا طرف سے کوئی شکایت نہ دے۔۔"پر اصل چیٹنگ تو ہمارا ساتھ ہوا نہ؟"تم نے کیسے انجان بن کر بار بار یہ فیل کروایا کہ ہم تمہارا زندگی میں کیا اوقات رکھتا ہے؟"برینہ کی باتوں پر افخیم کو شرمندگی ہوئی اُس کو بس سُننے میں شرمندگی ہوئی تھی لیکن یہ سب کچھ برینہ تو سہن کر چکی تھی

"میں ہر چیز کا مداوا کرلوں گا۔۔"افخیم اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولا

"کچھ چیزوں کا مداوا نہیں ہوتا۔۔"تم ہم سے ایسے بات نہ کرو۔۔"ویسے کرو جو ہمیشہ سے کرتا تھا جہاں ہمارا واسطے بیزارگی ہوتا تھا یہ فیل کرواتا تھا کہ جیسے ہم تمہارا اُپر ایک بوجھ ہے۔۔"تم کبھی ہمکو وہ وقت نہ دیا جو ہمارا تھا۔۔"ہم نے پاکٹ منی پچاس ہزار مانگا تو وہ بھی نہ دیا تھا۔۔"ہمکو سب کچھ ریمیمبر ہے کچھ بھی نہیں بھولا۔۔"شکوہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر برینہ نے کہا

"اپنا میں کریڈٹ کارڈ تمہیں دے دوں گا۔۔"افخیم فوراً سے بولا

"ہمکو نہیں چاہیے۔۔"ہمارا ڈیڈ آگیا ہے اِس بیگانہ مُلک میں پہلے ہم الون تھا لیکن اب نہیں۔۔"برینہ نے اُس کی بات پر اپنا سر نفی میں ہلایا

"جو کچھ تمہیں پتا لگا وہ خود میں تمہیں بتانا چاہتا تھا۔۔"افخیم نے وضاحت دی

Posted On Kitab Nagri

"شاید ہم مر جاتا تو ہمارا قبر پر آ کر بتاتا۔۔" اور کیا بتاتا کہ تم نے ساحل کو یہاں سے بھگایا جس کا جانے کا سن کر ہم یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ ہم میں کیا کمی تھا جو ہمارا ہونے والا گروم عین موقعے والے دن تنہا کر گیا۔۔" برینہ اُس کی باتوں میں آنے والی ہرگز نہ تھی

"کیا چاہتی ہو تم؟" افخیم نے گویا ہار مان لی

"وقت۔۔" برینہ یکلفظی بولی

"کس لیے؟" افخیم جان نہ پایا

" تین ماہ بیس دن ہمارا شادی کو ہوا ہے۔۔" ہم تین ماہ بیس دنوں کا وقت لیتا ہے۔۔" اِن دِنوں میں اگر ہمارا دل تمہارا ساتھ رہنے پر رضامند ہوا تو سہی ورنہ۔۔" برینہ اِتنا بولتی خاموش ہو گئ

"ورنہ کیا؟" افخیم کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے

"ورنہ پھر دیکھا جائے گا۔۔" اُس کو سخت ہوتا دیکھ کر برینہ کی بہادری ہوا ہونے لگی پر پھر بھی ڈھیٹ بن کر بولی

"دیکھو حیات میں تمہاری کسی بھی بیوقوفی میں آکر اپنا رشتہ خراب ہونے نہیں دوں گا۔۔" افخیم نے حتمی لہجے میں کہا

"ہمارا رشتہ سہی تھا کب؟" برینہ نے سر جھٹک کر کہا لفظ "حیات" پر اُس نے کوئی خاص رسپانس نہیں کیا کیونکہ اُس نے نوٹ کیا تھا کہ پہلے بھی افخیم کبھی کبھار روانگی میں اُس کو "حیات بول جاتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں سب سہی کرلوں گا۔۔"افخیم نے کہا

"پر ابھی میں وقت چاہتی ہوں۔۔"برینہ نے کہا

"مجھے پہچاننے سے انکار کیوں کیا تھا پہلے؟"افخیم کو اچانک یاد آیا تو اُس کو گھور کر بولا

"دُکھ دینا والوں کو بھول جانا فن ہوتا ہے ہم بھی بس اُس فن کو آزمانا چاہتا تھا۔۔"برینہ نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر شانِ بے نیازی سے کہا

"طعنہ دینے کے لیے ہوش میں آئی ہو؟"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"اللہ کا حکم سے آیا ہے۔۔"ورنہ کسی نے تو ہمارا قبر کھدائی بھی شروع کرلی تھی۔۔"اچٹتی نظر اُس پر ڈال کر برینہ نے کہا

"تم

"بری۔۔"افخیم اُس کو ابھی کچھ کہتا اُس سے پہلے قاسم خان وہاں واپس آئے

"ڈیڈ آپ ہمکو اجنبی لوگوں میں اکیلا کیوں چھوڑ گیا؟"قاسم خان کو دیکھ کر برینہ معصوم شکل بنائے بولی تو افخیم نے ضبط سے اُس کا ڈراما دیکھا

"میں خود باہر آجاتا آپ نے اندر آنے میں جلدی کیوں کی؟"قاسم خان برینہ کو جواب دیتے اُس سے پہلے افخیم بول پڑا

Posted On Kitab Nagri

"ڈسچارج پیپر بن گئے ہیں۔۔" بری میرے ساتھ جائے گی۔۔" قاسم خان نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"کیا مطلب؟" افخیم الرٹ ہوا

"مطلب کہ میں نے اپارٹمنٹ لیا ہوا ہے جہاں میں اپنی بچی کے ساتھ رہوں گا۔۔" قاسم خان نے بتایا

"ڈیڈ فائنلی ہم پھر سے ساتھ رہے گا۔۔" قاسم خان کی بات پر برینہ نے اُن کو فلائنگ کس کر ڈالی۔۔" جس نے جلے پر پیٹرول کا کام کیا تھا

"آپ کی بچی ننھی کاکی نہیں بلکہ ہٹے کٹے شوہر والی ہے۔۔" وہ آپ کے ساتھ کس خوشی میں رہے گی؟" جبکہ اُس کا شوہر زندہ ہے۔۔" افخیم ناگوار لہجے میں بولا

"ہمارا بیچ ایگریمنٹ ہوا ہے جس کا خلاف ورزی کرنا کی صورت میں تمکو سزا مل سکتا۔۔" برینہ احتجاجاً بولی

"برینہ خاموش رہو ورنہ بھول جاؤ کہ تین ماہ بیس دن کا وقت میں تمہیں دوں گا۔۔" افخیم نے کھا جانے والی سے اُس کو دیکھا

"فار یوئر کائنڈ انفارمیشن کہ ہم وقت لے گا اِس بات کا تم سے اجازت نہیں مانگا بلکہ مٹکے (ڈنکے) کی چوٹ پر بتایا ہے کہ ہم لے گا۔۔" برینہ نے پہلے اُس کی بات کا اثر لیا تھا جواب لیتی

"قاسم چچا کو دیکھ کر تمہارے کوئی زیادہ پر نہیں نکل آئے؟" افخیم دبے دبے لہجے میں غرایا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا پاس اگر پر ور ہوتا تو فلائے نہ کرتا؟" قاسم خان کو فراموش کیے وہ ایک دوسرے سے لڑنے جھگڑنے لگ پڑے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"رات ہوئی تو بہت وقت دھنک نے یلماز کا کمرے میں اُس کا انتظار کیا لیکن کافی وقت تک وہ نہ آیا تو اپنا ناول بند کر کے وہ چپل پاؤں میں ڈالتی باہر صحن میں آئی تو وہ چارپائی پر چت لیٹا ستاروں سے بھرے آسمان کو دیکھ رہا تھا

"سونے کا اِرادہ نہیں؟" دھنک اُس کے پاس کھڑی ہوتی پوچھنے لگی تو آسمان سے نظریں ہٹاتا یلماز اُس کو دیکھتا بنا کوئی جواب دیئے اپنا سر تھوڑا اُپر کرتا نیچے سے جو اُس کے سر کے تکیہ فولڈ کیے یلماز نے دیا تھا اُس کو سیدھا کرتا اِشارے سے اپنے پاس آنے کا کہا تو دھنک چارپائی پر بیٹھتی ڈوپٹہ اپنے اُپر سہی کیے اُس کے ساتھ لیٹ گئ

"کیا دیکھ رہے ہو؟" لیٹنے کے بعد گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر دھنک نے پوچھا

"یہ آسمان جو آج بہت چمک رہا ہے۔۔" یلماز نے بتایا

"آج چودھویں کا چاند ہے نہ۔۔" دھنک نے بتایا

"ہمم میں جب کچھ پریشان ہوتا ہوں تو اُس رات یہی سوتا ہوں۔۔" یلماز نے بتایا

"اچھا کیسی پریشانی ہے تمہیں؟" دھنک نے چونک کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"کل میں عبیر کو لینے جاؤں گا۔۔"موروے اُس سے شادی کی بات کرے گی۔۔"تو بس میں اُس کے ری ایکشن کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔"یلماز نے بتایا

"اگر وہ راضی نہ ہو تو نکاح کر دینا رُخصتی کا وقت لے لینا۔۔"دھنک نے مشورہ دیتے کہا

"نکاح تب ہو گا نہ جب وہ راضی ہو گی اگر وہ راضی نہیں ہو گی تو یہ سب کیسے ہو گا؟"یلماز نے اُس کی طرف دیکھ کر جواب دیا جو پہلے سے اُس کو دیکھے جا رہی تھی

"سب کچھ اچھا اچھا ہو جائے گا تم پریشان نہیں۔۔"اور تم کہو تو میں استخارہ کر سکتی ہوں۔۔"اِس سے یہ بھی پتا چل جائے گا کہ رشتہ مناسب ہے یا نہیں۔۔؟"کسی خیال کے تحت دھنک نے بتایا تو اُس کی بات پر مسکراتا یلماز نے اُس کی طرف کروٹ لی

"رشتہ مناسب ہے یہ پتا چل جائے گا۔۔"پر یہ نہیں کہ عبیر کیا چاہتی ہے۔۔"یلماز بولا تو دھنک نے لب دانتوں تلے دبائے اپنے سر پہ ہاتھ مارا

"تم ٹیپیکل بھائیوں کی طرح اُس سے نہ پوچھنا بلکہ اُس کو اپنے اعتماد میں لیکر آرام سے پوچھنا ایسے میں جو سچ ہو گا وہ سہی سے عبیر تمہیں بتا دے گی۔۔"دھنک نے کہا

"ویسے کبھی آپ نے اپنے لیے کوئی وظیفہ کیا ہے؟"مسکراہٹ دبائے یلماز نے پوچھا تو گلا کھنکھار کر دھنک نے بھی اُس کی طرف کروٹ لی

"سچ بتاؤں کہ جھوٹ؟"دھنک نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"سچ۔۔"یلماز نے بتایا

"وظیفہ کرنے سے نہ مجھے ڈر لگتا ہے۔۔"میں نے سُنا تھا کہ وظیفہ کرتے ہوئے ڈراؤنے خیالات آتے ہیں۔۔"دھنک نے بتایا

"وہ تو بہت بھاری وظیفوں میں ہوتا ہے نہ کیا آپ نے ہلکہ بُھلکہ بھی وظیفہ نہیں کیا اپنی زندگی میں ؟"یلماز کو جیسے افسوس ہوا

"وظیفہ تو وظیفہ ہوتا ہے۔۔"کیا ہلکہ اور کیا بُھلکہ۔۔"واپس سیدھی ہوتی لیٹتی دھنک جواب دینے لگی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"میں اگر وظیفہ کرنے پر ہاں کر دیتا تو کیا بے خوف ہو کر آپ وظیفہ کر لیتی۔۔؟"یلماز نے پوچھا

"ہاں۔۔" دھنک نے شانے اُچکا کر جواب دیا

"مجھ پر ایسی نوازشات نہ کیا کریں نہ کافی کمزور دل کا مالک ہوں۔۔"یلماز نے معصوم شکل بنائی جس پر دھنک کی ہنسی چھوٹ گئ

"تمہیں پتا ہے تم کافی فنی ہو۔۔"پہلے میں اِتنا ہنستی نہیں تھی۔۔" جتنا تم اب مجھے ہنسنے پر مجبور کرتے ہو۔۔"اُس کا ہاتھ اُپر اُٹھائے اپنے ہاتھ کی انگلیاں اُس کی انگلیوں میں پھسائے دھنک نے بتایا

"پتا ہے ہر وقت انگارے چباتی تھیں۔۔"یقین جانے مجھے لگتا تھا کہ اب آپ کے ہاتھ سے میرا قتل ہوا کہ کب ہوا۔۔"کافی روعب میں رکھتیں آئیں ہیں آپ مجھے۔۔"سر کو نفی میں ہلائے یلماز نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

"ہاں واقعی تم معصوم بچے پر میں نے کتنی ناانصافیاں کی ہیں۔۔" دھنک نے طنزیہ کیا

"اور نہیں تو کیا کبھی اگر لکھنے کا موڈ بنے تو میرے ساتھ کی ہوئیں زیادتیوں پر لکھنا۔۔"یلماز نے مسکراتے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

" بلکل بلکل کیوں نہیں۔۔"اُس کا عنوان ہی یلماز حیدر ہو گا۔۔" دھنک نے فوراً کہا

"کتنا خیال ہے نہ آپ کو میرا۔۔"یلماز کو ہنسی آئی

" تمہیں کوئی شک ہے ؟" دھنک نے آئبرو اُپر کیے سوال داغا

"میری کیا مجال کہ آپ پر شک کروں۔۔"آپ کے بھائیوں کے ہاتھوں مجھے مرنا تھوڑئی ہے۔۔"یلماز نے کان کو ہاتھ لگایا۔۔" دوسرا ہاتھ تو اُس کا دھنک کی گرفت میں تھا

" اچھا ایک بات بتاؤ؟" دھنک نے اُس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر وہاں اپنی ٹھوڑی جمائے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا

"بسم اللہ کریں۔۔"یلماز نے تابعداری سے کہا تو دھنک کے چہرے پر مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔"اُس کو اپنے پاس اِتنے قریب مسکراتا دیکھ کر یلماز کے چہرے پر بھی خود بخود مسکراہٹ کا بسیرا ہوا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

کافی بنا کر لان میں لا سکتی ہو؟"عبیرا اپنے کاموں سے فارغ ہو کر اپنے کوارٹر واپس جانے لگی تو ساحل اپنے کمرے سے نیچے آتا اُس کو دیکھ کر بولا۔۔" جس پر عبیر اُس کو دیکھ کر کِھل اُٹھی۔۔"اُس دن کے بعد آج اُس کا آمنا سامنا ساحل سے ہوا تھا کیونکہ اُس کے بعد ساحل واپس آیا تو اپنے کمرے تک محدود ہو گیا تھا۔۔"عافیہ بیگم بھی شہر سے باہر تھیں جن کو سِرے سے کچھ پتا نہیں تھا کہ آس پاس ہو کیا رہا ہے۔۔"اُن کا بیٹا آگیا ہے اور بہو کے ساتھ حادثہ پیش آیا ہے اِن دونوں باتوں سے وہ پوری طرح سے انجان تھیں

Posted On Kitab Nagri

"جی میں بنا کر لاتی ہوں۔۔"عبیر ایک نظر اُس پر ڈال کر کہتی کچن کی طرف بڑھ گئ۔۔"پانچ منٹ بعد کافی بناتی وہ لان میں آئی تو ساحل کو چہل قدمی کرتا پایا۔۔"اُس کو دیکھ کر عبیر کو اندازہ ہوا کہ وہ کافی ڈسٹرب تھا

"آپ کی کافی۔۔"عبیر نے اُس کی توجہ کافی پر کروائی

"شکریہ۔۔"ساحل نے کافی لیکر اُس کا شکریہ ادا کیا

"آپ پریشان ہو کسی بات کو لیکر؟"آپ دوبارہ ہوسپٹل بھی نہیں گئے؟"عبیر نے غور سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"وہاں افخیم خان ہے جس کو دیکھ کر میں اپنا آپا کھو دیتا ہوں۔۔"چیئر گھسیٹ کر بیٹھتا ساحل بتانے لگا

"آپ کو ابھی تک اُن پر غُصہ آتا ہے۔۔"وہ آپ کے بھائی ہیں۔۔"عبیر کو اُس کی بات سن کر افسوس ہوا

"ہمیشہ سب کچھ اُس کو حاصل ہوا۔۔"اور میرے ہاتھ خالی رہے ہیں۔۔"ساحل کے لہجے میں چُھبن تھی

"اِس بار غلطی پر آپ تھے۔۔"عبیر نے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پچھتاتا ہوں۔۔"بری کو ہوش آگیا ہے اور دیکھو میں یہاں بیٹھا ہوں۔۔"اِتنی ہمت نہیں مجھ میں اُس سے جا کر ملوں۔۔"اُس کو سوری کہوں۔۔"اُس کو مناؤں۔۔"ساحل نے بے بسی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا

"آپ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔۔"اُن کو تکلیف میں دیکھ کر؟"عبیر نے آس بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

"میرا پورا وجود تڑپ اُٹھتا ہے۔۔"میں ہر وقت ان دیکھی آگ میں جلتا رہتا ہوں۔۔"مجھے برینہ کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہیے تھا۔۔"مجھے آہستہ آہستہ احساس ہو رہا ہے کہ میں بری کا بہت عادی ہوں۔۔"میں اُس کے بنا نہیں رہ سکتا۔۔"اپنے سر ہاتھوں میں گرائے ساحل نے جو انکشاف کیا اُس پر عبیر کو لگا وہ سانس نہیں لے پائے گی۔۔"بے اختیار اُس نے اپنا ہاتھ دل کے مقام پر رکھا تھا اُس کو ڈر تھا کہ کہیں اُس کا دل تڑپ کر پسلیاں توڑ کر باہر نہ آجائے۔۔"اُس نے کب چاہا تھا کہ ساحل اُس کے ساتھ بیٹھا اپنی پسند کسی اور کے لیے بیان کرے

"بچپن کا ساتھ۔۔"سوچا نہیں تھا کہ یوں الگ بھی رہنا پڑے گا۔۔"اُس دن وہ (افخیم) جیسے بری پر اپنا حق جتا رہا تھا میری روح تک زخمی ہو چکی تھی۔۔"اُس پر تو میرا حق ہوتا تھا وہ تو ہر بار میرے پاس آجاتی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔"اُس کی زندگی کا اہم پارٹ "ساحل خانزادہ تھا پھر اُس کی ترجیحات بدل کیسے گئ؟"افخیم خان میری جگہ کیسے لے سکتا ہے؟"ساحل اُس کی کیفیت سے بے خبر اپنا حالِ دل اُس پر کھولنے لگا "میں نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ اُس کی شادی اگر میرے علاوہ کسی اور کے ساتھ ہوئی تو وہ انسان ہمارے درمیان آجائے گا۔۔"میرا اور بری کا رشتہ متاثر ہو گا یا پہلے جیسا نہیں رہے گا۔۔"ایسا میں نے کبھی نہیں سوچا۔۔"اور کیوں نہیں سوچا؟"اگر سوچتا تو شاید میں کبھی یہ نہیں چاہتا کہ ہم دونوں الگ ہوئے۔۔"یا ہمارے درمیان کوئی تیسرا آئے۔۔"میں پل پل مر کر جی رہا ہوں۔۔"جانے کیسی بے بسی ہے۔۔"یہ سب کیسے ہو گیا؟"ہم آخر پاکستان کیوں آئے؟"تم لوگ کے پیارے پاکستان نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا۔۔"ایک بری تھی جس کو میری پرواہ رہتی تھی جو میرے ساتھ مخلص ہوتی تھی اور اب وہ بھی کسی اور کی ہو گئ۔۔"یہ کیسے ہو سکتا ہے میں اب کیسے رہ سکتا ہوں اُس کے بغیر؟"یااللہ یہ کیا ہو گیا؟"ساحل پاگلوں کی طرح اپنے گالوں پر تھپڑ مار کر عجیب لب ولہجے میں بولا تو عبیر کے قدم لڑکھڑائے تھے وہ ساکت نظروں سے ساحل کی برینہ کے لیے دیوانگی دیکھ رہی تھی۔۔

"یہ تڑپ یہ چاہ تو اُس نے اپنے لیے مانگی تھی پھر یہ برینہ کیسے لے گئ؟"آخر اُس میں کیا تھا جو ہر کوئی اُس کا دیوانہ تھا۔۔"ساحل؟"ساحل تو بولتا تھا کہ وہ اُس کو پانا نہیں چاہتا پھر اب یوں تڑپ اور سسک کیوں رہا تھا؟"اُس کے چہرے پر تڑپ آنکھوں میں نمی کیوں تھی؟"وہ تو یہ سوچ کر مطمئن ہوتی تھی کہ ساحل کا دل خالی ہے۔۔"اور اُس کے خالی دل میں وہ اپنی محبت بھر لے گی۔۔"لیکن ایسا نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

اُس کا دل تو برینہ خان سے "پُر" تھا۔۔"پھر وہاں وہ اپنا تسلط کیسے قائم کر سکتی تھی۔۔"ساحل خان تو اُس کے لیے جنونی ہو گیا تھا۔۔"یہ وہ ساحل تو نہیں تھا جو یہ راگ لاپتا تھا کہ اُس کا آئیڈیل کوئی اور ہے برینہ بس اُس کی دوست اور کزن ہے۔۔"میاں بیوی وہ کبھی اچھے نہیں بن سکتے۔۔"لیکن آج تو وہ اپنے لفظوں سے پوری طرح سے مکر گیا تھا

"وہ کیوں مکر گیا؟

"اُس کو مکرنا نہیں چاہیے تھا۔۔"عبیر کا سر خود بخود نفی میں ہلا تھا۔۔"آنکھوں سے گرم سیال بہہ کر اُس کے گال بھگو گئے تھے۔۔"خود وہ بے یقینی کا مجسم بنی یک ٹک ساحل کو دیکھنے میں مصروف تھی جس کی آنکھیں بے حد سُرخ ہو چکیں تھیں

"ایک پل کو اُس نے سوچا کہ وہ بتا دے کہ کوئی ہے جو تم سے بہت پیار کرتا ہے۔۔"جو تمہیں ایسے دیکھ کر تڑپ رہا ہے۔۔"جو تمہاری غیر موجودگی میں ہر پل تمہیں سوچتا ہے۔۔"پر جانے کیوں وہ چاہ کر بھی اُس سے بول نہ پائی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ دو انسانوں میں تیسرا انسان بہت خوشقمست ہوتا ہے جس کو دوسرا بن مانگے وہ انسان مل جاتا ہے جو ایک کو مانگنے سے بھی نہیں ملتا۔۔"افخیم خان کتنا خوشقسمت ہے نہ جس کو میری بری کو چاہا اور پا بھی لیا۔۔"اور یہاں میں اپنے ہاتھوں سے سب کچھ گنوا کر رو رہا ہوں۔۔"ساحل خود اپنا مذاق اُڑاتا ہوا بولا۔۔"عبیر نے ایک لمبا سانس اپنے اندر کھینچ کر اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹا تھا۔۔"وہ اِن لمحوں میں بہک کر کمزور نہیں بننا چاہتی تھی

"آپ تو۔۔"عبیر نے بامشکل اپنے بھیگے لہجے کو سنبھالے کچھ کہنا چاہا پر اُس سے سہی سے کچھ بولا نہیں گیا

"جانتا ہوں۔۔"پہلے میں کچھ اور بولتا تھا اب کچھ اور بول رہا ہوں تو میں کیا کروں اپنے دل کا؟"جواب باغی بن چُکا ہے میری کوئی بات سننے کو تیار نہیں۔۔"برینہ کو ایسے دیکھا تو ہر جگہ بے سکونی کا راج ہو گیا ہے۔۔"ساحل اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرے اُس کو دیکھ کر بولا

"وہ اب کسی اور کے نکاح میں ہے۔۔"عبیر کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی

"ہاں لیکن تم کیوں رو رہی ہو پاگل؟"سر اُٹھا کر ساحل نے اب اُس کی طرف دیکھا تو اُس کو ٹوکا

"مجھے سانس نہیں آرہا۔۔"بے بسی کی انتہا کو چھوتی عبیر آنکھیں بیدردی سے رگڑ کر بولی

"لگتا ہے تم بھی یکطرفہ محبت کی ماری ہو۔۔"ساحل اُس کو دیکھ کر پھیکا سا مسکرایا۔۔"اُس کے لفظوں پر عبیر کے رونے میں شدت در آئی۔۔"اُس کو یہاں مزید کھڑا رہنا محال لگا تو بھاگ کر وہاں سے چلی

Posted On Kitab Nagri

گئ۔۔"اُس کے جانے کے بعد ساحل جانے کتنا وقت تک وہی بیٹھا اپنے خسارے کے بارے میں سوچتا رہا

---

"فلیش بیک:

فری ہو؟"ساحل اپنے کمرے میں بیٹھا کسی کو کال کرنے میں لگا ہوا تھا جب افخیم اُس کے کمرے میں آکر سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"تمہیں کوئی کام ہے تو وہ بتاؤ۔۔" سیل کی اسکرین کو دیکھ کر ساحل نے اُس سے کہا

"ضروری بات کرنا چاہتا ہوں تم سے۔۔"افخیم نے بتایا

"غیر ضروری لوگوں کی غیر ضروری بات میں سُنتا بھی نہیں۔۔"ساحل اُس پر ایک اچٹتی نظر ڈال کر بولا

"اچھا ہو گا جو تم اپنا یہ اٹیٹیوڈ کچھ لمحوں کے لیے اپنی پاکٹ میں رکھو گے۔۔"افخیم نے ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"کہو کیا بات ہے؟"ساحل مدعے کی بات پر آیا

"تمہیں یاد ہے بقول تمہارے میرا تم ایک احسان تھا۔۔"اُس کو دیکھے افخیم نے یاد کروانے کی کوشش کی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یاد ہے۔۔"ساحل مختصر بولا۔۔"وہ بات کو جلدی ختم کرنا چاہتا تھا کیونکہ اُس کے سیل فون پر اب کال آنے لگی تھی جس کا اُس کو بے صبری سے انتظار تھا

"اُس احسان کو اُتارنے کا وقت آگیا ہے۔۔"افخیم بولا تو اِس بار ساحل چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

"کیا مطلب تمہارا اِس بات سے؟"ساحل سمجھا نہیں

"اگر تم واقعی چاہتے ہو کہ میرا کوئی احسان تم پر نہ رہے تو تمہیں کل برینہ سے نکاح نہیں کرنا پڑے گا۔۔"افخیم کی بات سن کر ساحل کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے

"کیا بکواس ہے یہ؟"بری درمیان کہاں سے آگئ؟"ساحل سخت نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"میں برینہ کو چاہتا ہوں۔۔"اُس سے محبت کرتا ہوں اور اُس سے شادی کرنے کا خواہشمند ہوں۔۔"جبکہ تمہیں برینہ کی چاہ نہیں۔۔"افخیم جو بولا اُس پر ساحل کے اُپر جیسے حیرت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے وہ بے یقین نظروں سے افخیم کو دیکھتا اُس کی بات پر یقین کرنے کی کوشش کرنے لگا جو اُس کے لیے مشکل تھا

"تمہیں بری سے محبت ہے۔۔"یہ بات میں مان ہی نہیں سکتا۔۔"ہر وقت تو تم اُس کو سالم نگلنے والی نظروں سے دیکھا کرتے ہو۔۔"ساحل سر جھٹک کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری وجہ سے میں خاموش رہتا آیا ہوں۔۔"تم ہرٹ نہ ہو اِس لیے کسی اور کو الہام ہونے نہیں دیا۔۔"پر میں نہیں چاہوں گا کہ وہ تمہاری زندگی میں زبردستی آئے۔۔"اور ناخوش رہے۔۔"جبکہ میں اُس کو ہر ایک وہ خوشی دے سکتا ہوں جس کی وہ حقدار ہے۔۔"تم چاہوں تو آمریکہ واپس جا سکتے ہو اپنی زندگی اپنے طریقے سے گُزار سکتے ہو۔۔"افخیم سنجیدگی سے بول کر اُس کو دیکھنے لگا جو شش و پنج کا شکار تھا

"بری میری ذمے داری ہے میں اُس سے ہاتھ نہیں اُٹھا سکتا۔۔"اور کیا گارنٹی ہے کہ جو تم بول رہے ہو وہ کرو گے بھی؟"جیسی بری ہے ایسے میں تو تم زچ بھی ہو سکتے ہو۔۔"اور اگر غُصے میں آکر اُس کو تم نے ڈانٹ ڈپٹ دیا تو اُس کی تو ساری شرارتیں ختم ہو جائے گی۔۔"وہ تو سو کالڈ میچیور لیڈی بن جائے گی۔۔"جو میں ہرگز نہیں چاہوں گا۔۔"انکل نے بری پر کبھی آنچ نہیں آنے دے گی۔۔"پھول سے بھی اُس کو نہیں مارا اُس کی ذمے داری مجھے دینا کا سوچا اِس لیے کیونکہ میں بری کے ہر رنگ سے واقف ہوں۔۔"ایسے میں پیچھے ہٹ کر میں اُن کا یقین نہیں توڑنا چاہتا۔۔"محبت کا کیا ہے آج نہیں تو شاید کل شادی کے بعد ہو جائے۔۔"ساحل کا دل نہ مانا

پوری رات ہے سوچ لو۔۔"فیصلہ تمہارا ہو گا۔۔"میں تو تمہیں اپنے احسان کے بوجھ سے آزاد کرنا چاہتا ہوں اِسی صورت ممکن ہے۔۔"افخیم شانے اُچکا کر بولا۔۔"اُس کی باتوں پر جیسے افخیم پر کوئی اثر نہیں ہوا

Posted On Kitab Nagri

"بری سینسٹو ہے۔۔"وہ عام لڑکیوں جیسی نہیں وہ الگ ہے۔۔"رشتوں کی ترسی ہوئی ہے۔۔"ہر چھوٹی بات کو دل سے لگا کر مہینہ بھر روتی ہے۔۔"اور جیسے تم سخت مزاج کے انسان ہو ایسے میں بری تمہارے حوالے کرنا میرے لیے آسان نہیں۔۔"ساحل گہری سوچ میں ڈوب کر بولا

"ابھی وہ میرے نکاح میں نہیں۔۔"میرا اُس کے ساتھ کزن کی حد تک رشتہ ہے۔۔"پر جب وہ میری بیوی بن جائے گی تو میرا رویہ اُس کے ساتھ بدل جائے گا۔۔"اور ہاں میں کوئی غیر نہیں جس کے بارے میں تم اِتنا سوچ رہے ہو آرام سے بیٹھو اور سوچو پوری رات پڑی تمہاراری ایکشن مجھے میرا جواب دے گا۔۔"سنجیدگی سے بول کر افخیم وہاں سے نکل گیا۔۔"اُس کے جانے کے بعد پیچھے ساحل ابھی اُس کے بارے سوچتا اُس سے پہلے سیل فون پر آتی کال نے اُس کا دھیان اپنی طرف کیا

---

"کیوں آگیا میں اُس کی باتوں میں؟"برینہ کو اپنے اعتماد میں لیکر بھی تو میں آمریکہ جاسکتا تھا نہ؟"حقیقت کی دُنیا میں واپس آتا ساحل تکلیف دہ لہجے میں بڑبڑاتا اپنی آنکھوں کو زور سے میچ گیا۔۔"بھانپ اُڑاتا کافی کا کپ کب کا ٹھنڈا ہو چکا تھا

"کسی کے ہونے کی اہمیت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس کے نا ہونے پر ہی ہوتی ہے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تمہیں مجھے پر غُصہ آتا ہو گا۔۔"یلماز کو دیکھتی دھنک پوچھنے لگی

"آپ پر غُصہ کیوں آئے گا؟"یلماز نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"نہیں مطلب میں کافی سخت لہجے میں تم سے بات کیا کرتی تھی تو ظاہر ہے تمکو تھوڑا بہت غُصہ تو آتا ہو گا۔۔"زچ بھی ہوتے ہو گے۔۔"دھنک نے وضاحت دی

"نہیں آپ کی جو شخصیت تھی ایسے میں آپ کا روڈ ہونا مجھے اچھا لگتا تھا۔۔"یعنی ایک لڑکی کو ایسے ہی ہونا چاہیے۔۔"یلماز نے بتایا

"اچھا۔۔"دھنک نے اپنا سر تکیے پر رکھا

"آپ کو ایسا کیوں لگا کہ مجھے غُصہ آتا ہو گا؟"یلماز نے پوچھا

"یونہی ابھی خیال آیا۔۔"اب سوچتی ہوں تو اندازہ ہوتا ہے کہ تم بلاوجہ میرے ارتکاب کا شکار ہوتے آئے ہو۔۔"دھنک نے مسکرا کر کہا

"آپ کو پہلی بار جب دیکھا تو میرا سانس سینے میں اٹک گیا تھا۔۔"یلماز کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولا

"کیوں کیا اِتنی بُری لگی تھی؟"دھنک اُس کی بات سے یہی اندازہ لگا پائی

"بہت اچھی لگیں تھیں آپ۔۔"یلماز نے صاف گوئی سے بتایا

"زندگی بہت عجیب ہے نہ۔۔"دھنک نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بہت عجیب ہے۔۔"یلماز نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

"تمہاری کبھی کوئی آئیڈیل لڑکی رہی ہے؟"مطلب تم نے کبھی سوچا تھا کہ تمہیں لائیف پارٹنر کیسی چاہیے؟"دھنک نے جاننا چاہا

"نہیں۔۔"یلماز نے شانے اُچکائے

"کیوں؟"اُس کے جواب پر دھنک حیران ہوئی

"کیونکہ میں نے کبھی شادی کرنے کا سوچا نہیں تھا۔۔"شادی نہ کرتا تو آئیڈیل کیوں سوچتا؟"یلماز نے جو بتایا اُس پر مزید دھنک کو حیرت ہوئی

"کیوں؟"

شادی کیوں نہیں کرتے تم؟"کوئی خاص وجہ؟"دھنک کو تجسس ہوا

"پتا نہیں۔۔"شادی بہت بڑی ذمے داری ہوتی ہے نہ تو کبھی سوچا نہیں۔۔"مجھے لگتا تھا جیسے میں یہ ذمے داری پوری نہیں کر پاؤں گا۔۔"یلماز نے بتایا

"پھر مجھ سے کیوں کی؟"دھنک کو جاننے کا اشتیاق ہوا

"کیونکہ آپ میرا نصیب تھیں۔۔"اور نصیب کا پتا تب تک نہیں چلتا جب تک آپ کے دروازے پر وہ دستخط نہ دے۔۔"میں کبھی آپ کے بارے میں سوچتا نہیں تھا حالانکہ آپ سے میں متاثر ضرور

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔"آپ اطلس خان کی بہن تھیں اور میرے لیے قابلِ احترام۔۔"آپ میں جو اچانک بدلاؤ آیا تھا وہ حیرا نکن بھی تھا اور اچھا بھی تھا۔۔"یلماز اپنے دل کی باتیں عیاں کرنے لگا

میرے دل میں اللہ کا خوف بیٹھ گیا تھا اور جب قرآن کو تفسیر سے پڑھا تو آہستہ آہستہ خود کو اچھا بنانے کی کوشش کرنے لگی۔۔"دھنک نے گہری سانس بھر کر بتایا

"میں نے کہیں پڑھا تھا کہ عورت میں اللہ نے آٹو میٹک حیاء رکھی ہے اور جس عورت میں حیاء نہیں ہوتی، وہ سہی معنوں میں عورت نہیں ہوتی۔ اور پھر اُس حیاء کی حفاظت کے لئے مرد کو پیدا کیا گیا اور جو مرد اُس کی حیا کی حفاظت نہیں کرتا، وہ مرد نہیں ہوتا۔۔"آپ کو یہ بتانے کا مقصد اِتنا ہے کہ پہلے جب آپ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرتی تھیں اُس کے بعد جب آپ نظریں جُھکا کر چلیں تو آپ کے وجود کی پاکیزگی سب کو نظریں ہٹانے پر مجبور کر دیتی تھی۔۔"آپ اپنے فیصلے پر قائم ہے اب تک۔۔"اِس کو خُدا کا تحفہ سمجھے۔۔"یلماز نے اُس کی طرف دیکھ کر کہا

"ہاں اور میں اِس بات پر اللہ کا شکریہ بھی ادا کرتی ہوں۔۔"اور شاید اب میرے پاس مانگنے کے لیے کچھ ہوتا نہیں میں بس شکر ادا کرتی رہتیں ہوں۔۔"دھنک مدھم آواز میں بولتی اپنی جمائی روکنے لگی

"شکر ادا کرنے میں اضافہ ہوتا ہے۔۔"یلماز جواباً بولا

"اب اندر چلو بہت وقت ہو گیا ہے۔۔"دھنک کو نیند آنے لگی

"کیوں کیا اندر جا کر آپ نے وظیفہ کرنا ہے کوئی؟"یلماز نے اُس کو چھیڑا

Posted On Kitab Nagri

"تنگ نہیں کرو۔۔" دھنک نے ہلکا سا تھپڑ اُس کے بازو پر مارا تو یلماز ہنس پڑا۔۔"اُس کے ہنسنے کی آواز کمرے سے باہر نکلتی آسیہ بیگم نے سُنی تو وہ چونک کر تھوڑا آگے آئیں تو نظر پہلے دھنک پر پڑی جو خفگی بھری نظروں سے یلماز کو دیکھنے میں تھی۔۔"آسیہ بیگم نے جب یلماز کو ہنس کر اُس سے کوئی بات کرتا دیکھا تو بے ساختہ اُس کی نظر اُتاری تھی۔۔"آج جیسے یلماز تھا ایسے اُنہوں نے کبھی یلماز کو اِتنا خوش نہیں دیکھا تھا آج وہ مسکرا رہا تھا قہقہہ لگا رہا تھا یہ اِس بات کی نشاندہی تھی کہ وہ اپنی زندگی میں خوش تھا وہ دھنک کے ساتھ خوش تھا۔۔"ہر وقت اُس کے چہرے پر ظاہر ہوتی چمک آسیہ بیگم کی نظروں سے پوشیدہ نہ رہتیں تھیں۔۔"وہ بہت وقت سے نوٹ کرتیں آتیں تھیں کہ دھنک کو دیکھ کر یلماز کی جان میں جیسے جان آجایا کرتی تھی اُس کا چہرہ ہمیشہ روشن ہو جایا کرتا تھا اور آج جِس طرح وہ اُس سے گفتگو کر رہا تھا ایسے میں اُس کو یقین ہو گیا کہ دھنک بھی اُس کے ساتھ اچھے سے رہتی ہے۔۔"اور اگر اُن کا اکلوتا بیٹا یلماز خوش تھا تو آگے اُن کو کیا چاہیے تھا؟

"اُنہیں بھی تو یلماز کی خوشی چاہیے تھی جو اُن کو یلماز میں نظر آرہی تھی۔۔"جس سے وہ مطمئن ہو گئ تھیں۔۔"دھنک اُن کو چاہے خاص پسند نہ تھی پر وہ یلماز کے خوش رہنے کی وجہ تھی۔۔"اُس کی آنکھوں کی چمک تھی پھر وہ بہو کی ناپسندیدگی پر اپنے بیٹے کی خوشیاں تو ختم نہیں کر سکتیں تھیں اور نہ یلماز کا گھر خراب کرنا وہ چاہے گیں۔۔"اِس لیے دونوں کو ایسے ساتھ رہنے کی دعا دیتیں وہ واپس کمرے کی طرف بڑھ گئ۔۔"اُن دونوں کا یوں باہر رہنا آسیہ بیگم کو تھوڑا بھی بُرا نہیں لگا تھا۔۔"بلکہ

Posted On Kitab Nagri

دل پر سکون ہو گیا تھا یلماز کو خوش دیکھ کر وہ جی اُٹھی تھیں۔۔"ہمیشہ اُن کو ایک بات کا افسوس رہتا تھا کہ یلماز نے اپنی ساری زندگی اُن پر سرف کی۔۔"اپنا کبھی نہیں سوچا بس ماں بہنوں کا سوچ کر خود کو پیچھے چھوڑ دیا۔۔"اور اب جب اُس کے پاس بھی خوشی تھی تو آسیہ بیگم کا افسوس تھوڑا کم ہو گیا تھا۔۔"دھنک اگر یلماز کی خوشی تھی تو اپنے یلماز کی خاطر اُن کو دھنک بھی پسند تھی۔

"آپ یونی کب جوائن کرنا پسند کریں گیں؟"یلماز کو اچانک خیال آیا تو اُس نے پوچھا۔۔"لیکن دھنک کی طرف سے کوئی بھی جواب نہ پا کر گردن موڑ کر اُس کو دیکھنے لگا جو گہری نیند میں جا چکی تھی اُس کو سوتا دیکھ کر یلماز مسکرا پڑا

"ایک تو آپ کو نیند بہت آتی ہے۔۔"اُس کے چہرے سے بالوں کی لٹ کو ہٹائے یلماز آہستگی سے بڑبڑاتا چارپائی سے اُٹھتا اپنے کمرے کی طرف بڑھا"واپس آیا تو اُس کے ہاتھ میں کمبل تھا جس کو دھنک کے اُپر سہی سے ڈالتا خود واپس چارپائی پر لیٹ گیا۔۔"آج اُس کا اِرادہ کمرے میں جا کر سونے کا نہیں تھا۔۔"دوسرا اُس کو پتا تھا کہ دھنک فجر کے وقت آسیہ بیگم اور امبر سے پہلے اُٹھ جایا کرتی تھی۔۔"تبھی اُس کی طرف کروٹ لیٹا پر سکون ہو کر وہ بھی سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔"پر جب نیند نہ آئی تو دھنک کا ہاتھ پکڑ کر اپنے گال کے نیچے کر لیا۔۔"یہ دھنک کا نُسخہ تھا جو کبھی کبھار وہ اُس پر

Posted On Kitab Nagri

آزمایا کرتی تھی تب جب اُس کو نیند نہیں آتی تھی اور آج جب پہلی بار یلماز کو نیند نہ آئی تو اُس نے بھی ایسا کیا

❀❀❀❀❀❀❀

"تم اب یونی جائے گا؟" آسیہ بیگم سر تا پیر دھنک کو گھور کر پوچھنے لگی۔۔ "جو آج یلماز کے ساتھ یونی کسی کام سے جانے والی تھی۔۔ "اور کچھ دنوں بعد ریگیولر اُس کا کلاس لینے کا اِرادہ تھا

"جی اور آج واپسی پر عبیر ساتھ آئے گی۔۔" دھنک نے بتایا

"اُس دن تمہارا آواز کمرے سے باہر تک آرہا تھا۔۔" آسیہ بیگم کی بات پر دھنک نے چونک کر اُن کو دیکھا

"کس دن؟" دھنک نے نا سمجھی سے اُن کو دیکھ کر پوچھا

"جس دن تم اپنا مجازی خدا کا ساتھ اُونچی آواز میں بات کر رہا تھا اُس دن کی بات کر رہا۔۔" ویسے تو بڑا تم نمازی بنتا۔۔ "ہر وقت تلاوت بھی پڑھتا پر کیا تمکو یہ نہیں پتا کہ شوہر کے ساتھ اُونچی آواز میں بات نہیں کی جاتی بلکہ اپنی آواز کو نیچے کیا جاتا ہے۔۔" آسیہ بیگم نے جو کہا اُس پر شرمندگی کے احساس سے دھنک کا چہرہ سُرخ ہوا۔۔ "جبکہ پڑسو اُس نے جان کر ایسا کچھ نہیں کیا تھا بس دانستہ طور پر جانے کیسے یلماز کے آگے اُس کی آواز بُلند ہوئی تھی

"میں آئیندہ احتیاط کروں گی۔۔" دھنک نے مختصر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تمکو کرنا بھی چاہیے۔۔"کیونکہ یہاں تم اکیلا نہیں ہوتا ہمارا جوان بیٹی بھی رہتا۔۔"تمکو ایسے دیکھ کر اُس کو کیا سیکھنے کو ملے گا؟"وہ بھی تو تمہارے نقشِ قدم پر چلنے لگے گا نہ؟"اور ہم ایسا نہیں چاہتا۔۔"دوسرا بات جو تم نے اور ماز نے بے شرمی کی حدود توڑ کر صحن میں اپنا ڈھیرہ جمایا تھا اگلا بار ایسا نہ ہو تو بہتر ہے۔۔"کیونکہ چھوٹی بھی یہاں ہوتا کل تو ہم تھا پر وہ دیکھے گا تو اُس کا دماغ پر کیا اثر پڑے گا؟"آسیہ بیگم نے اِس بار جان کر مزید اُس کو باتیں سُنائی جس کے جواب میں دھنک کچھ بھی بول نہ پائی۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کے پاس بولنے کے لیے کچھ چھوڑا کہاں تھا؟

"ہمارا بات سُنو تم۔۔"اُس کو خاموش دیکھ کر آسیہ بیگم نے کہا

"جی آپ کو ہی سُن رہی ہوں۔۔"دھنک اُن کی طرف متوجہ ہوئی

"تمہارا شادی ہمارا ماز سے ہوا۔۔"ایسا کچھ ہم نہیں چاہتا تھا بر حال جو بھی ہوا سو ہو گیا۔۔"پر اب ہمیں پوتا یا پوتی چاہیے۔۔"آسیہ بیگم حتمی انداز میں بولی

"کیا چاہیے؟"دھنک کو لگا شاید اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔۔

"پوتا پوتی۔۔"آسیہ بیگم نے اِشارے سے اُس کو بتایا کہ اُس کو بچہ چاہیے۔۔"جس پر دھنک ہونک بنی اُن کا منہ تکنے لگی۔۔"پہلے کہاں اُس کو دیکھ کر ماتھے پر بل لایا کرتیں تھیں اور آج یوں اچانک سے عجیب فرمائش کر بیٹھی تھیں

Posted On Kitab Nagri

"آپ تیار ہو تو چلیں؟" دھنک آسیہ بیگم کو کوئی جواب دے پاتی اُس سے پہلے یلماز باہر سے آتا دھنک کو دیکھ کر بولا جس کے چہرے کی ہوائیاں اُڑی ہوئیں تھیں لیکن نقاب ہونے کی وجہ سے یلماز دیکھ نہیں پایا تھا

"ہاں میں تیار ہوں۔۔" دھنک نے سر جھٹک کر کہا

"ہم جو بولا اُس کو بھولنا مت۔۔" آسیہ بیگم پھر سے کہتیں اندر کی طرف بڑھ گئ۔۔ "پیچھے یلماز نا سمجھی سے دھنک کو دیکھنے لگا

"مورے نے کچھ بولا کیا؟" یلماز نے پوچھا

"ہاں نہیں۔۔" تم چلو۔۔" دھنک اپنی جگہ پہلو بدلتی اُس سے بولی

"آپ ٹھیک ہو؟" اُس کے لہجے میں آتی لڑکھڑاہٹ پر یلماز کو خدشہ ہوا

"ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔" تم آؤ یونی کا کام ایک دو گھنٹے کا ہے جس کے بعد عبیر کو پِک کرنا ہے۔۔" دھنک نے اُس کا دھیان دوسری طرف کروانا چاہا

"آپ کو یونی چھوڑ جانے کے بعد میں عبیر کو لینے جاؤں گا۔۔" اِس درمیان آپ کا جو کام ہو گا آپ وہ کر لینا۔۔" یلماز نے بتایا۔۔" جس پر دھنک نے محض سر اثبات پر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔" اُس کا دماغ فی الوقت آسیہ بیگم کی کلاس میں جکڑا ہوا تھا۔۔" آج تو جانے اُس سے اُنہوں نے کونسے حساب بے باک کیے تھے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"تملی حبیبی بشتاقلک

I always miss you my love

گانا گانے کے بعد سیل فون کو اپنے پاس رکھ کر دستگیر نے اپنی آنکھوں کو موند لیا

تملی عنیا تندھلک

Always my eyes are calling you

"آج ایک بار پھر وا اپنا نئے سِرے سے اُس کو یاد آئی تھی۔۔"وہ جانتا تھا یہ غلط ہے۔۔"وہ کسی اور کی ہے لیکن اُس کے باوجود اُس کا دل اُس کے لیے تڑپ رہا تھا

ولو حوالیا کل الکون

If the whole word is around me

Posted On Kitab Nagri

یہ بھی وہ جانتا تھا۔۔"اُس کے اِشارے پر ہر لڑکی اُس کی ہونے کے لیے تیار ہوجاتی لیکن اُن "ہر "لڑکیوں میں کوئی وایانا نہیں تھی۔۔"اور نہ کوئی وہ ہو سکتی ہے۔۔"جو بات جو چیز وایانا میں تھی وہ کسی اور میں کبھی نہیں ہو سکتی تھی۔۔" کبھی بھی نہیں

بکونِ یا حبیبی محتاجلک

I'll still say my love I need you.

شاہ۔۔

"وہ ابھی آنکھیں موندے بیٹھا تھا جب کوئی اُس کے کمرے میں داخل ہوا

مائرہ؟"اپنے سامنے کھڑی شخصیت کو دیکھ کر دستگیر حیران ہوا۔۔"سیل فون پر بجتے گانے کو اسٹاپ لگاتا وہ اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا۔۔"اور اُس کے روبرو آیا جو آف وائٹ فراق میں ملبوس سر پہ حجاب اسٹائیل میں ڈوپٹہ پہنے مسکرا کر اُس کو دیکھ رہی تھی

"بڑی کیسے ہو؟"مائرہ اپنے ہاتھ کی مٹھی بنائے اُس کے آگے کر کے پوچھنے لگی

"فائن لیکن تم یہاں کیسے؟"اپنے ہاتھ کی مٹھی بنائے اُس کے ہاتھ سے مس کرتا دستگیر ابھی بھی حیران سا تھا

Posted On Kitab Nagri

"جڑواں بہن ہوں میں تمہاری۔۔"لیکن مجال ہے جو اپنی اِس بہن کو وقت دیا ہو۔۔"بہن بھی وہ جو پورے تین منٹ تم سے پہلے اِس دُنیا میں آئی ہو۔۔"بائے داوے بتاؤ میرا یہاں آنے کا سرپرائز کیسا لگا تمہیں؟"موم نے مجھے بچپن میں خالہ کے حوالے کیا کر دیا تم سب تو مجھے بھول گئے ہو۔۔"مائرہ افسوس سے اُس کو دیکھتی ایک سانس میں بولتی گئ

"ایسی کوئی بات نہیں یار۔۔"اور تمہیں کس نے اگنور کیا؟"میں تو ڈیوٹی ٹائیم بھی تمہیں ریپلائے دیتا تھا اور کال بھی اُٹھاتا تھا تمہیں پتا ہے آئے لو یو سو مچ۔۔"دستگیر خود کو کمپوز کرتا اُس کی طرف دیکھ کر ہشاش بشاش لہجے میں بولا

"ہاں سعودیہ سے دو دن پہلے یہاں آئی ہوں۔۔"پر کسی کو پتا تک نہیں چلا ابھی بھی یہاں میں خود آئی ہوں۔۔"مائرہ جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"ہمیں کیسے پتا چلتا؟"تم نے کونسا ہمیں بتایا تھا اور سیدھا یہاں آئی ہو یا کسی اور سے بھی ملی ہو؟"دستگیر نے پوچھا

"سیدھا یہاں آئی ہوں۔۔"گھر میں کافی سناٹا ہوا ہے بھائی اور کیوں نہیں ہوگا مائرہ شاہ جو یہاں نہیں تھی۔۔"مائرہ شوخ ہو کر بولی جس پر دستگیر نے مسکرا کر اُس کو دیکھا

"ماہ نور قرآن خوانی پر گئ ہے۔۔"امی یہی اپنے کمرے میں ہوگی۔۔"البتہ عالم اِس وقت اکیڈمی میں ہوتا ہے۔۔"دستگیر نے سب کے بارے میں اُس کو بتایا

Posted On Kitab Nagri

"بڑی توں ٹھیک ہے نہ ؟" "تیرے چہرے سے مجھے دیوادس والی فیلنگ کیوں آرہی ہے ؟" مائرہ نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر کہا

"فضول نہیں بولو۔۔" "باہر چلو۔۔" دستگیر نے اُس کو مصنوعی گھوری سے نوازہ

"میرا ایہی رہنے کا اِرادہ ہے اور یار میں تم سب کو بہت یاد کرتی ہوں۔۔" "اسپیشلی تمہیں۔۔" مائرہ نے معصوم شکل بنائے اُس سے کہا

" یہاں بھی تمہیں ہر کوئی مس کرتا ہے۔۔" دستگیر نے بتایا

" اویں کوئی یاد کرتا ہوگا۔۔" تمہیں تو پھر بھی میں یاد ہوں لیکن آئے ایم شیور ماہ نور اور عالم کو نہیں ہوگی یاد میں۔۔" مائرہ نے منہ بسور کر کہا جس کو سن کر دستگیر محض اپنا سر نفی میں ہلا پایا

"مائرہ دستگیر شاہ کی جُڑواں بہن تھی جس کی پیدائش پر قدر بیگم نے اپنی بیٹی مائرہ۔۔" اپنی بہن کو دی تھی جو سالوں سے بے اولاد تھی۔۔" اور جب قدرت نے اُن کو جُڑواں بچوں سے نوازہ تو اپنی بہن کے کے پھیلے ہوئے ہاتھوں کو اُنھوں نے خالی نہیں لوٹایا تھا بلکہ اُن کے ایک بار کہنے پر مائرہ کو اُن کے حوالے کیا تھا۔۔" جو سعودیہ رہتی ہے پر اُن لوگوں سے رابطہ ہر روز ہوتا ہے۔۔" پر دستگیر کے ساتھ اُس کا الگ رشتہ تھا جیسے۔۔" دور رہنے کے باوجود ایک کشش تھی جو ہمیشہ اُن کو آپس میں جوڑے رکھتی تھی۔۔" مائرہ دور رہ کر بھی دستگیر کو خوب زچ کرتی تھی یہ اُس کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔۔" جب

Posted On Kitab Nagri

جب اُس کو پتا چلتا کہ وہ اِس ٹائیم بزی ہو گا اُسی دن وہ اپنی کالز اور میسجز سے اُس کا سر کھپا دیتی تھی۔۔"کیونکہ جانتی جو تھی اُس کی کالز سے زچ ہو کر دستگیر اپنا سیل فون کبھی سوئچ آف نہیں کرے گا۔۔"وہ خود بھی تو اپنی بہن سے پیار کرتا تھا۔۔"جس کی پاکستان سے دور رہنا مجبوری تھی۔۔"اُس کا اپنا گھر تو سعودیہ تھا جہاں اُس کو اُن سب کی بہت یاد آتی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

عبیر کو بُلایئے گا۔۔"دھنک کو یونی چھوڑ آنے کے بعد یلماز دلاور خان مینشن کے باہر کھڑا چوکیدار سے بولا

"آپ اندر آئے۔۔"چوکیدار اُس کو جانتا تھا تبھی اندر آنے کا کہا

"نہیں میں ٹھیک ہوں آپ اُس کو میرا بتائے۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے کہا تو چوکیدار نے سر اثبات میں ہلایا۔۔"تقریباً پانچ منٹ بعد چادر میں خود کو چُھپائے عبیر باہر آئی

سلام لالہ۔۔"عبیر باہر آتی اُس کو سلام کرنے لگی

وعلیکم السلام کیسی ہو؟"یلماز اُس کے سر پہ ہاتھ رکھتا مسکرا کر پوچھنے لگا

"میں ٹھیک آپ یہاں کیوں کھڑے ہو؟"اندر آجاتے۔۔"عبیر نے اُس کی طرف دیکھ کر کہا

"نہیں اندر آنے کی کوئی تُک نہیں تھی۔۔"خان کی وجہ سے تمہیں یہاں بھیجا تھا لیکن پتا چلا کہ یہاں جن کی وجہ سے آئی ہو وہ شہر سے باہر ہے۔۔"لیکن دوبارہ تم اب یہاں نہیں آؤ گی۔۔"میں دیکھتا ہوں کوئی ہاسٹل تمہارے لیے۔۔"یلماز اُس کی بات کے جواب میں سنجیدگی سے بولا تو عبیر نے

Posted On Kitab Nagri

سر اُٹھا کر اپنے بھائی کو دیکھا جس کو چھوٹی سی بات بہت بُری لگی تھی جس نے دلاور خان مینشن کے اندر اپنا پاؤں تک نہیں رکھا تھا۔۔"اور ایک وہ تھی جو اپنی اوقات سے بڑھ کر چاہ کرنے لگی تھی۔۔"اگرچہ یہ ساری باتیں یلماز کو پتا چل جاتی تو شاید وہ سر اُٹھانے کے قابل نہ رہتا۔۔"اُس کی محبت جو اُس کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ تھا وہ یلماز کے لیے باعثِ شرمندگی بنتا

"دیکھ عبیر توں جا رہی ہے وڈے گھر جہاں بھیجنے سے پہلے ماز تُجھے بولے گا کہ ایسا کوئی کام نہیں کرنا جس سے اُن کو شکایت کا موقع ملے۔۔"لیکن ہم تم سے یہ بولے گا کہ وہاں جائے گا اِس گھر کا عزت ساتھ لے جائے گا ایسا کوئی کام نہیں کرنا جس سے ماز پُتر کا سر شرمندگی سے جُھک جائے اُس کا بچپن اور جوانی تم بہنوں پر لُٹا ہے۔۔"یہ بات کبھی نہ بھولنا۔۔ تمکو وہ تمہارا فرمائش پر پڑھائی واسطے شہر بھیج رہا ہے تو وہاں تم کوئی اور کھچڑی پکانے کا سوچنا بھی مت۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کانوں میں بہت پُرانہ آسیہ بیگم کا جملا گونجا تو شرمندگی اور پچھتاوے کے احساس سے اُس نے اپنی آنکھوں کو زور سے بند کر دیا

"یہ اُس سے کیا ہو گیا؟"کس سے دل لگا بیٹھی جو قسمت میں تو نہ تھا پر اگر ہو گا بھی تو جانے اُس کے گھر والوں کو کیا کچھ سہنا پڑتا۔۔"لیکن اب اُس پر تھا اپنی محبت کو اپنے دل میں مار کر اپنے بھائی کا مان

Posted On Kitab Nagri

بلند کرتی یا پھر اپنی سُن کر خود غرض ہو کر یلماز حیدر کا مان توڑ دیتی اپنی ماں کی تربیت پر اُنگلیاں کھڑی کر دیتی

"عبیر؟"اُس کو گم سم ایک جگہ کھڑا دیکھ کر یلماز نے اُس کو آواز دی

"جی لالہ؟"عبیر نے گہری سانس بھر کر خود کو کمپوز کیا

"ٹھیک ہو نہ؟"یلماز اُس کے لیے فکر مند ہوا

"جی لالہ میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔"عبیر نے مسکرانے کی کوشش کی جس میں وہ بُری طرح سے ناکام ہوئی

"آؤ بیٹھو گاڑی میں۔۔"یلماز نے کہا تو سر اثبات میں ہلا کر عبیر نے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھولا اور جلدی سے بیٹھ گئ۔۔"اُس کو بیٹھتا دیکھ کر یلماز نے بھی فرنٹ سیٹ سنبھالی

❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"میں تنگ آ گئی ہوں تمہارے ڈرامے سے۔۔"ایزال نے ہال میں داخل ہوتے فاحم کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"جس چینل پر میرا ڈرامہ آ رہا ہے وہ چینل مت لگاؤ۔۔" آس پاس کوئی ہے یا نہیں یہ دیکھ کر کہتا فاحم اُوپر کی طرف بڑھ گیا

"میں سیریس ہوں۔۔"اُس کے پیچھے چلتی ایزال نے دانت کچکچائے

"ہوسپٹل چلی جاؤ۔۔"جواب اِس بار بھی تُرنت آیا تھا

"فاحم۔۔"اُس سے پہلے فاحم کمرے میں داخل ہوتا ایزال نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر جلدی سے آگے آئی

"کیا مسئلہ ہے تمہارا؟"کیوں تنگ کرتی رہتی ہو آجکل؟"جب میں تم سے بات نہیں کر رہا تو نہ کرو نہ تو بھی مجھ سے بات۔۔"فاحم اِس بار زچ ہونے والے لہجے میں اُس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"یہ کس ٹون میں تم مجھ سے بات کررہے ہو؟" حیرانکن نظروں سے اُس کو دیکھتی ایزال اپنی جگہ ششدر سی رہ گئ

"یہ وہ ٹون ہے جو تمہاری شخصیت کا خاصا ہوا کرتی ہے۔۔" اب جب میں نے اپنائی ہے تو تمہیں مسئلہ کیوں ہو رہا ہے؟" فاحم طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"تمہارا یہ رویہ۔۔" یہ انداز۔۔۔" یہ لہجہ مجھے تکلیف پُہنچا رہا ہے۔۔" ایزال نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر احساس کروانا چاہا

"تو یہ میرا مسئلہ نہیں۔۔" میں نہیں بول رہا کہ تکلیف میں جاؤ۔۔" اور میری اہمیت کیا ہے تمہاری نظروں میں جو میرا رویہ لہجہ تمہیں ہرٹ کررہا ہے۔۔۔" فاحم نے سر جھٹکا

"تم دوسروں کی وجہ سے ہمارا رشتہ خراب کررہے ہو۔۔" تمہارا بھائی تو اب خوش ہے پھر تمہیں کس چیز کا نخرہ ہے؟" ایزال نے بھی اِس بار زچ ہو کر کہا

"ہمارا رشتہ بہتر کہاں تھا؟" بہتر کرنے کے لیے اپنا اور تمہارا ولیمہ پلان کیا تھا جو کہ تمہاری مہربانی سے فلوپ ہو چکا ہے۔۔" میں نے کینسل کر دیا ہے۔۔" تمہارے جھوٹ نے مجھ پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ میں تمہارے لیے کچھ نہیں۔۔" فاحم تلخ مسکراہٹ سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"اگر تم میرے کچھ نہ ہوتے تو میں تم سب کچھ تمہیں بتا چکی ہوتی۔۔" تمہیں بتا دیا ہوتا کہ میں نے واپنا کو حویلی سے باہر نکالا تھا۔۔ "لیکن میں نے ایسا نہیں کیا کیونکہ مجھے اپنا رشتہ بچانا تھا۔۔" تمہاری اہمیت تھی ایک بیوی ہونے کے ناطے میں نے بس اپنا گھر بچانا چاہا تھا۔۔ "چاہے حالات جیسے بھی تھے لیکن ہمارا نکاح تو ہوا تھا نہ۔۔" ایزال اِس بار حلق کے بل چلائی تھی

"ایزال مجھ سے اُونچی آواز میں بات نہ کرو۔۔" فاحم نے غصے سے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ لیا۔۔ "آج وہ بلکل اُس کی باتوں میں آنے والا نہیں تھا اور نہ اُس کا کوئی اِرادہ تھا کہ وہ ایزال پر رحم کھائے

"یقین جانو میں نے تمہیں الگ سمجھا تھا۔۔" پر تم بھی روایتی قسم کے ٹپیکل مرد ہو۔۔ "جس کو بیوی کے نام پر ایک غلام چاہیے ہوتی ہے۔۔" ایک کٹھ پتلی جو اُس کے اِشارے پر ناچے۔۔ "چھ دِنوں سے میں تمہیں منتیں ترلے کر رہی ہوں۔۔" پر تمہاری ایک انا ہے جس کو برقرار رکھنے کے لیے شان سے چل رہے ہو۔۔ "یہ تک نہیں دیکھ رہے کہ کوئی کتنی چاہ سے منا رہا ہے۔۔" ایزال اپنے غُصے پر قابو پائے سرد لہجے میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنی باری میں کیسے تم تڑپ رہی ہو۔۔" فاحم کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ آئی

"مجھ سے اب کبھی تم بات مت کرنا۔۔" انگلی اُٹھائے ایزال نے اُس کو وارن کیا

"مجھے بھی تم سے کوئی بات نہیں کرنا۔۔" انفکٹ میں تو سوچ رہا ہوں اپنا بوریا بستر سمیٹ کر کسی اور روم میں شفٹ ہو جاؤں۔۔ "جہاں سکون اور اطمینان ہو۔۔" فاحم سر جھٹک کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"اگر ایسی بات ہے تو قطعاً کوئی دیری نہ کرو۔۔"ابھی سے وہاں اپنی شفٹن کرلوں۔۔"بوریا بستر کی پریشانی نہیں کرو۔۔"وہ میں خود باہر وہاں پُہنچادوں گی۔۔"ایزال نے اُس کی بات کا کوئی خاص اثر نہیں لیا

"یہ میرا کمرہ ہے۔۔"یہاں کی ہر چیز میری ہے۔۔"تم کچھ بھی جہیز میں نہیں لائی جو مجھے بوریا بستر سمیٹنے کے لیے آسانیاں فراہم کررہی ہو۔۔"فاحم نے کھاجانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

"شوق بھی تمہیں خود ہے۔۔"تمہیں کیا لگا تھا کہ تم اگر ایسی ویسی کوئی بات کروگے تو میں تمہارے پاؤں پڑ جاؤں گی؟"ہونہہ میری بلا سے تم کمرہ بدلوں یا پورا گھر۔۔"سکون کی چند گھڑیاں میرے نصیب میں بھی ہوگیں۔۔"ورنہ کریلے جیسی سڑی ہوئی تمہاری شکل دیکھ کر دل اکتا جاتا ہے۔۔"ایزال بھگو کر طزیہ کیا

"میری شکل اگر کریلے جیسی ہے۔۔"تو کبھی فرصت سے اپنی شکل دیکھنا ماشااللہ سے بھاٹا کی ٹوٹی پھوٹی چپل جیسی شکل ہے تمہاری۔۔"ایک میں تھا جو تم میں انٹرسٹ لینے لگا۔۔"ورنہ شکل اور عقل دونوں تم میں نہیں۔۔'خیر سے قد کاٹھ بھی نا ہونے کے برابر ہے۔۔"اگر ہیلدی ہوتی تو بھارتی کی جڑواں بہن سمجھ کر تمہیں انڈیا ضرور بھیجتا میں۔۔"لیکن ہائے ظلم تمہیں دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے والدین نے بچپن میں تمہیں پولیوں کے قطرے نہیں پِلائے۔۔"جاتی ایک طرف ہو تو لگتا ہے جا دوسری طرف

Posted On Kitab Nagri

رہی ہو۔۔" آج فاحم نے بھی اُس سے سارے حساب بے باک کیے جس پر ایزال کی شکل دیکھنے لائق ہوئی تھی۔۔"ایک بار میں ہی جیسا فاحم نے اُس کا نقشہ کھینچا تھا ایسے میں وہ جھر جھری لینے پر مجبور ہو گئ تھی

"شکر کرو کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں ورنہ میں تمہارا سر پھوڑ دیتی۔۔"ایزال کا پورا سُرخ ہو گیا تھا

"چیز کیا تمہارے پاس تو چیز اُٹھانے کی طاقت تک نہیں۔۔"فاحم نے سر جھٹکا

"تم لگتا ہے آج میرے ہاتھوں قتل ہو گے۔۔"ایزال کے صبر کا پیمانہ جیسے لبریز ہوا

"جنتی بیوی تو تم ویسے بھی نہیں۔۔" پکڑا دیتا ہوں پسٹل ماتھا گولیوں سے بھر دو۔۔"قصہ تمام۔۔"فاحم نے جو کہا اُس بات پر ایزال سیریس ہوئی

"میں یہ چک چک ختم کرنا چاہتی ہوں۔۔(میری سادگی دیکھو میں چاہتی ہوں)۔۔"ایزال سنجیدہ ہوئی

"سوچ لو۔۔"جب تک کڑوی کسیلی باتیں نہ سُنادو تمہیں چین نہیں ملتا ایسے بے سکون نہ رہنے لگو۔۔"فاحم آئینے کے آگے کھڑا ہوتا اُس سے بولا

"کب تک جلاد شوہر کی طرح میری انسلٹ کرو گے؟"ایزال نے صبر کا گھونٹ بھرا

"جتنا تم نے مجھے زچ کیا ہے۔۔"میری انسلٹ کی ہے اُس کے مقابل تو یہ کچھ بھی نہیں۔۔"فاحم اُس کی طرف دیکھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا اب تم مجھ سے بدلا لے رہے ہو؟" یہ تھی تمہاری کھوکھلی محبت جس کے دعوے میں تم مزار پر بیٹھنے کی باتیں کیا کرتے تھے۔۔" چچچچ فاحم خان میں نے کیا سمجھا تھا تمہیں اور کیا نکلے تم۔۔" ایزال کو واقعی میں اِس بار افسوس ہوا

"تمہاری جلی کٹی باتوں کا میرے پاس واقعی میں کوئی وقت نہیں۔۔" فاحم بے تاثر لہجے میں گویا ہوا

"یہ آجکل تم زیادہ مصروف نہیں ہو گئے؟" ایزال مشکوک ہوئی

"میر ہادی یا فرہاد بن کر اگر مزار پر بیٹھنے کا سوچوں گا تو خانی کے علاوہ بہت ساری پریاں میرا استقبال کرے گیں۔۔ فاحم کی بات ایزال کے سر پہ سے گُزری

"اِس بکواس کا مطلب؟" ایزال نے ضبط سے پوچھا

"بکواس کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔۔" کیونکہ وہ بکواس ہوتی ہے۔۔" فاحم آرام سے بیڈ پر لیٹنے والے انداز میں بیٹھ کر بولا

"تم نے مجھے معاف کیا؟" ایزال نے گہری سانس خارج کر کے پوچھا

"میرے پاس وقت نہیں میں بزی ہوں۔۔" فاحم یہاں وہاں نظریں ڈورائے بولا۔۔" اُس کا اٹیٹیوڈ دیکھ کر ایزال کو پکا یقین ہو گیا کہ وہ بن رہا تھا

"فاحم۔۔۔" ایزال نے دانت پر دانت جمائے اُس کو پُکارا

Posted On Kitab Nagri

"میرے جوتیں اُتار دو۔۔" اگر کھڑی ہو تو۔۔" فاحم نے اپنے پاؤں کی طرف دیکھ کر اِشارہ کیا تو ایزال کا پورا منہ حیرت سے کُھلا کا کُھلا رہ گیا۔۔" اُس کو کم از کم فاحم سے ایسی کسی بات کی توقع ہرگز نہ تھی

"اگر جوتا اُتارا تو وہی جوتا تمہارے سر پہ ماروں گی۔۔" ایزال کی بات پر گڑبڑاتا فاحم یکدم سیدھا ہوتا خشمگین نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔" جس نے اپنے بالوں کو جھٹکا دیا تھا

"تم شوہر کی اِتنی نافرمان کیوں ہو؟" فاحم نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا

"کیونکہ شوہر ایسا ملا ہے جس کو دیکھنے کے بعد دل نہیں کرتا کہ اُس کی عزت کی جائے۔۔" ایزال نے برجستہ جواب دیا

"باہر جاتا ہوں تو لوگ رُک رُک کر سلام کرتے ہیں۔۔" بہت عزت ہے میری۔۔" ماسوائے تمہاری نظر کہ۔۔" فاحم نخوت سے سر جھٹک گیا

"وہ لوگ یہاں اگر تمہارا رویہ دیکھ لے تو اسپیشلی رُک کر سلام تمہیں کبھی نہ کرے۔۔" ایزال طنزی ہوئی

"ایک بات بتاؤں میں؟" تمہارا مقام نہ دوزخ میں کافی اُونچا ہو گا۔۔" فاحم چہرے پر افسوس سجائے بولا

"اور جہاں لڑکوں کو کھڑا کیا جائے گا۔۔" وہاں اعلیٰ سطح پر تم پائے جاؤ گے۔۔" ایزال نے اُس کی بات کا بُرا نہیں منایا

"مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ میں یہاں بیٹھا تمہاری بکواس سُن کیوں رہا ہوں؟" فاحم چونکتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ جب تک مجھ سے تم ایسی باتیں نہ سُن لو تمہارے کلیجے پر ٹھنڈ نہیں پڑتی۔۔"عزت تمہیں راس ہی نہیں آتی۔۔"ایزال نے اُس کی مشکل کو آسان کیا

"میرا دل چاہ رہا ہے کہ تمہارا اگلا پکڑ کر دیوار پر چسپاں کر دوں۔۔"فاحم اُس کو اپنی خواہش بتانے لگا

"اور میرا دل چاہ رہا ہے اِس اٹیٹیوڈ کے ساتھ تمہیں کھڑکی سے نیچے پھینک دوں۔۔"ایزال دوبدو بولی

"پہلے جان بناؤ۔۔"فاحم نے اُس کے ویٹ پر چوٹ کی

"میرے ویٹ کی تم فکر نہ کرو تو اچھا ہے۔۔"سر کو دائیں بائیں ہلا کر کہتی ایزال باہر جانے لگی

"کہاں جا رہی ہو؟"اُس کو جاتا دیکھ کر فاحم نے پوچھا اُس کا فلحال اِتنی بے عزتی پر دل نہیں بھرا تھا

"تمہیں مطلب؟"ایزال نے آئبرو اُپر کیے سوال کیا

"میں تمہارا شوہر ہوں۔۔"تمہارے آنے جانے کا مجھے پتا ہونا چاہیے۔۔"فاحم کافی سنجیدہ تھا

"واٹ؟"میں کمرے سے باہر جا رہی ہوں۔۔"کوئی حویلی یا گاؤں سے نہیں جو تم اِتنا انسکیور ہو رہے ہو۔۔"ایزال نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"انسکیور تو میں ہو گا۔۔"کیونکہ یہاں کے سارے خُفیہ راستوں کا تمہیں پتا ہے۔۔"اگر کسی اور کو باہر نکال سکتی ہو تو خود بھی باہر نکل سکتی ہو۔۔"فاحم شا نے اُچکا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"اگر میری نیت میں کچھ ایسا ہوتا تو ابھی تک بھاگ چُکی ہوتی۔۔"یکدم سنجیدہ ہوتی ایزال نے کہا اور باہر جانے لگی کہ اُس کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا

"کیا ہوا؟"اُس کو دیوار کا سہارہ لیکر کھڑا ہوتا دیکھ کر فاحم جلدی سے اُس کے پاس آیا

"کچھ نہیں ہوا۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے جواب دیا

"بُخار ہے کیا؟"فاحم فکرمند ہوتا اُس کا ماتھا چیک کرنے لگا

"بُخار نہیں بس چکر سا آگیا۔۔"اُس کے چہرے پر اپنے لیے فکرمندی والے تاثرات دیکھ کر ایزال نے بتایا

"چادر اُٹھاؤ ہوسپٹل چلتے ہیں۔۔"فاحم نے سنجیدگی سے بولا

"ہوسپٹل کیوں جانا ہے؟"ایزال حیران ہوتی اُس کو دیکھنے لگی

"تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں۔۔"آج چکر آیا ہے کل لہرا کر گر بھی سکتی ہو۔۔"فاحم یکدم بولا

"ایسا کچھ نہیں ہوگا۔۔"ایزال نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تمہیں کیسے پتا کہ نہیں ہوگا؟"کیا تمہیں الہام ہوتا ہے۔۔"فاحم نے اُس کو گھورا

"تم ہر بار چھوٹی بات کا بتنگر کیوں بنادیتے ہو؟"ایزال زچ ہوئی

"تمہیں ویکنس ہے۔۔"وٹامنٹ کی ضرورت ہے تمہیں۔۔"ورنہ یونہی گِرتی پڑتی رہوں گی۔۔"فاحم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"یہ آج تم کچھ ہی میرے وزن کا مذاق نہیں اُڑا رہے ہے؟" ایزال نے دانت پیسے

"مذاق کہاں؟" میں سیریس ہوں۔۔" فاحم جلدی سے بولا

"پرے ہٹو۔۔" مجھے نہیں جانا کہیں بھی۔۔" ایزال نے اُس کو آگے سے ہٹایا

"مرضی ہے۔۔" فاحم کو بھی غُصہ آیا

"کافی ناکام کوشش کر رہے ہو۔۔" ایک اچھا شوہر بننے کی۔۔" ایزال طنزیہ کیے بنا نہ رہ پائی

"یار تمہارا مسئلہ کیا ہے؟" میں ہمارا رشتہ ہموار کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور ایک تم ہو جو بس طنزیہ کرنے پر لگی ہوئی ہو۔۔" فاحم تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

"واقعی؟" اور ابھی جو مجھے ایٹیٹیوڈ دیکھا رہے تھے اُس کے بارے میں کیا کہنا پسند کرو گے؟" ایزال نے کمر پہ ہاتھ ٹِکائے اُس سے سوال کیا

خان ہوں۔۔" یہ ایٹیٹیوڈ مجھ پر جچتا ہے۔۔" فاحم پُرانی ٹون میں واپس آتا کالر جھاڑ کر بولا

"تمہیں اندازہ ہے۔۔" مجھ سے کس قدر بد تمیزی سے پیش آئے ہو۔۔" ایزال نے اُس کے کندھے پر ہلکا سا مُکہ جڑ کر کہا

"اگر میں ایسا نہ کرتا تو تمہاری عقل کیسے ٹھکانے آتی؟" میں واقعی بہت ہرٹ ہوا تھا۔۔" فاحم پھر سے سنجیدہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"میری عقل ٹھکانے پہلے سے ہی تھی۔۔" تمہیں خوامخواہ تکلف کرنے کی ضرورت نہ تھی۔۔" ایزال نے جتایا

"اچھا باتیں بہت ہوگئ۔۔"فٹافٹ اپنی شال یا کوئی بڑا سا ڈوپٹہ اوڑھو ہم ہسپتال جانے والے ہیں۔۔" فاحم نے عجلت کا مُظاہرہ کیا

"اِس کی واقعی کوئی ضرورت نہیں۔۔" میں ٹھیک ہوں۔۔" ایزال نے اُس کو سمجھانا چاہا لیکن فاحم اُس کی کوئی بھی بات سُننے کو تیار نہ تھا جبھی خود الماری کی طرف بڑھ گیا

"چھوٹی سی بات پر کون ہوسپٹل جاتا ہے؟" ایزال نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا جو اُس پر شال اوڑھ رہا تھا

"ہم جائے گے۔۔" فاحم نے سکون سے بتایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"جانتا ہوں۔۔" ناراض ہوگی۔۔" اور میرا چہرہ بھی دیکھنے کو دل نہیں چاہتا ہوگا۔۔" آج ساحل خود میں ہمت پیدا کرتا قاسم خان کے لیئے ہوئے اپارٹمنٹ میں آیا تھا جہاں وہ برینہ کے ساتھ رہ رہے تھے۔۔" وہاں آکر جب اُس نے برینہ کو دیکھا تو پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ اُس کو بولنے میں ہچکچاہٹ محسوس ہورہی تھی۔۔" اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیا بات؟" کہاں سے شروع کرے؟

"ہمکو تم سے کوئی گلا شکوہ نہیں۔۔" برینہ نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر بتایا

"جلدی پرایا نہیں کرلیا؟" ساحل زخمی سا ہنس پڑا

Posted On Kitab Nagri

"ایسا ایسا کوئی بات نہیں۔۔"برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا

پھر جو بات ہے وہ کرو۔۔"پہلے کی طرح ناراضگی کا اِظہار نہیں کیا۔۔"پٹر پٹر نہیں بولی۔۔"اور نہ کوئی شکوہ وغیرہ کیا۔۔"ایسا کیوں ہے بری؟"ساحل نے تکلیف دہ لہجے میں پوچھا

"پہلے میں اور اب میں فرق ہے نہ۔۔"پہلے جیسا تو اب کچھ نہیں ہو سکتا نہ۔۔"برینہ نے بنا دیکھے اُس سے کہا۔۔"اُس کا دل واقعی میں ساحل کی طرف سے صاف تھا۔۔"پر اُس کے باوجود وہ چاہ کر بھی اُس سے پہلے جیسی نہیں بن پا رہی تھی۔۔"ایک جھجک تھی جو آڑے آ رہی تھی

"تم بہت بدل گئی ہو۔۔"ساحل بس یہی بول پایا

"سب کچھ ایک جیسا نہیں رہتا۔۔"ہم اب کسی اور کا امانت ہے۔۔"پہلے خود کو تمہارا امانت جان کر فرمائشوں کا ٹوکرا کھول لیا کرتا تھا پر اب وہ رائٹ کوئی اور لے گیا ہے۔۔"برینہ نے صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا یہ سوچے بنا کہ اُس کے لفظوں سے ساحل کو کتنی تکلیف پُہنچ سکتی ہے۔۔"وہ جانتی تھی اُن دونوں کا سفر بہت اچھا گُزرا تھا اور اختتام بھی وہ اچھا چاہتی تھی پر جیسا ساحل چاہ رہا تھا وہ برینہ کے اختیار میں نہ تھا

"میں سب کی نہیں بس تمہاری بات کر رہا ہوں۔۔"ساحل نے اُس کو ٹوکا

Posted On Kitab Nagri

"ہم بھی اِس سوسائٹی کا حصہ ہے۔۔" یہاں پاکستان میں گرل اور بوائے کے درمیان فریکنس کو گُڈ بُک میں نہیں ایڈ کیا جاتا۔۔" یہاں بوائے اور گرل کبھی ایک دوسرے کا فرینڈ نہیں ہو سکتا۔۔"اور واقعی ایسا تو قرآن میں بھی نہیں۔۔" برینہ نے گہری سانس بھر کر کہا

"کیا تم یہ سب افخیم کی وجہ سے بول رہی ہو؟" کیا اُس نے منع کیا ہے تمہیں کہ مجھ سے دور رہو؟" کسی خیال کے تحت ساحل نے سنجیدگی سے پوچھا

" ہم نہیں چاہتا کہ ایسا کوئی نوبت آئے۔۔" سہی ہے ہم بچپن سے ساتھ تھے۔۔" لیکن بچپن گیا نہ اور ہم نہیں چاہتا کہ ہمارا شوہر بولے کہ فلاں بوائے سے دور رہو۔۔" ہم افیم کا من میں کوئی بھی رونگ خیال نہیں ڈالنا چاہتا۔۔" برینہ نے بھی جواباً سنجیدگی سے کہا

تو کیا میں یہ سمجھوں کہ تم سب کچھ فراموش کیے مجھ سے تعلق ختم کرنا چاہتی ہو؟" ساحل نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

" ہم ایسا کچھ نہ بولا۔۔" ہم بس یہ بولنا چاہتا کہ جو پہلے تھا وہ اب نہیں ہو سکتا۔۔" مطبل ہم پہلے کی طرح سے فرینک نہیں ہو سکتا۔۔" تم سے کوئی فرمائش نہیں کر سکتا۔۔" بے وقت زچ نہیں کر سکتا۔۔" کیونکہ حقدار بدل گیا ہے۔۔" برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں۔۔"بس تمہیں دیکھنے آیا تھا۔۔"ساحل اچانک سے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا۔۔"مزید برینہ کے یہ الفاظ سُننا اُس کی برداشت سے باہر تھا

"رات کا کھانے پر رُک جاؤ۔۔"برینہ بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی

"اُس کی ضرورت نہیں۔۔"میں اب نکلوں گا۔۔"ساحل نے سہولت سے انکار کیا

"تمکو کچھ بُرا لگا؟"اُس کا بُجھا چہرہ دیکھ کر برینہ یہی اندازہ لگا پائی

"میرا کوئی حق نہیں کہ کسی چیز پر بُرا مانوں۔۔"کیونکہ آج جو کچھ ہو رہا ہے اُس کا ذمے دار میں خود ہوں۔۔"میں سائیڈ پر ہوا تبھی کوئی اور آ گیا۔۔"ساحل زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بولا

"زندگی میں کچھ بھی پہلا جیسا نہیں رہتا ساحل۔۔"یہ قسمت ہے ورنہ سب کچھ تو طے تھا۔۔"قصوروار کوئی بھی نہیں جو ہو گیا ہے جو ہو رہا ہے۔۔"اور جو ہو گا وہ اللہ نے پہلے سے لکھ دیا ہے۔۔"برینہ نے اپنے ہاتھ میں پہنی انگھوٹی کو دیکھ کر بتایا

"میری دعا ہے کہ تم ہمیشہ خوش رہو۔۔"اُس کو دیکھ کر ساحل نے سچے دل سے کہا

"ہم بھی چاہتا کہ تم آل ٹائیم خوش رہے۔۔"برینہ پہلی بار مسکرائی

"شکریہ۔۔"میں خوش ہوں کہ برینہ افخیم خان کو مجھ سے نفرت نہیں۔۔"تم کسی کے بھی لیے اپنے دل میں بغض نہیں رکھتی شاید یہی وجہ ہے جو تم سب سے الگ ہو۔۔"اور ہر کوئی تمہاری طرف اٹریکٹ ہوتا ہے۔۔"ساحل رُخ پلٹ کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کاش ایسا بات افیم بولتا۔۔"ساحل کی بات سن کر یہ محض حسرت سے وہ سوچ پائی لیکن کہا کچھ نہیں۔۔"اپنا لہجہ نرم بنائے یا پہلے کی طرح شوخ بن کر وہ ساحل کو کوئی بھی اُمید دِلانا نہیں چاہتی تھی۔۔"اُس کو پتا تھا پُرانی باتوں کو مستقبل میں لانا عقلمندی نہیں تھی۔۔"وہ پہلے جیسی نہیں تھی وہ اب منہ پھاڑ کر کچھ بھی اُس سے نہیں بول سکتی تھی۔۔"اچانک برینہ کو محسوس ہوا جیسے واقعی میں سب کچھ بدل گیا تھا۔۔"حالات پہلے جیسے نہ تھے۔۔"ورنہ جیسے اُس نے ساحل کے ساتھ رویہ اختیار کیا ایسا دن بھی کبھی آئے گا یہ کس نے سوچا تھا؟"دونوں کے درمیان گہرا فاصلہ آچُکا تھا وہ بھی ہمیشہ کے لیے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"یلماز دھنک اور عبیر کے ساتھ اپنے گھر واپس آیا تو سلام کرنے کے بعد دھنک اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ تھی۔۔"حال حوالہ کے بعد عبیر نے بھی اپنا رُخ کمرے کی طرف کیا تھا۔۔"البتہ یلماز ہال میں رُک گیا تھا کیونکہ آسیہ بیگم نے اُس کو روک لیا تھا۔۔

"لالہ ہمکو بھی موبائل چاہیے۔۔"امبر اُس کا موبائل دیکھ کر معصوم شکل بنائے بولی

"ابھی نہیں پہلے بیس کی ہو جاؤ۔۔"میرا فون ویسے بھی تمہارے پاس رہتا ہے۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"پر

"ماز سے میں نے کچھ ضروری بات کرنا ہے۔۔"اگر آپ مہارانی خاموش رہے تو۔۔"امبر کچھ کہنے لگی تھی جب آسیہ بیگم نے ٹوکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کرے بات۔۔"امبر نے منہ بسورا

"کیا بات ہے مورے؟"اُن کو سنجیدہ دیکھ کر یلماز کو تشویش ہوئی

"بات بہت اہم ہے۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو دیکھ کر کہا جو امبر کو گیم کھیلتا دیکھ رہا تھا

"جی میں سُن رہا ہوں۔۔"یلماز نے جواباً کہا

"مجھ کو کچھ چاہیے۔۔"آسیہ بیگم نے اپنی نظریں اُس پر جمائی ہوئیں تھیں

"کیا چاہیے آپ کو؟"یلماز نے جاننا چاہا

"جو بھی ہے تُجھ کو دینا ہو گا۔۔"ہم انکار یا بہانا نہیں سُنے گا۔"آسیہ بیگم کے لہجے میں کسی بھی قسم کی کوئی راعت نہ تھی

"میں نے کب انکار یا بہانا کیا ہے؟"یلماز اُن کے انداز پر مسکرایا

Kitab Nagri

ماز مجھے جو چاہیے وہ تُجھ کو دینا ہو گا۔۔"آسیہ بیگم کا لہجہ سنجیدہ تھا

www.kitabnagri.com

"مورے آپ حکم کریں۔۔"کیا چاہیے؟"یلماز اب کی بار پوری طرح اُن کی طرف متوجہ ہوا

"مجھ کو نہ نہیں سُننا۔۔"مجھ کو بس پوتا یا پوتی چاہیے۔۔"آسیہ بیگم کا لہجہ حتمی تھا

"اچھا ابھی لاتا ہوں۔۔"بے خیالی میں جواب دے کر اُٹھتا یلماز ایکدم چونک کر آسیہ بیگم کو دیکھنے کے بعد امبر کو دیکھنے لگا۔۔"جو اُس کے ردعمل پر ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیا چاہیے ؟"کان کی لو کُھجا کر یلماز نے پوچھا اُس کو لگا شاید اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے

"جو مورے چاہتا اُس کا واسطے آپ کو باہر نہیں بلکہ اپنا کمرے میں جانا پڑے گا۔۔"ہنسی سے دوہری ہوتی امبر نے جو کہا اُس پر آسیہ بیگم کا ہاتھ بے ساختہ اپنی چپل پر گیا تھا۔۔"اُن کے خطرناک تیور دیکھتی امبر نے اندر کو ڈور لگائی تھی

"وہ تو بے شرم ہے توں کیوں کُڑیوں کی طرح شرما رہا؟"آسیہ بیگم امبر کی پشت کو گھورتی یلماز کی طرف متوجہ ہوئی جو اپنے پاؤں کو دیکھنے میں تھا۔۔"لیکن اُس کے چہرے کی سُرخ ہوتی رنگت آسیہ بیگم کی نظروں سے پوشدہ نہ رہ پائی تھی

"مورے آپ بھی حد کرتی ہو۔۔"چھوٹی کے آگے ایسی بات کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔"یلماز بلاوجہ خجلت کا شکار ہوا

"بہانا مت بنا۔۔"شادی کو بہت وقت ہو گیا ہے۔۔"ہمکو پوتے پوتیاں چاہیے۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کی بات پر کان نہیں دھڑے

"پہلے پوتا یا پوتی۔۔"اور اب پوتے پوتیاں۔۔"آپ کو دس بیٹوں کو جنم دینا چاہیے تھا۔۔"اِتنا بول کر یلماز اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا۔۔"وہ جان گیا کہ آسیہ بیگم کے ساتھ بیٹھنا خطرے سے خالی نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا ہاتھ میں تھوڑئی تھا۔۔"خیر جتنا توں اپنا بیوی کے پہلو میں بیٹھتا ہے اُس حساب سے خوشخبری تو آنا چاہیے تھا۔۔" آسیہ بیگم کا لہجہ آخر میں پر سوچ تھا لیکن یلماز کا گویا دماغ بھک سے اُڑا تھا

اَستغفرِاللہ مورے۔۔" تھوڑا تو خیال کیا کریں۔۔"سٹپٹائے لہجے میں بول کر یلماز نے اپنے کمرے کا رُخ کیا تھا۔۔"جیسا آسیہ بیگم کا انداز تھا ایسے میں اُس کے کانوں سے دھواں نکلنے کی دیر تھی

"تیز قدموں سے اپنے کمرے میں یلماز داخل ہوا تو بیڈ پر ناولز پڑھتی دھنک کو دیکھ کر اُس کے قدموں کو بریک لگی تھی۔

توں کیوں کُڑیوں کی طرح شرما رہا؟"

"کانوں میں آسیہ بیگم کا جُملا گونجا تو جھرجھری لیکر وہ الماری طرف بڑھتا اپنا ڈریس نکالنے لگا

"تمہارا ڈریس نکال دیا ہے میں نے۔۔"ناولز پر نظریں جمائے دھنک نے بتایا تو یلماز نے چونک کر اُس کو دیکھا تو نظر بیڈ پر گئ۔۔"جہاں اُس کے لیے نائٹ سوٹ آلریڈی پڑا تھا جو وہ بے دھیانی میں پہلے نہیں دیکھ پایا تھا۔

"شکریہ۔۔"اُس کو دیکھ کر یلماز نے کہا جس پر دھنک نے سر ہلانے پر اکتفا کیا

Posted On Kitab Nagri

"پتا نہیں سب سے پہلے ناول کس نے لکھا ہو گا؟" کس کا یہ آئیڈیا ہو گا؟" گھورتی نگاہوں سے ناول کو دیکھتا یلماز اپنا ڈریس اُٹھا کر واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔" دروازہ بند ہونے کی آواز پر ناول سے نظریں ہٹا کر دھنک نے بند دروازے کو دیکھا پھر ناول کو سائیڈ پر کرتی پنجوں کے بل بیٹھتی خود کو آئینے میں دیکھنے لگی۔۔"اِس وقت وہ پرپل کلر کے سمپل لیکن خوبصورت فراک میں ملبوس تھی۔۔"یلماز کے ساتھ رہ کر اِتنا وہ جان گئ کہ یلماز کو اُس پر یہ کلر اچھا لگتا تھا تبھی اُس نے یہ ڈریس پہنا تھا۔۔"اور بالوں کو بھی کُھلا چھوڑ کر آگے کی طرف چھوڑا ہوا تھا۔۔"ورنہ کمرے میں بھی اُس نے حجاب اسٹائیل میں ڈوپٹہ لیا ہوتا تھا۔۔

"اطمینان رکھو خوبصورت ہو تم۔۔"اپنے ماتھے پر ہلکی سی چپت لگائے وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھ گئ۔۔"اُس کی سوچ کا مرکز ناول نہیں بلکہ "یلماز تھا جو اُس کے بھائی کا گارڈ تھا جس سے وہ ہمیشہ خار کھاتی آئی تھی۔۔"جس کو ہمیشہ اپنے روعب میں رکھتی آئی تھی جس کے ساتھ سفر کرنا اُس کو بلکل بھی پسند نہیں تھا۔۔"پر قسمت نے اُس کو ہمیشہ کے لیے اُس کا ہم سفر بنا دیا تھا۔۔"جہاں اب وہ اُس کے نہ دیکھنے پر غُصہ ہوتی تھی اُس کے لیے تیار ہوتی تھی کہ شاید وہ اُس کی تعریف کریں اُس کی طرف دیکھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

" شادی کرنا اسکری نہیں۔۔"یلماز کو سوچتی وہ بس یہی بول پائی اُس کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ نے بسیرا کرلیا تھا۔۔"گہری سانس بھر کر اُس نے ناول کو واپس پکڑا۔۔"کچھ دیر بعد اپنے بال تولیے رگڑتا یلماز کمرے میں واپس آیا تو اُس کو پہلے کی طرح ناول پڑھنے میں محو پایا

" آپ کی خوشی کا خیال نہ ہوتا تو سارے ناولز آتش دان میں پھینکتا جلنے کے لیے۔۔"پھر شاید مجھ کو اپنا وجود آگ کی بھٹی میں جلتا محسوس نہ ہوتا۔۔"چہرے کے عجیب زاویئے بناتا یلماز کن آکھیوں سے دھنک کو دیکھ کر سوچنے لگا۔۔"جو اٹینشن وہ چاہتا تھا اُتنی اٹینشن تو ایک ناول لے رہا تھا۔۔"یعنی اُس کی زندگی میں یہ دن بھی آنا تھا کہ ایک بے جان چیز سے وہ اپنا مقابلہ کرے گا؟"سر کو نفی میں جنبش دے کر یلماز بیڈ کی طرف آیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آج کونسی کہانی پڑھ رہی ہو آپ؟"یلماز بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتا سینے تک چادر خود پر لیکر دھنک سے پوچھنے لگا جو بُری طرح سے ناول پڑھنے میں مصروف تھی۔۔"بات اُس نے یہ سوچ کر کی تھی کہ شاید دھنک کو احساس ہو کہ کمرے میں بے جان ناولز کے علاوہ ایک جیتا جاگتا چلتا پِھرتا انسان بھی رہتا تھا۔۔"جو زیادہ نہیں تو تھوڑی بہت اُس کی توجہ کا طلبگار تھا اور حقدار بھی

"اسٹوڈنٹ اور ٹیچر بیس اسٹوری ہے۔۔"پتا ہے اِس میں کیا ہوتا ہے؟"ناول کو بند کر کے دھنک نے سسپینس پھیلانا چاہا

کیا ہوتا ہے؟'یلماز نے سرسری لہجے میں پوچھا۔۔"وہ کم از کم ناول کی ہسٹری جاننے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اِس میں نہ پروفیسر کو اپنی اسٹوڈنٹس سے محبت ہو جاتی ہے۔۔"محبت بھی اُس سے جس کو اُس نے کبھی دیکھا نہیں ہوتا جسٹ اتفاقیہ طور پر اُس کی آنکھیں دیکھیں تھیں۔۔۔"دھنک اِتنا بتاتی آخر میں ہنس پڑی

میں سمجھا نہیں آپ کی بات؟"مطلب یہ کیوں؟"ایسی اسٹوری کیوں لکھی ہوئی ہے۔۔"یلماز کے ماتھے پر جانے کیوں بل نمایاں ہوئے تھے۔۔"رُقابت میں تھوڑا مزید اضافہ ہوا تھا

"لڑکی جو ہوتی ہے نہ وہ پردہ کرتی ہے جس سے اپنی کلاس میں اُس کی پرسنالٹی سب سے منفرد اور پُرکشش ہوتی ہے۔۔"پروفیسر جو ہوتا ہے نہ وہ زیادہ بڑی عمر کا نہیں ہوتا کیونکہ وہ مین لیڈ ہوتا ہے نہ۔۔"دھنک نے اُس کو سمجھانے کی کوشش کرتے بتایا

"لڑکیوں کا قال پڑ گیا تھا کیا جو پروفیسر (ٹھرکی) کو محض اپنی کلاس اسٹوڈنٹ نظر آئی یہ بہت نازیبا حرکت اور بات ہے۔۔"ایسا نہیں ہونا چاہیے۔۔"یلماز سنجیدگی سے بولا۔۔"مطلب یہی کہانی سُننے کو رہ گئ تھی

"کیا بات کر رہے ہو۔۔"یہ ایک کہانی ہے بس۔۔"نقاب کرنے سے اُس لڑکی کی آنکھیں بہت پیاری لگتیں ہیں اور محبت تو ایک خُدساختہ جذبہ ہوتا ہے نہ وہ ہونے سے پہلے نہیں پوچھتی ہے اور نہ سامنے

Posted On Kitab Nagri

والے کا مقام دیکھتی ہے۔۔" یہ بس ہو جاتی ہے۔۔" دھنک نے بڑی بزرگ بن کر اُس کو بتایا جیسے یلماز کوئی بچہ ہو اور اپنی نانی سے سونے سے پہلے کہانی سُننا چاہتا ہو

" ایک پروفیسر کو اپنی اسٹوڈنٹ سے محبت نہیں ہونا چاہیے۔۔" اور کیا آپ یہ خُرفات پڑھ رہی ہیں مت پڑھے۔۔" یلماز نے اُس کے ہاتھوں سے ناول چھینا

کیوں نہیں ہونی چاہیے ؟" تمہیں کیا مسئلہ ہے ؟" دھنک حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

اُس لڑکی کو پتا چلا کہ اُس کا پروفیسر اُس پر بُری نظر ڈالے بیٹھا ہے۔۔" یلماز بنا اُس کو دیکھے پوچھنے لگا

" ہششش ایسے مت کرو۔۔" وہ محبت کرتا ہے۔۔" محبت کرنا کوئی غلط بات نہیں اور ایک لڑکی مرد کی خود پر اُٹھی نظر کو پہچان جاتی ہے۔۔" دھنک کو اُس کا ایسا کہنا پسند نہ آیا

" تو اُس لڑکی نے چپیڑ نہیں ماری ؟" یلماز خیالوں ہی خیالوں میں پروفیسر کی مُنڈی مڑور چُکا تھا

" سیریس کیوں ہورہے ہو؟" کیا تمہیں احترام نہیں پروفیسرز کا؟" وہ قابلِ احترام ہوتے ہیں۔۔" دھنک نے اُس کو ٹوکا

جی بجا فرمایا ہے۔۔" اُن کو چاہیے کہ اپنے اسٹوڈنٹس پر شفقت برسائے نا کہ نین مٹکا کرنے کا سوچے۔۔" یلماز کو سمجھ نہیں آیا اُس کی عقل پر ماتم کرے یا اپنی پر جو سُن رہا تھا اور ساتھ میں تبصرہ کرکے اپنی رائے بھی دے رہا تھا

" حد کرتے ہو تم۔۔" دھنک نے سر جھٹکا

Posted On Kitab Nagri

"ویسے آپ کی کلاسس میں پروفیسرز کیسے ہوتے؟"لائیک اُن کی پرسنائلٹی کے بارے میں کچھ بتائیے نہ؟"آج گئی تھیں پہلے بھی جاتیں تھیں تو اندازہ ہو گا آپ کو۔۔"یلماز چور نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر اگلا سوال کرنے لگا

"میں نے کبھی غور نہیں کیا۔۔"لیکن کل کروں گی پھر تمہیں بتاؤں گی۔۔"دھنک پرسوچ لہجے میں بولی

"اُس کی کوئی ضرورت نہیں نامحرم کو دیکھنا گُناہ ہوتا ہے آپ کو پتا ہو گا۔۔"یلماز نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا اُس کا پورا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا محض دھنک کی اِتنی سی بات پر

"اوو سوری۔۔"ویسے جب میں نقاب کرتی ہوں تو کیا میری آنکھیں پیاری لگتیں ہیں؟"دھنک کو کہانی کی ہیروئن کا خیال آیا تو پلکیں جھپکائے معصوم لہجے میں اُس سے پوچھا

یہ کیسا سوال ہے؟"یلماز کنفیوز ہوا

"سوال جیسا بھی ہے تم جواب دو نہ۔۔"پتا ہے اُس لڑکی کی نقاب میں آنکھیں پیاری لگتیں ہیں۔۔"تبھی وہ اپنا دل ہار بیٹھتا ہے۔۔"دھنک نے کھوئے ہوئے لہجے میں اُس کو بتایا

"یہ آپ مجھے دے۔۔"میں اب کبھی آپ کے ہاتھ میں کوئی ناول نہ دیکھوں۔۔"اِس کے غلط اثرات آپ پر مرتب ہونے لگے ہیں جو آپ پہلے نہیں سوچتی تھیں وہ اب سوچنے لگیں ہیں جو کی سہی

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔"کل کلاں کچھ اور آپ کے سامنے آئے گا تو مزید آپ کا دماغ خراب ہو جائے گا۔۔"یلماز تاسف سے اُس کو دیکھتا اُس کے ہاتھ سے ناول لے گیا

"یلماز یہ کیا حرکت ہے؟"مجھے میرا ناول واپس کرو۔۔"دھنک نے اُس کے ہاتھ سے ناول لینا چاہا

"میں نہیں کروں گا۔۔"اور نہ اب آپ یہ پڑھے گیں۔۔"یلماز حتمی لہجے میں بولا

"تم مجھ پر یہ حکم نہیں چلا سکتے۔۔"دھنک احتجاجاً بولی

"میں چلا سکتا ہوں۔۔"کیونکہ میں آپ کا شوہر ہوں اور آپ میری خلاف ورزی نہیں کر سکتیں۔۔"آپ کو مجھ سے زیادہ پتا ہو گا کہ شوہر کی نافرمانی کرنے والی بیوی سے خُدا ناراض ہو جاتا ہے۔۔"یلماز نے اُس کی دُکھتی رگ دبائی

"تم مجھے یوں بلیک میل نہیں کر سکتے۔۔"دھنک روہانسی ہوئی

Kitab Nagri

"میں آپ کو بلیک میل نہیں کر رہا جو بھی بول رہا ہوں۔۔"وہ آپ کی بھلائی کے لیے بول رہا ہوں۔۔"یلماز کافی سنجیدہ ہو گیا تھا

www.kitabnagri.com

"ناولوں میں میری جان ہے۔۔"دھنک نے اُس کو سمجھانا چاہا

"بے جان چیزوں میں جان؟"یلماز نے کھا جانے والی نظروں سے"ڈائجسٹ کو دیکھا اگر جو اُس کی گردن یا ٹانگیں ہوتیں تو یقیناً ابھی تک یلماز اُس کو توڑ چُکا ہوتا بلکہ سُرمہ بنا چُکا ہوتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یلماز۔۔"دھنک نے بے بسی سے اُس کو دیکھا

"یونی جوائن کی ہے تو کورس کی کتابیں پڑھے۔۔"یلماز نے مشورہ دیا

"اسٹوری پوری کرنے دو نہ ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی۔۔"اُس کی بات کو اگنور کر کے دھنک نے اپنی طرف سے اُس کو دھمکایا

"میں آپ کو منالوں گا۔۔"یلماز آرام سے بولا۔۔"یہ تو طے تھا مزید وہ دھنک کی توجہ کسی اور چیز میں نہیں دیکھ سکتا تھا وہ عجیب سینسٹو ہو گیا تھا اُس کے معاملے میں

"میں مان جس کی وجہ سے جاتی ہوں وہ تم لے چکے ہو۔۔"دھنک کا اِشارہ ناول کی طرف تھا

"مجھے دیکھے آپ۔۔"کیا مجھ سے زیادہ یہ ناول انٹرسٹڈ ہے آپ کے لیے؟"ڈائجسٹ کو قبر میں اُتارنے والے انداز میں رکھتا یلماز دھنک کے روبرو کھڑا ہوتا پوچھنے لگا تو اُس کے انداز پر دھنک کا دل زور سے دھڑکا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀

یہ کیا بہکی بہکی باتیں کرنے لگے ہو تم۔۔"خود کو کمپوز کرتی دھنک سر جھٹک کر بولی

"آپ اِتنی توجہ کیوں دیتیں ہیں ناولز کو۔۔"یلماز نے جیسے شکوہ کیا

"میں شروع سے پڑھتی آئی ہوں۔۔"تمہیں تو ہر چیز کا پتا ہے۔۔"اچھا خیر اب میں تمہاری موجودگی میں احتیاط کروں گی۔۔"جب تم ساتھ ہوگے تو میں کم ناول پڑھوں گی۔۔"دھنک نے بات کو ختم کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹھے۔۔"یلماز نے اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ کیا تو وہ چُپ چاپ بیٹھ گئ۔۔"اُس کے بیٹھنے کے بعد یلماز پنجوں کے بل اُس کے پاس بیٹھا

"آپ کو نہیں لگتا کہ ہمیں ایک دوسرے کو وقت دینا چاہیے۔۔"مطلب ایک دوسرے کو سمجھنا چاہیے۔۔"ایک دوسرے کے موڈز کا اندازہ ہونا چاہیے اور بھی جو باتیں ہوتیں ہیں۔۔"اُس کے ہاتھوں کو دیکھ کر یلماز نے کہا

"تم بتاؤ مجھے اپنی پسند۔۔"اپنے موڈ کے بارے میں پھر میں تمہیں اپنی پسند بتاؤں گی۔۔"دھنک کو اُس کا آئیڈیا بُرا نہیں لگا

"آپ کے بارے میں مجھے سب پتا ہے۔۔"سعودیہ میں اپنا ذاتی گھر ہونا آپ کا سب سے بڑا خواب ہے۔۔"ہر سال حج کرنا آپ کی خواہش ہے۔۔"آپ کو بارش میں بھیگنا بہت پسند ہے چاہے پھر موسم جیسا بھی ہو۔۔"لیکن بجلی کڑکنے سے آپ کو ڈر لگتا ہے۔۔"ایک پرسکون جگہ جا کر بانہیں کھول کر آپ اپنی زندگی کو مکمل طور پر جینا چاہتی ہیں۔۔"جہاں آپ کے اور آپ کے سکون کے درمیان کوئی نہ ہو۔۔"کھانے میں آپ کو لزانیہ پسند ہے۔۔"پینے میں بس آم کا جوس اور کافی۔۔"جیولری میں پازیب آپ کا فیورٹ زیور ہے جو ہمہ وقت آپ اپنے پاؤں میں دیکھنا چاہتیں ہیں۔۔"ناخنوں کو بڑھانا آپ چاہتیں ہیں لیکن نماز کی وجہ سے ایسا نہیں کر پاتی اِس لیے آرٹیفیشل جمع کیے ہوئے ہیں۔۔"ایک ڈیزائن کے ڈریسز مختلف رنگوں میں کپڑے پہننا آپ کو پسند ہے۔۔"اُن ڈریسز کے لیے ڈوپٹے کے

Posted On Kitab Nagri

علاوہ آپ کو سیم حجاب بھی چاہیے ہوتا ہے۔۔" اور بھی بہت ساری چیزیں ہیں جو میں آپ کے مطلق جانتا ہوں۔۔" اُس کے ہاتھ کی پشت پر اپنا انگھوٹا سہلا کر ایک سانس میں یلماز بولتا گیا جو دھنک حیران ہو کر سُنتی اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔" وہ جان نہ پائی کہ یہ سب یلماز کیسے جانتا ہے اُس کے بارے میں

"تمہیں یہ سب کیسے پتا؟" دھنک پوچھے بنا نہ رہ پائی

"بس پتا ہے۔۔" بقول مورے کے ہماری شادی کو بہت عرصہ ہوا ہے۔۔" تو ایک عرصہ ساتھ رہنے میں اِتنا تو پتا چلتا ہے نہ؟" یلماز اُس کا حیرا نکن چہرہ دیکھ کر مسکرایا

"اِس عرصے میں بارش نہیں ہوئی۔۔" اور نہ بجلی کڑکی ہے پھر تم یہ سب کیسے جان سکتے ہو؟" دھنک سنجیدہ تھی

"میں پھر بھی جاننے کی کوشش کرتا ہوں آپ کو۔۔" آپ کے بارے میں سوچنا اور جاننا مجھے اچھا لگتا ہے۔۔" یلماز نے گول مول سا جواب دیا

"ہماری ارینج میرج ہے نہ؟" دھنک نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

"نہیں ایمر جنسی میرج ہے۔۔" یلماز نے کافی سنجیدگی سے بتایا لیکن آنکھوں میں شرارت واضع تھی

"پھر تم میری ذات میں اتنا انٹرسٹ کیوں لے رہے ہو؟" دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر پوچھا

"کیونکہ آپ میری بیوی ہو۔۔" یلماز نے اُس کو لاجواب کرنے والا جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"فائنلی تمہیں پتا چل گیا۔۔"دھنک نے طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"مجھے تو پہلے ہی دن سے پتا ہے۔۔"یلماز نے بتایا

"اچھا سُنو میں کل حویلی جانا چاہتی ہوں۔۔"اور کچھ دن وہاں رہوں گی۔۔"دھنک نے اچانک سے پلان بنایا

"وہاں کیوں؟"کل سے تو آپ یونی جوائن کرے گیں نہ؟"یلماز تھوڑا چونک پڑا

"وہ لوگ مجھ سے ملنے نہیں آتے۔۔"سوچا میں مل آؤں اور یونی میں پیر سے جوائن کروں گی۔۔"دھنک نے بتایا

"آج بُدھ ہے تو۔۔"جمعرات جُمعہ۔۔۔"ہفتہ اور اتوار آپ اپنے میکے میں رہے گیں؟"یلماز ایک ایک دن کا حساب لگا کر پوچھنے لگا

"ہاں دراصل پچھلی بار بھی سب کا کہنا تھا میں وہاں ٹِکوں پر نہیں رہ پائی۔۔"اِس لیے اِس بار سوچا کہ مل آؤں۔۔"مجھے سب کی یاد آرہی ہے۔۔"دھنک نے بتایا

"آپ بتادیجئے گا۔۔"میں ڈراپ کر آؤں گا۔۔"یلماز نے کہا

"ہاں کل صبح دس یا گیارہ بجے نکلے گے۔۔"میں برینہ سے بھی کہوں گی کہ وہ بھی حویلی آجائے۔۔"اچھا ہے اُس سے بھی مُلاقات ہوجائے گی۔۔"دھنک اُس کی بات سن کر مسکرا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"آپ وہاں بور نہیں ہو جائے گیں؟"مطلب یہاں تو آپ کا اچھا وقت گزرتا ہے نہ وہاں تو عجیب ماحول بنا ہوا ہوتا ہے۔۔"یلماز نے کان لو کھجا کر اُس کو دیکھ کر کہا

"عجیب ماحول کیسا؟"فاحم لالہ نے بتایا کہ حویلی میں دو بہوو کا اضافہ ہوا ہے دراصل میں پچھلی بار جب گئ تھی تو اُن کی بیوی سے نہیں مل پائی تھی اور اب واپنا بھابھی لوٹ آئیں ہیں تو اُن سے بھی ملنا ملانا ہو جائے گا۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"اچھا سہی۔۔"یلماز نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

"ہاں اور فیضی لالہ کے لیے بھی رشتہ تلاش کیا جا رہا ہے۔۔"سعدیہ بھابھی کی شادی کے بعد اگلی شادی کی باری اُن کی ہے۔۔"دھنک نے اُس کی معلومات میں اضافہ کیا

"کافی رونق لگ جائے گی وہاں پھر۔۔"آپ کے پاس تو بور ہونے کا وقت ہی نہیں ہو گا۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر کہا

"اپنے گھر میں کون بور ہوتا ہے؟"دھنک نے اُس کو عجیب نظروں سے دیکھا

"کوئی بھی نہیں ہوتا۔۔"میں نے بس ایسے ہی کہا۔۔"یلماز شانے اُچکائے کہتا اپنی جگہ سے اُٹھتا بیڈ پر اپنی سائیڈ پہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"تم سو رہے ہو تو میں اپنا ناول کمپلیٹ کر دوں؟"اُس کو سونے کی تیاری کرتا دیکھ کر دھنک نے پوچھا۔۔" کھانا تو وہ تینوں باہر سے کھا کر آئے تھے

"آپ بھی سو جائے۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"تم تو میرے ناولوں کے دُشمن ہو گئے ہو۔۔"دھنک بُری شکل بناتی لیٹ گئ۔۔"جس پر مسکراہٹ دبائے یلماز اپنی آنکھیں موند گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"مجھے گھر میں سکون نہیں ملتا۔۔"افخیم برینہ کو کال کرتا سنجیدگی سے بولا تھا

"لیکن مڑہ یہاں بڑا سکون ہے۔۔"فروٹ چاٹ کھاتی برینہ نے پر سکون لہجے میں اُس کو بتایا

"کب تک برداشت کرنا پڑے گا تمہارا یہ ڈرامہ؟"افخیم نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"جب تک ہم تمہارا فلم ٹولریٹ کیا تھا۔۔"اُس تک تمکو بھی پچیس اقساط والا ہمارا ڈرامہ ٹولریٹ کرنا پڑے گا۔۔"برینہ نے سمجھداری سے جواب دیا

"برینہ۔۔۔"یہ ناراضگی تم یہاں بھی نکال سکتی ہو۔۔"یہاں بھی دِکھا سکتی ہو۔۔" قاسم کاکا کا سہارا کیوں لیا ہوا ہے؟"افخیم سیٹ سے پشت ٹِکائے بولا

"تم ہمارا ڈیڈ سے جیلس ہو رہا؟"برینہ یکدم سیدھی ہوئی

"ایسی کوئی بات نہیں مجھے بس تمہارا یوں اُن کے ساتھ رہنا سمجھ میں نہیں آرہا۔۔"وہ گاؤں جا سکتے تھے۔۔"یہاں رہ سکتے تھے الگ اپارٹمنٹ لینے کی اُن کو کیا ضرورت تھی؟"افخیم خاصا تپا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہم پورا تین ماہ اُٹھارہ دن یہی رہے گا۔۔"برینہ کا لہجہ حتمی تھا

"یعنی ایک ایک دن گِن رہی ہو؟"اُس کے بیس دنوں سے اُٹھارہ دنوں کو سن کر افخیم نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"نہیں بس ڈیڈی کا ساتھ جتنا دن رہ رہا وہ گِن رہا۔۔"خیر تم کیوں کیا کال ہمکو؟"برینہ مطلب کی بات پر آئی

"کل بہت بڑی پارٹی آرگنائز ہے۔۔"میرے کچھ کولیگز ہوگے اور بھی سرکل کے لوگ تو تم کل تیار رہنا میں پِک کرنے آؤں گا۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"ہم نہیں آئے گا۔۔"برینہ نے آرام سے انکار کیا

"میں نے تمہاری رائے نہیں مانگی۔۔"تمہیں بتا رہا ہوں تیار ہو جانا اچھے سے۔۔"میں لینے آؤں گا تمہیں انٹرڈیوس بھی کروانا ہے سب سے۔۔"افخیم نے اُس کی بات کا کوئی خاص اثر نہیں لیا

"افیم میں دو دن پہلے کومہ سے باہر آیا ہے۔۔"تھوڑا تو خیال کرو۔۔"ہم ناراض ہے۔۔"تھوڑا پیار ملائم میٹھے چاشنی لہجے سے التجا کرو۔۔"تاکہ ہمارا دل کو تمہارا فریاد چھو لے۔۔"پھر شاید ہم کوئی رائت کر دے۔۔"برینہ تاسف سے اُس کی بات سن کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے پیار ملائم میٹھے چاشنی لہجے میں التجا کیوں کروں؟'جبکہ جانتا ہوں کہ محبت کی بات تمہیں سمجھ نہیں آتی۔۔"افخیم سر جھٹک کر بولا

"ہمارا پاس کل کا واسطے کوئی ڈریس نہیں۔۔"برینہ نے بحث کو ختم کیا

"تو؟"برینہ کی بات اُس کو سمجھ نہیں آئی

"تو اگر تم ہمکو شاپنگ پر لے جائے گا۔۔"کوئی خوبصورت ہمارا جیسا انمول ڈریس خرید کر دے گا تو شاید کل کا پارٹی کا لیے ہم اچھا سا تیار ہو۔۔"ورنہ تم بھول جایئے کہ ہم کل تمکو شکل بھی دِکھائے گا۔۔"برینہ بضد لہجے میں بولی

"کومہ سے آنے کے بعد تم میں آکڑ نہیں آگئ؟"کافی بدتمیز بھی ہونے لگی ہو۔۔"افخیم کافی افسوس لہجے میں بولا

"بات سُنو زرا عزت سے۔۔"اگرچہ ہم مزید ناراض ہو گیا تو پارٹی میں نہیں آئے گا۔۔"پھر بات کرنا تم ڈیڈ سے۔"برینہ نے وارن کیا

"قاسم کاکا کے آنے کے بعد واقعی میں تم نڈر ہو گئ ہو۔۔"تمہیں تو میں آکر میں پوچھتا ہوں۔۔"دانت پیس کر کہتا افخیم کال کاٹ گیا۔۔"دوسری طرف برینہ کتنی دیر تک سیل فون کی اسکرین کو گھورتی رہ گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"آپ کہی جانے والی ہو؟" دھنک اپنے شولڈر بیگ میں کچھ سامان ڈال رہی تھی جب عبیر اُس کے کمرے کے دروازے کے پاس کھڑی پوچھنے لگی

"جی مورے کے ہاں۔۔" دھنک نے پلٹ کر اُس کو دیکھ کر جواب دیا

"میں نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ آپ کو کبھی یہاں دیکھ پاؤں گی۔۔" کمرے میں داخل ہو کر عبیر نے بے تاثر لہجے میں کہا

"ایسا تو کسی نے بھی نہیں سوچا تھا خود میں نے بھی نہیں۔۔" لیکن پتا ہے کیا یہ دُنیا خُدا کی مرضی سے چلتی ہے وہ جو چاہتا ہے ویسا ہوتا ہے۔۔" دھنک نے اُس کی بات سن کر مسکرا کر بتایا

"ہمارا گھر کافی چھوٹا ہے نہ؟" آپ کا کمرہ دیکھا ہے میں نے کافی بڑا ہے۔۔" عبیر نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"چھوٹی سے میری بات ہوتی رہتی ہے وہ بتاتی ہے کہ یہاں آپ کی فیملی میں کبھی بھی کوئی بھی نہیں آیا۔۔" شاید اُن کی شان کے خلاف ہو گا یہاں آنا۔۔" اُس کو خاموش دیکھ کر مایوسی سے عبیر نے مزید کہا۔۔" اُس کی بات سن کر دھنک کے چہرے پر ایک سایہ آکر لہرایا تھا لیکن اُس نے جلدی سے خود کو سنبھال لیا تھا

"انسان کی قبر اِس گھر سے بھی زیادہ چھوٹی ہو گی۔۔" جس کی لمبائی اُس کے قد پر ہو گی اور وی

Posted On Kitab Nagri

"آپ سے بات کرنا چاہتی ہوں میں۔۔"دھنک ابھی اپنی بات مکمل کرتی اُس سے پہلے عبیر نے درمیان میں کہا

"کہو کیا بات ہے؟"دھنک نے پوچھا

"ابھی آپ مصروف ہو۔۔"واپس آئے تو بات کرلوں گی۔۔"اُس کو تیار دیکھ کر عبیر کو مناسب نہ لگا

"نہیں دراصل میں وہاں رہنے جارہی ہوں۔۔"تم آرام سے اپنی بات بول سکتی ہو۔۔"دھنک نے سادہ لہجے میں کہا جس پر کمرے کا دروازہ لوک کرتی عبیر اُس کے پاس بیٹھ گئ۔۔"اُس کی یہ حرکات دھنک کو کافی عجیب لگی

"مجھ سے مورے نے کہا ہے کہ میں شہزاد سے شادی کرلوں۔۔"عبیر نے بولنا شروع کیا

"تم راضی نہیں تو انکار کردو۔۔"یلماز تمہاری مورے سے بات کرلے گا۔۔"دھنک نرمی سے بولی

"میں مجبور ہوں۔۔"میں کسی اور کو چاہتی ہوں۔۔"جانتی ہوں وہ میری قسمت میں نہیں لیکن یہ سب جانتے ہوئے بھی میں بس اُس کی بن کر رہنا چاہتی ہوں۔۔"عبیر سسک پڑی

"دیکھو عبیر بُرا مت ماننا لیکن اصل محبت وہ ہوتی ہے جو حلال رشتوں سے کی جائے۔۔"نکاح کے دو بولو میں بہت طاقت ہوتی ہے۔۔"یہ دو انجان دلوں کو اپنا بنادیتی ہے۔۔"تمہارے بارے میں سب جانتی ہوں۔۔"میں نے ایسی کوئی بات یلماز سے نہیں کی۔۔"کیونکہ تم خاموش ہو اور تمہاری وہ بات

Posted On Kitab Nagri

میرے پاس امانت ہے۔۔" پر تم ایک بار سوچو کیا اُس بات کو وقت نہیں ہو گیا؟" تمہیں نہیں لگتا کہ اب تمہیں آگے بڑھنا چاہیے ؟"یکطرفہ محبت ہے تو اپنا دل مار لو۔۔"اگر معاملہ دوطرفہ ہے تو اُس کو بولو کہ تمہارا رشتہ لینے آجائے۔۔" دھنک نے سمجھانے والے انداز میں اُس سے کہا

"معاملہ یکطرفہ ہے۔۔"عبیر نے زور سے آنکھوں کو میچ لیا

"چاہنے سے زیادہ چاہے جانے والا احساس خوبصورت ہوتا ہے۔۔"اگر رشتہ مناسب لگ رہا ہے تمہیں تو اللہ پر توقل کر کے حامی بھر دو۔۔"یقین کرو تم اپنا بھلا اللہ سے زیادہ نہیں چاہ سکتی۔۔"دھنک نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

"پتا ہے آپ میری کیفیت کبھی نہیں جان سکتی۔۔"عبیر زخمی سے مسکرائی

"ہاں بلکل میں تمہارا دُکھ درد نہیں جان سکتی۔۔"کیونکہ خود پر جب تک نہ آئے انسان کبھی وہ درد نہیں جان پاتا۔۔"لیکن اللہ تو سب کچھ جانتا ہے نہ۔۔"دھنک نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

"میری مدد کریں نہ۔۔"میں ایسا کیا کروں کہ اُس کا خیال میرے دماغ سے اور اُس کا عشق میرے دل سے نکل جائے۔۔"عبیر کی حالت غیر ہونے لگی

"ہششش عشق بس خُدا سے ہوتا ہے۔۔"آئیندہ ایسی بات نہ کرنا۔۔"پیار کرو محبت کرو۔۔"جس سے چاہے کرو۔۔"لیکن عشق پر حق بس ہمارے رب کا اور رسول ﷺ ہوتا ہے جہاں اُس کے علاوہ کوئی اور نہیں ہوتا۔۔"تم محبت میں ہو جانتی ہوں۔۔"تمہیں میری باتیں میرا تسلی دینا پرسکون نہ

Posted On Kitab Nagri

کر پائے۔۔"لیکن قرآن میں بڑی طاقت ہے اُس کو اپنا دوست بنالوں۔۔"یقین کرو محبت نہ بھی ختم ہوئی تو بھی تمہیں صبر آجائے گا۔۔"کیونکہ

جو ڈھل جائے وہ شام ہوتی ہے

جو ختم ہو جائے وہ زندگی ہوتی ہے

جو مل جائے وہ موت ہوتی ہے

اور جو نہ مل پائے وہ سچی محبت ہے۔۔

"میرے نزدیک اصل محبت وہ ہوتی ہے جو نکاح کے بعد ہو۔۔"جو نکاح سے پہلے ہو اُس کو دل لگی کہا جاسکتا ہے۔۔"لیکن میں تمہارے جذبات کی قدر کرتی ہوں اور اِس لیے کہتی ہوں۔۔"محبت پانے کا نام نہیں۔۔دھنک نے اپنے ہاتھ کا دباؤ اُس کے ہاتھ پر بڑھایا

"میری جگہ آپ ہوتیں تو کیا کرتیں؟"عبیر نے نظریں اُٹھا کر اُس کو دیکھا جو اُس کے سوال پر مسکرائی تھی

"میں تمہاری جگہ کبھی نہیں آسکتی تھی۔۔"ایسی محبت سے پناہ مانگ کر میں نے ایک عمر گُزاری ہے۔۔"میں نے بس اللہ سے اللہ کی محبت نہیں بلکہ ہر حرام چیز سے پناہ مانگی ہے۔۔"مجھے وہ بہکنے نہ دے کبھی بھٹکنے نہ دے۔۔"ایسی چاہ کے لیے میں راتیں جائے نماز پر بیٹھ کر گُزارتی آئیں

Posted On Kitab Nagri

ہوں۔۔"محبت محرم سے ہو یا نامحرم سے اُس میں چسکا بڑا ہوتا ہے۔۔"محرم سے ہو تو زندگی بن جاتی ہے نامحرم سے ہو تو اِنسان رُل جاتا ہے۔۔"شیطان ہر کسی کو بہکا سکتا ہے۔۔"دل کبھی بھی کسی پر بھی آسکتا ہے کیونکہ وہ بے اختیار اور آزاد ہے۔۔"ایسے مرض میں کبھی میں نہ پڑ جاؤں اُس سے پناہ مانگی ہے۔۔"پتا ہے عبیر میں نے پہلے بھی تمہیں کہا تھا آج پھر کہتی ہوں محبت کرنا ہمارے اختیار میں نہیں ہوتی لیکن اپنی نظروں پر ہمارا اختیار ہوتا ہے اگر کوئی اچھوتا احساس محسوس ہو تو انسان کو اپنی نظریں اور راستہ دونوں بدلنا چاہیے۔۔"پھر شاید ایسی کوئی نوبت نہ آئے۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے جواباً جو کہا اُس کو سن کر اپنا سر ہاتھوں میں گرائے عبیر گہرے سانس بھرنے لگی۔۔"اُس کی حالت قابلِ رحم تھی۔۔"افسوس سے اُس کو دیکھ کر اپنی جگہ سے اُٹھتی دھنک نے پانی کا گلاس اُس کی طرف بڑھایا

"تمہارا دل راضی نہیں تو مت کرو شادی۔۔"پر ایک بات کہوں گی ہم لڑکیاں کسی نہ کسی کی امانت ہوتیں ہیں۔۔"یہ سوچ کر ہمیں خود کو چھپانا چاہیے اپنے احساسات کو چھپانا چاہیے۔۔"اُس تک لے جانے کے لیے جو اصل حقدار ہوتا ہے۔۔"اللہ پر یقین کرو اور "ہاں" بول دو۔۔"کیا پتا تمہارا آنے والا کل گُزرے ہوئے کل سے کافی بہترین ہو۔۔'جانتی ہو اللہ کی مرضی کا سوچ کر جب انسان کوئی قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ بہت خوش ہوتا ہے اور پھر وہ مایوس ہونے نہیں دیتا۔۔"جس عمر میں تم ہو ایسے میں لڑکیوں سے ایسی غلطیاں ہو جایا کرتیں ہیں۔۔"پر ہم لڑکیوں کو صرف محبت نہیں عزت بھی چاہیے ہوتی ہے۔۔"جو ہمیں بس ہمارے محرم رشتے دے سکتے ہیں۔۔"اگر جانتی ہو وہ تمہیں نہیں

Posted On Kitab Nagri

چاہتا تو بھول جاؤ اُس کو اور اُس کی محبت کو دفن کر دو۔۔"اپنی عزت کی عزت کرو۔۔"کیونکہ زندگی اُس کے بغیر گزارنا ایک سزا ہوتی ہے۔۔"دھنک کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیسے عبیر کو پرسکون کرے؟"کیسے اُس کو تسلی دے

"آپ نے کہا تھا اللہ کے ہر کام میں مصلحت چُھپی ہوتی ہے۔۔"پھر اِس میں کیا مصلحت چُھپی ہو گی؟"عبیر نے اپنے آنسوؤ صاف کیے کہا

"اللہ کے راز اللہ بہتر جانتا ہے۔۔"میں تمہارے لیے بس دعا کر سکتی ہوں۔۔"جو میں ہر وقت کروں گی۔۔"اور تم سے بس اِتنا چاہوں گی کہ ایسی محبتوں کے پیچھے پڑ کر اپنی زندگی کو خراب کبھی مت کرنا۔۔"جو رشتہ آیا ہے وہ تمہاری خالا کا بیٹا ہے۔۔"اُس کو اپنا لوں اور جب شادی ہو جائے تو اپنے ماضی کا ہر ورق اُس کے آگے کھولنا جس سے وہ نا آشنا ہو۔۔"یہ میں اِس لیے کہہ رہی ہوں کیونکہ اگر ایسا تم نے نہ کیا تو شاید کوئی گلٹ رہے تمہیں یا اپنا آپ چوروں جیسا لگے۔۔"اگر زندگی کی نئی شروعات سچ کی بنیاد پر ہو تو زندگی پرسکون گُزرتی ہے۔۔"اُس سے اگر تمہیں محبت نہ بھی ہوئی تو سکون ضرور حاصل ہو گا تحفظ کا احساس بھی ہو گا۔۔"محرم رشتہ جو ہوتا ہے نہ اللہ نے اُس میں کشش بہت رکھی ہے۔۔"تم اُس انسان سے محبت نہ بھی کر پاؤ گی تو بھی اللہ اُس کی محبت سے تمہیں محبت کروانے پر مجبور کر دے گا۔۔"ہمیشہ اپنا نہیں سوچا جاتا۔۔"کبھی کبھار خود سے جُڑے رشتوں کے بارے میں

Posted On Kitab Nagri

بھی سوچا جاتا ہے۔۔"جب سے تمہارے رشتہ آیا ہے اُس دن کے بعد آسیہ آنٹی کو بہت خوش اور پر سکون دیکھا ہے میں نے۔۔"کہتے ہیں ماں کو دیکھ کر مسکرانے سے بھی بہت زیادہ ثواب ملتا ہے اور جب تم اُن کا مان بر قرار رکھو گی تو سوچو کتنی زیادہ اُن کو خوشی ملے گی؟"یہ بس میں تمہیں اپنا نظریہ بتا رہی ہوں۔۔"آگے تمہاری مرضی ہے اگر تمہاری مرضی نہیں تو یہاں کا کوئی بھی فرد تمہیں فورس نہیں کرے گا۔۔"یلماز کی سخت تاکید ہے سب پر کہ تمہیں آرام سے وقت دیا جائے تاکہ تم سوچ وبچار کے بعد کوئی فیصلہ لے پاؤ۔۔"تمہاری تسلی کے لیے میں خود کو تمہاری جگہ رکھتی ہوں اور بتاتی ہوں اگر خدانخواستہ مجھے کبھی نامحرم سے پیار محبت ہوتا تو اللہ سے رابطہ کرتی۔۔"اور کہتی کہ یااللہ اگر جس کی محبت آپ نے میرے دل میں ڈالی ہے اگر وہ قسمت میں بھی ہے تو الحمد اللہ پر جے نہیں تو مجھے نامحرم کی محبت سے رسوا ہونے سے بچایئے گا۔۔"میں کوئی روگ نہ پالتی بلکہ اللہ پر سب کچھ چھوڑ کر خود پر سکون ہو کر بیٹھ جاتی۔۔"کیونکہ نصیب سے انسان بھاگ نہیں سکتا۔۔"انسان کو بس وہ ملتا ہے جو اُس کے مقدر میں ملنا ہوتا ہے۔۔"دھنک نے اپنی طرف سے ہر لحاظ سے اُس کو سمجھانے کی بھرپور کوشش کی

Posted On Kitab Nagri

"میں مورے سے بول دوں گی کہ مجھے یہ رشتہ قبول ہے۔۔"اِس لیے نہیں کہ مجھے شہزاد کی محبت سے محبت ہو جائے گی۔۔"بلکہ اِس لیے کیونکہ میں کبھی نہیں چاہوں گی سر اُٹھا کر چلنے والا میرا بھائی کبھی کے آگے جُھک جُھک کر بات کرے۔۔" جانے کیا سوچ کر عبیر نے اچانک سے یہ فیصلہ کر ڈالا

پتا ہے لالہ اُس دہلیز پر قدم نہیں رکھتے جہاں کے خواب میں نے اپنی آنکھوں میں سجا لیے تھے ساری رات خود کو کوسنے میں گُزاری ہے میں نے۔۔"نتیجہ یہی نکلا کہ اپنا دل مار لو۔۔"اور بھائی کی شان کو بر قرار رکھو۔۔"اُس کو کبھی جُھکنا نہیں چاہیے۔۔" کبھی کبھار ہم بہن بیٹیاں اپنے بھائیوں اور والدین کو کافی مشکل میں ڈال دیتیں ہیں۔۔"پر میں ایسا نہیں کرنا چاہتی۔۔"میں اُن لڑکیوں جیسی نہیں بننا چاہتی۔۔"آپ کا ماز لالہ سے شادی کرنا کافی لوگوں کو کھٹکا ہے۔۔"کافی لوگوں نے باتیں بنائی۔۔"الزام عائد کیے۔۔"آپ کو پتا نہ ہو پر لالہ کو پتا ہو گا اُنہوں نے سب برداشت بھی کیا ہو گا۔۔"میں جانتی ہوں یہ شادی محبت کی نہیں مجبوری کی ہے۔۔"کیونکہ جہاں سے آپ ہو۔۔"ایسے میں میرے لالہ کبھی آپ سے شادی نہ کرتے۔۔"ایون شادی کرنا تو دور آپ سے شادی کا خیال تک وہ اپنے دل دماغ میں کبھی نہیں لائے ہوگے۔۔"بس یہ اپنی اپنی قسمت ہوتی ہے جو جانے کہاں لا کر کسی سے بھی ملوایا کرتی ہے۔۔"اپنی باری میں تو سب کچھ لالہ نے سہن کر لیا پر شاید میری باری میں اُن کی ہمت جواب دے جائے۔۔"میں راضی نامہ مورے کو دے دوں گی۔۔"اپنی محبت کو الوداع آج سے دو دن پہلے کر دیا تھا۔۔"اپنے آنسوؤ کو بیدردی سے صاف کر کے بولتی عبیر دروازہ

Posted On Kitab Nagri

کھول کر وہاں رُکی نہیں تھی بلکہ روتی ہوئی باہر چلی گئ تھی۔۔"پیچھے دھنک ساکت سی گہری سوچ میں پڑ گئ تھی۔۔"یہ کیا بول گئ تھی عبیر؟"اُس کو سمجھ نہیں آئی تھی۔۔"دل عجیب انجانے میں دھڑکنے لگا تھا آخر اُس کی بات کا مطلب کیا تھا کہ

میں جانتی ہوں یہ شادی محبت کی نہیں مجبوری کی ہے۔۔"کیونکہ جہاں سے آپ ہو۔۔"ایسے میں میرے لالہ کبھی آپ سے شادی نہ کرتے۔۔"ایون شادی کرنا تو دور آپ سے شادی کا خیال تک وہ اپنے دل دماغ میں کبھی نہیں لائے ہوگے۔۔"بس یہ اپنی اپنی قسمت ہوتی ہے جو جانے کہاں لا کر کسی سے بھی ملوایا کرتی ہے۔۔"

"کیا لالہ نے سچ میں یلماز کو مجبور کیا ہوگا؟'جیسے مجھے کیا؟"عبیر کے الفاظ یاد آئے تو دھنک کو اپنا آپ بے مول سا لگا۔۔"کیونکہ اِس بات سے تو وہ ناواقف تھی کہ یلماز اُس سے شادی پر کیسے مان گیا؟"اُس کو منا تو اطلس گیا تھا پر یلماز کو کیسے منایا ہوگا؟"

"لالہ نے زبردستی مجھے یلماز کی زندگی میں مسلط کیا؟"دھنک کا دل بھر آیا۔۔"حساس تو وہ کب سے ہو چکی تھی۔۔"خود کو پہلے جیسا بنانے لگی کہ پھر سے پُرانے زخم جیسے تازہ ہونے لگے تھے

Posted On Kitab Nagri

"آپ ابھی تک تیار نہیں ہوئیں؟"وہ اپنے خیالوں میں گُم تھی جب یلماز کمرے میں داخل ہوتا اُس کو دیکھ کر بولا۔۔"اُس کی آواز پر دھنک نے نظریں اُٹھائے اُس کو دیکھا بلو شلوار قمیض کے اُوپر بلو شال اوڑھے اُس کا منتظر کھڑا تھا

"بس پانچ منٹ۔۔"سنجیدگی سے کہتی دھنک اُٹھ کر الماری سے اپنا عبایا نکالنے لگی

"کچھ ہوا ہے کیا؟"قمیض کے کف فولڈ کرتا یلماز اُس کی پشت کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"نہیں۔۔"دھنک نے مختصر بتایا

"آپ دل میں کچھ سوچتی ہیں یا اُداس ہوتیں ہیں تو آپ کے چہرے کی رنگت بدل جایا کرتی ہے۔۔"اور ابھی آپ کی ویسی رنگت نہیں جیسی میں چھوڑ کر گیا تھا۔۔"کوئی بات ہے تو شیئر کریں۔۔"یلماز کو اُس کی بات سے اطمینان نہ آیا

"اِتنا غور نہ کیا کرو۔۔"دھنک اُس کے اندازے پر پھیکا سا مسکرائی

"آج آپ مسکرائی ہیں تو آنکھوں نے کوئی تاثر نہیں دیا وہ نہیں چمکی۔۔"یلماز نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر جانچنے کی کوشش کی

"کونسی فلم دیکھ آئے ہو؟"دھنک نے سر جھٹکا

"فلمیں نہیں دیکھتا میں۔۔"سر کی پشت کُھجا کر یلماز نے بتایا

"اُس کے باوجود فلمی باتیں کرنے لگے ہو۔۔"حجاب میں پِن لگاتی دھنک نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں واقعی سیریس ہوں۔۔" آپ پریشان ہیں کیا کچھ ؟"اُس کے ہاتھ سے پِن لیکر خود لگاتا یلماز سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"دل اُداس ہو گیا ہے۔۔" دھنک نے بتایا

"تو نہ جائے میکے۔۔" یہی ٹھیر جائے۔۔"یلماز نے مشورہ دیا

"اُس کے لیے نہیں ہو رہا۔۔" دھنک نے تاسف سے اُس کو دیکھا جو بات کو اپنا رنگ دے گیا تھا

" آپ اپنی باتیں مجھ سے چُھپاتی ہیں۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر شکوہ کُناں لہجے میں کہا

"بتانے والی بات ہوتی تو ضرور بتا دیتی۔۔" دھنک ایک نظر مرر میں خود پر ڈال کر اُس کو بتانے لگی

"آپ وہاں جائے گی تو بھول جائے گیں۔۔"اِس لیے یہ پہن کر جائے۔۔"پھر شاید میں یاد رہوں۔۔"اُس کے گلوز کے اُپر سے چوڑیاں گُزار کر پہناتا یلماز بولا تو دھنک ناچاہتے ہوئے بھی مسکرائی

"کچھ لوگوں کو بھولنا آسان نہیں ہوتا۔۔"گلوز اُتار کر عبائے کی آستین اُپر کر کے چوڑیاں سیٹ کر کے دھنک نے بتایا

"اُن کچھ لوگوں میں کیا میرا شُمار ہوتا ہے ؟"یلماز نے جاننا چاہا

" تمھیں کیا لگتا ہے ؟" اپنا پرس اور موبائل اُٹھا کر دھنک نے اُس سے پوچھا

"میں خوشفہمیاں نہیں پالتا۔۔"یلماز نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اچھی بات ہے پالنا بھی مت۔۔"اُس کا گال کھینچ کر دھنک نے مشورہ دیا

"آپ نے کپڑے نہیں لیئے؟"رہنے جارہی ہے نہ کیا فیصلہ بدل دیا۔۔"پھر کیا میں شام کو لینے آؤں؟"اُس کے ہاتھ میں بس ایک پرس دیکھ کر یلماز اپنے گال پر ہاتھ پھیرتا پوچھنے لگا

"نہیں وہاں کپڑے ہیں میرے اِس لیے یہاں سے نہیں لیے۔۔"دھنک نے بتایا

"اچھا۔۔"اُس کو آگے چلنے کا اِشارہ کرتا یلماز بس یہی بول پایا

"میری دونوں آپیوں کی جب سے شادی ہوئی ہے وہ اپنے میکے ایک یا دو دن سے زیادہ نہیں رہتیں۔۔"باہر آکر اُس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھول کر یلماز نے بتایا

"اچھا کیا اُن کو تمہاری مورے زیادہ ٹکنے کا نہیں کہتی؟"دھنک نے پوچھا

"نہیں بلکہ وہ تو خوش ہوتیں ہیں کہ بیٹیوں کا دل لگ گیا ہے سسرال اور شوہر سے۔۔"ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر یلماز نے بتایا

"ویسے کیا تمہارے کزن کی گاڑی ہر وقت تمہارے پاس رہتی ہے؟"دھنک نے گاڑی کا جائزہ لیکر پوچھا

"جی اُن سے قسطوں میں لی ہے۔۔"یلماز نے بتایا

"قسطوں میں ہی لینی تھی تو کوئی اچھی لے لیتے۔۔"دھنک ہنسی

Posted On Kitab Nagri

"لے لیتا اگر اِس میں آپ سواری نہ کرتی تو۔۔۔"یلماز جواباً لا پرواہ انداز میں بولا

"آج تم کافی موڈ میں لگ رہے ہو۔۔"دھنک حیران ہوئی

"آپ بھی پھر وہ موڈ بنا لے۔۔"گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر یلماز تھوڑا شرارت بھرے لہجے میں بولا

"گاڑی اسپیڈ تیز کرو۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔۔"اُس کے کہے مطابق گاڑی کی اسپیڈ یلماز نے تیز کر دی۔۔"باقی کا سارا راستہ خاموشی سے کٹا تھا

"آگیا آپ کا آشیانہ۔۔۔"گاڑی حویلی کے باہر روکتا یلماز دھنک کو دیکھ کر بولا

"تم اندر آنا چاہوں گے؟"دھنک نے گاڑی سے اُترنے سے پہلے پوچھا

"میں کیوں اندر آنا چاہوں گا؟"یلماز اُس کی بات سمجھ نہیں پایا

"پہلے مردانے آتے رہتے تھے نہ۔۔"دھنک نے بتایا

"نہیں آپ جائے مجھے ضروری کام سے جانا ہے۔۔"یلماز اپنی ڈارھی پر ہاتھ پھیرے اُس کو جواب دیتا بولا

"کونسے ضروری کام ہوتے ہیں تمہیں؟"دھنک مشکوک ہوئی

"بہت کام ہوتے ہیں۔۔"اب آپ کو کتنے بتاؤں؟"آپ سن کر تھک جائے گیں۔۔"اور میں نہیں چاہتا کہ آپ تھک جائے۔۔"یلماز نے وجہ بتائی

Posted On Kitab Nagri

"خیر میں نکلتی ہوں اب تم تو آج کافی بوکھلائے ہوئے ہو واپس جاکر کوئی ضرور کام کرنے سے اچھا ہے آرام کرنا۔" دھنک نے سر جھٹک کر بولتے گاڑی سے اُترنا چاہا

"اچھا سنیں تو۔۔"اُس کا ہاتھ پکڑ کر یلماز نے روک کر اُس کو اپنی طرف متوجہ کیا

"سُناؤ لیکن دھیاں سے مختصر ہو۔۔" کہیں میں سن کر تھک نہ جاؤں۔۔" دھنک طنزیہ ہوئی

"آپ یہاں رہے گی تو ہوسکتا ہے مجھے آپ کی یاد آئے تو کیا میں آپ کو یاد کر سکتا ہوں؟"یلماز نے پوچھا تو دھنک عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"کوئی مشکل سوال کر دیا؟"اُس کے یوں دیکھنے پر یلماز کنفیوز ہوا

"یاد کیا کسی سے پوچھ کر آتی ہے؟" دھنک نے پوچھا

"کسی کا نہیں پتا میں بس آپ سے پوچھ رہا ہوں کہ کیا آپ کی یاد آئے تو میں آپ کو یاد کرلوں؟"یلماز نے پھر پوچھا

"یلماز کیا تمہیں بُخار ہے؟" دھنک واقعی میں پریشان ہوتی اُس کا ماتھا چھو کر چیک کرنے لگی

"میں نے اب ایسی بھی کوئی انہونی بات نہیں کی۔۔"یلماز بُرا مان گیا

"اچھا تم جتنا چاہے مجھے یاد کرلینا پر کیا میں ابھی جاسکتی ہوں؟"اگر آپ کی اجازت ہو تو؟" دھنک نے گہری سانس بھر کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے اجازت ایسے لے رہی ہے جیسے میرے نہ کہنے پر آپ واپس گھر چلنے کو تیار ہو جائے گیں۔۔"یلماز نے سر جھٹک کر کہا

"تم ایک بار کہہ کر تو دیکھو کیا پتا واپس چلنے کو تیار ہو جاؤں۔۔"دھنک نے مسکراہٹ دبائی

"اِتنا ظالم بھی نہیں میں کہ منزل کے پاس لاکر آپ کو واپس لے جانے کا سوچو۔۔"آپ جائے اور اطمینان سے اپنی ایکس فیملی کے ساتھ ٹائیم اسپینڈ کرے۔۔"یلماز نے سخاوت کی اعلیٰ مثال قائم کی

"ہاہاہا ایکس فیملی؟"لائیک سیر یسلی یلماز؟"دھنک کو یلماز کی بات پر ہنسی آئی

"ایکس گرل فرینڈ ہو سکتی ہے۔۔"ایکس وائف ہو سکتی ہے تو ایکس فیملی بھی ہو سکتی ہے نہ؟"نیو فیملی تو اب ہماری ہے نہ؟"یلماز اپنی بات پر قائم رہا

"ہاں بلکل واقعی میں تو اب میں جاؤں؟"اپنی سابقہ مطلب ایکس فیملی سے ملنے؟"دھنک نے ہنس کر پوچھا۔۔"یلماز کا لفظ"ایکس فیملی"اُس کو بہت مزاحیہ لگا تھا

"جی جائے۔۔"نقاب کھول کر اُس کا چہرہ دیکھ کر یلماز نے اُس کو جانے کی اجازت دی

"حد کرتے ہو۔۔"سچ میں کچھ اُلٹا کھالیا ہے تم نے۔۔"دھنک گھور کر اُس کو دیکھتی نقاب واپس لگانے لگی۔۔"جس پر یلماز کان کی لو کُھجا کر اُس کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارے ہاں رواج نہیں ورنہ تمہیں ساتھ ٹکنے کا ضرور بولتی۔۔"اُسی کی اُتری ہوئی شکل کو دیکھتی دھنک بولی

"ہمارے ہاں بھی رواج نہیں کہ بہوئیں زیادہ دیر تک اپنے میکے رہے۔۔"یلماز اُس کی بات پر دوبدو بولا

"اللہ نے مجھے ایک نہیں دو ساسوں سے نوازہ ہے۔۔"دھنک کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتی گاڑی سے اُتر گئ۔۔"یلماز تب تک وہی موجود رہا جب تک وہ حویلی کی گیٹ کے اندر نہ چلی گئ۔۔"اُس کے جانے کا یقین کرتا یلماز اپنی گاڑی ریورس کرنے لگا۔۔"اُس کو لگا تھا گیٹ کے پاس پہنچ کر وہ ایک بار مڑ کر اُس کو ضروری دیکھے گی لیکن چوکیدار اور گارڈز کی موجودگی میں دھنک نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا بس نظریں جُھکائے تیز قدموں سمیت وہ چلتی گئ اندر بنا یہاں وہاں دیکھے

"سہی کہتے ہیں لوگ سفر خوبصورت ہے منزل سے بھی زیادہ۔۔"بیک ویو مرر کو سہی کرتا یلماز بے حد مدھم لہجے میں بڑبڑایا۔۔"دھنک کی بے نیازی کبھی کبھار اُس کو کھٹکتی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"باہر افخیم ہارن پہ ہارن دیئے جارہا تھا لیکن اندر برینہ جیسے بہری بن کر بیٹھی تھی۔۔"نہ اُس کی کال یا میسج کا جواب دے رہی تھی اور نہ اِتنے شور پر اُٹھ کر باہر جانے کی زحمت کی تھی۔۔

"پورا محلہ اکٹھا ہو گیا ہے۔۔"اِتنا تماشا کافی ہے اب باہر آؤ۔۔

www.kitabnagri.com

"افخیم کا نیو میسج پڑھ کر اُس نے شکل بنائی

"ہونہہ پورا اکٹھا ہو گیا ہے تو کیا میں اُن میں ریوریاں بانٹتی پھروں؟"خود اندر آئے اور مجھے منائے یونہی میں نہیں جانے والی۔۔"منہ کے زاویئے بنا کر بڑبڑاتی برینہ ٹی وی لاؤنج میں آتی تیز آواز میں ٹوم

Posted On Kitab Nagri

اینڈ جیری کارٹون دیکھنے لگی۔۔"اِس بات سے بے نیاز کہ اُس کی حرکتوں سے افخیم کا پارہ ساتویں آسمان کو چھو رہا تھا

"بری

برینہ

"ٹھیک پانچ منٹ بعد افخیم اُونچا چلاتا اپارٹمنٹ میں داخل ہوا تو اُس کو برینہ کہیں نظر نہ آئی ہاں البتہ ٹی وی کا تیز آواز بخوبی وہ سن پا رہا تھا جبھی لمبے لمبے ڈگ بھرتا ٹی وی لاؤج میں داخل ہو کر افخیم اُس کے سر پہ کھڑا ہوا

"ہے تم کب آیا؟"اُس کو دیکھ کر برینہ نے حیرانی کا تاثر ایسا دیا جیسے واقعی میں وہ انجان ہو

"یہ کیا ڈرامہ ہے؟"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"ڈرامہ نہیں۔۔"کارٹونز ہیں۔۔"برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تم نے شاپنگ کرنے ہے نہ؟"سر جھٹک کر افخیم اُس سے پوچھنے لگا

"ہاں۔۔"برینہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"تو اُٹھو اپنی شال اُٹھا کر لاؤ۔۔"ہم مال جانے والے ہیں۔"جو کچھ بھی لینا ہے وہ خرید لینا۔۔"ٹی وی بند کرتا افخیم اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم گودی میں اُٹھاکر جاؤنہ۔۔"بانہیں پھیلا کر برینہ نے لاڈ سے کہا۔۔"جس پر افخیم تاسف سے اُس کو دیکھنے لگا

"شرمائے نہیں۔۔"ڈیڈ باہر گیا ہوا۔۔"اُس کو ہلتا جُلتا نہ دیکھ کر برینہ نے مسکراہٹ دبائے بتایا

"دن بدن بچی ہوتی جارہی ہو۔۔"اُس کو اپنی بانہوں میں اُٹھاتا افخیم گھور کر بولا

"اِسی بچی پر ہارٹ بھی تمہارا اٹک تھا۔۔"اُس کے دل کے مقام پر انگلی ٹریس کرتی برینہ جتانے والے لہجے میں بولی

"تمہارا روم کونسا ہے؟"افخیم مطلب کی بات پر آیا

وہ سامنے والا۔۔"برینہ نے اِشارے سے بتایا تو افخیم اُس کو لیکر برینہ کے کمرے میں آیا جو چھوٹا لیکن نفاست سے سیٹ کیا ہوا خوبصورت کمرہ تھا

"جاؤلے آؤ۔۔"اُس کو نیچے اُتار کر افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"تم کبھی سمائیل نہیں کرتا؟"الماری کی طرف بڑھ کر وہاں سے افخیم کی شال نکال کر خود پہ اوڑھے اُس کے روبرو کھڑی ہوتی برینہ منہ بنا کر پوچھنے لگی

"تم میرے پاس آجاؤمیں مسکرانے بھی لگوں گا۔۔"افخیم سنجیدگی سے بولا

"تم ہمارا فیلنگ ہرٹ کیا ہے۔۔"اِتنا جلدی نہیں مانے گا۔۔"برینہ اُس کی بات پر سنجیدہ ہوئی

"حیات تم جیسا کہوگی میں ویسا کرنے کو تیار ہوں۔۔"افخیم اُس کا ہاتھ تھام کر سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر سہی ہے ہمکو دوماہ اُٹھارہ دن یہاں رہنے دو۔۔" برینہ وہی بولی تو افخیم ٹھنڈی سانس بھرتا اُس کو دیکھتارہ گیا

"تم اِتنی ڈھیٹ کیوں ہو؟" افخیم اُس کو گھورنے لگا۔۔ "یعنی وہ اِتنا چاہت دِکھا رہا تھا اور اُس کے باوجود وہ اپنی ضد پر اٹکی ہوئی تھی

"ہم کبھی تم سے بولا کہ تم جلا ہوا اگ جیسا شکل کیوں بناتا ہے؟" ہر ایک کا اپنا چوائس ہے تو بس ہمارا بھی اپنا چوائس ہے تم انٹرفیئر نہ کرو۔۔" برینہ نے اِترا کر کہا

"یہ نخرہ تم مجھے ہمارے گھر بھی دِکھا سکتی ہو۔۔" افخیم پھر بولا

"تم ہم سے ابھی بھی اِظہار نہیں کیا۔۔" وہ تو خُدا پاک نے ہمارا کانوں کو تیز کیا ہے جبھی آٹومیٹک ہر بات ہمارا کانوں میں اینٹر ہو جاتا ہے ورنہ تم تو یہ راز اپنا قبر تک ساتھ لے جاتا۔۔" برینہ نے ڈھیٹ پن کی اعلیٰ مثال قائم کی

"مجھے قبر میں بھیج کر شرم تو بلکل بھی نہیں آئی ہو گی۔۔" افخیم نے خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھا

"شرم کیسا جبکہ کُل نفس زائقہ الموت۔۔" برینہ نے شانے اُچکا کر لاپرواہ انداز میں کہا

"ایک بات بتاؤ سچی سچی۔۔" افخیم کے دماغ میں اچانک خیال آیا تو سنجیدگی سے بولا

"ہم نیور جھوٹ بولتا۔۔" برینہ نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"جس دن تمہارا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اُس دن مجھ سے کہا تھا کہ تم نے کہ تم مجھے منانے کے لیے کچھ بھی کر گُزروں گی تو کیا جان کر اپنا ایکسیڈنٹ کروایا تھا؟"افخیم کا لہجہ خطرناک حد تک سنجیدہ تھا

"ہم جانتا ہے ہمارا دین میں اپنا واسطے دعا میں موت مانگنا بھی گُناہ ہے۔۔"پھر ہم ایسا سوسائیڈ کرنا کا کیسا سوچ سکتا؟"ہمارا زندگی بڑا بیوٹیفل ہے اُس کو ایک تمہارا خاطر ہم ویسٹ کیوں کرے گا؟"اُس دن تو بس ہمارا مائینڈ اسٹک ہو گیا تھا۔۔"ہِلنا جُلنا چاہ رہا تھا لیکن ہمارا فُٹ ہمکو پرمیشن نہیں دے رہا تھا شاید قسمت میں کومہ جانا لکھا تھا تو وہ کیسا ٹل سکتا تھا؟"اور وہ جو ڈائیلاگ بولا اُس وقت گاڑی کو دیکھا تھا پر ہٹ نہیں پایا جبھی وہ ہِٹ کر کے چلا گیا۔۔"اللہ پوچھے جوڑ جوڑ دُکھ رہا میرا۔۔"برینہ نے اُس کی بات سن کر اپنا سر نفی میں ہلا کر بنا کسی ہچکچاہٹ کے بتایا

"تم نے واقعی سوسائیڈ کرنے کی کوشش نہیں کی۔۔"مان لیا پر ایکسیڈینٹ کرنا تو چاہا ہو گا نہ؟"افخیم جیسے مان نہیں پایا تھا اُس کی بات

"ایکسیڈنٹ میں ہم فوت بھی ہو سکتا تھا۔۔"لائیف میں رسک لینا چاہیے لیکن اپنا زندگی کا رسک نہیں لینا چاہیے۔۔"ہمکو پتا ہے سوسائیڈ کا سزا بڑا ڈینجر ہے اُس کو جان کر انسان کا وہ کھڑا ہو جاتے ہے۔۔"کیا کہتے ہیں اُس کو

"رونگھٹے؟"اُس کو دماغ پر زور دیتا پا کر افخیم نے اُس کی مشکل کو آسان کیا

"ہاں اور باڈی میں وہ بھی تو رن کر جاتا ہے۔۔"برینہ کو یاد نہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"سنساہٹ ڈور جاتی ہے۔۔"افخیم نفی میں سر کو جنبش دے کر اُس کو دیکھ کر بولا جو اُردو کی ماں بہن ایک کر چکی تھی

"ہاں تو کیا ہم اِتنا کچھ جان کر اپنا لائیف رِسک پر لگا سکتا۔۔"یو آر مائے ہبی اینڈ آئے لو یو۔۔"لیکن تمہارا واسطے ہم اپنا آخرت برباد نہیں کر سکتا۔۔"برینہ نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے اُس سے کہا

"سہی ہے اب چلو۔۔"افخیم نے سر جھٹکا

"کام کا بہت تو ہوا ہی نہیں۔۔"برینہ نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا

"تم کام کی بات بھی کرتی ہو؟"افخیم طنزیہ ہوا

"ہم ہی کام کرتا۔۔"تم ہمکو اچھا سا کینڈل لائٹ ڈنر کرواؤ۔۔"مووی شووی دِکھاؤ۔۔"کوئی رومانٹک سی جگہ لے جاؤ۔۔"پھر شاید ہمارا دل نرم ہو جائے تمہارا واسطے۔۔"برینہ ایک قدم اُس کی طرف بڑھا کر بولی

"کوئی اور آپشن چھوڑا بھی نہیں تم نے میرے پاس۔۔"خیر چلو چھوڑو فلحال شاپنگ پر چلتے ہیں۔۔"اُس کے بعد باقی کچھ اور دیکھا جائے گا۔۔"افخیم اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولا

"ہم کو گُمان تھا یہ

"ہمکو گُمان تھا یہ

کہ سڑے ہوئے ایگ جیسا فیس والا

Posted On Kitab Nagri

کہ سڑے ہوئے ایگ جیسا فیس والا

"رومانٹک بندہ ہو سکتا ہے

"پر جب ایگ کو مُنہ میں ڈالا تو پتا چلا

"سڑا ہوا چیز کبھی نرم نہیں ہو سکتا

ٹھیک ویسے جیسے کُتا کا دُم کبھی اسٹریٹ نہیں ہو سکتا۔۔۔

"اُس کے ساتھ ہمقدم ہوتی برینہ شاعرانہ انداز میں بولی

"اِس میں واہ واہ بھی کرنی تھی؟" گردن موڑ کر اُس کو دیکھتا افخیم پوچھنے لگا

"تم سے ہم واہ واہ کا اُمید لگانے سے اچھا یہ سوچ کر مسکرائے کہ کُتا کا دُم گھوڑے کا بال جیسا اسٹریٹ ہو سکتا۔۔" برینہ نے منہ بسور کر جواب دیا

"ویسے تم کسی بات کا حساب نہیں چھوڑتی نہ۔۔" اُس دن میں نے تمہیں کُتے کی مثال دی تو آج وہاں تم نے مجھے کھڑا کر دیا۔۔ "یعنی بدلا سود سمیت واپس لیتی ہو۔۔" اپارٹمنٹ سے باہر نکل افخیم اُس کو تاسف سے دیکھ کر بولا تو گلا کھنکھارتی برینہ یہاں وہاں دیکھنے لگی جیسے اُس کی بات سُنی ہی نہ ہو

"اب کھڑی کیوں ہو؟" بیٹھ جاؤ نہ۔۔" اُس کو گاڑی میں بیٹھتا نہ دیکھ کر افخیم نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"یہ دروازہ کیا پڑوسی کھولے گا ہمارا واسطے؟" آنکھیں چھوٹی کیے برینہ نے اُس کو گھورا

"ہر وقت بس تمہیں اٹینشن چاہیے۔۔" ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ بند کرتا اُس کی طرف آتا افخیم تاسف سے بولا

"تمکو رومانٹک بننا کا کلاسس لینا چاہیے۔۔" برینہ نے مشورہ دیا

"تم ہو نہ سمجھا دینا ہر بات۔۔" اُس کے لیے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر افخیم بولا

"اب کہو ہمارا ہارٹ کا کوئین اپنا تشریف میری ناچیز گاڑی پر رکھو تا کہ اُس کا شان بڑھ جائے۔۔" شانِ بے نیازی سے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑی ہوتی برینہ ایک ادا سے بولی

"کوئی سستا نشہ کرنے لگی ہو؟" افخیم کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"ہاں مہنگا نشہ کرنا کا واسطے پیسے نہیں۔۔" تم ہمکو پچاس ہزار پاکٹ منی دو۔۔" پھر ہم ایکسپینسو نشہ کرنا سٹارٹ کرے گا۔۔" برینہ نے دانتوں کی نمائش کیے کہا

"تمہاری سوئی بس پچاس ہزار پر اٹکی ہوئی ہے۔۔" دُنیا یہاں سے وہاں ہو جائے لیکن تمہارے لب پر بس پچاس ہزاروں کا شکوہ ہو گا۔۔" افخیم نے بھگو کر طنزیہ کیا

"ہاں نہ ہمکو تو لگ رہا یہ حسرت لیکر اِس دُنیا سے کوچ کر جائے گا۔۔" پر تمہارا جیب سے ہمیں کبھی پچاس ہزار نہیں ملے گا۔۔" برینہ افسوس بھرے لہجے میں گویا ہوئی

"لاکھوں اِس جیب سے نکالے ہیں تم نے۔۔" افخیم نے یاد کروایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اُن میں پاکٹ منی تو نہیں ہوتا نہ۔۔"اُس کا بات الگ ہوتا ہے۔۔"برینہ نے اُس کی معلومات میں اضافہ کیا

"تم

"افخیم ابھی اُس سے پہلے کچھ کہتا جبھی درمیان میں اُس کا سیل فون رِنگ کرنے لگا۔۔"جس کو اٹینڈ کرتا وہ برینہ کو گاڑی میں بیٹھنے کا اِشارہ دینے لگا

"کیسا پارسل؟"دوسری طرف جانے کیا بولا گیا جس کے جواب میں افخیم چونک پڑا

"نہیں میں نے تو کچھ بھی آرڈر نہیں کیا۔۔"اِتنا کہتے افخیم چونک کر اپنے سامنے کھڑی برینہ کو دیکھنے لگا جو بالوں کی لٹ کو اُنگلی میں لپیٹتی خود کو لاپرواہ ظاہر کرنے میں لگی ہوئی تھی۔

"کتنا بل ہے؟"افخیم خشمگین نظروں سے اُس کو گھورتا کال پہ بولا

"ایک لاکھ؟"افخیم ششدر سا برینہ کو دیکھنے لگا جو اپنے منہ کو پاوٹ بناتی سیلفیاں لینے میں لگی ہوئی تھی یعنی کیا انداز تھا اُس کا۔۔"آگ لگے بستی میں اور برینہ خان اپنی مستی میں

"پے کرو تم۔۔"اِتنا بول کر افخیم کال کاٹتا برینہ کی طرف متوجہ ہوا

"تم وہ لائنز جب تک نہیں بولے گا ہم سِٹ نہیں کرے گا۔۔"اُس کی گھورتی نگاہوں کا ارتکاز خود پر محسوس کرتی برینہ نے کہا

"تم نے کیا آرڈر کیا ہے جس کا بل پورا ایک لاکھ آیا ہے؟"افخیم اُس کی بات کو اگنور کیے بولا

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ کچھ نہیں بس ایک کرسٹل پسند آگیا تھا پچیس ہزار کا وہ آرڈر کیا۔۔"اور بھی چھوٹا چیزیں اب ہم ہر چیز تمکو ڈیٹیل میں تو نہیں بتا سکتا تھا نہ۔۔"سوچنا کا بات ہے ہمارا روم کتنا بیوٹیفل لگے گا جب ہمکو اُس کو ڈیکوریٹ کرے گا"برینہ نے پہلے سرسری لہجے میں پھر پرجوش لہجے میں بتایا

"تم

"افخیم دانت کچکچا کر ابھی کچھ کہتا کہ دوبارہ اُس کا سیل فون رِنگ کرنے لگا

"اب چوکیدار کو کیا موت پڑی ہے۔۔؟"آہستگی سے بڑبڑاتا افخیم نے کال اُٹھائی

"گھر بھی پارسل آیا ہے؟"افخیم حق دق ہوا

"کتنا بل ہے۔۔"اپنے بال نوچنے کے قریب ہوتا افخیم ضبط سے پوچھنے لگا

"ساٹھ ہزار؟"افخیم حیرت سے برینہ کو دیکھنے لگا جو اپنے ناخنوں کو دیکھنے میں مصروف تھی

"میں آتا ہوں۔۔"چوکیدار کو جواب دیتا افخیم گھور کر برینہ کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسے کیا تاڑتا؟"کرٹنز رائل بلو کلر کے ہمکو پسند آگیا تھا سوچا خرید لیتا ہے۔۔"اِس سے پہلے کوئی اور لے جائے یہ کلر۔۔"اِس بار افخیم کو پوچھنے کی ضرورت نہ پڑی برینہ نے خود ہی بتا دیا

مجھے یقین نہیں آرہا کہ صرف کرٹنز تم نے ساٹھ ہزار کے لیے ہیں؟"افخیم واقعی میں بے یقین تھا

Posted On Kitab Nagri

"اِس میں اِنا شاک میں جانے کا کیا ضرورت ہے؟" بہت خوبصورت کرٹنز ہیں ویسے سستا میں مل سکتا تھا لیکن ہم سوچا ہم چیپ کیوں خریدے؟" جبکہ ہمارا مجازی خُدا رئیس زادہ ہے۔۔"اِس لیے ہم جی بھر کر سوری دل کھول کر چیزیں سلیکٹ کرتا ہے۔۔" برینہ نے مزے سے بتایا

"جس اسپیڈ میں تم آنلائن شاپنگ کرتی ہو اُس حساب میں وہ دن دور نہیں جس دن میں سڑک پر آجاؤں گا۔۔"اور پھر رائیس زادے سے فقیر زادہ بننے میں دیر نہیں لگے گی۔۔" افخیم زچ ہوتا بولا

"ملین ڈالر ہے تمہارا پاس لیکن بیوی نے ایک لاکھ ساٹھ ہزار کی شاپنگ کیا کرلی تمہارا فنگرز ماؤتھ میں آگیا۔۔" یا اللہ ایک ہی دیا وہ بھی کنجوس۔۔" برینہ بے حد افسوس بھرے لہجے میں کہا

"اب ایک شوہر سے تمہاری کیا مُراد ہے؟" کتنے شوہر چاہیے تھے؟" افخیم کو تاؤ آیا

"کافی شیم لیس ہے تم اپنا شریکِ حیات سے ایسا کون پوچھتا؟" اور سُنو ہم جو چاہے خرید سکتا ہے دوبارہ ہمکو ایسے نہ گھورنا اور ہمارا جو سامان تمہارا گھر اور آفس میں آیا ہے جو یہاں باحفاظت پُہنچادو ہمکو سیٹنگ بھی کرنی ہے۔۔" ویسے تو کنفرمیشن کا کال آتا ہے لیکن ہمارا سیل فون میں نیٹ ورک نہیں۔۔" ورنہ تم کو بتا دیتا کہ تمہارا جیب ڈھیلا ہونے والا۔۔" برینہ نے افخیم سے نااُمید ہو کر گاڑی میں بیٹھ کر بتایا

"آج جتنا تم نے مجھے چُونا لگایا ہے نہ وہ برداشت سے باہر ہے۔۔" افخیم ڈرائیونگ سیٹ پر آتا اُس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"مڑہ دل کو وسیع کرو۔۔"پیسا آنے جانے کا نام ہے۔۔"ایک نوٹ تمہارے پاس ایک جیسا بیس آسکتا ہے لیکن ہمارا کاپی تمکو نہیں مل سکتا۔۔"ہم ون اینڈ اونلی پیس ہے۔۔"اِس لیے ہمارا قدر کرو۔۔"برینہ نے تاسف سے اُس کو دیکھے کہا

"میں وہ سامان ضرور دیکھنا چاہوں گا جو تم نے آنلائن آرڈر کیا ہے۔۔"نیکسٹ ٹائیم تمہیں جو بھی چاہیے خود کچھ بھی نہ منگوانا مجھے بتانا۔۔"افخیم سنجیدہ تھا

"فِکس پرائیز ہوتا ہے۔۔"اور کیا تم سیل لگنے کا انتظار کرے گا؟"تم سے ہمکو یہ اُمید نہ تھی۔۔"برینہ کو افسوس ہوا

"بکواس نہیں کرو۔۔"افخیم نے اُس کو ٹوکا

"ویسے خالی پیٹ نہ ہم سے خریداری نہیں ہوتا کیوں نہ پہلے ایکسپینسو سا کھانا کھایا جائے؟"برینہ اُس کی طرف رُخ کیے بولی جو ایک ہاتھ سے ڈرائیو کرتا دوسرا ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر رہا تھا

"گھر جانے والے ہیں تاکہ ساٹھ ہزار کا بل دیا جائے۔۔"افخیم نے صبر کا گھونٹ بھر کر جواب دیا

"گھر میں کوئی اور نہیں کیا؟"ایسا تو لیٹ ہو جائے گا۔۔"برینہ کا منہ بن گیا

"جو بھی مال میں سِوائے ایک ڈریس کے تم کچھ اور نہیں خریدوں گی۔۔"افخیم مطلب کی بات پر آیا

"سیم جو تا سیم جیولری پڑوس سے لیکر پہنے گا؟"برینہ نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم مجھے پاگل کر دوں گی۔۔"افخیم نے اپنا سر اسٹیئرنگ پر ٹِکایا۔۔"اُس کی حالت دیکھ کر برینہ نے مشکل سے اپنی ہنسی کو ضبط کیا

"اپنا پیار میں کرے گا تمکو کوئی مسئلہ ہے؟"تمہارا ایک لاکھ خرچ کیا کوئی ارب ہزار تو نہیں ہمارا دل آتا رہتا ہے کسی نہ کسی چیز پر تمکو کوئی مسئلہ ہے کیا؟"برینہ نے گلا کھنکھار کر شاعرانہ انداز میں کہا

"آج کافی شاعری نہیں کر رہی تم؟"افخیم آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھ کر بولا

"آج کل ہم غالب کو پڑھتا ہم غم میں ہے نہ۔۔"برینہ نے اُتری شکل بنائے بتایا

"نظر آرہا ہے کتنی تم غم میں ہو۔۔"سر جھٹک کر افخیم بول کر گاڑی کی اسپیڈ تیز کر گیا۔۔"برینہ نے بھی آرام سے اپنی سینڈل اُتار کر اپنے دونوں پاؤں اُس کی گود پر رکھ کر ٹیک لگائے بیٹھ گئ

"اب یہ کیا بدتمیزی ہے؟"افخیم سے گاڑی اِن بیلینس ہوتی ہوتی بچ گئ

"اِس کو بدتمیزی تب بولا جاتا جب ہم سینڈل نہ اُتارتا۔۔"یہ دیکھو ہمارا پاؤں کا اسکن کتنا نرم ہے اور گورا بھی ہے آج سے پہلے اِتنا بیوٹیفل فُٹ تم نے اپنا ڈریم میں بھی نہیں دیکھا ہو گا۔۔"برینہ شرارت بھرے لہجے میں بولی

"تم مجھ سے ناراض ہو نہ؟"افخیم نے کافی سنجیدگی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بہت۔۔"تمہارا رویہ سے آج تک ہمارا ہارٹ پین کرتا ہے۔۔"برینہ نے دُنیا جہاں کا غم اپنے چہرے پر سجایا

"تمہیں فلموں میں کام کرنا چاہیے۔۔"افخیم اُس کی روتی شکل دیکھ کر طنزیہ لہجے میں بولا

"ہائے سچی؟"آڈیشن پر تم لے جائے گا یا پھر ہم ڈیڈی کو بولے؟"پاؤں سمیٹ کر یکدم سیدھی ہوتی برینہ پرجوش ہو کر بولی

"ٹانگیں توڑ کر ہاتھ میں پکڑانی ہے۔۔"اگر ایسا سوچا بھی تو۔۔"افخیم نے اُس کو گھورا

"اور تم کر کیا سکتا۔۔"منہ بسور کر بولتی برینہ پہلے کی پوزیشن میں آئی اور اپنی ٹانگیں اُس کی گود میں رکھ کر ایک پاؤ اُپر اُٹھاتی پاؤں کا انگھوٹا افخیم کی ناک پر رکھ کر اُس کو زچ کرنے لگی

Be Have

"افخیم نے وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

"ہم تمہارا بیوی ہے۔۔"تمہارا شریکِ حیات۔۔"ماتھے پر بل نہ لاؤ۔۔"برینہ نے کیوٹ شکل بنائی

"اور میں تمہارا شوہر ہوں۔۔"نوکر نہیں۔۔"افخیم کا اِشارہ اُس کی ٹانگوں کی طرف تھا

"ہاں تو یہ لاڈ شوہر اُٹھاتا ہے نوکر نہیں۔۔"برینہ نے منہ بسورا عین اُسی وقت اِس بار برینہ کا سیل فون رِنگ ہوا تو اُس کا دھیان اپنے موبائیل کی طرف گیا۔۔"لیکن اسکرین پر جگمگاتے نمبر کو دیکھ کر اُس کے چہرہ کا رنگ بھک سے اُڑا تھا۔۔"سیل فون کی اسکرین کو آف کرتی برینہ افخیم کو دیکھنے لگی جو پہلے

Posted On Kitab Nagri

سے ہی اُس پر تپا ہوا تھا۔۔"ایسے میں اگر اُس کو پتا چلتا کہ آج کی تاریخ میں تیسرا پارسل بھی اُس کا آنے والا ہے تو جانے وہ کیا کر جاتا اُس کے ساتھ۔۔"کچھ سوچ کر برینہ نے موبائیل سوئچ آف کر لیا یہ سوچ کر کہ شاید نمبر نہ لگنے پر آج اُس کو پارسل نہ ملے

"کس کا فون تھا؟"افخیم نے چونک کر اُس کو دیکھا جواب کی طریقے سے بیٹھ گئی تھی

" کمپنی کی کال تھی۔۔"برینہ نے بہانا بنایا

"گھر پہنچ گیا تو افخیم نے گاڑی کو بریک لگائی اور باہر نکل گیا۔۔"اُس کی دیکھا دیکھی میں برینہ بھی اُس کے پیچھے آئی

"پارسل والا کہاں ہے؟"کسی کو بھی نا پا کر افخیم نے چوکیدار سے پوچھا

"چھوٹے خان(ساحل)نے بل پے کر دیا تھا۔۔"وہ تو اُسی وقت چلا گیا۔۔"چوکیدار نے بتایا جس کو سن کر افخیم کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے۔۔"پر برینہ نے کوئی بھی ری ایکٹ نہیں کیا

"کھڑا رہنے کا نہیں بول سکتے تھے؟"افخیم نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر کہا

"ہم جتنا لیٹ آیا ہے ایسے میں کوئی بھی پارسل والا ویٹ نہیں کرتا۔۔"اُن کے پاس اور بھی پارسلز ہوتے ہیں ڈیلیور کرنے کو۔۔"اب ایک جگہ تو کھڑا رہ کر ٹائیم ضائع نہیں کر سکتا نہ۔۔"اور کیا ہو گیا جو ساحل نے پے کیا تو۔۔"برینہ کو افخیم کا اِتنے میں غُصے میں آنا سمجھ میں نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

"تم میری بیوی میری ذمے داری ہو۔۔"تم پر ایک روپیہ بھی خرچ کرنے کا حق میرا ہے کسی اور کا نہیں۔۔"افخیم اُس کی بات سنجیدگی سے بولا

"واللہ مثال دی بھی تو ایک روپے کی۔۔"بندہ مثال تو کروڑ کی دے سکتا تھا۔۔"کونسا ہم مانگ لیتا۔۔"افخیم کے ڈائیلاگ پر ایمپریس ہونے کے بجائے برینہ کو اِس بات کا غم ہوا ہے کہ"افخیم نے ایک روپیہ کیوں بولا؟

"صاحب دوسرا پارسل۔۔"چوکیدار کی آواز پر افخیم چونک کر سامنے دیکھنے لگا جہاں ایک بائیک رُکی تھی اُس کو دیکھ کر افخیم کے ماتھے پر بل اور برینہ کے چہرے کی ہوائیاں اُڑی تھی۔۔"اُس نے زور سے آنکھوں کو میچ کر اپنا رُخ پلٹا تھا

"پارسل والا بائیک پر آتا ہے؟"افخیم سنجیدہ سے گویا ہوا

"ہاں اب جہاں سے تو آنے سے رہا۔۔"برینہ کی زبان میں کُھجلی ہوئی۔۔"اُس کی پشت کو گھور کر افخیم پارسل والے کی طرف بڑھا

کتنا ہوا؟"افخیم نے پوچھا

"بیس ہزار۔۔"پارسل والے نے پارسل افخیم کی طرف بڑھائے بتایا۔۔"اُس سے فارغ ہو کر افخیم برینہ کے روبرو کھڑا ہوا

Posted On Kitab Nagri

"ہائے نائیس ٹو میٹ یو۔۔"اُس کے یوں دیکھنے پر برینہ نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُس کو دیکھا

"کیا ہے اِس میں ؟"افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"ڈریس ہے۔۔"پرپل کلر کا۔۔"کان کی لو پر ہاتھ پھیرے برینہ نے بتایا

"فون تم نے آنلائن شاپنگ کرنے کے لیے لیا ہے کیا؟"افخیم نے دانت کچکچائے

"ہمکو شاپنگ پر جانا تھا نہ جلدی کرو۔۔"ڈیڈ کو پتا چل گیا تو وہ اینگری ہو گا تم سے۔۔"برینہ نے نامحسوس انداز میں پارسل کو اُس کے ہاتھ سے لیے کہا

"وہ غُصہ کس خوشی میں ہوگے ؟"افخیم کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے

"اب تم کسی کی جوان جہاں بیوٹیفل ڈاٹر کو ڈیٹ پر لے جائے گا تو اُس کا باپ تمکو پھولوں کا ہار پہنانے سے تو رہا۔۔"برینہ نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"تم میری بیوی ہو۔۔"افخیم نے جتایا

"ناراض بیوی ہوں۔۔"اور اپنے باپ کے گھر پر ہوں جہاں سے لے جانے کے لیے تمکو اُن کا پرمیشن لینا کا ضرورت ہے۔۔۔"برینہ آرام سے بولی

"اُففففف برینہ میں تمہارا کیا کروں۔۔"افخیم کا دل چاہا اپنا سر دیوار پر مارے

Posted On Kitab Nagri

"بانہوں میں اُٹھا کر رومانٹک انداز میں فرنٹ سیٹ پر بِٹھاؤ۔۔"ایسے جیسے ایکسیڈنٹ والا روز بِٹھایا ہو گا۔۔"برینہ شوخ ہوئی

"کافی بے شرم نہیں ہو گئ؟"افخیم تاسف سے اُس کی گوہر افشانی سُننے لگا

"شوہر سے بولا ہے پڑوسی سے تھوڑئی جو پہلے شرمائے۔۔"گھبرائے اور پھر لُبھانے والا لہجہ میں بولے۔۔"ہونہہ۔۔۔"برینہ نے منہ کو ٹیڑھا کیا

"گاڑی میں بیٹھو تمہیں تمہارے ڈیڈ کے اپارٹمنٹ چھوڑ آؤں۔۔"افخیم نے بحث کو ختم کیا

"وہ کیوں؟"ہمکو شاپنگ پر جانا تھا بھول گیا؟"برینہ کا منہ حیرت سے کُھل گیا

"ڈریس آلریڈی تمہارے پاس آ چُکا ہے۔۔"افخیم نے اُس کو گھورا جس کو ابھی بھی شاپنگ کرنی تھی

"مُڑہ تم اِتنا کنجوس کیوں ہے؟"مجھ کو کچھ نہیں سُننا ہمکو شاپنگ پر جانا ہے۔۔"ہاں شاپنگ پر جانا ہے۔۔"ورنہ ہم دھرنا لگائے گا۔۔"پوری سوسائٹی کو جمع کرے گا۔۔"اپنا پارسل گود میں رکھتی برینہ نیچے بیٹھ کر بچوں والے انداز میں بولی

برینہ یہ کیا اب بچکانہ حرکت ہے۔۔۔"اُپر اُٹھو کیا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟"افخیم ششدر سا اُس کو دیکھنے لگا

"ہمکو نہیں پتا۔۔"ہمکو شاپنگ لے جائے ورنہ اونچا روئے گا ہم۔۔"برینہ اپنی جگہ بضد تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"خُدا کی بندی پہلے اُپر اُٹھو۔۔"افخیم آس پاس نظریں ڈوراتا اُس کو گھور کر بولا۔۔"چوکیدار کے آگے برینہ کی حرکت نے اُس کو شرمندہ کر دیا تھا حالانکہ وہ بیچارہ اُن کی طرف دیکھ تک نہیں رہا تھا

"ہم کچھ نہیں جانتا۔۔"ہمکو ابھی کا ابھی شاپنگ پر لے جائے گا۔۔"اور ہمارا من پسند ڈریس دلوائے گا۔۔"کوئی روک ٹوک نہیں کرے گا۔۔"برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"جو تم کہو لیکن ابھی اُٹھ بھی جاؤ۔۔"افخیم نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا

"بڑا ویکنس ہوتا جارہا ہے تم اُٹھانے میں مدد کرو نہ؟"برینہ نے آنکھیں پِٹپٹا کر معصومیت سے کہا

"ہاتھ دو۔۔"افخیم نے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھایا

"تم میں زرا عقل نہیں۔۔"برینہ اُس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کر بولی

"عقل ہوتی تو تم سے شادی کرتا؟"جس نے بھی کہا ہے سہی کہا ہے کہ عورت کی ایک ادا مرد کی تمام عقل پہ بھاری پڑتی ہے۔۔"اُس کو اپنی طرف کھینچ کر افخیم نے سر جھٹک کر کہا تو برینہ کی ہنسی چھوٹ گئ

"ہماری کونسی ادا تمہاری عقل کھا گئ؟"برینہ اُس کے دونوں گالوں کو کھینچ کر بولی

"چلتی پِھرتی قیامت ہو تم۔۔"کچھ نہ کرنے کے باوجود بہت کچھ کر جاتی ہو۔۔"افخیم نے درمیان میں تھوڑا فاصلہ چھوڑ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"یہ تعریف تھی؟"برینہ کو سمجھ نہیں آیا

"تمہیں کیا لگتا ہے؟"افخیم نے جواب دینے کے بجائے اُس سے پوچھا

"پتا نہیں خیر چلو۔۔"برینہ نے بات کو بدلا

"ویٹ کر لیتے ہیں کیا پتا چوتھا پارسل بھی آجائے۔۔"اُس کو اپنے ساتھ کھڑے کیے افخیم نے طنزیہ لہجے میں کہا جس پہ برینہ کھسیانی سی ہوئی

"کوئی اور نہیں آئے گا اب چلو۔۔"برینہ نے بازوں سے پکڑ کر اُس کو کھینچا۔۔"خود کو ڈھیلا چھوڑ کر افخیم اُس کے ہمقدم ہوا۔۔"دونوں اِس بات سے بے خبر تھے کہ اُن کی اِن حرکات کو ٹیرس پر کھڑے ساحل نے ضبط سے دیکھا تھا اُس کا پورا چہرہ ضبط کے احساس سے سُرخ ہو گیا تھا۔۔"برینہ کے چہرے کی خوشی چمک کو وہ دور سے بھی بھانپ چُکا تھا۔۔"یہ بات اُس کے لیے باعثِ سکون بھی تھی تو اذیت بھی دینے لگی۔۔"

سکون اِس لیے محسوس ہوا کہ وہ خوش ہے

"اذیت اِس لیے کہ وہ کسی اور کے ساتھ خوش تھی۔۔"اُس کے علاوہ بھی برینہ کسی اور کے ساتھ خوش رہ سکتی ہے۔۔"یہ کبھی ساحل نے سوچا نہیں تھا۔۔"جیسے افخیم کے ساتھ تھی ایسے کبھی وہ اُس کے ساتھ نہیں رہ سکتی تھی کیونکہ شاید منت کروانے سے پہلے وہ اُس کی ہر بات مان جاتا۔۔"کبھی اُس

Posted On Kitab Nagri

سے لڑائی جھگڑا نہ کرتا۔۔"شاید اُن دونوں کے درمیان جو کھٹی میٹھی لڑائی تھی وہ لڑائی شاید ساحل بریںنہ سے کبھی نہ کر پاتا

"ویسے ہم سوچتا ہے خُدا کچھ لوگوں پر بہت مہربان ہوتا ہے۔۔"اب تم اپنا آپ کو دیکھو کہاں تم اور کہاں ہم؟"گاڑی میں واپس بیٹھ کر بریںنہ افخیم کو دیکھ کر مسکراہٹ دبائے بولی

"اپنے بارے میں تمہیں کچھ زیادہ خوشفہمیاں نہیں؟"افخیم آبرو اُوپر کیے اُس سے پوچھنے لگا

"یونہی تو نہیں۔۔"کچھ تو ہے جو تمہارا جیسا سڑو کا دل ہم پر اٹک گیا۔۔"بریںنہ نے اُس کو چھیڑا۔۔"اور اِسی دن سے افخیم نے پناہ مانگی تھی لیکن افسوس جس دن اُس نے پناہ مانگی تھی وہ دن قبولیت کا نہیں تھا

"جس دن تمہارا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اُس کے دو منٹ پہلے تم کافی ڈیپلی مجھ سے کچھ بول رہی تھی۔۔"افخیم اُس کی بات کو سِرے سے اگنور کر گیا

"ہاں یاد آیا۔۔"جب ہم کومہ میں تھا تب تم بھی ہم سے کچھ بول رہا تھا۔۔"کیا بول رہا تھا یاد نہیں آرہا سہی سے؟"ٹھوڑی پر انگلی رکھ کر بریںنہ نے سوچنے کا ڈرامہ کیا

"یار۔۔"افخیم کی اپنی اِس بار ہنسی چھوٹ گئ۔۔"کوئی شک نہیں تھا کہ اُس کی بیوی پوری فلم تھی۔۔"اپنی باتوں سے وہ اچھے بھلے انسان کا دماغ گُھما سکتی تھی

"ہنستا ہوا کتنا اچھا لگتا۔۔"بریںنہ اُس کے واری صدقے ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"ڈریس دِکھاؤ کونسا لیا ہے؟" افخیم گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر کہنے لگا

" میکسی ہے۔۔" اور تمکو پتا ساتھ میں ڈوپٹہ بھی ہے ورنہ کچھ میں ڈوپٹہ نہیں ہوتا۔۔" پارسل کو کھولنے کی کوشش کرتی برینہ جھک کر اُس کو بتانے لگی

" کیری کر پاؤ تو کل یہ پہننا۔۔" ایک ہاتھ آگے کرتا اُس کی مدد کرتا افخیم بولا

" پھر اِس کا میچنگ سامان لیکر دینا پڑے گا تمکو۔۔" میرے پاس پرپل رنگ کا سینڈل نہیں۔۔" برینہ نے مسئلہ بتایا

" چل رہے ہیں نہ پھر دیکھ لینا وہاں جو کچھ بھی چاہیے ہو۔۔" افخیم اُس کی بات کے جواب میں بولا تو برینہ نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

" اِتنے کم وقت میں اِتنی گہری محبت کیسے؟" اُس کی غیر معمولی خاموشی کو مائرہ نے شدت سے نوٹ کیا تھا اور اُس کے بار بار پوچھنے پر دستگیر مزید اُس کو ٹال نہیں پایا تھا۔۔" جبھی سب کچھ اُس کو بتا دیا جس کو سن کر مائرہ حیران پریشان ہوئی

" آئے ڈونٹ نو۔۔" دستگیر کے پاس واقعی میں اُس کی بات کا کوئی جواب نہیں تھا

" سوری مطلب شاہ تم تو زیادہ وقت اپنا ہوسپٹل دیتے ہو نہ پھر آئے مین آئے ڈونٹ نو کیسے کہوں میں؟" تمہیں پیار ہو گیا ہے کسی سے وہ بھی ایک میریڈ لڑکی سے؟" مائرہ کنفیوز سی ہو گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جب پیار ہوا تو وہم و گُمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ میریڈ ہوگی۔۔"خُدا کی قسم اگر پتا ہوتا تو میں دوسری نگاہ بھی نہ ڈالتا۔۔"پر یار اب بات نہ برداشت سے باہر ہوگئ ہے۔۔"میں چاہ کر بھی۔۔۔"چاہ کر بھی اُس کو بھول نہیں پارہا۔۔"وہ لڑکی میرے حواسوں پر بُری طرح سے قابض ہوچُکی ہے۔۔"میں اُس کا دھیان ہٹا نہیں پارہا۔۔"میں مصروف بھی رہوں تو بھی اُس کا خیال آتا رہتا ہے۔۔"پتا نہیں اُس میں ایسا کیا تھا جو میں؟"سید دستگیر شاہ اُس کے بارے میں اِتنا سوچ رہا ہے۔۔"اور سوچنا کیا اُس کی جھلک دیکھنے کو تڑپ رہا ہے۔۔"بے چینی سے بتا کر دستگیر اپنی شرٹ کا اُپری بٹن کھولنے لگا۔۔"اچانک گھٹن کا احساس ہونے لگا تھا۔۔"جس کی اُس کو چاہ تھی وہ کسی اور کی تھی یہ بات اُس کو لمحے کے لیے بھی سکون نہیں دینے دیتی تھی

"شاہ تم میرے بڑی ہو۔۔"میں سمجھ نہیں پارہی کہ کیا ری ایکٹ دوں؟"کیا کہوں؟"تم نے خود مجھے اسپیچ لیس کردیا ہے۔۔"میرے پاس کوئی ایسے الفاظ نہیں جس سے میں تمہیں تسلی دے پاؤں۔۔"مائرہ لب بھینچ کر بولی

"تم سے تسلی مانگ کون رہا ہے؟"بھلا محبت میں ناکام ہوئے لوگوں کو بھی تسلی ملی ہے؟"اُن کو تو صبر بھی بڑی مشکل سے ملتا ہے۔۔"دستگیر اُس کی بات پر ہلکا سا مسکرایا

"نہیں نہیں۔۔"شاہ میں تمہیں یوں نہیں دیکھ سکتی۔۔"مائرہ پریشان سی اُس کے پاس آکر بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں اِس لیے نہیں بتانا چاہتا تھا۔۔"پتا ہے مجھے اُس کے نظر انداز کرنے سے محبت ہوئی تھی۔۔"اُس کا ہاتھ پورا جلا ہوا تھا وہ تکلیف میں تھی لیکن اُس کے باوجود مجھے مرہم لگانے نہیں دی۔۔"اُس کا کریکٹر کافی اسٹرونگ تھا۔۔"وہ منفرد تھی لیکن یار وہ میری نہیں۔۔"دستگیر آخر میں بے بس سا ہو گیا

"شاہ۔۔"مائرہ نے گہری سانس بھر کر اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

"جانتا ہوں میں غلط ہوں۔۔"اُس راہ کا مُسافر بنا ہوں جہاں کی کوئی منزل نہیں پر کیا وہ واقعی میں مجھے نہیں ملے گی؟"زندگی کے ستائیس اٹھائیس سالوں میں کبھی کسی ایسے جذبے نے میرے دل کو نہیں چھوا اور جب چُھوا تو بھی غلط جگہ کو۔۔"وہ میرے لیے ایک ہوا کے جھونکے کی طرح تھی۔۔"آئی اور گُزر بھی گئ مجھے پتا تک نہ چلا۔۔"دستگیر بیدردی سے اپنا ہونٹ کُچل کر بولا۔۔"مائرہ جو ہمیشہ ہر وقت بولتی رہتی تھی باتیں کرنا اُس کا پسندیدہ مشغلا تھا لیکن آج اِس وقت دستگیر کی حالت دیکھ کر وہ کافی خاموش ہو گئ تھی۔۔"مسلسل اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔"پر کچھ بھی کہنے سے قاصر تھی۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا بات؟"کہاں سے شروع کرے

"سات ملاقاتیں ہوئیں تھیں میری اُس کے ساتھ۔۔"پہلی داخلی دروازے پر۔۔"دوسری ماہ نور کے کمرے میں تیسری ہال میں چوتھی لان میں پانچویں کچن میں اور چھٹی سوئم پول کے پاس اور پھر آخری

Posted On Kitab Nagri

ملاقات لان میں ہوئی تھی۔۔"دستگیر ایک ایک پل کا حساب لگا کر اُس کو بتانے لگا۔۔"اُس کے ایسے کہنے پر مائرہ کی آنکھ سے آنسو بہہ نکلا تھا

"پتا ہے وہ مجھ سے بدگمان تھی۔۔"اُس کو لگتا تھا کم عرصے میں کسی کو کسی محبت نہیں ہو پاتی۔۔"وہ واپس چلی گئی مجھے یہ تک بتانے نہیں دیا کہ محبت کے لیے دن یا سالوں کی ضرورت نہیں پڑتی وہ اگر ہونی ہوتی ہے تو ایک گھڑی میں ہو جاتی ہے اور مجھے بھی اُس سے ایک گھڑی میں محبت ہو گئی۔۔"لیکن میں ریلیکس تھا۔۔"کسی چیز کی پرواہ نہیں تھی۔۔"مطلب میں جس کے لیے احساس رکھنے لگا تھا وہ میرے پاس میرے گھر میں تھی مجھے پھر کیا فکر کرنی تھی؟"پتا تو اِظہار کے وقت چلا کہ جس کو میں اپنے پاس سمجھ رہا ہوں۔۔۔"وہ مجھ سے کتنا دور ہے؟"میں کس قدر گُمان میں رہا تھا۔۔" کبھی کبھار ایسا لگتا تھا جیسے وہ یہاں آئی ہی اِس لیے تھی تا کہ میرا غرور پاش پاش کر جائے میرے جذبات کے ساتھ کھیل جائے۔۔"اور میری آتی جاتی سانسوں کو اُتھل پُتھل کر جائے۔۔"دستگیر آہستہ آہستہ اُس پر عیاں ہونے لگا

"تم اب کیا کرو گے؟"مائرہ کو کچھ اور نہ سوجھا جبھی یہی پوچھ لیا

"میں؟"دستگیر اُس کے سوال پر چونک پڑا

"ہاں تم۔۔"یکطرفہ محبت میں تو نہیں رہ سکتے نہ ہمیشہ۔۔"مائرہ نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"میں پی ایش ڈی کروں گا۔۔"شاید میں لندن چلا جاؤں۔۔"یہاں رہوں گا تو اُس کو سوچ سوچ کر پاگل ہو جاؤں گا۔۔"یہاں اُس کے ہونے کا گُمان ہوتا ہے ہر آہٹ پر اُس کے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔۔"فلحال میرے پاس فرار ہونے کا ایک واحد رستہ ہے کہ میں یہاں سے چلا جاؤں۔۔" دستگیر نے سوچ وبچار کے بعد اُس کو بتایا

"گھر میں کیا کہو گے ؟"کوئی پوچھے گا نہیں کہ اچانک پی ایش ڈی کرنے کا کیا خیال آیا؟"مائرہ نے اُس کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں اُٹھایا۔۔"لیکن جب گھر والوں کا سوچا تو پوچھ لیا

"ہمیشہ سے اپنی زندگی کا فیصلہ خود کرتا آیا ہوں۔۔"بس دل کے معاملے میں ہار گیا اور منہ کے بل گِر پڑا۔۔"میں بس ایک بار ایک بار اُس سے ملنا چاہتا ہوں۔۔"اور کہنا چاہتا ہوں کہ۔۔" دستگیر اِتنا کہتا خاموش ہو گیا

"کہ ؟"مائرہ نے آگے جاننا چاہا

Sen benim en zor vedamdin

"تم میری مشکل ترین الوداعی تھی"

"کتنا گہرا پن ہے ایک جُملے میں ؟"بتانے کے بعد دستگیر پھیکا مسکرایا

"تمہیں ایسے دیکھنا میری برداشت سے باہر ہے۔۔"جو الفاظ تم نے نکالے ہیں۔۔"وہ جب کسی پوسٹ پر ہوتے تھے تو کوئی فیلینگ نہیں آتی تھی لیکن تمہارا ایسے کہنا مجھے تکلیف پُہنچا گیا ہے۔۔"شاہ ہم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹوئنز ہیں اور تمہاری تکلیف مجھے محسوس ہو رہی ہے۔۔"ہم دو جسم ایک جان ہے۔۔"اگر میرے اختیار میں ہوتا تو وہ لڑکی میں تمہیں سونپ دیتی۔۔"لیکن میں بے بس ہوں۔۔"اور سچ کہوں تو ماہ نور پر غُصہ بھی ہوں۔۔"اے کاش وہ اپنی دوست کی بہن نہ یہاں لاتی اور نہ تم پر ایسی قیامت گُزرتی۔۔"خود وہ سکون میں ہے لیکن تمہارا سکھ چین تو لُٹ گیا ہے نہ؟"مائرہ زور سے آنکھوں کو میچ کر بولی۔۔"آج اُس کو اپنا آپ بے بس سا لگا

"میرا دل چاہتا ہے کہ میں اُس کا انتظار کروں۔۔"حتیٰ کہ زمین زادے کبھی چاند کو ہاتھ نہیں لگا سکتے۔۔

سرِ طور ہو سرِ حشر ہو، ہمیں انتظار قبول ہے،،

وہ کبھی ملیں، وہ کہیں ملیں، وہ کبھی سہی وہ کہیں سہی،،،

نہ ہوا ان پہ میرا جو بس نہیں، کہ یہ عاشقی ہے ہوس نہیں،،

میں انہی کا تھا میں انہی کا ہوں، وہ میرے نہیں تو نہیں سہی،،،

"اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھتا دستگیر بولتا گیا ایک باغی آنسو اُس کی آنکھ سے نکل کر اُس کی ڈارھی میں جذب ہوا تھا۔۔"لیکن پھر وہ مزید وہاں ٹھیرا نہیں تھا اُس کو لگا اگر مزید وہ مائرہ کے ساتھ بیٹھے گا تو اپنا ضبط کھو دے گا۔۔"اور وہ ایسا نہیں چاہتا تھا۔۔"اب مزید اپنے جذبات وہ کسی اور پر عیاں نہیں کر سکتا تھا۔۔"وہ اب کسی اور کو اپنا ہمراز نہیں بنانا چاہتا تھا۔۔"اِس معاملے میں تو بلکل بھی نہیں۔۔"وہ اگر

Posted On Kitab Nagri

جانتا تھا کہ وہ اُس کی نہیں تو بس نہیں۔۔"خود پر وہ خول چڑھا دے گا۔۔"پر اب کبھی اُس کا نام تک اپنی زبان پر نہیں لائے گا۔۔"یہ اُس نے سوچ لیا تھا۔۔"اُس کو کبھی کسی کی طلب کسی کی چاہ ہوئی تھی یہ راز وہ اب دفن کر لے گا اپنے دل میں۔۔"اور اپنے ساتھ قبر میں لے جائے گا پر کسی اور کو بھنک تک نہیں پڑنے دے گا۔۔"قسمت کو جو کھیل اُس کے ساتھ کھیلنا تھا وہ کھیل چکی۔۔"اب خود کو کیسے سنبھالنا تھا یہ دستگیر جان گیا تھا۔۔"اُس نے سوچ لیا تھا کہ خود کو اتنا مصروف کر لے گا کہ وانیا سے ہوئی محبت تو کیا اپنا آپ تک یاد کرنے کا اُس کے پاس وقت نہ ہو

❀❀❀❀❀❀❀

"دھنک میری جان میری بہن تمہیں مُبارک ہو تمہارا بچہ ہونے جا رہا ہے۔۔۔"وہ جو مسکرا کر فاحم سے ملنے لگی تھی اُس کی آخری بات پر بدک کر اُس سے دور جا کھڑی ہوئی اور آنکھیں پھاڑے فاحم کو دیکھنے لگی

"سستا نشہ کرنے لگا ہے۔۔"اطلس نے ایک تھپڑ اُس کے ماتھے پر مارا

"ارے سوری لالہ مطلب آپ ماں بننے والے ہو۔۔"نہیں نہیں مطلب میں ماں اووو ہو میں باپ بننے جا رہا ہوں۔۔"فاحم اُلجھن میں پڑتا گڑبڑا کر بولا

"کیا

"کیا؟

Posted On Kitab Nagri

"اُس کی آخری بات پر دھنک اور اطلس دونوں حیران ہو کر فاحم کو دیکھنے لگے۔۔"جو حیران کھڑی کلثوم بیگم کی شال میں اپنا چہرہ چُھپا کر شرما رہا تھا

"توں سچ بول رہا۔۔"کلثوم بیگم نے اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا

"بچے والی بات کون جھوٹ بولتا؟"ہم واقعی میں داجی بننا والا اور تم دادو کا رُتبہ پر دوبارہ فائز ہونے والا ہے۔۔"اور مورے دیکھ لو۔۔"یہ خوشخبری تمکو سُنانا جس کو چاہیے تھا وہ تو نہیں پر ہم سُنا دیا۔۔"فاحم فخریہ لہجے میں بولتا آخر میں اطلس کو زچ کرنے لگا

"ماشااللہ لالہ آپ کو بہت بہت مبارک ہو۔۔"دھنک نے مسکرا کر فاحم کو دیکھ کر مبارکباد دی جو ہاتھ چہرے کے اُپر کرتا مبارکباد وصول کر رہا تھا

"ہم بھی سب کو بتا کر آتا۔۔"کلثوم بیگم جلدی سے باہر کی طرف بڑھی

Kitab Nagri

"یہ سب اچانک؟"اطلس ابھی تک حیران تھا اُس کو یقین نہیں آرہا تھا

www.kitabnagri.com

"یہ سب اچانک ہی ہوتا ہے۔۔"فاحم آنکھ کا کونا دبا کر شرارت سے بولا

"شرم کر بہن ساتھ کھڑی ہے۔۔"اُس سے بغلگیر ہوتا آہستہ لہجے میں اُس کے کان کے پاس بولا تو فاحم اپنی جگہ خجلت کا شکار ہوا

Posted On Kitab Nagri

"مورے جس انداز میں گئ ہے اُس حساب سے یہ خبر اب پورے گاؤں میں پھیل جائے گی۔۔"رائٹ؟فاحم نے اُن دونوں کو دیکھ کر تائید چاہی

"میری مانے تو فلحال یہ بات حویلی تک رہنے دے۔۔"خوامخواہ سب کی نظریں ٹِک جاتی ہیں جن میں کچھ حسد بھری نگاہیں بھی ہوتیں ہیں۔۔"خیر سے پہلے بچہ ہو جائے اُس کے بعد جشن کی تیاری کیجیئے گا۔۔"ویسے بھی حویلی کے حالات کافی بُرے وقت سے گُزرے ہیں۔۔"بیڈ پر بیٹھ کر دھنک نے اپنی رائے کا اِظہار کیا

"تمہاری بات بھی سہی ہے۔۔"میں مورے کو سمجھا دوں گا۔۔"فاحم اُس کی بات پر ہلکا سا مسکرایا

"یہ نیوز کب کی ہے؟"اطلس غور سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"کل کی ہے۔۔"لیکن واپسی دیر ہوئی تو بتا نہیں پایا۔۔"صبح بتانا چاہتا تھا جب ساتھ بیٹھے تھے پھر معلوم ہوا دھنک آنے والی ہے تو سوچا اُس کے آنے کا انتظار کرلیا جائے۔۔"فاحم نے تفصیل سے بتایا

"میں پورے چار دِنوں کے لیے یہی ہوں۔۔"دھنک نے خوش ہو کر بتایا

"ہفتہ تو پورا کردو۔۔"اطلس اُس کی بات پر بولا

"چھوڑے لالہ اجازت نہیں ملی ہوگی۔۔"فاحم مسکراہٹ دبائے بولا

"ایسا بھی نہیں دراصل میں نے یونی جوائن کیا ہے تو پیر سے شروع کروں گی کلاسس لینا۔۔"دھنک نے وضاحت دی

Posted On Kitab Nagri

"اگر بات یہ ہے تو یونی یہاں سے بھی جایا جاسکتا ہے۔۔"بہت دِنوں بعد آئی ہو۔۔"فاحم اور اطلس اُس کے دائیں بائیں بیٹھ کر بولے

"اِتنے دنوں بعد بھی میں آئی ہوں۔۔"آپ میں سے کوئی بھی مجھ سے ملنے نہیں آیا کبھی حتیٰ کہ دا.جی بھی نہیں جو مجھے یہاں سے وہاں بھیجنے کے حق میں بھی نہ تھے۔۔"مورے تو ماں ہے وہ بھی کبھی نہیں آئی یہ تک آکر نہیں دیکھا کہ میں زندہ بھی ہوں یا نہیں اور لالہ آپ۔۔۔"بات کرتے کرتے آخر میں وہ اطلس کو دیکھنے لگی

"آپ کا تو یلماز پکا دوست تھا۔۔"آپ بھی حال احوال لینے نہ آئے۔۔"فاحم لالہ کو تو ویسے بھی میری پرواہ نہیں۔۔"دھنک کے لہجے میں صاف شکوہ ظاہر تھا

"شادی ہو گئ ہے پھر بھی بہانا چاہیے ناراض ہونے کا لیکن میری جان یہ لاڈ اب شوہر سے اُٹھواؤ۔۔"ہم بیوی بچوں والے ہو گئے ہیں۔۔"اُن کے لاڈ اُٹھائے یا تمہارے؟۔۔"اُس کو اُداس ہو کر فاحم نے مزاحیہ لہجے میں کہا تا کہ اُس کا موڈ بہتر ہو پائے

"اچھا تو پھر میں یہاں کیوں بیٹھی ہوں؟"مجھے تو واپس جانا چاہیے۔۔"اُس کی بات کو دل پر لیکر کہتی دھنک سنجیدگی سے اُٹھنے لگی

"دھنک بچہ۔۔"بیٹھو یہاں اِس بدبخت کا تو تمہیں پتا ہے بکواس کرتا ہے۔۔"اطلس فاحم کو گھورتا ناراض دھنک کو واپس بِٹھانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"بد بخت کہاں ؟"خوش بخت بولے اب۔۔"فاحم نے لڑکیوں کی طرح منہ بسورا

"آپ دونوں نہیں بلکہ سب بدل گئے ہو۔۔"دھنک سنجیدہ تھی

"ایسی بات نہیں۔۔"ہمیں تم عزیز ہو اِس بات کا اندازہ یہی سے لگالوں کہ اپنی پیاری بیویوں کو چھوڑ کر ہم تمہارے پاس بیٹھے ہیں۔۔"تمہیں وقت دے رہے ہیں۔۔"فاحم نے اُس کو منانے کی کوشش جس انداز میں کی اُس پر دھنک نے گردن موڑ کر اطلس کو دیکھا جو دانت پیس کر فاحم کو گھور رہا تھا

"آپ لوگ جائے اپنی اپنی پیاری بیویوں کے پاس۔۔"مجھے مزید یہاں نہیں ٹھیرنا۔۔"دھنک دوبارہ سے کھڑی ہوئی

"لالہ میری بات مان لیں۔۔"اِس کا اپنا دل یہاں نہیں لگ رہا اِس لیے بہانے بہانے سے اُٹھنے پر تول رہی ہے۔۔"فاحم ہاتھ کھڑے کیے بولا

"کیا یہ بات ہے بچے؟"اطلس بھی فاحم کی بات پر سوچنے پر مجبور ہوا

"لالہ آپ کو بھی ایسا لگتا ہے؟"آپ کے سامنے فاحم لالہ نے مجھ سے بولا کہ یہ لاڈ اب شوہر سے اُٹھواؤ۔۔"ہم بیوی بچوں والے ہوگئے ہیں۔۔۔"دھنک کو اطلس سے ایسی بات کی اُمید نہ تھی

"ہاں تو اِس بات کی سزا فاحم کو ملے گی۔۔"تم یہاں بیٹھ جاؤ۔۔"اطلس نے کہا تو فاحم کو گھورتی دھنک اطلس کے ساتھ بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"کیسی سزا؟" فاحم مشکوک نظروں سے اُن دونوں کو دیکھنے لگا

"تم میرے لیے چائے اور دھنک کے لیے کافی بنا کر لاؤ۔۔ "فٹافٹ۔۔" اطلس نے پرسکون لہجے میں کہا

"مجھے بنانی نہیں آتی آپ دونوں جانتے ہو۔۔" اور میں تو کبھی باورچی خانے گیا بھی نہیں۔۔" وہاں حویلی کی خواتین ہو گیں کام کرنے والیاں ہو گیں۔۔" میرا وہاں کیا کام بھلا؟" سب لوگ کیا سوچے گے ؟" فاحم بُری طرح سے بوکھلاہٹ کا شکار ہوا

لالہ بنائے گے نہیں تو آئے گی کیسے ؟" دھنک نے بس اُس کی پہلی بات کا جواب دیا

"مرشی۔۔" فاحم نے عاجز ہو کر کہا

"Not accepte

" اطلس اور دھنک ہم آواز میں بولے

"یہ دن بھی آنا تھا۔۔" فاحم کو اپنا آپ دیکھ کر خود پر خود ہی رحم آ گیا

"بولنے سے پہلے سوچ لینا چاہیے تھا نہ۔۔" اطلس دھنک کو اپنے ساتھ لگائے اُس کو دیکھ کر بولا

"ایک بار معافی کا حقدار تو ہر کوئی ہوتا ہے۔۔" فاحم نے معصوم شکل بنائی۔۔" جس پر رحم کھانے والا کوئی نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

"خان آپ کو پتا ہے آپو ماں بننے والی ہے۔۔"اطلس اپنے کمرے میں آیا تو واینا اُس کی طرف لپکتی پر جوش لہجے میں بتانے لگی

"کیا سچ میں ؟"اطلس نے بھرپور حیرانی کا تاثر دیا

"ہاں نہ کیا آپ کو نہیں پتا؟"واینا نے چہک کر پوچھا

"نہیں مجھے تو کسی نے بھی نہیں بتایا۔۔"اطلس نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"مجھے آپو نے بتایا اور میں سب سے پہلے آپ کو ہی بتا رہی ہوں۔۔"ویسے کسی اور نے آپ کو کیوں نہیں بتایا؟"آخر میں واینا کا لہجہ پر سوچ ہو گیا تھا۔۔"اُس کو افسوس ہوا کہ اِتنی بڑی بات حویلی والوں نے اطلس کو کیوں نہیں بتائی؟

"دیکھ لو۔۔"تمہارے علاوہ میرا کسی کو یہاں خیال نہیں۔۔"اطلس اُس کو اپنے روبرو کھڑا کرتا بولا

"یہ تو بُری بات ہے نہ؟"واینا نے جواباً کہا

"ہاں بہت بُری بات ہے۔۔"حویلی کا بڑا بیٹا ہوں مجھے کم از کم کسی کو اندھیرے میں نہیں رکھنا چاہیے تھا۔۔"اطلس نے زور شور سے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"آپ کو اپنے بھائی سے بات کر لینی چاہیے۔۔"بھلا اِس میں چُھپانے والی کیا بات ہے؟"آج نہیں تو کل یہ بات سب کو پتا لگ ہی جانی تھی۔۔"واینا بیحد سیریس ہو چکی تھی۔۔"جس پر اطلس کو مشکل لگ رہا تھا اپنی مسکراہٹ کو ضبط کرنا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میرا حق ہے۔۔"اور میں پوچھوں گا فاحم سے۔۔"اطلس نے اُس کی بات پر حامی بھری

"ٹھیک ہے۔۔"وایناں نے سر کو جنبش دی

"ویسے وہ لوگ مجھ سے ناراض ہیں۔۔"اطلس نے بتایا

"ناراض کیوں؟"وایناں نے چونک کر اُس کو دیکھا

"فاحم مجھ سے چھوٹا ہے اور پہلے باپ بن گیا ہے۔۔"اِس بات نے خاندان میں میری ناک کٹوادی ہے۔۔"اطلس نے گہرے اُفسردہ لہجے میں اُس کو بتایا

"اِس میں آپ سے وہ کیوں خفا ہیں؟"یہ تو اللہ کے ہاتھ میں ہوتا ہے نہ؟"وایناں کو اُس کی بات کا پوائنٹ سمجھ نہیں آیا

"کچھ بندوں کے اپنے ہاتھ میں بھی ہوتا ہے۔۔"اطلس نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"ہاں دعا کرنا تو ہمارے اختیار میں ہوتا ہے۔۔"پتا ہے آپ کی بہن کہتی ہے انسان جو بھی سوچے لیکن ہوتا وہ تب ہے جب اللہ اپروول دے۔۔"پر آپ فکر نہیں کرنا میں دعا کروں گی۔۔"اِن شاءاللہ آپ بھی باپ بن جائے گے۔۔"وایناں اُس کو تسلی دینے کے لیے کیا کچھ بول گئ اُس بات کا اندازہ اُس کو خود بھی نہیں تھا۔۔"لیکن پہلے جو اطلس صبر کا گھونٹ بھر رہا تھا اُس کے آخری جُملے پر نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا پڑا

Posted On Kitab Nagri

"میں باپ بنوں گا تو تم کیا بنوں گی؟" اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہاتھ میں لیتا اطلس کافی سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"میں؟ وانیا کی عقل اِس وقت گھاس چرھنے گئ تھی

"آپ باپ بنے گے تو میں ماں۔۔۔" بات کرتی وانیا ایک لمحے کو چونکتی سر اُٹھائے اطلس کو دیکھنے لگی جس کا چہرہ ہنسی ضبط کرنے کی وجہ سے سُرخ ہو گیا تھا

"بہت بُرے ہو آپ۔۔" وانیا نے ناراض شکل بنائی تو اطلس کا فلک شگاف قہقہہ گونجا

"تم میں عقل بہت لیٹ آتی ہے۔۔" اطلس اُس کے پُھولے ہوئے گال کھینچ کر بولا

"میں باہر جا رہی ہوں۔۔" وانیا نے بتایا

"باہر کیوں؟" اطلس نے پوچھا

"ایک کام ہے۔۔" آپو نے کہا ہے کہ کھیر بنا دو۔۔" وانیا نے بتایا

"تمہاری بہن سے خود کام نہیں ہوتا؟" اطلس بدمزہ ہوتا

"نہیں ایسا نہیں۔۔" اُن کو ہر کام آتا ہے مگر وہ کرتیں نہیں کھیر تو اُن کو میرے ہاتھ کی پسند ہے تو بس اِس لیے۔۔" وانیا نے وضاحت دیتے اُس کو بتایا

"اچھا اگر بنا رہی ہو تو سب کے لیے بنا دو۔۔" دھنک بھی کھیر شوق سے کھاتی ہے۔۔" اطلس اُس کا ہاتھ چھوڑ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"ضرور۔۔"مسکرا کر جواب دیتی وا اپنا باہر کی طرف چلی گئ

❀❀❀❀❀❀❀

"ماز پُتر سہی سے کھانا کیوں نہیں کھا رہا تم۔۔"آسیہ بیگم یلماز کو ٹوک کر بولی جو کھانے کی پلیٹ کو مسلسل گھور رہا تھا لیکن نوالہ ایک بھی نہیں لیا تھا

"آپ کو کچھ اور چاہیے کیا؟"عبیر کو لگا شاید اُس کو کچھ اور کھانا ہو

"میں اپنا واسطے پاستا بنایا تھا۔۔"تم کھائے گا؟"امبر بھی اُس کو چُپ دیکھ کر فٹ سے بولی

"نہیں کچھ نہیں۔۔"بس آج کچھ کھانے کو دل نہیں چاہ رہا۔۔"یلماز اُن تینوں کو دیکھ کر گہری سانس بھر کر بولا

"پیار میں بھوک مر جاتا ہے۔۔"کل ڈرامہ میں دیکھا تھا ہم۔۔"امبر اُس کی بات پہ پر سوچ لہجے میں بولی

"بھائی کا سامنے پیار محبت کا بات کرتے ہوئے تمکو شرم نہیں آتا۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو ٹوکا

"یہ شرم کیا ہوتا ہے؟"شرمندہ ہونے کے بجائے ڈھٹائی سے امبر نے پاس بیٹھی عبیر سے پوچھا

"جو تم میں نہیں۔۔"عبیر نے جواب دے کر اپنا سر جھٹکا

"میں سونا چاہوں گا۔۔"یلماز دسترخواں سے اُٹھ گیا

"تھوڑا سا تو کھا لوں۔۔"اگر کچھ اور چاہیے تو ہمکو بتا دو ہم بنا لائے گا۔۔"اُس کو یوں اُٹھتا دیکھ کر آسیہ بیگم پریشان ہوئیں

Posted On Kitab Nagri

"بھوک نہیں۔۔"اگر ہو گی تو یہی گرم کر کے کھالوں گا۔۔"یلماز نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر کہا

"ہم میں سے کسی کو بولنا۔۔"باورچی خانے میں جانا مرد کا شان نہیں ہوتا۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو ٹوکا

"شہروں میں مُلکوں میں بڑے بڑے فائیو اسٹار ہوٹل ہوتا۔۔"جس کا انتظامیہ مرد لوگ دیکھتا۔۔"اُن کا شان تو کم نہیں ہوتا۔۔"اُلٹا بھر جاتا اور فخر سے بتاتا کہ ہمارا فائیو اسٹار ہوٹل ہے۔۔"امبر اپنی ماں کی بات پر منہ بسور کر بولی

"فضول نہ ہانکا کر۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو ٹوکا

"سہی تو کہتی ہے۔۔"یلماز نے ہمیشہ کی طرح آج بھی امبر کی طرفداری کی

"تمکو یہ غلط کب لگتا؟"آسیہ بیگم سر جھٹک کر بولی

"چھوٹا جو گھر میں فرد ہوتا ہے وہ عقل میں سب سے بڑا ہوتا ہے۔۔"اور یہ بات دوسرا عقلمند سمجھ سکتا ہے۔۔"امبر نے فخریہ لہجے میں بتایا

"مڑہ تم اِتنا بے حیا کیوں ہے؟"اپنا ماں کو تم بے عقل بولتا؟"آسیہ بیگم تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولیں

"بے حیا نہیں باحیا۔۔"اور آپ کو ہم بے عقل کیسے بول سکتا؟"جبکہ آپ عقلمند ہے جبھی سہی گیس کیا۔۔"امبر معصومیت کے تمام رکارڈ توڑ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"لالہ آپ اپنے کمرے میں جائیے۔۔"میں کھانے کے بعد آپ کے کمرے میں دودھ کا گلاس لے آؤں گی۔۔"ماں بیٹی کو بحث میں پڑتا دیکھ کر اور یلماز کو خاموش دیکھ کر عبیر نے کہا

"شکریہ۔۔"یلماز نے ممنونیت سے اُس کو دیکھا

"تم تکلف نہ کرنا لالہ باداموں والا اسپیشل دودھ ہم تمہارا واسطہ لائے گا۔۔"امبر جھٹ سے بولی

"ٹھیک ہے۔۔"ابھی آرام سے کھانا کھاؤ۔۔"اُس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر کہتا یلماز اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

"مورے لالہ کو بھابھی کا یاد ستاتا۔۔"یلماز کے جانے کے بعد امبر رازدرانہ لہجے میں آسیہ بیگم سے بولی

"ماز لالہ کافی زیادہ اُن کو توجہ نہیں دینے لگے؟"مطلب وہ جیسے بن گئے ہیں ایسے تو وہ کبھی نہیں تھے۔۔"آج اُن کا چہرہ روز کی نسبت کافی سنجیدہ سا تھا۔۔"عبیر بھی امبر کی بات سے اتفاق کرنے لگی

"یہ نمازیں اور تلاوتیں یونہی تو نہیں ہوتیں۔۔"ضرور ماز کا واسطے کوئی تعویذ کرتی ہوگی۔۔"آسیہ بیگم اُن دونوں کو دیکھ کر بولی

"ہمکو لگتا تھا وہ بڑے گھر سے آیا جبھی ماز لالہ اِتنا فکرمند ہوتا لیکن آج تو معاملہ کافی سنگین لگ رہا۔۔"ابھی کھانا نہیں کھایا اور دوپہر کا وقت بھی نہیں کھایا تھا۔۔"چُپ چاپ سا تھا۔۔"امبر بے حد آہستگی سے بول رہی تھی جیسے ڈر ہو کہ کہیں یلماز سُن نہ لے

Posted On Kitab Nagri

"جادو گرنی ہے۔۔" جادو ٹوٹکوں سے ماز کو پھنسایا ہے۔۔" ورنہ کہاں وہ کبھی شادی نہیں کرے گا کہنے والا اب اُس کی گردان لگاتا پِھرتا ہے۔۔" آسیہ بیگم اُفسوس بھری سانس خارج کر کے بولی

"حویلی والوں میں بہت کشش ہے۔۔" دیکھے نہ پہلے آپ کے لاکھ اعتراض کے باوجود اُنہوں نے اطلس خان کے ہاں کام کیا۔۔"اُن کے خلاف کبھی ایک لفظ نہیں سُنا اور نہ اُن پر کبھی کوئی آنچ آئی اور دھنک بھابھی کی تو بات الگ ہے۔۔" وہ لالہ کی بیوی ہے تو کیسے وہ اُن سے دور رہ سکتے ہیں۔۔"عبیر سنجیدگی سے بولی

"ہاں خوبصورت بڑا ہے ویسے دھنک بھابھی یہ موٹی موٹی اُن کی آنکھیں اور خوبصورت سا تِل رنگت بھی بڑا اصاف ہے۔۔" ہمکو نہیں لگتا اُن کو کوئی تعویذ کرنا کا ضرورت پڑتا ہو گا۔۔" امبر اِس بار ستائش لہجے میں بولی

"اچھا اب چُپ کر کے کھانا کھاؤ دونوں۔۔" خوبصورتی کا بات نہ کرو تو اچھا ہے۔۔" سونے کی بھی بن آئے گی تو امڑہ ماز کا سامنے پھیکی لگے گی۔۔" ہمارا ماز کا بات الگ ہے۔۔" آسیہ بیگم کو امبر کا ایسا کہنا پسند نہ آیا

"ویسے اُن کو آپ کھانا بھی دیا کرتے تھے یا وہ ایسی باتوں سے پیٹ بھر لیتی تھیں۔۔" میں نے اُن کو دیکھا تھا پہلے وہ کافی ہیلدی تھیں لیکن آج جب دیکھا تو اُن کا ویٹ کافی لوز تھا۔۔" کیا وہ کھانے پینے کا خیال نہیں رکھتیں؟" یا آپ کوتاہی برتنے لگتی ہیں اُن کے ساتھ۔۔؟" عبیر کسی خیال کے تحت بولی

Posted On Kitab Nagri

"کیا پتا ڈائٹ پہ ہو۔۔" کیونکہ جب وہ یہاں آیا تھا تبھی ایسا تھا۔۔" امبر دھنک کو یاد کرتی بولی

"کھانا کھاؤ یا اُٹھو دونوں یہاں سے۔۔" آسیہ بیگم کا صبر جواب دینے لگا

❀❀❀❀❀❀

"یلماز اپنے کمرے میں آیا تو اُس جگہ کو دیکھنے لگا جہاں وہ جب بھی کمرے میں آتا تھا تو وہ ناول پڑھتی نظر آتی تھی لیکن آج ناول تو تھا پر وہ نہ تھی۔۔" یہ دیکھ کر اُس نے ٹھنڈی سانس خارج کی اور بیڈ پر آکر بیٹھ گیا

"مجھے کیا ہوا ہے میں اُداسی کیوں محسوس کر رہا ہوں؟" یلماز اپنی شال کو اتارتا آہستگی سے بڑبڑایا اُس کو خود پہ حیرت ہو رہی تھی۔۔" اپنی حالت وہ خود بھی سمجھنے سے قاصر تھا

"شاید مجھے اُن کے یہاں ہونے کی عادت ہو گئی ہے۔۔" اور جب آج وہ نہیں تو مجھے اُن کی کمی محسوس ہو رہی ہے۔۔" یلماز اندازہ لگا کر بولا

"کیا اُن کو میری کمی محسوس ہوتی ہو گی؟" اچانک اُس کے دماغ میں خیال آیا

"میرا اُن کو خیال کیسے آسکتا ہے؟" اِتنے دن بعد وہ اپنے گھر والوں سے ملے گیں تو ظاہر ہے اُن سے اپنے لاڈ اُٹھوائیں گیں۔۔" خان ہے وہاں فاحم لالہ اُن کی مورے۔۔" اِن لوگوں سے اُن کو فُرصت ملے گی تو یلماز بھی اُن کو یاد آئے۔۔" یلماز اپنے خیال کی تردید کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ویسے لڑکیوں کا میکے رُکنے کا لاجک سمجھ نہیں آتا۔۔"اگر گھر والوں کی زیادہ یاد آتی ہے تو آپ فون پر بات کر سکتے ہو۔۔"رات کو وہاں رہنے کی کیا ضرورت ہے۔۔"ویسے بھی وہ تو سونے کی ہوتی ہے۔۔"اگر یہاں بھی ہوتیں تو سو جاتیں وہاں بھی سوئے گی۔۔"پھر کیا فائدہ؟"یلماز سر جھٹک کر سوچنے لگا

"ویسے اگر کال کی بات ہے تو وہ میں بھی کر سکتا ہوں؟"یلماز ایک پل کو چونک کر بولا

"میسج کر لیتا ہوں کیا پتا مصروف ہو۔۔"سیل فون کو ہاتھ میں پکڑے یلماز سوچنے لگا

"میسج کیوں؟"کیا پتا اُن کا پیکج نہ ہو؟"اور میسج پہ شاید وہ توجہ نہ دے یا پیکج نہ ہونے پر رپلائے نہ دے پائے اِس لیے کال کرتا ہوں وہ سہی رہے گا۔۔"یلماز کنفیوز ہوا لیکن پھر سنبھل بھی گیا

"اُن کو بُرا نہ لگ جائے۔۔"ایک اور خیال

"بُرا کیوں لگے گا؟"میں کال کر سکتا ہوں۔۔"ہمارا نکاح ہوا ہے۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"کال کر لیتا ہوں۔۔"اچھا کیا تھا میں نے جو اپنا نمبر اُن کے فون پر اور اُن کا نمبر اپنے فون میں سیو کر لیا۔۔"کر لیتا ہوں کال اب۔۔"ایک نتیجے پر پُہنچ کر خود سے باتیں کرتا بلآخر یلماز نے کال کر دی جو پہلی بار پر ریسیو نہ ہوئی۔۔"لیکن ہمت نہ ہارتا یلماز دوبارہ سے تیسری بار کرنے لگا جو خوشقسمتی سے اُٹھا لی گئ تھی۔

"اِس وقت کال کی خیریت؟"سلام کے بعد دھنک نے چھوٹتے ہی یہ سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ سو رہی تھیں؟" یلماز کو پچھتاوا ہوا

"آہ نہیں۔۔" میں جاگ رہی تھی۔۔" دھنک نے بتایا

"پھر مصروف تھیں؟" ایک اور تکہ

"مصروف نہیں تھی۔۔" دھنک نے بول کر اپنا سر نفی میں ہلایا جیسے وہ سامنے بیٹھا اُس کو دیکھ رہا ہو

"اگر مصروف نہیں تھیں تو کال پہلی بار میں کیوں نہیں اُٹھائی۔۔" یلماز نے کُھلا شکوہ کیا۔۔" اور ہاتھ آگے بڑھا کر سائیڈ ٹیبل پر پڑا اُس کا ڈائجسٹ اُٹھا کر اپنے اُوپر رکھا

سب کے ساتھ بیٹھی تھی کھانے کے بعد چائے کا موڈ بنا تھا۔۔" اور سیل فون کمرے میں تھا یونہی آئی کام سے تو بجتا موبائل دیکھا تو پتا لگا کہ تمہاری کال ہے۔۔" دھنک نے مسکرا کر بتایا

"پر آپ تو چائے نہیں پیتی۔۔" اُس کی بات سن کر یلماز محض یہی بولا

"زیادہ نہیں پیتی لیکن جب سب گھر والوں کا موڈ بن جاتا ہے تو اُنہیں جوائن کر لیتی ہوں۔۔" دھنک اُس کی بات کے جواب میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا۔۔" اِتنا بولتا یلماز خاموش ہو گیا

"ہاں اور تم نے کال کیوں کی؟" دھنک نے جاننا چاہا

"میری کال کرنا آپ کو بُرا لگا؟" یلماز نے اندازہ لگایا

"مجھے بُرا کیوں لگے گا؟" میں نے ویسے ہی پوچھا۔۔" دھنک نے اُس کی غلطفہمی کو دور کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگا آپ بور ہو رہی ہو گیں۔۔"یلماز نے کال کرنے کی وجہ بتائی

"میں بور کیوں ہو گی؟"دھنک کو اُس کا سوال عجیب لگا

"سہی پھر میں کال رکھتا ہوں۔۔"اِتنا بول کر بنا اُس کی سُنے یلماز نے کال کاٹ دی۔۔"جس پہ حیران ہوتی دھنک اُس کو کال بیک کرنے لگی

"کیا بور ہو رہی ہیں؟"کال اُٹھاتے ہی یلماز نے پوچھا

"نہیں یار۔۔"تم بتاؤ کیا کر رہے ہو اِس وقت؟"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس سے پوچھا

"میں؟"اُس کے سوال پر یلماز خود کی جانب دیکھنے لگا۔۔"وہ چاہ کر بھی اُس کو بتا نہیں پایا کہ جس چیز سے اُس کو رُقابت محسوس ہوتی ہے اِس وقت اُس کو سینے سے لگائے بیٹھا ہے اور اُس کے تکیے کو سہلا رہا تھا

"ہاں تم آج موڈ کافی آف لگ رہا ہے تمہارا۔"دھنک نے پوچھا

"میں ٹھیک ہوں۔۔"گہری سانس بھر کر یلماز نے بتایا

"اچھا تمہیں سُنانے کے لیے نہ میرے پاس ایک گُڈ نیوز ہے۔۔"دھنک اچانک پرجوش ہو کر بولی

"مجھے سُنانے کے لیے آپ کے پاس کیا گُڈ نیوز ہے؟"یلماز نے پوچھا۔۔"جو اُس کے لیے دودھ کا گلاس لاتی امبر نے بھی سُن لیا اور اُس کی باچھیں پوری کُھل چکی تھیں

"مورے

Posted On Kitab Nagri

مورے

"گُڈ نیوز مبارک ہو بھابھی اُمید سے ہے۔۔"امبر کا اِتنا سُننا تھا اور دودھ کا گلاس واپس لے جاتی چیخ چیخ کر گلا پھاڑ کر "آسیہ بیگم کو بتانے لگی تو سیل فون کان سے لگائے یلماز کے چہرے پر ایک رنگ آ رہا تھا تو دوسرا جا رہا تھا

"یہ کون چلا رہا ہے ؟"دھنک کو آواز آنے لگی تو نا سمجھی سے پوچھا

"ہمارا بچہ۔۔"بے دھیانی میں بول کر اچانک رُکتا یلماز اپنا نچلا لب بیدردی سے کُچلتا زور سے اپنے سر پہ ہاتھ مارا

"ہمارا بچہ ؟"دھنک ہونک بنی اُس کا بولا گیا جُملا دوہرانے لگی جو نیچے اُس کو نا پا کر اُس کی تلاش میں کمرے میں داخل ہوتا فاحم نے بھی سن لیا تھا۔۔"یہ سن کر فاحم کو خوشگوار حیرت ہوئی

Kitab Nagri

"یو مین میں باپ بننے کے ساتھ ساتھ ماموں بننے والا ہوں۔۔"فاحم پر جوش لہجے میں بولا تو اِس اچانک افتاد پر دھنک بُری طرح سے بوکھلائی تھی۔۔"فاحم کو یوں غلطفہمی میں خوش ہوتا دیکھ کر کال کاٹتی دھنک جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

www.kitabnagri.com

"بڑی چُھپی رستم نکلی تم۔۔"یعنی اِتنی بڑی بات سب گھر والوں سے چُھپائی۔۔"میں بھی سوچو کہ اچانک آ کر تم چار دن یہاں رہنے پر راضی کیسے ہو گئ؟"رُکو میں سب کو بتاتا ہوں۔۔"فاحم اُس کو بنا

Posted On Kitab Nagri

دیکھے اپنی بولتا باہر نکل گیا۔۔" پیچھے اپنا سر پیٹتی دھنک فوراً سے اُس کے پیچھے بھاگی اُس کو ڈر ہوا کہ کہیں بی بی سی بن کر فاحم سب کو بتانہ دے۔۔" دوسری طرف یلماز بھی ہوش میں آتا باہر کی طرف لپکا تھا جہاں امبر نے اب تک جانے کیا قہرام مچایا ہو گا اِس بات کا اندازہ لگانا اُس کے لیے مشکل نہ تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"لالہ رُکو تو۔۔" دھنک بھاگ کر فاحم کے راستے میں حائل ہوتی اُس کا راستہ روکنے لگی

"دھیان سے اِس حالات میں یوں بھاگا نہیں جاتا۔۔" فاحم نے اُس کے ماتھے پر چپت لگائے کہا

"کیسی حالت؟" دھنک حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"آئے نو بھائی ہوں تو فطری شرم آڑے آرہی ہے لیکن ٹرسٹ می۔۔" شرماؤ نہیں یہ تو خوشی کی خبر ہے اور خوشیاں تو بانٹنی چاہیے سب میں۔۔" فاحم مزے سے بولا

"لالہ لالہ میرے لالہ ایسی کوئی بات نہیں۔۔" دھنک نے اُس کی غلطفہمی کو دور کرنا چاہا

"ہاں بچہ اِس بات کو ایسا ویسا بولنا چاہیے بھی نہیں۔۔" فاحم نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

"آپ میری بات سمجھ نہیں رہے۔۔" اُس کو آگے بڑھتا دیکھ کر وہ پھر سے اُس کے راستے میں آئی

"دھنک اِس میں سمجھنے والی کیا بات ہے؟" اور اب تم ہٹو مجھے بتانے دو۔۔" داجی کو اگر پتا چلے گا کہ وہ دادا کے ساتھ نانا بھی بن جائے گے تو اُن کی خوشی دیدنی ہوگی۔۔" فاحم نے چہک کر کہا

"وہ نانا نہیں بننے والے اور نہ میں ماں بننے والی ہوں۔۔۔" اُففففف لالہ میں کیسے بتاؤں آپ کو کہ میں پریگننٹ نہیں۔۔۔" دھنک نے زچ ہو کر آخر کو بول دیا جس پر فاحم کا ماتھا ٹھٹکا

"کیا مطلب؟" تم ابھی تو بولی ہمارا بچہ؟" اِس بار حیران ہونے کی باری فاحم کی تھی

Posted On Kitab Nagri

"لالہ ہمارے بچے سے مُراد میرا بچہ تو نہیں ہو سکتا نہ؟" "آپ کا بھی ہو سکتا ہے۔۔" کیا میں اُس کو اپنا بچہ نہیں بول سکتی؟" میں نے تو یلماز کو یہ خوشخبری سُنانی چاہی تھی اور آپ نے جانے کیا کچھ سوچ لیا۔۔" دھنک نے بتایا تو فاحم نے اپنی عقل پر ماتم کیا

"اچھا سوری میری غلطی ہے۔۔" مجھے پوری بات جاننی چاہیے تھی۔۔" فاحم نے اپنے کان پکڑے تو دھنک نے شکر کا سانس بھرا کہ بات بڑھی نہیں

"کوئی بات نہیں ہوتا رہتا ہے۔۔" دھنک نے اُس کو ریلیکس کرنے کی خاطر کہا

"پھر نیچے چلو نہ ماحول بنا ہوا ہے۔۔" فاحم نے کہا

"جی آتی ہوں میں۔۔" دھنک نے سر کو جنبش دے کر کہا

❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیا بولتا ہے تم؟" آسیہ بیگم اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی حیرانگن نظروں سے امبر کو دیکھنے لگی

"سچ بولتا ہے ہم۔۔" اپنا کانوں سے سُنا ہے یہ۔۔" امبر جلدی سے بولی

"چھوٹی۔۔" یلماز جلدی سے کمرے سے باہر آیا

"ماز پُتر یہ بات تم اپنا مورے سے کیوں چُھپایا؟" آسیہ بیگم شکوہ کرنے لگی تو لب بھینچ کر یلماز امبر کو گھورنے لگا جو شوخ نظروں سے اُس کو دیکھنے میں مگن تھی

"مورے ایسی کوئی بات نہیں۔۔" یلماز نے سمجھانا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں لالہ ؟" ایسی کوئی بات نہیں تو کیا بات ہے ؟" ہم خود سُنا کہ تم گُڈ نیوز کا بات کر رہا تھا۔۔" آسیہ بیگم سے پہلے امبر بول پڑی

"گُڈ نیوز کا مطلب خوشخبری ہوتا ہے اور خوشخبری ایک چیز پر نہیں ہوتی۔۔" یلماز نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"تو کیا بات اور تھی ؟" امبر کا جوش جھاگ کی مانند بیٹھ گیا۔۔" آسیہ بیگم کا بھی چہرہ بُجھ گیا تھا جہاں تھوڑے وقت کے لیے ہی سہی چمک در آئی تھی

"ہاں بات اور تھی۔۔" مجھے بھی پتا نہ چل سکی تمہاری وجہ سے۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے بتایا

"ٹھیک ہے۔۔" اِس میں اِتنا غُصہ ہونے والا کیا بات ہے ؟" اللہ تمکو بچہ والی خوشخبری دے ڈالے گا۔۔" آسیہ بیگم نے امبر کو گھور کر یلماز کو پر سکون کرنا چاہا

"جی اللہ دے گا لیکن آپ لوگ پلیز اِس ٹاپک کو بند کر دے۔۔" ضروری تو نہیں شادی کے بعد فوراً سے بچہ آجائے۔۔" یلماز نے گہری سانس بھر کر کہا

"پانی پیئے ساتھ میں غُصہ بھی۔۔" امبر جھٹ سے اُس کے لیے پانی کا گلاس لائی

"میں غُصہ نہیں ہوں۔۔" بس ایک بات کر رہا ہوں۔۔" یلماز نے پانی کا گلاس اُس کے ہاتھ سے لیکر کہا

"تم کمرے میں جا۔۔" آسیہ بیگم کو یلماز کی طبیعت ٹھیک نہ لگی

Posted On Kitab Nagri

"آپ لوگ بھی سو جائیے۔۔"اِن شاءاللہ صبح ملاقات ہو گی۔۔"یلماز جواباً بولتا وہاں سے نکلتا اپنے کمرے میں آیا اور کمرے کا دروازہ لاک کیا

"کمرے میں آکر عجیب وحشت نے اُس کو اپنے گھیرے میں لے لیا۔۔"صوفے پر بیٹھ کر اُس نے بے چینی کے عالم میں اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔"اپنی حالت کو وہ سمجھنے سے قاصر تھا۔۔"دل کیوں بار بار دھنک کو دیکھنے کی چاہ کر رہا تھا جبکہ وہ جانتا تھا چار دنوں کے لیے اپنے میکے گئ ہوئی ہے۔۔"شادی کے بعد آج پہلا دن تھا جب وہ اُس کے ساتھ کمرے میں نہ تھی۔۔"اور وہ نہ تھی تو اُس کے ہونے کا خواہشمند تھا

"کہیں یہ پہلی علامت تو نہیں عشق کی

مجھے مسلسل تیرا دھیان بار بار آرہا ہے

"فون کٹ گیا تھا دوبارہ کر لوں؟"کچھ بھی سمجھ نہ آنے پر اُس نے دوبارہ دھنک کو کال کرنے کا سوچا

"میں کیوں کروں؟"انا آڑے آنے لگی

اُنہوں نے بات کو درمیان میں چھوڑا تو اب اُن کو چاہیے کہ مجھے فون کرے۔۔"یلماز کے دماغ نے اب کی اُس کو باز رکھا جبکہ دل تڑپ رہا تھا اُس کی آواز سُننے کے لیے اُس کو دیکھنے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں پیاسی ہیں دیدار کو تیرے
توں ایک بار آکر اِن کی پیاس بُجھا دے

"جب میرا دل راضی نہیں تھا۔۔"میں راضی نہیں تھا تو مجھے بول دینا چاہیے تھا کہ نہ رُکے وہاں۔۔"ناراض ہو جاتی تھوڑا بہت لیکن پھر مان جاتی کونسا اُن کو منانا میرے لیے مشکل ہے۔۔"اگر ایسا کرلیتا تو اِس وقت بے چین تو نہ رہتا۔۔"صوفے سے اُٹھ کر یہاں سے وہاں ٹہلتا یلماز خود سے تانے بانے جوڑنے میں مصروف تھا

"میں اُن کو کیسے روک سکتا ہوں؟"وہ اگر اپنے والدین کے ہاں ٹھیرے گی تو مجھے کوئی اعتراض کیوں ہے؟"میں کون ہوتا ہوں؟"یلماز نے سر جھٹکا

"میں اُن کا شوہر ہوتا ہوں۔۔"اور میرا اِتنا حق تو ہے کہ جو بات مجھے اچھی نہ لگے وہ ڈائریکٹ اُن سے بول دوں۔۔"دماغ نے اُس کو بھڑکانا شروع کیا

وہ میرے بارے میں بلکل بھی نہیں سوچتی۔۔"یلماز کی حالت کسی چھوٹے بچے سے کم نہ تھی

"تم بھی نہ سوچو۔۔"دماغ نے فوراً سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں کیوں نہ سوچوں؟"بیوی ہیں وہ میری۔۔"میرا اُن کو سوچنا اُن کو یاد کرنا فرض ہے۔۔"اِس بار یلماز نے اعتراض اُٹھایا

"ضروری تو نہیں جو وہ نہ کرے وہ میں بھی نہ کروں؟"اگر وہ بے پرواہ ہیں تو مجھے اُن کو بتانا چاہیے کہ میں بھی ہوں۔۔"جس کو اُن کی توجہ چاہیے۔۔"لیکن وہ توجہ بھی کیا توجہ جو مانگنے سے ملے؟"کیا واقعی میں اُن کو یلماز حیدر یاد نہیں آتا؟"سوچ سوچ کر یلماز کو اپنا سر دُکھتا محسوس ہوا

"تیرے بغیر سب کچھ ہوتا ہے
بس گُزارا نہیں ہوتا

"اُن کی شادی میری جگہ اگر کسی اور سے بھی ہوتیں تو وہ اُس کے ساتھ ایڈجسٹ ہو جاتیں۔۔"کونسا یہاں وہ میری وجہ سے ہیں۔۔"وہ تو اپنے نکاح کی وجہ سے ہے۔۔"وہ جانتی جو ہیں اگر یہاں نہ رہی اگر اپنے نکاح کو عام جانا تو خُدا اُن سے ناراض ہو جائے گا اور وہ بس اپنے رب کو راضی کرنا چاہتی ہیں اُن کی خوشنودگی چاہتی ہیں۔۔"باقی یلماز حیدر جائے بھاڑ میں۔۔"بے چین ہونے سے ہٹ کر وہ اب بدگمان ہونے لگا جبھی اُس کا سیل فون رِنگ کرنے لگا تو ایک ہی جست میں بیڈ سے اپنا سیل فون اُٹھایا

Posted On Kitab Nagri

جہاں "زوجہ کالنگ لکھا دیکھ کر اُس کے دماغ سے ساری سوچیں ختم ہونے لگیں۔۔" چہرے پر اطمینان سے بِکھر گیا۔۔" اور بنا کسی دیری کے اُس نے کال اُٹھائی

"لالہ آ گئے تھے تو کال کاٹنی پڑی۔۔" کال ریسیو ہونے پر دھنک نے فوراً سے وضاحت پیش کی

"کمرے کا دروازہ لاک کر لیتی تاکہ پھر کوئی نہ آئے۔۔" (ڈسٹرب کرنے) اُس کی آواز سن کر پر سکون ہو کر آنکھیں موند کر وہ بیڈ پر ڈھے سا گیا

"تمہیں کیا کوئی پریشانی ہے۔۔؟" کیا تم اُداس ہو؟" اُس کی بات کو نظر انداز کیے دھنک نے پوچھا

"یعنی یہ خاموشی بھی کسی کام کی نہیں
یعنی میں بیان کر کے بتاؤں کہ اُداس ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جواب میں یلماز کے منہ سے شعر نکل گیا

"جون ایلیا کو پڑھتے ہو کیا؟" دھنک اِس بار مسکرائی اور تکیہ گود میں لیتی بیڈ پر لیٹنے والے انداز میں بیٹھ گئی

"نہیں بس ایسے ہی بول دیا۔۔" یلماز نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"کیا تمہیں میری یاد آرہی ہے؟" دھنک نے پوچھا

"جی آپ کی یاد آرہی ہے بہت۔۔"(بس رونے کی کسر رہ گئ ہے) یلماز نے صاف گوئی سے بتایا

"کافی جلدی نہیں آ گئ۔۔" ورنہ مجھے تو ابھی آئے چند گھنٹے ہوئے ہیں۔۔" دھنک اُس کی بات سن کر عام لہجے میں بولی

"آپ بہت ظالم ہیں۔۔" یلماز نے بتایا

"ظالم؟" دھنک چونکی

"خوبصورت لوگ بے نیاز بے پرواہ اور سب سے بڑی بات ظالم ہوتے ہیں۔۔" سامنے والے کو اپنی لت لگا کر چھوڑ جاتے ہیں۔۔" یہ تک نہیں سوچتے کہ اُن کا عادی ہوتا تڑپ رہا ہے۔۔" یلماز چھت پر لگے پنکھے کو گھورتا بولنے لگا

"ایسی باتیں کیوں کر رہے ہو؟" دھنک کو پریشانی ہوئی

میرا دل اُداس ہے۔۔" آپ کو پتا ہونا چاہیے۔۔" یلماز نے کہا

"تمہارا دل کیوں اُداس ہے؟" دھنک نے جاننا چاہا

"آپ واقعی میں اِتنی بھولی ہیں؟" یلماز کو اُس سے ایسے سوال کی توقع نہ تھی

"تم پہلیوں میں بات کیوں کر رہے ہو؟" جو بھی بات ہے وہ صاف صاف کہو نہ۔۔" دھنک کو فکر مند ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"میری باتیں صاف ہیں بس ایک آپ ہیں جو سمجھنا نہیں چاہتی۔۔"یلماز نے بتایا

"کال کیوں کی تھی پہلے یہ بتاؤ؟"دھنک نے بات کو بدلا

"بس دل نے چاہا تو کرلی کال۔۔"کیا آپ کو اچھا نہیں لگا تھا؟"یلماز نے بتانے کے بعد پوچھا تھا

"مجھے اچھا کیوں نہیں لگے گا۔۔؟"دھنک نے کوئی خاص رسپانس نہیں دیا

"مطلب اچھا ہوا؟"یلماز نے پوچھا

"میں نے ایسا بھی نہیں کہا۔۔"مطلب سہی ہے۔۔"دھنک کنفیوز ہوئی

"آپ کو نیند آرہی ہے؟"یلماز نے بات کو طویل کرنا چاہا

"میری آواز میرے لہجے سے تمہیں کیا لگ رہا ہے؟"دھنک نے اُلٹا اُس سے پوچھا

"کافی فریش معلوم ہو رہی ہیں۔۔"سب کے ساتھ مل لینے کے بعد اچھا لگ رہا ہو گا آپ کو۔۔"یلماز کو اُس کا یوں پر سکون رہنا بے سکون کر گیا تھا۔"یعنی وہ یہاں اِتنا بے سکون تھا اور وہاں اُس کو بھنک تک نہ پڑی تھی

"ہاں میں خوش ہوں بہت۔۔"پتا ہے آج اطلس لالہ اور فاحم لالہ نے اپنے باہر کے پلانز کینسل کر دیئے تھے۔۔"داجی بھی حویلی جلدی آئے تھے۔۔"اور مزے کی بات بتاؤں مورے نے خود میرے لیے میری ہر پسندیدہ ڈِش بنائی تھی۔۔"ورنہ باورچی خانے میں جانا اُنہوں نے کم کر دیا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔"یہاں بہت رونق لگی ہوئی تھی۔"دھنک پرجوش لہجے میں اُس کو بتانے لگی جس کو سن کر یلماز سیدھا ہو کر بیٹھا

"کوئی گُڈ نیوز دینا چاہتی تھیں آپ۔۔"یلماز نے پوچھا

"اوہاں بھول گئ تھی۔۔"پتا ہے فاحم لالہ باپ بننے والے ہیں۔۔"اور میں پھوپھو۔۔"دھنک نے بتایا

"ماشااللہ۔۔"یلماز مختصر بولا

"تم میری باتوں سے بور ہو رہے ہو کیا؟"اُس کے لہجے سے دھنک کو شک سا ہوا

"نہیں۔۔"آپ کو ایسا کیوں لگا؟"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا

"تمہاری عدم دلچسپی سے یہی اندازہ ہوا۔۔"دھنک نے جو محسوس کیا وہ بول دیا

"سُنیں۔۔"کسی خیال کے تحت یلماز نے اُس کو مُخاطب کیا

"ہممم کہو؟"دھنک اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"آپ کو آج میں یاد نہیں آیا؟"یلماز کو خود سمجھ نہیں آیا کہ آخر وہ اُس سے یہ سوال کیوں کر رہا تھا

"تو مجھے سوچ کبھی

یہی چاہت ہے میری

میں تجھے جان کہوں

Posted On Kitab Nagri

یہی حسرت ہے میری

"مجھے تمہاری کیوں آئے گی؟"کونسا سال گُزر گئے ہیں۔۔"دھنک کو اُس کی بات پچکانہ لگی

"جی آپ نے سہی کہا۔۔"آپ کو میری یاد کیوں آئے گی۔۔"یلماز کے چہرے پر عجیب سی مسکراہٹ آئی یعنی پاگل ایک بس وہی تھا جو مسلسل اُس کے بارے میں سوچ رہا تھا

"تم کل یونی جاؤ گے؟"دھنک نے پوچھا

"جی جاؤں گا۔۔"یلماز نے بتایا

"اور کچھ؟"دھنک نے وال کلاک پر وقت دیکھا جہاں رات کے بارہ بج رہے تھے۔۔"اب اُس کو نیند آنے لگی تھی لیکن یلماز کی باتوں سے اُس کو یہی اندازہ ہوا کہ وہ لمبی گفتگو کرنا چاہتا ہے۔۔"جبکہ اُس کا اِرادہ نہیں تھا

"آپ تنگ آگئ ہیں تو کال کاٹ دے۔۔"یلماز نے مشورہ دیا

"میں تنگ نہیں ہوئی۔۔"میں بس چاہتی تھی کہ اگر تمہیں کوئی ضروری بات نہیں کرنی تو کال کٹ کروں میں؟"دھنک کے سوال پہ یلماز نے آنکھوں کو زور سے میچ کر کھولا تھا

"جی کر دے آپ کٹ۔۔"یلماز نے لب بھینچ کر کہا وہ چاہ کر بھی اُس سے بول نہیں پا رہا تھا کہ اُس کا ابھی دل نہیں بھرا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم مجھ سے کچھ کہنا چاہتے ہو کیا؟" دھنک نے پوچھا

"جی بہت کچھ۔۔" یلماز فوراً سے بولا فلحال اٹیٹیوڈ دِکھا کر وہ اُس کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتا تھا

"تو بتاؤ۔۔" میں جاگ رہی ہوں اور سُن بھی رہی ہوں۔۔" جمائی لیتی دھنک اُٹھ بیٹھی۔۔" وہ چاہ کر بھی کال کٹ نہیں کر پائی تھی۔۔" اُس نے نیند کو ترجیح دینے سے اچھا یلماز کو ترجیح دی

"دل سے جاگ رہی ہیں نہ؟" یلماز نے کنفرم کرنا چاہا

"ہاں بلکل۔۔" اپنی شال اُٹھا کر خود پر اوڑھ کر دھنک نے بتایا اُس کا اِرادہ باہر باورچی خانے میں جا کر اپنے لیے کافی بنانے کا تھا

"جی تو میں بول رہا تھا کہ کل کا آپ کا کیا پلان ہے؟" یلماز نے پوچھا

"کچھ خاص نہیں۔۔" دھنک باورچی خانے میں داخل ہوتی اُس کو جواب دینے لگی

"یقیناً کافی بنانے والی ہیں۔۔" یلماز نے پوچھا

"سہی کہا۔۔" وہ بھی ہاتھ سے کسی مشین سے نہیں خیر تمہیں پتا ہے آج کیا ہوا؟" کپبورڈ سے ایک کپ نکالے دھنک نے اچانک کہا

"نہیں مجھے نہیں پتا آپ بتائے کیا ہوا؟" یلماز نے جاننا چاہا

"جب تم نے "ہمارا بچہ بولا تھا اور تمہارے پیچھے میں نے بھی بولا تو تب فاحم لالہ کمرے میں اینٹر ہوئے تھے اور اُنہوں نے یہ سُن کر اندازہ لگا لیا کہ میں پریگننٹ ہو۔۔" غلطفہمی کا شکار ہو کر وہ باقی گھر والوں

Posted On Kitab Nagri

کو بھی بتانے والے تھے پر شکر کہ بچت ہو گئ۔۔"دھنک نے اُس کو تفصیلاً سب کچھ بتایا جس کو سن کر یلماز چونک پڑا

"اور آپ کو پتا ہے کہ یہاں کیا ہوا؟"اِس بار یلماز نے پوچھا

"نہیں تم بتاؤ کیا ہوا؟"دھنک نے مصروف لہجے میں پوچھا

"جب آپ نے گُڈ نیوز بولا تو میں نے بھی یونہی آپ سے پوچھا تو تب ہمارے کمرے میں چھوٹی داخل ہوئی تھی اور اُس کو بھی یہی خوشفہمی لاحق ہوئی تھی۔۔"اور مورے کو بھی بتانے باہر کو بھاگی۔۔یلماز نے بھی بتایا

"خُدایا کیا واقعی میں؟"پھر تم نے یہ سب کیسے ہینڈل کیا؟"دھنک نے حیرانی سے پوچھا

"آپ بتائے آپ نے سب کیسے ہینڈل کیا؟"کیا فاحم لالہ نے اوروں کو بھی بتادیا تھا؟"یلماز نے پہلے اُس سے جاننا چاہا

"کہاں؟"بتایا جو بچت ہو گئ۔۔"میں فوراً سے اُن کے پیچھے بھاگی اور بتایا کہ ایسی کوئی بات نہیں ہم تو آپ کے بچے کو ڈسکس کر رہے تھے۔۔"دھنک نے ہنس کر بتایا

"میں بھی چھوٹی کے پیچھے گیا۔۔"لیکن تب تک وہ بی بی سی بن کر مورے کو رپورٹ دے چکی تھی۔۔"یلماز بتاتا گیا جس کو سنتی دھنک اپنے لیے اسٹول کھینچ کر بیٹھ گئ

Posted On Kitab Nagri

"پھر تو تمہیں اُن کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا ہو گا؟" دھنک نے انگلی دانتوں تلے دبائے اُس سے پوچھا

"نہیں میں شرمندہ نہیں ہوا۔۔" ایسی شرمندہ ہونے والی تو کوئی بھی بات نہیں تھی۔۔" ویسے مجھے پتا نہیں تھا بی سی سی رپورٹر والی خصوصیت فاحم لالہ میں بھی ہیں۔۔" یلماز نے اُس کی توجہ دوسری جانب کروائی

"ایسی بھی اب کوئی بات نہیں۔۔" میں نے اُن کو بتایا تو وہ تھم گئے تھے۔۔" دھنک نے مسکرا کر بتایا

پھر تو آپ اُن کے آگے شرمندہ ہو گئی ہو گیں؟" یلماز نے پوچھا

"شرمندہ نہیں۔۔" لیکن جیسے حالات ہوئے تھے میرے ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے مطلب میں کافی بوکھلا گئی تھی۔۔" دھنک نے جواباً کہا

"آپ کو کل واپس لینے آؤں؟" یلماز نے اچانک سے کہا

"کل؟" دھنک چونکی

"جی اگر آپ کو کوئی مسئلہ نہ ہو تو۔۔" یلماز نے پوچھا

"کل ممکن نہیں نہ سعدیہ بھابھی کی شادی کی رسمیں شروع ہو گیں کل سے۔۔" پھر اُتوار کو فیضی لالہ کے لیے لڑکی دیکھنے جائے یہ لوگ۔۔" دھنک نے بتایا

"اچھا سہی کوئی بات نہیں آپ آرام سے رہے وہاں۔۔" یلماز نے اُس کی بات سن کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"شکریہ۔۔" دھنک مسکراتے لہجے میں بولی۔۔ "جس پر یہاں وہاں کی یلماز مزید اُس سے باتیں کرنے لگ گیا۔۔ "جو کافی غور اور توجہ سے دھنک سُن بھی رہی اور ساتھ ساتھ جواب بھی دے رہی تھی

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

کسی بھی نامحرم سے فون پر گفتگو کرنا بلکل بھی جائز نہیں یہ سب حرام ہے۔۔ "کئی لوگ کی فون پر چُھپ چُھپ کر دوستیاں ہیں حلانکہ گھر والوں کو معلوم بھی نہیں یہ ایک گُناہ کبیرہ ہے اُس سے آپ گناہوں کی دلدل میں پھنس کر بھٹک جاتے ہیں۔۔ "پھر نامحرم کی گفتگو گناہ نہیں مزہ لگے گا۔۔ ہم تھوڑی مل رہے ایک دوسرے کو چ بھی نہیں کیا ایسے ہی باتوں سے دل بہلاتے ہیں۔۔ "قرآن میں سورۃ النساء کی آیت میں صاف لکھا ہے تمھیں چُھپی دوستیاں کرنے کی اجازت نہیں تو یہاں ہی بات ختم ہو جاتی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ محض مریم کا واٹس ایپ اسٹیٹس نہیں تھا بلکہ عبیر کو لگا جیسے کوئی تماچہ تھا جو کسی نے اُس کے چہرے پر کھینچ کر مارا تھا اور گونج اِتنی تھی کہ اُس نے کچھ پلوں کے لیے اُس کو ہر چیز سے مفلوج کر دیا تھا۔۔ "یعنی نامحرم سے محبت کرنے کے علاوہ بھی ایک اور گُناہ کا وہ مرتب بن چکی تھی؟" عبیر کو سانس لینے میں انتہا کی مشکل پیش آئی تھی۔۔ "پاس پڑے جگ میں سے پانی گلاس میں انڈیلتی وہ ایک سانس میں سارا پانی ختم کرنے لگی۔۔ "اُس کو وہ دن یاد آیا جب اُس نے چُھپ کر فیس بُک آئے ڈی بنائی پھر

Posted On Kitab Nagri

ساحل کو میسج کر کے اُس سے باتیں کرنا شروع ہو گئ اور یہ سب کچھ وہ چُھپ کر کرتی تھی۔۔" کبھی کبھار کالز پر بات بھی ہو جایا کرتی تھی بات کا موضوع چاہے جو بھی ہو

"یہ مجھ سے کیا کچھ ہو گیا ہے ؟"عبیر نے بے ساختہ اپنا سر ہاتھوں میں گرا یا اُس کا پورا چہرہ آنسو اور پسینے سے تر ہو گیا تھا۔۔"دل میں عجیب خوفِ خُدا بیٹھ گیا تھا۔۔"اپنی محبت اِس وقت اُس کو کسی پھندے سے کم نہ لگی تھی۔۔"اپنا ڈوپٹہ اُٹھا کر وہ کمرے سے باہر نکل کر صحن میں آئی۔۔"اندر اُس کو گھٹن کا احساس ہو رہا تھا۔۔"ایسا لگ رہا تھا جیسے ابھی اُس کا سانس بند ہو جائے گا

"میں اُس کو بھول جاؤں ؟"سسکیوں کو دبانے کے لیے اُس نے سختی سے اپنا ہاتھ منہ پر جما لیا

یہ کیسے ممکن ہے کہ حل نکل جائے دل کی ویرانی کا
آخر وہ میرا عشق ہے اور عشق بھی جوانی کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یا اللہ۔۔"عبیر نے سر اُٹھا کر اُوپر آسمان کی جانب دیکھا

"وہ کسی خواب کا دیکھا ہوا منظر تھا
ورنہ تیرے ہاتھوں میں میرا ہاتھ کہاں ممکن ہے

Posted On Kitab Nagri

"میں کیا کروں؟"مجھے معاف کر دے اللہ۔۔"نیچے فرش پر بیٹھتی عبیر ہاتھ جوڑے اللہ سے معافی کی طلبگار ہوئی

"سب نے منع کیا۔۔"پر میں نے کسی کی بھی سُننا گوارا نہ کیا۔۔"خود کو سمجھانے کے بجائے میں نے خود بہکا دیا۔۔"ٹھنڈے فرش پر بیٹھتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

"میرے اللہ یہ میرے اختیار میں نہیں میرے جسم سے روح نکال دے یا اُس کی محبت نکال دے۔۔"پلیز یا اللہ کچھ تو کرے۔۔"مجھ پر رحم کھائے۔۔"عبیر شدت سے رو پڑی۔۔"یہ تک نہیں سوچا کہ اگر گھر والوں میں سے کسی نے اُس کو ایسی حالت میں دیکھا تو کیا سوچے گے؟

"یا اللہ مجھ سے آپ راضی ہو جائے۔۔"عبیر کی حالت کافی قابلِ رحم تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہر پریشانی کا حل تمہیں نماز پڑھنے سے اور قرآن کی تلاوت کرنے سے ملے گا۔۔"اگر چاہتی ہو کہ تمہارے چہرے سے سکون کا سایہ ایک لمحے کو بھی نہ ہٹے تو نماز اور قرآن کو اپنا ساتھی بنا دو۔۔

"کانوں میں بہت پُرانہ دھنک کا جُملا گونجا تو رونا بھولتی عبیر یکدم اُٹھ کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے معاف کر دو۔۔" یہ کہنا کافی نہیں ہوتا۔۔" اور کبھی کبھار یہ کہنا ضروری تک نہیں ہوتا۔۔" ندامت کا ایک آنسو انسان کا ہر گُناہ معاف کروالیتا ہے۔۔" ہمارا رب بہت رحیم ہے۔۔" وہ سمندر کا مالک ہے لیکن محبت اُس کو ہماری آنکھ سے نکلے ایک آنسو سے ہے۔۔" یہاں وہ نکلا اور ہمارا رب پگھل جاتا ہے۔۔" ہمارے سارے گناہوں کو معاف کر کے ہمیں ایک اور موقع ملتا ہے۔۔" معافی مانگنے سے اللہ کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا وہ معاف کر دیتا ہے۔۔" بشرطکہ نیت میں کوئی کھوٹ نہ ہو۔۔

"ایک اور جُملا دماغ میں تازہ ہوا تو عبیر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہونے کے بعد وہ وضو کرنے کی نیت سے واشروم کی طرف بڑھ گئ تھی۔۔" اچانک سے اُس کی آنکھیں خشک اور چہرے کے تاثرات سپاٹ ہوگئے تھے وہ یکدم بے تاثر ہو گئ تھی۔۔" جانے اُس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا؟" اور وہ کیا کرنے کا اِرادہ رکھتی تھی

"میں بہت گُناہگار ہوں۔۔" ٹینکی کو کھولتی عبیر خود سے سوچنے لگی

"وہ معاف کر دے گا۔۔" پر اِس بوجھ تلے میں زندگی نہیں گُزار سکتی۔۔۔" ٹھنڈا پانی ہاتھوں میں پڑا وضو شروع کرتی وہ مسلسل نئ سوچو میں اُلجھنے لگی۔۔" لبوں پر کلمہ آیا وضو سے فارغ ہو کر واپس اپنے کمرے میں آئی

Posted On Kitab Nagri

"شہزاد اچھا انسان ہے وہ مجھ جیسی لڑکی کے مستحق نہیں۔۔"جائے نماز کی تلاش میں یہاں وہاں نظریں ڈوراتی عبیر مزید سوچنے لگی

"نامحرم کے نام کی مالا چھبی ہے۔۔"اَستغفرُاللہ اُس کو ٹوٹ کر چاہا اَستغفرُاللہ اُس کے لیے خُدا کو ناراض کیا خُدا اسے دور ہوتی گئی۔۔"ایک آنسو پھر سے اُس کی آنکھوں کو نم کر گیا

"آج میں اپنے اللہ سے اپنے ہر گُناہ کی معافی مانگوں گی۔۔"جب تک وہ مجھے معاف نہیں کرے گا میں یہاں سے اُٹھوں گی نہیں۔۔"عبیر نے جائے نماز فرش پر بچھایا۔۔"دل رُک رُک کر دھڑکنے لگا۔۔"آنکھوں کے پردوں میں اپنا بے قرار چہرہ لہرایا جو اکثر ساحل کو دیکھنے کے لیے ہوتا تھا۔۔"اپنی ایک ایک بے تابی یاد آئی تو اُس نے سختی سے اپنے ہونٹوں کو کُچل دیا

"مجھے معافی دے دے اللہ۔۔"بدلے میں چاہے مجھ سے میری یہ جان لے۔۔"مجھے یہ زندگی نہیں آپ کی معافی چاہیے۔۔"میں توبہ کرکے آپ کے پاس آنا چاہتی ہوں۔۔"آپ نے مجھے اپنے پاس بلوالیا تو سمجھوں گی مجھے میری معافی مل گئی۔۔"آپ کسی کو مایوس نہیں کرتے۔۔"مجھے یقین ہے مجھے بھی معافی مل جائے گی۔۔"عبیر کو اپنے سینے میں تکلیف اُٹھتی محسوس ہونے لگی یہ تکلیف تب سے ہونے لگی تھی جب سے ساحل کے منہ سے برینہ کے لیے لفظ محبت کا سُنا تھا پر وہ نظرانداز کرتی آئی تھی یہ تکلیف ٹھیک ویسے جیسے اب جائے نماز پر کھڑی کررہی تھی۔۔"گُناہ سے حرام تک آئی تھی یہ تکلیف اُس سے کئی گُنا زیادہ تھی وہ اپنے رب سے کتنا دور ہوکر چلی آئی تھی اِس بات کا اندازہ شدت

Posted On Kitab Nagri

سے ہوا تو ڈوب مرنے کے مقام پر آئی تھی۔۔"نا محرم سے محبت کی تکلیف ایک طرف اور اپنے رب کی ناراضگی کی تکلیف ایک طرف نے اُس کے حواسو کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔۔"اپنی زندگی میں کیے جانے والا خسارہ اُس کو محسوس ہونے لگا تھا۔۔"ایک آیت انسان کی زندگی بدل جاتی ہے اُس نے سُنا تھا لیکن اِس وقت جو اُس کے دماغ میں آرہا تھا اُس کے بعد عبیر میں برداشت کرنے کی سکت نہیں بچی تھی۔۔"قیامت کے دن وہ اپنے رب کو کیا منہ دیکھائے گی؟"جب اُس سے حساب لیا جائے گا تو وہ کیا کرے گی؟"اُس کی کچھ بھی سمجھ میں نہیں آرہا تھا

"پورا چہرہ خون چھلکانے کی حد تک سُرخ ہو گیا تھا آنکھوں سے آنسوؤں کی برسات جاری تھی۔۔"اور پورا وجود پسینے سے بھیگنے لگا تھا ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ واضع تھی وہ بڑی مشکل سے کھڑی تھی جبکہ جانے کیوں اچانک سے اُس سے کھڑا تک نہیں ہو پارہا تھا۔۔"اپنی حالت پر بلکل بھی غور نہ کرتی وہ سجدہ کے لیے نیچے جُھکنے لگی ایک بار اور پھر دوسری بار اُس کو اپنے سامنے اندھیرہ چھاتا محسوس ہوا۔۔"اُٹھ کر کھڑا ہونا اُس نے چاہا لیکن جسم میں توانائی اُس کو ختم ہوتی محسوس ہوئی۔۔"جسم برف مانند ٹھنڈا سا ہونے لگا۔۔"آنکھوں کے پردوں میں باری باری سب گھر والوں کا عکس نمایاں ہونے لگا اور آخر میں اُس ستمگر کا بھی جس کی محبت نے اُس کی ہنستی بستی زندگی کو اُجاڑ دیا تھا جس نے اُس کو اِس حال پر پہنچا دیا تھا۔۔"جس نے اُس کی زندگی کے تمام رنگوں کو چھین لیا تھا

"محبت مار دیتی ہے اُس نے سُنا تھا لیکن آج جیسے وہ اُس بات کی مثال تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں عبیر حیدر کی زندگی کا نور ساحل خانزادہ کی محبت میں ختم ہو گیا تھا۔۔"اُس کی زندگی کا دیا بُجھ چُکا تھا۔۔"زندگی کو بھرپور طریقے سے جینے والی لڑکی مسکرانا بھول گئ تھی وہ یکطرفہ محبت کی ماری۔۔"اپنے دل میں یہ راز دفن کیے دور جانے لگی تھی۔۔"یہاں تک کہ جس کی دیوانی وہ ہوئی تھی اُس کو پتا تک چلنے نہ دیا کہ وہ اُس سے محبت کرنے لگی ہے۔۔"اُس کو پانے کی چاہ نے اُس کو تڑپا دیا تھا۔۔"زندگی اُس پر تنگ کر دی تھی۔۔"یکطرفہ محبت نے اُس کو چس نہیں دی تھی بلکہ زہر دیا تھا۔۔"نا محرم سے محبت کرنا اُس پر بہت بھاری گُزری تھی۔۔"اپنی ہر ایک نادانی میں کی جانے والی خطا نے اُس کو اپنے رب کے آگے شرمندہ کر دیا تھا اِتنا کہ نماز میں جانے سے اُس کو شرمندگی ہوتی تھی اور جب گئ تو وہاں سے اُس سے اُٹھا نہیں گیا تھا بلکہ گہرا سکوت چھا گیا تھا

"اپنے اندر گہرا زخم لیے وہ واقعی میں جا چکی تھی اور کسی کو کانوں کان خبر تک ہونے نہ دی تھی۔۔"اُس پر کیا قیامت ٹوٹ پڑی تھی یہ بات صرف وہ اور اُس کا خُدا جانتا تھا اور اُن دونوں کے علاوہ کوئی اور یہ بات جان نہیں سکتا تھا

عَین مُمکن ہے تیری شاموں کا حِصہ نہ رہوں مَیں
عَین مُمکن ہے تیرے ساتھ آخری ہوں یہ دِن میرے

Posted On Kitab Nagri

وہ یکطرفہ محبت سے نہیں مری تھی بلکہ اپنے رب سے کی جانے والی نافرمانی نے اُس کو اندر تک توڑ دیا تھا۔۔"گُناہوں کی دلدل میں وہ کتنا آگے جاچکی تھی اِس بات کا اندازہ جب اُس کو ہوا تھا تو پھر وہ سانس کیسے لے سکتی تھی؟"اُس کے پاس جینے کا حق واقعی میں نہیں بچتا تھا۔۔"وہ مزید جھوٹی زندگی نہیں جی سکتی تھی

ہائے یکطرفہ محبت بھی بڑی مشکل ہے۔۔۔۔

ایک ہی ہاتھ سے تالی کو بجاتے رہنا۔۔۔۔۔۔

تجھ سے اک بات کی خاطر کئی باتیں کرنا۔۔۔۔

اور پھر تجھ سے وہی بات چھپاتے رہنا۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میرے ساتھ چلو نہ ہمارے گھر۔۔۔"گاڑی کو قاسم خان کے اپارٹمنٹ روکتا افخیم برینہ کو دیکھ کر بولا۔۔۔"وہ دونوں اِس وقت پارٹی سے واپس آئے تھے جب افخیم نے اُس کو اپنے ساتھ چلنے کا کہا

"ضرور لیکن دوماہ سترہ دن کے بعد ہم سوچ کر فیصلہ کرے گا۔۔"سیٹ بیلٹ کو کھولتی برینہ نے آرام سے جواب دیا

"تمہیں مجھ سے کوئی ناراضگی نہیں۔۔"یہ میں جانتا ہوں پھر اگر تمہیں یہاں قاسم کاکا کی وجہ سے رہنا پڑ رہا ہے تو وہ ہمارے ساتھ رہ سکتے ہیں۔۔۔"افخیم اُس کی بات کے جواب میں سنجیدگی سے بولا

"لِسن افیم یہاں سے ہمارا ڈیڈ خوشی سے نہیں گیا تھا جس کو خاندان بولا جاتا جس کو ساتھ بولا جاتا۔۔"اُس ساتھ نے ہمارا ڈیڈ کو مجبور کیا کہ وہ یہاں سے چلا جائے۔۔"ہمارا ڈیڈ بہت سال۔۔"سال نہیں اپنا زندگی کا ایک حصہ غیر مُلک میں رہا۔۔"جتنا بھی مشکل آیا وہ اُس کو اکیلا فیس کیا۔۔۔"تب

Posted On Kitab Nagri

یہاں میں سے کسی نے جاننا کا کوشش نہ کیا کہ وہ کیسا ہے؟"ایون جب مما کا ڈیتھ ہوا تب بھی صرف چچا دلاور خان آیا تھا۔"کوئی اور نہیں۔۔"اُن کو یہاں اُن کا حق نہیں ملا وہ یہاں واپس نہیں آیا ہمارا واسطہ آیا ہے۔۔۔"تم لوگوں سے اُس کو کچھ بھی نہیں چاہیے اِس لیے ایسا بات کر کے اُن کا دل نہ دُکھانا۔ ۔"یہ پیش کش اُس وقت بھی ہو سکتا تھا جب وہ آمریکہ جانے پہ تیار ہوا تھا۔۔۔"تب کسی نے اُن کا ہاتھ نہ پکڑا تو جب اُن کو اب نیڈ نہیں پھر کیوں تم لوگ چاہتا کہ ہمارا ڈیڈ تم لوگوں پہ ڈیپینڈ ہو؟"برینہ افخیم کی بات پر بے حد سنجیدہ لہجے میں بولتی گئی۔۔"جس کو سنتا افخیم گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھنے لگا

"آج یہ باتیں کیوں کر رہی ہو؟"قاسم کاکا کے ساتھ جیسا برتاؤ ہوا اُس کا زمے دار میں تو نہیں۔۔"اور نہ داجی ہے پھر یہ شکوہ ہم سے کیوں؟"افخیم نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر کہا

"ہم کوئی شکوہ نہیں کرتا۔۔"ہم بس یہ بولتا کہ ہمارا ڈیڈ کا پاس چھوٹا ہی لیکن اپنا گھر ہے۔۔"وہ کسی اور جگہ پہ کیوں رہے گا؟"برینہ نے وضاحت دی

میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔۔"دل پگھل جائے تو آجانا۔۔"افخیم نے اِتنا بول کر اُس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔"اُس کے ہاتھ چھوڑنے پر برینہ ایک نظر اُس کے چہرے پر ڈالتی گاڑی سے اُتر گئی

Posted On Kitab Nagri

"اُس نے اپنے اپارٹمنٹ میں قدم رکھا تو ہونٹوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔۔"ہال میں قاسم خان اُس کے انتظار میں یہاں سے وہاں ٹہل رہے تھے ٹھیک ویسے جیسے آمریکہ جیسے مُلک میں ہونے کے باوجود رات دیر آنے پر اُس کا اور ساحل کا انتظار کیا کرتے تھے

ڈیڈ۔۔"اپنی میکسی کو سنبھالتی بھاگ کر اُن کے سینے سے لگی

"دھیان سے ابھی گِر جاتی۔۔" قاسم خان نے پیار سے ڈپٹا

"آپ ابھی تک جاگ رہا۔۔"اُن کے سینے سے سر اُٹھا کر برینہ نے پوچھا

"میں تمہارے انتظار میں جاگ رہا تھا۔۔"بن بتائے کہاں چلی گئ تھی؟"اور بری بچے یہ آمریکہ نہیں پاکستان ہے یہاں لڑکیاں یوں سج سنور کر رات کے پہر باہر نہیں جایا کرتی۔۔" قاسم خان اُس کے حُلیے پر غور کرتا سمجھانے والے انداز میں بولا جس کو برینہ مسکراہٹ دبائے سُن رہی تھی

"ڈیڈ کل آپ کو بتانا بھول گیا تھا۔۔" صبح آپ جلدی میں باہر نکل گیا تو ہم بتا نہیں پایا۔۔"آ کچوئلی نہ ہم افیم کے ساتھ تقریر میں گیا تھا۔۔"آپ کو مسیج پہ بتایا جو تھا وہ نہیں دیکھا کیا؟"برینہ اُن کے گرد اپنے بازوں حائل کرتی صوفے کی طرف بڑھ کر بتانے لگی

"کونسی تقریر؟"کیا کوئی جلسہ تھا؟"لیکن تم وہاں کیوں گئ؟" قاسم خان حیران ہوا

"جسلہ نہیں پارٹی تھا۔۔"وہاں بہت سارا لوگ تھا اور افیم سب سے ہمیں انٹرڈیوس کروانے لگا۔۔"برینہ نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا مطلب تقریب؟" پر بری تم اُس کے ساتھ کیوں گیا؟" پتا ہے کتنی دیر ہو گئ ہے۔۔" قاسم خان بات سمجھ کر بولے

" آہوں وہی۔۔" برینہ نے اپنا سر زور شور سے اثبات میں ہلایا

"بری تمہارا دماغ میں کیا چل رہا ہے؟" قاسم خان نے سنجیدگی سے پوچھا

"پارٹی میں شامی کباب کھانے کا بڑا دل چاہ رہا تھا لیکن وہ جو افیم تھا نہ ہمارا پلیٹ میں مسلسل بریانی ڈال رہا تھا ٹیبل بڑا تھا سب ساتھ ہر کوئی محض شامی کباب کی تعریف کر رہا تھا سوچا ٹیسٹ کرنے میں کیا ہے لیکن وہ نہ ہمارا پہنچ سے دور تھا جبھی کھاء نہیں پایا۔۔" کیا بتائے یی یی سا شامی کباب نظروں کا آگے آرہا ہے اور دماغ میں کھلبلی سا مچا ہوا ہے۔۔" قاسم خان کے پوچھنے کی دیر تھی اور برینہ فر فر بتانے لگی۔۔" جس کو سن کر قاسم خان خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگے

Kitab Nagri

"میرا مطلب ہے کہ اگر تمہیں افخیم خان سے کوئی مسئلہ نہیں۔۔" اُس سے ناراضگی نہیں تو یہاں رہ کر اُس کو ستاتی کیوں ہو؟" قاسم خان نے سر جھٹک کر پوچھا

www.kitabnagri.com

"کیونکہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں اپنا ڈیڈ کا ساتھ وقت گزاروں۔۔" ڈیڈ آپ نہ تھا تو مجھ کو لگا تھا کہ آپ نے دوسرا فیملی بنا لیا ہو گا۔۔" اُن کے کندھے پر سر رکھ کر برینہ نے اپنا خدشہ بیان کیا

"ایسا کیوں لگا تھا تمہیں؟" قاسم خان اُس کا ڈر جان کر مسکرائے

Posted On Kitab Nagri

"آپ بول چال نہیں کرے گا تو ہمیں یہی لگنا تھا نہ۔۔" بریںہ نے منہ بنایا

"اچھا تم مجھ کو سہی سے جواب دو۔۔" قاسم خان سنجیدہ تھے

"ڈیڈ میں فلحال اپنا آپ کو وقت دینا چاہتی۔۔" اُس کو میرا قدر نہیں اور ہم تب تک اُس کا پاس نہیں جانا چاہتا جب تک اُس کو ہمارا احساس پوری طرح سے نہیں ہوتا۔۔" آپ پلیز وہ ہونے دو جو ہو رہا ہے۔۔" بریںہ نے بھی جواباً سنجیدگی سے کہا

"جیسا تم کہو بیٹی۔۔" اور ابھی اپنے کمرے میں جا کر آرام دہ کپڑے پہن کر سو جاؤ۔۔" رات بہت ہو گئ ہے۔۔" قاسم خان اُس کا ماتھا چوم کر بولے

"جی میں جاتی۔۔" آپ بھی سو جائے کھانا تو کھایا ہے نہ آپ؟" صوفے سے اُٹھتی بریںہ ایک پل کو چونک کر بولی

"ہاں میں نے کھالیا ہے تم پریشان نہ ہو۔۔" قاسم خان نے بتایا

"اگر نہیں کھایا تو ہم گرم کر کے دیتا۔۔" بریںہ نے پیش کش کی

"نہیں سچ میں کھانا کھا چُکا ہوں میں۔۔" تم آرام سے اپنے کمرے میں جاؤ۔۔" قاسم خان نے اُس کو یقین دلوانے والے انداز میں کہا تو بریںہ مسکرا کر اپنے کمرے کی طرف جانے لگی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کچھ کھانا چاہوں گی؟" صبح ہوئی تو فاحم ایزال کو دیکھ کر بولا جو ابھی نیند سے جاگی تھی

Posted On Kitab Nagri

خیریت ہے؟" آج بڑے آرام سے پوچھا جا رہا ہے ورنہ تو کہتے ہو تیار ہو جاؤ باہر سب ہمارا ناشتے پر انتظار کر رہے ہیں۔۔" ایزال کو اُس کا یوں پوچھنا حیران کر گیا

"پہلے کی بات اور تھی۔۔" اور اب بات اور ہے نہ سمجھا کرو۔۔" فاحم اُس کے پاس بیٹھ کر پر سکون لہجے میں بولا

"خیر ایسی بھی کوئی بات نہیں۔۔" اپنی یہ کیئر آگے کے لیے سنبھال کر رکھو۔۔" بعد میں کام آئے گی ابھی اِس کی ضرورت نہیں۔۔" ایزال نے سر جھٹک کر کہا

"ہائے تم کافی بے رُخی نہیں؟" لیکن کیا کرے؟" یہ تو دستورِ دُنیا ہے کہ جو محبوب ہوتا ہے وہ زرا مغرور ہوتا ہے۔۔" بیڈ سے اُٹھتی ایزال کو دیکھتا وہ شاعرانہ انداز میں بولا

"محبوب سے ہٹ کر اب میں تمہاری بیوی ہوں۔۔" ایزال نے جتایا

"اور ہمارے چھوٹے چھوٹے سے بھی چھوٹے بچے کی ہونے والی اصل ماں ہونے والی ہو۔۔" سب جانتا ہوں میں۔۔" فاحم شوخ لہجے میں اُس کی بات کے جواب میں بولا

اچھا اب اگر تمہارا ڈرامہ ختم ہو گیا ہو تو میں فریش ہونے جا سکتی ہوں؟" ایزال نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

" بلکل جا سکتی ہو۔۔" کیونکہ یہ ڈرامہ ٹی وی پر نشر ہونے سے تو رہا۔۔" فاحم نے اُس کی بات پہ فوراً سے کہا جس کو سنتی ایزال اپنا ڈریس لیتی واشروم کی طرف بڑھ گئ

Posted On Kitab Nagri

"تم سے ایک اور بات بھی کرنی تھی۔۔"نہانے کے بعد ایزال واپس کمرے میں آئی تو فاحم کو دیکھ کر کہا

"کیا بات؟"فاحم نے سیل فون سے دھیان ہٹائے اُس کو دیکھا

"میں اپنے گھر جانا چاہتی۔۔"چور نگاہ اُس پر ڈالے ایزال نے بتایا

"کس خوشی میں؟"فاحم سنجیدہ ہوا

"وہاں میری دادو رہتی ہے۔۔"اُس خوشی میں۔۔"ایزال نے بھی جواباً سنجیدگی سے کہا

"میں سیریس ہوں۔۔"وہاں سے تمہارا ہر تعلق ختم ہو چکا ہے۔۔"فاحم کا انداز ہنوز سنجیدگی سے بھرپور تھا

مجھے اُن لوگوں سے کوئی واسطہ رکھنا ہے بھی نہیں۔۔"میں بس اپنی دادو کی وجہ سے جانا چاہتی ہوں۔۔"وہ ہماری وجہ سے پریشان ہے۔۔"میں اُن کو پرسکون کرنا چاہتی ہوں ایک بار مل کر۔۔"ایزال نے اُس کو منانا چاہا

"بہانا نہیں کرو ایزال۔۔"فاحم نے اُس کو ٹوکا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے بہانا نہیں بنایا۔۔"میں بس ایک بار اُن سے ملنا چاہتی ہوں۔۔"مان لو نہ پلیززززز۔۔"ایزال نے معصوم شکل بنا کر کہا تو ناچار فاحم کو نرم ہونا پڑا تھا۔۔"اُس نے پہلی بار "پلیز" بولا تھا پھر کیسے ممکن تھا کہ وہ اُس کی بات کو نہ مانتا

"ٹھیک ہے۔۔"لیکن ابھی نہیں معاملہ ابھی تھوڑا گرم ہے پر میں لے جاؤں گا تمہیں اطمینان رکھو۔۔"فاحم نے گہری سانس بھر کر کہا تو وہ مسکرائی

"شکریہ۔۔"ایزال نے مشکور نظروں سے اُس کو دیکھا

"اب جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔"فاحم نے کہا تو مسکرا کر وہ اُٹھ کھڑی ہوئی

❀❀❀❀❀❀❀❀

"مورے میں نکل رہا ہوں۔۔"یلماز اپنے کمرے سے باہر آتا کندھوں پر اپنی شال سہی کرتا آسیہ بیگم کو بتانے لگا جو امبر کے ساتھ باورچی خانے میں کھڑی تھی

"ناشتہ تو کر کے جاء۔۔"تیار پڑا ہے۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو یوں جاتا دیکھا تو کہا

"بڑا محنت سے بنایا ہے۔۔"خالی پیٹ نہ جایئے گا۔۔"اور عبیر آپو آئیں تھیں تو میں سوچا تھا کہ کام میں مدد کروائے گا لیکن وہ تو صبح سے باہر تک نہیں آیا۔۔"اب اُن کا لیے الگ سے ناشتہ بنانا پڑے گا۔۔"امبر نے بھی باتوں میں اپنا حصہ لیا

"کیا ہوا ہے پتا نہیں تمکو وہ کب کاموں میں ہاتھ بٹواتا ہے۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کی رونی صورت دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تک وہ کمرے سے باہر نہیں نکلی؟"یلماز اُن کی بحث کو اگنور کرتا سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"وہاں دیر اُٹھنے کا عادی ہو گا۔۔"میں جگا آئے گا اگر پانچ منٹ میں وہ باہر نہ آیا تو۔۔"آسیہ بیگم نے کہا

"کل تو ناشتہ اُس نے تیار کیا تھا پھر آج کیوں نہیں آئی؟"کل رات بھی کافی خاموش لگی تھی مجھے وہ۔۔"رُکے میں دیکھ آتا ہوں۔۔"یلماز کو عجیب سا احساس ہوا

"جان کر نہیں آتا ورنہ یہاں کا باتیں اُن کا کمرہ میں صاف جاتا ہے۔۔"امبر توے پر روٹی ڈالتی بتانے لگی

"توں رُک میں بُلاتی ہوں۔۔"آسیہ بیگم اُس کو وہی ٹھیرنے کا کہتی خود عبیر کے کمرے کی طرف بڑھ گئ

"دو دن بعد اُن کا شادی کا تیاریاں شروع ہیں۔۔"کیا ہو جاتا جو ہمارا مدد کر لیتا۔۔"ہم دعا ہی دے ڈالتا۔۔"امبر نے آسیہ بیگم کے جانے کے بعد پھر سے اپنا دُکھڑا رو دیا جس کو سن کر یلماز ابھی کچھ کہتا اُس سے پہلے" آسیہ بیگم کی دل دہلانے والی چیخوں نے اُن دونوں کو بُری طرح سے چونکا دیا

"یا اللہ خیر۔۔۔"یلماز آہستگی سے بڑبڑاتا بھاگ کر باورچی خانے سے باہر نکلا

Posted On Kitab Nagri

"عبیر کے کمرے میں آیا تو جائے نماز پر بے سُدھ عبیر کو دیکھ کر یلماز کے قدم سست ہوئے تھے۔۔"وہ بے یقین نظروں سے کبھی عبیر کو دیکھ رہا تھا تو کبھی آسیہ بیگم کو جن کے چہرے کی رنگت اُڑی ہوئی تھی

"ماز ایتھے ویکھ عیبر کا جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہے۔۔"آسیہ بیگم یلماز کو دیکھ کر بوکھلائے ہوئے لہجے میں بولی۔۔"امبر بھی کمرے میں آئی تو اُس کی چیخ نکل گئ

"وہ ہم ڈاکٹر کو یہی بلوالے؟"امبر نے اٹک کر بامشکل اپنا جُملا مکمل کیا

"عبیر میری بہن۔۔"یلماز گھٹنے ٹیکتا عبیر کے چہرے پر ہاتھ پھیرتا اُس کی نبض دیکھنے لگا

"ماز۔۔"اُس کو ساکت دیکھ کر آسیہ بیگم نے جھنجھوڑا

"مورے فکر نہ کرے۔۔"سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"اُس کی مدھم ہوتی سانسوں کو دیکھتا یلماز اُن کو تسلی دلوانے لگا

"پ

"چھوٹی جا بہن کی چادر لاء۔۔"آسیہ بیگم کچھ کہتی اُس سے پہلے یلماز روتی ہوئی امبر سے بولا

"اِس کو ہوا کیا ہے؟"آسیہ بیگم پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔"جو جلدی سے امبر کے ہاتھ سے چادر لیتا عبیر پر اچھے طریقے سے اوڑھ رہا تھا

"اِن شاءاللہ کچھ نہیں ہو گا۔۔"آپ بے فکر ہو جائے۔۔"یلماز نے اُن کو پر سکون کرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"لالہ ہم تمہارے ساتھ آئے گا۔۔" امبر نے جلدی سے کہا

"وقت نہیں ہے جلدی کرو۔۔" یلماز نے عجلت کا مُظاہرہ کیا اور خود عبیر کو اُٹھاتا باہر کی طرف بڑھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"دھنک کہاں ہے؟" اطلس عجلت میں حویلی آتا حلیمہ بیگم سے پوچھنے لگا

"خیریت ہے نہ؟" اُس کو یوں دیکھ کر حلیمہ بیگم فکر مند ہوئی

"آپ بتائے وہ ہے کہاں؟" اطلس نے سنجیدگی سے پوچھا

"رات شاید اُس کو نیند سہی سے نہیں تھا آیا اپنا کمرہ میں سو رہا ہے۔۔" حلیمہ بیگم نے اُس کو بتایا

"اُس کو جگائے اور بتائے کہ یلماز کی تیسرے نمبر والی بہن کی طبیعت اچانک سے خراب ہو گئ ہے اُس کو ہسپتال لے کر گئے ہیں۔" اطلس نے سنجیدگی سے بتایا جس کو سن کر حلیمہ بیگم حیران ہوئی

"جس کا نام عبیر تھا؟" اففف خُدایا کیا اُس کو؟" کل تو دھنک بتا رہا تھا کہ اُس کا شادی ہونے جا رہا ہے۔۔" پھر اچانک اُس کو کیا ہوا؟" حلیمہ بیگم اُفسردہ بھی ہوئی اور تجسس کا شکار بھی

"مورے فلحال یہ وقت اِن باتوں کا نہیں۔۔" دھنک کا وہاں ہونا لازمی ہے۔۔" اُس کو میں ہسپتال چھوڑ آتا ہوں پھر آپ لوگ بھی آجایئے گا۔۔" اطلس نے جواباً کہا تو حلیمہ بیگم نے جلدی سے ملازمہ کو دھنک کے کمرے میں جانے کا کہا

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب ہوا کیسے؟"یلماز نے کچھ بتایا تمکو؟"بہت چھوٹا بچہ تھا ابھی تو وہ۔۔"حلیمہ بیگم فکر مند ہوتی بولی

"یلماز کی اپنی حالت خراب ہے۔۔"اُس کو کسی چیز کا ہوش نہیں گم سم ہو گیا ہے۔۔"جب سے ڈاکٹر نے اُس کو بتایا کہ عبیر کو مائنر اٹیک ہوا ہے تم سے وہ جانے کیوں مزید پریشان ہو گیا ہے ڈاکٹر نے تسلی بخش جواب بھی نہیں دیا۔۔"میں نے فاحم اور فیضی کو اُس کے پاس بھیجا ہے۔۔"داجی سے بھی کہیے گا کہ یلماز کے پاس آئے۔۔"اِس وقت ہمارا اُس کے ساتھ اُس کے پاس ہونا ضروری ہے۔۔"اکیلا نہیں چھوڑنا۔۔"اطلس یہاں سے وہاں بے چینی سے ٹہلتا جواب دینے لگا

"بلکل۔۔"یہ وقت ایسا ہے بھی نہیں جو اُس کو اکیلا چھوڑا جائے اُس نے بڑا ساتھ دیا ہے ہمارا ہے۔۔"آج اگر اُس کو ہمارا ضرورت ہے تو کوئی پیچھے کیسے رہے گا۔۔"حلیمہ بیگم نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

"زندگی اور موت کا کوئی بھروسہ نہیں۔۔"اطلس آہستگی سے بڑبڑایا

"خدا اِس اچانک موت سے پناہ دے۔۔"جوان بیٹی ہے ماں پر جانے کیا گُزرتا ہو گا۔۔"اللہ بس اُس کو اچھی صحت دے۔۔"حلیمہ بیگم کو ترس آنے لگا

"آمین۔۔"اطلس صدق دل سے بولا۔۔"اُس کی نظروں کے آگے بار بار یلماز کا پریشان کُن چہرہ آرہا تھا۔۔"جیسا اُس نے آج یلماز کو پایا تھا ویسا کبھی اُس نے یلماز کو نہیں تھا دیکھا آج جتنا وہ گم سم چُپ

Posted On Kitab Nagri

چاپ ایسے میں اُس کی خاموشی سے اطلس کو خوف آرہا تھا۔۔"وہ خود دعا کر رہا تھا کہ عبیر جلدی صحتیاب ہو جائے۔۔"وہ جانتا تھا یلماز اپنی ماں بہنوں سے بہت پیار کرتا تھا ایسے میں اگر عبیر کو کچھ ہو گا تو یلماز سنبھل نہیں پائے گا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کہاں جا رہے ہو؟"اپنی مرضی سے آتے ہو اور چلے جاتے ہو۔۔"یہ چوہے بلی کا کھیل کب ختم کرو گے تم؟"عافیہ بیگم ساحل کے کمرے میں آئی تو اُس کو پیکنگ کرتا دیکھ کر افسوس سے بولی

"میں نے آمریکہ شفٹ ہونے کا سوچ لیا ہے۔۔"یہاں میں نہیں رہ سکتا۔۔"ساحل نے سنجیدگی سے جواب دیا

"ناراضگی چھوڑ دو ساحل۔۔"جانتے ہیں ہم نے غلط کیا۔۔"تمہیں خود سے دور کیا پر ٹھنڈے دماغ سے خود سوچ کر بتاؤ کہ ہمیں خود سے دور کر کے تم کیا سہی کر رہے ہو؟"عافیہ بیگم نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"میں آپ سے یا ڈیڈ سے ناراض نہیں۔۔"میں ناراض اپنے آپ سے ہوں۔۔مجھے اگر کسی سے شکوہ ہے تو اپنے آپ سے ہے کسی اور سے نہیں۔۔"ساحل اُن کی بات سن کر سنجیدگی سے بولا

"تم آمریکہ کیوں شفٹ ہونا چاہتے ہو؟"یہاں ہم سب تمہیں نظر نہیں آتے؟"ہماری محبت نظر نہیں آتی۔۔"عافیہ بیگم نے اُس کا بیگ دور کیے کہا

Posted On Kitab Nagri

"موم۔۔"سچ کہوں تو آئے لو یو۔۔"پر یقین کرے میں یہاں نہیں رہ سکتا۔۔"میرا واقعی میں یہاں گُزرا نہیں۔۔"میرے پاس یہاں رہنے کی کوئی وجہ نہیں۔۔"ساحل کا لہجہ ہنوز سنجیدگی سے بھرپور تھا
"کیا میں یہ سمجھو کہ تم یہ سب اُس برینہ کی وجہ سے کر رہے ہو؟"عافیہ بیگم کے لہجے میں کاٹ میں تھی

"ہر بار اُس کو درمیان میں لانا ضروری ہے؟"ہم دونوں کی بحث میں اُس کا کیا ذکر؟"میں یہاں سے جانا چاہتا ہوں تو صرف اور صرف اپنی وجہ سے اور اپنے لیے لہذٰا آپ کسی اور کا ذکر درمیان میں نہ لائے۔۔"ساحل کا لہجہ سنجیدگی کے ساتھ ساتھ سخت ہوتا گیا
"تمہیں اگر تمہارا باپ روکے گا تو کیا تم پھر بھی یہاں نہیں ٹھیروگے؟"عافیہ بیگم نے کسی خیال کے تحت پوچھا
"اُن سے کہیے گا کہ ایسی کوئی کوشش نہ کرے۔۔"کل کی فلائٹ ہے میری اور ابھی میں چلتا ہوں ضروری کام ہے مجھے۔۔"ساحل سنجیدگی سے بولتا اپنے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔"پیچھے عافیہ بیگم پریشان سی محض اُس کی پشت دیکھتی رہ گئ

---

"کیا میں یہ سمجھو کہ تم یہ سب اُس برینہ کی وجہ سے کر رہے ہو؟"

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"گاڑی ڈرائیو کرتے ساحل کے کانوں میں عافیہ بیگم کا جُملا گونجا تو اُس نے زور سے ہاتھ اپنا اسٹیئرنگ ویل پر مارا۔۔"وہ جتنا بریںنہ کے ذکر سے بچنا چاہتا تھا اُتنا ہی کوئی نہ کوئی اُس کے ذکر کو چھیڑ لیتا تھا۔۔" جانے کیوں لوگ اُس کا صبر آزمانے پر تُلے ہوئے تھے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"مورے آپو سہی ہو جائے گا۔۔"فکر نا کرو اور پانی پیو۔۔"امبر پانی کی بوتل آسیہ بیگم کی طرف بڑھاتی اُس کو پر سکون کرنے لگی جنہوں نے رو رو کر اپنا حال بُرا کر لیا تھا

"جب تک اُس کو ہوش نہیں آئے گا۔۔"ہمارا حلق سے نہ پانی اُترے گا اور نہ کچھ اور۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کا ہاتھ پیچھے کیا

"آنٹی کو تم گھر چھوڑ آؤ۔۔"یہاں رہے گیں تو اُن کی اپنی حالت خراب ہو جائے گی۔۔"دھنک نے دیوار سے ٹیک لگائے کھڑے یلماز کو دیکھ کر کہا جو پریشان سا بازوں سینے پر باندھے آنکھیں بند کیے کھڑا تھا

"جب تک عبیر کو ہوش نہیں آجاتا اور اُس کو روم میں شفٹ نہیں کیا جاتا تب تک مورے نہیں جائے گی یہاں سے۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر جواباً کہا

"تم کہو تو ہو سکتا ہے مان جائے۔۔"دھنک سے آسیہ بیگم اور امبر کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی

"میں کوشش کرتا ہوں۔۔"یلماز کچھ سوچ کر بولتا آسیہ بیگم کی طرف بڑھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ پانی پیئے گا۔۔" امبر اُٹھ کر دھنک کے پاس کھڑی ہو کر بولی

"نہیں شکریہ۔۔" دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"آپ نقاب کیوں نہیں اُتار رہا؟" ایک گھنٹے سے یونہی کھڑا ہے۔۔" امبر نے اُس کی طرف دیکھ کر پوچھا خود بھی وہ بڑی سی چادر اُوڑھے ہوئے تھی۔۔" لیکن دھنک کو عبائے کے ساتھ دیر تک نقاب اُترتا نہ دیکھا تو بولے بغیر نہ رہ پائی۔۔" وہ دھنک کی شخصیت سے ناواقف تھی

"میں یونہی۔۔" دھنک نے مختصر بتایا

"ہم نہیں جائے گا۔۔" آسیہ بیگم نے یلماز کی بات سن کر اپنا سر نفی میں ہلایا

"گُناز آپا اور گُل آپا بھی اکیلی گھر ہیں۔۔" کال پر بتایا تھا یہاں آنے سے منع کیا کیونکہ۔۔" زیادہ لوگوں کو یہاں ٹھیرنے کی اجازت نہیں۔۔" بات کو سمجھے آپ۔۔" آرام کریں صبح سے بے سکون ہیں۔۔" یلماز نے اُن کو سمجھانے کی کوشش کی

" اپنا بیوی اور چھوٹی کو چھوڑ آہ گھر۔۔" ہم یہی رہے گا تو بس بات ختم۔۔" آسیہ بیگم کا اندازہ دوٹوک تھا

"یلماز۔۔" اطلس کی پُکار پر یلماز اُٹھ کر اُس کی طرف متوجہ ہوا

"جی؟" یلماز نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"سب ٹھیک ہے نہ ؟" کچھ چاہیے تو بتا دو۔۔ "میری ابھی ڈاکٹر سے بھی بات ہوئی وہ بول رہا کہ عبیر اب خطرے سے باہر ہے۔۔ "کیئر کی ضرورت ہے اُس کو۔۔ "ہسپتال تم لوگ اُس کو کافی دیر لے آئے ہو لیکن پھر بھی اُس کا بچ جانا معجزہ ہے۔۔ "اطلس کی بات کو سن کر یلماز کے چہرے پر سکون کی لہر ڈور گئی۔۔ "وہی اُس کی آواز سن کر آسیہ بیگم کو اطلس خان اُتنا بُرا نہیں لگا جتنا وہ سوچے ہوئے تھیں۔۔ "وہ بولا جو اِتنا اچھا تھا کہ آسیہ بیگم کی جان میں جیسے جان آئی تھی معاملہ بیٹی کا جو تھا

"شکر پروردگار کا۔۔ "یلماز نے شکر بھری سانس خارج کی

" یہ میں لنچ کا سامان لایا تھا۔۔ "مطلب کھانا۔۔ "فاحم بھی وہاں آتا بتانے لگا تو عبیر کی خیریت جاننے کے بعد امبر کی بھوک نے انگڑائی لی۔۔ "لیکن حالات کو مدعے نظر رکھتے ہوئے اُس نے خود پر ضبط کیا یعنی اپنی بھوک پر قابو پایا۔۔ "صبح سے دوپہر ہوئی تھی اور اُس نے کچھ بھی نہ کھایا تھا اور نہ پیا تھا بھوک پیاس کا احساس بھی خاص نہیں ہوا تھا لیکن اب زوروں سے اُس کو بھوک لگی تھی

"اِس تکلف میں پڑنے کی کیا ضرورت تھی؟"یلماز شرمندہ ہوا

"تکلف کیسا؟"دھنک یہ پکڑو تم۔۔ "کچھ اور منگوانا ہو تو مجھے بتانا یہی ہوں۔۔ "پلیٹیں بھی ہیں ساتھ۔۔ "فاحم سنجیدہ سا اُس کو جواب دیتا آخر میں شاپرز دھنک کی طرف بڑھائے بولا

"کھالو ہماری مورے بہت اچھا کھانا بناتی ہے۔۔ "اطلس نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

"ایک بار عبیر سے بات ہو جائے۔۔ "یلماز آج مسکرا بھی نہ پایا محض یہی بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم میرے ساتھ آؤ۔۔" کھانا خود بھی کھاؤ اور آنٹی کو بھی راضی کرو۔۔"ایک نظر فکر مند کھڑے یلماز پر ڈالتی دھنک امبر سے بولی

"بعد میں ساتھ کھالیں گے۔۔"امبر کو سہی نہیں لگا

"دو بج گئے ہیں۔۔" تمہیں بھوک لگی ہو گی مجھے یلماز نے بتایا تھا کہ بھوک کے معاملے میں کافی کچی ہو تم۔۔" دھنک نے اُس کو ٹوک کر کہا

"اچھا پھر یہ مجھے دے۔۔"امبر نے اُس کے ہاتھ سے کھانے کا سامان لیا

"یلماز تم بھی آؤ۔۔" دھنک نے سامان امبر کو دینے کے بعد یلماز سے کہا تو وہ چونک کر اُس کی طرف دیکھنے لگا۔۔"اُس کی نظروں کا مفہوم جان کر وہ انکار کرنے لگا لیکن اِشاروں کناروں سے دھنک نے زور دیا تو وہ بے بس ہوا۔۔" یہ سب اطلس تو نہیں لیکن اُن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے نظروں کی گفتگو فاحم بڑے غور سے دیکھنے لگا

"آتا ہوں۔۔"یلماز نے ہار مان کر کہا

"میں ریسپشن سے ہو کر آتا ہوں۔۔"ایک خیال کے تحت اطلس فاحم کو دیکھ کر بولتا جانے لگا

"میری بات ہو گئ ہے۔۔"یہاں کسی چیز کی کمی نہیں ہو گی۔۔"فکر نہ کریں۔۔"اُس کے ساتھ ہمقدم ہوتا فاحم بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کھانا کھالیں۔۔"عبیر کو سب سے زیادہ ضرورت آپ کی ہوگی اور اگر آپ ہی یوں بیمار ہوکر بیٹھ جائے گی تو اُس کا خیال کون رکھے گا؟"وہ ٹھیک نہیں اور ایسی حالت میں اُس کو اپنی ماں کی سب سے زیادہ ضرورت پڑے گی۔۔"دھنک نے آسیہ بیگم کو دیکھ کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا جس پر وہ کچھ بھی بولے بنا بس خالی خالی نظروں سے اُس کو دیکھتی سامنے سجے کھانوں کو دیکھنے لگی۔۔"یہ دیکھ کر اُن کا دل اچاٹ ہوگیا کھانا دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے کوئی پکنک پر آیا ہو۔۔"پر یہاں تو اُن کی بیٹی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی تھی پھر اُس کے گھر والوں نے کیا سوچ کر کھانے میں اِتنا اہتمام کیا تھا۔۔"دوسری طرف امبر کی حالت بھی اُن سے مختلف نہ تھی کھانے کی خوشبو سے ہی اُس کا پیٹ جیسے بھر گیا تھا۔۔"اُس نے سر اُٹھا کر یلماز کو دیکھا جو اُن کے ساتھ ہوکر بھی اُن کے ساتھ نہیں تھا۔۔"یلماز کو کھویا ہوا سا دیکھ کر اُس نے کھانے سے ہاتھ اُٹھالیا۔۔"اُس کو بس اپنی بھوک مٹانی تھی لیکن جیسا لذیذ کھانا پڑا تھا سامنے وہ کھانا امبر کو معیوب سا لگا۔۔"جو بھی تھا ابھی تک اُس کی بہن سہی سے ٹھیک نہیں ہوئی تھی پھر وہ اُس کے انتظار میں ہسپتال بیٹھی وہاں یہ کھانے کیسے کھاتی؟"امبر کا دل نہیں مانا

"تمہارا مورے یہ بھیج کر کیا ثابت کرنا چاہتا ہے۔۔"آسیہ بیگم ناگواریت چہرے پر سجائے اُس کو گھور کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب؟" دھنک اُن کے انداز پر حیران ہوئی

"یہاں کیا کوئی تقریب ہو رہا جو تمہارا گھر والوں نے اِتنا سارا کھانا بھیجا ہے۔۔" اُن کو کیا لگتا؟" کیا پوری زندگی میں ہم نے یہ سب نہیں کھایا۔۔" آسیہ بیگم کا چہرہ غُصے تمتمانے لگا۔۔" یلماز اُن کی تیز ہوتی آواز پر جیسے گہری نیند سے جاگتا معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگا

"ایسی کوئی بات نہیں آنٹی۔۔" اور اُن میں سے کوئی ایسا کیوں سوچے گا؟" اُن کو افراد کا پتا نہیں تھا اور نہ اندازہ تھا کہ آپ میں سے کوئی کیا کھاتا ہو گا اِس لیے سہولت کا سوچ کر اُنھوں نے بہت محبت اور چاہ سے یہ بھجوایا ہے۔۔" آپ اُن کی نیت پر شک نہ کرے۔۔" دھنک نے سنجیدگی سے وضاحت دے کر کہا اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ اُس کے گھر سے آئے کھانے میں بھی آسیہ بیگم یوں اِس طرح ری ایکٹ کرے گی۔۔" اُن کا ہتک آمیز لہجہ اپنی جگہ اُس کو چور کر گیا تھا۔۔" وہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ آج کے دن بھی وہ اُس کی تزلیل کیوں کرنا چاہتی ہیں؟

"مورے تم سوکھی روٹی کھالے لیکن خاموش رہے۔۔" ہسپتال ہے یہ۔۔" امبر نے بات کو بگڑنے سے بچانا چاہا

"مورے کیا ہوا ہے؟" یلماز کو آسیہ بیگم کی حالت کا اندازہ تھا تبھی نرمی سے اُن کو مُخاطب ہوا

"یہ دیکھو تمہارا بیوی کا گھر والے کیسا ہمارے حال کا مذاق اُڑا رہا۔۔" آسیہ بیگم کا اِشارہ کھانوں کی طرف تھا

Posted On Kitab Nagri

"خُدانخواستہ اگر اگلی بار ایسی نوبت آئے تو اپنا گھر والوں سے کہیے گا کہ دال چاول بھیجے۔۔" زچ ہوتی امبر اِتنا بول کر وہاں سے اُٹھ کر چلی گئ۔۔"اُس کے یوں جانے پر یلماز اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر تارہ گیا۔۔" دوسری طرف دھنک کو بھی مزید وہاں بیٹھنا محال لگا تو اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔" آسیہ بیگم کا رویہ دیکھ کر اُس کا دل بھر آیا تھا لیکن خود کو مضبوط کرتی وہ اپنے آپ کو سنبھالنے لگی۔

"جانتا ہوں آپ تکلیف میں ہیں۔۔" پر کیا ضروری ہے کہ اُن کو بھی اپنے لفظوں سے تکلیف سے دوچار کیا جائے؟"وہ یہاں کیوں ہیں؟"ہماری وجہ سے عبیر کی حالت کی وجہ سے۔۔"صبح سے ایک جگہ کھڑی ہوتی بنا کوئی بھی شکوہ کیے ہماری طرح اچھی خبر کی منتظر تھیں وہ۔۔" پھر چھوٹی سے بات کو پکڑ کر اِتنا کچھ اُن کو کیوں سُناڈالا؟" اطلس خان فاحم خان کو چھوڑے یہ دیکھے کہ حشمت اللہ خان تک اپنا جرگہ چھوڑے یہاں آئے تھے عبیر کی حالت جاننے۔۔"اُن کا احسان ماننے کے بجائے یوں بات سُنانا سہی تو نہیں نہ۔۔" یلماز اُن کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولتا گیا

"ہمکو یا تمکو عزت نہیں بخشا بلکہ سسرال میں بیٹی کو کوئی باتیں نہ سُننا پڑے اُس وجہ سے یہ چکر کاٹ رہے سب۔۔۔" یہ بھاگ ڈور بھی اپنا بیٹی کی وجہ سے ہے۔۔" آسیہ بیگم نے اُس کی بات پر سر جھٹکا

"اچھا چھوڑے کچھ کھائے ورنہ بی پی لو ہو جائے گا آپ کا۔۔" یلماز نے بحث کو بڑھانا نہیں چاہا

❀❀❀❀❀❀

"اگلے دن عبیر کو ہوش آ گیا تھا۔۔" آسیہ بیگم اُس کو دیکھ کر لپٹ پڑی تھیں۔۔"اُن کی جلتی نگاہوں کو جیسے قرار مل گیا تھا۔۔"یلماز بھی اِتنے وقت بعد پہلی بار مسکرایا تھا۔۔"ورنہ عبیر بیڈ پر کیا لگی وہ لوگ تو

Posted On Kitab Nagri

اپنا آپ بھولنے لگے تھے۔۔"اُن لوگوں کی حالت سے یکسر انجان عبیر خود کو زندہ سہی سلامت دیکھ کر حیران رہ گئ تھی۔۔"اُس دن جیسی اُس کی حالت بن گئ تھی۔۔" جیسے پسینا پسینا ہو گئ تھی وہ جیسے اُس کا دل رُک گیا تھا ایسے میں اُس کو کہاں اندازہ تھا کہ زندہ بچ جائے گی وہ۔۔" کہیں نہ کہیں اُس کو افسوس ہو رہا تھا اپنے زندہ ہونے پر۔۔"گھر والوں کی تڑپ اُس کو دِکھائی نہیں دے رہی تھی دماغ اُس کا سُن ہو چکا تھا۔۔"فلحال خود کو وہ کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی حالت میں نہیں پا رہی تھی

"آپو ہمارا تو جان نکل گیا تھا۔۔"امبر اُس کے گرد باہوں کا حصار بنائے منہ بنا کر بولی۔۔"عبیر تب بھی خاموش تھی۔۔"اُس کی یہ خاموشی آسیہ بیگم اور یلماز سے برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔"لیکن اُس کی حالت کے پیشِ نظر وہ کچھ بولے نہیں

"چھوٹی یہاں آؤ۔۔"عبیر کو شاید آرام کرنا ہو۔۔"یلماز نے امبر کو اپنے پاس بلایا

"مورے آپ بھی آئے۔۔"امبر عبیر کے پاس سے اُٹھ گئ تو یلماز نے آسیہ بیگم کو بھی کہا

"آرام کرو کچھ چاہیے تو ہمکو آواز دینا۔۔"آسیہ بیگم عبیر کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہتی باہر نکل گئ

"میں یہی ہوں عبیر کے پاس۔۔" دھنک نے یلماز کو دیکھ کر کہا تو اُس نے غور سے دھنک کا چہرہ دیکھا جو کل سے یہی تھی۔۔"اُس کے بارہا کہنے پر بھی وہ نہ گئ تھی۔۔"اور نہ اپنے داجی کی کہنے پر۔۔"بلکہ اُن کے ساتھ یہی موجود تھی

Posted On Kitab Nagri

"تھک گئ ہو گیں۔۔"گھر جا کر آرام کر لیتی تو اچھا تھا۔۔"یلماز فکر مند ہوا

"میں ٹھیک ہوں تم پریشان مت ہو۔۔"دھنک نے اُس کو تسلی دی۔۔"جس پر نا چاہتے ہوئے بھی اُس کی بات مانتا یلماز باہر نکل گیا۔۔"اُس کے جانے کا یقین کرتی دھنک اُٹھ کر عبیر کے پاس بیٹھ گئ اور اُس کا چہرہ دیکھنے لگی جہاں سوگواریت چھائی ہوئی تھی۔۔"جب سے ہوش میں آئی تھی وہ تب سے ایک لفظ تک نہ بولی تھی۔۔

چُپ کیوں ہو اِتنا؟"دھنک نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر نرمی سے پوچھا

"اپنے زندہ ہونے پر حیران ہوں۔۔"عبیر کھوئے ہوئے لہجے میں بولی۔۔"اِتنی دیر تک شاید وہ یہی سوچتی خاموشی اختیار کر گئ تھی

"زندگی کو بوجھ سمجھنا کُفر ہے۔۔"ناشکری کرنا سہی نہیں۔۔"دھنک کا لہجہ ہنوز نرم تھا

"میں نے اللہ سے کہا تھا کہ موت دے۔۔"پر شاید اُس نے معاف نہیں کیا ورنہ موت ضرور دے دیتا۔۔"عبیر کی آنکھیں بھیگنے لگیں

"اللہ معاف کرنے کے بعد موت نہیں ہدایت دیتا ہے۔۔"انسانوں کو سُدھرنے کے لیے راہِ راستے میں لانے کے لیے ایک نہیں دو نہیں ہزاریں مواقعات پیدا کرتا ہے۔۔"موت مانگنا گُناہ ہے تمہیں کیا لگا اگر تمہارے موت مانگنے سے واقعی تمہاری موت ہو جاتی تو سارا قصہ تمام ہو جاتا؟"نہیں عبیر ایسا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوتا آگے آخرت کے مراحل تو اور مشکل ہوتے ہیں۔۔"کیا مرنے کے بعد تم سے پوچھا نہیں جائے گا؟"کیا اللہ تم سے یہ نہیں کہے گا کہ مجھ سے موقعہ مانگنے کے بجائے موت کیوں مانگی؟"کیا تم میرے پاس آئی تو میں نے معاف نہیں کیا؟"کیا میں نے تمہیں کبھی خالی ہاتھ لوٹایا؟"کیا میں نے اپنے دروازے تمہارے لیے بند کیے؟"کیا واپسی کے دروازے تم پر بند تھے؟"کیا تم اپنے رب کی رحمت سے اِتنا مایوس تھی؟"جو موت کو گلے لگانا چاہا۔۔"دھنک نے جو اِس بار کہا اُس کو سن کر ندامت سے عبیر نے اپنا سر جُھکا لیا

"یہاں ہر انسان گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے۔۔"لیکن پھر بھی سر اُٹھا کر فخر سے اپنی زندگی کو جی رہا ہے۔۔"کون کتنا پانی میں ہے اور کتنا نہیں یہ بس اللہ جانتا ہے۔۔"تمہاری حالت کا اندازہ لگا سکتی ہوں میں لیکن کہوں گی بس اِتنا کہ نامحرم سے محبت چاہے غلط ہے پر تم نے کبھی کسی غیر مرد سے ریلیشن نہیں رکھا۔۔"اپنی حدود نہیں پھلانگیں۔۔"کچھ ایسا ویسا نہیں کیا بلکہ اپنا یکطرفہ جذبہ اپنے اندر چُھپا کر رکھا تو پر سکون رہو۔۔"اللہ آزماتا ہے اپنے بندوں سے امتحان لیتا ہے۔۔"اُس کو خاموش دیکھ کر دھنک نے مزید کہا

"جیسی آپ ہیں ایسے میں تو آپ کو مجھ سے گِھن آتی ہو گی؟"عبیر بولی بھی تو کیا

"ایسے بول کر مجھے گناہکار مت بناؤ۔۔"میں دین کی پیروی کر کے ویسی زندگی گُزارنا چاہتی ہوں اُس کی خواہش مند ہوں تو اِس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ اپنا آپ مجھے نیک اور باقی لوگ گناہگار بھٹکے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

لگتے ہیں۔۔" کہیں نہ کہیں تو میں بھی غلط ہوں گی۔۔"اور شاید اللہ نے پردہ رکھ لیا ہو۔۔"تم بھی پریشان مت ہو اللہ نے تمہیں دوسری زندگی سے نوازہ ہے تو اِس کا فائدہ اُٹھاؤ اپنی زندگی نئے سِرے سے شروع کرو جہاں کل والی کوئی بات نہ ہو سب کچھ نیا ہو۔۔" دھنک نے اُس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھایا

"آپ نے کبھی مجھ سے یہ نہیں پوچھا کہ مجھے محبت کس سے ہے؟"عبیر اُس کو دیکھ کر بولی

"میں جان کر کیا کروں گی؟"یقین کرو میرے اندر جاننے کا تجسس بھی نہیں۔۔" یہ تمہارا راز ہے جس کو اپنے سینے میں امانت کی طرح سنبھال کر رکھو۔۔"اللہ نے جب یہ بات یا پھر ایسی کوئی بات کسی کے دماغ میں نہیں ڈالی تو الحمد اللہ پڑھو اور کسی کو بھی ایسا سوچنے کا موقع نہ دو۔۔"مسکراؤ اور آنے والی خوشیوں کو خوشا آمدید کرو۔۔" تمہیں اگر کسی بات کا پچھتاوا ہے تو اللہ سے اپنا رشتہ مضبوط بنالوں۔۔" دھنک اُس کی بات سن کر مسکرا کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں بھی ایسا کرنا چاہتی ہوں۔۔"اپنا بیتا ہوا کل گُزرے واقعات کچھ بھی یاد نہیں رکھنا چاہتی۔۔"لیکن میں نے کچھ سوچا ہے۔۔"عبیر نے گہری سانس بھر کر اپنے آپ کو سنبھال کر کہا

"مجھے اُمید ہے کہ تم نے جو کچھ بھی سوچا ہو گا وہ بہتر سوچا ہو گا۔۔" دھنک نے کہا

Posted On Kitab Nagri

میں نے سوچا ہے کہ میں شہزاد کو اپنا ماضی شادی سے پہلے بتادوں گی۔۔"شادی کے بعد نہیں۔۔"میں چاہتی ہوں وہ مجھے میرا ماضی جان کر قبول کریں۔۔"تا کہ نہ میرے اندر کوئی چور ہو اور نہ اِس قسم کا پچھتاوا کہ میں نے جو بتایا وہ شادی کے بعد بتایا پہلے نہیں۔۔"عبیر نے سنجیدگی سے کہا اُس کو سن کر دھنک نے مسکرا کر اُس کو دیکھا

"یقیناً تمہیں ایسا کرنا چاہیے۔۔"ایسے تمہیں اُس کے ظرف کا بھی پتا چل جائے گا۔۔"دھنک نے اُس کو حوصلہ دیا

"ظرف؟"عبیر ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"ہاں ظرف۔۔"دل پر بات مت لینا میں بس ایک فطری بات کہنا چاہوں گی۔۔"ایک لڑکی کسی اور میں دلچسپی رکھتی ہے یہ بات جان کر کوئی دوسرا مرد اُس کو قبول کرتا ہے تو سمجھو اُس کا ظرف اعلیٰ ہے۔۔"اپنے نکاح میں آنے والی عورت کے ماضی سے اُس کو فرق پڑتا ہے یا اُس کے آنے والے حال سے؟"کم ظرف شخص کی بیوی بننے سے اچھا کوئی اچھا شریک سفر تمہیں ملے۔۔"دھنک نے کہا تو اُس کی بات سن کر عبیر کچھ بول نہ پائی

"اگر اُنہوں نے پھر انکار کیا تو؟"عبیر نے اپنا ڈر بیان کیا

"تو مان لینا کہ وہ تمہاری قسمت میں نہیں۔۔"میرا جب اکرم خان سے نکاح ہوا تھا تو وہ میرے ماضی سے ناواقف تھا اُس کو کچھ بھی پتا نہیں تھا پر میں نے سوچ لیا تھا کہ اپنا رشتہ آگے بڑھانے سے پہلے میں

Posted On Kitab Nagri

اُس کو اپنے ماضی کا ہر پنہ کھول کر بتاؤں گی۔۔"پر قسمت نے مہلت نہ دی۔۔"دھنک نے گہری سانس کھینچ کر بتایا

"لیکن آپ کی زندگی میں کچھ چُھپانے والا ہے کہاں؟"عبیر حسرت سے بولی

"میں نے کہا نہ جس کا اللہ پردہ رکھتا ہے اُس پردے کو کوئی بھی پھر اُٹھا نہیں پاتا۔۔"میری زندگی میں یلماز آیا اور اُس کو مجھے کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں پڑی۔۔"وہ میرے بارے میں سب کچھ جانتا ہے میرا ماضی سب کچھ اُس کے آگے کُھلے کتاب کی طرح ہے۔۔"تمہارا بھائی اعلیٰ ظرف کا مالک ہے۔۔"(جس نے بیوہ اور اغواہ ہوئی لڑکی کو اپنے نکاح میں لیا اور عزت والی زندگی دی)۔۔"دھنک کی بات پر عبیر محض سر کو جنبش دے پائی تھی

"سوپ لاؤں تمہارے لیے؟"دھنک نے اچانک سے پوچھا

نہیں۔۔"عبیر نے اپنا سر نفی میں ہلایا

" تھوڑا پی لینا۔۔"اور پرسکون رہو اپنے لیے نہیں تو اپنے گھر والوں کے لیے دیکھو تم بہت خوش قسمت ہو جو اللہ نے تمہیں اِتنا خیال رکھنے والے گھر والے دیئے ہیں۔۔"اُن کی اور اُن کی محبت کی قدر کرو۔۔"تم خوش رہو گی تو وہ بھی خوش ہو گے۔۔"دھنک کا انداز سمجھانے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں اب بس اپنے رب اور اپنے گھر والوں کے لیے جیئوں گی۔۔"عبیر اُس کی بات کے جواب میں فوراً سے بولی

"اللہ تمہیں تمہارے اُرادوں میں پختہ رکھے اور تم سے راضی ہو۔۔"دھنک مسکرا کر اُس کو دعا دیتی اُٹھ کھڑی ہوئی

"آپ بہت اچھی ہو۔۔"آپ سے بھی اللہ راضی ہو۔۔"عبیر نے اُس کو اُٹھتا دیکھا تو دعا دیئے بغیر نہ رہ پائی

"جزاک اللہ۔۔"اُس کے دعا دینے پر وہ خوش گئی۔۔"اپنا نقاب چہرے کے اُپر چڑھائے وہ کمرے سے باہر نکلی تو یلماز نے راستے میں ہی اُس کو روک لیا

"کیا آپ ناراض ہیں؟"یلماز آس پاس نظریں ڈوراتا اُس سے پوچھنے لگا

"نہیں میں ناراض کیوں ہو گی؟"دھنک کو اِس وقت اُس کا ایسا کہنا حیران کر گیا

"مورے کی جگہ میں آپ سے معذرت چاہتا ہوں۔۔"دراصل وہ کل بہت پریشان تھیں اور پھر مجھے موقع نہیں ملا آپ سے بات کرنے کا۔۔"یلماز نے قدرے شرمندگی سے کہا

"کوئی بات نہیں اور میں آنٹی کی حالت کا اندازہ لگا سکتی ہوں تمہیں شرمندہ ہونے کی یا معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔"دھنک نے سادہ لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

"آپ تھک گئ ہو گیں۔۔" آئے میں گھر چھوڑ آتا ہوں آپ کو۔۔" آرام کریں عبیر کو بھی جلد اِن شاءاللہ ڈسچارج مل جائے گا۔۔"یلماز پر سکون خارج کرتا بولا

"ہاں جانا تو واقعی میں چاہتی ہوں۔۔"تم چھوڑ آؤ نہیں تو میں لالہ والوں میں سے کسی کو کہتی ہوں۔۔" دھنک اُس کی بات سے متفق ہوئی

"نہیں میں چھوڑ آتا ہوں آپ کو۔۔"مسئلہ نہیں کوئی مورے اور امبر کو بھی راضی کر لیا ہے اُن کو بھی ساتھ لے جانا ہے پھر گل آپا آئے گیں خالہ کے ساتھ۔۔"یلماز نے بتایا جبھی وہاں کوریڈروں کی سائیڈ میں حشمت اللہ خان "اطلس خان اور فاحم آئے۔۔"جن کو دیکھ کر دھنک مسکرا کر حشمت اللہ خان کی طرف بڑھی تھی

"ٹھیک ہے پھر داجی میں اب یلماز کے ساتھ جاؤں گی۔۔"دھنک حشمت اللہ خان کے سینے پر سر رکھتی بتانے لگی

"مگر تمہیں تو حویلی جانا تھا۔۔"دھنک حشمت اللہ خان سے الگ ہوئی تو اُس کے ماتھے پر بوسہ دیتا اطلس استفسار ہوا جس کو دیکھ کر یلماز کو کچھ ہوا تھا۔۔"جانے کیوں پر دھنک کا اپنے داجی سے یوں ملنا اور پھر سونے پر سُہاگہ اطلس کا بوسہ دینا اُس کو کچھ خاص پسند نہ آیا۔۔"لیکن جلدی اپنی شال کو دُرست کیے وہ سر جھٹک کر یہاں وہاں آسیہ بیگم کی تلاش میں نظریں ڈورانے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"حالات اب پہلے جیسے نہیں نہ۔۔"اِس لیے پھر اِن شاءاللہ اگلی بار۔۔"دھنک نے اطلس کو دیکھ کر کہا اُس کی بات سن کر یلماز کا دھیان اُس کی طرف گیا جو اب فاحم کے آگے کھڑی ہوئی تھی

"ولیمہ کب کرنے کا اِرادہ ہے اب؟"خیر سے باپ بننے جا رہے ہیں؟"دھنک نے مسکراہٹ دبائے اُس کی دُکھتی رگ پر پاؤں رکھا

"ہسپتال میں ایسی باتیں نہیں کری جاتی۔۔"ہلکی سی چپت اُس کے ماتھے پر لگائے فاحم نے ڈپٹا

"اچھا پھر اِجازت؟"دھنک نے باری باری اُن تینوں کو دیکھا

"مجھ سے تو نہیں ملی میں کوئی سوتیلا بھائی ہوں کیا تمہارا؟"فاحم اُس کو گھور کر بولا تو دھنک کھسیانی ہوتی اُس سے ملنے لگی۔۔"ایک بار پھر اُس کو کسی سے گلے ملتا دیکھ کر یلماز اپنی نظروں کا رُخ بدل گیا۔۔"وہ لوگ اُس کو چھوڑنے پر راضی ہی نہیں ہو رہے تھے۔۔"اُس نے ضبط بھری نگاہ دھنک پر ڈالی جو "حشمت اللہ خان کے مُخاطب کرنے پر اُن کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔"اضطرابی کی کیفیت میں یلماز نے اپنی پیشانی مسلی

"ہمارا دل نہیں مانتا۔۔"تمکو خود سے دور کرنا کا واسطے۔۔"حشمت اللہ خان نے کہا تو دھنک بولی تو کچھ نہیں بس اُن کے سینے پر سر رکھ دیا۔۔"یہ دیکھ کر یلماز کا دل چاہا اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کرے

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ مل وہ اپنے باپ بھائیوں سے رہی تھی لیکن چہرہ سُرخ یلماز کا ہوتا جارہا تھا

"جاتے ہوئے مجھ سے تو ایسے گلے نہیں تھی ملی۔۔"اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر یلماز آہستگی سے بڑبڑایا۔۔"کب سے وہ خاموشی سے یہ ڈرامہ دیکھتا خود کو بے نیاز جارہا تھا لیکن اب جیسے اُس کی خاموشی کا قفل ٹوٹ پڑا تھا

"مل ایسے رہے ہیں جیسے سالوں سے بچھڑے ہوئے ہو۔۔"اب چھوڑ بھی دے اُن کی جان۔۔۔"سامنے والے منظر سے گُریز برتتا یلماز اپنی جگہ پہلو بدلتا رہ گیا۔۔"دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اُس نے پھر اُن لوگوں کی طرف دیکھا جہاں حشمت اللہ خان دھنک کو اپنے ساتھ لگائے اُس کا ماتھا چوم رہے تھے۔۔"یہ دیکھ کر یلماز نے بے اختیار صبر کا گھونٹا بھرا فاحم کی نظر اچانک یلماز پر گئ تو اُس کے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا۔۔

"دھنک میری جان میری لاڈلی بہن مجھے تم بہت یاد آتی ہو۔۔"ایسا کرتے ہیں آج تم نہ جاؤ حویلی میں پارٹی کرتے ہیں۔۔"تمہیں تو پتا ہے میں تم سے کتنا پیار اکرتا ہوں میری لاڈلی بہن۔۔"فاحم گلا کھنکھار کر دھنک کے پاس کھڑا ہوتا اُس کا ماتھا چومے اپنے ساتھ لگائے بولتا آخر میں دستانے پہنے اُس کے ہاتھوں پر بھی بوسہ دینے لگا تو حشمت اللہ خان اور اطلس تو مسکرائے تھے لیکن دھنک کافی حیرت سے فاحم کو دیکھنے لگی۔۔"آج اُس کا رویہ دھنک کو عجیب لگا۔۔"اُن سب سے الگ یلماز کے صبر کا پیمانہ جیسے لبریز ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"لالہ

جی میری بہن۔۔"اپنے لالہ سے آئی لو یوں سُننا ہے؟"دھنک نے کچھ کہنا چاہا تھا پر فاحم اُس کی بات درمیان میں اچک کر بولا

"آئی لو یو؟"دھنک نا سمجھی کے عالم میں یہ تین ورڈ دوہرانے لگی

"آئی لو یو ٹو تھری فور سے بھی زیادہ فائیو ٹین والا۔۔"فاحم پھر سے اُس کو گلے لگائے بولا۔۔"اِس درمیان ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں اُس کا پورا چہرہ لال بھبھو ہو گیا تھا۔۔"اُس نے ایک چور نگاہ یلماز پر ڈالی جو اپنا لب کُچلتا یہاں وہاں دیکھ کر خود کو لاپرواہ ظاہر کر رہا تھا۔۔"اُس بیچارے کو اب یاد آیا تھا کہ شادی کو اِتنا وقت ہو گیا تھا پر اُس نے اِن دنوں ایک بار بھی دھنک کو ہگ نہیں کیا تھا۔۔"اور یہاں اُس کے سامنے کوئی اور دھنک پر اپنا حق جتا رہا تھا جو اُس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔"اُس کا واقعی بس نہیں چل رہا تھا ورنہ دھنک کا ہاتھ پکڑے وہ اُس کو یہاں سے دور لے جاتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ آئے۔۔"مجھے پھر کوئی اور کام بھی کرنا ہے۔۔"بلآخر یلماز بول پڑا

"کیا ہو گیا ہے تمہیں؟"آج دھنک پر کچھ زیادہ پیار نہیں آرہا؟"اطلس بھی اِس بار چونکتے ہوئے بولا۔۔"لیکن اُس کو جواب دیئے فاحم یلماز کی طرف بڑھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟"اُس کے یوں سامنے آنے پر یلماز سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔"جس کا جواب دیئے بنا فاحم اُس کا جائزہ لینے لگا

داسی یو انسان دے

ایسا ایک انسان ہے

"فاحم کو یلماز کی حالت کچھ زیادہ ہی مزہ دینے لگی تھی۔۔"جبھی آہستگی سے اُس کی طرف آنے کے بعس اُس کے گرد چکر کاٹ کر"پشتو گانا گانے لگا۔۔"جو یلماز کے لیے تعجب والی بات تھی

حد دے

حد ہے

"گرد چکر کاٹتے فاحم نے اُس کے کندھے پر زور سے اپنا کندھا مارا

ڈیر راباندے گران دے

بہت مجھے عزیز ہے

"مسکراہٹ ضبط کیے مزید وہ گانے لگا تو یلماز کا پورا چہرہ دھواں دھواں ہونے لگا۔۔"فاحم کی حرکت نے جیسے جلے پر پیٹرول کا کام کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

داسی یو انسان دے

ایسا ایک انسان ہے

"اِس بار حیرت سے اُس کا یوں انار کی طرح ہوتا سُرخ چہرہ دیکھ کر فاحم کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ ایساری ایکٹ کیوں دے رہا تھا

حد دے

حد ہے

"حیرانی سے نکل کر فاحم نے پھر سے اُس کے کندھے سے اپنا کندھا ٹکرایا لیکن اِس بار پہلے کی نسبت زور سے مارا تھا

ڈیر را باندے گران دے

بہت مجھے عزیز ہے

"فاحم تو گویا اُس کے واری صدقے ہوا

"یہ ہوسپٹل ہے۔۔"یلماز نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر اُس کو یاد کروانے کی کوشش کی

"پتا ہے یار۔۔"اُس کی گردن پر اپنا بازوں گزار کر فاحم دوستانہ انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے آپ کی کچھ سمجھ نہیں آئی۔۔"یلماز نے اپنی گردن سے اُس کا بازوں ہٹانا چاہا

"اچھا کوئی

"اِتنا اچھا گانا تمہیں سمجھ نہیں آیا؟"چلو خیر دوسرا ٹرائے کرتے ہیں۔۔"ایک چور نگاہ حشمت اللہ خان والوں پر ڈالنے کے بعد فاحم اُس سے بولا

"آپ

داجو ندمی ستا د پارہ

یہ زندگی آپ کے لیے

"یلماز کے کچھ بولنے سے پہلے فاحم نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر دھنک کی طرف اِشارہ دیئے گُنگُنایا

دامینہ ستا د پارہ

یہ محبت آپ کے لیے

"فاحم مزید گُنگُنایا تو یلماز نے ضبط بھری نگاہ سے فاحم کو دیکھا

داستا محبتونہ می قیصہ داز ندگی دہ

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کی محبتیں میری زندگی کی کہانی ہے

جانان

محبوب

جانان

محبوب

جانان چی پہ کے اوسی

محبوب جس میں رہتا ہے

سومرہ حکولے دُنیا گئ دہ

کتنی پیارہ دُنیا ہے

"فاحم اُس کی حالت سے بے نیاز مزید گانے لگا عین اُسی وقت حشمت اللہ خان کی نظر اُس پر گئ تو وہ فاحم کو کچا چبا جانے والی نظروں سے گھورنے لگے

"تمکو شرم نہیں آتا۔۔" جگہ کا تو لحاظ کرو۔۔" حشمت اللہ خان نے کرخت لہجے میں اُس سے کہا تو فاحم اپنی جگہ اُچھل پڑا۔۔" اُس کو اُمید نہ تھی کہ حشمت اللہ خان سب کے سامنے اُس پر یوں گرجے گے

"داجی ہم خود داجی بننے جارہا۔۔" اب آپ ہم پر چیخ نہیں سکتا۔۔" یلماز کی جان چھوڑتا فاحم احتجاجاً بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم خود بچہ ہے اپنا بچہ پیدا کرنا کا تمکو کیا ضرورت؟" حشمت اللہ خان طنزیہ لہجے میں بولا

"داجی کیا ہو گیا ہے۔۔" دھنک نے اُن روکنا چاہا

"آئے دیر ہو گئ ہے۔۔" یلماز نے سب کو نظر انداز کیے سنجید گی سے اُس سے کہا تو دھنک کی نظر اب اُس پر گئ تو اُس کا خون چھلکانے کی حد تک سُرخ چہرہ دیکھ کر اُس کو تشویش ہوئی

"یلماز۔۔۔" تمہیں بھی اپنا چیک اپ کروالینا چاہیے۔۔" چہرہ دیکھو اپنا۔۔" دھنک اُس کے روبرو کھڑی ہوتی پریشان کُن لہجے میں بولی جس پر فاحم کی ہنسی چھوٹ گئ۔۔" مگر جلدی اُس نے اپنا رُخ بدل دیا تھا ورنہ حشمت اللہ خان کا کیا بھروسہ مزید اُس کی عزت افزائی کرڈالتے

"اِس صورتحال کے لیے ایک اور گانا پیش خدمت ہے۔۔" فاحم اُن دونوں کو دیکھتا آہستگی سے بول کر اپنا گلا کھنکھارنے لگا

"ایک دو تین چار

"پوئے بہ شی لا پوئے نہ دہ نادانہ دہ

سمجھ جائے گی نا سمجھ ہے نادان ہے

ہسی لیونے دہ پہ ما گرانہ دہ

ویسے پاگل ہے مجھے عزیز ہے

Posted On Kitab Nagri

ہسی لیونے دہ پہ ماگرانہ دہ

ویسے پاگل ہے مجھے عزیز ہے

"لالہ واقعی میں انسان موقع محل دیکھتا ہے۔۔"پر آپ تو دن بدن بچے ہوتے جارہے ہیں۔۔"فاحم گانا گا کر خاموش ہوا تو دھنک تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

"اُس کو چھوڑو یہ بتاؤ کہ گانا کیسا لگا؟"فاحم ڈھٹائی سے مسکرا کر بولا

"بہت بُرا۔۔"کہہ کر دھنک نے سر جھٹکا

"تم کہو تو میں دھنک کو چھوڑ آتا ہوں۔۔"تمہاری یہاں سب سے زیادہ ضرورت پڑے گی۔۔"اطلس نے یلماز کو دیکھ کر کہا کیونکہ اُس کی خاموشی سے وہ یہی اندازہ لگا پایا تھا

"نہیں مورے اور چھوٹی کو بھی لیجانا ہے۔۔"آپ زحمت نہ کریں میں جلدی چھوڑ کر واپس آجاؤں گا۔۔"یلماز نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔"جبھی وہاں امبر اور آسیہ بیگم بھی آئیں تو اُن تینوں کو باہر آنے کا اِشارہ دیتا یلماز وہاں سے جانے لگا

"اطلس خان۔۔"اُن لوگوں کے جانے کے بعد"حشمت اللہ خان بھی اپنے دو بیٹوں کے ساتھ ہسپتال سے باہر کھڑے ہو کر"اطلس مُخاطب ہوئے

"جی داجی؟"اطلس نے سوالیہ نظروں سے اُن کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ہم یلماز کا گھر دیکھنا چاہتا۔۔" حشمت اللہ خان نے سنجیدگی سے کہا تو اچانک سے اُن کی ایسی بات سن کر وہ چونک کر فاحم کو دیکھنے لگا جو خود "حشمت اللہ خان کو دیکھ رہا تھا

"وہ کیوں ؟" مطلب آپ کو یہ خیال کیسے آیا؟" اطلس نے جاننا چاہا

"بس آگیا۔۔" ہم یکھنا چاہتا کہ جہاں ہمارا لاڈلہ بچہ رہ رہا ہے وہ اُس کے رہنے کے قابل ہے بھی یا نہیں۔۔" حشمت اللہ خان کی بات پر وہ دونوں گہری سانس بھرتے اُن کو دیکھنے لگے جن کے ماتھے پر سوچ کی پرچھائیاں تھیں

"وہ گھر بلکل رہے جانے کے قابل ہے۔۔" آپ ٹینشن نہ لو۔۔" اُس کو دیکھا نہیں آپ نے کتنا خوش تھی۔۔" پہلے کبھی حویلی اور یونی کے علاوہ کہیں نہیں گئ۔۔" کچھ بھی ہو جاتا تھا اُس کا قیام بس حویلی تک ہوتا تھا لیکن دیکھے اِس بار بے آرام پورا دن یہی تھیں۔۔" اِس بار فاحم نے سنجیدگی سے کہا

"ہمکو پتا۔۔" پر بھی اپنا تسلی کروانا چاہتا۔۔" حشمت اللہ خان نے سنجیدگی سے کہا

"آپ بلکل وہاں جائے لیکن داجی وہ گھر جیسا بھی ہوگا۔۔" آپ کو اُس پر کوئی بھی اعتراض ہونا نہیں چاہیے۔۔" کیونکہ دھنک کو وہی رہنا ہے اب۔۔" اطلس نے سنجیدگی سے کہا

"گویا وہ گھر کافی چھوٹا ہے۔۔" جیسا سالوں پہلے تھا۔۔" حشمت اللہ خان اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔" دھنک خوش ہے اور ہمیں اُس کی خوشی دیکھنی چاہیے۔۔" اطلس نے سنجیدگی سے کہا کیونکہ وہ کوئی بھی تماشا نہیں تھا چاہتا

Posted On Kitab Nagri

"تم ہمکو سمجھانے سے اچھا اپنا جذباتی بہن کو سمجھاؤ۔۔"ہمکو اُس کا فکر ہوتا ہے وہ کم چیزوں اور چھوٹی جگہوں کا عادی نہیں۔۔"حشمت اللہ خان کو اُن دونوں پر غصہ آیا

"عادی نہیں تو ہو جائے گی۔۔"داجی میری بات کو سمجھے دھنک کا مستقبل محفوظ ہے۔۔"کیونکہ اُس کا محافظ یلماز حیدر ہے۔۔"وہ آج جوب لیس ہے کل نہیں ہو گا۔۔"اُس کی اپنی نوکری ہو گی وہ ایک ایڈوکیٹ بن جائے گا۔۔"اور کیا یہ بات کم ہے؟"اطلس نے اپنی طرف سے اُن کو سمجھانے کی کوشش کی

"ہمارا دل نہیں مانتا۔۔"حشمت اللہ خان بس یہی بول پائے

"آپ کسی دن جایئے گا وہاں اور جا کر اپنی تسلی کروایئے گا۔۔"فاحم نے بات کو ختم کرنا چاہا

"ہم وہاں جائے گا۔۔"بلکل جائے گا اور دیکھے گا کہ ہمارا پھول جیسا بچہ کیسے رہتا ہے وہاں۔۔"حشمت اللہ خان گہری سوچ میں ڈوب کر بولے۔۔"تو وہ دونوں بس ایک دوسرے کا منہ تکتے رہ گئے

❀❀❀❀❀❀❀

"تمہارا سہیلی بول رہا تھا کہ تمکو ہم سے کوئی بات کرنا تھی؟"شہزاد عبیر کے ادھ چُھپے چہرے کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"جی بہت ضروری بات کرنی تھی۔۔"عبیر نے بتایا

"ہاں تو بتاؤ کیوں خاموش ہے؟"شہزاد نے جاننا چاہا

"خالہ آپ کا اور میرا رشتہ کروانا چاہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم لڑکی ہو کر ایسی بات ہمارا آگے کیسے بول سکتا ہے؟"وہ بڑوں کا بات ہے اُن تک رہنے دو۔۔"ہم سے ایسی باتیں نہ کرو۔۔"عبیرا بھی کچھ آگے کہتی اُس سے پہلے شہزاد سختی سے اُس کو ٹوکا

"میری تحمل سے بات سُنیں آپ۔۔"عبیر نے گہری سانس بھر کر اُس سے کہا۔۔"وہ جان گئ اپنے بھائی سے بات کرنا آسان تھا۔۔"اچھا ہوتا جو وہ شہزاد کو یہاں ہسپتال آنے کا پیغام نہ پہنچاتی

"لڑکی ذات شرم حیا میں اچھا لگتا ہے۔۔"تم کیسے اپنا منہ سے اپنا شادی کا ذکر چھیڑ سکتا ہے؟"شہزاد کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات تھے

"آپ کے نکاح میں آنے سے پہلے میں آپ کو اپنی ساری حقیقت سے آگاہ کرنا چاہتی ہوں۔۔"جبھی آپ کو زحمت دی ہے۔۔"عبیر نے آنکھوں کو زور سے میچ کر کھول کر اُس کو دیکھ کر کہا

"ایسا کیا بات ہے جو تم سے صبر نہیں ہوا؟"شہزاداب کی الرٹ ہوا

"میں کبھی کسی غیر مرد کے ساتھ تعلق میں نہ تھی۔۔"اور نہ میرے دامن میں کوئی داغ ہے بس اِتنا کہنا چاہتی ہوں کہ میں بہک گئ تھی اور کسی نامحرم کو دل دے بیٹھی۔۔"میں اِس عمل پر پچھتاتی ہوں اور شرمندہ بھی ہوں۔۔"میں اِن شاءاللہ کبھی اُس کے بارے میں سوچو گی نہیں۔۔"اگر یہ سب جانتے ہوئے مجھ پر یقین کرتے ہوئے آپ مجھ سے نکاح کرنے پر راضی ہو جاتے ہیں تو اپنی باقی کی

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں آپ کی وفادار بن کر گُزاروں گی۔۔"عبیر نے بنارُ کے ساری حقیقت سے اُس کو آگاہ کیا جس کو سن کر شہزاد کے تاثرات سپاٹ ہوئے تھے

"کیا یہ بات یلماز جانتا؟"شہزاد نے ساری بات جاننے کے بعد سنجیدگی سے پوچھا۔۔"اُس کے سوال پر عبیر کا دل زور سے دھڑکا تھا

"نن نہیں۔۔"میں نے اُن کو بتایا نہیں۔۔"عبیر کے لڑکھڑائے لہجے میں بتایا

"اگر یہ بات ہمارا بہن کرتا تو ہم اُس کو زندہ قبر میں دفنا دیتا۔۔"اور یہ بات تمہارا بھائی کو بتانے کا بھی ضرورت نہیں کیونکہ ہمکو پتا اُس کا بس تو تم بہنوں پر چلتا نہیں اگر چلتا تو تم یوں بے باکی کا مُظاہرہ نہ کرتا۔۔"پہلے خود وہ مشکوک کردار کا لڑکی سے رچا بیٹھا اور یہاں بہن عاشقی لڑائے بیٹھی ہے۔۔"شہزاد نفرت بھری نگاہ اُس پر ڈالتا بول کر وہاں رُکا نہیں تھا۔۔"اُس کے الفاظ پر جانے کتنے آنسو عبیر کی آنکھوں سے بہہ کر بے مول ہوئے تھے۔۔"زلت کے احساس سے اُس کا پورا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارا بھائی کو بتانے کا بھی ضرورت نہیں کیونکہ ہمکو پتا اُس کا بس تو تم بہنوں پر چلتا نہیں اگر چلتا تو تم یوں بے باکی کا مُظاہرہ نہ کرتا۔۔"پہلے خود وہ مشکوک کردار کا لڑکی سے شادی رچا بیٹھا اور یہاں بہن عاشقی لڑائے بیٹھی ہے"

Posted On Kitab Nagri

"اُس کو شاید اپنے بارے میں ایسے الفاظ سن کر افسوس نہیں ہوا تھا۔۔" پر جو لفظوں کا تیر اُس نے یلماز کے لیے پھینکا تھا وہ عبیر سے برداشت نہیں ہوا تھا۔۔" اِسی پل سے تو وہ گھبراتی تھی اور آج اُس کا ڈر سچ ثابت ہوا تھا۔۔" انجانے میں وہ یلماز کو بھی نشانے پر لگا چکی تھی۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کچھ دن بعد"

جاء بہن کو یہ کھانا دے آہ۔۔" آسیہ بیگم نے یلماز کی موبائل میں گیم کھیلتی امبر کو دیکھ کر بولی

"ہاں جاتا ہے۔۔" پاؤں میں چپل پہنتی امبر اُن کے ہاتھ سے کھانے کی پلیٹ لے کر بولی

"لالہ موبائل کو چ‍ھ نہ کرنا ورنہ ہم آوٹ ہو جائے گا۔۔" امبر جو جانے لگی تھی اچانک خیال آنے پر یلماز سے بولی

"نہیں لگاتا تم جاؤ اور عبیر سے کہنا سارا کھانا ختم کرے۔۔" یلماز نے کہا تو مطمئن ہوتی امبر عبیر کے کمرے کی طرف چل پڑی

"مورے رشتے کے انکار والی بات پر عبیر پریشان تو نہیں ہوئی نہ؟" امبر کے جانے کے بعد یلماز آسیہ بیگم کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"نہیں پریشان نہیں ہوا تھا۔۔" خاموش رہتا ہے وہ آجکل بہت۔۔" آسیہ بیگم نے اُفسردگی سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"سہی ہو جائے گی آہستہ آہستہ آپ پریشان نہ ہو۔۔"یلماز نے اُن کو تسلی کروائی۔۔"اُسی وقت امبر عبیر کو کھانا دے کر واپس بھی آ گئ

"تمہارا خالہ نے خود رشتہ ڈالا تھا پھر ختم کرنا کا کیا جواز تھا؟"تمہارا بہنوں کا سسرالیوں کو بھی بتا دیا تھا۔۔"وہاں کا لوگ اُن سے پوچھتا انکار کی وجہ۔۔"اور افواہ پھیلی ہے کہ عبیر نے خودکشی کرنے کا کوشش کیا تھا۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کی بات کے جواب میں بولی

"اچھا ہے اُن کو مصروف رہنا کا موقع مل گیا۔۔"ہمارا پڑوسیوں کو کوئی اور کام جو نہیں تھا اب اِس میں مغزماری کرے گا تو تمہارا کیا جاتا ہے؟"امبر موبائل ہاتھ میں پکڑتی منہ بسور کر بولی

"تم خاموش رہو۔۔"تمکو نہیں پتا۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو ٹوکا

"مورے عبیر نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا۔۔"ہمیں پتا ہے پھر لوگوں کی باتوں کو سوچ کر آپ پریشان نہ ہو۔۔"یلماز نے بھی سنجیدگی سے کہا

"اچھا ہم نہیں سوچتا تم بتاؤ ہمکو خوشخبری کب سُنا رہا؟"آسیہ بیگم نے اپنی توپوں کا رُخ اُس کی طرف کیا تو وہ اپنی جگہ گڑبڑا گیا

"مورے لالہ کیسے تمکو خوشخبری سُنا سکتا؟"یہ کام تو بھابھی کا ہے نہ۔۔"موبائل میں نظریں مرکوز کیے امبر نے اپنا بولنا ضروری سمجھا

Posted On Kitab Nagri

"توں چُپ نہیں رہ سکتا؟" آسیہ بیگم نے اُس کو گھورا

"سوچے گا اِس بارے میں۔۔"امبر مسکراہٹ دبائے بولی

"تم نے جواب نہیں دیا۔۔" آسیہ بیگم پھر سے یلماز کی طرف متوجہ ہوئی

"اللہ مالک ہے۔۔" آپ دعا کرے۔۔"یلماز کا انداز کافی لیا دیا تھا اِس بار

ہمکو لگتا جیسا دادی بننے کا حسرت لیے اِس دُنیا سے چلا جائے گا۔۔"اُس کی بات سن کر آسیہ بیگم اُفسردگی سے بولی

"اللہ نہ کرے مورے کیسی باتیں کررہی آپ۔۔"یلماز اُن کی بات سن کر فوراً سے بولا اُس کو" آسیہ بیگم کی یہ بات پسند نہیں تھی آئی

"تو

السلام علیکم آسیہ۔۔"اور کیا بات ہے آج تو ماز میاں بھی گھر پر ہے۔۔"ورنہ تو یہ نظر نہ آتا۔۔" آسیہ بیگم ابھی کچھ کہتی اُس سے پہلے کوئی اُن کے گھر میں داخل ہوتا اُونچی آواز میں بولا

"سکینہ خالہ کیسی ہو آپ۔۔" امبر نے اُن کو دیکھ کر پرجوش لہجے میں پوچھا

"ہم ٹھیک ہے پر تم کل قرآن خوانی پر کیوں نہیں تھا آیا؟"سکینہ نے بتانے کے بعد پوچھا

"کل ہمکو گھر میں کام تھا پارے ہم نہ گھر پر پڑھ لیے تھے۔۔"تمہارا بیٹی کو اطلاع بھی دی تھی۔۔"امبر نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"یہ میٹھائی کس خوش میں ؟"اِس بار یلماز نے اُن کے ہاتھوں میں میٹھائی کا ڈبہ دیکھا تو پوچھا

"پوتا کا خوشی میں۔۔"خیر سے چاند جیسا پوتا ہوا ہے۔۔"سکینہ نے خوشی سے چہک کر بتایا

"ماشااللہ بہت بہت مبارک ہو۔۔"یلماز نے مسکرا کر کہا

"بُرا مت ماننا سکینہ۔۔"پر تمہارا بہو کا وفات ہو گیا ہے ایسے میں اچھا نہیں لگتا کہ تم محلے میں میٹھائیاں بانٹتی پھِروں۔۔"آسیہ بیگم نے کہا تو اُن کی بات پر یلماز چونک کر سکینہ کو دیکھنے لگا

"ہمکو اُس کا موت کا افسوس ہے۔۔"پر ہمارا تو کوئی قصور نہیں۔۔"یہ مرحلہ ہی ایسا ہوتا ہے کہ کیا کر سکتا کوئی۔۔"اب بچہ پیدا کرنا کوئی آسان کام تو نہیں۔۔"سکینہ نے گہری سانس بھر کر بتایا

"کیا ہوا تھا آپ کی بہو کو؟"یلماز نے پوچھا

"ڈیلیوری کا دوران اُس کا طبیعت بگڑ گیا تھا بچے تو بچہ گیا۔۔"پر ماں سروائیو نہ کر پائی۔۔"سُننے میں آیا تھا کہ اِتنی تکلیف میں بچہ کو جنم دیا پر اُس کو دیکھ بھی نہ پایا۔۔"جواب امبر نے دیا تھا

"چھوڑو غمگین باتوں کو۔۔"ماز بچہ تم بتاؤ خوشخبری کب سُنا رہا؟"ماشااللہ سے تمہارا شادی کو بھی بہت ہوا ہے۔۔"سکینہ نے بات کو بدلنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔"لیکن اُن کی بات سن لینے کے بعد یلماز سنجیدہ اور خاموش ہو گیا تھا

"کیا ہوا؟"اُس کو کچھ بھی بولتا نہ دیکھ کر سکینہ نے پوچھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مورے نے آپ کو بتایا نہیں کہ اُن کی بہوو کبھی ماں نہیں بن سکتی۔۔"دراصل سارے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے۔۔"بس اللہ سب کو صبر دے۔۔"اپنی جگہ سے اُٹھ کر جواب دیتا یلماز وہاں ایک لمحہ بھی نہیں ٹھیرا تھا۔۔"پیچھے آسیہ بیگم کا منہ حیرانی سے کُھل گیا تھا۔۔"سکینہ بھی کافی جیسے رنجیدہ ہو کر اُن کو دیکھنے لگی

"ہائے میں مر گئ

سولی پہ چڑھ گئ۔۔

"امبر جیسے جان گئ تھی کہ یلماز نے اِتنی بڑی بات کیوں کر دی جبھی اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر وہ گرنے کا ڈرامہ کرنے لگی

"تمھارا لالہ اِتنا منحوس خبر سُنا کر گیا ہے تم گانا گاتا۔۔"آسیہ بیگم کا پارہ ہائے ہوا

"ہائے آسیہ واقعی؟"تم نے اِتنا بڑی خبر ہم سے کیوں چُھپائی؟"سکینہ حیرانی سے اُن کو دیکھ کر بولی

"ہمکو خود ابھی پتا چلا۔۔"تفصیل سے بات ہم ضرور کرے گا۔۔"آسیہ بیگم چبا چبا کر بولیں تو سیل فون پکڑے امبر نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت سمجھی

"تمھارا نسل کیسے بڑھے گا؟"بیٹا بھی تمھارا ایک ہے پھر کون ہو گا اُس کا نام لینے والا۔۔"سکینہ کی سوئی ایک بات پر اٹکی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہم کوئی مغل اعظم کے دور کا لوگ تھوڑئی۔۔"اور نہ لالہ نے شہنشاہ کی کُرسی سنبھالنا جو سلطنت کیسے چلے گا کہ فکر کرے۔۔"فکروں کا علاوہ بھی بہت کام ہوتا ہمکو۔۔"امبر جو جانے لگی تھی اُس کے کانوں میں "سکینہ کی آواز گئ تو پلٹ کر سمجھداری سے بولی۔۔"جس کے بعد آسیہ بیگم کو اُس پر تاؤ آیا اپنی چپل اُٹھائی اور پھر چراغوں میں روشنی نہ رہی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ڈیڈ ہم گاؤں جانا چاہتا۔۔"برینہ قاسم خان کے کندھوں پر بازو حائل کیے لاڈ سے بولی

"گاؤں کیوں؟"قاسم خان نے چونک کر پوچھا

"وہ نہ افیم کے ہاں عبیر رہتا تھا ہمکو پتا چلا کہ اُس کا طبیعت ٹھیک نہیں تو بس ہم اُس کا عبادت کرنا چاہتا۔۔"ثواب کا کام ہے نہ؟"برینہ نے اپنے جانے کی وجہ بتائی

"عبادت؟"

اچھا عیادت۔۔"قاسم خان پہلے تو پریشان ہوئے لیکن سمجھ آنے پر اُنہوں نے برینہ کو دیکھ کر پوچھا

"ہاں عبادت کرنا چاہتا۔۔"آپکو ٹلی میں اب تو اُن سے رشتاداری ہے۔۔"اپنا دھنک کا سسٹر اِن لا ہے تو جانا پڑے گا نہ۔۔"برینہ نے تفصیلات بتائی

"کیا اُس بچہ کو ہم جانتا؟"قاسم خان نے پوچھا

"شاید جانتا ہو۔۔"آپ بھی ہمارا ساتھ چلے گا نہ تو دیکھ لینا۔۔"برینہ نے اُن کی بات کے جواب میں کہا

"ٹھیک ہے پھر کل چلے گے۔۔"قاسم خان نے اُس کی بات پر رضامند ہو کر بولے

Posted On Kitab Nagri

"اوکے پھر ہم دھنک کو بتاتا ہے۔۔"برینہ خوش ہو کر بولی تو قاسم خان نے مسکرا کر اُس کا ماتھا چوما "آپ یہاں سِٹ کرو۔۔"ہم اِس خوشی میں کافی بنا کر لاتا ہے۔۔"برینہ صوفے سے اپنا موبائل اُٹھا کر اُن سے بولی

"تمہاری کافی کو میں نے بہت مس کیا تھا۔۔"قاسم خان نے بتایا

"اور آپ کا علاوہ ہم نے کبھی کسی اور کا واسطے کافی بنایا بھی نہیں۔۔"برینہ نے شوخی سے بتایا۔۔"وہ بھول گئ تھی کہ ایک بار افخیم اور ساحل کے لیے کافی وہ بنا چکی تھی

"پھر جاؤ میرا بچہ جلدی سے بنا کر لاؤ۔۔قاسم خان نے کہا تو برینہ نے اپنا رُخ کچن کی طرح کیا۔۔"اِس درمیان چیٹ کھول کر اُس نے افخیم کے نمبر پر ایک میسج کیا

"ہم دو ماہ چھوڑ کر پہلے تمہارا پاس آنا چاہے گا لیکن اُس کا لیے تمکو ہمارا ایک کام کرنا پڑے گا اگر وہ تم کام کر گیا تو اپنا ناراضگی بھول جائے گا۔۔"میسج لکھنے کے بعد اُس نے مسکرا کر سینڈ کیا۔۔"کچن تک پہنچ جانے پر میسج کا جواب آنے کے بجائے افخیم کی کال آئی تھی۔۔"جس کو گول گول گھومنے کے بعد اُس نے پِک کی اور موبائیل کان سے لگایا

"کونسا کام کرنا پڑے گا مجھے؟"افخیم نے چھوٹتے ہی یہ سوال کر ڈالا

"وہ ہمکو پڑسو یا پھر ترسو بتائے گا۔۔"کپبورڈ سے کپ نکال کر برینہ نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"تو میسج ابھی کرنے کی کیا ضرورت تھی؟"افخیم خاصا بدمزہ ہوا

"تجسس پھیلانا کا بھی اچھا مزہ آتا۔۔"اب تم یہ دن سوچے گا کہ جانے کیا بات ہو گا۔۔"برینہ اُس کی حالت سے لطف اُٹھا کر بولی

"سہی زچ کرتی ہو خیر ابھی میں میٹنگ کرنے جارہا ہوں پھر تم سے بات کرتا۔۔"افخیم نے کہا تو ہنسی دبائے کر برینہ نے کال کاٹ دی اور پھر کچھ سوچ کر اُس نے ایک نمبر تلاش کیا۔۔"اب کی بار اُس کے چہرے پر سنجیدگی طاری تھی

Can we meet?

"ساحل کے نمبر پر میسج سینڈ کرنے کے بعد اُس نے گہری سانس خارج کی

"ساحل واپس آمریکہ نہیں گیا تھا۔۔"قاسم خان نے اُس کو روک لیا تھا یہ بول کر کہ کچھ وقت رہنے کے بعد وہ خود بھی آمریکہ جائے گے۔۔"جبھی ساحل رُک گیا تھا یہ سوچ کر کہ دونوں پھر ساتھ جائے گے

"کب؟"کہاں؟"ملنا ہے یہ تم بتاؤ گی یا میں پلان کروں؟"وہ کافی بنانے لگی تو موبائیل پر میسج بپ ہوئی۔۔"ساحل کا میسج دیکھ کر وہ مسکرائی

"ہم لوکیشن تمکو سینڈ کرتا شام کو وقت پر آجانا بہت ضروری بات کرنا ہے۔۔"برینہ نے رپلائے دینے کے بعد اپنے کام میں مصروف ہو گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"یلماز اپنے کمرے میں آیا تو غور سے دھنک کو دیکھنے لگا جو اُس کے کپڑے استری کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔"وہ یہاں بہت آرام سے رہتی تھی۔۔"وہ نوٹ کرتا تھا اُس کے چہرے پر کبھی اکتاہٹ بھرا تاثر نہیں آتا تھا۔۔"اُس نے کسی چیز کا شکوہ تک اُس سے نہیں تھا کیا۔۔"ہر حال میں وہ اُس کو پر سکون دیکھنا آیا تھا۔۔"عبیر کی بگڑی حالت کے بعد اُس نے یونی جانے کا اِرادہ تک ملتوی کر دیا تھا۔۔"اُس کو احساس ہوتا تھا وہ مجبوری کے تحت یہاں نہیں رہتی۔۔"کیونکہ مجبوری میں کوئی اِتنا پر سکون اور مطمئن نہیں ہوتا جتنا وہ نظر آتی تھی۔۔"آسیہ بیگم کے اِتنے بُرے رویے پر نہ اُس نے کبھی پلٹ کر جواب دیا تھا اور نہ اُس سے کوئی شکایت لگائی تھی۔۔"دھنک کس نیچر کی مالک تھی اور اُس کا رہنے کا انداز کیسا ہوتا تھا یہ اُس سے زیادہ بہتر شاید کوئی اور نہیں جانتا تھا۔"اور یہاں اُس نے خود کو کتنا بدل ڈالا تھا

"کچھ چاہیے تھا کیا تمہیں؟"دھنک کے سوال پر وہ اپنی سوچ سے باہر نکلتا اُس کو دیکھنے لگا جو الماری کی طرف بڑھتی اُس کے کپڑے سہی طریقے سے تہہ کرتی رکھنے لگی تھی

"نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیے۔۔"آپ یہاں بیٹھے۔۔"دھنک کا ہاتھ تھام کر کہتا اُس کو بیڈ پر بِٹھانے کے بعد خود اُس کے پاس پنجوں کے بل بیٹھا

"کیا ہوا؟"اُس کو دیکھ کر دھنک کو تشویش ہوئی جو بیڈ کی سطح پر اپنی کہنی جمائے اُس کو دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ خوش ہو؟"یلماز نے پوچھا

"یہ کیساسوال ہے؟"دھنک حیران ہوئی

"آپ جواب دے۔۔"یلماز اپنی جگہ بضد ہوا

"جی میں خوش ہوں۔۔"پر تم ایساسوال کیوں کر رہے ہو؟"دھنک نے جاننا چاہا

"آپ خوش کیوں ہیں؟"مجھے وجہ سمجھ نہیں آتی یہاں آپ کے لیے ایسی کوئی بھی چیز نہیں جس سے آپ خوش ہو پائیں۔۔"یلماز عجیب کیفیت کا شکار ہو کر بولا

"تم احساس کمتری کا شکار ہو رہے ہے؟"دھنک یہی اندازہ لگا پائی

"پہلے نہیں۔۔"لیکن اب ہاں۔۔"یلماز نے اعتراف کیا

"تو تمہیں ڈر ہے کہ میں تمہیں چھوڑ کر چلی جاؤں گی؟"مطلب تمہیں ایسا لگتا ہے؟"دھنک نے ایک اور سوال کیا

"مجھے یقین ہے آپ کبھی مجھے چھوڑ کر نہیں جائے گی۔۔"یلماز یہ بات اُس کو دیکھ کر بولا

"پھر پریشان کیوں ہوتے ہو؟"اور کیا تمہیں پتا نہیں کہ احساس کمتری کا شکار ہونا غلط بات ہے؟"دھنک اُس کے یقین پر مسکرائے بنا نہ رہ پائی

"مجھے بس ایک دھڑکا لگا رہتا ہے۔۔"آپ جہاں سے ہو اور اب جہاں ہو۔۔"یہ دیکھ کر مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔"یلماز اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں اپنے پاس اچھی نہیں لگتی؟" دھنک نے پوچھا

"میں نے ایسا تو بلکل بھی نہیں کہا۔۔" یلماز فوراً سے بولا

"مطلب تو یہی نکلتا ہے تمہاری باتوں سے۔۔" دھنک اپنی جگہ قائم تھی

"آپ نے غلط مطلب نکالا ہے۔۔" یلماز نے جلدی سے کہا

"تمہیں پتا ہے کبھی کبھی تم مجھے کیوٹ لگتے ہو۔۔" دھنک اُس کا بایاں گال کھینچ کر بولی

"کیوٹ لگتا ہوں؟" کیوٹ آپ کو آپا کے بچے بھی لگے تھے جو کی ایک سال کے بھی نہیں تھے۔۔" اور آپ نے مجھے اُن میں شامل کر دیا؟" یلماز اپنے گال پر ہاتھ رکھ کر بولتا جیسے اُس سے ناراض ہوا

"پتا ہے مجھے کیا لگتا ہے؟" دھنک مسکراہٹ دبائے اُس کو دیکھ کر بولی

"کیا لگتا ہے؟" یلماز نے پوچھا

"ایک دفع نہ میں نے ناول پڑھا تھا اُس ٹائیم میں اُنیس سال کی تھی۔۔" اُس وقت جو ناول میرے ہاتھ میں تھا نہ اُس میں جو ہیرو ہوتا ہے وہ کافی ڈیسنٹ اور شائے قسم کا ہوتا ہے۔۔" مطلب عام مردوں سے بے حد مختلف۔۔" جیسے وہ کوئی بے باک الفاظ منہ سے نہیں نکالتا نہ اُس کی ایسی نظریں ہوتیں ہیں۔۔" بس وہ کریکٹر نہ کافی اٹریکٹو تھا کئی دن مجھے جکڑے رکھا تھا۔۔" اور پھر جب ناول دا اینڈ ہوا اُس سے پہلے میں اِتنی محو تھی کہ بے ساختہ میرے منہ سے یہ نکلا تھا کہ اللہ مجھے بھی ایک ایسا شوہر دیجئے

Posted On Kitab Nagri

گا۔۔"تمہیں دیکھ کر لگتا ہے جیسے سالوں پہلے وہ وقت قبولیت کا تھا۔۔"تم خود کو دیکھو نہ مجھے تم کافی منفرد لگتے ہو۔۔"اطلس لالہ کی طرح سنجیدہ نہیں ہو اور نہ فاحم لالہ کی طرح تمہاری پرسنائلٹی ہے یا اُن کی آنکھوں میں جیسے شوخی ہوتی ہے ویسے بھی تم نہیں۔۔"تم الگ ہو سب سے۔۔"کام کول رہنے والے کیئرنگ سے اور شاید تم شائے پرسن بھی ہو۔۔"میں نے کچھ دِنوں سے نوٹ کیا ہے اِس بات کو۔۔"دھنک اُس کو دیکھ کر مسکرا کر بولی جو خاموش سا اُس کو سُن رہا تھا

"کافی غور سے پڑھا تھا آپ نے اُس لڑکے کو۔۔"یلماز کی سوئی تو بس"وہ کریکٹر نہ کافی اٹریکٹو تھا کئی دن مجھے جکڑے رکھا تھا۔۔"اِس لائن پر اٹکی ہوئی تھی

"لڑکا نہیں۔۔"کریکٹر مطلب مجھے پسند آیا تھا کم نظر آتے ہیں نہ۔۔۔"دھنک نے بتایا

"کریکٹر بھی تو میل تھا نہ۔۔۔"آپ کو کیا ضرورت تھی پڑھنے کی۔۔"آپ نے تو اپنی نظروں میں خاکہ بھی بنا ڈالا ہو گا اُس بندے کا۔۔"کئی دن سوچا بھی ہو گا کہ حقیقت میں کیسا دِکھتا ہو گا۔۔"اگر ایسا کوئی ہوتا بھی تو۔۔"یلماز کافی سنجیدگی سے بول رہا تھا

"یلماز پلیز پھر سے شروع نہ ہو جانا۔۔"ورنہ لڑائی ہو جائے گی۔"دھنک نے اُنگلی اُٹھا کر اُس کو وارن کیا

"اگر لڑائی ہوتی ہے تو ہو جائے پر میری بات آپ سُن لے۔۔"آئندہ کوئی خُرافات آپ سوچنے کی کوشش نہیں کرے گیں۔۔۔"یلماز بھی دوبدو بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم روایتی شوہروں جیسا برتاؤ کرنے لگے ہو۔۔"میں نے تمہاری تعریف کیا کر دی تم تو رنگ بدلنے لگے۔۔"دھنک اُس کو دور کرتی اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولی

"آپ نے میری تعریف کب کی؟"اُس کے راستے میں حائل ہوتا یلماز حیرت سے پوچھنے لگا

"کیوں کروں میں تمہاری تعریف؟"تم نے تو میری تعریفوں کے پُل باندھے ہیں نہ کہ اب میری باری۔۔"دھنک اُس کو گھور کر بولی

"کیا میں آپ کی تعریف نہیں کرتا؟"یلماز کی حیرانی میں اضافہ ہوا

"کب کی؟"بازوں سینے پر باندھے ایک قدم اُس کی طرف بڑھائے دھنک نے سنجیدگی سے پوچھا تو اُس کے ایکٹ پر ایک پل کو یلماز اپنی جگہ سٹپٹایا

"چلے چھوڑے لڑائی لڑائی معاف کرتے ہیں۔۔"اب کر لیتا ہوں تعریف اگر آپ چاہیں تو۔۔۔"یلماز نے بات کو بدلنا چاہا

"کوئی ضرورت نہیں۔"مجھے جھوٹی تعریف سُننے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔۔"سر جھٹک کر دھنک کہتی جانے لگی کہ یلماز نے اُس کا بازو پکڑا

"آپ خفا بہت جلدی ہو جایا کرتیں ہیں۔۔۔"یلماز گہری سانس بھر کر بولا

"میں نہیں ہوئی خفا۔۔"میرا بازوں چھوڑو باہر جانا ہے۔۔"دھنک نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"آج آپ باہر نہ جائے۔۔۔"یلماز نے فوراً سے کہا

"کیوں پابندی ہے؟"دھنک کو اُس کا ایسا کہنا سمجھ نہ آیا

"آپ پر میں پابندی لگا سکتا ہوں؟"یلماز اُس کی بات پر مسکرائے بنا نہ رہ پایا

"تمہاری معلومات میں اضافہ کرنا چاہوں گی۔۔"میرے ناولز پر تم نے پابندی لگائی ہے اور اب کہہ رہے ہو کہ میں کمرے سے بھی باہر نہ جاؤں۔۔"یہ سب کے بعد بھی پوچھ رہے ہو کہ "آپ پر میں پابندی لگا سکتا ہوں؟"واہ یلماز حیدر کیا کہنے ہیں تمہارے۔۔"دھنک کو اُس کو معصومیت کا مجسمہ بنا دیکھ کر تپ چڑھی

"مجھے پسند نہیں نہ آپ کا میرے علاوہ کسی اور کو فوقیت دینا۔۔۔"یلماز کان کی لو کُھجا کر بتانے لگا

"کافی سینسٹو ہو یا پوزیسیو ہو رہے ہو؟"دھنک اندازہ نہ لگا پائی جبھی اُس سے پوچھا

آپ

"یہ تم کب اور کتنا ڈاکٹروں کا پاس گیا جو اُس نے جواب دے دیا۔۔"یلماز ابھی کچھ کہتا اُس سے پہلے زور سے دروازہ کھول کر داخل ہوتی آسیہ بیگم کڑے چتونوں سے دھنک کو دیکھ کر بولی۔۔۔"اُن کی آمد پر یلماز نے بے اختیار اپنا نچلا ہونٹ کاٹا تھا۔۔"جس وجہ سے وہ دھنک کو کمرے سے باہر جانے سے روک رہا تھا اُس وجہ نے خود آ کر اُس کی دہلیز پر قدم رکھا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کس لیے مجھے یہاں آنے کا بولا؟"ساحل ریسٹورنٹ میں آیا تو سنجیدگی سے برینہ کو دیکھ کر پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹھو پہلے۔۔۔"برینہ نے اُس کو کھڑا دیکھا تو بیٹھنے کا اِشارہ کیا

"کوئی بڑی بات ہے؟"ساحل کو تشویش ہوئی

"ڈیڈ کا بارے میں تم سے بات کرنا چاہتا۔۔۔"برینہ نے بتایا

"کچھ ہوا ہے کیا اُن کو؟"ساحل پریشان ہوا

"اللہ نہ کرے کہ اُن کو کچھ ہو۔۔"وہ نہ ہم نہیں چاہتا کہ ڈیڈ واپس آمریکہ جائے۔۔۔"برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"تو اُن سے بات کرو ویسے بھی وہ تمہاری مانتے۔۔۔"ساحل نے گہری سانس خارج کر کے کہا

"ہمارا باتطاِس بار نہیں مانے گا۔۔"کوز تم آمریکہ واپس جانا چاہتا۔۔"تو اگر تم یہاں ہوگے گا تو ممکن ہے کہ وہ بھی اپنا اِرادہ بدل دے۔۔"برینہ نے بتایا

"میں یہاں نہیں ٹھیر سکتا۔۔۔"تم انکل کو روک سکتی ہو پر مجھے نہیں۔۔۔"ساحل سنجیدگی سے بولا

"کیوں نہیں رہنا چاہتا؟"برینہ نے پوچھا

"یہاں رہنے کی وجہ نہیں۔۔۔"ساحل ہنوز سنجیدگی سے بولی

"وجہ تو بہت ہے۔۔۔"پر ابھی ایک کا بارے میں کہے گا۔۔"برینہ کی بات پر وہ چونکا

"کیا مطلب؟"ساحل اُس کی بات سمجھ نہیں پایا

"عبیر۔۔"برینہ نے محض ایک نام لیا

Posted On Kitab Nagri

"عبیر؟"ساحل ابھی بھی الجھن کا شکار تھا

"ہاں نہ دیکھو کتنا خوبصورت ہے۔۔"اگر تم اُس سے شادی بنائے گا تو تمہارا زندگی سیٹ ہو جائے گا۔۔"آمریکہ کی گوری گرل کو اپنانے سے اچھا تم اپنا عبیر سے شادی بناؤ۔۔"وہ تمہارا بہت سارا خیال رکھے گا تم سے لو بھی کرے گا۔۔"برینہ کی نان سٹاپ گفتگو پر ساحل کے سنجیدہ تاثرات مزید سنجیدہ ہوئے تھے

"ایسا تم سے کس نے بولا؟"اور میں عبیر سے شادی کروں گا یہ تم سوچ بھی کیسے سکتی ہو؟"ساحل کے لہجے میں ناگواری تھی

"عبیر میں بُرائی کیا ہے؟"ہم تم کو خوش دیکھنا چاہتا۔۔"اپنا زندگی میں آگے بڑھتا دیکھنا چاہتا۔۔"کیا تم ہمارا یہ ڈریم پورا نہیں کر سکتا؟"برینہ نے اُمید بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

"بری میں عبیر سے یا کسی بھی لڑکی سے شادی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔۔"ساحل کا لہجہ مضبوط تھا

"کسی اور سا نہ کرو۔۔"تمکو پتا وہ ہارٹ بروکن ہے۔۔"اُس کا گھر میں ایوری ون ویری تکلیف میں ہے۔"برینہ نے اُس کو راضی کرنا چاہا

"کیا مطلب؟"ساحل نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"اُس کا منگنی ٹوٹ گیا۔۔"اُس کو کچھ دن سینے میں پین بھی ہوا تھا۔۔"اور ایسے میں منگنی کا ٹوٹ جانا اُس کا فیملی کو ہرٹ کر گیا۔۔"ایسے میں اگر ہم اُس کا ساتھ دے گا تو کتنا اچھا ہو گا؟"اللہ پاک بھی خوش ہو گا۔۔"برینہ نے تفصیل سے بتایا

"تو بری ہم اُس کے لیے کوئی اچھا رشتہ تلاش کر سکتے ہیں۔۔"ضروری تو نہیں نہ میں خود اُس سے شادی کر لوں۔۔"ساحل اُس کی بات سن کر یہی بول پایا

"کیا گارنٹی ہے کہ وہ گُڈ رشتہ آفٹر میرج کا بعد بیڈ رشتہ نہیں بن جائے گا؟"اُس کا رسپا سنبل پھر ہم ہو گا نہ۔۔"تم پر ہمکو ٹرسٹ ہے جبھی یہ بولا۔۔"ورنہ عبیر جیسا گرل کو بوائز کا کمی تھوڑئی ہے۔۔"برینہ اپنی بات پر قائم تھی

"میرے ساتھ وہ خوش رہے گی۔۔"یا میں اُس کو خوش رکھ پاؤں گا۔۔"گارنٹی اِس بات کی بھی نہیں پھر تم اُس کے لیے میرا چناؤ کیوں کرنے کا سوچ ہوئی ہو؟"ساحل اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اُس کو دیکھنے لگا

"وہ اِتنا اچھا ہے۔۔"اُس کا سمائیل اِتنا اچھا ہے کہ تمہارا دل چاہے گا وہ ہر وقت مسکراتا رہے۔۔"پھر اپنا چاہت کو مکمل کرنے کے لیے تم اُس کو خوش کرنے کا ہر کوشش کرے گا۔۔"برینہ پوری تیاری کے ساتھ آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں پھر بھی یہ کہوں گا کہ میں اُس سے شادی نہیں کروں گا۔۔"ساحل کے جواب پر برینہ کا چہرہ بُجھ گیا

"ہم اکثر افیم کو بولتا کہ تم ہمارا بات نہیں مانتا۔۔"اگر تمہارا پلیس میں ساحل ہوتا تو وہ ہمارا بات ضرور مانتا۔۔"لیکن تم بھی بدل گیا ہے۔۔"وہ ہمارا بات نہیں مانتا تو تم کونسا مانتا ہے۔۔"سوری تمہارا ٹائیم ویسٹ کیا۔۔"اب ہم چلتا ہے۔۔"برینہ اپنے چہرے پر لاچاری والے تاثرات سجائے بے چارگی سے بول کر اُٹھتی جانے لگی

"ایک منٹ بیٹھو۔۔"اُس کو یوں جاتا دیکھ کر ساحل کو بُرا لگا تو بامشکل اپنی شیطانی مسکراہٹ دباتی ویسے ہی لاچاری والے تاثرات چہرے پر سجائے برینہ واپس بیٹھ گئ

"بری میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں اِس لیے فقیروں جیسی شکل نہ بناؤ۔۔"سہی ہو کر بیٹھو۔۔"ساحل نے اُس کو ٹوکا

"پھر ہم تمہارا طرف سے رشتہ ڈن سمجھے؟"برینہ پرجوش ہوئی

"مجھے سوچنے کا وقت چاہیے۔۔"اِتنا بڑا فیصلہ میں یونہی بیٹھے بیٹھے نہیں لے سکتا۔۔"ساحل نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو پورا نائٹ ہے آج تمہارا پاس۔۔"جاگ کر ہر پہلو کا بارے میں سوچنا۔۔"برینہ نے جھٹ سے مشورہ دیا

"تمہیں میرے لیے وہ عبیر کیسے یاد آئی؟"یہ بات مجھے سمجھ نہیں آرہی۔۔"اور کیا یہ بس تمہارے دماغ کا خناس ہے یا کوئی اور بھی شامل ہے۔۔"ساحل نے غور سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ارے نہیں اِس خناس میں ہم ہے اور ہمارا ساتھ بھی شامل ہم ہے۔۔"کسی اور کو کچھ بھی نہیں پتا۔۔"پاکستانی ڈرامے دیکھنا کا رزلٹ برینہ میں صاف دِکھائی دے رہا تھا

"عبیر کو پتا ہے تمہاری پلاننگ کا؟"ایک اور سوال

"مڑہ اُس کو کیسا پتا ہو گا؟"وہ اپنا گھر میں ہے یہ تو بس ہم فری تھا تو سوچنے لگا کہ تم دونوں کا کپل کیسا رہے گا۔۔"برینہ نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس سے کہا

"اُس کو اگر اعتراض ہو تو؟"ساحل نے اُس کا دھیان دوسری طرف کروایا

"اُس سے ہم نہیں پوچھے گا مطبل دلاور چچا اور تمہارا والدہ مرحومہ (محترمہ) اُس کا گھر رشتہ لینے جائے گا تو اُس کا فیملی وقت مانگے گا سوچنا کا واسطے پھر وہ عبیر سے اُس کا رائے مانگے گا تو وہ بولے گا کہ جیسا آپ کو مناسب لگے۔۔"ایسے پھر سارا بات بن جائے گا۔۔"برینہ نے بتایا

"تمہیں سب بڑا پتا ہے۔۔"ساحل نے سر جھٹکا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اب سمائیل کرو۔۔"ہم واقعی نہیں چاہتا کہ بس تم ہمارا واسطے یہ کرو اپنا خوشی بھی تم شو کرو۔۔"برینہ نے کہا

"تم نے میرے بارے میں سوچنا بہت پہلے چھوڑ دیا ہے۔۔"ساحل زخمی سا مسکرایا

"ایسا کیوں سوچتا تم؟"اپنا وقت میں ہم اچھا کزن اور فرینڈ تھا۔۔"چیزیں بدل گئ ہے تو یہ مطبل تو نہیں ہوا تمہارا فکر بھی ہمارا دل سے ختم ہو گیا۔"جیسا تمکو ہمارا خوشی عزیز ہے ویسے ہمکو بھی تمہارا خوشی عزیز ہے اِس لیے ہم چاہتا کہ تمہارا شادی عبیر سے ہو۔۔"وہ بہت اچھا گرل ہے تمکو ہمارا بات ماننے پر کبھی پچھتاوا نہیں ہو گا۔۔"برینہ اِس بار سنجیدہ ہوتی بولی

"میں تمہارے کہنے پر عبیر کو اپنی زندگی میں شامل کرنے لگا ہوں۔۔"ورنہ میں نے کبھی اُس کے متعلق ایسا کچھ نہیں سوچا۔۔"ساحل نے صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا

Kitab Nagri

"پہلے نہ سوچا تھا تو اب سوچ لو۔۔"شاید ہمارا پاکستام آنے کا بڑا وجہ یہ ہو کہ ہمارا جوڑ کا ساتھی یہی تھا۔۔"برینہ کی بات پر وہ مسکرا بھی نہ پایا

www.kitabnagri.com

"کچھ آرڈر کریں؟"ساحل نے بات کو بدلا

"ہاں ضرور۔۔"برینہ نے سر کو خم دیا۔۔"ساحل نے آس پاس نظریں ڈورا کر ویٹر کو اپنے پاس آنے کا اِشارہ دیا

Posted On Kitab Nagri

"گھر والوں سے بھی تم بات کرو گی؟" آرڈر دینے کے بعد ساحل نے اُس سے پوچھا

"باقی کا جو بھی کام ہے وہ افیم کرے گا۔۔" آفٹر آل گھر کا بِگ بے بی ہے۔۔" برینہ شرارت سے گویا ہوئی

"اُن کو اعتراض نہیں ہو گا۔۔" آئے مین کلاس ڈفرنس کو میں نے اگنور کیا ہے کیا وہ لوگ کرے گے؟" ساحل نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا جواب ٹیبل پر موجود سلاد کھانے میں مصروف تھی

"افیم پر تو مجھ کو ٹرسٹ ہے وہ ایسی باتوں کو نہیں سوچتا۔۔" چچا دلاور خان کو یا خاندان کے کسی اور میمبر کو بھی اعتراض نہیں ہو گا کیونکہ خاندان کا بیٹی اُس گھر میں بہو کی حیثیت سے ہے تو وہ لوگ اپنا بیٹی کا سسرال کا بارے میں ایسا کچھ بھی نہیں کہے گا۔۔" مطبل اُن کا عزت کرے گا کوز کوئی اور آپشن نہیں۔۔" برینہ شانے اُچکا کر بولی

"ہاں مجھے جب پتا چلا دھنک کی شادی اُس یلماز حیدر سے ہوئی تو میں حیران ہوا تھا۔۔" یلماز سے ایک دو بار میری ملاقات ہوئی تھی اور دھنک جو تم سے روڈ تھی کہ دستر خواں پر تم اُس کی جگہ بیٹھی ہو تو دونوں کی شخصیت ایک دوسرے سے کافی منفرد ہے۔۔" یلماز کافی صوبر سا شانت قسم کا ہے اور اپنی دھنک انتہا کی نک چڑی اور مغرور بوسی نیچر ٹائپ ہے دونوں کا گُزارا کیسے ہوتا ہو گا؟" ساحل کے لہجے میں تجسس تھا

Posted On Kitab Nagri

"پہلا بات کہ وہ ایسا بلکل بھی نہیں۔۔"مطبل فرسٹ تاثر اُس کا تم پر غلط پڑا لیکن وہ ایسی ہے نہیں۔۔"اُس کا بعد والا دن وہ ہمارا روم میں خاص سوری بولنے آیا تھا۔۔"وہ بس اپنا باپ بھائیوں کا معاملہ میں تھوڑا اوور سینسٹو تھا۔۔"ورنہ دھنک ہمکو پسند ہے۔۔"کل ہم جائے گا اُس سے ملنے۔۔"رہی بات وہ دونوں کا گزارا کیسا ہوتا تو ہمکو سوچ کر ہی گُدگُدی ہوتی مطبل الماس فیڈر تو اُس کا ہر بات پر جی جی بولتا ہو گا۔۔"برینہ خوشگوار لہجے میں جواب دینے لگی

"سیریسلی الماس فیڈر؟"اچھے بھلے نام کا تم نے بیڑا غرق کر دیا۔۔"ساحل تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا تو جواب میں برینہ بس"ہونہہ کر پائی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیا مطلب آپ کی بات کا؟"کونسے ڈاکٹرز اور کس بات کے لیے اُنہوں نے جواب دے دیا؟"دھنک نا سمجھی سے اُن کو دیکھ کر سوال کرنے لگی جو یونہی منہ اُٹھا کر اُن کے کمرے کا دروازہ کھول کر چلی آئی تھیں

"یہ معصومیت کا ڈھونک ماز پُتر کا لیے بچا کر رکھو۔۔"ہم پر اثر انداز نہیں ہو گا۔۔"آسیہ بیگم نے اُس کو گھور کر دیکھا

"مورے آپ میرے ساتھ باہر چلیں۔۔"بات کو بگڑتا دیکھ کر یلماز پریشان ہوتا"آسیہ بیگم کو دیکھ کر باہر چلنے کا کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں رُکو۔۔" مجھے جاننا ہے کہ یہ کس مطلق بات کر رہی ہے۔۔"اور آنٹی میری بھی سیلف رسپیکٹ ہے۔۔"میں ہر بار آپ کا تلخ جُملا ہتک آمیز لہجہ برداشت کرتی ہوں تو اِس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہوا کہ آپ کبھی بھی کسی کے سامنے بھی مجھے بے عزت کر کے رکھ دے گی۔۔" دھنک کا لہجہ سنجیدگی سے بھرپور تھا۔۔"برداشت کی بھی ایک حد تھی اور اُس کو اِس لمحے ایسا محسوس ہوا جیسے اُس کی برداشت ختم ہونے لگی تھی

"توبہ توبہ دیکھ اب اپنی آنکھاں کھول کر تمہاری بیوی کیسے ہمارا آگے زبان درازی کرتی ہے۔۔" آسیہ بیگم نے یلماز کو دیکھ کر دھنک کی جانب اِشارہ کیا

"میں نے کوئی زبان درازی نہیں کی۔۔"میں نے بس ایک عام بات کہی ہے جتنی اب تک آپ مجھے باتیں سنا چکی ہیں وہ باتیں کبھی میں نے کسی کی بھی نہیں سُنی۔۔"میں تب بھی خاموش تھی جب آپ نے میرے گھر والوں کے بارے میں بُرا بھلا کہا۔۔" کبھی حالات کو ایسا جان کر اگنور کیا تو کبھی آپ کے رتبے کا سوچ کر میں خاموشی اختیار کر گئی۔۔"لیکن آج جس طرح آپ بنا نوک کیے کمرے میں آئیں ہیں اور یوں مجھ پر چیخ رہی ہیں وہ سراسر غلط ہے۔۔" دھنک اِس بار خاموش نہیں رہی تھی

"بلے تو مڑہ اپنا بیٹا کا کمرے میں آنے کا واسطے بھی ہمکو اِجازت چاہیے؟" آسیہ بیگم کا منہ حیرت سے کُھل گیا

Posted On Kitab Nagri

"یہاں آپ کا بیٹا اکیلا نہیں رہتا۔۔" دھنک نے محض اِتنا کہا

"پلیز آپ تو خاموش ہو جائے۔۔" آسیہ بیگم کو غُصے میں مبتلا ہوتا دیکھ کر یلماز نے دھنک سے التجا کی

"ٹھیک ہے میں ہو جاتی ہوں خاموش لیکن پہلے اپنی ماں سے پوچھ کر بتاؤ کہ مجھے کس وجہ کی بنا پر کٹھرے میں کھڑا کیا گیا ہے۔۔" دھنک سپاٹ تاثرات سجائے اُس کو دیکھ کر بولی

"تم بانجھ ہے۔۔" ہمکو اپنا نسل آگے بڑھانا ہے ہم ماز دادوسرا ویاہ کروائے گا۔۔" تم تو خالی ہاتھ آیا تھا اور ہمیشہ خالی ہاتھ رہے گا۔۔" لیکن ہمکو اپنا گھر کا واسطے سوچنا ہے۔۔" آسیہ بیگم بے لگام بولتی گئ تو دھنک کو اپنے آس پاس دھماکے ہوتے محسوس ہوئے وہ حیرانی کا بُت بنی یلماز کو دیکھنے لگی جو اُس کے ایسے دیکھنے پر اپنی نظریں چُرا گیا تھا

"آپ کو اندازہ ہے آپ بول کیا چکی ہیں؟" دھنک گہرے گہرے سانس بھرتی خود پہ ضبط کرنے لگی

"تم بانجھ ہے۔۔" تم یہاں جیسا بھی ہے اُس کا بارے میں ہم نے کچھ بھی نہیں کہا لیکن تمہارا بے اولاد ہونا ہم برداشت نہیں کرے گا۔۔" آسیہ بیگم کا لہجہ اٹل تھا

"مم میں بانجھ ہوں؟" اور ایسا آپ کو کس نے بولا؟" اب کی دھنک سے کچھ بولا نہیں جارہا تھا

"تم کیوں خاموش کھڑا ہے؟" اِس کو بتاؤ کہ اِس کا سچائی ہمکو پتا چل چُکا ہے۔۔" آسیہ بیگم یلماز سے بولی

"مورے آپ پلیز اپنے کمرے میں جائے میں بھی وہاں آتا ہوں۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے کہا

"تم

Posted On Kitab Nagri

"مورے پلیز۔۔" آسیہ بیگم کچھ کہتی اُس سے پہلے یلماز نے ملتجی لہجے میں درمیان میں اُن کی بات کہ کہا۔۔" جس پہ وہ ایک اچٹتی نظر بُت بنی دھنک پر ڈالنے کے بعد باہر نکل گئ۔۔" اُن کے جانے کے بعد یلماز نے دھنک کو دیکھا تو اپنا رُخ پلٹ ڈالا وہ جن نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی ایسے میں یلماز کو اپنا آپ چور لگا وہ یوں مقابل آکر اُس کو کوئی صفائی دینے کے قابل نہ رہا تھا۔۔" اُس کی آنکھوں میں جو سوال تھے ابھی وہ جوابات دینے کے قابل نہ تھا جبھی خود بھی کمرے سے باہر نکل گیا۔۔" پیچھے جانے کتنے وقت ایک جگہ اسٹل کھڑی دھنک وہاں دیکھنے لگی جہاں سے یلماز گیا تھا

"بانجھ؟" کتنا بڑا لفظ بول دیا میرے بارے میں۔۔" دھنک کے قدموں لڑکھڑاہٹ آنے لگی۔۔" اپنے بارے میں یہ لفظ کسی گالی سے کم نہ لگا تھا اُس کو

---

"مورے آپ سے بات کرنا نہیں چاہتا۔۔" ہمارا مانے ابھی اُس کو وقت دے۔۔" امبر نے یلماز کو دیکھ کر کہا جو آسیہ بیگم کے کمرے کے پاس کھڑا تھا لیکن اندر جا نہیں پا رہا تھا کیونکہ اُنہوں نے کمرہ لاک کر لیا تھا

"اُن سے ضروری بات کرنی ہے مجھے۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے کہا

"وہ آج جتنا چیخا چلایا ہے۔۔" کافی ہے باقی کل کا واسطے ملتوی کر لے ورنہ اُن کا گلا بیٹھ جائے گا۔۔" امبر بھی سنجیدگی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"تم نے اُنہیں روکا نہیں؟"یلماز نے اب کی اُس کو دیکھا

"ہمکو پتا نہیں تھا کہ وہ جوالہ مکھی بن کر آپ کا کمرہ میں آجائے گا ورنہ کوشش ضرور کرتا ہم۔۔"ویسے آپ کو بھی عقل نہیں اِتنے بڑے بول بول دیئے۔۔"امبر نے بول کر سر جھٹکا

"مجھے وہ اولاد ہرگز نہیں چاہیے جس کی قیمت میری بیوی ہو۔۔"سنجیدگی سے اُس کو جواب دیتا یلماز وہاں رُکا نہیں تھا۔۔"بلکہ گھر سے باہر نکل گیا تھا

"ٹھاہ

ٹھاہ

ٹھاہ

"پیچھے اُس کے ڈائیلاگ پر امبر کا دل دھک دھک کرتا ہوائی فائرنگ کرنے لگا

---

"یلماز گھر سے باہر نکل کر قدرے سُنسان جگہ پر آتا ایک پتھر پر بیٹھ گیا۔۔"اُس میں ہمت نہیں تھی کہ گھر جا کر وہ دھنک کا سامنا کرتا۔۔"آج جس نگاہوں سے وہ اُس کو دیکھ رہی تھی ایسے میں یلماز شرمندہ سا ہوگیا۔۔"لیکن جو کچھ وہ بولا تھا ایسے میں وہ ڈر گیا تھا۔۔"سکینہ نے جو بتایا امبر کی زبانی سے اُس نے جو سُنا۔۔"اُس کے بعد دھنک کو اُس جگہ رکھ کر سوچا تو اُس کو اپنا پورا وجود لرزتا محسوس ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"گھر سے جھگڑا کر کے آیا ہے؟"وہ اپنے خیالوں میں گُم تھا جب کوئی اُس کے پاس آکر بیٹھا۔۔"یلماز نے گردن موڑ کر دیکھا تو شہزاد تھا جو استہزائیہ نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے کہا

"پھر جو بات ہے وہ کرو۔۔"ہم سُنے گا تمہارا بات۔۔"یار شتہ کا انکار کے بعد تم نے رویہ بدلنے کا سوچا ہے۔۔"شہزاد کی بات پر یلماز نے خود پر ضبط کیا وہ نہیں چاہتا تھا اِس وقت اپنی فرسٹریشن شہزاد پر اُتارے

"بکواس کرنے آئے ہو تو یہاں سے جا سکتے ہو۔۔"دوبارہ رشتے کی بات اپنے منہ سے مت نکالنا کیونکہ وہ بات ختم ہو چکی ہے۔۔"یلماز نے دوٹوک لہجے میں اُس سے کہا

"اِتنا غُصہ؟"پکا کسی بات پر پچھتا رہا ہو گا۔۔"ویسے بھی تمہارا پاس وجوہات بہت ہے جس کو لیکر تم پچھتانے بیٹھے۔۔"اُس کی بات پر شہزاد طنزیہ لہجے میں بولا

"لڑکیوں کی طرح پہلیاں بُجھوانے سے اچھا جو بھی بات ہے وہ صاف اور کھری کرو تو سہی رہے گا۔۔"یلماز اپنی جگہ سے اُٹھ کر سنجیدگی سے بولا

"تم کوئی بچہ تو نہیں جس کو ہمارا بات سمجھ نہ آئے تم تو لوگوں کا چہرہ پڑھ کر ساری بات جان جاتا پھر اِس بار تم ناسمجھ کیوں بن رہا؟"لگتا ہے شادی کا عقل بند ہو گیا ہے تمہارا۔۔"شہزاد بھی کھڑا ہوتا

Posted On Kitab Nagri

بولا۔۔" آج اُس کا رویہ اُس کے بولنے کا انداز پہلے سے یکسر مختلف تھا جو یلماز نے بخوبی محسوس کیا تھا لیکن وہ وجہ جان نہ پایا تبھی اُس کو تھوڑی اُلجھن اور حیرت ہونے لگی

تمہارا انداز آج مختلف کیوں ہے ؟"یلماز کے لہجے میں حیرانی تھی

"کیونکہ ہمکو تُجھ پر غُصہ ہے۔۔"شہزاد طنزیہ نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بتایا

"وجہ جان سکتا ہوں ؟"یلماز نے سنجیدگی سے پوچھا

"وجہ بتانے کا ضرورت ہے ؟"کیا تمکو نہیں پتا تمہارا شادی پر خاندان میں کیا ہلچل مچی ہے۔۔"شہزاد ابھی بھی طنزیہ لہجے میں اُس سے مُخاطب تھا۔۔"اُس کی بات پر یلماز کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے وہ جان نہ پایا کہ اچانک اُس کی شادی کی بات بیچ میں کہاں سے آ گئ ؟

"میری شادی ہوئی ہے۔۔"عام حالات میں وہ بھی سادگی سے۔۔"کوئی بم نہیں پھٹا تھا جو خاندان میں ہلچل مچ گئ ہے۔۔"یلماز کو اُس کا ایسا کہنا ایک آنکھ نہ بھایا جبھی اُس کو اُسی کے انداز میں جواب دیا

"کوئی نہیں جانتا۔۔"پر ہمکو پتا ہے اُس لڑکی کا کردار مشکوک ہے جس کو تم اپنا نکاح میں لیا ہوا ہے۔۔"تم نے کافی بیغرتی کا مُظاہرہ کیا۔۔"آج نہیں تو کل سب یہ بات جان جائے گا۔۔"تیزاب والا واقعہ تم بھول سکتا ہم نہیں۔۔"شہزاد نفرت انگیز لہجے میں بولا تو اُس کے ایک ایک لفظ پر یلماز کے چہرے کی رنگت بدلتی جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیا کہا میری بیوی کے بارے میں؟" میں نے سہی سے سُنا نہیں۔۔" ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچے یلماز نے سرد لہجے میں پوچھا

"اُس کا کردار مش

"شہزاد ابھی دوبارہ کچھ کہتا اُس سے پہلے ایک زوردار مکہ یلماز نے اُس کے منہ پر مارا تھا۔۔" یہ اِتنا اچانک اور تیزی سے ہوا تھا کہ شہزاد کو سمجھنے میں وقت لگا تھا۔۔" وہ آنکھیں پھاڑے اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا جہاں خون لگا ہوا تھا۔۔" یکایک اُس کو ایک عجیب احساس محسوس ہوا تو اُس نے تھوکا تو تھوک کے ساتھ خون ہی نہیں دانت بھی نیچے گِرا تھا۔۔" یہ دیکھ کر اُس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا۔۔" وہ حیرت اور بے یقینی جیسی کیفیت میں سر اُٹھا کر یلماز کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ غُصے کی شدت سے سُرخ ہو گیا تھا

"اُن کے بارے میں دوبارہ ایسی کوئی بکواس کی تو صرف دانت نہیں ٹوٹے گا۔۔" گدی سے زبان کھینچ کر باہر نکال کر ہاتھ میں پکڑاؤں گا اُس کے بعد تمہارے جسم کی کونسی اور کہاں کی ہڈی محفوظ رہے گی اُس کی گارنٹی یلماز حیدر کے پاس بھی نہیں۔۔" اُس کا گریبان سختی سے دبوچ کر سر سراتے لہجے میں بول کر جھٹکا دے کر یلماز نے اُس کو چھوڑا پھر ایک بھی نظر دوبارہ اُس پر ڈالے بنا وہ جانے کے لیے پلٹا تو بے ساختہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر خود پہ ضبط کرنا چاہا لیکن اپنا ضبط کھوتا وہ دوبارہ اُس کی طرف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آکر ایک اور مُکہ اُس کے چہرے پر مارا۔۔"اِس بار شہزاد کی دلخراش چیخ نکلی تھی اُس کو پکا یقین ہو گیا تھا کہ ناک کی ہڈی بھی ضرورت ٹوٹ چکی ہو گی

"شاید اب میری بیغرتی کا پکا یقین ہو جائے تمہیں۔۔"اُس کو ناک پہ ہاتھ رکھتا دیکھ کر بولتا یلماز اچھے سے باور کروا گیا کہ اپنی بیوی کے خلاف اُس کو ایک لفظ بھی گوارا نہیں

"ایک لڑکی کی خاطر تم نے ہمکو مارا؟"شہزاد اُس پر چیخا

"وہ لڑکی میری زوجہ ہے۔۔"وہ کیا؟" کیسی ہیں؟" یہ کسی اور کا مسئلہ نہیں اور نہ میں کسی کو ایسا کوئی حق دیتا ہوں کہ کوئی بھی ایرہ غیرہ آکر میرے سامنے میری بیوی کے بارے میں بکواس کرے۔۔"وہ جو اور جیسی بھی ہیں صرف میری ہیں۔۔" یہ بات ذہن نشین کرلوں۔۔"یلماز نے بے تاثر نظروں سے اُس کو دیکھ کر" دھنک کی اہمیت باور کروائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر ایسا تو اپنا گھر کا عو

"شہزاد ابھی مزید کچھ غلیظ بکتا کہ اچانک سے اُس کو چکر آنے لگے اور وہ وہی دھڑام سے نیچے ِگر پڑا۔۔"اُس کو ِگرتا دیکھ کر یلماز کو اُس پر ترس نہیں آیا تھا بلکہ بنا دوسری نگاہ اُس پہ ڈالے وہ وہاں سے نکلتا واپس اپنے گھر کے راستے چل پڑا۔۔"اِس وقت غُصہ مکمل طور پر اُس پہ حاوی تھا

Posted On Kitab Nagri

"گھر آکر وہ سیدھا اپنے کمرے میں آیا اُس نے سوچ لیا اگر دھنک کوئی سوال کرے گی تو جو سچ ہو گا وہ اُس کو بتا دے گا۔۔"اُس کو اُمید تھی جیسے دھنک زیادہ ری ایکٹ نہیں کرے گی بلکہ اُس کی بات پر یقین کر جائے گی

"میں تم سے ایک سوال کروں گی۔۔"مجھے اُس کا جواب بس ہاں یا ناں میں چاہیے۔۔"دھنک شاید اُس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی جو اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولی

"میں آپ کو وضاحت کرتا

"کیا تم نے اپنی ماں سے یہ بولا کہ میں بانجھ ہوں۔۔"اور تمہیں کبھی اولاد نہیں دے سکتی۔۔"یلماز کچھ کہنے لگا تھا جب دھنک نے اُس کی بات کاٹ کر اپنا سوال آگے کیا۔۔"تو لفظ بانجھ پر یلماز نے سختی سے اپنے لب بھینچ لیے تھے۔۔"اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ اُس کی بات کے جواب میں "آسیہ بیگم دھنک کو بانجھ ہی بول ڈالے گی

"آپ پر سک

"ہاں یا نہ؟"دھنک نے پھر سے اُس کی بات کاٹی لیکن اِس بار اُس کا لہجہ پہلے کی نسبت سخت تھا۔۔"یلماز نے ٹھنڈی سانس بھر کر اُس کو دیکھا جو اُس کی سُننے کو تیار نہ تھی

"ایس

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ہاں یا نہ میں جواب چاہیے تمہیں میری بات سمجھ آرہی ہے؟" دھنک آگے بڑھتی اُس کا گریبان دبوچ کر چیختے ہوئے پوچھنے لگی تو کبھی یلماز اُس کے ہاتھ اپنے گریبان میں دیکھنے لگتا تو کبھی اُس کا غُصے اور غم میں سُرخ ہوتا چہرہ دیکھتا

"ہاں میں نے کہا تھا پر

"چٹاخ

"ابھی یلماز ابھی اپنا بات مکمل کرتا اُس سے پہلے دھنک نے کھینچ کر ایک تھپڑ اُس کے گال پر مارا تھا۔۔"اپنے گال پہ ہاتھ رکھتا وہ بُت بنا اُس کو دیکھنے لگا جو گہرے گہرے سانس لیتی یہاں سے وہاں چکر لگا رہی تھی۔۔"اُس کا چہرہ پسینے سے شرابور ہونے لگا تھا۔۔"شاید نہیں یقیناً وہ کافی ڈسٹرب ہو گئ تھی۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بات سُنیں آپ۔۔"یلماز اُس کی حالت کے پیش نظر کچھ سمجھانا چاہا۔۔"اُس کا تھپڑ مارنا اُس کو بُرا نہیں لگا تھا شاید وہ یہ ڈیزرو کرتا تھا اُس کو واقعی میں یہ بولنا نہیں چاہیے۔۔"وہ حساس ہونے لگی تھی یلماز دیکھ سکتا تھا

"آئے ہیٹ یو۔۔"مجھے تم سے شدید قسم کی نفرت ہے یلماز حیدر۔۔"تم جاؤ یہاں سے۔۔"اُس کو اپنی طرف آتا دیکھ کر دھنک نے دھکا دے کر اُس کو خود سے دور کیا تو اِس بار یلماز کے دل کو کچھ ہوا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔"اُس کو دیکھتا محض یہ سوچنے لگا کہ آج وہ اُس کے قریب آئی بھی تو تھپڑ مارنے کے لیے۔۔"اُس کو چھوا تو تھپڑ کی وجہ سے اور پاس آکر اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کیسے اپنی نفرت کا اِظہار کیا۔۔"یعنی واقعی وہ آج بھی اُس سے نفرت کرتی تھی۔۔"شاید وہ اِس قابل نہیں تھا کہ پاس کھڑی لڑکی ایسے دیدہ دلیری سے محبت کا اِظہار کرتی وہ تو بس اُس سے اپنی نفرت کا کُھلا اِظہار کرتی رہتی تھی

"پانی پیئے۔۔" دھنک کی حالت غصے میں بگڑنے لگی تو یلماز نے پاس پڑا پانی کا گلاس اُس کی طرف بڑھایا جو دھنک نے اُس کے ہاتھ سے چھیننے والے انداز میں لیکر زور سے نیچے فرش پر مارا۔۔"اُس کو باہر نہ جاتا دیکھ کر دھنک نے خود باہر جانے کے لیے قدم آگے بڑھائے تو یلماز نے جلدی سے اُس کو اپنی طرف کھینچا۔۔"نیچے گلاس کی کرچیاں بِکھری پڑی تھی اگر وہ تھوڑا آگے بھرتی تو اپنے پاؤں زخمی کرلیتی

"دھیان سے ابھی آپ کو چوٹ لگ جاتی۔۔"اُس کو اپنے ساتھ لگاتا یلماز فکرمندی سے بولا

"دور رہو نفرت ہے مجھے تم سے۔۔" دھنک نے اُس سے دور ہونا چاہا لیکن یلماز نے ہونے نہیں دیا۔۔"اُس کو اپنے سینے سے لگاتا اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر پرسکون کرنے لگا

"تمہیں سُنائی نہیں دے رہا؟" دھنک نے دوسرا تھپڑ اُس کے سینے پر مارا

"سُنائی دے رہا ہے آپ اظہار کرتی جائے میں اِس کے قابل ہوں۔۔"اُس کے بالوں میں بوسہ دیتا یلماز سنجیدگی سے بولا تو دھنک خاموش ہوگئ۔۔"بس اُس کا لمس اپنے بالوں میں محسوس کرنے

Posted On Kitab Nagri

لگی۔۔" پھر اچانک جانے اُس کو کیا ہوا کہ زور سے کہنیاں اُس کو مار کر دھنک اُس سے دور جا کھڑی ہوئی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟" یلماز نے اُس کو یوں خود سے دور جاتا دیکھا تو اُس کا چہرہ دیکھنے لگا

"دور رہو۔۔" مجھے تمہاری شکل تک نہیں دیکھنی۔۔" سنجیدگی سے بول کر وہ اُس کے پاس سے گُزرنے لگی کہ یلماز نے اُس کا راستہ کاٹا

"مجھے خود سے دور نہ کیا کریں۔۔" جھک کر ٹوٹے ہوئے گلاس کی کرچیاں اُٹھاتا یلماز جیسے درخواست کرنے لگا

"جھٹکوں گی بار بار جھٹکوں گی۔۔" کیونکہ آج واقعی میں مجھے تم سے نفرت محسوس ہو رہی ہے۔۔" دھنک ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچ کر بولی تو جس ہاتھ میں یلماز نے کرچیاں اُٹھائی تھیں اُس ہاتھ کی مٹھی کو زور سے بھینچ لیا۔۔" خون کی جانے کتنی بوندیں اُس کے ہاتھ سے بہہ کر فرش کو رنگین کرنے لگیں۔۔" جس کو اگنور کرتا اپنا ہاتھ جھٹک کر وہ اُٹھ کر دھنک کے دونوں بازوں کو سختی سے دبوچ گیا

آپ مجھے خود سے یوں بار بار جھٹک کر میری تزلیل کرتیں ہیں۔۔" آپ کو میرا ذرا خیال نہیں۔۔" کیا میں آپ کو پتھر دل لگتا ہوں؟" جس کے ساتھ جو کچھ کیا جائے وہ بہتر ہوتا ہے کیونکہ اُس کو تو کوئی فرق نہیں پڑتا وہ تو احساس سے عاری انسان ہوتا ہے اور آپ کو بھی میں احساس سے عاری انسان لگتا ہوں۔۔" آپ کو یہ نظر آتا ہے کہ میں نے مورے سے آپ کے بارے میں فلاں فلاں بولا۔۔" لیکن کیوں بولا؟" یہ نہ آپ جانتی ہیں اور نہ جاننے کا شوق رکھتی ہیں۔۔" کیا میرا حق نہیں کہ

Posted On Kitab Nagri

میں سکون سے بیٹھ کر آپ کو وضاحت پیش کروں؟" آپ کا ردِ عمل شدید تھا کافی شدید تھا لیکن میں نے بُرا نہیں مانا کیونکہ مجھے لگا کہ میں اِسی کے مستحق ہوں۔۔ "لیکن جس طرح آپ مجھے خود سے دور کرتیں ہیں وہ میرے لیے تکلیف دہ احساس ہے۔۔" بازوں سے پکڑے اُس کو اپنے روبرو کھڑا کیے یلماز سنجیدگی سے بولتا گیا جس کو سن کر دھنک بس خاموشی سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔ "اپنے بازوں سے اُٹھتی تکلیف کو وہ سرے سے اگنور کر گئی تھی

"میں کیوں وجہ جاننے کی کوشش کروں۔۔؟" جب مجھے سب پتا ہے۔۔" دھنک کی بات پر وہ چونکا

"کیا پتا ہے آپ کو؟" یلماز کا لہجہ ابھی بھی سنجیدہ تھا پہلے والی نرمی یا کیئر اب نہیں تھی

"یہی کہ تم چاہتے ہی نہیں کہ ہماری کوئی فیملی ہو اِس لیے اپنے گھر والوں سے پہلے ہی بول دیا کہ وہ کسی بچے کا آسرا نہ لگائے۔۔ "اپنی خوشی کی خاطر تم نے مجھے ادھورا ثابت کر دیا۔۔" دھنک نے جو کہا وہ یلماز کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا وہ شاک کی کیفیت میں بس اُس کو دیکھتا رہ گیا جس کی آنکھوں سے آنسو پھسل کر اُس کے گال بھگو رہے تھے۔۔" جبکہ دھنک کو سمجھ نہیں آیا کہ افسوس اُس کو زیادہ کس چیز پر ہو رہا تھا سب کے سامنے یلماز نے اُس کو بانجھ بول دیا تھا اُس بات پر یا پھر وہ اُس کے ساتھ آگے بڑھنا نہیں چاہتا اُس سے اولاد نہیں چاہتا تھا۔۔" دونوں میں تکلیف دہ احساس کیا تھا اُس کو واقعی میں اندازہ نہیں ہو رہا تھا شاید دونوں باتیں اُس کے لیے تکلیف کا سبب تھیں

Posted On Kitab Nagri

"آپ میرے بارے میں سوچتی تو ہیں لیکن افسوس کچھ بھی اچھا نہیں سوچتی۔۔"یلماز افسوس سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔"دھنک کی بے اعتنائی اُس کے لیے عذاب تھی

"مجھے فلحال اکیلا رہنا ہے۔"تم جاؤ یا میں جاؤں۔۔"دھنک نے رُخ موڑ کر کہا

"دور جائے گی تو مزید مجھ سے بدگمان ہو گیں۔۔"یلماز کو اپنا آپ اِس وقت انتہا کا بے بس لگا

"تم

"دھنک کچھ کہنے لگی تھی جب اُن کے کمرے کا دروازہ نوک ہونے لگا

"چپل پہن لے۔۔"یوں نہ گھوما کریں۔۔"اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہتا یلماز دروازے کی طرف بڑھا

"لالہ بھابھی کے والد صاحب اور بھائی لوگ آئے ہیں۔۔"امبر بغور اُس کے چہرے کے تاثرات دیکھتی بتانے لگی

"اُنہیں مہمان خانے میں بیٹھاؤ میں آتا ہوں۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے کہا اور دروازہ بند کرنے لگا کہ امبر کی چیخ نکلی

Posted On Kitab Nagri

"ہائے لالہ یہ آپ کے ہاتھ کو کیا ہوا؟"خون میں رنگین ہے۔۔"پشت بھی زخمی ہے۔۔"امبر اُس کا ہاتھ پکڑ کر کہتی اُس کے لیے فکر مند ہوئی۔۔"اُس کی آواز اندر بیٹھی دھنک نے بھی سُن لی تھی کیونکہ اِس بار وہ اُونچی آواز میں بولی تھی

"میں ٹھیک ہوں۔۔"تم سے جو کہا ہے وہ کرو۔۔"یلماز نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا

"پر

"چھوٹی جاؤ۔۔"ہر دفع بحث میں نہیں پڑا جاتا۔۔"یلماز نے اُس کی بات کو ٹوک کر اپنی بات پر زور دیا

"کانچ لگا ہے لالہ اُس کو باہر نکالیں۔۔"امبر نے پریشانی سے کہا

"میں اپنا یہ ہاتھ دیوار پر ماروں گا اگر تم یہاں سے نہیں گئ تو۔۔"اُنہیں اچھے سے بیٹھاؤ میں آتا ہوں۔۔"یلماز نے جو کہا اُس کو سُن کر امبر ناچاہتے ہوئے بھی وہاں سے چلی گئ۔۔"اُس کے جانے کے بعد یلماز نے واپس کمرے کا دروازہ بند کیا

"آپ کے والد صاحب آئے ہیں۔۔"مجھے اچھا لگے گا اگر آپ باہر اپنی حالت سنوار کر جائے گی۔۔"دھنک کو دیکھ کر وہ سنجیدگی سے بولا۔۔"حشمت اللہ خان اُس سے ملنے یہاں آیا تھا یہ سُن کر دھنک کے چہرے پر سکون بھرے تاثرات نمایاں ہوئے تھے جس کو محسوس کرتا یلماز اپنے لب بھینچ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اپنے ہاتھ کی ڈریسنگ کر لینا۔۔"اپنی شال اُٹھا کر خود پر اوڑھتی دھنک بنا اُس کے ہاتھ کو دیکھتی سنجیدگی سے بولی

"نہ بھی کی تو مر نہیں جاؤں گا۔۔"یلماز نے اپنا سر جھٹکا۔۔"لیکن اُس کے لفظوں میں دھنک رُک گئ تھی باہر جانے کا اِرادہ ملتوی کرتی وہ میڈیکل بوکس تلاش کرنے لگی جو اُس کو جلدی مل بھی گیا تھا

"بیٹھو مجھے ڈریسنگ کرنے دو۔۔"دھنک اُس کے سامنے کھڑی ہوتی سنجیدگی سے بولی

"ضرورت نہیں اُس کی۔۔"آپ باہر جائے پہلی بار آپ کے گھر والے آئے ہیں۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔۔"مجبوراً خود ہی آگے بھرتی دھنک اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تو اُس کے ہاتھ میں چُھبے کانچ کو دیکھتی وہ تاسف سے اُس کو دیکھنے لگی جو بے نیاز بنا کھڑا تھا

"میرا غُصہ خود پر اُتارنے کی ضرورت نہیں۔۔"دھنک سنجیدگی سے کہا

"قصور ہی یہ ہے کہ آپ پر غُصہ نہیں آتا۔۔"آپ کو سہی ثابت کرنے کے لیے سؤ سؤ دلیلیں میرے پاس جمع ہو جاتی ہیں پھر مجھے اپنا آپ بُرا لگنے لگتا ہے۔۔"یلماز کے جواب پر دھنک نے نظریں اُٹھائے اُس کو دیکھا جو دیوار میں جانے کیا دیکھنے میں مصروف تھا

"مجھ تم پر اعتبار نہیں رہا۔۔"شیشہ آہستہ سے اُس کے ہاتھ سے نکالتی سپاٹ لہجے میں دھنک اُس سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑے تکلیف دیتی اچھی لگتیں ہیں آپ مرہم لگاتی ہوئیں نہیں۔۔" اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ سے نکالتا بے تاثر لہجے میں کہتا یلماز رُکا نہیں تھا بلکہ واشروم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔" پیچھے دھنک اپنی جگہ بُت بن کر کھڑی رہی

---

السلام علیکم داجی۔۔" دھنک مہمان خانے آتی اُن تینوں سے گرم جوشی سے ملنے لگی

وعلیکم السلام کہاں غائب تھا۔۔" حشمت اللہ خان اُس کو اپنے ساتھ بیٹھائے پوچھنے لگے

"یہی تھی۔۔" آپ لوگ بتائے کیسے آج سرپرائز دے دیا۔۔" دھنک نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھا

"عبیر کے ساتھ آئے حادثے کی وجہ سے ہم نے بھابھی سعدیہ کی شادی کی تاریخ آگے بڑھادی تھی تو اب دو دن بعد تیاریاں شروع ہیں تو تمہیں لینے آئے ہیں۔۔" اطلس نے جواب دیا

"کیا واقعی یہ وجہ ہے ؟" دھنک کو جان کر خوشی ہوئی

"ہاں اور ہم یہ گھر بھی دیکھنا چاہتا تھا۔۔" ویسے بھی بیٹی کے میکے سے کوئی آئے نہ تو اُس کے لیے مشکل ہوتی ہے۔۔" ساس یا نندوں کی وجہ سے۔۔" حشمت اللہ خان نے گہری سانس بھر کر بتایا

" آپ لوگ بیٹھے میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔۔" دھنک اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"ہم کچھ کھائے گا پیئے گا نہیں۔۔"تم بس اپنا تیاری پکڑو اور چلنے کا کرو۔۔" حشمت اللہ خان نے اُس کی بات پر اپنا سر نفی میں ہلایا

" آئے تو تھوڑا بیٹھے تو سہی۔۔" دھنک نے اُن کو عجلت میں دیکھا تو کہا

"بیٹھے گے پر کیا یلماز گھر پہ نہیں؟" اطلس نے اُس کو دیکھ کر پوچھا تو اُس کے سوال پہ دھنک کو چُپ لگ گئ۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا جواب دے

"لالہ وہ

السلام علیکم۔۔" دھنک کچھ بتانے والی تھی جب وہاں یلماز آتا اُن تینوں کو سلام کرنے لگا

"وعلیکم السلام کہاں گُم تھے؟" اطلس اُس سے بغلگیر ہوتے مل کر پوچھنے لگا

"ٹھیک آپ لوگ بیٹھے نہ۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے مختصر جواب دینے کے بعد کہا

"تمہارے ہاتھ کو کیا ہوا ہے؟" فاحم کی نظر اُس کے ہاتھ پہ گئ تو پوچھا جہاں یلماز نے سفید پٹی باندھی ہوئی تھی

"کچھ خاص نہیں بس ایسے ہی چوٹ لگ گئ تھی۔۔"یلماز نے ٹالا

"تم کھڑا کیوں ہے؟" جلدی سے تیار ہو جاؤ بچہ۔۔" حشمت اللہ خان نے "خاموشی کھڑی دھنک سے کہا۔۔"اُن کی بات پر یلماز اُن دونوں کی طرف متوجہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"تیار کس لیے؟"یلماز نے پوچھا

"ہم دھنک کو لینے آئے ہیں۔۔"فاحم نے بتایا

"لینے کیوں؟"یلماز کا ماتھا ٹھٹکا۔۔"کیا اُس کے جانے کے بعد دھنک نے اپنے گھر والوں کو یہاں آنے کا بولا تھا؟"کیونکہ آج سے پہلے تو حویلی کا ایک پرندہ تک اُن کی طرف نہیں آیا تھا۔۔"پھر آج کیسے یہ لوگ اپنا راستہ بھول گئے۔۔"یلماز کے دماغ میں یہ خیالات تُرنت آئے تھے۔۔"اُس نے بے یقین نظروں سے دھنک کو دیکھا تھا جو اُس کو نظر انداز کرنے میں لگی ہوئی تھی

"سعدیہ بھابھی کی شادی ہے۔۔"دو دن بعد تو اِس لیے دھنک کو لینے آئے ہیں۔۔"اطلس نے بتایا

"شادی پروپر طریقے سے ہوگی۔۔"آٹھ نو دن گُزر جائے گے۔۔"فاحم نے مزید بتایا۔۔"جس کو سن کر یلماز کے چہرے کی رنگت بدلی تھی

"تم آنا بچہ۔۔"اپنا پورا گھر والوں کو بھی لانا ہم نے سوچا ولیمہ بھی ہو جانا چاہیے شادی جن حالات میں ہوا ایسے میں گاؤں والوں کو بھی زبان لگ گئ ہے۔۔"حشمت اللہ خان نے اُس کو دیکھ کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں بتایا

"شادی دو دن بعد ہے تو یہ دو دن بعد آئے گی۔۔"میں خود اِنہیں لے آؤں گا۔۔"ہماری طرف سے آپ معذرت قبول کریں۔۔"عبیر کی طبیعت ابھی بھی پورے طریقے سے سہی نہیں ہوئی مورے اُس کو چھوڑ کر کہیں جائے گی نہیں۔۔"چھوٹی کی رزلٹ آنے والی ہے اُس کے بعد وہ انٹری ٹیسٹ کی

Posted On Kitab Nagri

تیاری ہے تو وہ بھی نہیں آپائے گی۔۔"یلماز نے اُن تینوں کو دیکھ کر سہولت سے انکار کیا۔۔"اُس کا جواب تینوں کو نہیں بلکہ چاروں کو حیران کر گیا تھا۔۔"اطلس کو یا حشمت اللہ خان کو یلماز سے انکار کی اُمید نہیں تھی۔۔"اُن کو جان کر حیرت ہوئی وہ خود تو معذرت کر رہا تھا پر ساتھ میں یہ تک بول دیا تھا کہ دھنک اُن کے ساتھ نہیں جائے گی۔۔"جس پہ دھنک جو اُٹھنے لگی تھی وہ خود یلماز کو دیکھنے لگی جس کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا

"تھوڑی دیر کے لیے آسکتے ہو۔۔"دوسرا دھنک ہمارے ساتھ آئے گی تو اُس میں کیا مسئلہ ہے؟"فاحم نے سنجیدگی سے پوچھا

"بات مسئلے کی نہیں۔۔"تیاری نہیں اِن کی اِس لیے کہا ہے۔۔"یلماز نے جواب دیا

"اُس تیاریوں کا ضرورت بھی نہیں۔۔"دھنک کی ڈیزائنر آئے گی اُس کے سارے کپڑے وہ بنائے گی وہ بھی ایک دو دن میں۔۔"باقی ضرورت کی چیزیں بھی ہو جائے گی اُس کے لیے پریشان ہونے کی بات نہیں۔۔"حشمت اللہ خان اُس کی بات سمجھ کر بولے

"جی جانتا ہوں وہاں اِن کے لیے حویلی میں بہت سہولیات میسر ہیں۔۔"پر اگر میں دو دن بعد کی بات کر رہا ہوں تو کوئی بات ہو گی نہ؟"آپ لوگ مان جائے وہ۔۔۔"یلماز نے اپنی جگہ پہلو بدلتے کہا۔۔"چاہے وہ حیثیت میں اُس سے زیادہ تھے لیکن اب اِن کی بیٹی اُس کی بیوی تھی اور ایک شوہر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہونے کے ناطے یلماز کو یہ بلکل بھی اچھا نہیں لگا کہ وہ لوگ بنا اُس سے پوچھے دھنک کو ایسے ہی اپنے ساتھ لے جائے۔۔"اُن کو یہ بات سمجھ جانے کیوں نہیں آرہی تھی کہ اُن کی بیٹی پر اُن سے زیادہ حق اب اُس کا تھا۔۔"اگر یہ لوگ پوچھتے یا حالات مختلف ہوتے تو شاید یلماز حامی بھر لیتا لیکن اِس لمحے یلماز کسی طور پر بھی راضی ہونے کے حق میں نہ تھا

"ٹھیک ہے کوئی بات نہیں۔۔"تم بس وقت پر آجانا مصروفیات تمہارے گھر والوں کی ہیں تم فری ہو کر آجانا۔۔"ہمارے جاننے والے بھی آئے گے جن سے بطور داماد کی حیثیت سے تمہارا اُن سے تعارف کروانا ہے۔۔"اطلس اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس کو دیکھ کر بولا

"میں کوشش کروں گا۔۔"یلماز نے انکار نہیں کیا تو کوئی اُمید بھی نہ دی اپنے آنے کی

"چلیں داجی؟"اطلس نے حشمت اللہ خان کو دیکھ کر کہا جن کو دیکھ کر صاف معلوم ہو رہا تھا کہ اُن کو یلماز کا ایسے انکار کرنا پسند نہ آیا تھا۔۔"اُن کا دل تو یہاں آکر ہی خراب ہو گیا تھا۔۔"دھنک یہاں کیسے رہتی ہو گی؟"یہ سوچ کر اُن کو بے چینی ہونے لگتی تھی باقی کی کسر یلماز کے انکار نے پوری کر دی تھی

"اِتنی جلدی کیوں جا رہے ہے؟"کچھ کھانے پینے کو تو آپ نے لیا ہی نہیں۔۔"یلماز نے اُن کو ایسے جاتا دیکھا تو فوراً سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"بچہ جو تمہارا لفظوں کی خاطر مدارت تھی وہ کافی تھی ہمارے لیے۔۔"اب ہمیں اجازت۔۔"حشمت اللہ خان نے سنجیدگی سے جو کہا اُس کو سن کر یلماز خاموش ہو گیا

"حویلی آئے گا تو بات ہو گی۔۔"دھنک کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہنے کے بعد وہ باہر نکل گئے۔۔"اُن کی دیکھا دیکھی میں اطلس اور فاحم بھی دھنک کے سر پہ ہاتھ پھیرنے کے بعد باہر کی طرف چل پڑے۔۔"اُن تینوں کے جانے کے بعد دھنک زخمی نظروں سے یلماز کا چہرہ دیکھتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ۔۔"پیچھے اُس کے عمل پر یلماز نے اپنا پاؤں زور سے ٹیبل پر مارا تھا۔۔"اُس کے انکار سے دھنک مزید بدگمان ہو گئ تھی اِس بات کا احساس یلماز کو شدت سے ہوا تھا۔۔"پر اپنی جگہ وہ بھی مجبور تھا وہ بس اُس کے باپ بھائیوں کو یہ باور کروانا چاہتا تھا کہ اب دھنک اُس کی تھی اور اُس کی پابند تھی۔۔"اُن تینوں سے زیادہ اُس پر یلماز حیدر کا حق تھا

"سارا لوگ چلا گیا؟"ہم اُن کا واسطے یہ سب تیار کرنے لگا تھا۔۔"امبر باہر آئی تو کسی کو بھی نا پا کر یلماز سے کہنے لگی

"اُن کے ہاں بیٹی کے سسرال میں پانی تک پینا حرام ہے۔۔"سر جھٹک کر جواب دیتا یلماز اپنے کمرے میں جانے لگا تو اُس کو رُکنا پڑا۔۔"اُس کو محسوس ہوا جیسے اندر سے کمرہ لاک کیا گیا تھا اور ایسا پہلی بار ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا لالہ؟"اُس کو رُکتا دیکھ کر امبر بھی اُس کے ساتھ کھڑی ہوئی

"کک کچھ نہیں۔۔"تم اپنا کام کرو۔۔"یلماز اپنا سر نفی میں ہلاتا اُس کو جانے کا کہنا لگا

"بھابھی نے کمرے سے باہر نکال دیا؟"امبر نے پر سوچ لہجے میں اُس سے پوچھا

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔"تم اپنی سوچ کے گھوڑے کم ڈوراؤ اور جاؤ مورے کو ضرورت ہوگی تمہاری۔۔"یلماز نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ

"اگر وہ ناراض ہے تو ہم آپ کو منانا کا ٹِپ دے سکتا۔۔"امبر اپنی حرکتوں سے باز نہ آئی

"چھوٹی۔۔"یلماز نے وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

"اچھا اچھا ہم جاتا۔۔"امبر نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے اور وہاں سے جانے میں ہی بہتری سمجھی۔۔"دوسری طرف یلماز اپنے کمرے کے بند دروازے کو دیکھتا چارپائی پر بیٹھ گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ پریشان ہو؟"واینا اطلس کو دیکھ کر فکر مندی سے پوچھنے لگی جو جب سے حویلی آیا تھا خاموش خاموش سا تھا

"آج دھنک کو میں نے کافی چُپ دیکھا۔۔"وہ خوش نہیں تھی۔۔"یلماز نے بھی اُس کو آنے نہیں دیا۔۔"اور احتجاجاً بھی دھنک نے کچھ نہ کہا۔۔"خاموش کھڑی تھی۔۔"شاید اُن دونوں کے درمیان کچھ سہی نہیں۔۔"اطلس اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر تا بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"انسان ہر وقت تو خوش نہیں ہو تا نہ۔۔" اور شاید کسی بات پر ناراضگی ہو اُن دونوں کے درمیان آپ خوامخواہ پریشان نہ ہو یہ تو عام بات ہوتی دو لوگوں کے درمیان۔۔" واینا نے اُس کو پرسکون کرنے کی خاطر کہا

"ہاں بات تو تمہاری دُرست ہے پر پریشانی والی بات پھر بھی ہے۔۔" اُن دونوں کو ساتھ کرنے والا میں ہوں اگر وہ دونوں خوش نہیں ہو گے تو ذمے دار مجھے اپنا آپ لگے گا۔۔" اطلس اُس کو اپنے حصار میں لیے بولا

" آپ اُن سے اکیلے میں پوچھ لیتے۔۔" یا اب کال کریں۔۔" واینا نے مشورہ دیا۔۔" وہاں موقع نہیں ملا۔۔" داجی کافی غُصے میں ہے البتہ دھنک کو دو بار کالز کی پر اُس نے اٹینڈ نہیں کی۔۔" اطلس نے بتایا

" داجی کیوں غُصے میں ہے ؟" واینا نے جاننا چاہا

"یلماز نے جو دھنک کو ہمارے ساتھ آنے نہیں دیا اِس بات پر وہ خفا ہیں۔۔" اطلس نے بتایا

" اچھا تو مطلب اُنہوں نے اجازت نہیں دی آپ کو؟" واینا کو جیسے اب بات سمجھ آنے لگی

" کیسی اجازت ؟" اطلس کو اُس کی بات سمجھ نہ آئی

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے اُن کے شوہر سے اجازت لی ہو گی نہ کہ دھنک آپی کو لے جائے یا نہیں۔۔" جیسے میری اگر کوئی فیملی ہوتی تو وہاں جانے کے لیے آپ سے اجازت لیتی یا اگر وہ مجھ سے ملنا چاہتے تو آپ کو پوچھتے کہ ساتھ لے جانا ہے یا نہیں۔۔" واینا نے جو کہا اُس پر اطلس نے زور سے اپنی آنکھوں کو میچ کر کھولا

"نہیں یار۔۔" اطلس اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوتا بے چینی سے یہاں سے وہاں ٹہلنے لگا

"کیا ہوا؟" واینا بھی اُس کے روبرو ہوئی

"یلماز سے پوچھا نہیں تھا بلکہ سرسری سا داجی نے بتایا کہ دھنک ہمارے ساتھ چلی گئ وہ بھی دس گیارہ دنوں کے لیے۔۔" اطلس نے بتایا

"ہو سکتا ہے اُن کو بُرا لگا ہو۔۔" جبھی دھنک آپی کو آنے نہیں دیا ورنہ خود سوچیں وہ ایسا کیوں کرتے۔۔" واینا اپنی رائے دینے لگی

"ہم غلط تھے۔۔" اطلس کو پچھتاوا ہوا

"جانتی ہوں آپ سب کو وہ عزیز ہے۔۔" آپ سب اُن سے بے حد محبت بھی کرتے ہو لیکن جہاں آپ گئے تھے وہ آپ کی بہن سسرال تھا جہاں حق جتایا جاتا ہے لیکن ایک حد تک۔۔" دادو کہتی ہے کہ اگر بیٹی کا سر اُس کے سسرال میں اونچا ہو تو میکے والوں کو تھوڑا جُھکنا پڑتا ہے اپنی بیٹی کی خوشی کی خاطر۔۔" واینا نے تھوڑا ہچکچاہٹ سے اپنی بات اُس کو سمجھانی چاہی

"ہم نے وہاں ایسا کچھ بھی نہیں کیا۔۔" اطلس کے لہجے میں شرمندگی تھی

Posted On Kitab Nagri

"جی اندازہ ہے۔۔" آپ کو نہیں لگتا مطلب مجھے لگتا ہے جس طرح آپ سب کو دھنک آپی عزیز ہیں اُس حساب سے اُن کے شوہر کا بھی یہاں مقام ہونا چاہیے۔۔" آپ نے بتایا تھا کلاس ڈفرنس تھا لیکن اُن کا کلاس تو اب یہی ہے نہ کہ وہ آپ کے رشتے میں جیجا اور یہاں کے داماد ہیں۔۔" اگر آپ اُن کو داماد کا رُتبہ دینگے تو ہو سکتا ہے کہ اُن کے کچھ مسائل ایسے ہی ختم ہو جائے۔۔" اب آپ دیکھے نہ جیسے آپ نے بتایا کہ آپ اکیلے نے خاموشی سے اُن دونوں کا نکاح پڑھوایا یہ بات واقعی میں سب کے لیے ایک گوسپ ہے۔۔" کچھ لوگوں کو اعتراض نہیں ہو گا تو بہت ایسے ہوگے جو وجہ جاننے کے لیے تجسس میں ہوگے۔۔" آپ کو چاہیے تھا کہ نکاح کے فوری بعد ولیمہ یا کوئی تقریب کر کے اُن کے نکاح کا بتاتے یہ نہیں کہ وہاں سے بھی خاموشی اور یہاں بھی خاموشی۔۔" یہاں سے کوئی جاتا نہیں اور نہ وہاں سے دھنک آپی کے علاوہ کوئی آتا ہے۔۔" واینا نے جو کچھ بھی کہا اُس پہ اطلس بہت کچھ سوچنے پر مجبور ہوا۔۔" اُس کو اپنا آپ واقعی میں غلطی پر لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری ساری باتیں دُرست ہیں۔۔" لیکن میری جان اُس وقت حالات ایسے نہیں تھے کہ ہم کوئی تقریب کرتے۔۔" اکرم خان کی فیملی سے بڑی مشکل سے جان چھُڑائی تھی ایسے میں اگر یہاں ہم خوشیاں مانتے تو وہ لوگ ہم پر بھڑک سکتے تھے۔۔" خاموش رہنا ہماری مجبوری اور وقت کا تقاضا بھی یہی تھا۔۔" اطلس اُس کا ہاتھ تھام کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں پر اب تو اللہ کے کرم سے سب سہی ہے تو اب آپ کچھ کیوں نہیں کرتے؟" واینا مسکرا کر پوچھا

"میں داجی سے بات کروں گا۔۔" اطلس جھک کر اُس کا ماتھا چوم کر بولا

"آپ کے لیے میں چائے لاؤں؟" واینا نے پوچھا

"نہیں میرے ساتھ بیٹھو۔۔" بہت ساری بات کرنی ہے۔۔" اطلس نے جس انداز میں کہا ایسے میں واینا کی ہنسی چھوٹ گئ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"شکل کیوں ایسی بنائی ہوئی؟" فاحم کو ضرورت سے زیادہ خاموش دیکھ کر ایزال پوچھے بنا نہ رہ پائی

"کچھ نہیں۔۔" فاحم کا انداز صاف ٹالنے والا تھا

اگر کچھ ہے تو بتاؤ۔۔" کیا پتا میں کوئی رائے دے پاؤں۔۔" ایزال نے ٹٹولنا چاہا

"دھنک کے حوالے سے کافی پریشان ہوں۔۔" اور آج تو یلماز بھی یلماز نہ لگا۔۔" عجیب غیروں جیسا انداز تھا اُس کا۔۔" شادی پہ یہاں آنے سے ایسے انکار کیا جیسے ہم نے کوئی زور زبردستی کی ہو اُس کے ساتھ۔۔" فاحم نے گہری سانس بھرتے بلآخر بتایا

"اچھا وہ جو اُس دن مجھے اپنی شال دینے سے انکاری ہوا تھا۔۔" وہ تو مجھے کافی کھڑوس لگا تھا تم بھی اُس کے رویے کا خاص نوٹس نہ لو۔۔" شاید اُس کا یہ انداز اُس کی ڈیلی روٹین کا حصہ ہو۔۔ ایزال نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

Posted On Kitab Nagri

"نوٹس کیوں نہ لو شوہر ہے میری بہن کا۔۔"اُس کا رویہ ہی ہمیں بتائے گا کہ ہماری بہن کے ساتھ کیسا سلوک ہوتا ہے اُس کا۔۔"دھنک کا چہرہ دیکھنا چاہیے تھا عجیب بُجھا ہوا اور آنکھیں سوجھی ہوئی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے بہت وقت تک روئی ہو۔۔"فاحم کا لہجہ حد درجہ سنجیدگی سے بھرپور تھا

تم حساس ہو رہے ہو۔۔"ورنہ میاں بیوی کے درمیان چھوٹی موٹی لڑائیاں ہوتیں رہتی ہیں۔۔"اب خود کو دیکھ لو چھوٹی سی بات کو وجہ بنا کر مجھے کتنا اٹیٹیوڈ دِکھایا تھا۔۔"ہو سکتا ہے وہ بھی دھنک سے کسی بات پر خفا ہو۔۔"اور اِس لیے یہاں شادی پر آنے سے بھی انکار کر دیا۔۔"تمہیں اِتنا نہیں سوچنا چاہیے یہ اُن دونوں کا آپسی معاملہ ہے۔۔"دونوں کو خود سُلجھانے دو۔۔"ایزال نے سنجیدگی سے جواباً کہا

"پتا نہیں کیوں لیکن مجھے ایسا لگا جیسے دھنک نے یلماز کو تھپڑ مارا ہے۔۔"فاحم کو جو بات پریشان کر رہی تھی وہ بلاآخر بتادی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شوہر کو تھپڑ؟"ایزال کا پورا منہ حیرت سے کُھل گیا

"ایسے ایکٹ نہ دو۔۔"مجھے بس لگا۔۔"کتنی صداقت ہے یہ بس اللہ جانتا ہے۔۔"وہ بس اُس کے گال پہ ایک کھروچ دیکھی تو مجھے لگا شاید تھپڑ مارنے کے درمیان دھنک کی انگھوٹی اُس کو لگی ہو۔۔"پر

Posted On Kitab Nagri

نہیں دھنک ایسا نہیں کر سکتی۔۔"ایسے تو اُس کا ہاتھ بھی زخمی تھا ضرور وہ کسی سے لڑ جھگڑ کر آیا ہو گا۔۔"فاحم خود ہی اپنی بات کی نفی کرنے لگا

"ہاں وہ ایسا نہیں کر سکتی۔۔"بھلا ایک بیوی شوہر پر ہاتھ کیسے اُٹھا سکتی ہے؟"تمہاری بہن تو بلکل بھی نہیں وہ تو اسلام کو کافی فالو کرتی ہے۔۔"تو ایسا وہ نہیں کر سکتی۔۔"ایزال نے بھی اُس کی ہاں میں ہاں ملائی

"پر بچپن سے وہ ضدی ہے کافی۔۔"کیونکہ وہ جو چاہتی ہے دا.جی اُس کو دلا دیتے تھے۔۔"غُصہ بچپن سے اُس کو بہت آتا تھا کبھی کبھی وہ آپے سے باہر ہو جایا کرتی تھی۔۔"غُصے پر اُس کا اختیار نہیں ہوتا تھا۔۔"پتا ہے اسٹریس والی بات اگر وہ سر پہ سوار کرتی ہے تو اُس کا دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔۔"وہ کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت میں نہیں ہوتی۔۔"غُصے میں اُس کو پینک اٹیک ہوتے ہیں۔۔"تو مے بی وہ یہ کر گُزری ہو۔۔"فاحم اِتنا کہتا اپنا ہونٹ چبانے لگا

"تم خود پہلے کلیئر ہو جاؤ۔۔"خود تو کنفیوز ہو مجھے بھی کر رہے ہو ساتھ میں۔۔"ایزال نے اُس کو گھورا

"نہیں یار سچ میں سیریسلی میں بہت پریشان ہوں۔۔"پتا نہیں وہ خوش ہے یا نہیں کہیں اطلس لالہ نے زبردستی اُن دونوں کو ایک دوسرے پہ تھوپا تو نہیں۔۔"دا.جی بھی غُصے میں ہیں اُن کو یلماز کا رویہ پسند نہیں آیا تھا۔۔"فاحم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا جب وہ آئے تو پوچھ لینا ابھی پریشان ہونے کا یا سوچنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔"سوچو گے زیادہ تو خوا مخواہ بُرے وسوسے آئے گے جس سے اچھا اپنا سر جھٹک کر یہ باتیں نہ سوچو۔۔"ایزال اُس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر نرمی سے کہا جس پہ وہ گہری سانس بھر تا رہ گیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"پورا دن یلماز آسیہ بیگم اور امبر کی جانچتی نظروں سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتا رہا۔۔"صد شکر کہ رات کے وقت دھنک اُس پہ مہربان ہوتی کمرے کا دروازہ کھول چکی تھی۔۔"لیکن جب وہ کمرے میں آیا تو دھنک ہمیشہ کی طرح اُس کو ناول پڑھتی ہوئی نظر نہ آئی بلکہ سوتی ہوئی دیکھی۔۔"اُس نے گھڑیال کی جانب دیکھا جہاں رات کے دس بج رہے تھے جو دھنک کے سونے کا وقت بلکل بھی نہیں تھا

"جانتا ہوں آپ جاگ رہی ہیں۔۔"میری بات سُن لے پوری آپ۔۔"یلماز اُس کی طرف آتا نرمی سے بولا پر دھنک نے کوئی رسپانس نہیں دیا۔۔"وہ دونوں خود کے ساتھ عجیب جنگ لڑنے میں تھے "میری وجہ سے آپ اگر ہرٹ ہوئیں تو میں اُس کے لیے شرمندہ ہوں۔۔"آگے بڑھ کر آہستگی سے اُس کے سر سے چادر ہٹائی تو اُس کا سُرخ چہرہ سوجھی آنکھیں دیکھ کر وہ کچھ پل اپنی جگہ سے ہل تک نہیں پایا

"شرمندہ کیوں ہو؟"تمہیں تو چین آیا ہو گا میرے گھر والوں کی بے عزتی کر کے۔۔"سیدھی ہو کر بیٹھتی خود پہ ڈوپٹہ سہی کرتی دھنک اُس کو دیکھ کر طنزیہ ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے اُن کی کوئی بے عزتی نہیں کی۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے کہا

"شاید تمہاری نظر میں بے عزتی کسی اور چیز کو بولتے ہو۔۔"پر اگر تم اُن کا دل رکھنے کے لیے حامی بھر لیتے تو تمہاری شان میں کمی نہ ہو جاتی۔۔"دھنک کی بات پر یلماز ٹھنڈی سانس بھرتا اُس کو دیکھے گیا۔۔"یعنی اُس کو ناراض ہونے کے لیے ایک اور وجہ مل گئ تھی اور دینے والا بھی وہ خود تھا

"اب آپ دوسروں کی وجہ سے مجھ سے خفا ہو گیں۔۔"یلماز نے غلط وقت پر غلط شکوہ کیا

"دوسرے؟"میرے لالہ میرے داجی تمہارے لیے دوسرے فرد ہیں؟"دھنک بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی تو یلماز کے چہرے کی رنگت اُڑی تھی۔۔"وہ جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس کو دیکھنے لگا جو افسوس کی حالت میں بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی

"یااللہ میرے ستارے گردش میں کیوں ہے؟"بے بسی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا یلماز یہ سوچ کر اپنا سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھ گیا

"اگر یہ الفاظ میں تمہاری ماں یا بہنوں کے لیے استعمال کرتی تو تمہارا کیا ری ایکشن ہوتا؟"دھنک نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا جس پہ یلماز اپنی ایک آنکھ سے اُس کو دیکھنے لگا آج صحیح معنوں میں اُس کو احساس ہوا تھا کہ وہ بیوی والا ہے اور بیوی کو سنبھالنا کوئی آسان کام نہیں تھا

سوری کر رہا ہوں مان جائے نہ۔۔"اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا یلماز معذرت خواہ ہوں۔۔"وہ جھک رہا تھا اُس کے آگے اُس کی خوشی کی خاطر۔۔"وہ بس اُس کو راضی ہوتا دیکھنا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آج جو رویہ تم نے میرے والد اور بھائیوں کے ساتھ رکھا ہے نہ وہ میں کبھی بھول نہیں سکتی۔۔"وہ یہاں سے مایوس ہو کر گئے ہیں یہ احساس مجھے مار رہا ہے۔۔"اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ سے کھینچ سے دھنک نے کہا اُس پہ یلماز نظریں نیچے کیے اپنے خالی ہاتھ کو دیکھنے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے۔۔" میں نے مان لیا کہ ہو سکتا ہے کہ واقعی میں میرا رویہ اُن سے غلط ہو۔۔ "میری وجہ سے وہ خفا بھی ہو۔۔ "پر دیکھیں آپ روئیں نہیں پر سکون ہو جائے۔" میں اُن سے معافی مان لوں گا۔۔ "یلماز نے ہر ممکن کوشش کی کہ وہ مان جائے

"اُس کی کوئی ضرورت نہیں۔۔ " دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

" پھر کیا کروں میں ؟" اگر وہ ناراض ہیں تو مجھے اُن سے معافی مانگنی چاہیے نہ۔" شاید ایسے پھر آپ مان جائے اور غُصہ تھوک دے۔۔ "یلماز اُس کے جواب پر مزید کنفیوز ہوا۔۔ "لیکن دھنک اپنی جگہ تذبذ کا شکار ہوئی تھی

" تمہیں بس میں احساس دِلانا چاہتی تھی کہ تم غلطی پر تھے اُن کے ساتھ تمہیں ایسے بات نہیں کرنا چاہیے تھی۔۔ "اُن سے معافی مانگو یا جھکو نہ میں نے ایسا کہا اور نہ چاہا۔۔ "میں نہیں چاہوں گی کہ میرا شوہر میرے گھر والوں کے آگے جُھکے۔۔ "خود کو سنبھالتی دھنک نے جو کہا اُس پہ نا چاہتے ہوئے بھی یلماز مسکرا پڑا۔۔ "وہ دھنک کو دیکھتا بس مسکرا رہا تھا جو لا پرواہ رہ کر اُس کی پرواہ کرتی تھی

" پھر آپ کیا چاہتی ہیں ؟" یلماز نے پوچھا

" میں کیا چاہوں گی ؟" میں کچھ بھی نہیں چاہتی۔۔ "رُخ موڑے جواب دیتی دھنک اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"پڑوس کی آنٹی آئی تھی اُس دن۔۔"اُن کی بہو ڈیلیوری کے وقت اپنی زندگی کی بازی ہار گئی تھی۔۔۔"یہ سن کر مجھے افسوس ہوا پھر اُسی وقت مورے نے پوتا پوتی کی فرمائش دوبارہ سے شروع کر دی تو میں گھبرا یا گیا تھا۔۔"بچے کی پیدائش کا مرحلہ ماں پر کتنا بھاری اور مشکل ہوتا ہے اُس بات کا اندازہ مجھے ہے۔۔"آپ کو اُس جگہ رکھ کر دیکھا تو جو منہ میں آیا بول کر وہاں سے اُٹھ گیا۔"لیکن اللہ کی قسم اُس وقت دماغ میں یہ بات بلکل بھی نہیں تھی کہ میں نے آپ کو بانجھ بولا ہے۔۔"یا مورے یہاں آکر آپ کے لیے یہ الفاظ استعمال کرینگی میں نے بس یہ کہا تھا کہ آپ کبھی ماں نہیں بن پائے گی۔۔"ڈائریکٹلی"بانجھ"نہیں بولا تھا اور آپ ماں نہیں بن پائے گی اِس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہوا کہ آپ بانجھ ہو یا آپ ادھوری ہیں۔۔"اِس سے یہ بھی مطلب نکل سکتا ہے کہ مجھ میں کوئی نقص ہو یا میں باپ نہیں بن سکتا۔۔"بات بس چھوٹی سی تھی کہ سُننے والوں نے بس یہ سوچ لیا کہ آپ بانجھ ہو مورے نے میرے بارے میں ایسا نہیں سوچا کہ شاید اُن کے بیٹے میں کوئی کمی ہو۔۔"میں شرمندہ ہوں اپنے لفظوں پر اور اپنے ماں کے رویے پر بھی۔۔"مجھے اندازہ ہے ایک شادی شدہ لڑکی کے لیے یہ لفظ چھوٹا نہیں ہوتا۔۔"آپ کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو وہ بھی شاید ایسے ری ایکٹ کرتی۔۔"یلماز اُس کے سامنے آکر ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولتا گیا جس کو سانس رُکے دھنک سُن رہی تھی۔۔"یلماز جو کچھ بھی بولا تھا وہ اُس کے لیے حیرانی والی بات تھی

Posted On Kitab Nagri

"یہی بات ہے؟" آنسوؤں کا پھندا دھنک کو اپنے گلے میں پھنستا محسوس ہوا

"اللہ کی قسم اُٹھا چکا ہوں۔۔"یقین کریں میں آپ کو کھونا نہیں چاہتا میری زوجیت میں ہیں آپ۔۔" چاہتا ہوں آپ کو عقیدت رکھتا ہوں دل میں آپ کے لیے۔۔"یلماز نے اپنی بات پہ زور دیتے اُس کو اپنے سینے سے لگایا

"میں بہت بہت بدتمیز ہوں۔۔"دھنک نے زور سے آنکھوں کو میچ کر سسکی بھری

بدتمیز کا پتا نہیں ظالم آپ بہت ہیں۔۔" جانتی ہیں کہ آپ کی ناراضگی برداشت نہیں ہوتی تب بھی ناراض ہو کر میرے لیے امتحان کھڑا کر دیتی ہیں۔۔"اُس کا ماتھا چوم کر شکر کا سانس بھر کر یلماز نے جواباً کہا

"تم شاید بہت زیادہ اچھے ہو اور میں بہت بُری۔۔" اور شاید میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتی۔۔"پتا ہے شادی کے پہلے روز سے ہی مجھے ایسا لگتا ہے۔۔"اُس کے سینے سے سر اُٹھائے دھنک نے کہا

"آپ بُری بلکل بھی نہیں۔۔"یلماز نے اُس کی غلطفہمی کو دور کرنا چاہا

"میں نے تمہیں تھپڑ مارا تھا۔۔" یاد آتے ہی دھنک کو اپنا آپ شرمندہ سا محسوس ہوا

"کہاں میری چھوٹی ناراضگی سے ڈر جایا کرتیں تھیں اور کیسے صبح پھر تھپڑ مار دیا۔۔"یلماز کی بات پر وہ مزید شرمندہ ہوئی

"زور سے لگا تھا۔۔"اُس کا چہرہ سائیڈ پہ کیے وہ اُس کا گال چیک کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تھپڑ میں جان نہیں تھی لیکن آپ کی اِس انگھوٹی میں بہت جان تھی۔۔"یلماز نے اُس کے ہاتھ کی انگلی کی طرف اِشارہ کیا

"میں اِس کو اُتار دیتی ہوں۔۔"دھنک فوراً سے بولی

"کیوں؟"دوبارہ مارنے کا بھی اِرادہ ہے؟"یلماز نے ڈرنے کا ڈرامہ کیا

"بلکل بھی نہیں۔۔"دھنک نے فوراً سے وہ رِنگ واپس پہنی

"آپ نے ناراضگی ختم کردی؟"یلماز نے پوچھا

"میں شرمندہ ہوں تم سے۔۔"مجھے معاف کردو۔۔"میں اللہ سے بھی معافی مانگ لوں گی۔۔"میں اچھی نہیں ہوں میں یہ بات جانتی ہوں لیکن میں کوشش کرتی ہوں کہ ایک پرفیکٹ انسان بن جاؤں۔۔"میں ہر روز دعا میں اللہ سے کہتی ہوں۔۔"دھنک شرمندگی سے چور لہجے میں اُس کو مُخاطب ہوئی

"میں نے آپ کو شرمندہ کرنے کے لیے یہ بات نہیں بولی۔۔"میں نے بس آپ کا موڈ اچھا بنانا چاہا تھا۔۔"یلماز نے اُس کو ٹوکا

"جانتی ہوں۔۔"تم ایسا نہیں چاہتے پر بول دو نہ کہ تم مجھ سے ناراض نہیں۔۔"اچھا یہاں بیٹھو۔۔"دھنک نے بیڈ کی جانب اِشارہ کیا تو نا سمجھی کے عالم میں اُس کو دیکھتا یلماز وہاں بیٹھ گیا۔۔"اُس کو بیٹھتا دیکھ کر خود دھنک اُس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گئ۔۔"اُس کا یہ عمل بے ساختگی میں کیا

Posted On Kitab Nagri

جانے والا تھا اور یلماز کے لیے کافی شاکنگ بھی تھا۔۔"وہ ابھی اُس کے اِس عمل پر بھی نہیں سنبھالا تھا کہ دھنک نے اُس کے دونوں ہاتھ تھام کر اپنی آنکھوں پہ لگائے تھے

"یہ آپ؟"یلماز کچھ بول نہ پایا وہ بس یک ٹک اُس کو دیکھے گیا جو عقیدت سے اُس کے ہاتھ آنکھوں پہ لگانے کے بعد اُن پہ بوسہ دے رہی تھی

I'm sorry,I'm really sorry yalmaz haidar.

یہ بولتے ہوئے آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر یلماز کے ہاتھ کی پشت پہ گرا تھا۔۔"وہ ساکت سا اُس کے معافی والے انداز کو دیکھ رہا تھا۔۔"اُس کی ایک ایک حرکت پہ یلماز کے دل کی دھڑکن بڑھتی جا رہی تھی وہ پلکیں جھپکائیں بغیر اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔"آج منظر کافی بدلا ہوا تھا

"آج وہ اُس کے سامنے پنجوں کے بل نہیں تھا بیٹھا۔۔"بلکہ وہ گھٹنوں کے بل بیٹھی اُس سے معافی کی طلبگار تھی۔۔"وہ اُس کو دیکھ نہیں رہی تھی شاید نہیں یقیناً وہ شرمندہ تھی۔۔"اُس کے کپکپاہٹ بھرے ہاتھوں کو دیکھ کر اندازہ لگانا یلماز کے لیے مشکل نہیں تھا۔۔"اُس کے گلے کی ہڈی اُبھر کر معدوم ہوئی تھی

"آپ یہاں بیٹھے۔۔"یلماز خود کو سنبھالتا اُس کو بیڈ پہ بیٹھاتا خود اُس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"بانجھ لفظ کافی بڑا تھا میرے لیے۔۔"تمہارے سامنے تمہاری ماں نے بولا تو اور زیادہ مجھے وہ لفظ چُبھا یقین کرو میں نے جان کر تم پر ہاتھ نہیں اُٹھایا تھا یہ جانے مجھ سے کیا ہو گیا تھا۔۔"تمہارا رتبہ بڑا ہے جانتی ہوں میں تمہارا احترام بھی کرتی ہوں۔۔"پر میں اُس گھڑی شاید ڈپریس ہو گئ تھی تمہارا میرے سے گُریز اور پھر اپنی مورے سے میرے بارے میں ایسا کہنا چاہے وجہ جو بھی ہو پر میں بدگمان ہو گئ تھی۔۔"مجھے لگا میں تمہاری من پسند نہیں کیونکہ مرد تو اپنی زندگی میں آنے والی ناپسند لڑکی سے اولاد نہیں چاہتا نہ۔۔"میں نے بچپن سے ہر ایک سے پیار پایا ہے۔۔۔"ماں باپ ہو بھائی ہو یا کوئی اور رشتہ۔۔"میں ہمیشہ سب کی لاڈلی ہوتی آئی ہو۔۔" کبھی کسی نے بھی مجھے اگنور نہیں کیا۔۔"تم شوہر ہو میرے اور عام لڑکیوں کی طرح میں تم سے بھی وہ سب ایکسپیٹ کرتی ہوں۔۔"تم سے بھی توجہ چاہتی ہوں۔"اور اِس میں کچھ غلط تو نہیں نہ۔۔۔"کیا تمہاری توجہ تمہاری محبت پر میرا حق نہیں؟"میں تمہاری بیوی ہوں اور مجھے لگتا ہے میں اکلوتی وارث ہوئی نہ۔۔"آج دھنک رُکی نہیں تھی آہستہ آہستہ اپنا سارا غبار باہر نکالنے لگی جس کو سُنتا یلماز یک ٹک اُس کو دیکھتا گیا جو اُمید بھری نظروں سے اُس کو اپنے پاس بیٹھا دیکھ رہی تھی

"اگر میں کہوں کہ میں اپنے سارے حقوق آپ پر معاف کرتا ہوں تو؟"یلماز نے جیسے اُس کی مشکل کو آسان کیا تھا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

تمہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"میں عام لڑکی ہوں اور زندگی بھی عام طریقے سے گُزارنا چاہتی ہوں۔۔"ایک شوہر کو اُس کے حقوق سے دور رکھ کر میں اپنے رب کو خود سے ناراض نہیں کر سکتی۔۔"دھنک نے بے لچک انداز میں بتایا"

"اللہ کے بنائے گئے رشتوں پر سمجھوتہ نہیں بلکہ لبیک پڑھا جاتا ہے۔۔"تمہارا پتا نہیں لیکن میں اِس نکاح کو قبول تبھی کر چکی تھی۔۔"جب خود کو تمہارے نکاح میں دینے لگی تبھی اپنا سب کچھ تمہیں سونپ سوچکی تھی۔۔"میں واضع کرلوں کہ اب میں ہمیشہ تمہاری بن کر رہوں گی۔۔"تمہاری وفادار رہوں گی۔۔"اور پوری کوشش کروں گی کہ یہ رشتہ نبھاؤں۔۔"

"اُس کی یہ ساری باتیں سُن لینے کے بعد یلماز کے دماغ میں اپنی اور دھنک کی شادی کی پہلی رات تازہ ہوئی تھی۔۔"جب اُس نے تو پہلے ہی بول دیا تھا کہ وہ خوش اور اُس کے ساتھ راضی رہے گی۔۔"لیکن وہ خود کو تیار نہیں کر پایا تھا شاید اُس میں ہمت نہیں تھی۔۔"جس کو دیکھ کر ہمیشہ سے نظریں جُھکا لیا کرتا تھا اُس کو نظر بھر کر دیکھنا اُس کے لیے آسان نہ تھا۔۔"اور واقعی میں وہ دُنیا کا واحد شخص تھا جو چند گھنٹوں پہلے اپنے نکاح میں آئی لڑکی سے تمام حقوق معاف کرنے کی بات کر چُکا تھا۔۔"ورنہ ایسے تو نہیں کرتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ۔۔"یلماز اُس کا ہاتھ پکڑتا خاموش ہو گیا۔۔"اُس کے پاس کچھ کہنے کے لیے جیسے الفاظ نہیں تھے

"توں کس جہاں سے اُترا ہے جانِ جگر
زمین زادے تو اِتنے پیارے نہیں ہوتے

"میں کیا؟"اُس کو چُپ دیکھ کر دھنک نے پوچھا

"اُداس نہ ہو یا کریں۔۔"میں آپ کو ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔۔"یلماز نے سر جھٹک کر کہا

"میں خوش ہوں۔۔"واقعی میں بہت خوش اور مطمئن ہوں یہاں۔۔"تمہیں خوا مخواہ وہم پالنے کی ضرورت نہیں۔۔"دھنک نے مسکراتے ہوئے لہجے میں اُس سے کہا

"میرے ساتھ خوش ہیں؟"یلماز نے بے تکہ سا سوال کیا

"ہاں میں تمہارے ساتھ خوش ہوں۔۔"لو میریج کرنے کا سوچا نہیں تھا اور ارینج میریج سے خوف آتا تھا لیکن تم سے نکاح کے بعد میرے سارے وہم ختم ہو گئے تمہارا بہت شکریہ۔۔"دھنک نے صاف گوئی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تو آپ اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے۔۔"اپنی زندگی شروع کرنے سے پہلے میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنا چاہوں گا۔۔"یلماز اپنا ہاتھ اُس کے آگے کیے بولا جس کو سن کر دھنک کا چہرہ روشن ہوا

"تمہاری امامت میں نماز پڑھ کر مجھے خوشی ہو گی۔۔"دھنک اُس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ کر خوشی سے چہک کر بولی۔۔"اور اُس کو یوں خوش دیکھ کر یلماز پرسکون انداز میں مسکرایا

" اَزْوٰجًا لِّتَسْکُنُوْٓا اِلَیْھَا

اُس کو اپنے روبرو کھڑا کیے یلماز نے اُس کے کان کے پاس جُھک کر سرگوشی نما لہجے میں کہا

تمہارا ہمسفر ہی تمہارا سکون ہے۔۔"اُس کی آنکھوں میں دیکھتی دھنک نے ترجمہ کیا تو یلماز اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہنس پڑا۔۔"وہ کیسے بھول گیا کہ اُس کے ساتھ کھڑی لڑکی نے قرآن کو تُرجمے سے پڑھا تھا۔۔"وہ عربی جانتی ہے پھر کیسے ممکن تھا کہ ایک چھوٹی سی آیت کا وہ ترجمہ نہ جانتی ہو

"اُن دونوں کو اپنے جذبات ظاہر کرنے کے لیے" آئے لو یو جیسا جُملا کہنا نہیں پڑا تھا۔۔"یلماز نے جو کہا جس کا دھنک نے ترجمہ کیا یہ کافی تھا اُن دونوں کے لیے کہ وہ ایک دوسرے کے لیے کیا محسوس کرتے ہیں۔۔"اب نہ دھنک کے دل میں اِظہار کی خواہش تھی اور نہ یلماز کے من میں ایسی کوئی چاہت تھی۔۔"وہ دونوں مطمئن تھے وہ جانتے تھے۔۔"محبت کرنے کے لیے محبت کا بتانے کے لیے" آئے لو یو کہنا ضروری نہیں ہوتا

Posted On Kitab Nagri

"صبح سے جان سولی میں لٹکائی ہوئی تھی آپ نے۔۔"وضو کی نیت سے واشروم کی طرف بڑھتا یلماز نے کان کی لو کُھجا کر اُس سے کہا

"میری حالت تمہاری حالت سے مختلف نہ تھی۔۔"دھنک نے لب دانتوں تلے دبائے اُس کو جواب دیا

اب تو سب سہی ہو گیا نہ؟"یلماز نے پھر سے تسلی چاہی

"الحمداللہ۔۔"دھنک نے سر کو خم دے کر جواب دیا

❀❀❀❀❀❀❀

"یہ تمہارے دماغ میں بات آئی کیسے؟"گاڑی ڈرائیو کرتا افخیم سنجیدگی سے برینہ کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"بس آگیا۔۔"تمکو تو اعتراض نہیں نہ؟"برینہ نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر پوچھا۔۔"آج افخیم اُس کو گاؤں لے جارہا تھا قاسم خان کو کوئی اور کام آگیا تھا جس وجہ سے برینہ نے افخیم کو ساتھ چلنے کا کہا اور اپنا سارا پلان بھی اُس کو بتادیا تھا

"ساحل راضی ہے تو مجھے کیا مسئلہ ہو گا۔۔"پر تم کب رشتہ کرانے والی آنٹی بن گئ؟"افخیم ابھی بھی حیران تھا

مجھ کو اچھا لگے گا اگر تم ہمارا تعریف اچھا لفظوں میں کرے گا۔۔"برینہ اُس کو گھور کر بولی

"پہلے جو سچ ہے وہ بتاؤ۔۔"تمہارے دماغ میں عبیر اور ساحل کی شادی کا خیال کیسے آیا؟"افخیم کو بس یہ جاننے کی پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا پاس ہمارا اپنا پرسنل مائنڈ ہے جس کو ہم یوز کرتا رہتا ہے۔۔"برینہ نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"کیا عبیر ساحل کو پسند کرتی ہے؟"افخیم نے عام لہجے میں پوچھا

"کسی کا بہن بیٹی کا بارے میں ایسا بات نہیں کرنا چاہیے۔۔"برینہ نے جواب تو نہیں دیا اُلٹا اُس کو شرمندہ کرکے رکھ دیا

"اِس میں کچھ غلط نہیں میں بس جاننا چاہتا تھا سچائی کے بارے میں۔۔"تاکہ اگر مجھ سے کوئی پوچھے تو میں بتادوں۔۔"داجی کا مسئلہ نہیں پر مورے آسانی سے نہیں مانے گی۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"تم تو معاملہ فہم ہو۔۔"سنبھال لینا سارا بات۔۔"بس کیسے بھی کرکے یہ رشتہ ڈن ہوجائے۔۔"برینہ اُس کی طرف رُخ کیے بیٹھتی بولی

"میرے لیے اپنے والدین کو منانا مشکل نہیں لیکن اصل معاملہ لڑکیوں کی طرف سے ہوتا ہے۔۔"یلماز کی ماں کو ہمارا پورا خاندان ناپسند ہے پھر وہ کیسے رشتہ دے گی اپنی بیٹی کا۔۔"میں تمہارے لیے بھرپور کوشش کروں گا۔۔"تم بس اپنے آپ کو ہر جواب کے لیے تیار رکھنا۔۔"افخیم نے سنجیدہ لہجے میں اُس کو جواب دیتے کہا

"ہمکو اللہ پر ٹرسٹ ہے۔۔"وہ ہمارا ساتھ دے گا اِس نیک کام میں۔۔"برینہ پُرامید ہوکر بولی

Posted On Kitab Nagri

"نیک کام؟"افخیم چونک پڑا

"ہاں نکاح کروانے سے زیادہ بہتر اور کیا کام ہو سکتا؟"برینہ نے سنبھل کر جواب دیا

"ہمممم۔۔"لیکن اِس درمیان ہمارا ایگریمنٹ نہ بھولنا۔۔"افخیم نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دے کر اُس سے کہا

"ڈونٹ وری۔۔"ہمکو اپنا بات کا پاس رکھنا آتا۔۔"برینہ نے پر سکون لہجے میں کہا

"اچھی بات ہے۔۔"افخیم مطمئن ہوا

"تم گاڑی کو فاسٹ کرو نہ ایسا لگتا جیسا ڈونکی ڈرائیو ہو رہا۔۔"برینہ نے منہ بسور کر کہا

"اب ڈونکی ڈرائیو سے تمہاری کیا مُراد؟"افخیم نے اُس کو گھورا

"اِس سے مُراد وہ بہت سلو چلتا نہ۔۔"برینہ نے عقل لڑائی

"حد کرتی ہو۔۔"مطلب واقعی تم نہیں سُدھر سکتی۔۔"افخیم تاسف سے اپنا سر دائیں بائیں ہلا کر بولا

"تمہارا لیے بھی ہمارا یہی خیال ہے۔۔۔"برینہ نے حساب بے باک کیا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیسے ہو میرے بچوں کے تایا۔۔۔"فاحم مسکراہٹ دبائے مردان خانے میں بیٹھے اطلس کو دیکھ کر بولا جو ابھی جرگے سے واپس لوٹ کر صوفے پہ ٹیک لگائے بیٹھا تھا

"سوری کیا کہا؟"لفظ تایا پہ اطلس نے جھٹ سے اپنی آنکھوں کو کھولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تایا جان ہوئے نہ آپ میرے بچوں کے تو سوچا کیوں نہ یہ لفظ سُننے کی آپ کو پریکٹس کرواؤں۔۔"فاحم مزے سے کہنیاں سر کے پیچھے لگائے بولا

"میں اُن کا چچا ہوگا۔۔"وہ مجھے چچا بولے گے۔۔"اطلس نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

نووے آپ کوئی اُس کے کاکا یا چچا نہیں ہوگے بلکہ تایا ہوگے کیونکہ اُن کے بڑے چچا ہیں۔۔"مجھ سے بڑے چھوٹے ہوتے تو پھر وہ آپ کو چچا کہتے۔۔"فاحم بھی اُس کے انداز میں جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتانے لگا

"کیا مصیبت ہے کتنا بھاری لفظ "تایا اب میں کس اینگل سے تایا لگتا ہوں۔۔۔"اطلس حقیقتاً پریشان ہوا

"ہر اینگل سے۔۔"فاحم نے مسکراہٹ دبائے مزید اُس کو چِڑایا

Kitab Nagri

"تایا نامہ بند کرو یہ بتاؤ کہ دھنک سے تمہاری بات ہوئی ہے؟"اطلس نے بات کو بدلا کیونکہ وہ جانتا تھا بحث میں فاحم کو کوئی ہرا نہیں پاتا تھا

www.kitabnagri.com

"ہاں ہوئی تھی فجر کے وقت بات۔۔"اُس نے بتایا کہ کل آئے گی یلماز کے ساتھ۔۔"فاحم نے مسکرا کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"کیسی تھی؟"مطلب اُس کی آواز سن کر تمہیں کیا اندازہ ہوا وہ خوش تھی یا نہیں؟"اطلس نے سنجید گی سے پوچھا

"ویل مجھے کل سے کافی مختلف لگی۔۔"کل پریشان تھی پر صبح اُس کی آواز سن کر کل کا کوئی بھی ایسا عنصر نہیں تھا۔۔"وہ خوش تھی تو میں نے بھی کل کا تضکرہ نہیں چھیڑا۔۔"فاحم بھی سنجیدہ ہوتا بتانے لگا

"میری بھی یہی دعا ہے کہ وہ خوش رہے۔۔"اطلس اُس کے جواب پر مطمئن ہوتا بولا تو فاحم زیر لب "آمین کہنے لگا

❀❀❀❀❀❀

"یلماز نے آسیہ بیگم کو منالیا تھا اور یہ بھی بتادیا کہ اُس دن جو کچھ بھی وہ بولا تھا وہ یونہی اُس نے کہہ دیا جس کو سن کر آسیہ بیگم کو ڈھیروں اطمینان ملا تھا۔۔"پر اُس کے باوجود وہ تھوڑی ناراضگی دِکھانے کے بعد مان گئی۔۔"جس کے بعد یلماز اپنے کمرے میں آیا تو دھنک کو بالوں میں برش کرتا دیکھا۔۔"یہ دیکھ کر اُس کے دماغ میں جانے کیا آیا جو ڈریسنگ ٹیبل پہ اُس کے پاس آتا اُس کے ہاتھ سے برش لیا۔۔"اُس کی حرکت پر دھنک نے بائیں آئبرو اُپر کی جیسے پوچھنا چاہ رہی ہو۔۔"کیا؟

"اُس کی نظروں کا مفہوم جان کر بھی انجان بنتا یلماز اُس کے پیچھے کھڑا ہوتا خود اُس کے بال سُلجھانے لگا

"یہ کیا کر رہے ہو؟"یلماز اُس کے بالوں میں برش کرنے لگا تو دھنک کو حیرانی کا شدید جھٹکا لگا۔۔"اُس کو بلکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ اُس کے ہاتھ سے کنگی لیکر یلماز ایسا کچھ کرے گا

Posted On Kitab Nagri

"کیا کر رہا ہوں؟" آپ کے بالوں میں برش پھیر رہا ہوں ناولوں میں یہی ہوتا ہے نہ۔۔" اگر میں یہ رئیل میں کروں گا تو جواب آپ تھوڑا بہت ناولز پڑھتی ہیں وہ چھوڑ دے گیں نہ؟" یلماز نے مصروف لہجے میں بتایا تو اُس کا جواب سن کر دھنک نے صبر کا گھونٹا بھرا اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ یلماز کیوں اُس کے ناولز کے پیچھے پڑا تھا

"یلماز تمہارا نام یلماز کس نے رکھا؟" تمہارا نام تو اوور انسکیور بندہ ہونا چاہیے تھا یہ نام تم پر بہت جچتا ہے۔۔" دھنک اُس کے ہاتھ سے برش لیکر بولی تو یلماز نے عجیب شکل بنائی اُ ُس کو جیسے اپنے مطلق ایسی بات پسند نہ آئی تھی

"ایسا بھی نہیں میں تو بس چاہتا ہوں آپ کو اپنی زندگی فیری ٹیل جیسی کہانیوں کی طرح لگے۔۔" یلماز اُس کے ہاتھ سے برش واپس لیکر بولنے لگا

ہاں پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دھنک ابھی کچھ کہنے لگی تھی جب اُن کے کمرے کا دروازہ نوک ہوا

"جاؤ دیکھو کون ہے؟" اُس کے ہاتھ میں برش دیکھ کر دھنک نے کہا تو گہری سانس بھر کر وہ دروازے کی طرف بڑھا

"کیا بات ہے چھوٹی؟" دروازے پر امبر کو دیکھ کر یلماز نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"لالہ باہر دستک ہوئی ہے شاید کوئی آپ سے ملنے آیا ہو۔۔"امبر نے بتایا

"میں دیکھتا ہوں۔۔"اُس کو جواب دیتا یلماز باہر کی جانب آیا۔۔"دروازہ کھُولا تو سامنے نیوی بلو کلر کی شال میں چھُپی برینہ کو دیکھ کر وہ حیران ہوا

"کیسے ہے تم ہینڈسم بوائے۔۔"اُس کے برعکس اپنے سامنے یلماز کو دیکھ کر برینہ پرجوش لہجے میں پوچھنے لگی تو اُس کے انداز پہ یلماز بلاوجہ اپنی جگہ سٹپٹایا لیکن افخیم جو دروازہ کھُلنے پر واپس اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا برینہ کے کسی اور سے ایسے بے تکُلفی سے مُخاطب ہوتا دیکھ کر پلٹ کر کبھی اُس کو گھورنے لگا تو کبھی یلماز کو

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کیا کہا؟" واپس برینہ کی طرف آتا افخیم اُس کو گھورنے لگا

"تمکو نہیں بولا۔۔"ہم تو اِس کو بولا۔۔"تم جا سکتا۔۔"برینہ نے بنا دیکھے اُس کو جواب دیا ساتھ میں جانے کا بھی کہا

"یہ تمہیں ہینڈ سم لگتا؟"افخیم کا پارہ ہائے ہوا

"افیم تمکو واقعی میں اپنا آئیز کا چیک اپ کروالینا چاہیے۔۔"ہمارا تو خیر ہے پر تمکو یہ بھی پسند نہ آیا تو مطلب صاف ہے کہ تمہارا آئیز میں فولٹ ہے۔۔"برینہ خشمگین نظروں سے اُس کو گھور کر بولی

"آپ دونوں ایسا کریں اندر آجائے۔۔"اُن دونوں کو یوں بحث میں پڑتا دیکھ کر یلماز نے مداخلت کی

"یہ اندر نہیں آئے گا۔۔"ہم الون آئے گا اِس کو کام پر جانا۔۔"برینہ نے مزے سے بتایا

"آپ کے لیے پانی لاؤں؟"تپے ہوئے افخیم کو دیکھ کر یلماز نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"تم زحمت نہ کرو۔۔"اِس کا کار میں پانی کا بوتل پڑا ہے اگر ڈرنک کرنا ہو گا تو وہاں سے کر لے گا۔۔"اِس بار بھی جواب برینہ نے دیا تھا۔۔"افخیم تو اُن دونوں کو گھورنے میں لگا ہوا تھا

"تم نے کبھی میرے بارے میں ایسا کچھ نہیں کہا۔۔"ہاتھ پکڑ کر برینہ کو سائیڈ میں لاتا افخیم دانت پیس کر بولا

"کیا کرتا وہ ہمکو دیکھ رہا۔۔"برینہ نے اُس کو باز رکھنا چاہا

"دیکھتا ہے تو دیکھتا رہے۔۔"تم بس مجھے میری بات کا جواب دو۔۔"افخیم کی سوئی ایک بات پر اٹکی ہوئی تھی

"ہم تمہارا واسطے بھی ہینڈ سم بولا تھا۔۔"جب تم فرسٹ ٹائیم آمریکہ آیا تھا۔۔"اُس کا بعد بھی بولا تھا یاد کرو پتا چل جائے گا۔۔"برینہ نے اِس بار اُس کو دیکھ کر کہا

"مجھے کہا تو اُس کو کیوں کہا؟"افخیم ابھی بھی سنجیدہ تھا

""ہینڈ سم لفظ اسپیشلی تمہارے لیے ایجاد ہوا۔۔؟"برینہ نے آئبرو اُپر کیے سوال کیا

"تم اسپیشلی میرے لیے استعمال کرو تو اچھا رہے گا۔۔۔"افخیم نے جتایا

"یعنی ہم اپنا مرضی سے کسی کو ہینڈ سم بھی نہیں بول سکتا؟"تم ہمکو اپنا پابند کرنا چاہتا؟"برینہ کو جو سمجھ آیا اُس کے مطابق بولی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ایسا ہی سمجھ لو۔۔"پر آئیندہ میں تمہیں یلماز کے ساتھ ایسے فری ہوتا ہوا نہ دیکھوں۔۔"افخیم کا انداز بے لچک تھا

"وہ ہمارا وہ ہے۔۔"کیا کہتے؟"برینہ دماغ پر زور دینے لگی

"ہاں وہ ہمارا بہنوئی ہے۔۔"ہم کیوں اُس سے فری نہ ہو؟"برینہ نے اپنا ایک ہاتھ کمر پہ ٹِکا کر پوچھا

"حیات میری جان۔۔"ایک بار میں میری بات سمجھ لیا کرو نہ۔۔"گہری سانس بھرے افخیم تحمل مزاجی کا مُظاہرہ کرنے لگا

"تمہارا بات کم آرڈر زیادہ ہوتا۔۔"اور اِسی وجہ سے ہم تمہارا پاس نہیں آنا چاہ رہا۔۔"ہمکو فری ڈِم چاہیے۔۔"برینہ لڑاکا انداز میں بولی

"میرا ساتھ تمہارے لیے قید ہے؟"افخیم نے اُس کو ایموشنلی بلیک میل کرنا چاہا

"ہم ایسا نہیں بولا۔۔"مطلب ابھی نہ تم جاؤ ہمکو اندر جانا۔۔"برینہ نے ابھی اُس سے جان چُھڑانی چاہی

"یلماز کو دوبارہ بس لالہ کہنا۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"وہ ہمارا لالہ نہیں۔۔"اللہ نے ہمکو لالہ نہیں دیا پھر ہم کیوں خوبصورت لڑکوں کو اپنا لالہ بنائے۔۔"برینہ نے فوراً سے اُس کی بات سے اعتراف اُٹھایا

"مجال ہے کہ کبھی تم اچھی بیویوں کا ثبوت پیش کرو۔۔"افخیم تاسف سے اُس کو دیکھتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"یہ انداز ہم تم سے لرن کیا۔۔"برینہ نے بھی اُسی کے انداز میں جواب دیا

"اچھا اب اندر جاؤ شام کو لینے آؤں گا۔۔"افخیم نے سر جھٹک کر کہا

"ٹھیک ہے جاتا ہے تم بھی نہ اِتنا بولتا ہے کہ کانوں میں درد پڑ جاتا۔۔"منہ بسور کر کہتی برینہ گھر کی طرف بڑھنے لگی۔۔"پیچھے افخیم اُس کی پشت کو گھورنے لگا جو اُس کو زیادہ بولنے کا طعنہ دے چکی تھی

"ہٹو بہنوئی صاحب۔۔"دروازے کے آگے یلماز کو دیکھ کر برینہ نے کہا

"جی؟"یلماز کا دھیان اُس کی طرف نہیں تھا

"ہم جانتا پسند نہ آیا تمکو۔۔"پر کیا کرے مجبوری ہے۔۔"دل پر پورا بلڈوزر رکھ کر تمکو بہنوئی بولا۔۔"برینہ نے گہرے دُکھی لہجے میں بتایا تو یلماز نے سائیڈ پہ ہونے کو ترجیح دی

---

"آپ واقعی میں مجھ سے ملنے آئی ہیں؟"برینہ کو دیکھ کر اُس کے آنے کی وجہ جان کر عبیر کو یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔"کیونکہ خود جب برینہ کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تو وہ حال احوال پوچھنے کے لیے وہاں رُکی نہیں تھی اور ایک برینہ تھی جو منہ پر شکوہ لائے بغیر گرم جوشی سے اُس کو بتانے میں مصروف تھی کہ وہ خاص یہاں اُس سے ملنے آئی ہے دھنک سے نہیں

Posted On Kitab Nagri

"دھنک کو جب برینہ کے ساتھ پیش ہوئے حادثے کا پتا چلا تو وہ پریشان اور فکر مند ہو گئ تھی اور حیران بھی کہ اِتنی بڑی بات اُس سے چھپائی کیوں تھی۔۔"وہ تو پھر سر سری لہجے میں برینہ نے بتایا کہ افخیم یادلاور خان والوں میں سے کسی نے بھی گاؤں میں یہ خبر نہیں دی تھی۔۔"اُس کے باوجود بھی دھنک کو دُکھ ہوا۔۔"کیونکہ جب وہ مشکل میں تھی تو ہر لحاظ سے برینہ اُس کی دلجوئی کرتی تھی یہاں سب سے پہلے اُس سے ملنے بھی وہ آئی تھی اُس کے غم اور خوشی میں وہ اکثر شریک ہوتی آئی تھی پر جب اُس کی باری تھی تو وہ لاعلم تھی۔۔"دھنک کو گلٹ سا ہونے لگا پر برینہ کے رویے سے آہستہ آہستہ ختم بھی ہونے لگا

"ہاں مڑہ ہم تمہارا عبادت واسطے آیا۔۔"تمہارا طبیعت کیسا ہے؟"برینہ نے بتانے کے بعد پوچھا تو عبیر کو عجیب شر مندگی نے آگھیرا البتہ اُس کی بات پر دھنک مسکرائی تھی

"اِنسانوں کا عبادت نہیں کیا جاتا شرک ہے اور شرک خُدا تعالیٰ معاف نہیں کرتا۔۔"امبر نے اُس کو لیکچر دینا اپنا فرض سمجھا

"اپنا کان کا علاج کرواؤ ہم عبادت بولا۔۔"بیمار کا عبادت کرنے سے ثواب ملتا۔۔"برینہ نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا۔۔"اپنا آپ اُس کو کب غلط لگا تھا جواب لگتا

"ارے

Posted On Kitab Nagri

"چھوئی بری کا مطلب ہے عیادت کرنے آئی ہے۔۔"امبر اُس سے بحث کرنے لگی کہ دھنک نے اُس کو وضاحت دے کر سمجھایا

"اچھا تو عیادت بولو نہ۔۔"برینہ کے ساتھ صوفے پہ بیٹھتی امبر نے ہنس کر کہا

"ہم عبادت ہی بولا تمکو چاہیے اپنا کانوں کا چیک اپ کرواؤ۔۔"برینہ نے اُس کو دیکھ کر کہا

مزہ تم تو بڑا مست چیز ہے۔۔"امبر تھوڑا اور برینہ کے قریب بیٹھ کر چہکتے ہوئے بولی۔۔"اُس کا عیادت کو عبادت کہنا مزہ دینے لگا تھا

"ہاں وہ تو ہم ہے پر بس اپنے افیم کا تو تم تھوڑا ڈسٹینس رکھو۔۔"ہم ایسا ویسا ایکٹویٹی میں نہ پڑتا۔۔"برینہ اُس کی بات سے اتفاق کرتی بولی تو اُس کے لفظوں پر امبر کی شکل دیکھنے لائق ہوئی تھی۔۔"لیکن پھر اُس کو ہنوز پر سکون مزے سے بیٹھا دیکھنے کے بعد وہ دھنک کو دیکھنے لگی جیسے کہنا چاہتی ہو کہ تمہارا کزن ہمکو کیا سمجھتا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم بری کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔۔"اُس کے تاثرات کو دیکھ کر دھنک نے بتایا تو اُس کا مزید منہ بن گیا

"ہم مقابلہ کرنا کب چاہتا؟"امبر نے جواباً کہا

"ویسے تم کونسا کلاس میں اسٹڈی کرتا؟"برینہ نے اُس کا جائزہ لینے کے بعد پوچھا

"ہم اینٹری ٹیسٹ کا تیاری کر رہا ہے۔۔"اِن شاء اللہ پھر ہم ڈاکٹر بنے گا۔۔"امبر نے خوشی سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹری میں تو بڑا محنت لگتی۔۔"تم پڑھ کیسے پائے گا مطلب اِتنا پڑھ لے گا؟"برینہ نے حیرانی سے پوچھا

"ظاہر ہے محنت لگے گا پر اُس کا بعد تو آرام ہی آرام ہے۔۔"امبر نے شانے اُچکا کر جواب دیا

"آپ کچھ لے کیوں نہیں رہی؟"عبیر نے مسلسل اُس کو باتوں میں لگا دیکھا تو اُس کی توجہ کھانے پر مبذول کروانی چاہی

"ہم راستے میں کھانا کھا کر آیا تھا۔۔"ابھی بس چائے چاہے گا۔۔"برینہ نے بتایا

"رُکو میں بنا کر لاتی ہوں۔۔"امبر اُٹھنے لگی تو دھنک اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ کرتی خود اُٹھ کھڑی ہوئی

سُنو اگر آلو کا چپس بھی ساتھ لائے گا تو مجھ کو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔"تمہارا محنت کا سوچ کر ہم سارا کھا جائے گا۔۔"برینہ نے معصوم شکل بنائے اُس کو دیکھ کر کہا

"ہاں میں لے آؤں گی۔۔"اِتنا کہتی دھنک باورچی خانے آئی جہاں آلریڈی یلماز موجود تھا

"تم یہاں؟"دھنک اُس کو دیکھ کر حیران ہوئی

"پانی لینے آیا تھا۔۔"کمرے میں بوتل خالی تھی۔۔"یلماز نے اُس کو دیکھ کر بتایا

"سوری میں بھرنا بھول گئ تھی۔۔"دھنک نے سر پہ ہاتھ مارے بتایا

"کوئی بات نہیں۔۔"آپ بتائے یہاں کوئی کام تھا۔۔"یلماز نے پوچھا

"ہاں بری کے لیے چائے بنانی ہے اور آلو کی چپس بھی۔۔"دھنک نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"آلو کی چپس آپ کو بنانی آتی ہے۔۔"گلاس رکھتا یلماز پوچھنے لگا

"ہاں آجائے گی کونسا مشکل ہے۔۔"بس آئل گرم کرنا ہے اُس کے بعد آلو کو ڈالنا ہے۔۔"بس وہ سہی سے کاٹنے آجائے باقی کا ہو جائے گا۔۔"دھنک مصروف لہجے میں بتایا جس کو سن کر کھانسی کا بہانا کیے یلماز نے اپنی مسکراہٹ دبائی اور ایک جگہ سے سلائسر نکالا

"آلو چھِلنے کے لیے نکالا ہے؟"دھنک نے مڑ کر پوچھا

"شاید۔۔"آپ چائے بنائے یہ میں کرلوں گا۔۔"یلماز نے کہا

"آنٹی آگئ اور آکر دیکھ لیا نہ تو غُصہ ہو جائے گی۔۔"دھنک تھوڑا پریشان ہوئی

"کچھ نہیں ہوتا۔۔"پچھلی بار بھی سبزیاں کاٹتے ہوئے آپ کے ہاتھ میں ہلکے ہلکے کٹ آگئے تھے۔۔"گرم گیھ میں چیزیں بھی آپ نے زور سے ڈالنی ہوتی ہے جس کے چینٹے بھی آپ پر پڑتے ہیں۔۔"یلماز نے کہا تو اُس کی بات سن کر وہ شرمندہ سی ہو گئ

"جان کر تھوڑئی کررہی اور آہستہ آہستہ سیکھ جاؤں گی۔۔"دھنک نے گلا کھنکھار کہا جبھی اُسی وقت باہر سے آسیہ بیگم کے چلانے کی آواز آئی تو وہ دونوں اپنا کام درمیان میں چھوڑ کر باہر آئے

"مورے کیا ہوا؟"عبیر پریشان سی اپنے کمرے سے باہر نکل کر آسیہ بیگم کو دیکھ کر پوچھا جو حواس باختہ تھیں

Posted On Kitab Nagri

"غضب ہو گیا ابھی ہم اپنا بہن کو کال کیا تو وہ بتایا۔۔"شہزاد کو کسی نے مارا ہے اُس کا ناک کا ہڈی اور آگے والا دانت بھی ٹوٹ گیا ہے۔۔"آسیہ بیگم کی بات پر ہر کوئی فکر مند ہوا سوائے یلماز کے۔۔"بلکہ وہ تو دِکھاوا کی بھی فکر دیکھائے بنا واپس باورچی خانے میں چلا گیا تو اُس کے عمل پر حیران ہوتی دھنک بھی اُس کے پیچھے چلی گئ

"مورے پھر تو ہمکو عبادت کے لیے جانا چاہیے۔۔"خاموشی کھڑی برینہ کو دیکھ کر مسکراہٹ دبائے امبر نے آسیہ بیگم سے کہا

"ہاں چلے گا۔۔"اپنا اور ہمارا شال لاؤ۔۔"پریشانی میں آسیہ بیگم نے اُس کی بات پر زیادہ توجہ نہ دی

"آپ آئے اندر۔۔"عبیر نے برینہ سے کہا

"تم نہیں جائے گا؟"برینہ نے تھوڑا حیرانی سے پوچھا

"یہ لوگ جا رہے ہیں نہ میرا جانا ویسے بھی ضروری نہیں۔۔"عبیر نے سنجیدگی سے جواب دیا تو برینہ سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دیتی اُس کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی

"وہ تمہارا کزن ہے نہ؟"باورچی خانے آتی دھنک یلماز کو دیکھ کر سوال کرنے لگی

"جی۔۔"یلماز نے مختصر جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پریشانی نہیں ہوئی۔۔؟"اِتنا ٹھنڈا ری ایکٹ دیا۔۔" دھنک نے بغور اُس کے تاثرات جانچ کر پوچھا

"پریشانی والی کیا بات ہے علاج کے بعد سہی ہو جائے گا۔۔"آپ دیکھے فنگر چپس کے لیے۔۔"یلماز نے اُس کا دھیان دوسری باتوں میں لگایا

"سہی کاٹا ہے تم نے میں تو کبھی نہ کاٹ پاتی۔۔" دھنک اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیر کر بولی

"میں کروں یا آپ ایک بات ہے۔۔۔"یلماز سرسری لہجے میں بول کر اُس کو مسکرانے پر مجبور کر گیا

"تم چائے پیو گے ؟" دھنک نے پوچھا

"میں قہوہ پیوں گا۔۔۔"یلماز نے بتایا تو وہ اُس کے لیے الگ سے قہوہ بنانے گی

❀❀❀❀❀❀

"کچھ دن بعد

تمہارا دماغ ٹھیک ہے ؟"عافیہ بیگم اور دلاور خان سے جب افخیم نے ساحل اور عبیر کی شادی کی بات کری تو عافیہ بیگم ہتھے سے اُکھڑ گئ

"مورے تحمل سے پہلے آپ میری بات سُن لیں۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا برینہ بھی اُس کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی البتہ الگ صوفے پر بیٹھا ساحل ہر چیز سے خود کو لاپرواہ ظاہر کر رہا تھا

"کیا بات سُنوں میں۔۔"تمہیں پتا بھی ہے تم کہہ کیا رہے ہو؟"عافیہ بیگم نے ناگواری سے کہا

"بُرائی کیا ہے عبیر میں ؟"افخیم نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"بات یہاں اچھائی اور بُرائی کی نہیں ہو رہی۔۔۔"ساحل میرا بیٹا ہے میرے کچھ ارمان ہیں جنہیں میں پورا کرنا چاہتی ہوں۔۔"عافیہ بیگم قطعیً اُن کی بات ماننے کو تیار نہ تھی

"ارمان تو ساحل کا بھی ہے۔۔۔"شادی اُس کا ہو گی آپ اُس کا بھی سوچے۔۔۔"برینہ نے مداخلت کی

"تم خاموش رہو۔۔"سب پتا ہے ساری پٹیاں تمہاری پڑھوائی ہیں۔۔۔"عافیہ بیگم نے اپنی توپوں کا رُخ اُس کی جانب کیا

"برینہ پر غُصہ ہونے کی بات نہیں۔۔"ساحل راضی ہے۔۔۔"داجی کو بھی اعتراض نہیں تو آپ بھی مان جائے اور ساحل کی خوشی کی خاطر اُس کا رشتہ لینے چلے جائے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا تو اُس کی بات پر ساحل نے نظریں اُٹھائے اُس کو دیکھا تھا

"ساحل کی شادی میرے جیتے جی تو نہیں ہو گی۔۔"لیکن اگر کرنا چاہ رہا ہے کوئی تو میرے مرنے کا انتظار کرے۔۔"عافیہ بیگم کا انداز تپا ہوا تھا۔۔"اُن کو افخیم کو ایک بات پر ڈٹا دیکھ کر طیش آرہا تھا

"ساسوں ماں ایسے تو بہت وقت گُزرے گا جب تک تمہارا وقت ختم ہو گا ساحل کا بالوں میں وائٹنس بھی آجائے گا۔۔"ہماری بات چاہے نہ مانو لیکن اُس کا جوانی پر تو رحم کھاؤ۔۔"گھوڑی پر بیٹھنے کا حق اُس کا بھی ہے تم کیوں چاہتا وہ اسٹک کا سہارے چلنے والی عمر میں شادی کرے۔۔"برینہ زیادہ تر خاموش نہ

Posted On Kitab Nagri

رہ پائی۔۔" جس پہ جہاں سب نے اپنا سر پکڑا تھا وہی عافیہ بیگم نے خون آشام نظروں سے اُس کو دیکھا تھا

"شرم نام کی تو کوئی چیز اِس لڑکی میں پائی نہیں جاتی۔۔"اِس کو تو انتظار ہے کہ میں مر جاؤں۔۔"عافیہ بیگم جھٹکا کھا کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"ہم ایسا تو نہ بولا وہ تو آپ بولا ہمارا جیتے جی ساحل کا کبھی شادی نہیں ہو گا تو یہ سراسر ساحل کا ساتھ ظلم ہے نہ۔۔" گروم ہونے کے ڈریمز تو اُس نے بھی دیکھے ہو گے۔۔" پھر آپ کیوں وال بن رہا؟" برینہ نے سنبھل کر کہا

"میں

"میں عبیر سے شادی کروں گا یہ میرا فائنل فیصلہ ہے۔"اگر کسی نے اعتراض کیا تو جو میں کل آمریکہ جانے والا تھا وہ آج چلا جاؤں گا۔۔"اُن کی بڑھتی ہوئی بحث سے بیزار ہوتا ساحل اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر دوٹوک لہجے میں کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔"اُس کے فیصلے پر برینہ کی بتیسی کُھل چکی تھی۔۔" جبکہ عافیہ بیگم اپنی جگہ حق دق رہ گئ تھی

"بولا تو بولا کیا۔۔" برینہ نے داد دیتی نظروں سے ساحل کی پشت کو گھورا

"یہاں دھیان دو۔۔" افخیم نے اُس کو گھورا

"کیا کچھ غلط بول دیا تھا؟"اُس کی گھوریوں سے برینہ یہی اندازہ لگا پائی

Posted On Kitab Nagri

"ساحل کو کچھ ہو گیا ہے۔۔"عافیہ بیگم عجیب لہجے میں بولی

"اُس کو کچھ نہیں ہوا بٹ ہمارا ہیڈ میں پین ضرور ہو رہا کتنا بحث کرتا تم۔۔"ایک بار پھر برینہ کی زبان میں کھجلی ہوئی

"تمہیں اب یہاں سے جانا چاہیے۔۔"عافیہ بیگم کا صبر جواب دینے لگا

"بلکل اپنا سامان لینے واسطے ہمیں واقعی میں جانا چاہیے۔۔"برینہ نے اُن کی بات سے اتفاق کیا

"اب تم واپس یہی رہوں گی؟"عافیہ بیگم کو مزید اشتعال آیا

"ایسے سوال کیوں کر رہی ہو آپ؟"لازمی سی بات ہے برینہ نے یہی رہنا ہے۔۔"اِس بار افخیم نے مداخلت کی

"اچھا ڈرامہ کلب بنا ہوا ہے یہ گھر۔۔"عافیہ بیگم سر جھٹک کر بڑبڑائی

"کل رشتہ لے جائے گا تو میٹھائی کتنا ہو؟"برینہ نے اُن کے زخموں پر نمک چِھڑکا

"پورا دُکان لے جانا۔۔"عافیہ بیگم نے طنزیہ لہجے میں بولی

"نہیں وہ شادی کا وقت سہی رہے گا۔۔"ابھی تو اونلی رشتہ کا بات کرنے جا رہا ہے تو اُس حساب سے ایک دو ٹوکرا میٹھائیوں کا اچھا رہے گا۔۔"برینہ نے اُن کی بات سے اختلاف کیا

"اگر کرنی اپنی ہے تو پوچھا کیوں؟"ناگوار لہجے میں کہتی ناگوریت چہرے پر سجاتی وہ وہاں سے جانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تا کہ آپ کو یہ گلا نہ رہے کہ پوچھا کیوں نہیں۔۔"برینہ نے پیچھے سے ہانک لگائی آج جیسے اُس نے سارے بدلے لے لیے تھے

"داجی کیا آپ کو اعتراض ہے کوئی؟"خاموش کیوں ہیں اِتنا؟"افخیم نے دلاور خان کو خاموش دیکھا تو اُن کی طرف بڑھ کر پوچھا

"مجھے اعتراض نہیں۔۔"عبیر اپنا بچہ ہے نظروں کے آگے بڑی ہوئی ہے پر مجھے ایک وہم سا ہے مجھے نہیں لگتا کہ وہ لوگ راضی ہوگے۔۔"دلاور خان نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"اُن کو مسئلہ نہیں ہوگا۔۔"ہم دھنک کو بول دے گا کہ کل ہم لوگ رشتہ کا بات کرنے وہاں جارہے۔۔"برینہ نے اُن کے ساتھ بیٹھ کر بتایا

"ہم سے کیا مُراد کیا تم بھی وہاں جاؤں گی؟"افخیم اُس کی بات پر چونک پڑا

"کتنا انوسینٹ ہے تم ہم اِس ہاؤس کا بڑا ڈاٹر ان لاء ہے ہمارا جانا ازویری امپورٹنٹ ایسے موقعوں پر اگر بڑا ڈاٹر اِن لاء نہ جائے تو پیپول بہت باتیں بناتا۔۔"اور ہم اُن کو باتیں بنانا کا موقع نہیں دینا چاہتا۔۔"برینہ نے سمجھداری کا مُظاہرہ کیا

"جیتی رہو بیٹا۔۔"قاسم خان نے تمہاری بہت اچھی پرورش کی ہے۔۔"اور تمہارا دل بھی بڑا ہے۔۔"دلاور خان اُس کی بات پر مسکراتے اُس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر کہا جس پہ وہ چہکی

Posted On Kitab Nagri

"اللہ تعالیٰ کا گفٹ ہے۔۔"ڈیڈ بولتا جو لوگ چھوٹا چھوٹا بات دل پہ لیتا وہ ہمیشہ پریشان رہتا۔۔"اِس لیے نیگیٹو چیزوں کو ڈیلیٹ کر کے ہمیشہ اچھا بات سوچنا چاہیے ایسے انسان ہمیشہ خوش رہتا اور آل ٹائم پوزیٹیو سوچتا رہتا۔۔"برینہ نے پرجوش ہو کر بتایا

"اچھا تم جاؤ اور دھنک کو کال پر بتاؤ۔۔"تا کہ وہ اپنے گھر والوں کو مینٹلی طور پر تیار رکھے۔۔"افخیم نے کسی خیال کے تحت اُس سے کہا

"ہم بتاتا اُس کو۔۔"وہ بڑا خوش ہوئے گا۔۔"افخیم کی بات پر سر ہلا کر جواب دیتی وہ وہاں سے چلی گئی

"افخیم یہ کیا ہے؟"کیا عبیر اور ساحل ایک دوسرے میں انوالو ہیں؟"ساحل تو پہلے یہاں رہنا نہیں چاہتا تھا اپنی شادی چھوڑ کر گیا تھا پھر یہ اچانک اُس کو شادی کی کیا پڑی؟"برینہ کے جانے کے بعد دلاور خان سنجیدہ ہو کر اُس سے بولے

"ڈیڈ ایسی کوئی بات نہیں۔۔"اُن دونوں میں ایسا کوئی سین نہیں عبیر کا پتا نہیں آپ کو بغیر کسی کام کے تو وہ کسی سے مُخاطب بھی نہیں ہوتی تھی اور جب ساحل یہاں تھا تو بھی عبیر اپنی حد میں رہتی تھی جو کام کا اُس کے کرنے کا نہیں ہوتا تھا وہ کر کے اپنے کوارٹر چلی جاتی تھی ایسے میں کسی کی بیٹی کے بارے میں ایسا سوچنا یا کہنا سہی نہیں۔۔"افخیم نے جواباً سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں اور میں بس جاننا چاہتا تھا اگر وہ دونوں پسند بھی کرتے ہیں ایک دوسرے کو تو اِس میں کوئی قباحت نہیں۔۔"محبت کرنا کوئی جُرم نہیں۔۔"دلاور خان اُس کی بات پر بولے

"جی داجی لیکن یہاں محبت وہی ہوتی ہے جو حلال رشتوں میں پائی جائے۔۔"عبیر ایک ذریعہ ہے ساحل کے یہاں رُکنے کا۔۔"آپ چاہتے ہیں کہ باقی کی زندگی وہ یہاں رہے تو ہمیں اُس کی شادی عبیر سے کروانی پڑے گی۔۔"افخیم نے گویا وجہ بتائی

"ہم جا رہے ہیں کل عزت سے رشتہ مانگے گے۔۔"بس تم خیر کی دعا کرو۔۔"دلاور خان نے کہا

"آمین۔۔"اِن شاءاللہ سب بہتر ہو گا۔۔"افخیم جواباً جو بولا وہ سن کر پلر کے پاس کھڑی برینہ مسکرائی تھی۔۔"وہ گہری سانس بھر کر ٹیرس پر آتی گُزرا ہوا وقت یاد کرنے لگی۔۔

---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ وقت پہلے

"عبیر کہاں ہے ہمکو پاستا کھانا ہے؟"افخیم کے آفس جانے کے بعد برینہ کچن میں آتی شیف سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"میڈم وہ تو اپنے کوارٹر ہے۔۔" آپ کہے تو میں بنا دیتا ہوں۔۔"شیف نے پیش کش کی تو وہ اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"نہیں ہم جا کر اُس کو بولتا ہے وہ بہت اچھا پاستا بنا دیتا۔۔"اِتنا کہتی بھاگنے والے انداز میں وہ عبیر کے کوارٹر داخل ہوئی۔۔"وہاں آکر اُس نے یہاں وہاں اُس کی تلاش میں نظریں ڈورائی کہ ایک آواز نے اُس کا دھیان اپنی طرف کھینچا۔۔"غور کرنے پر اُس کو پتا چلا کہ عبیر کی آواز تھی وہ رو رہی تھی؟"یہ جان کر اُس کو پریشانی ہوئی جبھی آواز کے تعاقب میں جانے لگی کہ عبیر کے لفظوں پہ اُس کو رُکنا پڑا اُس کو لگا جیسے پوری دُنیا اُس کے آگے گھوم گئ ہو

"مریم وہ کیوں گیا؟" مجھے چین نہیں آتا سکون نہیں آتا صبر نہیں آتا۔۔"ہر بار سوچتی ہوں اُس کو بھول جاؤں گی پر میں بھول نہیں پاتی۔۔"ایسا لگتا ہے جیسے میرے جسم سے جان نکل جائے گی۔۔"میرا دل چاہتا ہے وہ میرے سامنے آئے اور میں چیخ چیخ کر اُس کو کہوں کہ ساحل خانزادہ عبیر حیدر تم سے بہت محبت کرتی ہے۔۔"کیا تم برینہ قاسم کو بھول کر میرے نہیں بن سکتے؟"پر یار میں چاہ کر بھی ایسا نہیں کر سکتی پتا ہے کیوں؟"کیونکہ میں ایک لڑکی ہوں اور لڑکیوں کو یہ باتیں زیب نہیں دیتیں۔۔عبیر آس پاس سے بے نیاز کال پر مریم سے کہتی پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی اُس کو روتا دیکھ کر اُس کے لفظوں پر برینہ کو اپنا دماغ سُن ہوتا محسوس ہوا تھا۔۔"وہ بنا اُس کو خبر کیئے جس تیزی سے

Posted On Kitab Nagri

آئی تھی اُس تیزی سے واپس بھی چلی گئ۔۔"عبیر ساحل سے پیار کرتی ہے یہ انکشاف اُس کو کسی طوفان سے بھی زیادہ بڑا لگا تھا

---

"ہمکو گلٹ ہے کہ ہم نے تمہارا بات چوری چوری سُن لیا۔۔"لیکن اپنا گلٹ ختم کرنا کا واسطے ہم تمہارا شادی ساحل سے کروانا چاہتا۔۔"اور تمہارا وہ راز ہمارا پاس امانت بن کر تا عمر رہے گا۔۔"اب تمہارا مرضی ہے تم یہ بات کسی اور کو بتاتا ہے یا نہیں۔۔"پر ہم خود کبھی بھی کسی کو یہ نہیں بتائے گا کہ تمکو ساحل سے محبت ہے۔۔"محبت کرنے والوں کو ملانا ثواب کا کام ہے اور ہم یہ ثواب کمانے چاہے گا۔۔"ہمکو ساحل عزیز ہے (کزن اور دوست کی حیثیت سے) ہمارا بڈی رہ چُکا ہے۔۔"ہمیشہ وہ ہمارا خوشی کا سوچتا آیا اور اب ہم اُس کا خوشی کا سوچنا چاہتا۔۔"اُس کا زندگی میں کوئی پیار کرنے والا آئے گا تو ہمیں سب سے زیادہ خوشی ہو گا کیونکہ وہ اور ہم دونوں رشتوں کا ترسا ہوا ہے۔۔"ہمارا پاس پھر بھی ہمارا ڈیڈ تھا اب ساحل کا پاس بھی وہ ہو گا جو بس اُس کو چاہیے گا تو اُس کا زندگی بھی خوبصورت بن جائے گا۔۔"ہمکو یقین ہے ہم ساحل کو جانتا ہے وہ بھی تمہارا ساتھ مخلص رہے گا تمکو پیار کا جواب پیار سے دے گا۔۔"حقیقت کی دُنیا میں واپس آتی تصور میں عبیر سے مُخاطب ہوتی برینہ اپنی دونوں بانہیں کھول کر سکون سے آنکھیں موند کر گول گول گھومنے لگی۔۔"اُس کا موڈ بہت خوشگوار تھا کل جو ہو گا وہ عبیر کے لیے حیرانکن ہو گا اور خوشگوار بھی۔۔"اُس کی خوشی کی وجہ ایک طرح سے وہ ہو گی اور یہ

Posted On Kitab Nagri

سب سوچتے ہوئے برینہ کو بھی انتہا کی خوشی ہونے لگی تھی۔۔"اُس کو اچھا لگ رہا تھا کسی کے ساتھ اچھا کرتے ہوئے کس کی اُس کے ذریعے اُس کا پیار مل جائے گا۔۔"یہ بات یہ احساس اُس کو بہت پسند آرہا تھا۔۔"وہ اللہ کی شکر گُزار تھی کہ اِس کام کے لیے وسیلا اُس نے اُس کو بنایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀


اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"یلماز باہر تمہارا انتظار کر رہا ہے جلدی کرو بچہ۔۔" حلیمہ بیگم دھنک کے کمرے میں آتی عجلت بھرے لہجے میں بولی۔۔"جو سعدیہ کی شادی اٹینڈ کرنے کے بعد آج واپس جانے کا اِرادہ کیے ہوئے تھی

"جی مورے بس یہ پِن لگادوں۔۔" دھنک نے مصروف لہجے میں بتایا اور نقاب لگانے کے بعد خود پر ایک تنقیدی نظر ڈالنے لگی

"اچھا بچہ ہمارا ایک بات سُنو۔۔" حلیمہ بیگم نے اُس کو دیکھ کر کہا جو اپنا موبائل اور پرس اُٹھا رہی تھی باقی کا سامان پہلے ہی اُس کا باہر لے جایا گیا تھا

"جی مورے بتائے کیا بات ہے؟" دھنک اُن کی طرف متوجہ ہوئی

"یلماز حویلی نہیں آتا سمجھ آتا ہے۔۔" پر اب وہ مردان خانے بھی نہیں بیٹھتا۔۔" ایسا کیوں ہے؟" ہم اُس کو کھانے پر بلوائے یا چائے وغیرہ پر اُس کا جواب بس "ناں" میں ہوتا ہے۔۔" تم دونوں کا رشتہ تو سہی ہے نہ؟" حلیمہ بیگم فکر مندسی اُس سے پوچھنے لگی

"الحمداللہ مورے سب ٹھیک ہے۔۔" دراصل آنٹی کو اچھا نہیں لگتا کہ یلماز یہاں آئے اُن کے ہاں کوئی رواج وغیرہ سا ہے۔۔" دھنک نے سادہ انداز میں بتایا وہ نہیں چاہتی تھی کہ آسیہ بیگم کوئی پریشانی لے

Posted On Kitab Nagri

"اچھا سمجھ گیا ہم تمہارا بات۔۔"سہی ہے لیکن اُس کو پھر بھی بولو بیٹھک میں آیا کریں۔۔" حلیمہ بیگم نے کہا

"جی میں کہہ دوں گی اب اجازت دے۔۔" دھنک نے کہا تو مسکرا کر اُس کا ماتھا چومتی حلیمہ بیگم دعاؤں سے اُس کو رُخصت کرنے لگی

"بیس منٹ سے آپ کا انتظار کر رہا تھا۔۔" دھنک حویلی سے باہر آئی تو یلماز اُس کے لیے گاڑی کا فرنٹ سیٹ کھولتا بتانے لگا

"معذرت چاہتی ہوں۔۔" دراصل سامان پیک کرنے میں وقت لگ گیا اور آج تو سہی سے نقاب بھی نہیں لگ رہا تھا۔۔" گاڑی میں بیٹھنے کے بعد دھنک نے اُس کو بتانا شروع کیا

"یہ دن میرے بہت بیکار گُزرے ہیں۔۔" میں نے آپ کو بہت مس کیا۔۔" یلماز اُس کو دیکھ کر بتانے لگا۔۔" وہ جان جو گیا تھا اُس کی بیوی ہر وقت اُس سے اِظہار چاہتی ہے تو اُس نے بھی سوچ لیا تھا وہ کبھی بھی اُس کو مایوس نہیں کرے گا۔۔" اگر وہ اظہار چاہتی ہے تو وہ اظہار کرے گا

"ساری رات تو کالز پر بات ہوتی تھی۔۔" دن کو تو ویسے بھی تم نے شہر جانا ہوتا ہے پھر کیوں یاد آئی ہے اِتنی؟" دھنک نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ

Posted On Kitab Nagri

"شام کو جب گھر آتا تھا تو آپ کا چہرہ نظروں کے سامنے ہوتا تھا۔۔"اور اِتنے دنوں میں ایسا ایک بار بھی نہیں ہوا۔۔"ویڈیو کال پر تو مزید دل اُداس ہو جاتا۔۔"یلماز نے صاف گوئی سے بتایا

"اچھا اب اگر اِن باتوں کو سائیڈ پر کر کے میں تم سے کوئی اور بات کرنا چاہوں تو کیا کر سکتی ہوں؟"دھنک نے مسکرا کر پوچھا

"ہمارے مطلق ہے تو ابھی کریں نہیں تو گھر جانے کے بعد۔۔"یلماز نے جواباً کہا

"بات ضروری ہے تو وہ میں سہی ہے گھر جا کر کروں گی تا کہ تم تسلی اور اطمینان سے سُنو۔۔"دھنک اُس کا جواب سن کر کچھ سوچ کر بولی

"ٹھیک ہے جیسا آپ کو بہتر لگے۔۔"یلماز نے اُس کی بات پر سر کو جنبش دی

❀❀❀❀❀❀❀

"کیا ہوا سب خیریت ہے؟"افخیم اپنے کمرے میں داخل ہوا تو برینہ بھاگ کر اُس کے آگے کھڑی ہوئی جس پہ وہ تھوڑا چونکا

"ہمکو تم سے کچھ کہنا۔۔"برینہ نے چہک کر کہا

"بتاؤ۔۔"ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا افخیم اُس سے پوچھنے لگا

"تم سے بہت امپورٹنٹ بات کرنا۔۔"بولے تو آج ہمارا دل تم نے جیت لیا۔۔"برینہ پھر سے اُس کے آگے کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"جو بھی بات ہے وہ کرو مجھے پھر فریش ہونے جانا ہے۔۔"بہت تھکا ہوا ہوں۔۔"افخیم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا

"تم نہ۔۔۔"اِتنا کہتی برینہ خاموش ہوئی

"میں کیا؟"افخیم نے آگے بولنے کو اُکسایا

"تم نہ۔۔"اِتنا بولتی برینہ پھر سے خاموش ہوئی

"کچھ نہیں کہنا بس وقت ضائع کرنا ہے تو سیدھا بتا دو۔۔"افخیم جیسے جان گیا کہ برینہ کو کچھ نہیں کہنا

تم بے مول ہو۔۔"برینہ اپنا سر نفی میں ہلاتی جھٹ سے بول پڑی

ہاں بس یہی سُننا رہ گیا تھا۔۔"افخیم کے لہجے میں غُصے کی جھلک تھی۔۔"یعنی اِتنے سسپینس کے بعد وہ بولی تھی بھی تو کیا کہ وہ بے مول ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے تم غُصہ کیوں ہوتا؟"بے مول مطبل جس کا کوئی مول نہیں ہوتا لائیک بے روزگار کا پاس جاب نہیں ہوتا۔۔"ایسے تم تم ہو۔۔"تمہارا جیسا کوئی نہیں تم لاجواب ہو تم بے مول ہو۔۔"برینہ نے اپنی بات کا مطلب سمجھانا چاہا

"یہ تم میری کچھ زیادہ انسلٹ نہیں کرنے لگی؟"بازوں سینے پہ باندھے افخیم نے سنجیدگی سے پوچھا

"اچھا ہم تمکو سمجھاتا۔۔"برینہ تھوڑی کنفیوز ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"تم نہ لاموول ہو۔۔"لاموول جیسے لامحدود لفظ ہوتا ہے میتھ میں ہمکو بتایا جاتا جب لامحدود لفظ آئے تو سمجھو وہ چیزیں ان گنت ہوتا۔۔"اُس میں ڈھیر سارا کچھ شامل ہوتا جس کو کوئی کاؤنٹ نہیں کرپاتا ایسے تم بھی لاموول ہو تمہارا ساتھ ہمارا لیے لامحدود ہے۔۔"برینہ نے مزید کہا جس پر تاسف سے بس افخیم اُس کو دیکھتا رہ گیا

"تمہارا مطلب انمول precious پرائیز لیس؟۔۔"افخیم آس پاس کمرے میں نظریں ڈوراتا بولا تو برینہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"Yes,You are priceless and I don't want to lose you.

"برینہ اپنا سر اثبات میں ہلا کر کہتی اُس کے کندھوں پر اپنے بازوں کا حصار قائم کیا۔۔"جس کے جواب میں افخیم نے جھک کر اُس کے ماتھے پر بوسہ دیا

"تم کیا ہو یہ میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔۔"اُس کے چہرے پر گرتی لٹوں کو اپنے ہاتھ سے ہٹاتا افخیم سنجیدہ سے بولا

"ڈنر آج رات باہر کریں؟"برینہ اُس کی بات پر گہری مسکراہٹ سجائے اشتیاق بھرے لہجے میں پوچھنے لگی

"میں چینج کر آؤں۔۔"افخیم اُس کی بات پر حامی بھرنے لگا

"می ویٹنگ۔۔۔"برینہ خوش ہوئی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"تم پریشان کیوں ہو گئے ہو؟" اپنی مورے سے بات کرو گے نہ؟" اپنی بات کے جواب میں مسلسل یلماز کو خاموش پا کر دھنک نے پوچھا

"وہ لوگ گھر آنے کے بعد سب کو سلام کرتے اپنے کمرے میں آئے تھے۔۔" پہلے دھنک کو اُس سے بات کرنے کا سہی موقع نہیں ملا لیکن جب رات کے کھانے کے بعد سونے کا وقت ہوا تو یلماز کو دھنک نے ساری بات بتا دی جس کے جواب میں یلماز کچھ بول نہیں پایا تھا وہ عجیب کشمکش میں مبتلا ہو گیا تھا

"مورے سے کیا؟" اور کیسے کچھ کہوں گا میں؟" یلماز اپنی جگہ سے اُٹھتا بے چین لہجے میں بولا

"ساحل بھلے آمریکہ سے ہے لیکن اُس میں کوئی خامی نہیں وہ ایک بہترین شخص ہے۔۔" دھنک بھی اُس کے ساتھ کھڑی ہوتی بولی

" آپ جس کو بہترین شخص بول رہی ہیں اُس نے آپ کی ہی کزن کو عین نکاح والے دن چھوڑ دیا تھا۔۔" ہر لڑکی کی زندگی میں یہ دن سب سے بڑا ہوتا ہے میں مانتا ہوں وہ اچھے ہو گے پر اُنہوں نے جو کیا تھا وہ بھولنے جیسا نہیں۔۔۔" یلماز نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ساحل کی ایک حرکت کی وجہ سے ہم اُس کا کردار یا اُس کی شخصیت کو مشکوک تو نہیں بنا سکتے نہ؟"اُس دن برینہ نے کلیئرلی بتا دیا تھا کہ پاکستان سے آمریکہ وہ کاکا قاسم خان کی وجہ سے گیا تھا۔۔"دھنک نے وضاحت دی

"آپ اُن کی طرفداری نہ لے۔۔"جانتا ہوں وہ آپ کی فیملی ہے۔۔"لیکن یقین کرے میرا دل نہیں مانتا موجود جو کلاس ڈفرنس ہے اِس کو میں نظر انداز نہیں کر سکتا۔۔"میری بہن وہاں جُھک کر رہے گی جو میں کبھی نہیں چاہوں گا۔۔"جس طرح میری دو بہنیں برابری میں گئ ہیں میں عبیر اور چھوٹی کے بارے میں بھی ایسا چاہوں گا۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر کہا

"وہ جُھک کر کیوں رہے گی یلماز؟"کیا تم میری فیملی کے آگے جُھک گئے ہو؟"کیا تمہیں ایسا لگتا ہے؟"دھنک نے اُس کی بات پر سنجیدگی سے پوچھا

"یہ بات نہیں ہمارا معاملہ الگ ہے ہمیں تو درمیان میں نہ لائے۔۔"یلماز اُلجھن میں پڑ گیا

"تمہاری تسلی کے لیے ایسا کرتے ہیں کہ ساحل الگ فلیٹ میں رہے گا عبیر کے ساتھ۔۔"ویسے بھی یہاں قاسم کاکا جس گھر میں رہ رہے ہیں وہ اُنہوں نے ساحل کے نام کرنے کا سوچا ہے ہو سکتا ہے ساحل اپنی فیملی اُن کے ساتھ رہ کر بنائے۔۔"عبیر پر کسی چیز کی کوئی پابندی نہیں ہو گی۔۔"وہ اپنے

Posted On Kitab Nagri

گھر کی مالک ہو گی جو جیسا چاہے وہ کر سکتی ہے۔۔"عافیہ چچی کو تو سوشل ایکٹیوٹیز سے فرصت نہیں ہوتی اور یہاں پھر بھی بات یہ ہے کہ اُس کا گھر الگ ہو گا۔۔"دھنک کسی خیال کے تحت فوراً سے بولی

"میں مورے اور عبیر سے بات کروں گا پہلے۔۔"آپ ایسا کریں اُن سے کہے کل نہ آئے کچھ دن بعد آئے یوں اچانک اگر رشتے کی بات ہو گی تو سب کے لیے حیرا نکن اور نا قابلِ یقین بات ہو گی۔۔"میں اگر کچھ دن پہلے مورے کو بتا کر اعتماد میں لاؤں تو زیادہ بہتر رہے گا۔۔"یلماز جلد بازی میں کوئی بھی فیصلہ لینے کے حق میں نہیں تھا۔۔"دھنک کی ہر بات سر آنکھوں پر لیکن یہاں بات اُس کی بہن کے مستقبل کی تھی جو وہ ایسے ہی نہیں لے سکتا تھا

"میں اُنہیں آنے سے منع نہیں کر سکتی۔۔"تم لوگ بس اُن سے کچھ وقت مانگ لینا سوچنے کے لیے۔۔"دھنک نے ٹھنڈی سانس بھر کر کہا

"مجھے پتا ہے آپ عبیر کے لیے اچھا چاہتی ہیں۔۔"پر میں ایسے ہی کوئی فیصلہ نہیں لے سکتا۔۔"ہمیں وقت تو چاہیے ہو گا نہ۔۔"عبیر کی پہلی منگنی کو ختم ہوئے بھی کم وقت ہوا ہے ایسے میں اگر ہم دوسری بار اُس کا رشتہ طے کر لے گے تو اُس کو لگے گا کہ ہم اُس کو بوجھ سمجھ رہے ہیں۔۔"یا ہمیں اُس کی شادی کی جلدی ہے۔۔"یلماز اُس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم وقت لو۔۔"وقت لینا چاہیے بھی کیونکہ یہ زندگی بھر کا معاملہ ہے دو خاندانوں کا بھی ملاپ ہے۔۔"میری دعا ہے کہ آنٹی اور عبیر دل سے رضامند ہو۔۔"ساحل بہت اچھا انسان ہے وہ عبیر کو ہر خوشی دے گا جس پر اُس کا حق ہے۔۔"دھنک کی بات پر وہ مسکرایا

"ٹائیم آپ پوچھ لیجیئے گا تاکہ میں کہیں اور نہ جاؤں۔۔"یلماز نے کہا

"ہاں یہ میں نے پوچھ لیا ہے بری نے بتایا کہ دوپہر تک آجائے گے وہ سب۔۔"دھنک نے بتایا اور ہاتھ چُھڑا کر مرر کے آگے کھڑی ہوئی

"کھانے میں اچھا انتظام کیجیئے گا۔۔"یلماز اُس کو دیکھ کر بولا جو اپنے بالوں کا جوڑا بنا رہی تھی

"اِن شاءاللہ سب بہتر ہو جائے گا۔۔"بس تم آنٹی کا موڈ بہتر بنانا۔۔"دھنک اُس کی طرف مڑ کر بولی۔۔۔"اُس کے یوں مڑنے پر یلماز نے اپنی نظروں کا زاویئہ بدل دیا تھا۔۔"وہ جس طرح اپنے بالوں کو اسٹائیل بناتی تھی ایسے میں مشکل تھا یلماز کا اُس پر سے نظریں ہٹانا

"جی میں دھیان رکھوں گا۔۔"بیڈ پر بیٹھ کر یلماز نے بتایا

"آج کوئی اچھا سا ناول پڑھیں؟"دھنک بھی اپنی سائیڈ پر آتی اُس سے بولی

"کونسی کہانی ہے؟"یلماز نے پہلے جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"اِس میں نہ ہیروئن کو اپنے باڈی گارڈ سے محبت ہو جاتی ہے۔۔" دھنک بنا اُس کے تاثرات کو دیکھے بتانے لگی

"اچھا پھر اینڈ میں کیا ہوتا ہے؟" یلماز کو تجسس ہوا

"وہ نہیں پتا میں نے ہالف ناول پڑھا ہے۔۔" دھنک نے بتایا

"اچھا تو پھر ساتھ پڑھتے ہیں۔۔" یلماز نے جھٹ سے کہا

"ہاں کیوں نہیں اور تمہیں پتا ہے؟" ناول ہاتھ میں لیتی دھنک اُس کو دیکھ کر بات کرتی آخر میں پوچھنے لگی

"نہیں مجھے نہیں پتا آپ بتائے۔۔" یلماز نے انجان بن کر پوچھا

"اِس میں جو گارڈ ہوتا ہے وہ کافی کھڑوس قسم کا ہوتا ہے۔۔" ہیروئن کی محبت کا جواب محبت سے نہیں دیتا۔ "اکڑو سڑیل ہارٹ لیس ہوتا ہے۔۔" مطلوبہ صفحہ کھول کر دھنک اُس کو آگاہی دینے لگی

"شاید اپنے اسٹیٹس کی وجہ سے وہ ایسا ہو۔۔" یلماز نے اپنی رائے دی

"ہاں ہو سکتا۔۔" مختصر بولتی دھنک ناول اُس کو پکڑاتی خود اُس کے کندھے پر سر رکھ کے لیٹ گئی۔۔" دونوں کی خاموش نظریں ناول کے صفحے پر جمی ہوئیں تھیں

"ناول میں ایک ایسا سین آیا جس کو پڑھنے کے بعد دھنک نے یلماز کو دیکھا جس کا چہرہ ہر احساس سے پاک تھا۔۔" اُس نے خود میں ایک چیز شدت سے نوٹ کی تھی کہ واقعی میں شادی کے بعد ناول پڑھنے

Posted On Kitab Nagri

کا اُس کا نظریہ بدل گیا تھا۔۔"پہلے وہ ٹائیم پاس کرنے کے لیے ناول پڑھتی تھی لیکن اب دل سے پڑھتی تھی اور ہر ایک ناول میں ہر کپل کی کہانی کو غور سے پڑھتی وہ اُس چیز کو محسوس کرنے لگتی تھی

"یہاں تو باڈی گارڈ صاحب پہلے سے عاشق نکلے۔۔"ناول کے اختتام بعد یلماز سر جھٹک کر کہتا ناول بند کر گیا

"ہاں۔۔"دھنک کھوئی کھوئی کیفیت میں بولی

"سو جائے آپ رات بہت ہو گئ ہے۔۔"بلینکٹ دونوں پر سہی کرتا یلماز بولا تو یونہی اُسی پوزیشن میں رہتی دھنک اُس کے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں موند گئ۔۔"اُس کے ایکٹ پر یلماز کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی اُس نے جھک کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ گہری نیند میں جلدی جا چکی ہے۔۔"اُس کے بالوں کو اپنے ہاتھ کی لپیٹ میں لیتا یلماز خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟"ایزال نے فاحم کو گھور کر پوچھا جو ٹکٹی باندھے اُس کو دیکھنے میں مصروف تھا

"میں کچھ سوچ رہا ہوں۔۔"فاحم نے بتایا

"اللہ کی قدرت بتانا پسند کروگے کہ کیا سوچ رہے ہو؟"ایزال نے جاننا چاہا

"تمہارے پیٹ میں لڑکا یا لڑکی؟"فاحم پر سوچ لہجے میں بولا جس کو سُن لینے کے بعد ایزال محض اپنا سر دائیں بائیں ہلا پائی تھی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں پتا۔۔ "ابھی دو ماہ کا ہی تو وقت گُزرا ہے۔۔ "ایزال نے سر جھٹکا

" کیسی ماں ہو تم یار۔۔ ؟" ایک بچہ چوبیس گھنٹے دو ماہ سے تمہارے پیٹ میں ہے اور تمہیں یہ تک نہیں پتا کہ اُس کا جینڈر کیا ہے ؟" کتنی لاپرواہ ماں ہو تم۔۔ "فاحم اُس کو دیکھتا افسوس بھرے لہجے میں بولا

"فاحم یہ مجھے کیا ابھی تو ڈاکٹر کو بھی پتا نہیں چلے گا۔۔ "لڑکا ہے یا لڑکی اِس کا مطلب جو الٹرا ساؤنڈ ہوتا ہے نہ اُس سے پتا چلتا ہے۔۔ "ایزال نے مشکل سے اپنا لہجہ نارمل بنائے اُس کو جواب دیا

"عشقے بھئی ایک بے جان مشین بتا دیتی ہے کہ لڑکا ہے یا لڑکی لیکن تم ایک ماں ہو کر محسوس نہیں کر سکتی کہ بیٹا ہے یا بیٹی ؟" یار بچہ تمہارے پیٹ میں ہے اُس کو فیل کرو۔۔ "زیادہ تنگ نہ کرے تو جان لو میرے جیسی کوئی خوبرو ڈیسنٹ سی بیٹی ہے اور اگر تنگ زیادہ ہو تو جان لو تمہارا جیسا الگ جینڈر میں بیٹا باہر آئے گا۔۔ "فاحم کی بات ایزال نے بڑی ضبط سے سُنی

" ابھی دو ماہ کا وقت ہوا ہے اور مجھے ایسا کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا۔۔ "لیکن میں شیور ہوں اگر بچے نے زیادہ لاتیں ماری تو یقیناً وہ تمہاری کاپی ہو گا چاہے پھر اُس کا جینڈر میل ہو یا فی میل۔۔ "ایزال تپ کر بولی

"ہاں بھئی پوری رات لاتیں مار مار کر بیڈ سے مجھے گرا لیتی ہو اور الزام مجھ پر کہ اگر ایسی خوبیاں تمہارے پیٹ میں موجودہ بچوں میں ہو باپ پر گیا ہے یہ کیوں نہیں کہتی کہ تم پر جائے گا۔۔ "ویسے سکون سے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں سونا کیوں نہیں ہوتا؟" نیند میں کیا کبڈی کھیلتی ہو یا کُشتی لڑتی ہو؟" فاحم بھی فُل لڑاکا انداز میں بول پڑا

"تم سے تو بات کرنا فضول ہے۔۔" چھوٹی سی بات کا ہوائی جہاز بنا لیتے ہو۔۔" ایزال زچ ہوئی

"ہاں اب تو سارا الزام میرے پر ہو گا۔۔" فاحم نے سر جھٹکا

"بیٹا ہو یا بیٹی میری دعا ہے کہ وہ تم پر ہر گز نہ جائے۔۔" ایزال نے ہاتھ اُپر کو اُٹھائے باقاعدہ دعا مانگی

"اِن شاءاللہ میرا شیر ہو گا یا شیرنی پر جائے گا مجھ پر۔۔" فاحم پُر یقین لہجے میں بولا

"تمہاری مورے نے تمہیں برداشت کر لیا لیکن بھئی مجھ میں ہمت نہیں ہو گی کہ تمہارا جیسا کوئی دوسرا پالوں۔۔" خود دیکھ بھال کر لینا پھر اُس کی تم۔۔" ایزال نے ابھی سے اپنے ہاتھ کھڑے کر لیے

"بے فکر ہو جاؤ۔۔" ایسی دیکھ بھال کروں گا کہ دُنیا دیکھتی رہ جائے گی۔۔" فاحم کالر جھاڑ کر بولا جس پر ایزال کو اپنا آنے والا کل کافی خطرے میں لگا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"صبح گیارہ بجے کے قریب عافیہ بیگم ماتھے پر بل لائے برینہ کے ہمراہ آسیہ بیگم کے گھر عبیر کا رشتہ لینے آگئ تھی۔۔" جس کا گرم جوشی سے خاص استقبال آسیہ بیگم نے بھی نہیں کیا تھا اُن کا تو منہ بن گیا تھا برینہ کو دیکھ کر کیونکہ جب جب بھی وہ اُس کو دیکھتی تھیں اُن کو" چنڈال "لفظ یاد آجاتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ لوگوں کو پتا ہو گا ہم کس واسطے یہاں آئے۔۔"عافیہ بیگم کو خاموش دیکھ کر برینہ نے خود ہی بولنا شروع کیا

"نہیں ہمکو نہیں پتا آپ بتاؤ کس مقصد واسطہ آیا؟"امبر نے درمیان میں اپنی ٹانگ آڑائی۔۔"کیونکہ وہ اور عبیر واقعی میں نہیں جانتی تھی کہ وہ لوگ یہاں کیوں آئے تھے

"تو ہم بتا رہا ہے نہ خاموشی سے ہم بڑوں کا بات سُنو نہ۔۔"برینہ نے مسکرا کر کہتے اُس کو چڑانے کی بھرپور کوشش کی

"میں یہاں اپنے بیٹے ساحل کا رشتہ عبیر کے لیے مانگنے آئی ہوں۔۔"عافیہ بیگم بھی سنجیدگی سے بول پڑی۔۔"اُن کو نارملی دیکھ کر دھنک نے شکر بھرا سانس خارج کیا تھا البتہ عبیر کو اپنے آس پاس پوری دُنیا گھومتی ہوئی نظر آئی وہ بے یقین پتھرائی ہوئی نظروں سے کبھی عافیہ بیگم کو دیکھتی تو کبھی برینہ کو جو مسکراتی ہوئی نظروں سے اُس کا ہر ایک تاثر بڑے غور سے دیکھنے میں لگی ہوئی تھی

"آپو آپ کو شرما کر یہاں سے اپنے کمرہ میں جانا چاہیے تمہارا ساس کیا سوچے گا کہ کیسی بے شرم نوء ملنے جا رہی۔۔"امبر نے عافیہ بیگم کی بات پر سب کو خاموش پا کر عبیر کو کہنی مار کر کہا تو وہ ہوش کی دُنیا میں واپس آتی واقعی میں وہاں سے اُٹھ کر چلی گئ لیکن شرما کر نہیں گھبرا کر۔۔"جو کچھ اُس نے سُنا تھا اُس کے بعد جیسے کچھ اور سُننے کو بچا نہیں تھا۔۔"یعنی اپنی ناک پر مکھی تک نہ بیٹھانے والی عافیہ بیگم جو ہر

Posted On Kitab Nagri

ایک چیز کو بہت ٹٹول لینے کے بعد لیتی تھی وہ آج خود اُس کا رشتہ لینے آئی تھی وہ بھی ساحل کے لیے؟"وہ یقین کرنے سے قاصر تھی اُس کو چاہنے کے باوجود یقین نہیں ہو رہا تھا

"تم اندر جاؤ۔۔"آسیہ بیگم نے امبر کو دیکھ کر اندر جانے کا کہا

"ہم کیوں جائے کونسا ہمارا رشتہ آیا ہے؟"امبر نے منہ بنا کر کہا

"تمکو سُنائی نہیں دیا۔۔"آسیہ بیگم کے تگڑی گھوری سے اُس کو نوازہ

"جاتا ہے۔۔"ہزار منہ کے زاویئے بناتی امبر وہاں سے اُٹھ کر چلی گئ

"جی تو آپ کا جواب کیا ہے؟"عافیہ بیگم نے پوچھا

"ہمارا بچہ کا اور تمہارا بچہ کا کوئی جوڑ نہیں۔۔"ہم کون ہے اور تم کون ہے اُس میں واضع فرق ہے جو ہمکو بتانے کا ضرورت نہیں صاف ظاہر ہے۔۔"آسیہ بیگم بھی سنجیدگی سے بات کرنے لگی

"ہم رشتہ جوڑنے واسطے آیا۔۔"اور رشتہ دلوں سے جوڑا جاتا اُس میں یہ نہیں دیکھا جاتا کہ سامنے والا میں اور ہم میں کیا واضع فرق ہے۔۔"برینہ بھی اِس بار سنجیدہ ہوئی

"فرق کو درمیان میں لانے کا فائدہ بھی کوئی نہیں ہمارا بچہ بھی آپ کے گھر میں ہے۔۔"عافیہ بیگم نے خاموش بیٹھی دھنک کی طرف اِشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"جو بھی بس ہمیں سوچنے کا لیے وقت چاہیے۔۔"ہم ایسے ہی "ہاں" نہیں بول سکتا آپ امیر کبیر لوگ ہو گا پر یہاں ہمارا بچہ کا مستقبل کا سوال ہے۔۔"تمہارا بچہ تو دور سے آیا جانے کیسا اور کس مزاج کا ہو گا۔۔" آسیہ بیگم کو ابھی کوئی بھی جواب دینا مناسب نہیں لگا

"آپ وقت لے لو۔۔"ہم آپ کا جواب کا انتظار کرے گا۔۔"برینہ عافیہ بیگم کو دیکھتی آسیہ بیگم سے بولی

"ہم کوشش کرے گا کہ جواب جلدی تم لوگوں کو دیا جائے۔۔" آسیہ بیگم جواباً بولی

"اُمید ہے فیصلہ ہمارے حق میں ہو گا۔۔" دھنک پر ایک تنقیدی نگاہ ڈالے کہتی عافیہ بیگم اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئیں۔۔"اُن کو اُٹھتا دیکھ کر برینہ بھی اپنی جگہ سے اُٹھی

"کچھ کھا لیتی۔۔" دھنک نے یوں اُن کو اُٹھتا دیکھا تو کہا

"اگلی بار اگر آنا ہوا تو منہ میٹھا ضرور کرینگے۔۔"عافیہ بیگم گہری سانس بھر کر بولی۔۔"عبیر اُن کو اِتنی بُری بھی نہیں لگی مسئلہ تو اُنہیں بس برینہ سے ہوتا آیا تھا۔۔"عبیر کو تو وہ اُس کو اُس کے بچپن سے جانتی تھیں۔۔"اور اگر اُس سے شادی کے بعد ساحل یہی ٹھیر جاتا تھا تو اُنہیں کوئی غلط بات نہ لگی

"کل جواب مل جائے گا۔۔"اپنا بیٹا سے مشورہ کرنا ہے اور بیٹی سے بھی اُس کا رائے مانگنا ہے۔۔" آسیہ بیگم نے اُن دونوں کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے دماغ میں یہ آئیڈیا کیسے آیا؟"مطلب عبیر اور ساحل کی شادی کا؟"دھنک اُن لوگوں کو باتوں میں دیکھ کر آہستہ آواز میں برینہ سے پوچھنے لگی

"بس ہمارا دماغ بہت تیز اور زیادہ چلتا ہے تو سوچا کیوں نہ اُن دونوں کا شادی بنایا جائے تمکو ہمارا آئیڈیا کیسا لگا؟"برینہ نے پرجوش ہوکر بتانے کے بعد پوچھا

"اچھا ہے۔۔"مطلب کال پر جتنی تم نے ساحل کی تعریفیں کی اُس کے بعد عبیر کے لیے وہ مجھے مناسب لگا۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے بتایا کیونکہ یلماز کو راضی تو اُس نے برینہ کے اسرار پر کیا تھا ورنہ ساحل کیسا ہے اِس بات کا علم اُس کو تھوڑی تھا

"دیکھنا تمہارا انند کو ساحل بہت خوش رکھے گا۔۔"برینہ نے کہا

"اُمید یہی ہے میں بھی ایسا چاہتی ہوں۔۔"عبیر بھی امبر کی طرح ہوتی تھی لیکن اب اُس کی شخصیت میں بہت فرق آگیا ہے جو میں واپس ختم ہوتا دیکھنا چاہتی ہوں۔۔"دھنک نے اُمید بھرے لہجے میں کہا

"اِن شاءاللہ سب ویسا ہوگا۔۔"برینہ اُس کے ساتھ لگ کر بولی جس پر دھنک مسکرائی

---

اے ابن آدم!

Posted On Kitab Nagri

اک تیری چاہت ہے

اور ایک میری چاہت ہے.

اگر تو نے پیروی کی اس کی

جو میری چاہت ہے

تو میں بخش دوں گا تجھ کو

وہ جو تیری چاہت ہے،

اور اگر تو نے نافرمانی کی اس کی

جو میری چاہت ہے

تو میں تھکا دوں گا تجھے اس میں

جو تیری چاہت ہے

Posted On Kitab Nagri

اور پھر ھو گا وہی جو میری چاہت ہے

"ایک دفعہ دھنک نے جب اُس کو سورۃ کا حوالہ دے کر بات سمجھائی تھی تو تب وہ جان نہیں پائی تھی لیکن آج جو کچھ ہوا اُس کو لگ رہا تھا جیسے دھنک کا ہر ایک ایک لفظ سچا تھا۔۔"اِس میں غلط کیا تھا؟"جب اُس نے اللہ سے منہ موڑ کر بس ساحل کو پانے کی چاہ کی تھی تب وہ تھک گئ تھی لیکن کبھی دل میں ساحل کے پانے کی اُمید نظر نہیں آتی تھی اُس کو۔۔"لیکن اب جب اُس نے سب کچھ اللہ پر چھوڑ دیا تھا تو کیسے وہ اُس کو بن مانگے ساحل دے رہا تھا۔۔"

نا اُس کا نام آیا تھا اور نہ کوئی اُس کے گھر والوں کو کچھ بول سکتا تھا۔۔"پھول اور میٹھائیوں کے ٹوکروں سے عزت کے ساتھ ہاتھ مانگنے اُس کا وہ لوگ خود آئے تھے۔۔"اللہ نے اُس کا پردہ رکھ لیا تھا۔۔"اُس کی چاہت کو پورا کر دیا تھا اُس کی یا اُس کے بھائی کی عزت پر بھی کوئی حرف نہیں آیا تھا۔۔"اُس نے سُنا تھا اب معجزے نہیں ہوتے لیکن اِس وقت کوئی اُس سے پوچھتا تو وہ بتاتی کہ اگر یقین پُختہ ہو ا تو معجزے آج بھی ہوا کرتے ہیں۔۔"بے اختیار عبیر سجدہ ریز ہوئی تھی۔۔"اُس نے دھنک کی بات مان کر اللہ کو اپنا دوست بنالیا تھا۔۔"اپنا تعلق اللہ سے بہتر بنانے کی اُس نے ہر ممکن کوشش کی تھی اور شاید اِسی کا نتیجہ یہ تھا کہ وہ رب اُس پر مہربان ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پاس آؤ ایک____ التجا سن لو

پیار ہے تم سے بے پناہ سن لو

اک تمہی کو خدا سے____ مانگا ہے

جب بھی مانگی کوئی دعا سن لو

ابتدا___ عشق کی ہوئی تم سے

تم ہو چاہت کی__ انتہا سن لو

بن تیرے__ جی نہیں سکتے ہم

لوٹ آؤ میری____ صدا سن لو

دیکھ لو زندگی___ ادھوری ہے

Posted On Kitab Nagri

رہو اور اب____جدا سن لو

تم صرف تم ہو____زندگی میری

سچ ہے یہ_____باخدا سن لو

"آج عبیر اُس جگہ تھی جس جگہ کی خواہش کسی وقت میں برینہ نے کی تھی۔۔"اپنے رب سے یوں قریب برینہ بھی ہونا چاہتی تھی۔۔"کون جانتا تھا عنقریب اُس کی چاہت بھی پوری ہو جاتی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تمہارا کیا فیصلہ ہے ماز۔۔"یلماز گھر آیا تو آسیہ بیگم نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر سوال کیا

"وہی جو آپ کا فیصلہ ہے۔۔"اگر آپ کو رشتہ مناسب لگ رہا ہے تو"ہاں"کہنے میں دیر نہ لگائے۔۔"جہ اگر رشتہ آپ کو پسند نہیں تو فون پر آج ہی انکار کر دے۔۔"تاکہ وہ ہم سے کوئی آس نہ لگائے۔۔"یلماز بھی جواباً سنجیدگی سے بولا

"ایسے تو وٹہ سٹہ نہیں ہو جائے گا؟"آسیہ بیگم کسی خیال کے تحت بولی

"نہیں مورے وٹہ سٹہ کیسے ہو گا؟"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تمہاری بڑی بہنوں کا کہنا ہے حامی بھر لوں۔۔"لیکن ہم پہلے عبیر سے بات کرنا چاہ رہا۔۔"آسیہ بیگم نے بتایا

"اہم تو عبیر کی رائے ہے۔۔"یلماز نے اُن کی بات سے اتفاق کیا

Posted On Kitab Nagri

"حامی بھرنے سے کچھ غلط تو نہیں ہوئے جائے گا نہ؟" آسیہ بیگم کسی خدشے کے تحت بولی

"غلط کیا ہو سکتا ہے؟" آپ بتائے اور اگر آپ کا دل مطمئن نہیں تو انکار کا حق ہے نہ آپ کے پاس اُس کا استعمال کریں بس۔۔" یلماز نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"ہمکو عبیر سے بات کرنے دو پہلے۔۔" آسیہ بیگم نے کہا

"آپ۔۔"

"یلماز ابھی کچھ کہتا اُس سے پہلے دھنک کی چیخ پر وہ پریشان ہوتا اپنی جگہ سے اُٹھ کر کمرے کی طرف بھاگا تھا۔۔" اُس کو جاتا دیکھ کر آسیہ بیگم بھی اُس کے پیچھے گئ

---

"یلماز چوہا۔۔" دھنک جو بیڈ کے اُپر چڑھی ہوئی تھی یلماز کو دیکھا تو گھبرائے ہوئے لہجے میں صوفے کی جانب اِشارہ کیا

"توبہ توبہ مڑہ تمکو شرم نہیں آتا ہمارا چاند جیسا بیٹے کو چوہا بولتے ہوئے۔۔" آسیہ بیگم بھی جو یلماز کے پیچھے آئی تھی دھنک کے لفظ کانوں پر گئے تو اُس کو گھور کر بولیں۔۔" یلماز خود اپنی جگہ حیران تھا اُس کو یقین نہیں آیا کہ دھنک نے اُس کو "چوہا" بولا تھا

"نہیں وہ صوفے کے پیچھے چوہا ہے۔۔" یلماز چوہے

Posted On Kitab Nagri

"پھر تم ہمارا بیٹا کو چوہا بولا۔۔"اور تمکو کسی نے بتایا نہیں شوہر کو توں تراں سے مخاطب نہیں کیا جاتا۔۔"آپ جناب بولا کرو۔۔"شوہر کی عزت کرنا تم پر فرض ہے۔۔"آسیہ بیگم نے پھر سے اُس کو اپنے آڑے ہاتھوں لیا

"میں آپ دونوں کو یہ بتانا چاہ رہی ہوں کہ صوفے کے پیچھے میں نے چوہا دیکھا ہے۔۔"یلماز کو نہیں بولا چوہا میں نے۔۔"دھنک نے گہری سانس بھر کر وضاحت دی تو یلماز مزید حیران ہوتا کبھی اُس کو دیکھتا تو کبھی صوفے والی جگہ کو دیکھتا۔۔"اُس کو یہ جان کر حیرانی ہوئی کہ دھنک جیسی لڑکی ایک چوہے سے ڈرا کرتی ہے

"تم چوہے سے ڈرتا؟"چھوٹا سا چوہا تمہارا کیا بگاڑ سکتا؟"اپنا سائیز دیکھو اور پھر چوہے کا۔۔"آسیہ بیگم طنزیہ ہوئی

"سائیز اُس کا چھوٹا ہے یا بڑا لیکن مجھے واقعی میں ڈر لگتا ہے۔۔"اور یلماز تم خاموش کیوں کھڑے ہو؟"کچھ کرو نہ؟"دھنک آسیہ بیگم کو جواب دیتی پریشان نظروں سے یلماز کو دیکھ کر بولی

"لو پھر سے توں تراں؟"کیا تمکو کوئی بات ایک بار میں سمجھ نہیں آتا؟"آسیہ بیگم نے پھر سے اُس کو گھورا

Posted On Kitab Nagri

"مورے آپ باہر جائے میں دیکھتا ہوں نہ آپ پریشان نہ ہو۔۔" آہستہ آہستہ اِن کو" آپ کہنے کی عادت پڑ جائے گی۔۔" یلماز آسیہ بیگم کی طرف متوجہ ہو کر بولا

"جلدی سے باہر آجانا پھر تم۔۔" آسیہ بیگم اِتنا کہتی باہر کی طرف چلی گئ

" آپ کو واقعی میں چوہے سے ڈر لگتا ہے ؟" یہ بات مجھے پتا کیوں نہیں تھی ؟" آسیہ بیگم کے جانے کے بعد یلماز حیرانی سے دھنک کو دیکھ کر بولا

"یلماز یہ ڈسکشن بعد میں ہو جائے گی ابھی تم پلیز چوہے کا کچھ کرو۔۔" دھنک ابھی کچھ اور سُننے کے موڈ میں نہ تھی

"اچھا آپ ٹینشن نہ لے میں کرتا ہوں کچھ۔۔" یلماز نے اُس کو تسلی کروائی

"ویسے ہمارے کمرے میں یہ چوہا آیا کیسے ؟" دھنک ایک آنکھ میچ کر دوسری کھول کر اُس سے پوچھنے لگی

"یہاں تو کوئی چوہا نہیں۔۔" وہ جو صوفے کی طرف بڑھا تھا وہاں کسی کو بھی نا پا کر دھنک سے بولا

"کیا مطلب چوہا نہیں میں نے اپنی آنکھوں سے اُس کو یہاں جاتا ہوا دیکھا تھا۔۔" دھنک چونکتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

"جی دیکھا ہو گا لیکن ابھی وہ یہاں نہیں۔۔"شاید باہر نکل گیا اور آپ کو پتا بھی نہیں چلا۔۔"یلماز بیڈ کے پاس آتا اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھائے بتانے لگا۔۔"جس پر آس پاس نظریں ڈوراتی اُس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیتی دھنک بیڈ سے نیچے اُتری

"چوہا تھا یہاں۔۔"ایسے کیسے وہ جا سکتا۔۔"دھنک کو اُلجھن ہونے لگی

"وہ جیسے بھی گیا آپ کو خوش ہونا چاہیے۔۔"یلماز نے نرمی سے کہا

"دوبارہ تو نہیں آئے گا نہ؟"دھنک نے خود کو کمپوز کیے پوچھا

"نہیں آئے گا۔۔"بے فکر رہے۔۔"یلماز مسکرا کر بولا

"تم مسکرا رہے ہو ہلانکہ میں کافی ڈر گئ تھی۔۔"دھنک کو اُس کا یوں مسکرانا جیسے پسند نہ آیا

"میں آپ پر تھوڑئی مسکرا رہا۔۔"اور چوہا دوبارہ آئے گا بھی تو میں اُس کو کان سے پکڑ کر باہر نکالوں گا۔۔"بھلا اُس کی ہمت کیسے ہوئی جو آپ کو وہ ڈرائے۔۔"یلماز نے کہا تو وہ مسکرائی

"واقعی میں ایسا کرو گے نہ؟"اور یہ چوہا آیا کیسے؟"دھنک گھوم پھر کر اُسی بات پر آئی

"جیسے بھی آیا اب نہیں۔۔"اور آپ ایک پٹھان کی پٹھانی ہیں۔۔"ایک چوہے سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔"آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ مجھے آپ کو یوں دیکھ کر اچھا نہیں لگتا۔۔"یلماز نے سنجیدگی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیوں اچھا نہیں لگتا؟" دھنک بغور اُس کے تاثرات جانچ کر پوچھنے لگی

"کیونکہ آپ میری بیوی ہیں اور میں اپنی بیوی کو بہادر دیکھنا چاہتا ہوں۔۔" آپ کو اندازہ بھی نہیں تھا میں کتنا گھبرا گیا تھا جب آپ کی چیخ سُنی تو۔۔" یلماز فوراً سے بولا

"ایک بات کہوں؟" دھنک نے پہلے اجازت مانگی

"سو باتیں کہیں۔۔" یلماز نے اجازت دی

"تمہیں دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔۔" کیا کوئی کسی کو اِتنا بھی چاہ سکتا ہے؟" سچ کہوں تو تمہاری محبت میری سمجھ سے باہر ہے۔۔" دھنک نے جانے کیا سوچ کر یہ بول دیا

"وہ اِس لیے کیونکہ مجھے آپ سے محبت نہیں ہے۔۔" یلماز اُس کی بات پر ہلکا سا مسکرایا

"کیا مطلب؟" دھنک کے لہجہ لرز اُٹھا

"مطلب مجھے آپ سے محبت نہیں ہے۔۔" مجھے آپ سے عقیدت ہے۔۔" یلماز نے کہا تو وہ حیران نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔" اُس کو یلماز کی بات بلکل بھی سمجھ نہیں آئی تھی

"اچھا تو محبت اور عقیدت میں کیا فرق ہے؟" دھنک نے سر جھٹک کر پوچھا

"یہ تو نہیں پتا لیکن جو میں آپ کے لیے محسوس کرتا ہوں۔۔" وہ جذبہ محبت کا تو بلکل بھی نہیں ہے۔۔" یلماز پختگی سے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا کوئی اپنی بیوی سے عقیدت بھی رکھتا ہے؟" دھنک اُس کی بات پر ایسے مسکرائی جیسے کوئی بڑا بچے کی بات پر مسکراتا ہو

"کسی اور کا تو مجھے نہیں پتا۔۔" میں تو اپنی بات کر رہا ہوں۔۔" اور مجھے واقعی میں آپ سے عقیدت ہے۔۔" یلماز نے جواباً مسکرا کر کہا

"تمہیں اپنی شریکِ حیات اپنی ہمسفر سے محبت نہیں بلکہ اُس سے عقیدت ہے؟" دھنک کو جیسے یقین نہیں آ رہا تھا

"جی بلکل بجا فرمایا آپ نے۔۔" یلماز نے سر کو خم دیا

"میسٹری ہو تم۔۔" تمہارا یہ لگاؤ میں واقعی میں کبھی سمجھ نہیں سکتی۔۔" دھنک نے گویا اُس کے آگے ہار مان لی

"شاید آپ سمجھ نہ پائے۔۔" اور شاید کبھی آپ یہ جان لے کہ میرے لیے آپ کیا ہیں؟" یلماز اُس کو اپنی نظروں کے حصار میں لیتا جذب سے بولا

"تم بتا دو۔۔" کیا ہوں میں تمہارے لیے؟" دھنک تھوڑا اُس کے قریب ہوئی۔۔" چو ہے کا ڈر تو دور کہی چلا گیا تھا

"آپ کو کیا لگتا ہے؟" یلماز اُس کو اپنے پاس دیکھ کر گہرا مسکرایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اگر پتا ہوتا تو کیا میں یہاں کھڑی ہو کر تم سے یہ سوال کرتی؟"تم یا تو کوئی کھسکے ہوئے یا مجھ سے تمہیں محبت ہے بس اعتراف کرنے سے ہچکچا رہے ہو۔۔"لیکن ہاں تمہاری نظروں میں اپنے لیے دیوانگی میں صاف دیکھ سکتی ہوں۔۔"دھنک بس یہی بول پائی

"میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ آپ کو پتا ہو کہ آپ میرے دل کے بہت قریب ہیں۔۔"جو میں آپ کے لیے محسوس کرتا ہوں وہ کبھی کسی اور کے لیے نہیں کیا۔۔"مجھے آپ میری زندگی لگتیں ہیں۔۔"میری دُنیا لگتی ہے۔۔"آپ کے پیچھے میں اِتنا پاگل کیوں ہوں؟"یہ مجھے بھی سمجھ نہیں آتا مجھے تو یہ بھی نہیں پتا کہ آپ کب سے میرے لیے اِتنا ضروری ہو گئ؟"کیونکہ میں تو جب کبھی سوچنے بیٹھوں تو یہی لگتا ہے جیسے مجھے آپ سے ازل سے محبت ہے۔۔"یلماز صدق دل سے جو بولا اُس کو سن کر دھنک لاجواب سی اُس کا خوبصورت چہرہ دیکھنے لگی۔۔"کیا شخص تھا وہ پل بھر میں اُس کو اپنی باتوں سے لاجواب کر دیتا تھا۔۔"جتنا ظاہری طور پر خوبصورت تھا اُتنا بولتا بھی خوبصورت تھا اِتنا کہ اُس کے الفاظ سیدھا دل پر اثرانداز ہوتے تھے۔۔"اِس وقت دھنک کو وہ اپنی کسی نیکی کا صلح لگا تھا

"اب میں ایک بات کہوں؟"دھنک کچھ توقع بعد بولی

"آپ کو سُننے کے لیے تو میں ہر وقت تیار ہوں۔۔"یلماز حاضر تھا

"میں نے اکثر ہر جگہ پڑھا ہے کہ اگر ایک عورت مرد کے آگے اظہار کریں تو وہ اپنی اہمیت کھو دیتی ہے۔۔"یا پھر ایک مرد تب تک عورت کے آگے پیچھے گھومتا ہے جب تک اُس سے اظہار نہ سُن

Posted On Kitab Nagri

لے۔۔"یہ سب دیکھ اور پڑھ کر دل میں کسی کونے میں۔۔"میں نے اپنے آپ سے ایک عہد کر لیا تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے اپنی زندگی میں آنے والے مرد سے کبھی یہ اعتراف نہیں کروں گی کہ وہ میرے لیے کیا ہے۔۔"پر آج تمہیں دیکھ کر میں اپنا عہد توڑتی ہوں اور یہ اعتراف کرتی ہوں کہ تم میرے لیے بہت خاص ہو۔۔"تمہارا نہیں پتا لیکن مجھے تم سے واقعی میں محبت ہے۔۔"کوئی بھی خود کو تم سے محبت کرنے سے روک نہیں سکتا اور نہ خود کے ساتھ یہ ظلم کر سکتا ہے۔۔"دھنک اُس کی بات سن کر سُر جھکائے مدھم آواز میں بولی تو یلماز کو اپنے پورے وجود میں سرشاری کی کیفیت ڈور گئ۔۔"اِظہار سُننا خوبصورت تھا یا کرنے والا اِس بات کا اندازہ یلماز کو مشکل سا لگا وہ تو بس وارفتگی کے عالم میں دھنک کو دیکھے جا رہا تھا

"آپ کا یہ اعتراف میری جان لے رہا۔۔"یلماز سینے پر اپنے دل کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر بولا تو دھنک کی ہنسی چھوٹ گئ

"تم پاگل ہو یلماز۔۔"دھنک نے ہنسی کے درمیان کہا

"جیسا بھی ہوں آپ کا ہوں اور آپ صرف میری ہیں۔۔"اُس کے ہاتھوں پر بوسہ دیتا یلماز کافی سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں جی پتا ہے مجھے یہ بات اور اب میرے ہاتھ چھوڑو بہت سارے کام کرنے ہیں مجھے۔۔" دھنک نے گھڑی میں وقت دیکھ کر کہا

"نہ کیا کریں اِتنے کام۔۔" یلماز اُس کے ہاتھ چھوڑتا کان کی لو کُھجا کر بولا

"ٹھیک ہے میں نہیں کرتی تم کرلینا سارے کام۔۔" سینک کے پاس برتن پڑے ہیں اگر بیوی کا خیال آجائے تو اُس کو دھو دینا۔۔" دھنک نے مسکراہٹ دبائے کہتے کمرے سے باہر کا رُخ کیا

"چُن چُن کر کام دیا ہے۔۔" اُس کے پیچھے کمرے سے باہر نکلتا یلماز بڑبڑاہٹ میں بولا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔" ایویں تم نے یہاں لانے کی ضد کی۔۔" ایزال فاحم کو گھور کر بولی جو اُس کی تھوڑی طبیعت بگڑنے پر ہسپتال لایا تھا

"ڈاکٹر آرہی ہے نہ اُس سے پتا چل جائے گا کہ کتنی ٹھیک ہو۔۔" اور میں سیریسلی ایک بات بتادو اپنے بے بی کے معاملے میں تمہاری کوئی بھی کوتاہی برداشت نہیں کروں گا۔۔" فاحم اندر داخل ہوتی ڈاکٹر کو دیکھتا سنجیدگی سے اُس کو بولا

"رپورٹس آگئی ہیں۔۔" اپنی جگہ پر بیٹھتی ڈاکٹر نے بتایا

"سب ٹھیک ہے نہ ؟" مطلب پریشانی والی تو کوئی بات نہیں نہ ؟" ایزال نے پوچھا

"پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں آپ کے بچے بلکل ٹھیک ہیں۔۔" ڈاکٹر نے مسکرا کر بتایا تو دونوں نے شکر کا سانس بھرا تھا لیکن فاحم چونک کر لیڈی ڈاکٹر کو دیکھتا ایزال کو دیکھنے لگا جو کافی خوش تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہششش

"فاحم نے اِشارے سے ایزال کو اپنی جانب متوجہ کیا

"کیا ہے؟"ایزال نے اُس کی حرکت پر دانت کچکچائے

"تم نے سُنا؟"فاحم نے پوچھا

"کیا؟"ایزال ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"وہ جو ڈاکٹر نے کہا۔۔"فاحم نے بتایا

"ہاں اُنھوں نے کہا پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں آپ کے بچے بلکل ٹھیک ہیں۔۔"میں نے بھی تم سے یہی کہا تھا پر تم خوامخواہ یہاں لائے۔۔"ڈاکٹر کی موجودگی کا خیال کرتی ایزال آہستگی سے بولی

"پھر سے کہنا۔۔"فاحم ابھی بھی ہونک بنا ہوا تھا

"کیا ہوا ہے تمہیں؟"ایزال کو اُس کا رویہ عجیب لگا

"اِنھوں نے کہا ہمارے بچے ٹھیک ہیں۔۔"فاحم نے اپنی بات پر زور دے کر اُس کو کچھ سمجھانا چاہا۔۔"ڈاکٹر بھی حیران نظروں سے اُن کو آپس میں کھسر پھسر کرتا دیکھنے میں لگی ہوئی تھی

"ہاں تو ہمارے بچے

"بات کرتی کرتی ایزال یکدم چونک کر فاحم کو دیکھنے لگی وہ جیسے اب ساری بات سمجھنے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہمارے بچے ؟" دونوں ہم آواز میں بولتے حیران نظروں سیدھے ہو کر بیٹھتے ڈاکٹر کو دیکھنے لگے جو اِس بار خود بھی اُن کے رویے سے حیران پریشان ہونے لگی تھی

"جی ماشاءاللہ سے آپ کے ہاں ٹوئنز بے بیز کی آمد ہے۔۔" خود پر قابو پائے ڈاکٹر نے بتایا تو ایزال شاک میں چلی گئ تھی البتہ آہستہ آہستہ فاحم کی حیرانی خوشی میں بدلنے لگی

"ٹوئنز یعنی دو بچے ؟" فاحم نے خوشی سے چہک کر پوچھا

"جی دو بچے۔۔" ڈاکٹر نے نرم مسکراہٹ سے جواب دیا

"ایزو جانوں سُنا ہمارے دو بچے آئے گے۔۔" فاحم نے ہونک بنی ایزال کا دھیان اپنی جانب کروایا

"آپ شیور ہو ؟" ایزال خود پر قابو پائے ڈاکٹر سے پوچھنے لگی

"جی آپ دیکھ سکتیں ہیں۔۔" ڈاکٹر نے رپورٹ اُس کی طرف بڑھائی

"اِن میں لڑکا لڑکی کون ہے ؟" فاحم نے بے چینی سے پوچھا

"ابھی یہ پتا نہیں چلے گا۔۔" ڈاکٹر نے بتایا

"کیوں نہیں چلے گا؟" اِتنی بڑی ڈاکٹر ہیں آپ اور ابھی تک آپ کو یہ نہیں پتا چلا کہ ٹوئنز بے بی میں بے بی گرل کون ہے اور بے بی بوائے کون ہے ؟" ڈاکٹر کی بات پر فاحم کافی ڈس پوائنٹ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"فاحم تمہاری سوئی ایک بات پر کیوں اٹکی ہوئی ہے؟"اِنہوں بتایا نہ بعد میں پتا چل جائے گا تو بس صبر کرو۔۔"ڈاکٹر کے آگے شرمندہ ہوتی ایزال اُس کو ٹوکنے لگی

"ہاں ہمیں تو ابھی ٹوئنز بے بیز کی خوشی سیلیبریٹ کرنی چاہیے۔۔"فاحم اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا۔۔"اُس کا انداز دیکھ کر ایزال ڈاکٹر سے معذرت کرتی فاحم کے ہمراہ اُن کے کیبن سے باہر نکلی

"ایزال جانی میں بہت خوش ہوں۔۔"یعنی ایک بار میں ہی دو بچے واؤ۔۔"فاحم باہر آتا خوشگوار لہجے میں اُس سے کہنے لگا

"اور میں شاکڈ ہوں۔۔"ایزال نے جس انداز میں کہا اُس پر فاحم کی ہنسی چھوٹ گئ

"ٹوئنز کا سن کر تمہاری حالت پتلی ہو گئی ہے جب وہ خیر سے اِس دُنیا میں آئے گے تب تو جانے تمہارا کیا حال ہو گا۔۔"فاحم اُس کی حالت سے لطف اندروز ہو کر کہتا اُس کو مزید سُلگا گیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"جانان تم کہاں تھی؟"واینا اپنے کمرے میں آئی تو اطلس جو خود باہر اُس کی تلاش میں آ رہا تھا جب واینا کو خود کمرے میں آتا دیکھا تو پوچھنے لگا

"میں باورچی خانے میں تھی۔۔"واینا اُس سے نظریں چُرائے بتانے لگی

"یہ کونسا وقت ہے باورچی خانے جانے کا؟"اور باقی لوگ کہاں ہے؟"حویلی میں کافی سناٹا محسوس ہوا مجھے۔۔"اطلس اُس کا ہاتھ تھام کر کمرے میں داخل ہوتا دروازہ لوک کیے اُس سے پوچھنے لگا

"وہ تو فیضی لالہ کے لیے لڑکی دیکھنے گئے ہیں۔۔"واینا نے بتایا

"ارے ہاں میرے ذہن سے نکل گیا۔۔"کون کون گیا ہے؟"یاد آنے پر اپنے سر پہ ہاتھ مارے اطلس نے جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"چچی زلیخہ اور آپ کی مورے گئ ہیں۔۔"ایزال آپو جبکہ ہوسپٹل چیک اپ کے لیے گئ ہیں۔۔"وائنا نے بتایا

"تم کہاں مصروف تھی اب یہ بھی بتادو۔۔"سب کے بارے میں جاننے کے بعد اطلس نے اُس کی مصروفیات جاننی چاہی

"میں۔۔

"وائنا اِتنا بولتی خاموش ہو گئ

"ہاں تم کیا ہوا؟"کس سوچ میں پڑ گئ؟"اطلس کو وائنا کا انداز ٹھٹکا

"میں آپ کے لیے کیک بیک کررہی تھی۔۔"وائنا نے بتایا

"اچھا لیکن کیوں؟"اطلس جان کر مسکرایا

"کیونکہ آپ کو ایک گُڈ نیوز دینی تھی سوچا وہ بغیر کیک کے دوں گی تو اچھا نہیں لگے گا۔۔"وائنا نے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آہاں میری ملکہِ جذبات رومانٹک ہونے لگی ہے؟"اطلس نے اُس کو چھیڑا

"نہیں وہ تو بس میں آپ کو ایک سرپرائز دینا چاہتی تھی۔۔"اطلس کی بات پر وہ سُرخ ہوتی بولی

"کیسا سرپرائز سب ٹھیک ہے نہ؟"اطلس کو تشویش ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"جی سب ٹھیک ہے۔۔" آپ بیٹھے میں کیک لاتی ہوں۔۔"اُس کے بعد بات ہو گی۔۔"واینا کو یہاں کھڑا رہنا محال لگا

"ایسی کیا بات ہے جو کیک کے بغیر ادھوری ہے۔۔"لیٹ می گیس۔۔" آج تمہاری دادو کا جنم دن تو نہیں؟"اطلس پر سوچ لہجے میں اندازہ لگانے لگا

"نہیں نہیں کسی کی بھی سالگرہ نہیں۔۔"واینا نے جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تو جان پریشان کیوں کر رہی ہو؟"جو بات ہے وہ کرو نہ۔۔"اطلس نے نرمی سے پوچھا

"کیک لاؤں؟"واینا کی سوئی ابھی تک "کیک" پر اٹکی ہوئی تھی

"ہاں لاؤ۔۔"اطلس نے سر کو جنبش دے کر اُس کو اجازت دی۔۔"اُس کی اجازت پر واینا فوراً سے باہر نکل گئ

"ٹھیک پانچ منٹ بعد وہ کیک لیکر واپس آئی تو اطلس کو اپنے انتظار میں کھڑا پایا۔۔"اُس کو دیکھ کر واینا نے کیک شیشے کی ٹیبل پر رکھا اور انگلیاں چٹخائے اطلس کو دیکھنے لگی

"جانان؟"اطلس کو اُس کا رویہ آج بار بار حیران کر رہا تھا

کیک کاٹے۔۔"واینا نے آہستہ آواز میں پوچھا جو بڑی مشکل سے اطلس سُن اور سمجھ پایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"نہ تو آج کوئی خاص دن ہے اور نہ میری سالگرہ اور نہ ہماری شادی کو آج دو سال ہوئے ہیں۔۔" جہاں تک میری یاداشت میں یہ بات ہے اُس حساب سے تمہاری بھی سالگرہ آج نہیں۔۔" پھر یہ کیک کیوں؟" اور کس خوشی میں؟" اطلس اُلجھ کر پوچھنے لگا

"آج کسی کی سالگرہ نہیں۔۔" پر خاص دن ضرور ہے۔۔" واینا آہستگی سے بتایا

"تو میری جان بتاؤنہ وہ خاص دن کیا ہے؟" اطلس اب کی بار بے چین ہوا

"آپ بابا بننے جارہے ہیں۔۔" واینا آنکھوں کو زور سے میچے بتانے لگی۔۔" اِس دوران اُس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا چہرہ الگ سے لال قندھار ہو گیا تھا

"یہ بات تھی میں سمجھا جانے کیا بات

"اُس کی بات پر غور کیے بناروانگی میں بولتا اطلس ایک پل کو چونک کر واینا کو دیکھنے لگا جس نے اب کی بار اپنا چہرہ ہاتھوں میں چُھپا لیا تھا

"ملکہِ جذبات کیا کہا تم نے؟" اطلس اُس کی طرف آتا بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"آپ نے سُن تو لیا نہ۔۔" واینا منمنائی

"میں باپ؟" آر یو سیریس؟" اطلس اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا اپنی حالت پر کنٹرول کرنے لگا اُس کو یقین نہیں آرہا تھا۔۔" اُس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیسے ری ایکٹ کریں؟" وہ جیسے لاجواب ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے صبح ٹیسٹ کیا تو پتا چلا۔۔"واینا نے سرخ پڑتی رنگت سمیت بتایا

"یہ کنفرم ہے؟"ڈاکٹر کے پاس گئ تھی؟"اطلس نے جلدی سے پوچھا

"نہیں۔۔"کسی کو بھی نہیں بتایا اور کوئی تھا نہیں تو ڈاکٹر کے پاس بھی نہیں گئ۔۔"لیکن یہ سچ ہے میں واقعی میں پریگننٹ ہوں۔۔"آپ کی اولاد والی خواہش پوری ہو گئ ہے۔۔"ہمیشہ آپ نے مجھے کچھ نہ کچھ دیا ہے اور اب پہلی بار میری طرف سے بھی آپ کو کچھ ملنے والا ہے۔۔"میں بہت خوش ہوں۔۔"مجھے اپنے ماں بننے سے زیادہ اِس بات کی خوشی ہے کہ آپ باپ بننے جا رہے ہیں یہ جان کر آپ کو کتنی خوشی ملے گی۔۔"واینا جذباتی ہوتی بھیگے لہجے میں کہتی اطلس کو پاگل کرنے لگی

"جان ہو تم میری۔۔"تم میری اور میرے پاس ہو اِس کے علاوہ مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے تھا۔۔"تم نے مجھے کچھ بھی نہیں دیا یہ مت سوچا کرو۔۔"تم خود ایک چلتا پھرتا میرے لیے اللہ کی طرف سے انعام ہو۔۔"اُس کو اپنے سینے سے لگاتا اطلس اُس کا ماتھا چوم کر بولا

"آپ خوش ہو نہ؟"سر اُٹھا کر واینا نے آس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"تمہیں کیا لگ رہا ہے؟"میں خوش ہوں کیا یہ بات مجھے تمہیں بھی لفظوں سے بتانی پڑے گی؟"ایک بار پھر اُس کا ماتھا چوم کر اطلس نے کہا تو بھیگی آنکھوں سے مسکراتی واینا اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"گُڈ گرل۔۔"اُس کی سعادت مندی پر دل کھول کر اطلس مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

"باقی سب بھی خوش ہو گے نہ جان کر؟" واینا نے کسی خیال کے تحت پوچھا

" بلکل خوش ہو گے۔۔" اِس میں ناخوش ہونے والی تو کوئی بات نہیں۔۔" اطلس نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں بتایا

" آپ ماں بننے والی ہیں یہ جان کر باقیوں کو اعتراض ہوا تھا۔۔" واینا نے نظریں نیچے کیے بتایا

" واینا میری جان۔۔" اولاد کی اہمیت بہت بڑی ہے۔۔" اولاد کیا ہوتی ہے؟" اُس کی قدر و قیمت کیا ہوتی ہے یہ اُن سے پوچھو جو سالوں سے بے اولاد ہیں۔۔" جو اولاد کے لیے تڑپتے سسکتے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں۔۔" آج ہم دونوں کا خاص دن ہے۔۔" فائنلی اللہ ہم پر مہربان ہوا ہے ہمیں نواز رہا ہے ہمیں اِس بات پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے ناکہ باقی گھر والوں کا ردعمل سوچ کر اپنا یہ دن اپنے یہ لمحات ضائع کریں۔۔" اطلس نے نرمی سے اُس کو سمجھانے والے انداز میں جو کہا اُس کو سن کر وہ مسکرائی

" مجھے خوش ہونا آپ نے سِکھایا ہے۔۔" خوشی کا مطلب بھی آپ نے بتایا ہے۔۔" مجھے لگتا ہے اللہ آپ سے بہت خوش ہو گا اور دادو کہتی ہے کہ اللہ جس پر خوش ہوتا ہے اُس کو بیٹی دیتا ہے جس سے زیادہ خوش ہوتا ہے اُن کو تین بیٹیوں سے نوازتا ہے۔۔" واینا نے کہا تو مسکرانے کی باری اِس بار اطلس کی تھی

" تو گویا تم کہنا چاہتی ہو ہماری بیٹی ہو گی؟" اطلس مبہم مسکراہٹ سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تکہ لگایا ہے۔۔" پر میں نہیں چاہتی ہماری بیٹی ہو۔۔" دادو کہتی ہے بیٹی کا نصیب ماں جیسا ہوتا ہے۔۔" وایناا نے سنجیدگی سے کہا

"تو کیا تمہیں شکوہ ہے اپنے نصیب سے؟" اطلس نے جبڑے بھینچ کر سوال کیا۔۔" اِس خوشی کے موقعے پر اُس کو واینا کی یہ بات بہت بُری لگی تھی

"مجھے اپنا ماضی آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں۔۔" آپ کو سب پتا ہے۔۔" اُس کے لہجے میں سختی کو محسوس کرتی واینا ایک پل کو سہم گئ

"میں تمہاری فضول باتیں نہیں سُنوں گا۔۔" اور خبر دار جو بیٹیوں کے بارے میں تم نے دوبارہ ایسا کچھ بھی کہا تو۔۔" میں نے کسی کی ماں بہن یا بیٹی کے ساتھ کچھ بُرا نہیں کیا تو میں مطمئن ہوں کہ آنے والے وقت میں میری اپنی بہن بیٹی کے ساتھ کچھ بھی غلط نہیں ہو گا۔۔" سختی سے اُس کو وارن کرتا آخر میں اطلس پُریقین لہجے میں بولا

"اچھا سوری میں معذرت چاہتی ہوں۔۔" آپ غُصہ نہ کریں اور آئے کیک کاٹے۔۔" واینا نے اُس کا دھیان دوسری طرف لگانا چاہا

"میں غُصہ نہیں ہوں۔۔" بس تمہارا ایسا کہنا اچھا نہیں لگا۔۔" آئندہ کچھ بھی ایسا ویسا بولنے سے پہلے احتیاط کرنا۔۔" بیٹا ہو یا بیٹی یہ چیز میٹر نہیں کرتی اصل چیز جو معنی رکھتی ہے وہ صحت ہے۔۔" تم بس

Posted On Kitab Nagri

اللہ سے نیک صالح اور صحت مند اولاد دینے کی دعا کیا کرو۔۔" چاہے پھر وہ دس بیٹیاں دے یا پانچ بیٹے۔۔" اطلس کا لہجہ آخر میں شرارت سے بھرپور ہو گیا تھا

"توبہ کریں دس بیٹیاں۔۔" وانیا نے بے ساختہ اپنے کانوں کو ہاتھ لگائے تو اطلس کا فلک شگاف قہقہہ بلند ہوا

"اللہ چاہے تو کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔" مسکراہٹ دبائے اطلس نے اُس کو مزید چھیڑا

"القران میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندوں کو اُس کی ہمت سے زیادہ نہیں آزماتا ہے۔۔" وانیا نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"او میرے اللہ یعنی میری اولاد تمہارے لیے آزمائش ہے؟" اطلس نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ

"آزمائش تو زندگیوں کا حصہ ہے۔۔" وانیا اُس کا بازو پکڑے کیک کے قریب کھڑا کرتی لاڈ سے بولی جس پر نفی میں سر کو جنبش دیتا اطلس مسکرا پڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اللہ تعالی آزمائش بہت

مختصر رکھتا ہے،

وہ تمھیں اتنا ہی آزماتا ہے، جتنی تم میں ہمت ہوتی ہے، وہ تمھیں بس اتنا ہی غم دیتا ہے، جتنا تم سہہ سکتے ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

باقی سارے کے سارے امتحانات تو تم خود ہی خود سے لیتے ہو، ان حقیقتوں کو بدلنے کے لیے جنھیں اللہ کے سوا کوئی نہیں بدل سکتا۔

ورنہ آزمائش تو بس تب تک رہتی ہے،

جب تک تم اپنی سب سے پیاری چیز اللہ کے حوالے نہیں کر دیتے۔

ہر چیز تمھارے بس میں نہیں ہوتی، لیکن یقین رکھو گے، جس کے بس میں ہے وہ تمھیں بے بس نہیں رہنے دے گا۔

ہر دفعہ مقدر سے لڑنا بہتر نہیں ہوتا۔

کیونکہ کچھ جنگیں ہار کہ جیتیں جاتی ہیں۔

ضد سے نہیں۔،

کچھ کہانیاں صبر سے مکمل کی جاتی ہیں۔،

ناممکن پہ مایوس نہیں ہوتے، بلکہ دعائیں کی جاتی ہیں۔۔ میرا_یقین_ہے_کہ،

اللہ کی محبت ہر انسان کو وراثت میں ملتی ہے۔

واحد یہ ایسی وراثت ہے جس میں آپ کا حصہ آپکی مرضی کے مطابق آپکو عطا کیا جاتا ہے.

جتنا آپ اس محبت کو پانے کی کوشش کریں گے اتنی ہی وراثت میں حصہ آپکا بڑھتا جائے گا.

Posted On Kitab Nagri

"سیل فون استعمال کرتی عبیر کے آگے ایک پوسٹ آئی تو اُس کے چہرے پر پر سکون مسکراہٹ نے احاطہ کیا۔۔"یہ چیز تو اُس نے خود نوٹ کی تھی جب سے اُس نے اللہ کے قریب ہونا چاہا تھا اپنے اندر یہ خواہش مضبوطی سے باندھی تھی تب سے کچھ نہ کچھ ایسا اُس کے آگے ضرور آتا جس کے بعد اُس کا اِرادہ مزید مضبوط ہو جاتا اور مزید دل میں تمنا جاگتی تھی کہ وہ اللہ سے نزدیک بہت زیادہ ہو جائے۔۔"اُس کا اِس بات پر پورا یقین ہو گیا تھا کہ بیشک جو انسان جس کی چاہت کرتا ہے اللہ اُس کی اُس چاہت کو پورا کر دیتا ہے۔۔"جو ہم چاہتے ہیں وہ کبھی نہ کبھی کیسے بھی لیکن ہو ضرور جاتا تھا

"عبیر تم جاگ رہا؟"وہ ابھی اپنی سوچ میں مزید مصروف رہتی اُس سے پہلے آسیہ بیگم اُس کے کمرے میں آتی پوچھنے لگی

"جی مورے آجائے۔۔"عبیر اُن کی طرف متوجہ ہوئی

"بچہ ہمکو تم سے بہت ضروری بات کرنا ہے۔۔"آسیہ بیگم نے کہا تو اُس کا دل زور سے دھڑک اُٹھا۔۔"اُس کو اندازہ تھا آسیہ بیگم کی بات کرنے کی نوعیت کا

"کیا بات؟"عبیر نے انجان بن کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"تمکو تو پتا ہے تمہارا رشتہ آیا تھا جن سے ہم نے سوچ و بچار کے لیے وقت مانگا تھا۔۔" آسیہ بیگم نے بولنا شروع کیا

"جی جانتی ہوں۔۔" وہ مختصر بولی

"ماز نے سب کچھ ہم پر چھوڑ کر خود وہ سائیڈ پر کھڑا ہو گیا ہے۔۔" وہ کہتا اگر ہم حامی بھرنا چاہتا تو وہ بھی حامی بھرے گا اگر ہم انکار کرے گا تو وہ بھی انکاری ہو گا اِس بار وہ خود کنفیوز ہے۔۔" اور ہمکو بھی ایک اُلجھن سا ہے۔۔" اِس لیے تم سے پوچھنا چاہتا تمہارا کیا مرضی ہے؟" آسیہ بیگم نے سب کچھ اُس پر چھوڑا

"مورے جب آپ نے مجھ سے شہزاد کے بارے میں بات کی تھی تب بھی میں نے کہا تھا جیسا آپ اور لالہ چاہیں گے میں ویسا کروں گی۔۔" اور آج بھی میں یہی کہوں گی جیسا آپ کو بہتر لگے وہ آپ کریں۔۔" میں کوئی اعتراض نہیں کروں گی۔۔" عبیر نے پختگی سے کہا

"صدقے ہمارا بچہ۔۔" پر پچھلی بار جو ہوا وہ اس بار نہ ہو اِس لیے ہم چاہتا اِس بار تم ہمارا خوشی واسطے "ہاں یا ناں نہ کرو بلکہ اپنا خوشی اپنا مرضی بتاؤ۔۔" آسیہ بیگم کی بات پر کچھ پل کے لیے وہ خاموش سی ہو گئ

Posted On Kitab Nagri

"مورے اگر آپ واقعی میں مجھ سے میری رضا جاننا چاہتی ہیں تو اِس رشتے پر میری "ہاں" ہے باقی آپ کو جو بہتر لگے۔۔"عبیر نے کچھ وقت خاموش رہنے کے بعد سنجیدگی سے کہا

"پکا بات ہے؟" آسیہ بیگم نے کنفرم کرنا چاہا

"جی۔۔"عبیر نے اِتنا کہتے اپنا سر جُھکا لیا

---

"ایک بات بتائے آپ کی دعائیں اِتنی لمبی کیوں ہوتیں ہیں؟" دھنک مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد جائے نماز رکھ کر بیڈ پر آئی تو یلماز نے تجسس بھرے لہجے میں اُس سے پوچھا

"میری دعائیں لمبی کہاں ہوتیں ہیں؟"میں تو بس اللہ سے باتیں کرتی ہوں۔۔"حجاب اسٹائیل میں ڈوپٹہ کھول کر دھنک نے بتایا

"اچھا تو دعائیں نہیں مانگتی آپ؟"یلماز نے پھر پوچھا

"وہ بھی مانگتی ہوں اُس کے بعد فُرصت سے باتیں کرتی ہوں۔۔"دھنک نے بتایا

"اچھا تو کیا مانگتی ہے؟"یلماز کو جاننے کا شوق ہوا

"وہ میں تمہیں کیوں بتاؤں؟"یہ تو اللہ اور اُس کے بندے کا پرسنل میٹر ہے نہ؟"دھنک نے مسکراہٹ دبائے کہا

"میں الگ تو نہیں آپ سے۔۔"مجھے آپ کچھ بھی بتاسکتی۔۔"یلماز نے اُس کو ٹٹولا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہارے مطلق اللہ سے باتیں کرتی ہوں اور دعا بھی مانگتی ہوں۔۔" دھنک نے بلآخر اُس کو بتادیا جس کو جان کر وہ حیران ہوا

"واقعی؟"یلماز کو جیسے یقین نہ آیا

"ہاں سچ میں۔۔" دھنک نے سر کو جنبش دی

"پر میرے معاملے میں کیا مانگتی ہیں؟"یلماز جان نہ پایا

"ضروری تو نہیں کچھ مانگتی ہوں۔۔"ہو سکتا ہے بات کچھ اور ہو۔" دھنک نے سسپینس پیدا کرنا چاہا

"کچھ اور کیا ہو سکتا ہے؟"یلماز کنفیوز ہوا

"کچھ اور میں بہت کچھ ہو سکتا ہے۔۔" دھنک نے شانے اُچکا کر لاپرواہ انداز میں کہا

"جیسے کہ؟"یلماز اپنی نظریں اُس پر جمائے بیٹھ گیا

"جیسے کہ شکایت بھی ہو سکتی ہے کچھ اور بھی اب تمہیں میں تفصیل کیا دوں؟" دھنک نے سوچ سوچ کر بس اِتنا بتایا

آپ میری شکایتیں لگاتیں ہیں اللہ سے؟"یلماز کو یقین نہ آیا

"میں نے یہ تو نہیں کہا۔۔" دھنک صاف مکرہ گئ۔۔

"آپ کا یہی مطلب تھا۔۔"یلماز اپنی جگہ بضد رہا

Posted On Kitab Nagri

"میں بس اللہ سے یہ کہتی ہوں کہ وہ تمہارا دل میرے لیے نرم کریں۔۔"اور تمہارا دل میرے لیے ہمیشہ نرم رہے۔۔" دھنک نے اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بتایا

"میرا دل تو پہلے ہی آپ کے لیے نرم ہے موم کی طرح۔۔" آپ کوئی اور دعا کریں ورنہ یہ موم دل پھر پِگھل جائے گا۔۔"اُس کی بات سن کر یلماز اپنے کان کی لو کھجا کر بولا

"پِگھل جائے گا تو کیا ہو گا؟" دھنک کو اُس کی بات پر ہنسی آئی

"پِگھل جائے گا تو ابھی جو آپ کے علاوہ تھوڑا بہت کچھ اور نظر آتا ہے اُس کے بعد تو وہ بھی نظر آنا بند ہو جائے گا۔۔"یلماز کی بات پر دھنک کی ہنسی چھوٹ گئ

"تم سچ میں کیوٹ ہو۔۔" آگے بڑھ کر دھنک نے اُس کا گال کھینچا

" آپ سے ایک بات کرنا چاہتا بلکہ کچھ بتانا چاہتا

"لالہ مورے آپ کو بُلا رہا۔" جس ہاتھ سے دھنک نے اُس کا گال کھینچا تھا وہ ہاتھ یلماز اپنے ہاتھ میں لیتا کچھ کہنے والا تھا جب باہر دروازے کو نوک کرتی امبر اُونچی آواز میں کہنے لگی

" آتا ہوں۔۔" دھنک کا ہاتھ چھوڑ کر کہتا یلماز بیڈ سے اُٹھنے لگا

" تمھیں کیا بتانا تھا؟" اُس کو جاتا دیکھ کر دھنک نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں کچھ نہیں۔۔"یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا اور باہر نکل گیا۔۔"پیچھے اُس کا رویہ دھنک کو تھوڑا عجیب لگا۔۔"ابھی وہ اُس کے بارے میں مزید سوچتی لیکن سیل فون پر آتی کال نے اُس کا دھیان اپنی جانب کھینچا

"فائزہ کی کال؟"دھنک نے اسکرین پر "فائزہ"کالنگ لکھا دیکھا تو حیران رہ گئ۔۔"آج بہت وقت بعد اُس کے سیل فون پر فائزہ نے کال کی تھی جہاں تک اُس کو یاد پڑتا تھا"ایسڈ والے معاملے کے بعد اُس کا رابطہ فائزہ سے پوری طرح سے ختم ہو گیا تھا۔۔"اُس نے جب یونی دوبارہ جوائن کیا تو بھی فائزہ اُس کو نظر نہ آئی پوچھنے پر اُس کو پتا چلا کہ "فائزہ"کو یونی والوں نے سسپینڈ کیا تھا اور ایسا کیوں تھا؟"اِس بات سے وہ انجان اور تھوڑا بہت حیران بھی تھی اور اُس کو افسوس بھی تھا کیونکہ فائزہ کا رکارڈ تو کافی اچھا تھا پھر کیا بات تھی جو اُس کو سسپینڈ کیا گیا یہ اُس کے لیے ایک بڑی خبر تھی۔۔"لیکن اپنی زندگی میں جو کچھ اُس کے چل رہا تھا ایسے میں اُس کو بھی خیال نہیں آیا کہ ایک بار فائزہ کو کال کری جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم فائزہ کیسی ہو؟"اپنی سوچ کو جھٹک کر دھنک کال بیک کرتی مسکرا کر پوچھنے لگی۔۔"لیکن دوسری طرف فائزہ کے رونے کی آواز نے اُس کو پریشان سا کر دیا

❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"تم نے اُس دن عبیر کے لیے شادی پر ہاں کیوں کیا تھا؟"مطبل یہ کیوں بولا تھا کہ تم اگر شادی کرے گا تو بس عبیر سے ورنہ کسی اور سے نہیں؟"لان میں چہل قدمی کرتے ساحل کو دیکھ کر برینہ اُس کے پاس آتی پوچھنے لگی

"کیونکہ تم نے جو حکم دیا تھا کہ میں اُس سے شادی کروں۔۔"ساحل اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"ہاں ہم نے تو ایسا بولا تھا پر تمہارا ایسا حامی بھرنا ہمکو تھوڑا کنفیوز کر گیا۔۔"برینہ نے بتایا

"مجھے کبھی نہ کبھی تو شادی کرنی تھی تو عبیر مجھے بُرا آپشن نہیں لگی۔۔"آئے مین میں نے سوچا کسی اور سے اچھا اُس انسان کو شریکِ سفر بنایا جائے جو آپ کو ہر طرح سے جانتا ہو۔۔"جس کو آپ کے ماضی سے بھی کوئی مطلب نہ ہو۔۔"برینہ پر ایک نظر ڈالے ساحل نے بتایا

"تم واپس آمریکہ نہیں جائے گا نہ؟"برینہ اُس کے جواب پر مطمئن ہوتی کسی خدشے کے تحت پوچھنے لگی

"نہیں قاسم انکل سے میری بات ہو گئی ہے۔۔"تم یہاں واپس آگئی ہو تو میں اُن کے ہاں شفٹ ہو جاؤں گا اُن کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔۔"ڈیڈ کو بھی مسئلہ نہیں اور سب سے بڑی بات موم نے بھی کوئی اعتراض نہیں کیا میں نے اُن کو کہہ دیا کہ ہر ویکنڈ میں اُن کے ساتھ گُزاروں گا۔۔"ساحل نے تفصیل سے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا بہت بڑا تھینک یو۔۔" پتا کیا ہم اپ سیٹ ہو گیا تھا کہ ڈیڈ لو نلی کیسا رہے گا؟" لیکن اب تم اور عبیر اُن کا ساتھ رہے گا تمہارا فیملی بنے گا ایسے میں ڈیڈ کو بھی خوشیاں ملے گا۔۔" برینہ اُس کی بات سن کر کافی خوش ہوئی دل پر جیسے ایک بوجھ تھا جو کم ہونے لگا

"جتنی محبت تمہیں ہے انکل سے اُتنی مجھے بھی ہے۔۔" مجھے بھی اُن کی اُتنی پرواہ ہے جتنی تمہیں ہے۔۔" اُن کی تنہائی کا اندازہ مجھے بھی بخوبی ہے۔۔" ساحل نے بے حد سنجیدگی سے کہا

"ممی نے بڑا جلدی ڈیڈ کو چھوڑ دیا۔۔" ویسے ہم سوچ رہا ڈیڈ کا دوسرا شادی کروالینا چاہیے۔۔" وہ جو دھنک کا ساس ہے نہ وہ بھی ڈیڈ کا طرح بیوہ ہے اچھا ہے ڈیڈ کو بھی بیوی مل جائے گا اور دھنک کا جان بھی اُس چنڈال خاتون سے چھوٹ جائے گا۔۔" تمہارا کیا خیال ہے اِس بارمیں؟" تمہارا ساس کو تمہارا بیوی کی ساس نہ بنایا جائے؟" برینہ اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارتی پرشوق لہجے میں کہتی ساحل کو حیران اور پریشان کر گئی تھی۔۔" وہ ہونک سا برینہ کو دیکھتا رہ گیا جس کو آجکل دوسروں کی شادی کروانے کا زیادہ شوق چڑھ گیا تھا۔۔" اور دوسروں کے بارے میں وہ جیسے کچھ زیادہ ہی سوچنے لگی تھی۔۔" پر اِس بار جو اُس نے سوچا تھا وہ قطعیً کسی کے لیے بھی اچھا نہیں تھا۔۔" اب اُس کو کون بتاتا کہ مرد بیوہ نہیں ہوتا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"بری۔۔۔" ساحل سے کچھ بولا نہیں گیا

"آؤٹ کلاس آئیڈیا ہے نہ؟" برینہ نے چہک کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"تھرڈ کلاس آئیڈیا ہے۔۔"ساحل نے دانت پیس کر بتایا

"ہاں؟"برینہ کا منہ بن گیا

"اور نہیں تو کیا۔۔"اور یہ آجکل تمہیں ہر ایک کی شادیاں کروانے کا شوق کیوں چڑھا ہے۔۔"اپنی زندگی پر فوکس کرو نہ۔۔"ساحل نے سر جھٹک کر کہا

"ہم اب اِتنا مطلبی بھی نہیں جو بس اپنا سوچے۔۔"لُک ساحل ڈیڈ اور دھنک کا ساس دونوں لونلی ہے اور دونوں کا غم یکجا ہے تو ملوانے میں کیا قباحت ہے؟"برینہ نے اُس کو منانا چاہا

"برینہ اِس چیپٹر کو یہی کلوز کرو۔۔"اور اپنے یہ نادر خیالات بڑائے مہربانی کسی اور کے ساتھ ڈسکس نہیں کرنا ورنہ تمہارا انتخابی نشان ہو گا شادیاں کرانے والی ماسی۔۔۔"ساحل نے اُس کو ٹوک کر کہا

"ڈیڈ کا سوچو نہ۔۔"اگر دھنک کا ساس نہیں تو کسی اور کا ساس۔۔"کوئی اور لیڈی تو ہو گا نہ۔۔"ہم بھی چاہتا جیسے ریلز میں بڈھا بڈھی ایک دوسرا کا ہاتھ تھام کر چلتے ٹھیک ویسے جب ہمارا ڈیڈ کا عمر اسٹک کا سہارے پر چلنے کا آئے تو اُس کا ساتھ کوئی ہمسفر ہو۔۔"وہ لونلی نہ ہو۔۔۔"اُن کا باتیں سُننا واسطے کوئی ہو۔۔"اب دیکھو نہ ہم یا تم اپنا اپنا لائیف میں بزی ہو جائے گا تو اُن کا ساتھ کون ہو گا؟۔"برینہ کھوئی ہوئی سی کیفیت میں بولی

"جب چچی کی نئی وفات ہوئی تھی تب تم یہ بات کہتی تو شاید میں تمہارا ساتھ دیتا لیکن اب بہت دیر ہو چکی ہے۔۔"ساحل نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"آمریکہ میں تو اِس ایج میں شادی کرنا عام بات ہے۔۔" برینہ پھر بولی

"یہ آمریکہ نہیں پاکستان ہے اور پلیز تم یہ باتیں سوچنا ختم کر دو۔۔" ساحل گہری سانس بھر کر بولا

اچھا ہم نہیں کہتا مزید پر تم سے ایک اور بات کرنا چاہے گا۔۔" برینہ نا چاہتے ہوئے بھی اُس کی بات پر راضی ہوئی

"کہو کیا بات ہے؟" اُپر ٹیرس پر کھڑے افخیم پر ایک نظر ڈالتا ساحل اُس سے پوچھنے لگا

"ہم جانتا تمکو عبیر سے لو نہیں پر ہمارا واسطے تم اُس سے شادی بنا رہا اِس لیے ہم چاہتا یہ شادی تم دل سے نبھائے اور اُس کو وہ سب دینا جو وہ ڈیزرو کرتا۔۔" برینہ نے اِس بار سنجیدہ لہجے میں اُس سے کہا

"تم فکر نہیں کرو۔۔" میں اگر رشتہ جوڑ رہا ہوں تو اُس کو بخوبی نبھاؤں گا بھی۔۔" ساحل نے بھی جواباً سنجیدگی سے کہا جس کو سن کر برینہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"تم

حیات"

"برینہ اُس سے کچھ کہنے لگی تھی جب ٹیرس پر کھڑے افخیم نے اُونچی آواز میں اُس کو پُکارا تو وہ چونک کر سر اُٹھائے اُپر کی جانب دیکھنے لگی جہاں افخیم سنجیدہ سا کھڑا اُس کو دیکھے جا رہا تھا

"کیا ہوا؟" برینہ نے پوچھا ساحل جبکہ گہری سانس بھرتا لان میں موجود ایک چیئر پر بیٹھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اُپر آؤ کام ہے۔۔" افخیم نے سنجید گی سے کہا

"اچھا ہم آتا۔۔" ایک نظر ساحل پر ڈالے کہتی برینہ اندر کی طرف بڑھ گئ

"کیا بات ہے ؟" اندر داخل ہونے کے بعد اُپر چھت پر آتی برینہ افخیم کو دیکھنے لگی

" یہاں آؤ۔۔" افخیم نے اُس کو اپنے پاس آنے کا کہا تو وہ اُس کے قریب جا کر کھڑی ہوئی

"کاکا قاسم خان کے ہاں اپنا سامان کب لاؤ گی ؟" اُس کو دیکھ کر افخیم نے سنجید گی سے پوچھا

" یہ بات کرنا تھا تمکو ؟" برینہ کو جیسے یقین نہ آیا

"کیوں کیا یہ غیر ضروری بات ہے ؟" افخیم نے بائیں آبرو اُپر کیے پوچھا

"نہیں مطبل ہمکو لگا کچھ اور کہنا ہو گا۔۔" خیر ہم تمکو جواب دیتا جائے سامان ہم تب لائے گا جب گرل کی طرف سے ہاں کا پیغام آئے گا۔۔" برینہ نے شانے اُچکائے لاپرواہ انداز میں کہا

" اب یہ کیا طریقہ ہے ؟" تم رہ یہاں رہی ہو سامان وہاں پڑا ہے۔۔" یہ کوئی مذاق تو نہیں ہو رہا نہ ؟" افخیم ناگواری سے بولا

" دیکھو تم اب ہم سے ایسے بات نہیں کر سکتا۔۔" برینہ نے اُس کو وارن کیا

"نرم لہجہ بناتا ہوں تو تمہیں کہاں میری بات سمجھ آتی ہے۔۔" افخیم تپ کے بولا

"ہمکو ہر لہجہ انڈرسٹینڈ ہوتا۔۔" برینہ نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے پھر کل جائے گے تمہارا سامان لینے۔۔" افخیم ایک نتیجے پر پہنچ کر بولا

" تمکو جلدی کس بات کا ہے؟" برینہ نے بُری شکل بنائی

" مجھے جلدی نہیں لیکن تمہاری بیوقوفوں والی حرکت پر غُصہ ضرور ہے۔۔" افخیم نے سر جھٹک کر کہا

"اِس میں نیا کیا ہے؟" تمکو ہم پر غُصہ کب نہیں آتا؟" برینہ طنزیہ ہوئی

"لڑائی کے موڈ میں ہو؟" افخیم نے کافی سنجیدگی سے پوچھا

" ہم لڑائی جھگڑا نہیں کرتا۔۔" یہ تمہارا کام ہے تمکو مبارک ہو۔۔" برینہ اپنے بال جھٹک کر ایک ادا سے بولی

" اگر تم سیریس ہو جاؤ تو ایک بات بتانی ہے۔۔" افخیم تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

"کیا بات؟" برینہ کو تجسس ہوا

"گُڈ نیوز ہے ایک۔۔" افخیم نے بتایا

" واللہ گُڈ نیوز ہمکو تم دے گا؟" سر تا پیر گہری نظروں سے اُس کو دیکھتی برینہ معنی خیز لہجے میں بولی تو افخیم نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا لیکن جن نظروں سے برینہ اُس کا ایکسرا لے رہی تھی ایسے میں اُس کی بات کی گہرائی میں جاتا افخیم کا پورا چہرہ سُرخ ہوا تھا وہ تپی ہوئی نظروں سے اُس کو گھورنے لگا جو مسکراہٹ ضبط کرنے کے چکروں میں تھی

Posted On Kitab Nagri

"انتہائی فضول لطیفہ تھا۔۔"اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرے افخیم نے بتایا تو بریںہ زور سے ہنس نے لگی

"تھینک یو پر گُڈ نیوز تو نہیں دیا تم۔۔"اپنا کندھا اُس کے کندھے سے ٹکرائے پوچھتی بریںہ باز نہ آئی

"بی سیریس۔۔"افخیم نے اُس کو وارننگ بھری نظروں سے دیکھا

"آئے ایم سیریس۔۔"بریںہ نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے

"تم جب باہر تھی تو اطلس کی کال آئی تھی۔۔"افخیم نے بولنا شروع کیا

"پہلی بار کال کیا تھا؟"عادت سے مجبور بریںہ نے درمیان میں اپنی ٹانگ آڑائی

"تمہیں کچھ بتانا ہی نہیں۔۔"ضبط سے کہتا افخیم وہاں سے جانے لگا کہ بریںہ فوراً سے اُس کے راستے میں حائل ہوئی

"سوری سوری۔۔"اب نہیں کرتا ہم زچ تم سکون سے بتاؤ۔۔"بریںہ نے منانے والے لہجے میں کہا ساتھ میں اپنے دونوں کان بھی پکڑے معصوم شکل بنائے اُس کو دیکھنے لگی

وہ باپ بننے جارہا ہے۔۔"بہت خوش تھا وہ۔۔"افخیم نے بتایا

"مطبل اُس کا بیوی پریگننٹ ہے؟"بریںہ نے جواباً پوچھا

"ظاہر سی بات ہے۔۔"افخیم کو اُس کی بات بے تکی لگی۔۔"اور جیسا ایکسپریشن وہ بریںہ کا دیکھنا چاہتا تھا حیرت انگیز طور پر وہ اُس کو دیکھنے کو نہ ملا۔۔"کیونکہ جس بریںہ کو وہ جانتا تھا وہ تو ہر چھوٹی بات پر خوشی

Posted On Kitab Nagri

سے اُچھلنے لگتی تھی پھر آج اِس بار اُس نے اِتنا ٹھنڈا ری ایکٹ کیوں دیا؟" یہ بات افخیم کی سمجھ سے باہر تھی

"اچھا اُس کا شادی کو کتنا وقت ہوا ہے؟" برینہ نے جاننا چاہا

"یہی کوئی ایک سال چار پانچ ماہ۔۔" افخیم کنفرم نہیں تھا

"ماہم کا شادی کو کتنا وقت ہوا؟" برینہ نے ایک اور سوال کیا

"تین ماہ۔۔" نہیں دو ماہ سوری تین ماہ اور کچھ دن۔۔" افخیم نے سوچ سوچ کر بتایا

"تین ماہ سے کم عرصہ ہوا ہے۔۔" اُس کے جواب پر برینہ اُس کو گھورنے لگی

"اچھا مجھے کیا پتا میں نے ڈائری میں تھوڑئی اُن کی شادی کی تاریخ لکھی ہے۔۔" جواب میں افخیم بھی اُس کو ڈبل گھوری سے نوازنے لگا تو برینہ نے سر جھٹکا

"اچھا اور ہمارا شادی کو؟" برینہ نے کسی خیال کے تحت پوچھا

چار ماہ پندرہ دن۔۔۔" یہ جواب افخیم نے لمحے بھر میں دیا تھا

"افیم۔۔" برینہ نے اُداسی سے اِس بار اُس کو پُکارا

"کیا ہوا؟" افخیم چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ہمکو بھی مما بننا ہے۔۔"برینہ نے یہ بات جس طریقے سے کی ایسے میں افخیم نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ ضبط کیے اُس کو دیکھا

"بچہ کیری کرنا عام بات نہیں ہوتی۔۔"سر نوچنے کے قریب ہو جاؤ گی۔۔"افخیم نے اِس بار اُس کو زچ کرنا چاہا

"آسان کام ہمکو پسند بھی نہیں۔۔"مشکل کاموں میں مزہ آتا۔۔"تم بتاؤ نہ اللہ تعالیٰ ہمکو بے بی کب دے گا؟"برینہ اِس معاملے میں کافی سیریس ہو گئ تھی

"جب اللہ نے دینا ہو گا وہ دے دے گا۔۔"اور یہ خوشخبری میں نے تمہیں خوش کرنے کے لیے دی تھی اُداس کرنے کے لیے نہیں۔۔"افخیم نے اُس کا ہاتھ تھام کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"پکا دے گا نہ؟"برینہ کسی خدشے کے تحت بولی

"کیا ہو گیا ہے حیات۔۔"اِتنا سیریس کیوں ہو گئ ہو؟"اِن شاءاللہ وہ ضرور دے گا تم مایوس تو نہ ہو۔۔"افخیم اب کی پریشان ہوا

"ہم پھر اللہ کو راضی کرے گا۔۔"تا کہ وہ ہمکو بھی پرینٹس بنائے۔۔"تمکو پتا کیا بے بی کا شاپنگ ہم خود مال میں جا کر کرے گا۔۔"آنلائن کچھ بھی نہیں لے گا۔۔"برینہ اچانک سے پر جوش ہو کر بولی

"اِن شاءاللہ ہم ایسے ہی کرے گے۔۔"لیکن ابھی بہت وقت ہے۔۔"افخیم کو اِس وقت خود وہ ایک بچی لگی

Posted On Kitab Nagri

"اللہ چاہے گا تو جلدی بھی ہو سکتا۔۔"برینہ خوشی سے اُچھل کر بولی

"اِن شاءاللہ۔۔"حیرت سے اُس کا چہرہ دیکھتا افخیم یہی بول پایا۔۔"اُس کو ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ برینہ بچے کے معاملے میں اِتنا انٹرسٹ لے گی یا اُس کو اِتنا شوق ہو گا۔۔"برحال جو بھی تھا پر آج اُس کو برینہ کا ایک اور نیا روپ دیکھنے کو ملا تھا جو ہمیشہ کی طرح اُس کے لیے حیرا نکن رہا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"فائزہ ایک منٹ روؤ تو نہیں۔۔"کیا بات ہے؟"اور کیا ہوا ہے تم روؤ کیوں رہی ہو؟"دھنک پریشان ہوتی پوچھنے لگی

"دھنک یار آئے ایم ریئلی سوری۔۔"اِتنا کہتی فائزہ ایک بار پھر رو پڑی

"تم نے کیا مجھے پریشان کرنے کے لیے فون کیا ہے؟"یار اصل بات کیا ہے وہ بتاؤ نہ؟"اور مجھے پتا چلا کہ تمہیں یونی والوں نے سسپینڈ کر دیا ہے پر کیوں؟"یہ کوئی چھوٹی بات نہیں۔۔"دھنک اپنی جگہ سے اُٹھتی اُس سے سوال گو ہوئی

"تمہیں ہماری آخری ملاقات یاد ہے؟"فائزہ نے پوچھا

"ہاں بہت اچھے سے یاد ہے۔۔"پل بھر میں ایسڈ والا واقعہ دھنک کی آنکھوں کے سامنے جیسے تازہ ہوا تھا

"اُس دن احمد کا پوری تیاری سے آنا اتفاق نہیں تھا۔۔"فائزہ نے زور سے آنکھوں کو میچ کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اِس واقعے سے بہت آگے نکل آئی ہوں میں اور میں اِس سلسلے میں کوئی بھی بات کرنا نہیں چاہتی۔۔" دھنک نے سنجیدگی سے اُس کو ٹوکنے والے انداز میں کہا

"لیکن میں وہی تک کھڑی ہوں۔۔" جب تک تمہیں ساری سچائی سے آگاہی فراہم نہیں کر لیتی شاید تب تک مجھے سکون نہ آئے۔۔" فائزہ نے خود کو کمپوز کیے سنجیدہ لہجے میں کہا

" صاف صاف بات کہو۔۔" دھنک کو کسی انہونی کا احساس شدت سے ہوا

"تم نے اپنے لالہ کے گارڈ سے جب اُس کے دانت تڑوائے تھے اُس کے بعد وہ مجھے بلیک میل کرتا تھا۔۔" تمہارے بارے میں ہر چیز جاننے کی خواہش رکھتا تھا۔۔" میرا سیل فون تک لے لیا تھا یہ سوچ کر کہ شاید میرے فون میں تمہاری کوئی تصویر نکل آئے اور پھر وہ تمہیں بھی بلیک میل کریں تم تک رسائی حاصل کرنے کے لیے۔۔" اِتنا بتاتے ہوئے فائزہ نے لمبی سانس اپنے اندر کھینچی اِس دوران دھنک اپنی سانس تک رُوکے ہوئے تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے کبھی اپنی کوئی تصویر مجھے سینڈ نہیں کی۔۔" اور نہ کبھی میں نے ایسی کسی خواہش کا اِظہار کیا۔۔" کیونکہ مجھے بن کہے تمہارا جواب پتا تھا۔۔" فون سے اُس کو مایوسی ہوئی تو مجھے کہا جب کبھی تم یونی آؤ تو میں اُسے انفارم کروں۔۔" میں ایسا کبھی نہ کرتی پر اُس نے مجھے اِتنا مجبور کیا کہ میں یہ کرنے پر مجبور ہوئی۔۔" اُس کو کال پر بتانے کے بعد میں سیدھا تمہارے پاس آئی اور تمہیں یونی سے

Posted On Kitab Nagri

غائب کرنا چاہا کیونکہ مجھے نہ تو تم سے حسد تھا اور نہ کوئی دُشمنی۔۔"تم تو میری وہ دوست تھی جس نے بنا احسان کا احساس دلائے ہر مشکل گھڑی میں میرا ساتھ دیا ایسے میں تمہیں دھوکہ دینا میرے لیے موت کے برابر تھا۔۔" فائزہ پھر سے بات کا سلسلہ جاری کرتی آخر میں رونے لگی

" اگر یہ سب مجھے تم معافی مانگنے کے لیے بتانے لگی ہو تو میں ایک بات صاف صاف بول دوں۔۔"میں نے اپنا فیصلہ اللہ پر چھوڑ دیا تھا۔۔"اب جو وہ کرے گا یقیناً میرے حق میں بہتر ہو گا۔۔"ساری سچائی جاننے کے بعد نہ تو میں حیران ہوں اور نہ کسی قسم کا مجھے افسوس ہے۔۔"اور نہ تم سے شکوہ ہے مجھے۔۔"اُس دن میرے اللہ نے میری لاج رکھ دی تھی میں اُس کی شکر گُزار ہوں کوئی گلا شکوہ کرتی اچھی نہیں لگوں گی میں۔۔"اُس کی بات کے جواب میں جو دھنک نے کہا اُس کو سُنتی فائزہ زخمی سا مسکرا دی

"ایک اور سچ بھی تو بتانا ہے۔۔"فائزہ نے کہا تو دھنک نے گردن موڑ کر کمرے کے دروازے کی طرف دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا

اب کونسا سچ ہے؟"دھنک نے جاننا چاہا

"تمہیں تمہارے سسرال سے اغوا کرنے والا بھی احمد جعفر تھا۔۔"فائزہ کے انکشاف پر دھنک کو اپنے آس پاس دھماکے ہوتے محسوس ہوئے۔۔"گِرنے کے ڈر سے بے اختیار وہ بیڈ پر گِرنے والے انداز میں بیٹھ گئی۔۔"پر بے چینی اِس قدر چھائی ہوئی تھی کہ دوبارہ وہاں سے اُٹھ کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"تت تمہیں یہ کیسے پتا؟" دھنک کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی

"اُس حویلی کا ایڈریس دینے والی بھی میں تھی۔۔" تمہیں وہ تمہاری حویلی سے کبھی اغوا تو کیا ایک کھرونچ بھی نہیں پہنچا سکتا تھا وہ۔۔" مجھے معلوم پڑا کہ تمہارے سسرالیوں کا تمہارے ساتھ رویہ کافی جارحانہ ہے اور کافی لاپرواہ بھی ہیں تو میں نے یہ بات احمد کے علم میں ڈالی۔۔"اُس نے اِن چیزوں کا فائدہ بہت اچھے سے لے لیا۔۔" پر افسوس اُس کو کامیابی اِس بار بھی نہ ملی۔۔" فائزہ نے جو کہا اُس پر ناچاہتے ہوئے بھی دھنک کی آنکھ سے آنسو پھسلا تھا۔۔"اُس کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہوا تھا اِس بات پر اُس کی دوست افسوس کا اِظہار کر رہی تھی وہ دوست جس کے بعد اُس نے پھر کسی اور کے ساتھ دوستی کرنے کو ترجیح نہ دی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

" تمہیں افسوس ہے؟"ایک لڑکی ہو کر تم کسی دوسری لڑکی کی عزت کو داؤ پر کیسے لگا سکتی ہو؟"کیا تمہارے اندر خوفِ خدا ختم ہو چُکا تھا؟"کیا تم بھول گئ تھی کہ اللہ کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے۔۔"دھنک کا لہجہ کانپ سا گیا تھا

میں تمہیں اِس وقت بہت بُری لگ رہی ہوں پر یقین کرو میں واقعی میں مجبور تھی۔۔"میرے پاس کوئی آپشن نہیں تھا۔۔"تمہارے چہرے پر ایسڈ گرانے کے بعد وہ مُلک سے فرار ہو گیا تھا تمہیں اغوا اُس کے آدمیوں نے کیا۔۔" تمہیں ایک جگہ لیجانے کے بعد وہ واپس پاکستان آنے والا تھا ٹھیک اگلے دن۔۔" پر جانے کیسے اُنہوں نے تمہیں چھوڑدیا۔۔"تمہارے لالہ کا گارڈ آیا اُس نے تمہیں بچالیا۔۔"اور ٹھیک اگلے روز احمد کو اُس نے ختم کرڈالا۔۔"ہاں دھنک تمہارا انصاف تو اگلے ہی دن ہو چکا تھا۔۔"اُس گارڈ نے بہت بُری اور اذیت ناک موت دی تھی احمد کو۔۔"اُس کا پورا چہرہ تیزاب سے جلاڈالا تھا۔۔"فائزہ نے مزید جو کچھ اُس کو بتایا اُس کو سُن لینے کے بعد کچھ اور سُننے کی ہمت دھنک

Posted On Kitab Nagri

میں نہ رہی تھی اُس کے ہاتھ سے فون چھوٹ کر نیچے گِر پڑا تھا۔۔"خود وہ بے یقینی کا مجسمہ بنی اپنی جگہ ہل بھی نہیں پائی تھی

ہاں دھنک تمہارا انصاف تو اگلے ہی دن ہو چکا تھا۔۔"اُس گارڈ نے بہت بُری اور اذیت ناک موت دی تھی احمد کو۔۔"اُس کا پورا چہرہ تیزاب سے جلا ڈالا تھا۔۔"

"کانوں میں فائزہ کے لفظوں کی بازگشت ہوئی تو دھنک نے اپنا سر پکڑ لیا تھا۔۔"یہ کیسا انکشاف تھا جو اُس پر ہوا تھا وہ بھی اِتنے وقت بعد؟"یعنی اِتنا بڑا سچ یلماز نے اُس سے چُھپایا تھا لیکن کیوں؟"یہ وہ جان نہیں پائی تھی

"مجھے پتا چلا تھا کہ اُس نے آپ کو میسج کیا تھا لیکن آپ فکر نہ کرے اگلی بار ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔"آپ نے مجھے جو کام دیا تھا اُس کو میں نے ذمیداری سمجھ لیا ہے آپ پر وہ یا کوئی اور کبھی آنچ بھی نہیں لگا سکتا۔۔۔"

"میں نے احمد جعفر پر نظر رکھی ہے۔۔۔"اُس کے پل پل کی خبر رکھتا ہوں میں"

Posted On Kitab Nagri

تمہاری اُس پر اگر نظر چُک گئ تو؟"

نہیں چُکے گی سمجھے میں اُس کو چوبیس گھنٹے فالو کر رہا ہوں۔۔"آپ کو نقصان پہچانے سے پہلے اُس کو ہم سے سامنا کرنا پڑے گا

"ایک کے بعد ایک جُملا اُس کو یلماز کا یاد آنے لگا۔۔"جو شخص ایک میسج کی بھی خبر رکھتا تھا کیسے ممکن تھا کہ وہ اُس شخص کے بارے میں کوئی معلومات نہ رکھتا جس نے اُس کو اغوا کرنے کی جُرئت دیکھائی تھی؟"کیسے ممکن تھا کہ وہ اُس سے غافل رہتا اُس پر اُٹھی انگلی کو نہیں توڑتا؟'کیسے اُس پر کسی کی بُری نظر کو نہ نوچتا؟

"اُس نے کہا تھا اُس کی نظر نہیں چُکے گی۔۔"اور واقعی میں ایسا ہوا تھا اُس کے معاملے میں یلماز حیدر نے اپنی آنکھوں کو بند نہیں کیا تھا۔"وہ اُس کا کچھ بھی نہ ہو کر اُس کے لیے بہت کچھ کر چُکا تھا۔۔"پر آخری داؤ جو اُس نے کھیلا تھا وہ محرم بننے کے بعد کھیلا تھا اور کیا خوب کھیلا تھا۔۔"وہ تو اپنی جگہ حیران سی ہو کر رہ گئ تھی

"مجھے آپ سے محبت نہیں عقیدت ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یلماز کا ایک اور جُملا اُس کے کانوں میں گونجا تو اُس کو ہنسی آئی۔۔"بھلا عقیدت رکھنے والوں کے لیے کوئی اِتنا کر سکتا تھا؟"اگر وہ محض عقیدت میں اِتنی حدیں پھلانگ سکتا تھا تو پھر محبت میں جانے کیا کچھ کر جاتا ہو گا؟"اُس کو یقین سا ہو گیا جیسے یلماز واقعی میں اُس کے لیے ایک میسٹری تھا کچھ تو ایسا تھا جو اُس سے چُھپا ہوا تھا جو اُس سے یلماز نے چُھپایا تھا اور وہ جاننے کا اِرادہ کیے ہوئے تھی

"کیا ہوا؟"آپ ایسے کیوں کھڑی ہیں؟"یلماز کی آواز پر وہ چونک کر حقیقت کی دُنیا میں آتی اُس کو دیکھنے لگی جو کمرے کا دروازہ بند کر رہا تھا۔۔"اُس کو دیکھ کر دھنک نے دل و دماغ میں جانے کیا سمایا جو وہ بھاگ کر اُس کی پشت کے ساتھ لگی تھی۔۔"اُس کا بے اختیاری میں لیے جانے والا قدم یلماز کو گہرے شاک میں ڈال گیا تھا وہ حیرت انگیز نظروں سے گردن جُھکا کر اُس کے ہاتھوں کو اپنے سینے پر دیکھنے لگا اور اُس کا سر اپنی پشت پر محسوس کرنے لگا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ یہ اچانک دھنک کو کیا ہو گیا؟

"ایک دفع مجھ سے کسی نے کہا تھا اگر میں زندگی اللہ کے بنائے ہوئے اصولوں پر گُزاروں گی تو وہ مجھے ایک خوبصورت سا انعام دے گا اور آج مجھے لگ رہا ہے جیسے اللہ نے وہ انعام مجھے تمہاری صورت میں دیا ہے۔۔"دھنک صدق دل سے اعتراف کرنے لگی تو یلماز نے اپنی آنکھوں کو بند کر کے کھولا پھر سر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کو دائیں بائیں ہلا کر جیسے خود کو ہوش میں لانے کی کوشش کی اُس کے لیے یہ سب ایک خواب تھا۔۔"دھنک کا ایسا خوبصورت اِظہار اُس کی پیش قدمی وہ چاہ کر بھی اُس پر یقین نہیں کر پا رہا تھا۔۔"وہ سمجھ نہیں پایا کہ اچانک سے دھنک اُس پر یوں مہربان کیسے ہو گئ؟"اُس کے جانے کے بعد ایسا کیا ہوا جو دھنک اُس پر ایسے پیار نچھاور کرنے لگی تھی۔۔"جو کچھ ابھی ہو رہا تھا وہ تو اُس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا جانے کیوں پر دھنک کی ہلکی توجہ بھی اُس کو حیران کرتی تھی لیکن آج تو وہ جیسے لاجواب ہو گیا تھا کچھ بولنے کے قابل تک نہ رہا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀

"آج تو ٹرپل خوشیاں آگئ۔۔"یعنی یہاں میرے جڑواں بچے اور یہاں آپ بھی تاؤ سے ابا بننے جارہے۔۔"فاحم کو جب اطلس نے بتایا تو وہ خوشگوار لہجے میں بولا۔۔"اِس وقت وہ دونوں مردان خانے بیٹھے قہوہ سے لطف اندروز ہورہے تھے اور ساتھ میں آپس میں باتوں میں بھی مصروف تھے

"آج مجھے تمہارا تاؤں لفظ بھی شُہد لگا ہے۔۔"اطلس نے مسکراہٹ دبائے پرسکون لہجے میں کہا

"ہاں بھئ اب تو میاں باپ بننے جارہے ہیں۔۔"ویسے یہ بات آپ نے دھنک کو بتائی؟"فاحم نے پوچھا

"آمیں نے کالز کی تھی پہلے اُس کا نمبر بزی جارہا تھا اُس کے بعد بند۔۔"شاید بزی ہو فارغ ہونے کے بعد کال بیک کرلے گی۔۔"یلماز بھی کال نہیں اُٹھا رہا۔۔"اطلس نے بتایا

"ویسے لالہ میں نے نہ نام بھی سوچ لیا ہے۔۔"فاحم متجسس لہجے میں بولا

"اچھا کونسے؟"اطلس نے جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا اور بیٹی ہو تو ایک کا نام فرجاد ہو گا اور دوسری بیٹی ہو گی تو اُس کا نام میرال۔۔" فاحم نے بتایا

"اگر دونوں بیٹے۔۔" یا پھر دونوں بیٹیاں ہوئیں تو؟" اطلس نے مسکرا کر پوچھا

"تو بھی نام سوچ لیا ہے دوسرا بھی بیٹا ہو گا تو اُس کا نام فرہاد ہو گا۔۔" یقیناً پھر اُس کی شیرین بھی مل جائے گی۔۔" اور اگر دوسری بیٹی ہوئی تو اُس کا نام فریال ہو گا۔۔" فاحم ساری پلاننگ کر چُکا تھا

"واہ کافی تیز دوڑ رہا ہے میرا بھائی۔۔" اطلس کی ہنسی چھوٹ گئ

"تیز دوڑنا پڑتا ہے۔۔" ویسے آپ نے نام سوچے ہیں؟" فاحم نے اُس سے جاننا چاہا

"ابھی بہت وقت ہے۔۔" اطلس نے بتایا

"پھر بھی کچھ تو ڈیسائیڈ کیا ہو گا نہ؟" فاحم اپنی بات پر ڈٹا رہا

"ہاں اگر بیٹی ہو گی تو عینا نام اور اگر بیٹا ہوا تو اُس کا نام وانیا ڈیسائیڈ کرے گی۔۔" اطلس نے سوچ کر بتایا

"اِن شاءاللہ بس یہ وقت خیر سے گُزر جائے۔۔" فاحم نے کہا تو اُس کی بے چینی اور جوش دیکھ کر اطلس مسکرا پڑا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

کر کے اظہار عشق ہائے وہ دل دھڑکا بیٹھے

دیوانے تو ہم پہلے ہی ان کے تھے مگر ہائے اب وہ حواسوں پہ بھی چھا بیٹھے

Posted On Kitab Nagri

"آپ ٹھیک ہو؟"اُس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا یلماز اپنا رُخ اُس کی طرف کیے پریشان کُن لہجے میں پوچھنے لگا

"کیا ہو تم؟"جواب میں جو دھنک نے کہا اُس پر وہ نا سمجھی سے دھنک کو دیکھے گیا

"کیا مطلب؟"یلماز اُلجھن آمیز نظروں سے اُس کو دیکھتا مطلب جاننے کا خواہش مند ہوا

"مطلب تم کیا ہو؟" کبھی کبھی مجھے لگتا ہے یلماز ایک کُھلی کتاب ہے اور کبھی کبھار لگتا ہے کہ نہیں یلماز حیدر تو ایک پزل بوکس ہے جس میں کبھی سولو نہیں کر سکتی۔۔"مجھے لگتا تھا میں اِس گُمان میں تھی کہ جیسے تمہیں میرا سب پتا ہے ویسے مجھے بھی تمہارے بارے میں سب پتا ہے۔۔"لیکن نہیں آج مجھے لگ رہا ہے جیسے میں تمہارے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی۔۔"دھنک کا یہ سب کہنا اُس کو پریشان کرنے کے لیے کافی تھا

"آپ کو اچانک سے ایسا کیوں لگنے لگا؟"اپنا سر ہر سوچ سے آزاد کرتا یلماز سنجیدگی سے اُس سے پوچھنے لگا

"پہلے تم بتاؤ نہ کیا میں تمہارے بارے میں سب جانتی ہوں؟"دھنک نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"یہ میں کیسے جان سکتا ہوں؟"یہ تو آپ کو پتا ہو گا کہ آپ کو میرے بارے میں کتنا پتا ہے۔۔"یلماز اُس کی بات پر مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں بھی پتا ہونا چاہیے۔۔"کیونکہ یہ تو بس تم جانتے ہو کہ تم نے مجھ سے کچھ چُھپایا ہے یا نہیں۔۔"دھنک نے اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

"آپ کیا کہنا چاہتی ہیں؟"یلماز نے جاننا چاہا

"فائزہ کا فون آیا تھا۔۔"دھنک بغور اُس کو دیکھ کر بتانے لگی

"کون فائزہ؟"یلماز انجان بن کر پوچھنے لگا

"تمہیں پتا ہے میں کس فائزہ کی بات کر رہی ہوں۔۔"خیر اگر تم واقعی میں بھول گئے ہو تو میں یاد کروا دوں۔۔"وہ فائزہ جس کو تم نے یونی سے سسپینڈ کروایا تھا۔۔"دھنک گہری نگاہوں سے اُس کا جائزہ لیتی بتانے لگی

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ آپ کیا بول رہی ہو۔۔" نظریں چُرا کر کہتا یلماز بیڈ کی طرف بڑھا

"تم مجھ سے جھوٹ بھی بولتے ہو یہ مجھے اب پتا چلا۔۔"دھنک افسوس بھری نظروں سے اُس کی پشت کو دیکھ کر بولی

"میں نے کبھی آپ سے کوئی جھوٹ نہیں بولا۔۔"یلماز اُس کی طرف آتا فوراً سے بولا

"تو بتاؤ میرے اُپر تیزاب گرانے والے کا تم نے کیا حشر کیا تھا؟"اور کیوں کیا تھا؟"اگر تم فائزہ کو واقعی میں نہیں جانتے تو اُس کو یونی سے سسپینڈ کس نے کروایا؟"بولو جواب دو مجھے؟"دیکھو یلماز حیدر آج

Posted On Kitab Nagri

مجھے ہر بات جانی ہے۔۔"اور یہ بھی کہ تمہیں میرے بارے میں ہر چیز میرے بھائیوں سے پہلے کیسے پتا ہوتی ہے۔۔"دھنک اُس کے مقابل کھڑی ہوتی دوٹوک انداز میں بولی۔۔"اُس کے عمل پر کچھ وقت کے لیے دونوں کے درمیان گہری خاموشی نے احاطہ کر لیا تھا۔۔"سچ جاننے کے لیے متجسس نظریں دھنک کی یلماز پر جمی ہوئی تھی جو سنجیدہ خاموش سا کھڑا اُس کو دیکھ رہا تھا

"آپ کو اچانک یہ سب پوچھنے کا خیال کیسے آیا؟"یلماز نے سنجیدگی سے پوچھا

"سوال کا جواب ہوتا ہے یلماز حیدر۔۔"دھنک اُس کو ٹوکنے لگی

"پہلے بتائے۔۔"آج اچانک سے یہ سب پوچھنے کا مقصد؟"کیا یہ سب کال پر آپ کو آپ کی دوست نے کہا ہے؟"یلماز کا انداز ہنوز سنجیدہ تھا

"ہاں ورنہ تم تو تاعمر مجھے اندھیرے میں رکھنے والے تھے۔۔"دھنک کی بات پر یلماز گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھنے لگا

"خاموش کیوں ہو؟"جواب دو مجھے۔۔"دھنک نے اُس کی شال اپنے ہاتھ کی مٹھی میں جکڑی

"کیا جاننا چاہتی ہیں آپ یہ کہ میں آپ کے لالہ کا نہیں بلکہ آپ کا گارڈ تھا۔۔"یلماز نے جو کہا اُس کو سن کر دھنک کی آنکھیں پھٹنے کی حد تک کُھلی کی کُھلی رہ گئ تھی وہ بے یقین نظروں سے یلماز کو دیکھنے لگی اُس کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا کہ واقعی میں جو کچھ اُس نے سُنا وہ سچ تھا یا اُس کے کانوں کا دھوکہ؟

Posted On Kitab Nagri

"کک کیا کہا؟" دھنک یقین کرنے سے قاصر تھی

"میں خان کا گارڈ نہیں تھا کبھی بھی نہیں تھا بس بچپن سے اُن کا دوست تھا گہری دوستی تھی ہماری درمیان میں موجود اسٹیٹس کا فرق بُھلائے۔۔"ہم آپس میں دوست تھے۔۔"دوست ہیں۔۔"وہ اطلس خان ہیں اکیلے دس پر بھاری اُن کو میری یا کسی بھی گارڈ کی کوئی ضرورت کبھی نہ رہی تھی۔۔"اگر میں اُن کا گارڈ ہوتا تو سائے کی طرح اُن کے پیچھے ہوتا آپ کے نہیں۔۔"آپ کی پل پل کی خبر مجھے اِس لیے ہوتی تھی کیونکہ میرا یہ کام تھا۔۔"آپ پر کبھی آنچ نہیں آنے دے سکتا تھا ایک تو آپ میری ذمے داری تھیں دوسری اطلس خان کی لاڈلی بہن۔۔"اِس رشتے سے مجھے بھی آپ عزیز تھیں آپ کو کبھی تکلیف میں نہیں دے سکتا تھا کیونکہ جانتا جو تھا اگر آپ کو تکلیف ہوگی تو درد خان کو بھی محسوس ہوگا اور میں ایسا کبھی نہیں چاہتا تھا۔۔"ایک دوست ہونے کے ناطے میں اُن کے ساتھ گھوما کرتا تھا جس پر گاؤں میں یہ بات پھیل گئ کہ یلماز حیدر اطلس خان کا باڈی گارڈ ہے۔۔"آپ کو بھی یہی پتا ہوتا تھا پر مجھے پتا ہوتا تھا کہ میں کیا؟"اور کیوں ہوں؟"آپ کو اپنے پاس کسی مرد کا سایہ بھی برداشت نہیں ہوتا تھا یہی وجہ تھی جو اطلس خان نے کبھی آپ کو میرے بارے میں نہیں بتایا کیونکہ اُن کو یہ جو پتا تھا کہ بچپن سے دھنک خان یلماز حیدر سے خار کھاتی ہے۔۔"وہ کبھی نہیں چاہے گی کہ یلماز حیدر اُس کا سائبان سوری مطلب باڈی گارڈ بنے۔۔"آپ کے خاندان والوں کے دشمن زیادہ اور دوست کم تھے۔۔"اُن کو ڈر تھا کہیں اُن سے اگر کوتاہی ہوئی تو آپ کا خیال کون رکھے گا؟

Posted On Kitab Nagri

"جبھی یہ ڈیوٹی اُنہوں نے مجھ پر لگائی۔۔"جو پتا ہے میں نے قبول بھی کرلی۔۔"آپ کی ناگواریت کو اپنے بارے میں جاننے کے باوجود میں انکار نہیں کرپایا کیونکہ سالوں پہلے ایک بستی میں اچانک آگ لگی تھی تو وہاں بہت سارے بچے تھے وہاں آگ میں آپ بھی تھیں اور چھوٹی بھی۔۔"میں گاؤں سے باہر تھا آیا تو پتا چلا اطلس خان نے آگ سے پہلے آپ کو نہیں بلکہ میری آٹھ سالہ بہن امبر کو باہر نکال کر اُس کو بچایا تھا پھر آپ کو باہر نکالا گیا تھا۔۔"اِس سب کے بعد یعنی جس شخص نے میری بہن کو موت کے منہ سے بچایا اُس شخص کی بہن پر کسی کی بُری نگاہ بُری نیت کیسے میں سہہ سکتا تھا؟"میری تین بہنیں ایک طرف اور امبر ایک طرف۔۔"داجی کی جب وفات ہوئی تھی تو وہ بہت چھوٹی تھی ناسمجھ تھی اُس کو بھائی بن کر نہیں باپ بن کر پالا تھا یہ کہہ لے بادشاہ کی جان طوطے میں اور میری جان میری چھوٹی بہن میں ہوا کرتی ہے

"آپ کو جاننا ہے کہ میں نے احمد کے ساتھ ایسا کیوں کیا تو سُن لے اُس نے پہلے آپ کو دیکھنے کی خواہش کی یقیناً تصور میں آپ کو تراشا بھی ہوگا۔۔۔"آپ کو نقصان پہچانے کی کوشش کی اُس نے سوچنے کی یہ جُرئت کی۔۔"تیزاب تک آپ پر گرانے والا تھا۔۔۔"مُلک سے فرار ہوگیا یہاں سے دور رہ کر بھی باز نہ آیا مزید اپنی نیت آپ پر خراب کی آپ کی عزت کے ساتھ کھیلنے کی کوشش کی۔۔۔"آپ کو بے پردہ غیر مردوں کے آگے کیا گیا۔۔"اندھیرہ تھا اللہ نے آپ کی لاج رکھ لی۔۔"پر یہ سب میری آنکھوں کے سامنے تھا پھر بتائے اِتنی ساری غلطیوں پر میں اُس غلاظت سے بھرے انسان کو کیسے

Posted On Kitab Nagri

بخشتا۔۔"اِس لیے نکاح کے اگلے روز میں اسلام آباد کے ایئرپورٹ گیا تھا۔۔"وہ پاکستان لینڈ کر چکا تھا اُس کو پتا نہیں تھا کہ آپ اُس کے آدمیوں کے قبضے سے باہر ہیں یا پتا ہو بھی یہ میں نہیں جانتا۔۔۔"خیر میں نے سب سے پہلے تیزاب اُس کی آنکھوں میں گرایا تھا۔۔"کیونکہ سارا قصور اُن آنکھوں کا تھا جنہوں نے آپ کو دیکھ کر اُس کے دماغ میں آپ کے لیے غلط خیالات تصورات پیدا کیے۔۔"میں اُس کو قطعاً بخش نہیں سکتا تھا میرے بس میں نہیں تھا ایسڈ گرنے والی جلن کم تھی یہ زیادہ تھی کہ میرے ہونے کے باوجود کوئی آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کیسے کر سکتا ہے؟"وہ زندہ کیسے بچ سکتا تھا میرے ہاتھوں کُتے سے بدتر موت کیوں نہیں مرا تھا؟"آپ نے ایک بار کہا تھا میں کیوٹ ہوں اور معصوم بھی۔۔"تو میں آج اِس بات کا جواب دے دیتا ہوں۔۔۔"آپ کے معاملے میں ہرگز بھی میں معصوم نہیں خون کا لاوا میرے اندر پھٹتا ہے جب کوئی آپ پر حق جتانے والی نگاہ ڈالتا ہے۔۔۔"آپ کی زندگی میں ہزاریں احمد جعفر آئے میں اُن سے آپ کو محفوظ کر لوں گا۔۔"کیونکہ مولانا طارق جمیل کا کہنا ہے کہ زمین آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی اگر آسمان سے آپ کا تعلق گہرا ہو تو۔۔۔"آپ کا تعلق اللہ سے گہرا ہے تبھی اللہ نے آپ کے لیے مجھے چُنا ہے۔۔"رہی بات آپ کی دوست کی تو اُس کو سسپینڈ اطلس خان نے کروایا تھا میں نہیں۔۔"یلماز کافی ٹھیرے لہجے میں اور نارملی انداز میں اپنا کارنامہ اُس کو بتارہا تھا جس کو سن کر دھنک دم بخود رہ گئ تھی۔۔۔"یہ آج یلماز نے ایک ساتھ کتنے اُس پر انکشاف کیے تھے وہ کیا بول رہا تھا اُس کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آیا کہ حیران

Posted On Kitab Nagri

کس بات پر ہو وہ؟" یہ جان کر کہ جس کو ہمیشہ اپنا لالہ کا گارڈ جانتی تھی در حقیقت میں وہ اُس کا خفیہ گارڈ تھا جو بنا اُس کے علم میں لائے اُس کی حفاظت کیا کرتا تھا اور وہ پاگل یہ سمجھتی تھی کہ یہ محض اتفاق ہے۔۔۔"اُس کو ایک بات کا جواب بھی جیسے آج مل گیا تھا اور وہ یہ کہ اکثر وہ سوچتی تھی کہ اپنی جان خطرے میں لائے یلماز نے اُس پر پڑنے والا ایسڈ خود پر کیوں لایا تھا؟" وہ اِس لیے لیا تھا کیونکہ اطلس خان نے اپنی بہن کو ترجیح دینے کے بجائے اُس کی چھوٹی بہن کو ترجیح دی تھی۔۔۔"اُس کی جان بچائی تھی اور یہ بات شروع سے وہ جانتی تھی اطلس کے اِس عمل پر" حشمت اللہ خان خفا ہوئے تھے جس کے جواب میں اطلس محض یہ بولا تھا کہ قیامت والے دن میں سر خرو رہوں گا۔۔"میں سر اُٹھا ہوا ہو گا میں نے کسی معصوم بچی کی جان بچائی اپنی بہن کو خطرے میں ڈال کر تو کیسے ممکن تھا آسمان پر موجود خُدا اُس کی حفاظت نہ کرتا۔۔۔"اُس کی حفاظت تو وہ ضرور کرتا پر اگر میں ایسا نہ کرتا تو اپنے رب کے آگے شرمندہ ہو جاتا

" آج دھنک کو اپنا جواب مل گیا وہ یہ کہ ایسڈ خود پر اُس نے اِس لیا کیونکہ ایک بار اُس کے بھائی نے اُس کی بہن کی جان بچائی تھی جس کے بعد یلماز حیدر ہر بار اطلس خان کی بہن کی حفاظت کر کے اُس کا ہر انداز میں احسان اُتار تا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ خاموش کیوں ہو گئ ہیں؟"اُس کی اِتنی باتوں کے بعد دھنک کی گہری خاموشی کو دیکھ کر یلماز نے پوچھا جو بیڈ پر چُپ چاپ بیٹھ گئ تھی

"تم نے مجھے کچھ بولنے کے قابل چھوڑا ہے؟"دھنک سر اُٹھائے بس یہی بول پائی جس کو سن کر مسکراتا یلماز اُس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔"اُس کی حرکت پر گردن موڑ کر دھنک نے اپنی آنکھوں کو زور سے میچ لیا

"آپ نے یہ بھی پوچھا تھا کہ میں آپ کے پاس گھٹنوں کے بل کیوں بیٹھتا ہوں؟"تو آج میں اُس بات کا جواب بھی دینا چاہتا ہوں۔۔۔"یلماز اُس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولا تو دھنک الرٹ ہوئی تھی

ایک دفعہ کسی جگہ پڑھا تھا جہاں یہ لکھا ہوا تھا کہ مرد کی محبت ایسی ہوتی ہے کہ اگر اُس کو وفادار عورت ملے تو اُس کو سر کا تاج بنا کر خود اُس کے قدموں میں بیٹھ جاتا ہے۔۔"میں جب آپ کے پاس آپ کے قدموں میں نہیں بیٹھتا تو لفظ محبت بس ایک کھوکھلا لفظ لگتا ہے۔۔"میرا یہاں آپ کے پاس بیٹھنا میرا اظہارِ محبت ہوتا ہے۔۔"جو میں روز آپ سے کرتا ہوں بنا آپ کے علم میں لائے۔۔"اور اُس دن جو آپ میرے قدموں میں بیٹھ کر حسین اظہار کیا تھا وہ بہت جان لیوہ تھا جو مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا تھا خود آپ کے قدموں میں بیٹھ سکتا ہوں پر آپ کو اپنے قدموں میں بیٹھا ہوا نہیں دیکھ سکتا یہ یلماز حیدر کی محبت کی توہین ہے۔۔"یلماز اُس کی آنکھوں میں آئے سوالوں کو پڑھتا جواب دینے لگا جن کو

Posted On Kitab Nagri

جان کر دھنک ایک بار پھر لاجواب ہوتی اُس کا وجیہہ چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔"وہ اندازہ نہیں لگا پائی کہ یلماز کا چہرہ زیادہ خوبصورت تھا یا اُس کا دل؟

"شاید اُس کا دل زیادہ خوبصورت تھا جس کی چمک اُس کے چہرے پر عیاں ہوتی تھی

"مجھ سے اِتنی شدید محبت تمہیں کب کیسے ہوئی؟"ہماری کبھی آپس میں خوشگوار گفتگو نہیں رہی تھی اور نہ کبھی ایسا کوئی موقع پھر یہ؟"دھنک اُلجھن میں پڑ گئ

"یہ سوال نہ کیا کریں اِس کا جواب نہیں میرے پاس۔۔۔"سوچتا ہوں تو ایسا لگتا ہے جیسے ازل سے آپ سے محبت ہے اور شاید یہی وجہ ہے کہ محرم بننے سے پہلے کبھی مجھے ایسا حق نہیں دیا کہ میں آپ سے بے تکلف رہوں؟"بچپن میں بھی اگر تھوڑا بہت غور سے آپ کو دیکھنے لگتا تھا تو مجھے ٹوکا کرتیں ڈانٹا کرتیں تھیں کہ کسی کی بہن بیٹی کو یوں دیدیں پھاڑ کر نہیں دِکھا جاتا۔۔"بات کرتا آخر میں یلماز ہنس پڑا تو دھنک بھی حیرانی سے مسکراتی اُس کو دیکھنے لگی جس کو اپنے اور اُس کے بچپن کا سارا قصہ یاد تھا

"تمہیں سب کچھ یاد ہے لیکن مجھے نہیں۔۔۔"دھنک بولے بغیر نہ رہ پائی

"حافظہ کافی اچھا ہے میرا۔۔۔"یلماز یہی بول پایا

Posted On Kitab Nagri

"بچپن میں تمہارے نہ دیکھنے پر اعتراض ہوتا تھا پر اگر تمہاری نظریں خود پر محسوس ہوتی تو غُصہ آجاتا تھا۔۔"دھنک اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر اعتراف کرنے لگی

"مجھ سے آپ کبھی کسی حال میں خوش نہ رہی تھیں۔۔"یلماز نے کہا تو دھنک نے اُس کو گھورا

"اب ایسی بھی کوئی بات نہیں۔۔"دھنک نے اپنا دفاع کیا

"ایسی ہی بات ہے آپ کے تیور تو نکاح کے بعد بدلے ہیں۔۔"یلماز اپنی بات پر قائم تھا

"ہاں تو اِس میں غلط کیا تھا؟"چھوٹی تھی تو بات کرلیا کرتی تھی بڑی ہو کر تم سے دوستی تو نہیں کرسکتی تھی نہ تمہاری طرح میں نے بھی ایک جگہ پڑھا تھا کہ نامحرم دوست قبر کا سانپ ہوتا ہے یا جہنم کا انگارہ۔۔"ایسے میں مجھے اپنا لہجہ ہر غیر مرد کے لیے سخت بنانا پڑتا تھا مجھے ڈر لگتا ہے اللہ کے عذاب سے۔۔"اور مجھے تم کبھی اِتنے ناپسند نہیں تھے جتنا ہر ایک سے میں نے اعتراف کیا۔۔"تمہاری ڈیوٹی میرے اُپر نہ ہو اِس لیے بار بار تم سے نفرت ہے کہ داعوٰا لالہ اطلس اور فاحم لالہ سے کرتی آئیں۔۔"کیونکہ انسان جس کے ساتھ زیادہ وقت موجود رہتا ہے اُس کے بارے میں نامحسوس انداز میں سوچتا ضرور ہے جو میں نہیں چاہتی تھی میں تمہارے بارے میں یا کسی اور غیر مرد کے بارے میں سوچنے سے پناہ مانگتی تھی۔۔"میں نے جو کچھ بھی کیا اُس کا ریزن تھا میرے پاس۔۔"دھنک نے آہستگی سے جو کہا اُس کو سنتا یلماز پرسکون ہوتا مسکرا کر اُس کو دیکھے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"شاید اللہ نے ہمارا رشتہ شروع سے ہی عجیب بنایا تھا پردہ آپ کرتیں تھیں اور آپ کے بھائیوں سے زیادہ فخر مجھے آپ پر ہوتا تھا شاید میرے دل کو پتا تھا آپ نے میرا ہونا ہے اور اُس دل پر آپ کی حُکمرانی ہونی ہے۔۔"کیونکہ آپ کی طرح تنہائی میں میں بھی آپ کو سوچنے سے گھبراتا تھا خالی دماغی شیطان کا گھر ہوتا ہے اکیلے انسان کے ساتھ اُس کو بہکانے کے لیے شیطان ساتھ ساتھ موجود ہوتا ہے اور میں نہیں چاہتا تھا کہ میرا دل یا دماغ آپ کے بارے میں ایسا ویسا کچھ بھی سوچے۔۔۔"اُس کے ہاتھ کی پشت پر بوسہ دیتا یلماز مسکرا کر کہتا اُس کے ہاتھ میں اُبھر کر آتیں ونگز کے اُوپر اپنا انگھوٹا پھیرنے لگا

"پتا ہے ہمسفر تمہارے جیسا ہو تو ہر لڑکی کو اپنی زندگی فیری ٹیل سے زیادہ خوبصورت لگے۔۔"کیونکہ تم سب سے منفرد ہو ایک آئیڈیل ہو مطلب میں بنا جھجھکے بنا ہچکچائے کوئی بھی بات آسانی سے کر سکتی ہوں۔۔"اِس لیے نہیں کہ تم میرے یا میرے لالہ کے گارڈ رہ چکے ہو بلکہ اِس لیے کیونکہ ہر بات بولنے کا اعتماد تم نے مجھے شروع دن سے دیا ہے۔۔۔"دھنک آہستہ آہستہ اپنے دل میں آئی ہر بات اُس سے شیئر کرنے لگی جو بڑے غور اور توجہ کے ساتھ اُس کے ہاتھوں سے کھیلتا یلماز سُن بھی رہا تھا وہ اگر باتونی ہو گئ تھی تو یلماز اُس کو سُننے والا بھی ہو گیا تھا جو کبھی اُس کی بات کو درمیان میں ٹوک کر اپنی بات نہیں کرتا تھا بلکہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اُس کا چہرہ دیکھ کر اُس کا ہر ایک ایک لفظ سُنتا تھا اور

Posted On Kitab Nagri

ویسا تاثر دیتا تھا جس سے دھنک کو یقین ہو جاتا کہ وہ اُس کی باتوں سے بور نہیں ہو رہا وہ جتنی چاہے اُتنی باتیں اُس سے کر سکتی تھی

"تمہیں میری آنکھیں زیادہ پسند ہیں یا میرے ہاتھ ؟" بات کرنے کے درمیان اچانک دھنک کو خیال آیا تو پوچھنے لگی

"آپ کی آنکھیں جن میں پہلے میرے لیے ناگواریت ہوتی تھی اور اب مجھے دیکھ کر چمک آجاتی ہے۔" اور آپ کے یہ ہاتھ بھی بہت پسند ہیں جس سے ایک بار تھپڑ مارنے کے بعد ہر رات میرے سونے کے بعد اُس ہاتھ سے میرے بالوں میں انگلیاں پھیر کر اپنے لمس سے مجھے سکون پہچان کر آپ اپنے تھپڑ مارنے والی حرکت کا معصوم سا ازالہ کرتیں ہیں۔۔" یلماز نے جو اُس کی بات کا جواب دیا اُس کے بعد دھنک میں مزید ہمت نہیں ہوئی کہ اُس سے کوئی اور سوال کر پائے اپنی جگہ چور بنتی یلماز کو وہ بس دیکھتی رہ گئی جو یہ بھی جانتا تھا حالانکہ اُس کو لگتا تھا یلماز سو گیا ہے اُس کو پتا نہیں چلتا ہو گا پر بھلا کیسے ممکن تھا کہ یلماز حیدر دھنک خان کی کسی بات یا کام سے بے خبر رہے یہ تو ناممکن سی بات تھی اور اِس بات کا دھنک کو یقین ہو گیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀

Flash back

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ اُمید ہے آپ نے میرا کام کر دیا ہو گا۔۔"احمد جعفر ایئرپورٹ سے باہر کی طرف نکلتا سیل فون پر دوسری طرف اپنے باپ سے بولا جہاں جواب میں جو کچھ اُس کو سُننے کو ملا وہ کسی جھٹکے سے کام نہ تھا

"واٹ؟

"ڈیڈ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟"میں نے آپ سے کہا تھا کہ وہ لڑکی مجھے کسی بھی حال میں چاہیے پھر یہ سب کیا ہے؟"ایک جگہ رُکتا احمد آپے سے باہر ہوا

"راستے میں پولیس چیکنگ کر رہا تھا ایسے میں ہمارے گارڈز کے پاس کوئی اور چارہ نہیں تھا الیکشن سر پر ہے میں اپنی ساکھ پر اِن دِنوں کوئی بھی رسک لینا نہیں چاہتا جبھی اپنی آدمیوں سے کہا جو رستہ صاف نظر آئے وہاں اُس لڑکی کو پھینک آئے۔۔۔"جعفر نذیر نے تحمل سے کہا لیکن اُس کی بات پر احمد نے زور سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ لیا تھا

"ڈیڈ

"ضبط سے احمد نے کچھ کہنا چاہا پر اُس کے باپ نے درمیان میں ٹوک دیا

"غُصہ چھوڑو ابھی گھر آؤ گاڑی ایئرپورٹ سے باہر کھڑی ہے گھر آؤ پھر باقی معاملات وہاں طے کرتے ہیں۔۔"

"آتا ہوں۔۔"سنجیدہ سے کہتا احمد کال ڈراپ کر گیا

Posted On Kitab Nagri

"ایئرپورٹ سے باہر نکل آنے کے بعد وہ اپنے ساتھیوں کی تلاش میں نظریں ہر طرف ڈورانے لگا کہ اُس کو سفید یونیفارم میں ایک آدمی نظر آیا جو سر جھکائے گاڑی کے پاس کھڑا تھا۔۔"گاڑی اُس کی جانی پہچانی تھی جس سے وہ جان گیا کہ اُس کو لینے ڈرائیور پہنچ گیا تھا

"گاڑی کا دروازہ کون کھولے گا؟"احمد گاڑی کے پاس کھڑا ہوا لیکن ڈرائیور ہنوز سر جُھکائے اپنی جگہ اسٹل تھا جس سے احمد جو مزید بپھرا ہوا تھا اُس پر چڑھ دوڑا لیکن پھر بھی وہ شخص اپنی جگہ سے ہلا نہیں تو سر جھٹک کر احمد خود ہی گاڑی کا دروازہ کھول کر پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔"اِس وقت اُس کا دماغ کچھ اور سوچنے میں مصروف تھا۔۔۔"یہی وجہ تھی کہ اُس نے ڈرائیور کی چہرے پر زیادہ غور نہیں کیا

"یہ ہم کہاں جارہے ہیں؟"آدھا گھنٹہ ڈرائیو بعد احمد کو احساس ہوا کہ گاڑی انجان راستوں پر رواں دواں ہے تبھی کھڑکی سے باہر دیکھتا وہ سنجیدگی سے ڈرائیور سے پوچھنے لگا

"تمہارے آخری ٹھکانے۔۔"سنجیدگی سے جواب دیتے ڈرائیور جو اصل میں یلماز تھا اُس نے اپنے سر سے کیپ اُتار کر بیک ویو مرر سے اُس کو دیکھا۔"جہاں اب احمد کے چہرے کی ہوائیاں اُڑ گئ تھی

"تم یہاں کیسے؟"اور گاڑی روکو ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔"احمد اُس پر چیخا

Posted On Kitab Nagri

"میں یہاں کیوں کیسے کو چھوڑو۔۔"بس تمہارا انجام لکھنے آیا ہوں۔۔"ایک ہاتھ سے ڈرائیونگ کرتا دوسرے ہاتھ سے جیسے تیسے کر کے احتیاط سے شیشے کا ڈھکن کھولتا یلماز پُراسرار لہجے میں جواب دینے لگا

"کک کیا ہے تمہارے ہاتھ میں ؟"احمد کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی کچھ غلط ہونے کا احساس اُس کو شدت سے ہوا تھا

"عورت زاد پر تیزاب ِگرانا تو تمہارا پسندیدہ مشغلہ ہے پھر کیسے ممکن ہے کہ تمہیں پتا نہ ہو کہ یہ کیا ہے ؟"گاڑی کو سائیڈ پر روکتا یلماز اُس کی جانب متوجہ ہوتا طنزیہ لہجے میں بولا

"دیکھو تم

"احمد ابھی اپنی بات مکمل کرتا اُس سے پہلے یلماز نے اُس کے اُپر تیزاب ِگرایا تھا یہ اتنا اچانک ہوا کہ اپنے بچاؤ کے لیے احمد کو وقت تک نہ ملا تھا بس اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھے ہٹاتا پھر ہاتھ رکھتا وہ درد سے بُلبُلاتا چیخے مارنے لگا

"جو اُن کے بارے میں غلط سوچتا ہے سخت نفرت ہوتی ہے مجھے اُن سے۔۔۔"نفرت سے اُس کا چہرہ دیکھتا یلماز نے پھر سے آہستہ آہستہ اُس کے دائیں بائیں گال پر تیزاب ِگرا کر اُس کو مزید تڑپنے اور سسکنے پر مجبور کر دیا۔۔"اُس کا پورا چہرہ جھلس گیا تھا پر اُس کے باوجود یلماز کو سکون نہیں ملا تھا جس سے وہ شیشے بھی اُس نے احمد کے سر پر ماری تھی جو چیخ چیخ کر بے سُدھ ہو گیا تھا اُس کے بے حال ہوتے وجود

Posted On Kitab Nagri

پر ایک اچٹتی نظر ڈال کر یلماز گاڑی سے باہر نکل گیا۔۔"گھوم پِھر کر اُس نے گاڑی کی ڈِکی کھولی تو سامنے اصل ڈرائیور نظر آیا جس کو بیہوش کرنے کے بعد اُس نے ڈکی میں ڈال دیا گیا تھا پر اب وہ ہوش میں تھا اور ہوش میں خوفزدہ نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا

"تمہارے صاحب کو اسپیشل اور ارجنٹ ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہے جلدی اُس کو ہسپتال چھوڑ آؤ شاباش۔۔"اُس کے منہ سے پٹی کو کھینچ کر نکال کر کہتا یلماز خود اُن انجان راستوں میں گم ہوتا گیا پیچھے اپنی جان خُلاصی پر شکر کا سانس خارج کرتا ڈرائیور باہر آیا تو احمد کی حالت دیکھ کر اُس کے منہ سے چیخ نکل گئ تھی ہاتھ پیر جیسے پُھول گئے تھے۔۔"اُس نے یلماز کی تلاش میں یہاں وہاں نظریں ڈورائیں پر اُس کو یلماز کہی بھی نظر نہیں آیا اچانک سے جانے غائب ہو گیا تھا وہ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

حال"

"مبارک ہو وہاں سے جواب تمہارے مطلب کا آیا ہے۔۔"افخیم نے کافی پیتی برینہ کو دیکھ کر بتایا جس کے چہرے پر اُس کا جواب سن کر مسکراہٹ آئی تھی

"پھر شادی کا تاریخ لینے کب جائے؟"برینہ نے پرجوش ہو کر پوچھا

کل مورے کے ساتھ چلی جانا۔۔"اور تاریخ اِسی مہینے کی ہو تو اچھا ہے۔۔"افخیم نے کچھ سوچ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"اوکے ڈن ہم مزہ بڑا خوش ہے فائنلی ساحل کا بھی شادی ہو گا کتنا انجوائے منٹ ہو گا یہاں۔۔"برینہ چڑیا کی طرح چہکنے لگی

"ہمم وہ تو ہو گا اور تم عبیر کی مورے سے پرمیشن بھی لانا تاکہ شاپنگ کے وقت عبیر اپنے لیے خریداری خود اپنی پسند سے کرے۔۔"جن حالات سے ہم لوگ گزرے ہیں اُن میں کسی بھی شادی عام انداز میں نہیں ہوئی۔۔"میں چاہتا ہوں ساحل کی شادی پروپر طریقے سے ہو سارے ایونٹ ہو۔۔"افخیم نے کہا تو برینہ کی ہنسی چھوٹ گئ

"اِس میں فنی کیا تھا۔۔"افخیم نے اُس کو گھورا

"یہ کہ فنکشن تو ہمارا شادی کا پورا تھا بس عین نکاح سیر منی میں ِگروم بدل گیا تھا۔۔"برینہ نے مسکراہٹ دبائے کہا تو اُس کو دیکھ کر افخیم نے اپنا سر نفی میں ہلایا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"یہ تھوڑا جلدی نہیں ہو رہا؟"آسیہ بیگم عافیہ بیگم اور برینہ کو دیکھ کر بولیں جو آج اُن سے شادی کی تاریخ مانگنے آئی تھیں

"مزہ جلدی کیا اِس میں ؟"سارا تیاری تو ہم بوائز والوں کو کرنا تم گرلز والوں کو تو کچھ بھی نہیں کرنا پڑتا اور ایک اہم بات کہ ہماری مدر اِن لاء جہیز کا سخت خلاف ہے وہ لعنت ہے جو ہم نہیں لے گا ہمکو بس عبیر چاہیے۔۔"برینہ نے اُن کی مشکل کو جیسے آسان کیا۔۔"جہیز والی بات پر دھنک نے مسکرا کر

Posted On Kitab Nagri

برینہ کو دیکھنے کے بعد عافیہ بیگم کو دیکھا جو خود برینہ کو گھوری سے نوازنے کے بعد سر جھٹک کے رہ گئ تھی

"ہم اپنا حساب سے کچھ تو دے گا نہ۔۔" آسیہ بیگم بولی

"آہو تمکو دینا بھی چاہیے اور وہ ہے دعا۔۔" برینہ نے ہاتھوں کو کھڑے کیے بتایا کہ دعا ایسے دی جاتی ہے

"ساحل کی ماں میں ہوں۔۔" عافیہ بیگم نے برینہ کو تنبیہہ کرتی نظروں سے گھور کر جیسے اُس کو یاد کروایا

"افکورس اُس کا ماں آپ ہو بھلا دو سال بڑا ہمارا بیٹا کیسا ہو سکتا۔۔" کوئی لوجک ہی نہیں بن سکتا۔۔" برینہ اُن کی بات پر فوراً سے کہتی ہنس پڑی جس پر سب کی خود پر گھورتی نگاہیں دیکھ کر اُس نے دل پر بلڈوزر رکھ کر خاموشی اختیار کی۔۔" وہ کھانا کھانے کے بغیر رہ سکتی تھی پر خاموش نہیں رہ سکتی تھی یہ اُس کے لیے کافی مشکل تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھے یہ بس شروعاتی بات ہے ورنہ بعد میں بیٹیوں کو جہیز پر طعنہ لازمی ملتا ہے۔۔" آسیہ بیگم نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

"آنٹی اگر یہ لوگ شریعت کے حساب سے شادی کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی مان جائے۔۔" دھنک نے پہلی بار اُن کی باتوں میں مداخلت کی ورنہ تو وہ خاموش ہی رہتی آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"شریعت ؟"مطبل گانا بجانا نہیں ہو گا؟"برینہ کی زبان میں پھر سے کھجلی ہوئی

"تمہاری شادی میں کس نے گانا گایا تھا؟"دھنک نے زبردستی مسکراہٹ سجائے پوچھا تو برینہ ٹھوڑی پر انگلی رکھے یاد کرنے کی کوشش کرنے لگی

"ہمارا دل نہیں مانتا۔۔"آسیہ بیگم عافیہ بیگم کو دیکھ کر بولیں

"پانچ اُنگلیاں برابر نہیں ہوتی یہ سوچ کر اپنا دل مطمئن کر لے۔۔"دھنک نے ایک اور کوشش کی تاکہ اُن کے تمام خدشات دور ہو جائے

"انگلیاں تو چار ہوتا پانچواں تو انگھوٹا ہوتا۔۔"اپنے ہاتھ کو کھول کر چار انگلیاں کھڑی کرنے کے بعد اپنا انگھوٹا دِکھاتی برینہ اُن کو ایک اہم معلومات سے آگاہی فراہم کرنے لگی

"ہماری بیٹی بھی جہیز کے نام پر کچھ نہیں لائی تھی تو ہم بھی کچھ نہیں لے گے۔۔"دھنک کے پاس لانے کو بہت کچھ تھا پر وہ نہیں لائی وہ بس اپنے شوہر کی کمائی کو ترجیح دیتی اُس میں خوش رہنے لگی تو ہم بھی چاہے گے کہ عبیر بس اپنی ضرورت کا سامان لائے کپڑے جوتیں وغیرہ اور کچھ نہیں۔۔"عافیہ بیگم نے بحث کو بڑھتا دیکھا تو سنجیدگی سے دوٹوک انداز میں بولی۔۔"جہیز دینے والی بات پر اُنھوں نے زور نہیں دیا کیونکہ اُن کو پتا تھا اُن کے گھر میں کسی چیز کی کمی نہیں تھی دوسرا دھنک کا یہ کہنا شریعت کے حساب سے شادی کرنا چاہتے ہیں ایسے میں شریعت سُن کر وہ بھی نا چاہتے ہوئے بھی برینہ کی بات سے اتفاق کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی بیٹی تو اچانک افتاد کی طرح نازل ہوا تھا۔۔"عافیہ بیگم کی بات پر آسیہ بیگم بولے بغیر نہ رہ پائی

"اللہ کا رحمت بن بتائے آتا ہے اگر بتا کر آئے تو خوشی سے سلیپ اُڑ جاتا ہے۔۔"برینہ نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اُن کی بات کا جواب دیا

"میں چائے لاتی ہوں۔۔"دھنک ایک نظر آسیہ بیگم پر ڈالتی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"تمہیں چائے بنانا آتی ہے یعنی سیکھ گئ ہو۔۔"عافیہ بیگم خاصا حیران ہوئی

"چائے بنانا کونسا مشکل کام ہے اور خیر سے خاصی بد ذائقہ ہوتی ہے اِس کی چائے۔۔"ساس ہونے کا ثبوت آسیہ بیگم نے بخوبی دیا

"پاکستان آنے کے بعد ہم نے ایک فلم دیکھا تھا اوو گاڈ تُسی گریٹ ہو اُس میں سلمان خان اپنا فادر کا وائس بند کر دیتا ہے کیونکہ اُس کا پاس سوپر پاور ہوتا ہے کاش وہ پاور آپ کا بیٹا کا پاس آئے اور وہ آپ پر ٹرائے کرے۔۔"سچی ہالف لائیف پر سکون ہو جائے گا اِس گھر والوں کا۔۔"برینہ اِس بار بھی خاموش نہ رہ پائی۔۔"جان جو گئ تھی رشتہ پکا ہو گیا تھا اب وہ اپنی زبان کے جوہر دِکھا سکتی تھی ویسے بھی تھک گئ تھی وہ نیک پروین بننے کا ڈرامہ کر کر کے پہلی بار جو کیا سو کیا اب اُس کی توبہ تھی

"تم کہنا کیا چاہتا؟"آسیہ بیگم خونخوار نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں۔۔"کچھ بھی تو نہیں ہم بس یہ کہہ رہا جیسے لوگ بولتا نہ کہ خوبصورت سامنے والا شخص نہیں ہوتا آپ کا نظر کا مسئلہ ہوتا ہے اُس میں حُسن ہوتا ہے جو سامنے والے کو آپ کے لیے خوبصورت بناتا۔۔"ایسے ہی چائے ٹیسٹ لیس نہیں ہوتا اُس کو پینے والا کا جو زبان ہوتا ہے نہ وہ ٹیسٹ لیس ہوتا۔۔"برینہ نے سنبھل کر بات کو سنبھالنا چاہا جو مزید بگڑ گئی

"معاف کرنا پر آپ کی بہو بہت بدلحاظ ہے۔۔" آسیہ بیگم آتش فشاں بنی عافیہ بیگم کو دیکھ کر بولی

"جی میرے کسی گُناہ کی سزا ہے۔۔"عافیہ بیگم طنزیہ بولی تو دھنک حیران سی "عافیہ بیگم کو دیکھنے لگی اُس کے سامنے کسی نے پہلی بار برینہ کے بارے میں ایسا کہا تھا ورنہ تو جب وہ پاکستان آنے والی تھی تب سے حویلی کا ہر فرد خوش تھا۔۔"زلیخہ بیگم کی ناگواری کے بارے میں اُس نے ایسا سُنا تھا پر عافیہ بیگم سے اُس کو ایسی کوئی اُمید نہ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گُناہوں کا لِسٹ بڑا ہے۔۔"مائے مدر ان لاء کنفیوز کہ کونسے والے گُناہ کی خوبصورت سزا ملی ہے۔۔"بائے داوے کرما بھی ہو سکتا کاز ہمارا دادو تو بڑا سویٹ لیڈی ہے۔۔"برینہ عافیہ بیگم کی بات کا بُرا مانے بغیر بولی تو عافیہ بیگم نے خاموشی اختیار کی یہ سوچ کر کہ اُس سے گھر میں نپٹ لے گی۔۔"البتہ آسیہ بیگم کو کہیں نہ کہیں اِس بات کا سکون ہوا کہ دھنک کی زبان برینہ کی طرح تیز نہیں چلتی تھی وہ اُن کی جلی کٹی سُن لیا کرتی تھی اور یلماز سے کوئی شکوہ بھی نہیں کرتی تھی۔۔"جبکہ برینہ تو ہر ایک کو

Posted On Kitab Nagri

ڈبل میں جواب دے رہی تھی جس سے اُنہوں نے پناہ مانگی اگر دھنک بھی ویسی نکلتی تو اُن کا تو پھر اللہ ہی حافظ تھا

"تم جائے نہ چائے بنا کر بہت باتونی ہے اولڈ لیڈیز ہمارا ہیڈ میں پین ہو گیا ہے۔۔"برینہ نے دھنک کو ایک جگہ کھڑا دیکھ کر اُس کو چائے بنانے کے لیے وہاں سے بھیجنا چاہا

"تم بھی ساتھ چلو۔۔"وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھتی دھنک اُس کا ہاتھ پکڑے زبردستی اُس کو اپنے ساتھ باورچی خانے لائی

"باہر جو کیا وہ سب کیا تھا؟"دھنک نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ہم سے غلط بات برداشت نہیں ہوتا ویسے ہم سوچ رہا تھا ہم ایک انجیو کھولے اُس میں نہ میریڈ لیڈی کو کلاسس دے کہ اپنا ساس کو کیسا ڈیل کرنا چاہیے ویسے تمہارا کیا رائے ہے اِس بارے میں؟"برینہ نے پرسوچ انداز اپنائے بتا کر آخر میں اُس سے رائے مانگی۔۔"ایک بار پھر انجیو کھولنے کا اُس کو دورہ پڑا تھا

"اللہ کو مانو اور اپنا دماغ کم استعمال کرو۔۔"سر جھٹک کر دھنک نے جو کہا اُس کو سُنتی برینہ منہ بسور کے رہ گئ

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ویسے تمہارا شوہر کا سسٹرز کہاں ہے جب تک اُن کا شادیاں نہیں ہو جاتا تم اُن سے کام لو نہ خود کیوں کام کرتا؟"ویسے ہم سوچ رہا جو شازیہ نامی لیڈی حویلی میں تمہارا ساتھ ہوتا تھا تمہارا ہر کام کرتا تھا تم اُس کو یہاں کیوں نہیں لے آتا؟"برینہ کے لیے خاموش رہنا ایک بہت مشکل کام تھا

"تمہیں میری پرواہ ہے یا اُن دونوں سے کوئی خاص دُشمنی؟"چائے کے لیے گرم پانی چولہے پر چڑھاتی دھنک نے آنکھیں سیکڑ کر اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ہمکو تمہارا پرواہ ہے۔۔"ورنہ اُن دونوں نے کونسا ہمارا شوہر بھگالیا ہے جو ہم اُن سے دُشمنی کرے گا۔۔"برینہ نے جھٹ سے صفائی پیش کی

"تمہاری طرح تمہاری مثالیں بھی توبہ ہیں۔۔"شوہر بھگانے والی بات پر دھنک کو جھرجھری سی آگئ تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"تم یقیناً کافی خوش ہوگی؟"مریم عبیر کو دیکھ کر مسکرا کر پوچھنے لگی

"سچ کہوں تو فلحال میں اللہ کے معجزے پر حیران ہوں۔۔"یعنی اُنہوں نے کیسے مجھے میری چاہت بھی دی اور پردہ بھی رکھ دیا۔۔"عبیر کھوئے ہوئے لہجے میں بولی

"یہی تو اللہ کی قُدرت ہے وہ جب دیتا ہے تو لینے والا حیران رہ جاتا ہے۔۔"اُس کی شان نرالی ہے۔۔"مریم کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی اُس کی بات سن کر

"ہاں سہی کہا تم نے۔۔"عبیر کو اُس کی بات سہی لگی

Posted On Kitab Nagri

"ویسے بات پکی ہونے کے بعد تمہاری اُس سے بات ہوئی ہے؟"مریم کو اچانک خیال آیا تو پوچھ لیا

"نہیں اب میں محرم بن کر اُن کو دیکھنا چاہتی ہوں اور بات بھی تب کرنا چاہتی ہوں ایسے نہیں۔۔"عبیر نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اُس کو بتایا

"بہت اچھی سوچ ہے تمہاری ویسے بھی یہاں چٹ منگنی پٹ بیاہ والا معاملہ لگ رہا ہے۔۔"مریم نے بتایا

"ہاں آنے والے کچھ دنوں میں بازاروں کے چکر کاٹوں گی آنٹی والوں کے ساتھ اُس کے بعد مایوں کا فنکشن ہو گا۔۔"عبیر نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

"میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں۔۔"مریم اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولی

"تمہارا شکریہ تم نے میرا بہت ساتھ دیا ہے۔۔"عبیر مشکور لہجے میں بولی تو مریم نے اُس کے ماتھے پر ہلکی سی چپت لگائی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آجکل ہر کسی کا بازاروں میں چکر لگ رہا تھا۔۔"برینہ نے شادی کی تیاریوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا اور دل کھول کر افخیم کا پیسا خرچ کیا تھا۔۔"عبیر کو جبکہ عافیہ بیگم نے خود شاپنگ کروائی تھی اُس میں اُنہوں نے برینہ کو دخل اندازی کرنے نہ دی تھی۔۔"جس پر دلاور خان کے آگے برینہ نے یہ شوشہ چھوڑا کہ جب اُس کی شادی ہوئی تھی تو عافیہ بیگم نے اُس کو اِس طرح شاپنگ نہیں کروائی تھی جس وجہ

Posted On Kitab Nagri

سے اب الگ سے برینہ کو بھی عافیہ بیگم مجبوراً شاپنگ کروا رہی تھی کیونکہ یہ دلاور خان کا حکم تھا۔۔"افخیم تو بس اپنی بیوی کی نوٹنکی دیکھے جارہا تھا جس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ پورا مال اُٹھا کر وہ گھر کے سامنے لگادیتی۔۔"دوسری طرف عبیر کو تو عافیہ بیگم جو بھی ڈریس دِکھاتی برینہ اِشاروں کِناروں سے اُس کو نہ کہنے کا بولتی۔۔"اِس دوران عافیہ بیگم کے دماغ کا میٹر برینہ نے سہی معنوں میں شاٹ کیا تھا۔۔"ایک ساتھ جیسے اُن کے کئی سارے بدل نکال دیئے تھے۔۔"افخیم اُن کے ساتھ تھا یہی وجہ تھی کہ عافیہ بیگم اُس کو ایک لفظ بھی بولنے سے قاصر تھیں کیونکہ افخیم برینہ کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں سُنتا تھا وہ اگر کچھ کہتیں بھی تو سہولت سے افخیم بات کو بدل دیتا تھا

"اور یہ کہ اِن دنوں عبیر کا سامنا غلطی سے بھی ساحل سے نہیں ہوا تھا۔۔"اُس کی حیرانی اب خوشی میں بدل گئی تھی۔۔"وہ کافی خوش تھی اور ساتھ ساتھ اپنی شادی کی تیاریوں میں ہر طرح سے اُس نے حصہ لیا تھا اُس کو خوش باش دیکھ کر ایک طرح سے یلماز اور آسیہ بیگم بھی مطمئن ہوگئے تھے۔۔"البتہ امبر نے ہر چیز سے بائیکاٹ لیا ہوا تھا اُس کا سارا فوکس اینٹری ٹیسٹ پر تھا۔۔"دن رات بس پڑھائی کرنے میں اُس کا گُزر جاتا۔۔"کام کاج کا وزن بھی اُس پر کم تھا کیونکہ یلماز کی سفارش پر آسیہ بیگم اُس سے زیادہ تر کام نہیں کرواتیں تھیں۔۔"ہر ایک کی زندگی میں سکون تھا اور ہر کوئی پرسکون سا اپنے آنے والے کل کے بارے میں سوچ رہا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"اللہ اللہ کر کے گھر میں شادی کا موقع آیا تھا۔۔"پر خیر سے ہمارا ٹیسٹ بھی اُسی دنوں کو آنا تھا۔۔"ہر وقت پڑھائی پڑھائی سے ڈاکٹر کا تو پتا نہیں لیکن ہم مریض ضرور بن جائے گا۔۔"تیز تیز قدموں کے ساتھ کالج میں داخل ہوتی امبر خود سے تانے بانے جوڑنے میں مصروف تھی کہ اچانک کسی نے اُس کے اُپر پانی بھر بالٹی کی گرائی تھی۔۔"جس پر اپنی جگہ حق دق ہوتی وہ اپنا اچھا بھلا حُلیہ دیکھنے لگی جو پل بھر میں بگڑ چُکا تھا

"خانہ خرابہ یہ کیا تھا۔۔"اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتی چادر کو جھاڑتی امبر خونخوار نظروں سے اپنے سامنے کھڑے گروپ کو دیکھنے لگی جو اپنی حرکت پر شرمندہ ہونے کے بجائے ہنسنے میں مصروف تھے

"مڑہ تم پشتو ہو کیا؟"اُس کے اندازِ گفتگو پر ایک لڑکا شرارت سے پوچھنے لگا

"ہم فرنچ کرنچ ہے تمکو اُس سے کیا۔۔"ہمارا پورا حالت تم نے خراب کیا اب ہم امتحان کیسے دے گا؟"امبر پریشانی سے اپنے گیلے کپڑوں اور چادر کو دیکھ کر بولی

"یہ تو فن ہے کیوٹ گرل۔۔"ہم نے انجوائے کیا تم بھی کرو۔۔"ایک لڑکی نے ہنسی دبائے کہا

"اچھا واقعی فن اور انجوائے منٹ؟"امبر کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی

"ہاں اور اگر تم نیو اسٹوڈنٹ نہیں بلکہ ٹیسٹ دینے آئی ہو تو دھوپ میں بیٹھ جاؤ ٹیسٹ میں ویسے بھی ابھی ایک گھنٹہ ہے۔۔"پہلے والے لڑکے نے اُس کو اپنے مفید مشورے سے نوازہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یار یہ کیسے بیٹھے گی اِس کا رنگ کالا ہو جائے گا اور پٹھان لوگ کالے تھوڑئی نہ اچھے لگتے۔۔"دوسرے نے جواباً جو کہا اُس پر سب لوگ قہقہقہ لگانے لگے۔۔"امبر جبکہ گھورتی نگاہوں سے اُن کو دیکھتی پانی کی بالٹی اُٹھا کر وہاں سے خاموشی سے چلی گئ تو وہ لوگ حیرت سے اُس کی پشت کو دیکھنے لگے۔۔"اُن کو اُس سے ایسی خاموشی کی اُمید ہرگز نہ تھی

"تبدیلی آگئ ہے ورنہ پٹھان لوگ کہاں اِتنے پرسکون رہتے۔۔"لڑکی نے کہا تو سارے لوگ اُس کی بات پر سر اثبات میں ہلانے لگے۔

"مڑہ تم لوگ بلکل سچ بولا۔۔"پٹھان لوگ حساب برابر کرنے میں یقین رکھتا۔۔"ہم بھی اب فن کرے گا اور انجوائے منٹ بھی۔۔"پیچھے سے آتی امبر کی آواز پر وہ چونک کر پلٹے تو اُن کے چودہ طبق روشن ہوگئے کیونکہ اُن کے مڑتے ہی امبر نے ایک ساتھ سب کے حساب برابر کیے۔۔"پانی گِرا کر۔۔"جس پر وہ کبھی اپنے گیلے کپڑوں کو دیکھتے تو کبھی اپنے سامنے کھڑی چھوٹی لڑکی کو جس نے خالی بالٹی کو ایک اِدا سے نیچے پھینکا تھا

"یو

"گائیز ہم دھوپ میں بیٹھنے جا رہا تم میں سے کسی نے جوائن کرنا ہے تو ضرور آسکتا۔۔"رنگت کالی ہو جائے گی اِس کی فکر نہ کرنا ہم تم سب کو دس روپے والی فیئر لولی مفت میں خرید کر دے گا۔۔"وہ

Posted On Kitab Nagri

لڑکی اُس سے کچھ کہنے والی تھی جب امبر نے اُس کی بات کو درمیان میں اچک کر اپنی سخاوت کا مُظاہرہ کیا۔۔"اُس کی بات پر اُن سب کا چہرہ غُصے سے سُرخ ہو گیا تھا

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"بھاری مردانہ آواز پر ہر کوئی الرٹ ہوا تھا۔۔"لیکن امبر نے اپنے سامنے کھڑے وجاہت سے بھرپور شخص کو ایک نظر ڈالنے کے بعد اگنور کیا تھا ابھی اُس کو بس اپنے حُلیے کی پرواہ تھی اور اِس بات کی کہ اب وہ ٹیسٹ کیسے دے گی؟"اُس کا دل بیٹھا جا رہا تھا

سر اِس لڑکی نے ہمارا یہ حشر کیا۔۔"سارے گروپ والے باری باری امبر کی شکایت درج کرانے لگے تو وہ منہ کھولے اُن کا جھوٹ سُننے لگی جو اپنی حرکتوں سے یقیناً شیطان کو بھی حیران کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے

"تم لوگ جاؤ۔۔"وہ سنجیدگی سے اُن کو دیکھ کر کہتا امبر کی جانب متوجہ ہوا

"اللہ کا قسم اُٹھوا لے سر اسٹارٹ اِنہوں نے کیا تھا ورنہ کونسا یہ ہمارا قرض اٹھا کر بھاگ رہا تھا جو ہم یہ کرتا۔۔"یا ہمارا اِن کا ساتھ بچپن سے دشمنی ہے۔۔"امبر جلدی سے صفائی پیش کرنے لگی

سینئرز کا کام ہوتا ہے نئے آئے اسٹوڈنٹ کے ساتھ مذاق کرنا جو جونئرز کو مسکرا کر برداشت کرنا پڑتا ہے ایسا نہیں ہوتا کہ آپ ڈبل میں اُس کا مزاق بنا ڈالے۔۔"وہ اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے چور لہجے

Posted On Kitab Nagri

میں بولا تو امبر کا سارا اعتماد اُڑن چھو ہوا تھا۔۔"مطلب اُس نے جو کہا اُس کی کوئی اہمیت نہیں تھی سامنے والے کی نظر میں بس سینئرز اور جونئرز کا مسئلہ تھا

"سر ہم ابھی یہاں کا اسٹوڈنٹ نہیں ہم بس ایک ٹیسٹ دینے آیا تھا وہ بھی مشکل والا ایسے میں اِن کو ہمارا ساتھ ایسا سلوک نہیں کرنا چاہیے تھا مہمانوں کا ساتھ بھلا ایسا کون کرتا؟"جب میزبان بن جاتا تو کرلیتا ہنسی مذاق۔۔"امبر نے سُر جھکائے منہ بنا کر کہا

"آپ اپنی مطلوبہ جگہ جائے اور دھیان رہے دوبارہ ایسا کچھ بھی نہ ہو۔۔"وہ اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے اِتنا کہتا سائیڈ سے گُزرنے لگا

"سر ہمکو تمہارا نام جاننا ہے۔۔"وہ جانے لگا تو امبر نے مڑ کر اُس کو دیکھ کر کہا۔۔"اُس نے ایسا کیوں کہا یہ فلحال جاننے سے وہ قاصر تھی۔۔"کیونکہ جیسے بنا اُس کی سُنے وہ بس اپنی سُنا رہا تھا ایسے میں وہ امبر کو زیادہ خاص پسند نہیں آیا

"دستگیر شاہ۔۔"مختصر بتانے کے بعد وہ وہاں رُکا نہیں تھا

"جیسی کھڑوس شخصیت ہے ایسے میں یہی نام جچ رہا۔۔"نام دستگیر اور مزاج سخت گیر۔۔"اُس کے جانے کے بعد امبر خود سے بڑبڑائی کہ ایک اور لڑکی اُس کے سامنے آئی

Posted On Kitab Nagri

"شکل تو صبح اُٹھ کر اپنا مورے کا دیکھا تھا پھر یہ دن فضول کیوں جا رہا۔۔"اُس لڑکی کو دیکھ کر پہلا خیال اُس کو یہی آیا تھا کہ وہ بھی باقیوں کی طرح اُس سے اُلجھے گی

"ارے نہیں تم شاید غلط سمجھ رہی میں تو تمہیں یہ شال دینے آئی ہوں۔۔"تمہاری چادر گیلی ہے نہ تو دستگیر شاہ سر نے کہا کہ تمہاری مدد کریں۔۔"وہ لڑکی اپنا سر نفی میں ہلا کر مسکرا کر اُس سے بولی

"اچھا ایسا کیا پر وہ ٹیچر تھا؟"امبر کا موڈ اچانک خوشگوار ہوا جلدی سے اُس کے ہاتھ سے شال لیکر وہ جاننے کے لیے بے تاب ہوئی

"نہیں وہ سینئرز کے بھی سینئرز ہیں مطلب سالوں پہلے اُنہوں نے بھی میڈیکل یہی سے پڑھا تھا۔۔"اِس کالج میں اُن کا آنا جانا لگا رہتا تھا۔۔" کبھی کبھار جونئرز کو کلاسس دے دیا کرتے تھے لیکن فلحال وہ خود پی ایش ڈی کر رہے ہیں تو مُلک سے باہر رہتے ہیں اِن دِنوں اِن کی بہن کی شادی ہے اِس لیے یہاں پاکستان آئے تو پروفیسر غفور نے اِن کو یہاں آنے کی دعوت دی۔۔"کافی ذہین ڈاکٹر ہیں۔۔"وہ لڑکی اُس کے پوچھنے پر تفصیل سے اُس کو بتانے لگی جس کو سن کر امبر نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

"سہی کہتے لوگ خُدا جب حُسن اور ذہانت ساتھ میں دیتا تو بندے میں نزاکت آہی جاتی ہے۔۔"خیر تم ہمکو دیکھ لو خوبصورتی میں ہم ایشوریا رائے۔۔"ہانیہ عامر کو بھی مات دے سکتا ہے اور ذہانت میں اِس سخت گیر بندے کو بھی۔۔"لیکن غرور؟"ناں ناں وہ ہم کبھی نہیں کرتا۔۔"بس دینے والا کا شکر ادا

Posted On Kitab Nagri

ضرور کرتا۔۔"بھلا یہ تو اللہ کا دین ہے وہ دیتا ہے ہم کون اور ہمارا اوقات کیا جو اِس پر اِترائے یا سخت رویہ اپنائے۔۔"خوبصورت لوگوں کو نزاکت جچتی پر سادگی اور حُسنِ اخلاق اور زیادہ بہتر لگتا۔۔"اب تم ہمکو دیکھ رہا نہ ہم یہاں کھڑا اپنا تعریف میں کچھ بولا؟"نہیں نہ ہم ایسا نہیں ہم کافی خوش اخلاق ہے ہم اِن چیزوں پر برکت ڈالنے کے لیے اللہ سے دعا مانگتا پر غرور نہ کرتا۔۔"کیونکہ وہ غلط بات ہے۔۔"مہارت سے بنا کسی کی نظر میں آئے امبر گیلی چادر اُتار کر اور اُس لڑکی کی دی ہوئی شال اوڑھتی امبر پٹر پٹر نان سٹاپ بولتی گئ جس کو پہلے مسکرا کر پھر گھبرا کر اُس لڑکی نے سُنا کیونکہ اچانک سے جانے کہاں سے دستگیر واپس آگیا تھا اور اُس کی پوری گوہر افشانی سُن کر سپاٹ تاثرات سجائے بازوں سینے پر باندھے اب اُس کی پشت کو گھورنے میں مصروف تھا

"مس آپ کا تعارف؟"دستگیر نے گلا کھنکھار کر اُس سے پوچھا

"ہمارا نام نہ تو دستگیر ہے اور نہ مزاج سخت گیر۔۔"ہمارا نام تو امبر حیدرخ

"اپنی دُھن میں جواب دیتی امبر پلٹی تو سامنے دستگیر کو دیکھ کر اُس کے چہرے کے تمام رنگ بھک سے اُڑے تھے۔۔"فق ہوتی رنگت کے ساتھ دستگیر شاہ کو دیکھتی وہ مڑ کر اُس لڑکی کو دیکھنا چاہا پر ناکام ٹھیری کیونکہ وہ لڑکی شاید سُلیمانی ٹوپی پہن کر وہاں سے غائب ہو گئ تھی۔۔"اب وہ تھی اور شیر کی دھاڑ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"آپ کچھ بتا رہی تھی۔۔"اُس کے یوں بیچ میں خاموش ہونے پر دستگیر نے کافی تحمل سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ہم؟"ہم کیا بول سکتا۔۔"ہم تو خاموش تھا آپ بتائے آپ نے کچھ سُنا کیا؟"امبر نے انجان بن کر پوچھا

"جی سُننے میں آیا کہ آپ نے سینئرز کو پانچ روپے کی کریم کی آفر کی ہے؟"دستگیر کے لہجے میں طنزیہ تھا "پانچ روپے کی کہاں سر؟"دس روپے والی فیئر اینڈ لولی کی آفر کی تھی۔۔"مہنگائی کا دور ہے پانچ روپے کو آجکل کے زمانے میں کون دیکھتا پوچھتا۔۔"اور یہ جب ہم چھوٹا سے بھی چھوٹا تھا نہ تو ایڈ میں دیکھا تھا بس پھر ذہن میں چپک سا گیا ہے ورنہ ہم تو آپ کا سامنے کھڑا ہے گورا اِچّا سا۔۔"قدرتی نکھار بولے تو نیچرل بیوٹی نو اپنی ملاوٹ فیئر لولی کا۔۔"پتا کیا سر پٹھان ہونے کا یہی فائدہ کہ تم پیدا بھی گورا ہوتا ہے اور جب مرتا ہے تو بھی تم گورا ہوتا ہے۔۔"وہ خوبصورت بہت ہوتا اور ہم بھی پٹھان ہے ہم سے بھی خوبصورتی کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔۔"اور سر پٹھان کی اور خوبی بتائے تو وہ اپنا آپ کو ایسے بیان نہیں کرتے۔۔"آسان لفظوں میں کہے تو وہ باتوں ہی باتوں میں اپنا تعریف نہیں کر سکتا۔۔"یہ اُن کو آتا ہی نہیں۔۔"مثال آپ کا آگے ہے میں اِتنی دیر سے کھڑی ہوں اپنا تعریف کیا؟"نہیں نہ؟"اور جانے کیوں مطلب جانتی کہ اب آپ بھی احساس کمتری کا شکار ہوئے ہوگے کہ آپ پٹھان قوم سے کیوں نہیں۔۔"دستگیر کے ایک سوال پر امبر پھر سے بولنا شروع ہوئی تو روکنے کا نام تک نہیں لیا

"ماشااللہ بہت کم گو ہیں آپ۔۔"اُس کی اِتنی ساری تقریر کے جواب میں دستگیر یہی بول پایا

Posted On Kitab Nagri

"جی بس کبھی غرور نہیں کیا۔۔"اُس کا سپاٹ تاثرات والا چہرہ دیکھ کر امبر اُس کی بات کو سچ مانتی جواب دینے لگی

"کہتے ہیں

"کہتے ہیں؟"دستگیر ابھی کچھ کہتا کہ امبر اُس کے پیچھے پیچھے وہ دوہرانے لگی

"میں بتارہاہوں نہ۔۔"دستگیر نے اُس کو ٹوکا

"ہم سُن رہا۔۔"امبر سٹپٹائی

"کہتے ہیں۔۔"خاموشی ایک ایسی عبادت ہے

فرشتہ اُسے لکھ نہیں سکتا

شیطان اسے بگاڑ نہیں سکتا

اور رب کے سوا کوئی اسے جان نہیں سکتا

"دستگیر نے یہ بول کر اُس کو جانے کیا باور کروایا

"بلکل بجا فرمایا جو بھی یہ بولا وہ بلکل سچ بولا۔۔"لیکن سر آپ اِس بات کو لیکر اِتنا سیریس کیوں ہو گیا ہے؟"یہ تو اُس بات کا لیے کہا گیا ہے کہ جب کوئی آپ کے خلاف بولے تو آپ خاموش رہو یہ علقمندی کا ثبوت ہے آپ کا۔۔"اِس لیے نہیں کہا گیا کہ آپ ہر وقت چُپی کا قفل لگائے خاموشی کا روزہ رکھ لو۔۔"امبر زور شور سے سر کو جنبش دیتی اُس کی بات کے جواب میں بولی تو دستگیر نے صبر کا

Posted On Kitab Nagri

گھونٹ بھر کر اپنے سے چھوٹی اُس لڑکی کو دیکھنے لگا۔۔"جس نے پہلی بار اُس کو زچ ہونے پر مجبور کیا تھا ورنہ بھلا کب کس نے ایسی جُرئت دِکھائی تھی جو امبر نے کی تھی

"دس منٹ رہ گئے ہیں۔۔"اپنی جگہ بیٹھ جائے نہیں تو آپ کی ٹیسٹ رہ جائے گی۔۔"اُس کی ساری باتوں کو خاطے میں لائے بنا دستگیر نے سنجیدگی سے کہا

"اونلی دس منٹ؟"پہلے تو سُننے میں آیا تھا کہ ایک گھنٹہ اِس کا مطلب ہم پچاس منٹ آپ سے گفتگو سُن کر ٹائیم ویسٹ کیا؟"امبر حیران ہوتی بولی

"میری گفتگو؟"دستگیر خود اُس کے سفید الزام پر حیران ہوا

"مڑہ ہمکو اب پرمیشن دو کہ ہم چلے جائے۔۔"اور ہمارا واسطے دعا ضرور کرنا۔۔"کالج آئے تو آغاز بُرا ہوا ہے اختتام بُرا نہ جائے شکریہ۔۔"اللہ آپ کا سنجیدہ پن دور کرے اور سخت پن ختم کرے۔۔"امبر بھی اُس کو اُسی کی طرح اگنور کر کے جلدی جلدی میں کہتی وہاں سے رفو چکر ہو گئ۔۔"پیچھے دستگیر کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔"اُس کو اگر اندازہ ہوتا واپس آکر اُس کی یہ حالت ہو گی تو وہ کبھی واپس آنے کی غلطی نہ کرتا۔۔"وہ تو یہ تک بھول گیا تھا کہ اصل میں واپس وہ آیا کیوں تھا؟"ایسی کیا بات کرنی تھی امبر سے اُس نے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"عبیر کو مایوں میں بیٹھایا گیا تھا۔۔"سب کچھ اچھے سے ہو رہا تھا۔۔"اُس کی بہنیں بھی اپنے بچوں سمیت وہاں آئیں ہوئیں تھیں اور خوب ساری رونق لگائی ہوئی تھی۔۔"آج ہر کوئی ساتھ ساتھ تھا۔۔"ایزال واینا دھنک برینہ۔۔"وہ چاروں عبیر کے گرد بیٹھیں ہوئیں تھیں۔۔"پانچویں عبیر کے ساتھ اُس کے کمرے میں مریم میں تھی۔۔"بس ایک امبر کی کمی تھی جو عبیر کو چھیڑنے کے لیے وہاں نہیں تھی کیونکہ مایوں کا دن اور اُس کی اینٹری ٹیسٹ ایک دن کو طے پائی تھی۔۔"جس پر اپنے دل پہ پتھر رکھ کر وہ یلماز کے ساتھ اپنے کالج گئ تھی۔۔"جہاں بس اُس نے یہی سوچنا تھا کہ جانے مایوں میں کیا کچھ ہو رہا ہو گا

"تم خاموش کیوں ہے کچھ بولو نہ؟"اپنے ہاتھ کو مائیک اسٹائل میں کھڑا کرتی برینہ سر جھکائے بیٹھی ہوئی مایوں کے جوڑے میں ملبوس عبیر سے بولی

"یہ کیسے بول سکتی؟"مایوں میں بیٹھی ہے تو شرمائے گی گھبرائے گی پر بولے گی کچھ نہیں۔۔"مریم چھیڑتی نگاہوں سے عبیر کو دیکھتی برینہ کو بتانے لگی

"وہ بھی کر لینا پر ابھی اپنا فیلنگز شیئر کرو ہم سے۔۔"برینہ مسکراہٹ دبائے بولی

"ہاں کچھ کہو نہ ویسے بھی یہاں کون ہے ہمارے علاوہ۔۔"ایزال نے بھی اُن کی گفتگو میں حصہ لیا

Posted On Kitab Nagri

"لو اب جس کے پیٹ میں دو بچہ ہے وہ بھی کہہ رہا ہے تو کچھ تو کہنا پڑے گا تمکو۔۔" ایزال کی بات پر جہاں عبیر پریشان ہوتی باری باری سب کو دیکھنے لگی وہی برینہ نے اپنی توپوں کا رُخ ایزال پر بھی کر ڈالا

"ماشااللہ آپ کو ٹوئنز ہیں ؟" مریم خوشگوار حیرت سے ایزال کو دیکھ کر بولی جو برینہ کی بات پر خجلت کا شکار ہوئی تھی

"جی اور آپ کو پتا ہے۔۔" فاحم لالہ اِن کو شادی سے پہلے جانتے ہیں اور جب شادی نہیں ہوئی تھی تب آپو نے اُن کو بیس بچوں کی دعا دی تھی۔۔" صدا کی معصوم واینا نے اپنی بہن کا راز فاش کر دیا جس کو جان کر سب کا قہقہقہ چھوٹ گیا تھا البتہ ایزال مصنوعی گھوری سے واینا کو نوازنے لگی جس نے زرا جو سب کی موجودگی کا لحاظ کیا ہو۔۔" یہ تو اُس نے ایسے ہی باتوں ہی باتوں میں واینا کو بتادیا تھا اُس کو کہاں پتا تھا اِس بات کا ذکر اُس کی بہن یوں بھری محفل میں کر دیں گی

"واللہ بیس بچے ؟" پھر تو پورا حویلی بچوں کارش سے بھر جائے گا۔۔" برینہ ہنس کر بولی

"اِن شاء اللہ بس اِن کی وہ دعا قبول کریں۔۔" واینا اپنے ہاتھوں کو کھڑا کیے بولی تو ایزال نے زور سے کہنی اُس کی کمر پر ماری

Posted On Kitab Nagri

"آپو نہ کریں ڈاکٹر نے کہا میرا بچہ سائیڈ پر چلا گیا ہے۔۔" آپ ایسے نہ مارے اگر اُس کو کچھ ہو گیا تو میں خان کو کیا منہ دیکھاؤں گی؟" واینا اُس کی حرکت پہ بدک کر اُٹھ کر دوسری جگہ بیٹھ کر بولی تو ایزال حیرت سے اُس کا منہ تکنے لگی اُس کو واینا کی ایسی بات کی زرا سمجھ نہیں آئی تھی

"ویسے تمکو نہیں لگتا ہمکو بھی پریگننٹ بن جانا چاہیے۔۔" واینا اور ایزال کو دیکھتی برینہ آہستہ آواز میں دھنک کے کان کے پاس بولی

"میرے یا تمہارے لگنے سے کیا ہوتا ہے؟" یہ تو قسمت کی بات ہے اللہ کسی کی جھولی اولاد کی نعمت سے جلدی بھرتا ہے تو کسی کی دیر۔۔" ہمیں بس اللہ سے یہ دعا کرنی چاہیے کہ اِن کے صدقے وہ ہمیں بھی اِس نعمت سے نوازے۔۔" اولاد تو ماں باپ کے پاس اللہ کا بہترین انعام ہوتا ہے۔۔" جس کی تمنا ہر جوڑے کو ہوتی ہے اور جن کو نہیں ہوتی وہ ناشکرے ہوتے ہیں۔۔" دھنک نے اُس کی بات کا جواب خوبصورت انداز میں دیا

"ہمکو خواہش ہے۔۔" اور اللہ کب ہمارا یہ خواہش پورا کرے گا؟" برینہ نے بے تابی سے پوچھا

"اِن شاء اللہ جلد۔۔" تم اللہ سے سچے دل سے دعا مانگا کرو وہ تمہاری دعا جلدی سن لے گا۔۔" بس یہ بات یاد رکھنا دیر ہونے پر مایوس نہ ہو جانا بلکہ اپنا ایمان مضبوط کرنا کیونکہ اللہ کہتا ہے ایک بار مانگ کر تو دیکھو نہ دوں تو پھر کہنا۔۔" اور ایک بات ہر دعا کی قبولیت کا وقت مقرر ہوتا ہے جب اللہ کُن کہتا ہے اور پھر وہ چیز ہو جاتی ہے۔۔" دھنک اُس کی تڑپ دیکھ کر مسکرا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"وہ تو اسٹرونگ ہے۔۔" برینہ نے بتایا

"تو پھر بے فکر رہو اللہ تمہاری دعا جلد ضرور قبول کرے گا۔۔" دھنک نے اُس کو مطمئن کرنا چاہا جس میں کامیاب بھی ٹھیری

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"بات ہو سکتی ہے؟" افخیم لاؤنج میں ساحل کے پاس آتا سنجیدگی سے بولا

"کرو۔۔" اُس کو دیکھ کر جواباً ساحل سنجیدگی سے بولا

"ناراض ہو ابھی تک؟" میرے خیال سے اگر تم اپنی زندگی کی نئی شروعات کر رہے ہو تو پُرانی رنجیشوں کو ختم کر دینا چاہیے۔۔" افخیم اُس کے ساتھ بیٹھ کر بولا

"میں بھی یہی چاہتا ہوں۔۔" میں بھی سب کچھ بُھلا کر آگے بڑھنا چاہتا ہوں اور عبیر کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی جینا چاہتا ہوں۔۔" میں بلاوجہ اُس کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کرنا چاہتا۔۔" ساحل گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر بولا

"مجھے تم پر فخر ہے۔۔" مجھے تمہاری سوچ جان کر خوشی ہوئی۔۔" میں جانتا ہوں یہ شادی تم برینہ کے کہنے پر کر رہے ہو لیکن اچھا ہو گا جو یہ بات عبیر کو پتا نہ چلے اور تمہارا رویہ اُس کے ساتھ بہترین رہے کیونکہ تمہارا رویہ اُس کو بتائے گا کہ تمہاری تربیت کیسی ہوئی ہے اور تم کیسے مرد ہو۔۔" افخیم اُس کی

Posted On Kitab Nagri

بات کے جواب میں پہلی بار مسکرایا تھا اور پہلی بار ایسا ہوا تھا جب وہ دونوں ساتھ میں بیٹھ کر یوں نارمل انداز میں بات کر رہے تھے ورنہ تو دونوں میں سے کوئی نہ کوئی بد مزگی والی بات ضرور کرتا تھا

"میں جانتا ہوں افخیم خان کے مجھے کس کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیے۔۔"لیکن پھر بھی تمہاری نصیحتوں کا شکریہ۔۔"میں اُن کم ظرف مردوں میں سے تو ہوں نہیں جو اپنی ناکام محبت کا غُصہ اپنی محرم بیوی پر اُتارے۔۔"ساحل کی اِس بات پر افخیم نے بامشکل اپنے تاثرات کو نارمل رکھا تھا اِس گھڑی اُس کو بہت افسوس ہوا کہ یہ بات کہنے والا اُس کا بھائی کیوں تھا اگر کوئی اور ہوتا تو ابھی تک اُس کا منہ ضرور توڑ چُکا ہوتا بھلا وہ کس حق اور حیثیت سے اُس کی بیوی کو اپنی محبت قرار دے رہا تھا۔۔"کیا وہ انجان تھا جس سے وہ بات کر رہا تھا وہ اُس لڑکی کا شوہر تھا۔۔"جس کو اپنی زندگی کہتا تھا بھلا اُس کے لیے کسی اور مرد کی زبان سے وہ ایسی گفتگو کیسے سن کر برداشت کر سکتا تھا

"محبت وہ ہوتی ہے جو اپنے محرم رشتوں سے کری جائے۔۔"میں بات کو بڑھانا نہیں چاہوں گا اور میرے خیال سے تمہیں اپنی پکینگ کر لینی چاہیے ویسے بھی تمہارے حصے کی جائیداد تو ڈیڈ نے تمہارے نام ٹرانسفر کرا دی ہے نہ۔۔"افخیم سر جھٹک کر سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں اُس سے بولا جس کو سن کر ساحل زخمی سا مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

"تم فکر نہیں کرو بڑے بھیا کیونکہ جیسا کہ میں بتا چُکا ہوں کہ مجھے پتا ہے کہ مجھے کب کیا کرنا ہے اور میں اپنا سامان آلریڈی قاسم انکل کے ہاں بھجوا چُکا ہوں میری بیوی دولہن بن کر یہاں نہیں وہاں جائے گی۔۔" چاہے وہ گھر چھوٹا ہے لیکن آرام دہ اور پر سکون ہے۔۔۔"ساحل سنجیدگی سے جواب دیتا اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

"تم نے شاید میری بات کو مائینڈ کیا۔۔"اُس کو اُٹھتا دیکھ کر افخیم بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

"اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا بڑے بھیا۔۔"ساحل اپنا سر نفی میں ہلا کر بولا

"تم خوش نہیں کیا؟"افخیم اُس کے لیے پریشان ہوا

"ہاں میں خوش نہیں کیونکہ میری زندگی نارمل انسانوں جیسی نہیں۔۔"میرا بچپن عام بچوں جیسا نہیں تھا۔۔"میں چاہوں بھی تو اپنا پاسٹ بھلا نہیں سکتا۔۔"لیکن ہاں اپنے بچوں کی زندگیوں میں وہ خُلا نہیں چھوڑوں گا جو میرے والدین نے میری زندگی میں چھوڑا ہے۔۔"ساحل کی بات پر کچھ پل کے لیے افخیم خاموش سا ہو گیا

"اپنے ماضی سے باہر نکلوں گے تو خوش رہنا سیکھ جاؤ گے۔۔"کچھ توقع بعد افخیم نے سنجیدگی سے کہا

"کوشش کرتا ہوں اب دیکھتا ہوں کامیاب کب ہوتا ہوں۔۔"جواب دینے کے بعد ساحل باہر کی طرف نکل پڑا۔۔"اُس کے جانے کے بعد پیچھے افخیم صوفے پر ڈھے سا گیا۔۔"اُس کو سمجھ نہیں آتا

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ وہ کیسے اپنے اور ساحل کے درمیان موجود فاصلوں کو دور کریں۔۔"کیسے اُس کا دل صاف کرے۔۔"کیسے وہ دونوں عام بھائیوں جیسا برتاؤ کرنے لگے گے ایک دوسرے سے۔۔"کب وہ دونوں اطلس اور فاحم کی طرح ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچا کرے گے؟"ایسے ان گنت سوالات تھے جو فخیم کے دماغ میں آئے تھے لیکن جواب ایک بھی اُس کے پاس نہیں تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کیسا رہا آج کا دن؟"امبر ٹیسٹ دینے کے بعد کالج سے باہر آتی یلماز کی گاڑی میں بیٹھی تو اُس نے مسکرا کر پوچھا

"ڈونٹ نو لالہ۔۔"تم دعا کرنا اور ہمارا واسطے اپنا نمازیں بڑا کرو۔۔"ہمارا ہارٹ تیز تیز دھک دھک کر رہا۔۔"پتا نہیں کیسا رزلٹ آئے گا۔۔"امبر اِس وقت کافی پریشان تھی پہلے والی شوخی کہیں بھی نہیں تھی

"ریلیکس یہ پانی پیو۔۔"یلماز نے پانی کی بوتل اُس کی طرف بڑھائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میڈیکل میں جانا بچوں کا کھیل نہیں۔۔"ہم بیوقوف تھا جو ڈاکٹر بننے کا خواب دیکھ رہا۔۔"گھونٹ گھونٹ پانی پینے کے بعد امبر افسوس سے بولی

"ابھی پانچ سالوں کا سفر رہتا ہے اور تمہاری ہوا ایک اینٹری ٹیسٹ میں ٹائیٹ ہو گئ؟"میری بہن اِتنی کم ہمت نہیں ہو سکتی۔۔"بھلا وہ اِتنی جلدی ہار کیسے مان سکتی ہے؟"یلماز کو اُس کا ایسا کہنا پسند نہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"لالہ پانچ سالوں کا سفر تب شروع ہو گا جب آج ہم پاس ہو گا۔۔"اگر ہم پاس نہیں ہو گا تو ڈاکٹر کیسے بنے گا؟"امبر اُس کی بات سن کر سر جھکا کر بولی

"تم نے اپنی طرف سے بیسٹ دیا ہے نہ؟"یلماز نے سنجیدگی سے پوچھا

"جی لالہ۔۔"امبر نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"تو اُمید بھی اللہ سے اچھے کی رکھو۔۔"کیونکہ اچھا سوچنے سے اچھا ہوتا ہے۔۔"تمہاری محنت رائیگاں کبھی نہیں جائے گی۔۔"میں تمہارے ساتھ ہوں تمہاری پوری فیملی تمہارے ساتھ ہے بس تم خود کو مضبوط بناؤ اور زیادہ محنت کرتی رہو۔۔"یلماز نے سمجھانے والے انداز میں اُس کو کہا تو اِتنی ٹینشن میں امبر کا دماغ جیسا ترو تازہ ہو گیا

"اگر ہم پاس نہ ہوا تو بھی سارے ساتھ ہو گے نہ؟"امبر نے آس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"فیملی ہوتی کس لیے ہے؟"فیملی میمبر میں ایسا کوئی نہیں ہوتا جو محض خوشیوں میں شرکت کرتا ہے بلکہ فیملی وہ ہوتی ہے جو آپ کے ہر دُکھ درد اور خوشی میں آپ کے ساتھ ہوتی ہے۔۔"تم اِن شاءاللہ ضرور اچھے نمبروں سے پاس ہو گی اور اگر نہ بھی ہوئی تو اگلے سال اِس سے زیادہ تیاری کرنا اور فتحیاب ہونا۔۔"یلماز نے جو کہا اُس کو سن کر امبر پرسکون ہوتی مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

"تمکو پتا ہم دیر رات تک جاگ کر پڑھتا تھا۔۔"امبر پُرانی والی زون میں واپس آکر اُس کو بتانے لگی

"میں یہ بات اچھے سے جانتا ہوں۔۔"مجھے پتا ہے کہ میری بہن نے بہت محنت کی ہے۔۔"اپنی بہن کا فنکشن تک مس کر دیا۔۔یلماز نے فوراً سے جواب دیا

"ہاں ہم بہت سارا قُربانی دیا۔۔"ورنہ ایسا کون کرتا؟"امبر خوش ہو گئ

"ہمم یہ بتاؤ گھر جانے سے پہلے آئسکریم کھانا پسند کرو گی؟"یلماز نے مسکرا کر پوچھا

"ہاں لیکن دو۔۔"امبر پر جوش ہوئی

"ٹھیک ہے ڈن۔۔"اور تم بھی زرا اپنی نمازیں لمبی کرو۔۔"یلماز نے اُس کو چھیڑا

"لالہ ہم سُنا تھا کہ دوسروں کا حق میں مانگنے والا دعا جلدی پورا ہو جاتا تو آپ اپنا حق میں نہیں ہمارا حق میں دعا مانگا کرو تا کہ ہمارا بھلا ہو جائے اور اپنا زوجہ سے بھی کہا کرو۔۔"وہ تو ویسے بھی گھنٹہ بھر جائے نماز سے نہیں اُٹھتا اچھا ہے ایک دعا کا مزید اضافہ کرے۔۔"امبر اپنی بتیسی کی نمائش کرتی بولی

"اُن کے بارے میں ایسی کوئی بات نہیں کرو۔۔"یلماز نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ

"کیوں کیا کچھ ہوتا؟"امبر کو شرارت سوجھی

"پٹوں گی میرے ہاتھ سے۔۔"تاسف سے سر کو جنبش دیتا یلماز بولا تو وہ ہنس پڑی

Posted On Kitab Nagri

"شکریہ لالہ۔۔"ہمارا مائینڈ فریش اپ ہو گیا ورنہ بہت ڈسٹرب ہو گیا تھا ہم۔۔"امبر تھوڑا سنجیدہ ہوتی بولی

"ڈسٹرب ہونے کی ضرورت نہیں اللہ تعالیٰ سب بہتر کرے گا۔۔"ابھی تمہاری پہلی ٹیسٹ ہوئی ہے آگے مزید امتحانوں سے گُزرنا ہے تو بی بریو۔۔"ایسے حوصلہ ہار جاؤ گی تو کامیابی تک کیسے پہنچو گی؟"یلماز کا انداز سمجھانے والا تھا

"ہم مضبوط بنے گا لالہ۔۔"امبر مسکرا کر بولی تو جواب میں یلماز بھی مسکرایا

"میں تمہیں ایک مقام پر پہنچتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں میری چھوٹی بہن آگے بڑھے۔۔"عبیر کے لیے بھی ایسا سوچا تھا پر اُس نے اپنی پڑھائی درمیان میں چھوڑدی۔۔"لیکن تم ایسا ہر گز نہیں کرنا اپنا سارا فوکس محض اپنی پڑھائی میں دینا تمہاری زندگی کا فلحال یہی مقصد ہونا چاہیے۔۔"میری بات سمجھ آرہی ہے نہ؟"اپنی بات کہہ دینے کے بعد یلماز نے آخر میں اُس سے تائید مانگی

"جی لالہ ہمکو تمہارا بات صاف سمجھ آرہا۔۔"تم فکر نہ کرنا ہم تمہارا اعتماد مرتے دم تک برقرار رکھے گا خوب دل لگا کر پڑھے گا اور تمہارا نام روشن کرے گا۔۔"امبر نے جوش میں آکر جس انداز میں کہا اُس پر بڑی مشکل سے یلماز نے اپنی مسکراہٹ دبائی

"گُڈ گرل۔۔"سر جھٹک کر یلماز یہی بول پایا

Posted On Kitab Nagri

"ویسے اگر ہم سلیکٹ ہو گیا تو دوست بنا سکتا نہ ؟" امبر نے کچھ توقع بعد اُس سے پوچھا

"ضرور بنا سکتی ہو پر دیکھ بھال کر۔۔" گاڑی کو آئسکریم پارلر کھڑا کر تا یلماز جواب دینے لگا

"ہاں آپ کو پتا نہیں ورنہ ہم کافی سمجھدار ہے اور حضرت علیؓ نے فرمایا ہے جب آنکھیں نفس کی پسندیدہ چیزیں دیکھنے لگے تو دل انجام سے اندھا ہو جاتا ہے۔۔" ہم اب بڑا ہو گیا ہے اور سب باتوں کو سمجھ گیا یہ بھی کہ کالج اسکول جیسا نہیں ہوتا۔۔" امبر نے پل بھر میں گہری بات کر دی تو یلماز لاجواب سا اُس کو دیکھنے لگا

"مجھے تم پر فخر ہے میں یہی بول سکتا ہوں۔۔" یلماز نے کہا تو امبر مسکرائی

"ایک بھائی کو اپنی بہن پر فخر ہے وہ اُس کو آگے بڑھتا ہوا دیکھنا چاہتا ہے ایک بہن کے لیے اِس سے زیادہ بڑی بات اور کیا ہو گی ؟" امبر جواب میں جو بولی اُس پر مسکراتی نظروں سے امبر کو دیکھتا یلماز اُس کے لیے آئسکریم لینے باہر نکل گیا۔۔" امبر شیشے کو نیچے کرتی کھڑکی سے باہر دیکھ کر آس پاس کا جائزہ لینے لگی

❀❀❀❀❀❀❀❀

"کچھ دن بعد!

Posted On Kitab Nagri

"آخر وہ دن بھی جلدی آگیا تھا جس دن عبیر کو اپنا گھر چھوڑ کر کسی اور گھر رُخصت ہو کر جانا تھا۔۔"نکاح کی رسم خیر و عافیت سے ہو گئ تھی جس کے بعد دعاؤں کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا اور اُس کے بعد کھانے کا

"رُخصتی کا وقت ہوا تھا ہر لڑکی کی طرح اُس کا دل بھی بھر آیا تھا لیکن خود کو مضبوط ظاہر کرتی باری باری وہ سب سے ملی تھی۔۔"یلماز نے بھائی ہونے کی حیثیت سے قرآن کے سائے میں اُس کو رُخصت کیا تو گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے اُس کے سینے سے لپٹی عبیر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی اُس کا جیسے صبر ٹوٹ پڑا تھا۔

"عبیر سنبھالوں خود کو۔۔"مریم پریشان سی اُس کی طرف آگے آکر سمجھانے لگی۔۔"یلماز خود پریشان سا اُس کو دیکھنے کے بعد ساحل کو دیکھنے لگا۔۔"وہ ساحل کو دیکھ کر کچھ بولا تو نہیں تھا پر جیسے اپنی آنکھوں سے وہ اُس کو اپنی بہن کی خوشیوں کی التجا ضرور کر چُکا تھا جس کا اطمینان ساحل نے مسکرا کر دیا تھا

---

"کیا ہوا اکیلی کیوں بیٹھی ہو؟"عبیر کی یاد آرہی ابھی سے؟"سب مہمان اپنے گھروں کو روانہ ہوئے تو امبر کو اکیلا صحن میں موحود چارپائی پر بیٹھا دیکھ کر دھنک اُس کی طرف آتی پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں وہ بات نہیں۔۔" اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر اپنا سر نفی میں ہلا کر امبر نے جواب دیا

"پھر کیا بات ہے؟" دھنک نے جاننا چاہا

"ہم پاس نہیں ہوا۔۔" ہلانکہ ہم نے بہت سارا محنت کیا تھا۔۔" سارا سارا وقت دل لگا کر پڑھائی کیا اچھے سے تیاری کرنا چاہا۔۔" اب اگر کل لالہ کو پتا چلے گا تو کتنا بُرا لگے گا اُن کو۔۔" امبر یہ بتاتے ہوئے بڑی مشکل سے خود کو رونے سے باز رکھا تھا

"اُداس مت ہو یقیناً اِس میں کسی نہ کسی چیز کی بھلائی ہو گی۔۔۔" تم اگلے سال کوشش کرنا اِن شاءاللہ تب پاس ضرور ہو گی۔۔" دھنک نے سمجھانے والے انداز میں اُس سے کہا

"اگلے سال؟" مطلب دوبارہ شروع سے ویسی تیاری۔۔" ویسے دماغ کھپانا۔۔" آپ کا لیے کہنا آسان ہے پر ہمارا لیے کرنا بہت مشکل ہے۔۔" امبر اُس کی بات پر سر جھٹک کر بولی

"ہاں اندازہ ہے۔۔" پر دیکھو چھوٹی ہر اِنسان پہلی ہی بار میں کامیاب نہیں ہوتا۔۔" کچھ ہوتے ہیں جن کو بار بار کوشش کرنی پڑتی ہے۔۔" اب ضروری تو نہیں ایک بار تم فعل ہوئی ہو ظاہر ہے تم ساتھ کچھ اور لوگ بھی ہوگے جو اگلی بار مزید اچھی کوشش کرنے پر سوچ رہے ہوگے۔۔۔" یقیناً وہ ایسے تمہاری طرح اُداس ہو کر یار حالت سے مایوس ہو کر نہیں بیٹھ گئے ہوگے۔۔" رہی بات یلماز کی تو وہ سمجھے گا کیونکہ اُس کو پتا ہے ٹیسٹ دینا کوئی آسان کام نہیں ہوتا۔۔" بہت محنت لگتی ہے اُس میں۔۔" اور تمہارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو ہمیں پتا ہے اِن شاءاللہ اگلی بار اللہ تمہیں کامیاب ضرور کرے گا۔۔" دھنک نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا

"اِس بار اگر اللہ کامیاب کرتا تو کیا ہو جاتا۔۔" امبر یہی بول پائی

"اِس بار اگر کامیاب ہو جاتی تو ہو سکتا ہے تمہیں ایسا لگتا جیسے ہر امتحان کو پاس کرنا اِتنا آسان ہے جتنا ایک ٹیسٹ دینے پر تم آسانی سے پاس ہوئی۔۔" پھر شاید تم بس رٹا لگاتی یہ سوچ کر کہ پچھلی بار کی طرح تم پاس ہو جاؤ۔۔ "اِس بار والی ہار تمہاری "ہار" نہیں بلکہ تمہاری طاقت ہے یہ جب کبھی بھی تمہیں یاد آئے گی تم پہلے سے زیادہ محنت کرو گی تاکہ جو پہلے ہوا وہ دوبارہ نہ ہو۔۔" دھنک اُس کی بات پر مسکرا کر بولی جس کو سن کر ایک پل کے لیے امبر لاجواب سی ہوئی

"کیا واقعی میں؟" امبر حیرت سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"ہاں تم خود سے یہ سوال پوچھ کر دیکھو۔" کیا پہلی بار میں پاس ہو جانی والی بات تمہیں لاپرواہ نہ کر لیتی؟ "اب تم میچیور بن کر آنے والے سال میں تیاری کرو گی۔۔" اِس میں کچھ تھا جو رہ گیا تھا پر اِن شاءاللہ اگلی بار ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔" دھنک اُس کی حیرت پر مسکرائی

"ہم بس تین مارکس میں کم پڑ گیا۔۔" امبر نے بتایا

"ہمم لیکن تین مارکس کم بھی کیوں آئے؟" جتنا ٹارگیٹ تھا اگر اُتنا ہوتا تو بہتر تھا۔۔" پر جو ہوا اُس کو پوزیٹیو ہو کر دیکھو یہ سوچ کر کہ جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے۔۔" میڈیکل میں جانا ڈاکٹر بننا کوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آسان کام نہیں بہت مشکل اور دل والا کام ہے اِس لیے کمزور کبھی نہ بنو۔۔" دھنک اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تسلی کروانے لگی

"ہم ڈاکٹر تو بن جائے گا نہ ؟" امبر کے دل میں ایک ڈر سا بیٹھ گیا

"اِن شاءاللہ ضرور۔۔۔"بس تم اگلے سال کے لیے تیار ہو جاؤ۔۔" دھنک نے اُس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھایا

"آپ کا شکریہ بھابھی۔۔"ورنہ ایک دوست کا میسج دیکھ کر ہم کافی پریشان ہو گیا تھا مورے کو اور ماز لالہ کو کیسے فیس کرے گا اِس فکر نے ہمکو ہلکان کر دیا تھا۔۔" جس وجہ سے آج کی بھی تقریب ہم سہی سے انجوائے نہیں کر پایا۔۔" امبر مشکور نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"اُن کی پریشانی نہیں لو۔۔" وہ تمہارے ساتھ ہیں۔۔" دھنک نے مسکرا کر کہہ کر اُس کو ہر فکر سے آزاد کروانے کی بھرپور کوشش کی اور اُس کے اندر ہمت بھی پیدا کرنی چاہی

"ویسے ایک بات تو ماننی پڑے گی۔۔" اُس کا انداز دیکھ کر امبر نے گہری سانس بھر کر کہا

"کونسی بات ؟" دھنک نے جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"بھائی تو ساری بہنوں کے اچھے ہوتے ہیں۔۔"لیکن اُن کی بیویاں کم ہی کسی کو اچھی ملتی۔۔"لیکن ہم اِس معاملے میں خوشقسمت ہے کہ ہمارا بھائی کو تم جیسا اچھا بیوی ملا۔۔"امبر نے یلماز کی طرح کان کی لو کُھجا کر کہا تو دھنک ہنس پڑی

"یہ اِس لیے کیونکہ میرے حصے میں جو بھابھی آئی تھی پہلی اور دوسری وہ کافی معصوم تھی۔۔"اور جب وہ آئی تو مجھے احساس ہوا کہ بھائیوں کی شادی کے بعد بہنیں حساس ہو جاتیں ہیں۔۔"کیونکہ اُن کے بھائیوں کی محبتیں کم تو نہیں پڑ جاتی لیکن کبھی کبھار ترجیحات ضرور بدل جاتیں ہیں کیونکہ اُن کی زندگی میں کوئی اور انسان بھی شریک ہو جاتا ہے جو زیادہ اُن کے وقت کا حقدار ہوتا ہے۔۔"پر تمہارے بھائی کی ایک بات بہت اچھی ہے وہ ضرورت سے زیادہ پرفیکٹ انسان ہے مطلب اُس کو ہر چیز کو بیلینس میں رکھنا آتا ہے وہ سیم ٹائیم نہ تو ماں کو ناخوش کرتا ہے اور نہ بہن یا بیوی کو۔۔" بلکل ایسا کچھ کرتا ہے جس سے اُس کی زندگی میں موجود تینوں ہستیاں اُس سے خوش ہوتیں ہیں۔۔"اور کوئی خدشہ بھی اُن کے دل میں نہیں ہوتا۔۔"یلماز کی شخصیت وہ ہے جو میں نے بس اپنی تصوراتی دُنیا میں سوچی ہوئی تھی اصل میں کوئی اِتنی خوبیوں والا ایک مرد ہوگا اِس کا بات کا مجھے اگر اندازہ ہوتا تو شادی میرے لیے کبھی ڈراؤنے خواب جیسی نہ ہوتی۔۔"شادی کے بعد آہستہ آہستہ مجھے معلوم ہوا کہ یلماز اصل میں چیز کیا ہے۔۔"دھنک اُس کی بات پر کسی ٹرانس کے زیرِ اثر بولتی گئ

"ہمارا لالہ تو ہے ہی بڑا مست مست۔۔"امبر جواب میں شرارت سے گویا ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اب اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو۔۔"دھنک اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس کے ماتھے ہر ہلکی سی چپت لگا کر بولی

"ہاں جا رہا ویسے بھی ہمکو بہت نیند آ رہا۔۔"بہت سارا کام کیا ہے آج ہم نے۔۔"مورے نے اگلی پچھلی ساری کسر کو پورا کیا ہے۔۔"جمائی کو روکتی امبر اِتنا کہتی اُٹھ کر وہاں سے چلی گئ تو دھنک بھی اپنے کمرے میں داخل ہوئی تو یلماز کو جاگتا دیکھ کر حیران ہوئی اُس کے خیال میں اب تک وہ سو چُکا ہو گا تبھی دبے پاؤں کمرے میں داخل ہوئی تھی پر وہ تو جاگ رہا تھا۔۔

"آ گئ آپ؟"میں آپ کا ہی انتظار کر رہا تھا۔۔"یلماز کے مُخاطب ہونے پر وہ اِس بار وہ چونک کر اُس کی چوڑی پشت کو دیکھنے لگی۔۔"وہ تو بہت خاموشی سے آئی تھی پر یلماز کو کیسے پتا لگا اُس کے آنے کا؟"یہ خیال بے اختیار اُس کے دماغ میں کوندا تھا

"کیا ہوا؟"آئے نہ؟"اُس کو دروازے کے پاس جما دیکھ کر یلماز اُس کی طرف مڑ کر دیکھ کر پوچھا تو یلماز کے سائیڈ پہ ہونے پر دھنک کی نظر سامنے ٹیبل پر گئ جہاں یلماز نے کھانا لگایا تھا اور ساتھ میں موم بتیاں بھی جلائی ہوئی تھیں

"تمہیں کیسے پتا چلا میرے آنے کا؟"اور یہ سب کیا ہے؟"دھنک آگے آتی حیرانی سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بس آپ کا پتا چل گیا اور صبح سے میں نے کچھ نہیں کھایا تھا یقیناً آپ نے بھی نہیں کھایا ہو گا تو سوچا کیوں نہ آج آپ کے ساتھ کینڈل لائٹ ڈنر کیا جائے۔۔"یلماز شرارت سے مسکرا کر کہتا اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھائے بتانے لگا

"سچی سچی بتاؤ تمہیں کیسے پتا چلا؟"اُس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیتی دھنک نے متجسس لہجے میں پوچھا

سچی سچی بول رہا ہوں بس چل گیا پتا۔۔"اگر اندازہ ہوتا آپ کے ایسے بے چین ہو جائے گی تو پہلے والا جُملا آپ کو دیکھ کر بولتا۔۔"یلماز نے تھوڑا سنجیدہ ہو کر بتایا

"مطلب نہیں بتاؤ گے ؟"بات نہ کرنا اب تم مجھ سے۔۔"دھنک سیریس ہوئی

"بخشا ہے عجب عشق نے یہ حُسنِ سماعت

"دل نے آپ کی آواز سُنی کان سے پہلے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اُس کو ناراض ہونے کی تیاری پکڑتا دیکھ کر یلماز اُس کے کان کے پاس جُھک کر بے حد مدھم آواز میں شعر پڑھنے لگا تو دھنک کا چہرہ سُرخ ہوا تھا

"آپ بیٹھے میں زرا یہ کمرے کی لائٹس آف کر دوں۔۔"مسکراتی نظریں اُس پر ڈالتا یلماز اِتنا کہہ کر کمرے کی تمام لائٹس آف کر دیں تو کھانے کی ٹیبل پر بس موم بتینوں کی روشنی پھیل گئ

Posted On Kitab Nagri

"تم رومانٹک ہونے کی کوشش کر رہے ہو آہستہ آہستہ۔۔"اپنے سامنے والی کُرسی پر اُس کو بیٹھتا دیکھ کر دھنک نے اُس کو دیکھ کر کہا

"آپ میرے ہر چھوٹے چھوٹے ایکٹ پر گہری نظر ڈالنے لگیں ہیں آہستہ آہستہ۔۔۔"اُس کی پلیٹ میں کھانا ڈالتا یلماز دوبدو بولا تو دھنک مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازنے لگی

"اب ایسی بات بھی نہیں۔۔"دھنک نے سنبھل کر کہا

"اچھا مجھے نہ آپ کو ایک اچھی خبر دینی ہے۔۔"جس کو جان کر آپ کو خوشی ہوگی یقیناً۔۔"یلماز نے کھانا شروع کرنے کے درمیان اُس کو بتایا

"کیسی اچھی خبر؟"دھنک نے چونک کر اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ہاں آپ کی دوست گلالئ جن کی شادی ہوگئ تھی وہ اپنے میکے آئی ہوئی ہے آپ چاہے تو کل اُن سے ملنے جاسکتی ہیں۔۔"بچپن میں آپ کی گہری دوستی ہوا کرتی تھی نہ اُن سے۔۔"یلماز نے بتایا تو نوالہ کھاتی دھنک کا ہاتھ درمیان میں رُک گیا تھا

"میری دوست گُلالئ؟"نوالے کو واپس پلیٹ میں رکھتی دھنک اُس کو دیکھ کر بولی

"جی۔۔"آپ کا اُن سے ملنا کم ہوگیا تھا نہ۔۔"یلماز نے اُس کے تاثرات کا کوئی نوٹس نہیں لیا تھا کیونکہ اُس کی نظریں جُھکی ہوئی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے اُس کی شادی آج سے آٹھ سال پہلے ہو گئ تھی اُس کے بعد میرا رابطہ اُس سے مکمل طور پر ختم ہو گیا تھا وہ مجھے کبھی یاد بھی نہیں تو تمہیں آج وہ کیسے یاد آ گئ؟"اور تمہیں اُس کے میکے آنے جانے کی خبر کیوں؟" کیسی ہوئی؟ ہلانکہ ایک دوست ہونے کے ناطے میں اُس سے بلکل بے خبر ہوں؟"پر یہاں تمہیں اُس کا نام تک اچھے سے یاد ہے۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے جو سوالات اُس سے کیے اُس پر یلماز کے گلے میں نوالہ بُری طرح سے اٹکا تھا۔۔"اُس کو بُری طرح سے کھانستا ہوا دیکھ کر دھنک نے پانی کا گلاس اُس کی طرف بڑھایا جو فوراً سے یلماز نے تھام بھی لیا

❀❀❀❀❀❀❀❀

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"اب بتاؤ۔۔"پانی پینے کے بعد یلماز کی حالت سنبھلی تو دھنک نے سنجیدگی سے پھر پوچھنا شروع کیا

"کیا بتاؤں؟"یلماز نے انجان بن کر پوچھا

"گلائی کا تمہیں کیسے پتا؟"دھنک نے جانچتی نظروں سے اُس کا ہر ایک تاثر نوٹ کر کے پوچھا

"میرا حافظہ بہت اچھا ہے۔۔"یلماز یہی بول پایا

"تمہارا حافظہ کتنا اچھا ہے یہ مجھے بخوبی پتا ہے۔۔"پر ابھی مجھے سہی والا جواب دو۔۔"ورنہ لڑائی ہو جائے گی۔۔"میں بات تک نہیں کروں گی تم سے۔۔"دھنک نے وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر دھمکی آمیز لہجے میں کہا

"آپ کو پتا ہے۔۔"اُس کے ہاں چھوڑنے میں ہی آپ کو آتا تھا کیونکہ حویلی والوں نے آپ کو اجازت نہیں دی تھی کہ خود سے اِتنا دور آپ کہی آئے جائے۔۔"اُس کا گھر ہمارے گھر سے بس ایک گلی چھوڑ کر ہے تو پڑوسی ہونے کے ناطے اِتنا تو پتا چل جاتا ہے۔۔"یلماز نے سنبھل کر تفصیل سے اِس بار اُس کو بتایا

Posted On Kitab Nagri

"پھر بھی وہ میری دوست ہے تمہیں اِتنے وقت سے اُس کا نام کیوں یاد ہے؟" دھنک اُس کے جوابات سے مطمئن نہ ہو پائی

"آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟" مکمل طور پر کھانے سے ہاتھ اُٹھا کر یلماز نے اُس سے پوچھا اِس وقت اُس کو اپنا آپ کسی مجرم سے کم نہ لگا اور سامنے بیٹھی دھنک کسی ظالم تھانیدار سے کم نہ لگی جس نے اُس کے پلاننگ کردہ اسپیشل مومنٹس کی دھجیاں بکھیر دی تھیں

"یہی کہ آج تمہیں اُس کا خیال کیسے آگیا؟" اور کیا تم نے اُس کو دیکھا ہے؟" دھنک کا لہجہ ہنوز سنجیدگی سے بھرپور تھا

"آپ کو کیا لگتا ہے؟" آپ کے علاوہ میں کسی اور کو دیکھتا ہوں گا؟" یلماز نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"اپنی ایسی باتوں سے مجھے ڈسٹریکٹ مت کرو۔۔" دھنک اُس کی ایسی بات پر تھوڑا کنفیوز ہوئی

"میں نے اُس کو نہیں دیکھا۔۔" مجھے بس اِتنا پتا ہے کہ وہ آپ کی دوست تھیں جس وجہ سے آپ مجھ سے ملتی تھیں اور مجھ سے بات کرتی تھیں۔۔" بچپن میں گلالئی ایک واحد ذریعہ تھی جو آپ کو میری طرف لاتا تھا۔۔" یلماز نے بھی جواباً اِس بار جو کہا اُس کو سن کر دھنک کو سمجھ نہیں آیا کہ کیسا ری ایکٹ دے یا کیا کہے؟

"کیا مطلب؟" دھنک نے اِس بار اُس کو نہیں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"مطلب چھوڑے کھانا شروع کریں ٹھنڈا ہو رہا ہے اور مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔"یلماز نے سر جھٹک کر کہتے اُس کی توجہ کھانے پر مبذول کروانی چاہی

"تم اپنے بارے میں سب کچھ مجھے ایک بار میں کیوں نہیں بتادیتے؟"یعنی تمہیں مجھ سے محبت بھی نہیں لیکن خبر بھی ہر بات کی رکھنی ہے۔۔"تنہائی میں مجھے سوچنے سے ڈرتے ہو پر میرے لیے ہر اچھا بُرا تمہیں پتا ہوتا ہے۔۔"یہ سب کیا ہے یلماز؟"تم مجھے خود میں اُلجھا کیوں رہے ہو؟"جو سچ ہے وہ بول کیوں نہیں دیتے۔۔"دھنک اُلجھے ہوئے لہجے میں بولتی گئ۔۔"وہ واقعی میں جاننا چاہتی تھی کہ یلماز آخر کیا چیز تھا؟

"کیوں اِتنا سوچ کر بلاوجہ خود کو ہلکان کرتیں ہیں؟"یلماز نے تاسف سے اُس کو دیکھا۔۔"پر جوابات پھر بھی نہیں دیئے

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں۔۔"اور مجھے ابھی یاد آیا کہ تم نے مجھے کبھی میرے نام سے نہیں پُکارا۔۔"دھنک کو اچانک سے ایک اور بات یاد آئی تو بول پڑی

"اب یہ کیا بات ہوئی۔۔؟"یلماز حیران ہوا

یہ تو تم بتاؤ نہ؟"گلائ کا نام تو بہت بار لیا۔۔"میرا نام لینے سے تمہاری زبان دُکھتی ہے کیا؟"دھنک کا لڑاکا موڈ آن ہو چکا تھا اور بیچارا یلماز بہت بُری طرح سے پھسا تھا

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے آج آپ نے کام کچھ زیادہ کر لیا ہے۔۔"یلماز نے بات کو بدلنے کی اپنی سی ایک کوشش کی ساتھ میں پانی کا گلاس بھی ہونٹوں سے لگایا

"طنز کر رہے ہو؟"دھنک بُرا مان گئ

"میں ایسا کر سکتا ہوں؟"یلماز نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"پھر کہو دھنک۔۔"ساری بات بُھلائے اب دھنک نے نئ بات کو پکڑ لیا تھا جو یلماز کو پہلے سے بھی زیادہ مشکل لگی

"ہم کسی اور ٹاپک میں پھسے ہوئے تھے۔۔"یلماز نے اُس کی توجہ پہلے والی بحث میں کروانی چاہی

"نہیں اب وہ ختم ہو گیا ہے۔۔"میں جان گئ کہ وہ تمہیں اِس وجہ سے یاد ہے کیونکہ وہ وجہ مجھے تم تک لاتی تھی اور یلماز حیدر خان کو دھنک یلماز حیدر خان کی ہر اُس چیز کا پتا ہوتا ہے جو اُس کی زندگی میں شامل ہوتی ہے یا کبھی شامل ہوتی تھی۔۔"اِتنا تو مجھے پتا چل گیا کہ میرے پاس سے گُزرتی ہوا تک کا تمہیں میرے سے پہلے پتا ہوتا ہے اِس لیے میں اب اُس ٹاپک کو ختم کرنا چاہتی ہوں اور دوسری بات جاننا چاہتی ہوں۔۔"مجھے جاننا ہے کہ اگر تم نامحرم لڑکی کا نام اپنی زبان پر لا سکتے ہو تو اپنی محرم کا کیوں نہیں؟"دھنک ایک سانس میں بولتی اُس کو لاجواب کر گئ

"آخری بات کے علاوہ آپ کی باقی ساری باتیں اور ایک ایک الفاظ کافی خوبصورت تھے ٹھیک ویسے جیسے آج ابھی اِس وقت آپ میرے سامنے ریڈ ساڑھی میں ملبوس خوبصورت لگ رہی ہیں۔۔"صبح

Posted On Kitab Nagri

موقع نہیں ملا ورنہ اُسی وقت آپ کی تعریف کرلیتا۔۔"یلماز ٹیبل پر موجود اُس کا حنائی ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا جذب کے عالم میں بولا تو دھنک کا پورا چہرہ سُرخ انار ہوا تھا شادی کے بعد پہلی بار ایسا کوئی لمحہ آیا تھا جس میں یلماز نے اُس کی تعریف کی تھی وہ بھی اتنی تفصیل سے ورنہ تو صبح سے وہ یہ سوچے ہوئے تھی کہ یلماز نے اُس پر نظر تک نہ ڈالی تھی پر وہ انجان تھی وہ ہمہ وقت اُس کی نظروں کے حصار میں تھی اور جب نظروں کے سامنے نہ تھی تو حواسوں پر بُری سے چھائی ہوئی تھی۔۔"جس کا اِظہار وہ اُس سے کرنا چاہتا تھا پر افسوس اُس گھڑی کا جس گھڑی اُس نے "گلائی کو ڈسکس کیا۔۔"وگرنہ اُس کی فرمائش پر لگائی گئی مہندی پر وہ اُس سے تعریف وصول کرنے کا بھی بھرپور اِرادہ کیے ہوئے تھی

"اب تم بات کو بدل رہے ہو۔۔" دھنک اُس سے نظریں چُرا کر بولی

"میں ایسا تو نہیں کر رہا۔۔"اُس کے سیاہ تِل پر اپنی نظریں جمائے یلماز نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تم خود بدل رہے ہو۔۔" دھنک اپنی جگہ بضد رہی مگر خود بات بدل کر۔۔"اُس کو اِس لمحے وہ یلماز حیدر شدت سے یاد آیا جو اُس سے بات کرتا تھا تو نظریں نیچے گاڑھے ہوتا تھا اور اب جب اُس کو دیکھ کر تُرنت جوابات نکال رہا تھا تو دھنک کو محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اُس کے جسم سے جان کھینچ رہا تھا

"آپ کی وجہ سے میں واقعی میں بدل رہا ہوں۔۔"میں میں نہیں بلکہ مجھ میں آپ بسنے لگیں ہیں۔۔"یلماز نے اعتراف کیا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہو گیا ہے تمہیں؟"کونسی فلمیں ڈرامے دیکھنے لگے ہو مطلب پہلے یہ ڈنر اب یہ ڈائیلاگ ماجرہ کیا ہے؟"اور ہاں یاد آیا تم نے شعر بھی پڑھا تھا۔۔"دھنک اب کی حیران ہوتی اپنی آنکھوں کو بڑا کیے بولی تو اُس کی حیرت زدہ آنکھوں کو دیکھ کر یلماز زیرِ لب مسکرایا

"جب انسان کسی پر جی جان سے مرنے لگتا ہے تو ایسے الفاظ بولنے کے لیے اُس کو کسی ٹریننگ کی یا پھر مووی سیریل دیکھنے کی ضرورت نہیں پڑتی اور نہ کسی غالب کو پڑھنے کی ضرورت پڑتی ہے بس ایک دل ہوتا ہے جو الگ انداز میں دھڑکنے لگتا ہے اور دماغ ایسے خیالات لاتا ہے کہ بندہ وہ کچھ بولنے پر مجبور ہو جاتا ہے جو کبھی بھی وہ بولنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔۔"یلماز اُس کی بات سن کر نرمی سے بتانے لگا

"تم پہلے جیسے ہو جاؤنہ۔۔"کیا التجا تھی

"پہلے جیسے سے مُراد؟"یلماز اُلجھا

"پہلے سے مُراد تم یوں مجھ سے بحث نہیں کرتے تھے بلکہ جو بھی میں کہتی تھی وہ مان جایا کرتے تھے۔۔"دھنک کو خود کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اصل میں وہ کہنا کیا چاہتی ہے؟

"میں آپ کی طرف دیکھتا کیوں نہیں؟"یہ شکوہ بھی مجھ سے آپ کیا کرتیں تھیں۔۔"اب جب میں آپ کو دیکھ کر بات کر رہا ہوں تو بھی آپ مجھ سے نالاں ہونے لگی؟"آپ بتائے پھر میں کیا کروں؟"یلماز خود معصوم بنتا اُس پر سب کچھ ڈالنے لگا۔۔"اِس درمیان دھنک یہ فراموش کر گئ کہ وہ اصل میں یلماز کے منہ سے اپنا نام سُننا چاہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کھانا شروع کریں ٹھنڈا ہو گیا ہے۔۔" مزید برف نہ بنایئے گا۔۔"یلماز نے مسکراہٹ دبائے کہا

"تم کہو تو میں گرم کرلاتی ہوں۔۔" دھنک فوراً بولی

"نہیں میں کھالوں گا۔۔ "اگر آپ گرم کھانا چاہتی ہیں تو میں گرم کر کے لا سکتا ہوں۔۔"یلماز نے اُس کی بات پہ کہا

"نہیں میں بھی ایسے کھالوں گی۔۔" دھنک نے کھانا کھانے کو ہی ترجیح دی۔۔ "آج پہلی بار اُس کو ایسا لگا جیسے وہ یلماز سے کبھی جیت نہیں سکتی۔۔ "وہ جو تھا ویسا کوئی نہیں تھا۔۔"ہاں شاید مستقبل میں اُس کا بیٹا اُس کی کاربان کاپی بنے

"یہ خیال آتے ہی دھنک کا چہرہ پھر سے گُلنار ہوا۔۔"نامحسوس کن انداز میں وہ اپنا ایک ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھ چکی تھی۔۔"برینہ کی اولاد کے لیے تڑپ اِس وقت اُس کو شدت سے محسوس ہوئی تھی کیونکہ اِس وقت اُس کے اندر بھی یہ خواہش جاگی تھی کہ کاش اُس کی بھی اولاد ہو جاتی۔۔"شادی کے بعد عورت کا وجود اولاد کے بغیر ادھورا رہتا ہے اِس بات کا احساس دھنک کو بخوبی ہو رہا تھا اولاد ہر جوڑے کو مکمل کرتی تھی اور وہ بھی اولاد چاہتی تھی

"کیا ہوا؟"اُس کو گم سم بیٹھا دیکھ کر یلماز نے وجہ پوچھی تو دھنک نے مسکرانے کی کوشش کر کے اپنا سر نفی میں ہلایا اور اپنی توجہ کھانے پر مبذول کرائی

Posted On Kitab Nagri

"کھانے سے فارغ ہونے کے بعد دھنک برتن سمیٹنے لگی تو یلماز نے واپس اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ دیا جس پر نا سمجھی کا تاثر دیتی وہ واپس اپنی جگہ بیٹھ گئ اور الجھن بھری نظروں سے یلماز کو دیکھنے لگی جو خود اپنی جگہ سے اُٹھتا اُس کے پاس پنجوں کے بل بیٹھ گیا تھا

"یہ کیا۔۔؟" پاگل ہو پیچھے ہٹو۔۔" یلماز ابھی اُس کے پاؤں پر ہاتھ رکھنے والا تھا جب دھنک بدک کر اپنی جگہ سے اُٹھتی حیرانی سے اُس کو دیکھنے لگی

"کیا ہو گیا ہے واپس بیٹھے۔۔" اُس کی حرکت سے یلماز خاصا بدمزہ ہوا

تمہیں اندازہ ہے تم کرنے کیا والے تھے۔۔" دھنک نے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"جی مجھے پتا ہے اور آپ بیٹھے مجھے وہ کرنے دے جو میں کرنا چاہتا ہوں۔۔" یلماز نے نرمی سے بول کر اُس کو واپس بیٹھنے کا اِشارہ دیا

"کیا تم سچ میں پاگل ہو گئے ہو؟" دھنک افسوس سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔" اُس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا اُس کو یلماز سے ایسی اُمید نہ تھی کہ وہ اُس کے پاؤں ہی چھونے لگے گا

" ایسا بھی کوئی انوکھا کام نہیں کرنے جا رہا تھا۔۔" نیچرل سی بات تھی مجھے آپ کو یہ پازیب پہنانی تھی اور آپ یوں اُٹھ کھڑی ہوئیں۔۔" اپنی قمیض کی جیب سے ایک باکس نکال کر یلماز نے بتایا تو دھنک کبھی اُس کو دیکھتی یا کبھی اُس کے ہاتھ میں موجود باکس کو

Posted On Kitab Nagri

"یہ ہاتھ میں بھی دے سکتے تھے میں خود بھی پہن سکتی ہوں۔۔"ویسے یہ خیال کیسے آ گیا تمہیں؟" آخر میں دھنک چونک کر اُس سے بولی

"آپ کو پسند ہے اِس لیے سوچا لا دیتا ہوں۔۔" پر مجال ہے آپ کبھی مجھ سے خوش ہوئیں ہو۔۔"یلماز کا لہجہ شکوے سے بھرپور تھا

"تمہیں مجھ سے کچھ زیادہ شکوے شکایت نہیں ہو رہے؟" دھنک نے اُس کو گھورا

"واپس بیٹھ کر ختم کر ڈالے۔۔"یلماز نے مفید مشورے سے نوازہ

"یلماز یہ سہی نہیں ہے۔۔" دھنک کو سمجھ نہیں آیا کہ کیسے وہ یلماز کو باز رکھے

"میں آپ کے پاؤں کو نہیں چھور رہا میں تو بس مستقبل میں اپنی اولاد کی جنت چھو کر سعادت حاصل کروں گا۔۔"یلماز کی بات پر اِس بار دھنک کا چہرہ اپنی ریڈ کلر کی ساڑھی سے زیادہ سُرخ ہو گیا تھا جیسے ابھی خون چھلکانے لگے گے۔۔"اولاد سے ریلیٹ پہلی بار یلماز نے ایسی کوئی بات کہی تھی

"ایسے نہیں کہتے۔۔" دھنک سنبھل کر اُس کو ٹوکنے لگی

بیٹھ جائے پلیز۔۔" دھنک کے دونوں ہاتھ تھام کر اُس کو واپس چیئر پر بیٹھاتا یلماز اپنے ہاتھ میں پکڑا باکس کھولنے لگا

"یہ پایل تو۔۔"پایل میں نظر پڑتے ہیں دھنک چونک پڑی

Posted On Kitab Nagri

"یہ پایل تو کیا؟"یلماز نے سر اُٹھا کر اُس کو دیکھ کر پوچھا

"یہ تو میری ہے۔۔"مطلب یہ میرے لیے فاحم لالہ لائے تھے وہ ایک تھی پر یہ دو کیسے ؟"کیا ڈیزائن سیم ہے۔۔"کیونکہ میری پایل تو بہت پہلے گُم ہو گئ تھی۔۔"دھنک اُلجھن آمیز لہجے میں بولتی اُس کو مسکرانے پر مجبور کر گئ

"ہر شے کا جوڑ ہوتا ہے ٹھیک ویسے اِن کا بھی جوڑیدار ہوتا ہے اور آپ کو ایک بات بتاتا چلوں کہ وہ آپ کے لیے خریداری میں نے کی تھی جب آپ نے مجھے وہ لسٹ پکڑائی تھی تب فاحم لالہ وہاں سے نکل چکے تھے پھر میں نے سوچا آپ کو واپس لسٹ بِھجواؤں گا تو شاید آپ کا موڈ خراب ہو جائے اِس لیے خود یہ لیکر آپ کو بُھجوائیں جس میں ناولز کے ساتھ پایل بھی تھی۔۔"سیم ایک ڈیزائن کی دو تھیں میں نے سوچا دونوں آپ کے لیے خریدوں پر آپ نے ایک کی فرمائش کی ہوئی تھی اِس لیے ایک آپ کو دینے کے بعد دوسری میں نے اپنے پاس رکھ لی۔۔"سوچا نہیں تھا کہ وہ کبھی آپ کے پاس آئے گی۔۔"اُس کا پاؤں اپنے گھٹنوں پہ رکھتا یلماز آہستہ آہستہ اُس کو سب بتانے لگا

"یہ تم لائے تھے تو بتایا کیوں نہیں تھا اور پیسے کیوں نہیں لیے تھے؟"اور یہ کہانی تو ایک پایل کی ہے دوسری تمہارے پاس کیسے آئی؟"کیا تم نے واپس ایک جیسی ڈیزائن بنوائی تھی؟"دھنک کا پورا دھیان یلماز پر تھا اُس کو عجیب سا تجسس ہونے لگا تھا وہ جاننا چاہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہر شے اپنے جوڑ کے بنا ادھوری ہوتی ہے اور ہر ادھوری چیز اپنا خالی پن جس میں اُس کا ادھورا پن ختم ہو جاتا ہے اُس تک ضرور پہنچ جاتی ہے۔۔" یہ پایل جب آپ کے پیر سے گری تھی تو میں نے اُٹھا لائی تھی سوچا تھا کسی اچھے وقت میں آپ کو واپس کروں گا۔۔" نرمی سے اُس کو پایل پہنانے کے بعد اُس کی ٹانگ نیچے کرنے کے بعد دوسری اپنے گھٹنوں پر رکھتا یلماز بتانے لگا اِس درمیان وہ یہ بات کور کر گیا کہ پایل اُس کو اغواہ والے دن ملی تھی۔۔" لیکن اُس نے اِس بات کا ذکر نہیں چھیڑا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ دھنک کا موڈ آف ہو جائے یا بیتا گیا حادثہ اُس کے ذہن میں تازہ ہو

"تم کتنے اچھے ہو یلماز۔۔" دھنک محبت سے اُس کا وجیہہ چہرہ دیکھ کر یہی بول پائی

"بہت خوبصورت لگ رہا۔۔" یہ زرا اُپر کیجئے گا میں نے تصویر بنانی ہے۔۔" اُس کو اپنے پاؤں ایک ساتھ کرنے کا اور تھوڑی ساڑھی اُپر کرنے کا کہتا یلماز اپنا سیل فون اُٹھانے لگا اُس کی حرکتوں پر دھنک کی ہنسی چھوٹ گئ

" بلکل بچے ہو تم۔۔" دھنک نے اُس کے گال کھینچ کر ہنس کر کمنٹ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمم بچہ ہوں تبھی روعب جماتی ہیں ویسے میں نے یہ آپ کو ویڈنگ گفٹ دی ہے جو شادی کی پہلی رات دی جاتی ہے۔۔" ابھی لی ہوئی تصویر کو ہوم سکرین کی وال پر لگا تا بعد میں سیل فون کو واپس اپنی جگہ پر رکھ کر یلماز نے اُس کو بتایا

"پر یہ پایل تو پہلے سے میری تھی تمہیں کچھ اور دینا چاہیے تھا۔۔" دھنک نے احتجاج کیا

Posted On Kitab Nagri

"جی پر دوسری پایل تو میری تھی نہ۔۔"یلماز نے اُس کا احتجاج رد کیا

"تم نے کیا کرنا تھا پایل کا کونسا تم نے پہننی ہے۔۔"دھنک نے پھر احتجاج کیا

"جی میرے کسی کام کی نہیں تھی تبھی تو آپ کو دی شادی کا تحفہ سمجھ کر۔۔"یلماز نے مسکراہٹ چُھپانے کے غرض سے اپنا چہرہ نیچے کیے بتایا

"ہاؤ مین۔۔مطلب اگر تمہارے کام کی ہوتی تو مجھے نہ دیتے۔۔"دھنک کو افسوس ہوا اُس کی بات سن کر

"اپنے کام کی چیز بھلا کوئی کسی اور کو کیسے دے سکتا؟"یلماز نے اُس کے ساتھ ضد لگائی

"میں کوئی اور نہیں تمہاری بیوی ہوں اگر دوبارہ ایسا کہا یا مجھے کسی اور میں شامل کیا تو لازمی ہماری لڑائی ہو جائے گی۔۔"دھنک کو اُس کا ایسا کہنا پسند نہیں آیا تبھی وارننگ بھرے لہجے میں اُس کو کہا

"اچھاا سوری۔۔"لڑائی وغیرہ کی باتیں نہ کریں میں کوئی اور تحفہ بھی آپ کو دِلا سکتا ہوں آپ بتائے آپ کو کیا چاہیے؟"یلماز اُس کے سامنے ہار مان کر اپنے ہاتھ کھڑے کیے بولا

"سوچ کر بتاؤں گی۔۔"کبھی سوچا نہیں کہ تم سے کیا تحفہ لیا جائے۔۔"دھنک نے پر سوچ لہجے میں بتایا

"ویسے یہ کہاں لکھا ہوتا ہے کہ صرف شوہر تحفہ دے۔۔"بیویوں کو بھی دینا چاہیے۔۔"یلماز نے اپنی پچھلی گردن پر ہاتھ پھیر کر کہا

"میں مل گئی ہوں نہ اُسی پر صبر شکر کرو۔۔"دھنک نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن مجھے کچھ اور بھی چاہیے۔۔"یلماز بضد ہوا

"اور سے کیا مُراد؟"دیکھو کوئی مہنگی چیز نہ مانگ لینا میں نے سب کچھ چھوڑا ہوا ہے تمہاری خاطر۔۔"اب تمہارے مہنگے تحفے کی خاطر میں واپس اپنے باپ بھائیوں کے پاس یہ لینے نہیں جاسکتی۔۔"دھنک نے پہلے سے ہی اُس کو خبر دار کیا

"کتنا اچھا بولتیں ہیں نہ آپ۔۔"دھنک کا یہ کہنا "میں نے سب کچھ چھوڑا ہوا ہے تمہاری خاطر۔۔"یلماز کو بہت اچھا لگا تھا

"تحفہ کیا چاہیے وہ بتاؤ مسکے نہ لگاؤ۔۔"اپنے ہاتھوں کے ساتھ کھیلتی دھنک پوچھنے لگی

"مجھے آپ کی توجہ چاہیے۔۔"میں چاہتا ہوں ہمیشہ یلماز حیدر کو دھنک خان پہلی ترجیح دے۔۔"اور آپ کسی اور کے گلے بھی نہیں لگے گی۔۔"آخر میں یلماز کا لہجہ عجیب ہو گیا تھا جس پر وہ جو پہلے بڑے غور سے اُس کو سُن رہی تھی اُس کی آخری بات پر دھنک کا دماغ بھک سے اُڑا تھا

"کیا مطلب کسی اور سے گلے بھی نہ ملا کروں۔۔"کیا میں تمہیں چیکو لگتی ہوں؟"دھنک کا لڑائی موڈ پھر سے آن ہوا

"آپ نہیں لیکن وہ ہیں آپ کو گلے لگانے کے بعد بھول جاتے ہیں کہ الگ بھی ہونا ہے۔۔"یلماز آہستگی سے بڑبڑایا

Posted On Kitab Nagri

"اُونچا بولو خرگوش کے کان نہیں میرے۔۔" دھنک اپنا کان اُس کے قریب کیے بولی

"میں بس یہ کہہ رہا تھا کہ اپنے داجی" خان اور فاحم لالہ سے تھوڑا کم ملا کریں ایسے محبتیں بڑھتی ہیں۔۔" دھنک کے ایسے کرنے پر یلماز کی نظر اُس کے کان پر پڑی تو جُھمکا اُتارنے کی کوشش کرتا سنبھل کر بولا کیونکہ بھاری جُھمکا پہننے کی وجہ سے اُس کے کانوں کی لو سُرخ ہونے لگیں تھیں

"اب یہ کیا بات ہوئی؟" اپنا دوسرا کان اُس کے آگے کرتی دھنک حیرت سے استفسار ہوئی

"یہی بات ہے کوشش ضرور کیجئے گا۔۔" "بس ہاتھ ملا لیا کریں رزلٹ آپ کے سامنے ہو گی۔۔" یلماز دوسرا جُھمکا بھی اُس کے کان سے اُتار کر اُس کے کان کی لو نرمی سے سہلا کر اُس کو اپنے مشوروں سے نوازنے لگا

"تم مجھے بیوقوف تو نہیں بنا رہے نہ؟" مطلب تمہاری یہ کوئی سازش تو نہیں۔۔" دھنک مشکوک ہوئی

"میں سازش کیوں کروں گا؟" یلماز نے معصومیت سے پوچھنے پر وانیا کو بھی پیچھے چھوڑ دیا

"نہیں مطلب ہوتا ہے نہ شاید تم بس مجھے اپنے تک محدود رکھنا چاہ رہے ہو۔۔" دھنک نے شانے اُچکا کر اندازہ لگایا

"ہاں تو اگر میں ایسا چاہوں بھی تو غلط کیا ہے؟" آپ بیوی ہو میری۔۔" یلماز نے آرام سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"وہ تو میں ہوں تمہاری بیوی پر باپ بھائیوں سے ملنا تو کم نہیں کر سکتی نہ اُس پر کیا پابندی؟" دھنک نے اُس کو سمجھانا چاہا۔۔ "باتوں کو لمبا اور بحث کرنے کے لیے اُن کو بس ایک ٹاپک چاہیے ہوتا تھا جس کے بعد گھٹنوں وہ اُس پر بات کر سکتے تھے

"اُن کی بجائے آپ مجھ سے گلے ملیا کریں اُن کو تخلیہ کہا کریں۔۔ "یلماز نے کہا

"مطلب میں تمہیں اپنا داجی اور بھائی سمجھ کر گلے لگایا کروں؟" دھنک کو اُس کی بات پر حیرانی ہوئی

"لاحول ولا قوۃ میں کس اینگل سے آپ کو آپ کا باپ بھائی لگتا ہوں؟" عنقریب یلماز کو ہارٹ اٹیک آتا آتا رہ گیا

"نہیں وہ تم نے خود جو بولا ابھی تو میں بس۔۔ "دھنک شرمندہ سی ہو گئی

"آپ میرے معاملے میں اِتنی معصوم کیوں بن جاتی ہیں۔۔ "آپ کو سمجھ کیوں نہیں آتا کہ میں آپ کو کسی اور کے ساتھ شیئر نہیں کر سکتا۔۔ "بھلے وہ آپ کے داجی اور بھائی ہیں لیکن پھر بھی مجھے نہیں پسند جب وہ آپ کے گلے ملتے ہیں اپنا حق جتاتے ہیں۔۔ "مجھے بس آپ اپنے پاس چاہیے مطلب جو میں بول نہیں سکتا وہ آپ سمجھ جائے نہ۔۔ "یلماز بے بس ہوا

"میں تو تمہیں نہیں کہتی نہ یلماز کہ تم اپنی بہنوں کا اور مورے کا خیال رکھنا چھوڑ دو۔۔ "میں تو ایسا سوچتی بھی نہیں اور سوچوں بھی کیوں؟" یہاں خوش رہنے کے لیے ایڈجسٹ ہونے کے لیے میں نے

Posted On Kitab Nagri

خود کو کافی حد تک بدلا ہے۔۔"میں یہی کوشش کرتی رہی ہوں کہ تمہیں یا اِس گھر کے کسی اور فرد کو مجھ سے کوئی شکوہ نہ ہو۔۔"عام بھائی بہنوں کی طرح مجھے بھی اپنے بھائیوں سے بے انتہا محبت ہے۔۔"میں اُن کی اکلوتی بہن ہوں اپنے باپ کی ایک بیٹی اُن کے پاس تین چار بیٹیاں نہیں۔۔"میں اُن سے ملنا جُلنا کم نہیں کر سکتی ہاں یہ کوشش ضرور کروں گی کہ جو بات تمہیں ناپسند ہے اُس چیز کو میں نہ کروں۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے کہا

"ناراض ہو گئ؟"اُس کے ایسے کہنے پر یلماز کو یہی لگا

"نہیں۔۔"دھنک نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"میں کوشش کروں گا خود کو بدلنے کی۔۔"معذرت چاہوں گا میں آپ میری باتوں سے ہرٹ ہوئیں۔۔"یلماز کو بُرا فیل ہونے لگا

"میں چینج کر کے آتی ہوں۔۔"پھر نماز بھی پڑھنی ہے۔۔"برتن بعد میں اُٹھا لوں گی۔۔"دھنک اُس کی بات کو اگنور کر کے اِتنا کہتی وہاں سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔"اُس کے ایسے اُٹھ جانے پر یلماز نے بے بسی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر اُس کی پشت کو دیکھا تھا

"خود کو ہلکان کرنے کی ضرورت نہیں میں واقعی میں تم سے ناراض نہیں۔۔"تمہاری ایک بات کو پکڑ کر میں تمہاری تمام باقی اچھائیوں کو بُھلا نہیں سکتی۔۔"دھنک جو واشروم جانے والی تھی اُس کو بے

Posted On Kitab Nagri

چینی سے یہاں وہاں ٹہلتا دیکھا تو دروازے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے بولی پھر واشروم میں داخل ہوئی۔۔"پیچھے یلماز اُس کی بات سن کر پر سکون ہوتا صوفے پر ڈھے سے گیا۔۔"آج پھر سے اُن تینوں کا دھنک سے پہلے کی طرح ملنا ڈسٹرب کر گیا تھا جبھی وہ یہ سب اُس سے بول گیا پر اب اُس کو لگا جیسے واقعی میں اُس کو دھنک سے یہ نہیں کہنا چاہیے تھا اُس کی بیوی ہونے سے پہلے وہ کسی کی بیٹی اور بہن تھی یہ بات اگر وہ ذہن میں رکھ لے تو اُس کا فائدہ ہو سکتا تھا۔۔"وہ اُس کی چاہت میں اندھا تھا وہ نہیں تھی اُس کو یلماز حیدر کے علاوہ باقی چیزیں بھی نظر آتیں تھیں

"شادی سے پہلے میں دھنک خان تھی اب میں دھنک یلماز حیدر ہوں۔۔"کپڑے بدلنے کے بعد وضو کر کے آتی جائے نماز لیکر دھنک نے اُس کو دیکھ کر کہا تو یلماز کے چہرے پر گہری مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا

"مسکرانا بند کرو اور جا کر مسجد میں نماز پڑھو ورنہ جماعت ختم ہو جائے گی۔۔"مصنوعی گھوری سے اُس کو نواز کر کہتی دھنک اپنی نماز پڑھنے لگی جس پر اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتا یلماز اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ساحل اپنے کمرے میں آیا تو بیڈ پر عروسی لباس میں بیٹھی چہرہ گھونگھٹ میں چُھپائے عبیر پر گئ تو اپنی شیروانی کا اُپری بٹن کھولتا آہستہ سے چل کر وہ بیڈ کے پاس جا کر کھڑا ہوا

Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم۔۔"اُس کے کچھ فاصلے پر بیٹھ کر گلا کھنکھار کر ساحل نے سلام کیا تو وہ جو اُس کی موجودگی کو محسوس کیے اپنی سانسیں تک روکے ہوئے تھی ایک پل کو اُس کا پورا وجود جیسے تھم گیا تھا۔۔"آج بہت وقت بعد یوں اُس کی آواز سُننا اُس کو نصیب ہوئی تھی۔۔"بلکہ صرف آواز نہیں پاس بیٹھا شخص پورا کا پورا اُس کا تھا۔۔"اللہ نے وہ اُس کو بن مانگی دعا کی طرح وہ عطا کر دیا تھا تب جب اُس نے ہر طرف سے نااُمید ہونا شروع کیا تھا تب جب اُس نے اپنے اللہ کے لیے اپنی پیاری چیز کی قُربانی دے ڈالی تھی۔۔"اور اُس کی قُربانی شاید اللہ کو بہت پسند آ گئ تھی تبھی تو اُس کو ساحل خان سے نوازہ گیا تھا

"وو

علیکم السلام۔۔"اپنی تمام سوچو کو جھٹک کر عبیر نے لڑکھڑاہٹی بھری آواز میں اُس کے سلام کا جواب دیا

"کیسی ہو؟"بنا اُس کا گھونگھٹ اُٹھائے ساحل نے اگلا سوال کیا۔۔"اُس کے اِتنے فارمل انداز پر عبیر کا بچا کُچا اعتماد بھی جیسے ختم ہونے لگا

"میں ٹھیک آپ کیسے ہو؟"ہر نیولی کپل شروعاتی گفتگو ایسے جُملوں پر کرتا ہو گا کا سوچ کر عبیر نے اپنا حال بتانے کے بعد اُس سے حال چال پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں۔۔"اور کیا تمہارا چہرہ دیکھ سکتا ہوں؟"ساحل نے پہلے اجازت مانگی تو عبیر کا دل پوری تیز اسپیڈ سے ڈورنے لگا

"جج جی ضرور۔۔"اپنے پسینے سے ہوتے تر ہاتھوں کو آپس میں مسلے عبیر محض یہ بول پائی جس کو سُن لینے کے بعد ہاتھ آگے بڑھا کر ساحل نے اُس کا گھونگھٹ اُٹھایا تو چند پل کے لیے وہ اُس کے چہرے سے نظریں ہٹا نہیں پایا تھا۔۔"اِس وقت عبیر اُس کو پہلے کی نسبت یکسر بدلی اور پیاری لگی۔۔"نئے بندھے جانے والے رشتے اور ملکیت کا تقاضا تھا یا کچھ اور لیکن جو بھی تھا اِس وقت اُس کے نام کی دولہن بنی عبیر اُس کو دُنیا کی تمام عورتوں سے زیادہ حسین لگی تھی۔۔"شاید اِس کی وجہ یہ بھی تھی کہ اُس نے اپنے دیکھنے کا نظریہ بدل دیا تھا وہ اب اُس کو اپنی بیوی کی نظر سے دیکھ رہا تھا۔۔"اُس پر حق رکھتا تھا یہ احساس باقی چیزوں پر بھاری تھا۔۔"نکاح کے دو بولو میں کتنی طاقت تھی اِس بات کا اندازہ ساحل کو بہت اچھے سے ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خوبصورت لگ رہی ہو۔۔"ساحل اُس کی تعریف کیے بنا نہ رہ پایا کیونکہ وہ جانتا تھا اُس کے توصیفی انداز اور تعریف کی حقدار سامنے بیٹھی یہ لڑکی تھی جو اُس کی اِتنی سی تعریف پر جیسے کِھل اُٹھی تھی

"شش شکریہ۔۔"عبیر نے نظریں جُھکائے جواباً کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے محبت کرتا ہوں۔۔"یا میں نے یہ شادی تمہاری محبت میں کی۔۔"ایسے کوئی جُملے میں نہیں کہوں گا۔۔"کیونکہ یہ باتیں میں نے رو کر تم سے کسی اور کے لیے کہیں تھیں۔۔"اور شاید اِس وقت میں پہلی بار پچھتا رہا ہوں۔۔"کیونکہ مجھے ایسے لگ رہا ہے جیسے میرے وہ الفاظ تمہارے لیے تکلیف کا باعث ہیں یا اگر واقعی میں مجھے دوسری محبت تم سے ہوئی تو تمہیں کبھی یقین نہیں آئے گا ہو سکتا ہے میری وہ باتیں تمہیں جھوٹ پر مبنی لگے۔۔"ساحل نے گہری سانس بھر کر جو کہا اُس کو سن کر عبیر خاموش سی رہ گئی۔۔"اپنا رونا تڑپنا اُس کو بھی شدت سے یاد آیا تھا وہ تکلیف بھی جو اُس نے ساحل کا اِظہار سن کر اُٹھائی تھی۔۔"جبکہ اُس کی آخری جُملوں کو وہ نظر انداز کر چکی تھی کیونکہ اُس کو لگتا تھا محرم رشتوں میں کوئی آپ سے جھوٹی محبت کا اِظہار کبھی نہیں کر سکتا تھا

"میرے بارے میں سب جان کر تم نے مجھ سے یہ شادی کیوں کی؟"اُس کو خاموش دیکھ کر ساحل نے بغور اُس کے تاثرات جانچ کر پوچھا

"کیونکہ مجھے لگا آپ کا ٹوٹا ہوا دل جوڑنے کے لیے اللہ نے آپ کا جوڑ میرے ساتھ لکھا ہے۔۔"عبیر نے اِس بار بنا کسی ہچکچاہٹ کے اپنی بات مکمل کی۔۔"اُس نے یہ نہیں کہا وہ یکطرفہ اُس سے محبت کرتی ہے اور نہ کبھی وہ یہ بات ساحل کو بتانے کا اِرادہ رکھتی تھی۔۔"اپنے ماضی سے جُڑی وہ کوئی بھی بات اپنے مستقبل اور حال میں لانے والی نہیں تھی۔۔"جو بات اللہ نے دبادی تھی جس کا پردہ اللہ نے رکھا تھا اُس پر سے پردہ اُٹھانے کا حق اُس کے پاس نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتا ہے تم باتیں کافی اچھی کر لیتی ہو۔۔"اُس کا جواب سن کر ساحل ایمپریس ہوا

مجھے اچھا لگا یہ جان کر کہ آپ کو میری باتیں اچھی لگیں۔۔"عبیر اِتنی دیر میں پہلی بار مسکرائی تھی

"ہمم یہ دیکھو۔۔"ساحل سائیڈ کے ڈرار سے ایک باکس نکال کر اُس کے سامنے کیا

"یہ کیا ہے؟"عبیر کو انجانی سی خوشی محسوس ہوئی تو گویا اُس کو پتا تھا کہ ویڈنگ نائٹ میں اپنی بیوی کو منہ دیکھائی دی جاتی ہے اور ساحل نے اِس بات کو ذہن میں رکھ کر اُس کے لیے گفٹ خریدہ تھا یہ احساس عبیر کو بے حد بھلا اور اچھوتا لگا تھا۔۔"دل ہی دل میں وہ جانے کتنی بار اپنے اللہ کا شکر ادا کر چکی تھی

"اِس میں کیا ہے؟"اپنے دھڑکتے دل پر قابو پائے عبیر نے بے تابی سے پوچھا۔۔"تو مسکرا کر ساحل نے وہ بوکس کھولا تو اُس میں ایک گھڑی تھی

"گھڑی؟"عبیر تحفہ دیکھ کر حیران ہوئی

"ہاں گھڑی اور یہ کوئی معمولی گھڑی نہیں کافی مہنگی اور برینڈڈ گھڑی ہے۔۔"میں چاہتا تو تمہیں لاکٹ"کنگن" انگھوٹی"ٹاپس یا بریسلیٹ وغیرہ جیسا گفٹ دے سکتا تھا جو عام طور پر ہر کوئی دیتا ہے۔۔"پر میں نے نہیں دیا جواب بہت آسان ہے تم ساری جیولری سے بھری پڑی ہو تو سوچا کیوں نہ کچھ الگ دیا جائے اِس لیے میرا انتخاب"گھڑی تھی اگر تمہیں پسند نہیں آیا تو گفٹ بدلا بھی جا سکتا ہے نو پروبلم۔۔"ساحل نے تفصیل سے اُس کو بتایا تو اُس کا جواب سن کر عبیر کی مسکراہٹ گہری ہوئی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔"اُس کی آنکھوں میں اُترتی ستائش اور ہونٹوں پر سجی مسکراہٹ کو دیکھ کر ساحل کو اندازہ ہو گیا کہ تحفہ عبیر کو پسند آیا ہے تبھی اُس کے ایک حنائی ہاتھ سے چوڑیاں اُتار کر وہ خود اپنے ہاتھوں سے اُس کو گھڑی پہنانے لگا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"پرفیکٹ۔۔"اپنی کاروائی سے فارغ ہونے کے بعد ساحل مطمئن انداز میں بولا

"گھڑی بہت پیاری ہے۔۔"شکریہ۔"اپنے ہاتھ کو دیکھ کر عبیر نے خوشی سے کہا

"بہت سوچ وبچار بعد یہ تحفہ مجھے بیسٹ لگا۔۔"ساحل نے بتایا

"آپ نے کسی سے رائے نہیں مانگی تھی؟"عبیر نے برینہ کا نام لینے سے گریز کیا

"نہیں کیونکہ مجھے مناسب نہیں لگا۔۔"ساحل نے صاف گوئی کا مُظاہرہ کیا

"اب میں آپ سے کوئی سوال کرسکتی ہوں؟"اُس کا جواب جان کر عبیر میں جیسے ہمت آئی۔۔"کیونکہ اُس کو یہ لگنے لگا کہ ساحل اپنا ماضی بھلا کر اپنا حال اور مستقبل اُس کے ساتھ گزارنے میں انٹرسٹ رکھتا تھا

"ہاں پوچھو۔۔"ساحل نے اجازت دی

"آپ نے کیوں کی میرے ساتھ شادی؟"مطلب آپ ہمیشہ آمریکہ میں رہے ہیں اور وہاں رہنے کا ارادہ بھی تھا یہاں کی کسی چیز میں بھی آپ کا کوئی انٹرسٹ نہیں تھا آپ کو یہ لگتا تھا کہ پاکستان نے آپ سے آپ کا سب کچھ چھین لیا ہے پھر یہاں قیام کرنے پر آپ رضامندی کیونکر ہوئے؟"کیا میں وجہ جان سکتی ہوں؟"میں تو کچھ بھی نہ تھی پھر شادی جیسا بڑا فیصلہ آپ نے میرے حق میں کیسے لیا؟"جو باتیں عبیر کو رشتہ پکا ہونے کے بعد پریشان کرنے لگیں تھیں آج وہ ایک ساتھ پوچھ بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے علاوہ کسی اور کا خیال نہ آیا۔۔"تمہارا خیال نہ آتا تو شاید میں کبھی شادی نہ کرتا۔۔"تم میرے ماضی سے واقفیت رکھتی ہو۔۔"تمہیں پتا ہے میرے مزاج کا میرے حالِ دل کا میری ہر اچھائی بُرائی تم جانتی تھی پھر اُس سمیت تمہارا مجھے قبول کرنا مجھ پر یہ آشنا کروایا گیا کہ اگر زندگی میں آگے بڑھنا ہے تو تمہارا ساتھ بُرا نہیں ہو گا۔۔"اگر اِن ساری باتوں کے باوجود بھی تم مجھے اپناتی ہو تو ظاہر سی بات ہے کوئی تو وجہ ہو گی نہ۔۔"ساحل نے گہری سانس بھر کر جواب دیا تو عبیر لاجواب سی اُس کو دیکھنے لگی۔۔"اُس کو شاید ساحل سے ایسے جواب کی اُمید نہ تھی اُس کو معلوم ہوا جیسے ساحل میں تھوڑا بہت بدلاؤ سا آگیا تھا اُس کی شخصیت میں ٹھیراؤ آگیا تھا اور شاید اب وہ جلد بازی میں کوئی بھی فیصلہ نہیں لیتا ہو گا

"یہ محض میرے ایک سوال کا جواب تھا۔۔"میں سارے جوابات چاہتی ہوں۔۔"عبیر سنبھل کر بولی "قاسم انکل نے اپنی زندگی کا ایک حصہ اپنوں سے دور گُزارا ہے اور اپنی فیملی کی ویلیوز مجھے اُن کو تنہا دیکھ کر پتا چلی تھی وہاں اُن کا نام اور پہچان تھا لیکن خاندان یہاں تھا آبائی شہر یہاں پاکستان میں تھا وہ وہاں خوش ہوتے تھے پر سکون میں نہیں اور اُن کو ایسے دیکھ کر مجھے رنج ہوتا تھا مطلب اُن کا قصور کیا تھا؟" محض یہ کہ اُنہوں نے اپنی پسند کی شادی کی ایک بے نام عورت کو اپنا نام دے کر اُس کی زندگی کو خوبصورت بنایا۔۔"اِس پر اِتنی کڑی سزا کے مستحق وہ ہر گز نہ تھے جبھی مجھے یہاں کے سخت دل کے مالک لوگوں سے چڑ اور نفرت ہونے لگی تھی۔۔"جن کی بدولت بری بھی اپنے کافی رشتوں سے محروم

Posted On Kitab Nagri

رہی اور اِسی وجہ سے میں یہاں سے جانا چاہتا تھا لیکن انکل کو یہاں خوش اور مطمئن دیکھ کر میں نے سوچا کہ کیوں نہ اُن کے چھوٹے سے گھر میں اپنی فیملی بناؤں اُن کی تنہائی کو ختم کروں۔۔" قاسم انکل کو دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ یونہی نہیں لوگ بیٹے کی خواہش رکھتے اُس کی ایک وجہ ہوتی ہے بیٹیاں تو پرائی ہوتیں ہیں وہ ماں باپ کا گھر چھوڑ کر کسی اور گھر کو اپنا بنا لیتی ہیں پیچھے اُن کے والدین اکیلے رہ جاتے ہیں عجب ہیں یہ دستورِ دُنیا جہاں ماں باپ اپنی بیٹیوں کو پڑھا لکھا کر جوان کرتے ہیں تو کیوں کرتے ہیں؟" تاکہ وہ کسی اور گھر جائے شادی کے بعد تو اُس میں اپنا کوئی شعور ہو؟" ماں اپنی بیٹیوں کو سلیقہ مند ہوشیار سگھڑ کیوں بناتی ہے؟" اِس لیے کہ آگے بڑھ کر یہ سب چیزیں کسی اور گھر جا کر اُس کے کام آئے جہاں اُس کے والدین کا نام خراب نہ ہو۔۔" خیر چاہے قاسم انکل کو ایسی کوئی خواہش نہ تھی بیٹے کی یا وہ کبھی یہ نہیں سوچتے ہوگے کہ بیٹیوں کو کِھلا کر پِلا کر کسی اور گھر بھیجنا ہے تو اُس پر محبت لُٹانے کا کیا فائدہ؟" انکل کے لیے بری ہی اُن کا سب کچھ تھی پر جب بری خود اپنی خوشیاں چھوڑ کر قاسم انکل کے ساتھ رہ کر اُن کو لونلی فیل نہیں کروانا چاہتی تھی تو سوچا میں بھی کیوں نہ اُن کے لیے کچھ کروں۔۔" اولاد کی طرح پالا تو اُنہوں نے مجھے بھی ہے کبھی مجھے کسی چیز کی کمی محسوس ہونے نہیں دی چچا نہیں بلکہ باپ بن کر میرا خیال رکھا۔۔" چچی کے بعد اُن کی زندگی میں جیسے سب کچھ ختم ہوتا جا رہا تھا وہ محض میرے اور بری کے لیے جیتے تھے اب میں اُن کو جینے کی وجہ دینا چاہتا ہوں یہاں چھوٹے سے گھر میں رہ کر اُن کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ اکیلے نہیں اُن کا بیٹا اُن کے ساتھ ہے اب مزید وہ دور

Posted On Kitab Nagri

پرائے دیس میں نہیں رہ سکتے۔۔"اپنے مُلک میں وہ زندگی بسر کر سکتے ہیں ہم سب کی خوشیاں دیکھ سکتے ہیں۔۔"اُس کے پھر سے کہنے پر ساحل نے تفصیل سے سارا کچھ ایک ہی بار میں بتا دیا۔۔"وہ جو بول رہا تھا ایسی باتوں کو توقع عبیر کو تو ہر گز کسی مرد سے نہ تھی اُس کو نہیں لگتا تھا کبھی کہ ایک مرد بھی بیٹیوں کے بارے میں اِتنا گہرائی میں جا کر سوچتا ہو گا آج ساحل نے جیسے اُس کی سوچ کو بدل دیا تھا۔۔"شاید وہ بھی ایک مرد تھا اور اکثر مردوں کو ہی شادی کے بعد بیٹوں کی خواہش ہوتی تھی اور شاید ساحل مردوں کی ایک وجہ بتا رہا تھا کہ آخر وہ ایسا کیوں چاہتے ہیں؟"ضروری نہیں کہ اُن کو بیٹیاں بوجھ لگتیں ہیں بلکہ اِس لیے کیونکہ اُن کو اپنے بڑھاپے کی بھی فکر ہوتی ہے اور یہ بھی اگر وہ کبھی اِس فانی دُنیا سے چلے گئے تو کندھا دینے کے لیے اُن کا اپنا بیٹا موجود ہو گا۔۔"جس طرح آئینے کے دو رُخ ہوتے تھے ٹھیک ویسے ساحل بھی انجانے میں اُس کو ایسا رُخ دِکھا گیا تھا جس کا کبھی کسی نے سوچنا ضروری نہیں سمجھا ہو گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"برینہ باجی تو افخیم لالہ سے ناراض تھی نہ؟"اِسی وجہ سے اُن کا گھر چھوڑا تھا نہ؟"اُس کی ساری باتوں کو بالائے طاق کیے عبیر کی سوئی جیسے ایک بات پر اٹک گئ۔۔"یعنی وہ جو کچھ اِتنا ڈیپلی بولا تھا وہ سب گھانس چرنے گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بری کو تم نہیں جانتی منٹوں میں فیصلہ لینا اُس کی بچپن کی عادت ہے۔۔" کرتی وہ ہے جو سوچتی نہیں جو سوچتی ہے کرتی اُس سے الگ اور انوکھا ہے۔۔" ہسپتال میں قاسم انکل کو دیکھ کر منٹوں میں اُس نے سوچ لیا کہ اب اُس نے کرنا کیا ہے؟" افخیم سے ناراضگی کا ڈرامہ تو محض بہانا تھا اصل میں وہ اپنے ڈیڈ کے ساتھ رہنا چاہتی تھی اُن کے ہونے کا یقین خود کو دِلانا چاہتی تھی بس ظاہر کچھ اور کیا وہ اپنے دل کا راز کسی اور پر عیاں ہونے نہیں دیتی پر میں بچپن سے اُس کے ساتھ ہوں تبھی اُس کے بارے میں ساری انفارمیشن رکھتا ہوں۔۔" ساحل نے اِس بار جو بتایا اُس پر وہ خاموش سی ہو گئ۔۔" اُس کو ہمیشہ کی طرح آج بھی بریںہ سے رشک محسوس ہوا جس کی آج بھی ایک پوزیٹیو سائیڈ اُس پر کُھلی تھی یعنی کیا تھی وہ لڑکی؟" کیا کوئی ایسا بھی ہو سکتا تھا جو اپنے ساتھ ساتھ اپنے جُڑے تمام رشتوں کا اِتنا سوچے

"بات اگر واقعی ناراضگی کی ہوتی تو وہ پوری طرح سے رابطہ افخیم سے ختم کر دیتی پر اُس نے ایسا نہیں کیا جس سے صاف ظاہر تھا کہ اُپری اُپری بس وہ اپنی ناراضگی جتانا چاہتی تھی۔" جیسے میرے رشتے کی بات چلی جیسے اُس کو پتا لگا کہ میں یہاں شفٹ ہو گا وہ افخیم کے پاس واپس لوٹ آئی۔۔" اُس کو خاموش دیکھ کر ساحل نے مزید اُس کو بتانا شروع کیا

میں چینج کر آوٗں؟" عبیر نے گہری خاموشی کے بعد جو کہا وہ ساحل کی سوچ کے برعکس تھا

"ہاں کیوں نہیں۔۔" کافی بھاری جوڑا اور جیولری وغیرہ ہے ضرور تھک گئ ہو گی۔۔" ساحل نے سر جھٹک کر کہا

Posted On Kitab Nagri

"ایک اور بات کہوں؟" اپنا لہنگا سنبھالتی بیڈ سے اُٹھتی عبیر اچانک کسی خیال کے تحت اُس سے مُخاطب ہوئی

"ہاں کہو۔۔" ساحل اُس کی طرف متوجہ ہوا

"میری بڑی خواہش تھی کہ میری جب شادی ہو جائے گی تو شادی کی پہلی رات میں اپنے شوہر کی امامت میں نماز پڑھوں۔۔" کیا آپ میری وہ خواہش پورے گے۔۔؟" یقین جانے یہ خواہش اِس مہنگی گھڑی سے زیادہ میرے لیے باعثِ خوشی کی بات بنے گی۔۔" عبیر نے اپنے دونوں ہاتھوں کو مسل کر کہا تو اِس طرح پورے کمرے میں اُس کی چوڑیوں کی چھن کی آواز گونجی تھی۔۔" اُس کی بات نے ساحل کو اِس قدر حیرانی میں ڈال دیا تھا کہ دو منٹ تک وہ کچھ بول بھی نہیں پایا تھا۔۔" کمرے میں موجود وال کلاک کی ٹِک ٹک اور دونوں کا خاموشی سے محض ایک دوسرے کو دیکھنا عجیب ماحول برپا کر گیا تھا

"آپ کو نہیں پڑھنی تو کوئی مسئلہ نہیں۔۔" اُس کی اِتنی گہری خاموشی سے عبیر یہی اندازہ لگا پائی

"ارے نہیں۔۔" میں بس تھوڑا حیران ہو گیا تھا مطلب مجھے اندازہ نہیں تھا میرے وہم و گُمان میں بھی نہیں تھا کہ تم مجھ سے ایسی کسی خواہش کا اِظہار کر سکتی ہو۔۔" ساحل ہوش میں آتا اپنا سر نفی میں ہلائے اُس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے بس اپنے دل کی بات سامنے بیان کی۔۔"عبیر اُس کو دیکھے بتانے لگی

"بہت اچھا کیا خیر تم وضو کرو۔۔"میں وضو کروں پھر ایک ساتھ کرتے ہیں نماز ادا۔۔"وہ بھی اُٹھ کھڑا ہو کر بولا تو عبیر طمانیت سے مسکرائی

"جائے نماز میرے پاس ہیں۔۔"میں وہ بچھا دیتی ہوں آپ جلدی سے وضو کر آئے۔۔"عبیر کی آنکھوں میں خوشی سے نمی اُتر آئی

"رونا نہیں مجھے روندو لڑکیاں بلکل اچھی نہیں لگتیں۔۔"اُس کو رونے کی تیاری پکڑتا دیکھ کر ساحل اُس کی ایک آنکھ سے بہتا آنسو پونچھ کر بتانے لگا

"کوئی اچھی بات بھی بول سکتے تھے جیسے یہ کہ مجھے منانا نہیں آتا۔۔"یا پھر میں تمہیں روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا۔۔"عبیر اُس کی بات سن کر شکوہ کیے بغیر نہ رہ پائی اور اُس کا ایسا شکوہ سن کر ساحل ناچاہتے ہوئے بھی ہنس پڑا۔۔"وہ خوش ہوا ساتھ میں حیران بھی کہ لڑکیاں کتنی جلدی ہر سانچے میں ڈھل جاتی ہیں اگر آج وہ اُس سے سختی سے پیش آتا تو عبیر کبھی یوں اُس سے فری نہ ہوتی اور نہ اپنے دل کی بات بیان کر پاتی اور نہ شکوہ کرتی بلکہ تاعمر ساتھ رہنے والا خوف اُس کے اندر کُنڈلی مارے بیٹھ جاتا۔"پر وہ اُس کو مان بخشنے لگا تو وہ بھی اُس سے لاڈ اُٹھوانے لگی بلکہ اُس کے ساتھ پر سکون ہو گئ تھی

"یہ تو ہو گئ فلمی باتیں۔۔"خیر ایک بات تو واقعی میں سچ ہے مجھے روتی ہوئی لڑکیوں کو خاموش کروانا نہیں آتا۔۔"اپنی سوچو کو جھٹک کر ساحل نے مسکرانے کے درمیان اعتراف کیا

Posted On Kitab Nagri

"یہ ہُنر سیکھ لینا چاہیے۔۔"کیونکہ لڑکیوں کو نہیں لیکن روتی ہوئی بیوی کو تو بندہ خاموش کروا سکتا ہے نہ۔۔"عبیر بھی اِس بار جواباً مسکرا کر بولی

"کوشش کی جاسکتی ہے۔۔"خیر میں وضو کر کے آیا۔۔"اُس کا گال تھپتھپا کر کہتا ساحل واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔"پیچھے اُس کے جانے کے بعد عبیر نے پر سکون سانس خارج کی تھی۔۔"آج ساحل کا رویہ ویسا نہیں تھا جیسا اُس نے سوچا تھا یا جس بات کا اُس کو ڈر تھا۔۔"آج نہ تو وہ اُس سے بیگانوں کی طرح ٹریٹ کر رہا تھا اور نہ اُس کے لہجے میں کوئی سختی تھی وہ تو کافی نارملی اُس سے بیہیو کر رہا تھا ساتھ میں عزت بخش رہا تھا جو اُس کو مطمئن کرنے کے لیے کافی تھا۔۔"اُس کو یقین تھا آج وہ اُس کو عزت دے رہا ہے تو کل کو ساتھ رہنے کے بعد وہ اُس کا عادی بھی بن جائے گا اور اگر اُس کو اپنی بیوی کی عادت ہو گئ تو ظاہری سی بات تھی دونوں کے درمیان محبت بھی پیدا ہو جائے گی۔۔"آج یکطرفہ محبت تھی تو کل دوطرفہ محبت بن جائے گی۔۔"وہ بھی اُس کو چاہنے لگے گا۔۔"وہ بس اچھا سوچ رہی تھی یہ سوچ کر کہ اگر وہ اچھا سوچے گی تو اچھا ہو بھی جائے گا۔۔"وہ کچھ بھی منفی نہیں سوچنا چاہتی تھی کیونکہ اُس کو پتا تھا منفی سوچیں انسان کا سکون تباہ کر جاتیں ہیں جو وہ نہیں چاہتی تھی اُس کو اپنا سکون عزیز تھا جو مشکلوں سے نمازوں میں اُس نے حاصل کیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"خوشی ہو گی تم اب؟"برینہ چینج کر کے کمرے میں واپس آئی تو فخیم اُس کو اپنے پاس بِٹھائے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ایساویسا؟"برینہ چہکتے ہوئے بولی

"میں خوش ہوں کہ جو تم چاہتی تھی وہ ہو گیا۔۔"پر وجہ میں ابھی تک سمجھ نہیں پایا کہ تمہیں عبیر کا خیال کیسے آیا؟"افخیم اُس کے ماتھے پر بوسہ دینے کے بعد اُس کے بال سہلا کر بولا

"اللہ نے جوڑ بنایا ہوا تھا۔۔"تو بس خیال بھی آ گیا ویسے وہ دونوں ایک ساتھ اچھا لگ رہا تھا نہ؟"اُس کے سینے پر سر رکھ کر برینہ نے پرجوش ہو کر پوچھا

"ہاں ماشاءاللہ اللہ نظرِ بد سے بچائے۔۔"تمہاری ٹینشن بھی دور ہوئی اب قاسم کاکا بھی یہی ہو گے۔۔"افخیم نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

"ہاں لو نلی ہو گیا تھا ہمارا ڈیڈ پر شکر ہے اب سب ٹھیک ہو گیا۔۔"برینہ کافی مطمئن تھی

"کاکا گاؤں والوں سے ملنے کیوں نہیں جاتے؟"افخیم کو اچانک خیال آیا تو پوچھا

"پتا نہیں ہم کبھی اُن سے پوچھا نہیں۔۔"ساحل بتاتا تھا کہ ڈیڈ کا ڈیڈ نے اُن کو گاؤں نہ آنے کی قسم دی ہوئی تھی جبھی وہ اب نہ جانے کا بہانا بناتا۔۔"برینہ نے شانے اُچکا کر بتایا تو افخیم گہری سوچ میں ڈوب گیا

"اُن کو جانا چاہیے تھا دادا جان تو اب اِس دُنیا میں نہیں۔۔"افخیم یہی بول پایا

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ کا مرضی۔۔"چائلڈ ہڈ سے ڈیڈ ہمکو یہ ایک بات لرن کرواتا کہ جہاں آپ کو لگے آپ کا امپورٹنس کم ہے یا نہیں وہاں سے ڈیسٹینس کرنا چاہیے تو جو بات وہ ہم کو سمجھنا چاہتا تھا ظاہر ہے اُس پر خود بھی تو عمل کرے گا نہ۔۔"برینہ نے بتایا

"تم نہیں کہتی اُنہیں کچھ ؟"افخیم نے پوچھا

"ہم اُن سے کیا بولے گا؟"کبھی ڈیڈ ہمکو روکا ٹوکا نہیں تو ہم کیوں اُن پر دائرہ بنائے۔۔"اُن کا دل کرے گا تو وہ جائے گا ورنہ نہیں۔۔"برینہ لاپرواہ انداز میں بولی تو افخیم اِس بار خاموش سا ہو گیا

"تم آج خوبصورت لگ رہی تھی۔۔"افخیم بات بدل کر بولا

"تمہارا دِلوایا ہوا ڈریس جو پہنا تھا۔۔"برینہ اُس کے سینے سے سر اُٹھا کر شرارت سے بولی تو افخیم ناچاہتے ہوئے بھی مسکراتا اُس کو پھر سے اپنے حصار میں لے گیا

❀❀❀❀❀❀❀

"کچھ وقت بعد:

اب تم ہمارا آئیز اُوپن کرو۔۔"برینہ یہاں وہاں ہاتھ مار کر اندھوں کی طرح چلتی پریشان لہجے میں اُونچی آواز میں بولی تو افخیم آہستہ سے اُس کے پاس آتا اُس کی آنکھوں پر بندھی پٹی کو اُتار گیا

"پٹی اُتر جانے پر برینہ نے جب اپنے چاروں اِطراف دیکھا تو حیران سی رہ گئ۔۔"جہاں پورا لان رنگ برنگی لائٹوں سے جگمگا رہا تھا۔۔"درمیان میں موجود ٹیبل پر کیک پڑا ہوا تھا جس میں "ہیپی برتھ ڈے

Posted On Kitab Nagri

مائے ٹاکٹیو وائف لکھا ہوا تھا۔۔"یہ پڑھ کر برینہ کی حیرانی مسکراہٹ میں بدل گئ تھی۔۔"ہمیشہ کی طرح آج بھی افخیم نے اُس کے لیے"Talktive" لفظ لازمی استعمال کیا تھا

Thank you my listener husband .

"آس پاس کا جائزہ لینے کے بعد خوش سے اُچھلتی وہ اُس کے گلے لگ کر بولی

"آج تم پوری چوبیس سال کی ہو گئ ہو۔۔"مگر الحمدللہ تمہاری حرکتوں میں کوئی سُدھار نہیں آیا۔۔"افخیم اُس کے ماتھے پر ہلکی سی چپت مار کر بولا

"ہم اُن میں سے تھوڑئی ہے جو وقت کے ساتھ بدل جاتا۔۔"برینہ شوخ ہوئی

"کیک کاٹ کر کیک کو شرف بخشوں گی۔۔؟"افخیم نے پوچھا

"ایسے کیسے ابھی تو یاد گار تصویریں بنانا ہے۔۔"اِتنا کہتی برینہ اُس کی جیب سے سیل فون نکالتی اپنی اور اُس کی ڈھیر ساری تصویریں بنوانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب بس بھی۔۔"اُس کو رُکتا نہ دیکھ کر افخیم بول پڑا

"تمکو کیسے ہمارا برتھ ڈے یاد رہتا۔۔"اور ہمیشہ کی طرح تم ہمکو بیسٹ سرپرائز دیتا۔۔"سیل فون رکھنے کے بعد اُس کو محبت پاش نظروں سے دیکھتی برینہ بولی

"ایوری تھنگ فار یو۔۔"افخیم مختصر بولا

Posted On Kitab Nagri

"آج ہم تم سے اپنا پسند کا گفٹ لے گا۔۔"برینہ نے بتایا

"تم ہمیشہ اپنی پسند کا گفٹ لیتی ہو۔۔"افخیم نے جتایا

"یا لیکن اِس بار ہمکو الگ سا گفٹ چاہیے۔۔"برینہ نے مسکراہٹ دبائے بتایا

"جیسے کہ کیا؟"افخیم نے جاننا چاہا

"جیسے کہ پہلے کیک کاٹا جائے؟"برینہ اُس کے بازوں پر اپنی بانہیں ڈالتی لاڈ سے بولتی اُس کی توجہ کیک پر کروانے لگی

"شیور۔۔"افخیم نے سر کو خم دیا

"چاہے تم سڑا ہوا رہتا آل ٹائیم لیکن ہمکو خوش کرنا واسطے تم کوشش بڑی اچھی کرتا۔۔"آج تو سارا کچھ بہت اچھا سا انتظام کیا ہے۔۔"پھونک مار کر موم بتی کو بُجھاتی برینہ کافی مشکور لہجے میں بولی تھی

"تم نے کوئی وِش نہیں مانگی؟"اُس کو دعا مانگتا نہ دیکھ کر افخیم نے پوچھا

"ہم دعا مانگ لیا۔۔"بس اللہ قبول کرے۔۔"کیک کاٹنے کے درمیان برینہ اُس کو بتانے لگی۔۔"پھر کیک کا ایک پیس افخیم کی طرف بڑھایا جو اُس نے سب سے پہلے اُس کو کِھلایا بعد میں خود کھایا

"کیک اچھا ہے۔۔"ہمارا فیورٹ۔۔"سارا کیک موجود ہونے کے باوجود اپنی انگلیاں چاٹ کر برینہ نے تعریفی لہجے میں بتایا

Posted On Kitab Nagri

"گفٹ بتاؤ کیا چاہیے ؟"ویسے آج میں نے سوچا تھا اپنا کریڈٹ کارڈ تمہیں سونپ دوں گا۔۔"افخیم بغور اُس کا چہرہ دیکھ کر بتانے لگا جس کو سن کر برینہ کے چہرے پر گہری مسکراہٹ کا احاطہ ہوا تھا

"سوچ لو سڑک پر آجائے گا۔۔"برینہ نے چھیڑا

"سوچنے کے بعد فیصلہ لیا ہے۔۔"افخیم نے بتایا

"اچھا پر اب ہمکو تم سے کچھ اور چاہیے یہ نہیں۔۔"برینہ نے کہا تو افخیم چونک کر اُس کو دیکھنے لگا۔۔"اُس کو تو لگا تھا کریڈٹ کارڈ کا سن کر وہ خوش ہو جائے گی پر وہ تو اُس سے کچھ اور مانگنے کی خواہش مند تھی جو افخیم کے لیے حیرانگی کا باعث تھا

"اور کیا چاہیے ؟"افخیم نے جاننا چاہا

"اعتراف"اِظہار۔۔"برینہ اُس کے کندھوں پر اپنی بانہیں ڈالے بتانے لگی

"کیسا؟"افخیم سمجھ نہیں پایا

"شادی کا پہلے تو کبھی تم ہم سے سیدھے ماؤتھ بات نہ کیا پھر یہ شادی کا فیصلہ کیسے لیا؟"مطبل تمکو ہم پسند کب آیا؟"دیکھو جھوٹ نہ بولنا ہمکو واقعی میں سچ جاننا ہے۔۔"برینہ نے پہلے سے ہی اُس کو وارن کیا

"ہم ساتھ ہیں یہ کافی نہیں؟"اِظہار ضروری ہے ؟"افخیم نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ضروری ہے تبھی تو پوچھا اور ہمکو جاننا ہے اور یہی تمہارا ہمارے لیے گفٹ ہو گا۔۔"برینہ اپنی جگہ بضد تھی

"میں تم سے محبت کب کرنے لگا یہ تو نہیں جانتا بس اِتنا پتا ہے کہ جب میں قاسم کاکا کو اسکائپ پر کال کرتا تھا اور تم درمیان میں کود کر پٹر پٹر بولنے لگتی تھی تو مجھے تمہاری چک چک اچھی لگنے لگی تھی تمہاری منگنی کا مجھے پتا نہیں تھا کال پر ساحل نے کبھی بات بھی نہیں کی۔۔"پر جب قاسم کاکا کو کرتا تھا اور تم سے بات نہیں ہوتی تھی یا تمہاری آواز سُن نہیں لیتا تھا تو مجھے ادھورا سا سب لگتا تھا اِس لیے پھر میں اُسی وقت کاکا کو کال کرتا تھا جس وقت مجھے لگتا تھا کہ اب تم گھر ہو گی۔۔"چاہے پھر میں تم سے کوئی بات کرتا نہیں تھا پر تمہاری باتیں سُن کر مجھے اچھا لگتا تھا شاید سکون ملتا تھا۔۔"آمریکہ میں رہنے کے باوجود وہاں کی تمہیں ہوا نہیں لگی۔۔"تم سادگی کا پیکر تھی باتوں میں غرور نہیں تھا اپنی خوبصورتی کا بھی تمہیں اندازہ نہیں تھا تم بس اپنے آپ میں مگن لڑکی تھی جو آج کے دوَر میں ملنی کافی مشکل ہے۔۔"مجھے تم پسند آنے لگی تھی منافقت سے پاک۔۔"بے غرض خلوص والی۔۔"پھر جب میں وہاں آیا تمہیں اپنے روبرو دیکھا تو وہ محسوس کرنے لگا جو پہلے کبھی کسی کے لیے نہیں کیا۔۔"پر مجھے تمہارا ساحل سے اِتنا فرینک ہونا اچھا نہیں لگتا تھا میں شاید جیلس ہوتا تھا۔۔"ایسا نہیں تھا کہ تمہیں غلط لڑکی تصور کرتا تھا میں جان گیا تھا تم فرینکلی نیچر کی مالک لڑکی ہو۔۔"ہر ایک سے گھل مِل جانے والی لڑکی۔۔"پر پھر بھی مجھے تمہارا اُس کے آس پاس منڈلانا پسند نہیں آتا تھا اور میں کافی حد تک روڈ بھی

Posted On Kitab Nagri

ہو جاتا تھا دوسرا میں یہ بھی محسوس کر گیا تھا تمہیں یا ساحل کو ایک دوسرے سے محبت نہیں۔۔"تو میں تمہیں پانے کے لیے خود غرض ہو گیا تھا ساحل کا بار بار تم سے شادی سے انکار نے مجھے یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ اگر واقعی میں تم سے مجھے محبت ہے تو مجھے ایک کوشش ضروری کرنی چاہیے۔۔"تمہیں پانے کی کوشش۔۔"میں چاہتا تو پہلے ہی تمہیں پرپوز کر سکتا تھا پر میں پریکٹیکل بندہ تھا شادی سے پہلے اظہار کر کے بعد میں شادی کو ترجیح نہیں دی بس نکاح کر دیا۔۔"اُس کے بعد لفظوں سے نہیں پر اپنے عمل سے میں تمہیں یہ بتانا چاہتا تھا کہ تم میری زندگی میں کیا اہمیت رکھتی ہو؟"دوسرے مردوں کو آتا ہو گا اظہار کرنا پر میں اِس معاملے میں کافی کمزور تھا میں ویک تھا مجھے یہ کہنا نہیں آیا کہ برینہ حیات مجھے تم سے محبت ہے بے انتہا محبت۔۔"مجھے تمہارے زیادہ باتونی ہونے سے کوئی مسئلہ کبھی نہیں ہوا مجھے تو جس وجہ سے تم اچھی لگی اُس وجہ سے مجھے کبھی چڑ کیسے ہو سکتی تھی؟"تمہاری چک چک میرا سکون ہے۔۔"تم جب خاموش ہوتی ہو تو ایسا لگتا ہے جیسے یہ پورا جہاں خاموش ہو گیا ہے۔۔"ہر طرف اُداسی پھیل گئی ہے۔۔"مجھے فلمی ڈائیلاگ مارنے نہیں آتے بس اِتنا جانتا ہوں کہ تم میری پسلی کا حصہ ہو۔۔"میرے ادھورے وجود کا مکمل حصہ جس کے بنا افخیم خان نہیں جی سکتا وہ اپنی زوجہ سے بہت محبت کرتا ہے اُس کی ہر ادا کو جی جان سے چاہتا ہے۔۔"وہ کبھی اپنی بیوی سے بیزار نہیں ہو سکتا۔۔"افخیم نے بلآخر اظہار کیا تو برینہ کا پورا وجود گویا سُن ہو گیا تھا وہ اُس کے قریب کھڑی یک ٹک افخیم کا خوبصورت سنجیدگی سے بھرپور چہرہ دیکھ رہی تھی جو خود اُس پر نظریں ٹِکائے کھڑا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔"وہ اُس سے اِظہار کرے گا یہ اُس کو پتا تھا پر اِتنا خوبصورت کر کے اُس کو لاجواب کرے گا یہ اندازہ برینہ کو نہیں تھا۔۔"اُس پر تو ابھی انکشاف ہوا کہ اُس کا شوہر اُس کا دیوانہ تھا جس کو وہ سڑو سمجھتی تھی وہ سڑو نہیں تھا بس اپنی عادت سے مجبور تھا پر جیسا بھی تھا اُس کا تھا اور بس اُس کا طلبگار اور اُس کو چاہتا تھا

"افیم۔۔"برینہ کچھ کہنا چاہتی تھی پر اُس سے کچھ بولا نہیں گیا تبھی خاموش ہوتی اُس کے سینے سے لپٹ گئ تھی۔۔"افخیم نے مسکرا کر اُس کے گرد اپنا مضبوط حصار باندھا تھا

"آنٹی بولا تھا تمہارا واسطے دھنک کا رشتہ آیا تھا۔۔"اُس سے الگ ہو کر برینہ منہ بسور کر بولی

"اب یہ کیا بات ہوئی؟"افخیم حیران ہوا وہ کم از کم اپنی تقریر کے جواب میں برینہ سے اِن لفظوں کی توقع نہیں کر رہا تھا

"جواب دو نہ آنٹی ہمکو طعنہ دیا تھا۔۔"برینہ بضد ہوئی

"مورے چاہتیں تھیں ایسا پر میں نہیں۔۔"افخیم نے گہری سانس بھر کر بتایا

"تم کیوں نہیں وہ تو بہت اچھا ہے۔۔"کوئی بھی اُس کو لائیک کر سکتا تم بھی کرتا تبھی تو یہاں آتے ہوئے ہمکو یہ بولا تھا کہ آل ٹائیم ہم اُس کا ساتھ رہے۔۔"برینہ نے جاننا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"وہ میری کزن ہے بہنوں جیسی ہے۔۔"جب مورے نے اپنی خواہش کا اِظہار کیا تو تب آلریڈی میں تمہیں لائیک کر چُکا تھا نہ بھی تو کرتا ہوتا تو بھی میں دھنک سے شادی نہیں کرتا۔۔"اُس کو تھوڑی تھوڑی باتوں پر انسکیورٹی ہونے لگتی ہے وہ حد درجہ حساس طبیعت کی مالک ہے۔۔"اُس کو ہر وقت اٹینشن چاہیے ہوتی ہے اطلس "فاحم" سمیع لالہ اور تایا جان کے لاڈ پیار نے اور زیادہ کیئر نے بس اُس کو یہ سیکھایا کہ جو بھی ہے وہ ہے وہ جہاں جائے گی ویسی کیئر پائے گی۔۔"اگر کسی کی توجہ میں تھوڑی سی بھی کمی محسوس کرتی ہے یا اُس کو وہم ہوتا ہے تو سوچ سوچ کر اپنا دماغ خراب کر لیتی ہے کہ اُس کی اہمیت دوسروں کی نظر میں کم ہو گئ ہے اپنی سوچو سے خود وہ خود کو تکلیف دیتی ہے۔۔"وہ جس مزاج کی ہے اُس حساب سے میں کبھی اُس کے لیے پرفیکٹ نہیں تھا میں ہر وقت اُس کو اُس کی اہمیت نہیں بتا سکتا تھا۔۔"جیسا بوسی مزاج اُس کا ہے ایسے میں وہ ایک برگر بوائے کے ساتھ ہی ایڈجسٹمنٹ کر سکتی تھی جو اُس کو پلو تھامے ہر وقت اُس کے ساتھ رہے۔۔"جو پاگلوں کی طرح اُس کو چاہے یا کوئی ایسا جو اُس کے رنگ سے واقف ہو جو اُس کی عادتوں سے باخبر ہو جس کو اُس کا مزاج پتا ہو اور خود کو ویسے بنا کر دھنک کو خوش رکھ پائے۔۔"ایسی کوئی صلاحیت میں خود میں نہیں پاتا تھا تبھی میں نے انکار کر دیا تھا اور کوئی وجہ نہیں۔۔"لاکھ وہ اچھی سہی اور آئیڈیل لڑکی ہو پر ہر ایک انسان کی اپنی سوچ ہوتی ہے اپنی ایک لِمٹ ہوتی ہے۔۔"میں بھائی بن کر اُس کو پیار دے سکتا تھا پر شوہر والا پیار دینا میرے لیے مشکل تھا۔۔"بارہ سال تک یہ میرا نظریہ اُس کے لیے بن گیا تھا اُس کے بعد جب اُس کی تیرہویں

Posted On Kitab Nagri

سالگرہ آئی تو اُس نے ضد کی تایا جان سے کہ اُس کو تین الگ رنگ کے عبائے اور حجاب چاہیے ساتھ میں میچنگ دستانے بھی۔۔"فاحم سے سالگرہ کے دن اُس نے گفٹ کے نام پر قرآن مانگا تھا اور اطلس سے جائے نماز۔۔"سمیع لالہ سے سپورٹ مانگی تھی۔۔"اور یہ کہا تھا کہ آج کے بعد وہ کبھی اپنی سالگرہ نہیں منائے گی۔۔"اُس میں آتا اچانک بدلاؤ سب کو خوش کرنے کے بجائے حیران اور پریشان کر گیا تھا۔۔"سب کو لگا چار دن کا اُس کا شوق ہے جو آج نہیں تو کل ختم ہو جائے گا پر وہ کل کبھی نہیں آیا دھنک نے خود کو بدلا تھا پر اُس کی سوچ اور عادت وہی تھی اُس نے پیار پایا ہر انسان سے۔۔"یہ چیز اُس کو مغرور کر گئی اللہ کے نزدیک آنا ایک طرف اور باپ بھائیوں کے سامنے بچی ہو جانا اُس کا ایک طرف۔۔"بیس سال کی ہونے کے بعد بھی ناراض وہ اُن سے ایسے ہوتی تھی جیسے وہ کوئی پانچ سالہ بچی ہو۔۔"گھنٹوں خود کو کمرے میں لاک کر کے دروازے کے باہر اپنے تینوں بھائی اور باپ کو کھڑا کر دیتی۔۔"کزن نہ ہوتی تو میں سائکو کہہ دیتا۔۔"پر ایسی لڑکی سے میرا گُزارا ممکن نہیں تھا وہ کوئی ایسا انسان ڈیزرو کرتی تھی جو اُس کے مطابق رہے جو اُس سے بیزار نہ ہو۔۔"میں یہ نہیں کہتا وہ اچھی نہیں پر اُس میں کچھ ایسی باتیں ہیں جو مجھے پسند نہیں تھی جو میری برداشت سے باہر تھی۔۔"شادی کر بھی دیتا تو وہ یا میں کبھی خوش نہ رہتے زبردستی بس رشتے کو گھسیٹ سکتے تھے۔۔"تم میرے ساتھ کمپرومائز کر لیتی ہو وہ نہ کرتی کیونکہ میں چوبیس گھنٹے اُس کو توجہ نہیں دے سکتا تھا۔۔"جو وہ چاہتی ہے وہ بس ایک مرد کر سکتا ہے جس کی زندگی میں آنے والی عورت من پسند ہو وہی مرد اپنی بیوی کے ہر ناز

Posted On Kitab Nagri

نخرے "لاڈ اُٹھا سکتا ہے دوسرا تھوڑے عرصے بعد اکتا جاتا ہے۔۔"میں تمہارے لیے خود کو بدلنے کی کوشش ضرور کر سکتا ہوں پر شاید اُس کے لیے میں یہ نہیں کر پاتا۔۔"اٹریکٹو پرسنائلٹی ہے اُس کی سُنا ہے ذہن ہے خوبصورت ہے بہت خاندان کی سب لڑکیوں سے زیادہ ایسی باتیں سُنی ہے پر پتا ہے جب وہ چھوٹی تھی تو مجھے لالہ بول بول کر اُس کی زبان نہیں تھکتی تھی مجھ سے بھی اُس کی فرمائشیں ایسی تھیں جیسے وہ اپنے بھائیوں سے کرتی آئی تھی ایسے میں تم بتاؤ میں کیسے مورے کی بات مان جاتا؟"کیا اِتنا کچھ بتانے کے باوجود تمہیں لگتا ہے کہ ہمارا آپس میں کوئی جوڑ بن سکتا تھا؟"افخیم سنجیدگی سے بولتا گیا جو برینہ نے پہلے حیرانی اور آخر میں مسکرا کر سُنا تھا۔۔"اُس کو یہ جان کر انتہا کی خوشی ہوئی تھی کہ اصل وجہ یہ تھی کہ وہ اُس کو چاہنے لگا تھا تبھی دھنک سے شادی پر انکار کیا۔۔"بہن کی طرح اُس کو ٹریٹ کیا یا اُس کو ویسی نظر سے دیکھا یا اُس کی عادتیں الگ تھیں یہ سب تو بہانے تھے جو افخیم بنا رہا تھا پر حقیقت تو وہ جان گئ تھی۔۔"اُس کو جیسے یقین سا ہو گیا کہ اگر مرد واقعی میں کسی عورت کو چاہے تو بعد میں کوئی بھی ذہانت سے بھرپور لڑکی یا خوبصورت کا شہکار بھی ہو تو وہ اُس مرد کو اپنا اسیر نہیں بنا سکتی جو پہلے سے کسی اور کو اپنا دل دے بیٹھا ہو

"کوئی ہمارا واسطہ دھنک جیسا لڑکی چھوڑ سکتا ہے یہ ہمارا لیے حیرانکن بات ہے۔۔"تم سچ بولا تمہارا اور اُس کا کوئی جوڑ نہیں بکاز اُس کا جوڑ تو کسی اور کا ساتھ تھا جو اُس کا لیے بچہ بن جاتا ہے جو اُس پر جی جان

Posted On Kitab Nagri

سے فدا ہے۔۔"تمہارا جوڑ تو ہمارا ساتھ تھا وہ تمکو ہمارا جیسا کبھی زچ نہیں کر سکتا تھا یہ ٹیلینٹ بس ہمارا پاس ہے۔۔"برینہ نے اُس کی بات کے جواب میں کہا تو افخیم پر سکون ہوتا مسکرایا

"قسمت کی بات ہے۔۔"ضروری نہیں ہوتا جو ہم سوچے وہ ہو۔۔"میری اپنی آئیڈیل کون کیسی تھی یہ میٹر نہیں کرتا میری زندگی میں کون ہے یہ زیادہ اہمیت کی حامل بات ہے۔۔"میں تم سے خوش ہوں۔۔"تم میری حیات ہو تمہارے علاوہ کسی اور کو سوچنا یا بات کرنا میں مناسب نہیں سمجھتا۔۔"اِس لیے دھنک والے چیپٹر کو کلوز کر دو۔۔"آج میں نے جو اُس کے بارے میں کہا اچھا یا بُرا اگر اُس کو پتا چلا تو وہ ڈس ہارٹ ہو گی کیونکہ میں چاہے اب بھی اُس کا لالہ ہوں پر نا محرم ہوں اور اب جو دھنک خان ہے وہ نہیں چاہتی کہ کوئی بھی نا محرم مرد اُس کو سوچیں یا بات کرے۔۔"افخیم نے کہا تو سنجیدگی سے تھا پر جانے کیوں برینہ کی ہنسی چھوٹ گئ تھی

"کتنے مزے کا چیز ہے نہ وہ۔۔"اور اُس کا ذکر میں ہم ایک بات پر خوش ہونا بھول گیا مطبل ہمکو لگتا تھا تمکو ہمارا زیادہ بولنے سے چڑ ہے پر مڑہ تمکو تو ہمارا شکل سے زیادہ ہمارا زیادہ بات کرنا اچھا لگا۔۔"مطبل اب ہم نان سٹاپ بول سکتا۔۔"تم گھنٹوں ہمکو سُن سکتا ہے۔۔"برینہ خوشی سے چور لہجے میں بولی

"جتنا بولتی ہو وہ سہی ہے مزید زیادہ بولنے کی ضرورت نہیں۔۔"اور اگر اب تمہارا ہو گیا ہو تو واپس چلنے کی کرو۔۔"افخیم اپنا کوٹ اُٹھا کر اُس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"آج ہم کمرے میں نہیں جاتا یہی لان میں گپ شپ لگاتا ہے ویسے بھی ہر کوئی سو گیا ہے۔۔"اور کل ڈیڈ ہمکو پارٹی دے گا۔۔"برینہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر بولی

"بیٹھو۔۔"افخیم نے اُس کو ایک بینچ پر بِٹھایا اور خود اُس کے کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا

"شادی کا بعد یہ ہمارا دوسرا سالگرہ آیا ہے پر ہم اب اپنا بے بی چاہتا ہے۔۔"برینہ اُس کے کندھے پر سر رکھ کر اچانک اُداس ہوتی بولی

"گُزشتہ مہینوں میں تم ہر ڈاکٹر سے اپنا چیک اپ کروا چُکی ہو سب کا یہی کہنا ہے کہ تم ماں بن سکتی ہو بس اللہ کی طرف سے دیری ہے وہ جب مہربان ہو گا تو اولاد کی نعمت سے نوازے گا پھر تم خوامخواہ کیوں خود کو ہلکان کرتی ہو؟"افخیم اُس کو پھر سے ایک بات پر اٹکتا دیکھ کر گہری سانس بھر کر بولا

"ایک ماہ بعد میز ائل (ایزال) کا ڈلیوری ہو جائے گا پھر وا اپنا کا ہو گا۔۔"ایسے میں ہم بھی چاہتا کہ ہمارا فیملی بھی پورا ہوا بہت عرصہ ہوا ہے۔۔"برینہ اپنے ہاتھ کو دیکھ کر یہی بول پائی

"صبر کرو جیسے میں کر رہا ہوں۔۔"اگر مجھے جلدی نہیں تو تم بھی یوں پریشان نہ ہو۔۔"افخیم نے اُس کو سمجھانا چاہا

"ہم پابندی سے پانچ وقت نماز پڑھتا اور اب تو کبھی کبھار تہجد پڑھتا دعا بھی بس ایک مانگتا پھر اللہ ہماری کیوں نہیں سُنتا؟"برینہ کی آنکھیں بھیگنے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ایسے نہیں کہتے برینہ۔۔"مایوسی کُفر ہے اور تمہارے منہ سے ایسی باتیں اچھی نہیں لگتی۔۔"انتظار کرو اچھے وقت کا۔۔"افخیم نے اُس کو ٹوکا

"انتظار ہی تو کر رہا۔۔"برینہ آہستگی سے بولی

"اچھا اب اپنا موڈ خراب نہیں کرو۔۔"افخیم ٹھوڑی سے پکڑے اُس کا چہرہ اُپر کیے بولا

"ہم اللہ کو بھی تنگ کرے گا پھر دیکھنا کیسے وہ مجھے اولاد نہیں دیتا۔۔۔"ہم بار بار نماز میں ایک دعا مانگے گا تو اللہ کو دینا پڑے گا۔۔"برینہ کی بات پر افخیم تاسف سے اُس کو دیکھنے لگا

"اچھا تمہیں میں ایک بات بتاتا ہوں۔۔"حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ دعا دستک کی طرح ہوتی ہے۔۔"میں تمہیں آسان لفظوں میں سمجھاتا ہوں جیسے بار بار دروازہ نوک کرنے پر دروازہ کُھل جاتا ہے ٹھیک ویسے دعا بھی بار بار مانگنے سے قبول ایک دن ضرور ہو جاتی ہے۔۔"افخیم نے بتایا

"تبھی تو ہم مطمئن ہے کیونکہ دھنک کہتا اللہ اپنا بندوں کو سیڈ نہیں کرتا ہم تو اللہ سے یہ بھی کہتا کہ ہمکو بھی جُڑواں بچہ چاہیے۔۔"ایک بیٹا اور دوسری بیٹی۔۔"بیٹا تمہارا جیسا اور بیٹی ہمارا جیسا۔۔"مطلب ہم شیور ہے تم دیکھنا پھر ایک بے بی بوائے ہو گا اور دوسرا بے بی گرل۔۔"ہم نے نہ نام سوچ لیا۔۔"بیٹا کا نام ہم یشب خان رکھے گا اور بیٹی کا"بریرہ نام رکھے گا۔۔"برینہ پر جوش ہو کر اپنی ساری پلاننگ اُس کو بتانے لگی تو افخیم اُس کی باتیں سُننے لگا اُس نے دل میں شکر بھی ادا کیا کہ اپنے بچوں پر رحم کھا کر اُس نے

Posted On Kitab Nagri

اُن کے نام نہیں بگاڑے۔۔"وہ پھر سے پہلے کی طرح مایوس نہ ہو جائے یہ سوچ کر وہ اُس کو یہ تک بول نہیں پایا کہ پہلے خود کو سنبھالنا سیکھو پھر ٹوئنز بے بیز کا بھی سوچنا۔۔"

"نام کافی اچھے سوچے ہیں تم نے یشب اور بریرہ۔۔"برینہ نے پھر سے اپنے بچوں کا نام لیا تو افخیم بولے بغیر نہ رہ پایا

"ہاں نہ اچھے ہیں نہ؟"اِتنا سُن کر وہ زیادہ خوش ہو گئ جب حقیقت میں اولاد اُس کے سامنے آجاتی تو یقیناً برینہ کو خوشی سے پاگل ہو جانا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀

"آج تم نے آنے میں دیر کر دی۔۔"یلماز آج جیسے اپنے کمرے میں آیا دھنک نے سلام کرنے کے بجائے سب سے پہلے یہی سوال پوچھ ڈالا جس کو سن کر وہ تھوڑا تعجب کا شکار ہوا

"کیا ہوا آپ کو؟"میں تو روز اِسی وقت آتا ہوں۔۔"یلماز کمرے کا دروازہ بند کرنے کے بعد اُس کو بتانے لگا

"اچھا تو شاید مجھے ایسا لگا ہو۔۔"دھنک اُس کا جواب سن کر بولی

"آپ کو ایسا کیوں لگا کیا آپ میرا انتظار کر رہی تھی؟"یلماز نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر پوچھا جو آج اُس کے پسندیدہ گُلابی پٹھانی فراک میں ملبوس تھی۔۔"دھنک کو جب اُس کے فیورٹ کلر کا پتا چلا تھا تو پہلے وہ حیران ہوئی تھی کیونکہ عام طور پر یہ رنگ لڑکیوں کو پسند ہوتا تھا پر یلماز اُس کی حیرانگی کو دیکھ کر یہی

Posted On Kitab Nagri

بول پایا تھا کہ "گُلابی رنگ مجھے اِس لیے پسند ہے کیونکہ مجھے لگتا ہے یہ کلر آپ پر بہت زیادہ سوٹ کرے گا۔۔"اُس کا جواب دھنک کو سمجھ تو نہیں آیا پر اُس کی بات پر اُس نے سر کو جنبش ضرور دی تھی

"تمہاری وکالت کی ڈگری کمپلیٹ ہو گئ نہ؟"تم کیس کب لو گے؟" دھنک کی بات پر یلماز حیران ہوا

"ابھی پریکٹس رہتی ہے بہت پروسیس پورے کرنے ہیں ابھی کون مجھے کیس دے گا۔۔"یلماز سر جھٹک کر ہنس کر بتانے لگا

"اچھا کھانا لاؤں تمہارے لیے؟"کچھ سمجھ نہ آنے پر دھنک نے یہی پوچھ لیا

"میں ابھی ہاتھ منہ دھولو۔۔"پر پہلے آپ بتائے کہ اصل میں کیا بات کرنا چاہتی ہیں؟"اپنی کندھوں سے شال اُتار کر صوفے پر رکھتا یلماز اُس کی جانب متوجہ ہو کر بولا

"کک کچھ بھی تو نہیں۔۔"دھنک کی زبان لڑکھڑائی

"جھوٹ بولنا گُناہ ہے۔۔"یلماز نے اُس کا جواب سن کر کہا تو" دھنک نے جلدی سے توبہ کی

"تمہیں کیسے پتا چل جاتا۔۔"دھنک رُخ بدل کر پوچھنے لگی

"آپ کی ہچکچاہٹ بتا دیتی ہے سب۔۔"خیر آپ بتائے نہ کیا بات ہے جس نے آپ کو پریشان کر دیا ہے؟"یلماز اُس کے روبرو کھڑا ہوتا جاننے کے لیے بے چین ہوا

Posted On Kitab Nagri

"میں پریشان تو نہیں۔۔" دھنک نے جلدی سے کہا

"چلیے پھر بتائے۔۔" یلماز مسکرایا

"یلماز وہ۔۔" اِتنا کہتی دھنک پھر سے خاموش ہوئی

"وہ کیا؟

"تم پہلے فریش ہو جاؤ اُس کے بعد بات ہو گی آرام سے۔۔" دھنک نظریں چُرا کر کہا جس کے جواب میں یلماز بازوں سینے پر باندھے بس اُس کو دیکھنے لگا

"اچھا بتاتی ہوں۔۔" کان اِدھر کرو۔۔" اُس کے ایسے ری ایکشن پر ناچار دھنک کو خود میں ہمت پیدا کرنی شروع کی

"جی بتائے؟" تھوڑا اُس کے پاس جُھک کر کھڑا ہوتا یلماز بولا تو اپنے لب بیدردی سے کُچلتی دھنک لال ٹماٹر ہوئی

"تت تم باپ بننے والے ہو۔۔" اُس کے کان پاس اپنا چہرہ کیے دھنک نے بے حد مدھم آواز میں بولتے فاصلہ قائم کیا اور دھڑکتے دل کے ساتھ اُس کے چہرے کے تاثرات دیکھنے لگی۔۔" اولاد کے معاملے میں جو یلماز کے خدشات تھے ایسے میں دھنک ڈر گئ تھی۔۔" اُس کو ڈر تھا کہیں یلماز کوئی شدید ردعمل نہ پیش نہ کریں

Posted On Kitab Nagri

"کک کیا ہوا؟" اُس کو یوں سُن پڑتا دیکھ کر ہمت جمع کیے دھنک نے پوچھا تو یلماز سر تا پیر غور سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔"دھنک کا دل زور سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر آ جائے گا۔۔"اُس کو اپنی زندگی میں کبھی اِتنا خوف محسوس نہیں ہوا جتنا اِس وقت یلماز کی خاموشی سے اُس کو فیل ہوا تھا۔۔"گُزشتہ وقت کے ساتھ ساتھ اُس کو احساس ہونے لگا تھا یلماز کی اپنے لیے دیوانگی اُس کے سامنے تھی۔۔"کچھ بھی اُس سے پوشیدہ نہ تھا۔۔"وہ دوسروں کے ساتھ الگ ہوتا تھا اور اُس کے ساتھ بہت منفرد ہوتا تھا جو دوسروں کے ساتھ یلماز کی سائیڈ ہوتی تھی دھنک وہ کبھی اپنے ساتھ برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔"اُس نے تو سوفٹ کورنر والا یلماز کا روپ دیکھا تھا جہاں بس وہ نرمی اور ٹھیرے ہوئے انداز میں اُس کے ساتھ رہتا تھا۔۔"ایک خیال رکھنے والا شوہر

"اپنی اِنہیں سوچو میں مست دھنک کا ڈر خوف اور گھبراہٹ تب ہوا ہوئی جب خاموش کھڑے یلماز نے بنا کوئی بات کیے آگے بڑھ کر اُس کو اپنے سینے میں بھینچا تھا۔۔"اُس کے عمل نے دھنک کو خوشگوار حیرت میں مبتلا کیا تھا۔۔"اُس کے گرد اپنا حصار باندھتی دھنک بس اُس کو محسوس کرنے لگی۔۔"اُس کو یاد نہ آیا کہ کب یلماز نے اِس طرح اُس کو گلے لگایا تھا جیسے وہ آج لگا رہا تھا

"یلماز۔۔"دھنک نے اُس سے الگ ہونا چاہا پر یلماز کی گرفت مضبوط تھی

"تم ٹھیک ہو؟" کیا تمہیں خوشی نہیں ہوئی؟" دھنک کا دل انجانے وسوسوں میں گھرنے لگا

"ایسی بات نہیں۔۔"اُس سے الگ ہوتا یلماز اپنا سر نفی میں ہلانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"پھر کیا ہوا؟" دھنک پریشانی سے اُس کا چہرہ دیکھتی اپنا ایک ہاتھ اُس کے گال پر رکھا وہ اُس کو دیکھنے سے گریز برت رہا تھا اور ایسا وہ کیوں کر رہا تھا یہ بات دھنک سمجھنے سے قاصر تھی

"آ آ آپ کو ایسی حالت میں تکلیف ہو گی۔۔" آپ کی بھابھیوں کو بھی آئے دن پین ہوتا ہے۔۔" آپ کو بھی تکلیف ہو گی۔۔" یلماز یہ سب جس طریقے میں بولا تھا ایسے میں دھنک نا چاہتے ہوئے بھی مسکراتی یلماز کو دیکھنے لگی اُس کو یلماز پر جی بھر کر پیار آیا تھا جس کا اِظہار آج اُس نے بلا جھجھک کیا تھا ایڑیوں کے بل کھڑی ہو کر اُس کے ماتھے پر بوسہ دے کر۔۔" اُس کی یہ پیش قدمی پہلی مرتبہ تھی جس پر یلماز کو حیرانگی کا شدید دھچکا لگا تھا

"نیچرل بات ہے۔۔" دھنک نے بس اِتنا کہا

"میں نے گوگل پر دیکھا تھا ڈلیوری والا وقت کافی مشکل ہوتا ہے۔۔" میرے رونگھٹے کھڑے ہو جاتے ہیں آپ کو اُس جگہ تصور بھی کرتا ہوں تو۔۔" یلماز اپنی حیرانگی سے باہر نکل کر محض یہ بولا

"یلماز۔۔" دھنک نے اُس کا ہاتھ تھام کر اپنے ہاتھ میں لیا

"موت برحق ہے اُس کا دن طے ہے مقرر ہے۔۔" اِس لیے میں بس اِتنا کہوں گی کہ فضول باتوں کو سوچ کر یہ خوبصورت لمحہ ضائع نہیں کرو۔۔" آج کا دن خاص ہے اور خاص نہیں بہت خاص ہے۔۔" اِس دن کی تمنا ہر شادی شدہ جوڑا کرتا ہے یہ بہت بڑی خوشی کی بات ہے اللہ ہمیں نواز رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

تو ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔۔"ورنہ تو کچھ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اِس نعمت کو ترستے ہیں۔۔"یلماز کو دیکھ کر دھنک نے نرمی سے اُس کو سمجھانی کوشش کی

"میں خوش ہوں۔۔"یلماز نے گہری سانس بھر کر کہا جس میں اُس کی آنکھیں اُس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔"اُس کا گھبرایا ہوا چہرہ ہر چیز عیاں کر رہا تھا کہ اولاد کی خواہش ایک طرف اور دھنک کو کھونے کا خوف ایک طرف تھا پر سب پر بھاری تھا

"کیا تمہیں اچھا نہیں لگے گا جب صبح تمہاری آنکھ کسی بچے کی آواز پر کُھلے۔۔"یا کوئی اپنے چھوٹے سے ہاتھوں سے تمہارے چہرے پر ہاتھ پھیرے نیند میں تمہارے اُپر آجائے تمہیں تنگ کریں۔۔"تمہارے کپڑے خراب کرے تمہاری چیزوں سے چھیڑ چھاڑ کریں ہر جگہ اپنا گندِ پھیلائے تم سے فرمائش کرے تمہاری نقل کریں۔۔"اور سب سے بڑی بات کیا تم نہیں چاہتے کہ کوئی تمہیں "بابا" بولے۔۔"جب وہ ننھی جان باہر جائے تو تمہارے نام سے جانی جائے ہر دیکھنے والا یہی بولے کہ وہ دیکھو یلماز حیدر کا بیٹا یا بیٹی گُزر رہی ہے۔۔"وہ آئے گا تم اُس کے مستقبل کے بارے میں سوچو گے اُس کی تعلیم اور دیگر معاملات میں سوچ وبچار کرو گے۔۔"تمہارا دن اُس کی شرارتیں دیکھ کر خوبصورت ہو جائے گا۔۔"دھنک نے دھیرے دھیرے جو کچھ کہا اُس پر یلماز کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی۔۔"یہ سب سُننا ہی اِتنا خوبصورت تھا اگر حقیقت میں ہوتا تو کتنا دلفریب ہوتا؟

Posted On Kitab Nagri

"جانتی ہوں تمہیں مجھ سے پیار ہے تو کیا میرے بچے کی تمہاری نظر میں کوئی ویلیو نہیں ہو گی؟"اُس کی قمیض کے بٹن کھول کر بند کرتی دھنک اُداس لہجہ اپنائے بولی تو یلماز نے تڑپ کر اپنا سر نفی میں ہلایا تھا

"میرے لیے تو آپ کا ٹوٹا ہوا ناخن بھی اہمیت کا حامل ہے اور یہ آپ نے کیسی بات کر دی۔۔"کیا وہ بس آپ کا بچہ ہو گا میرا نہیں ہو گا؟"یلماز نے کہا تو دھنک پر سکون ہوتی مسکرائی

"تو نارمل ری ایکٹ کرو نہ ہنسی خوشی والا جیسا میرے بھائیوں نے دیا تھا۔۔"اپنے وقت میں یہ خبر جان کر وہ دونوں تو خوشی سے پاگل ہونے کے درپہ تھے۔۔"دھنک نے مسکرا کر کہا

"آپ مجھے ہر شے سے زیادہ عزیز ہیں۔۔"آپ سے زیادہ کسی اور چیز کی مجھے طلب نہیں اگر آپ کو کچھ ہو گیا تو مجھے نہیں لگتا کہ میں بھی جی پاؤں گا۔۔"یلماز اِس وقت کوئی چھوٹا سا بچہ بن گیا تھا

"یلماز۔۔"دھنک نے بے بسی سے اُس کو دیکھا

"اچھا سوری یہ بتائے کسی اور کو بتایا ہے آپ نے؟"مورے تو بہت خوش ہو گیں یہ جان کر۔۔"یلماز نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"پہلا حق تمہارا تھا تو تمہیں بتایا ہے اور تمہارا ایساری ایکشن دیکھ کر میری خوشی بھی ماند ہونے لگی ہے تمہاری سیڈ شکل دیکھ کر میں یہ خوبصورت احساس محسوس کرنے سے قاصر ہوں۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے جواب دیا تو یلماز خود کو ملامت کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کو اُداس کرنا نہیں چاہتا۔۔" مجھے آپ سے زیادہ اپنے بچوں سے محبت ہو گی آپ پلیز پہلے کی طرح مسکرائے اور اگر ہماری پہلی بیٹی ہو تو بہت اچھی بات ہو گی مجھے بیٹی کا شوق ہے۔۔"یلماز اُس کو ایسے دیکھ کر جلدی سے بولا تو دھنک مزید سنجیدہ ہوتی اُس کو جن نظروں سے دیکھنے لگی تھی ایسے میں یلماز کنفیوز ہو گیا کہ اب اُس نے کیا بولا ایسا جو دھنک ناراض ہو گئ تھی

"سچ میں مجھے بھی بچوں کی چاہ ہے میں بس اپنی چاہت میں اندھا ہو تا آپ کی تکلیف کو درگزر نہیں کر پایا تھا۔۔"یلماز نے سنبھل کر کہا اُس کو لگا شاید اِسی بات سے وہ خفا ہوئی ہو

"مجھ سے زیادہ تم اُن کو چاہوں گے ؟"مطلب میری امپور ٹنس "میری ویلیو اُن کے آنے کے بعد تمہاری نظر میں زیرو ہو جائے گی؟"اور کیا کہا بیٹی؟"بیٹی ہوئی تو مجھے ایسا کیوں لگ رہا جیسے تم مجھے پوری طرح سے بُھلا دو گے ؟"دھنک بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی تو اُس کی بات سمجھتا یلماز فوراً سے اپنا سر نفی میں ہلانے لگا

"ایسی کوئی بات نہیں آپ کی اپنی الگ جگہ ہے۔۔"اور کوئی آپ کی جگہ کیسے لے سکتا ہے؟"یلماز نے وضاحت دی۔۔

"بیٹی کی خواہش کرنے والا یلماز اِس بات سے انجان تھا کہ وہ جس کی چاہ کر رہا تھا اگر وہ دُنیا میں آ گئ تو اُس کی زندگی کافی مشکل میں ڈالے گی۔۔"ابھی تو بس ایک کو منانا پڑ تا تھا بعد میں دو شخصیتوں کو اُس کو

Posted On Kitab Nagri

راضی کرنا پڑے گا۔۔"اور ایسا کرنے سے کبھی بیٹی خفا ہو گی تو کبھی بیوی۔۔۔"وہ ماں بہن کو ایک ساتھ خوش رکھ سکتا تھا پر آنے والے وقت میں بیوی اور بیٹی کو نہیں۔۔"یہ ہستیاں اُس کو سہی معنوں میں دن میں چاند تارے دیکھانے والی تھیں

"یلماز ایسا ہونا بھی نہیں چاہیے۔۔"میں برداشت نہیں کروں گی تمہارا سوتیلا پن۔۔"اور آئے دن ہماری لڑائی ہو جائے گی۔۔"انگلی اُٹھا کر دھنک نے اُس کو وارن کیا

"بیٹیاں ماں کے ساتھ ہوتیں ہیں۔۔"مطلب اُن کی ماں سے زیادہ بنتی۔۔"یلماز نے صفائی دی

"جو بھی تم اُس سے دور رہنا زیادہ چپکنے کی ضرورت نہیں میں اکیلے سب سنبھال لوں گی۔"تم فادرز کو بیٹیوں سے عجیب ہی کوئی اٹیچمنٹ ہوتی ہے تمہیں ایسا کچھ کرنے کی ضرورت نہیں تم بس میرے رہنا۔۔"دھنک عجیب خدشات کا شکار ہونے لگی تو یلماز نے مسکراہٹ دبائی۔۔"یعنی خود اُس کے سارے خدشات ختم کرنے والی اب خود فضول خدشات میں پڑنے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تھینک یو۔۔"اللہ نے عورت کو کافی نرم بنایا ہے مضبوط رہنے کے لیے۔۔"اللہ کی بنائی گئ خوبصورت ہستی عورت ہے۔۔"میں شکر گزار ہوں اپنے اللہ کا جنہوں نے مجھے آپ سے نوازہ۔۔"یلماز نرمی سے اُس کا ماتھا چوم کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"ہم اپنی بیٹی کو بہت مضبوط بنائے گے۔۔"میں نے ابھی سے سوچ لیا ہے اُس کو نہ موٹیویشنل اسپیکر بناؤں گی۔۔"وہ اچھی اچھی باتیں کرے گی بھٹکے ہوئے لوگوں کے لیے رہنمائی والا کام کرے گی۔۔"دھنک پرجوش ہو کر اُس کو بتانے لگی

"یعنی آپ کے جیسا کوئی اور بھی دُنیا میں آئے گا پھر خود سوچیں میں خود کو اُس سے محبت نہ کرنے سے کیسے روک پاؤں گا؟"یلماز مسکرا کر بولا

"پاگل ایویں بول دیا تھا اور میں بہت ایکسائٹڈ ہوں پتا نہیں یہ نو ماہ کیسے گُزرے گے؟"دھنک آنکھوں کو زور سے میچ کر بولی

"خیریت سے بیت جائے گے آپ نے اپنا بہت سارا خیال رکھنا ہے۔۔"اپنے معاملے میں کوئی بھی لاپرواہی نہیں کرنی۔۔"یلماز نرمی سے اُس کو سمجھانے لگا

"بیٹا ہو گا تو وہ تمہارے جیسا ہو گا نہ؟"دھنک اپنی دُھن میں تھی

"پتا نہیں مجھے تو کیوٹ سی آپ کی ہمشکل بیٹی کے روپ میں چاہیے۔۔"جس میں۔۔"میں آپ کا بچپن دیکھوں گا۔۔"یلماز ٹرانس کی کیفیت میں بولا اُس کے لہجے میں چُھپی انجانی محبت کو اگر اپنی دُھن میں مگن دھنک محسوس کرتی تو بیچ میں اُن کی لڑائی ہو جاتی۔۔"کیونکہ چاہے وہ اُس کی ماں یا بہن سے جیلس نہ ہوئی تھی کبھی پر آنے والے وقت میں اپنی بیٹی سے لازمی اُس کو جیلس ہونا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ایک بات بتاؤ۔۔"کسی خیال کے تحت دھنک نے اُس کو دیکھ کر مُخاطب کیا

"پوچھے ؟"یلماز اُس کی طرف متوجہ ہوا

"تم کیا چاہتے ہو مطلب تمہاری اولاد جب بولنے لگے تو تمہیں دیکھ کر کیا بولے ؟"داجی "پاپا" بابا ڈیڈ "ابو" یا کچھ اور ؟"دھنک نے پوچھا تو وہ مسکرایا

"بابا بولے۔۔"کتنا میٹھا اور پیار لفظ ہے نہ بابا سُنو تو سکون آجاتا ہے۔۔"اپنا سا لگتا ہے یہ لفظ جو سُننے والوں میں جان ڈال دیتا ہے۔۔"یلماز نے بتایا تو دھنک نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

"چلیں ؟"یلماز نے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھایا

"کہاں ؟"دھنک چونک پڑی

"مورے کو بتانے کافی خوش ہوگیں وہ۔۔"یلماز نے بتایا

"تم بتانا۔۔"اُس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیتی دھنک بولی

"میں کیسے ؟"یلماز کنفیوز ہوا

"کیا کیسے ؟"منہ سے تم بابا بننے جارہے ہو تمہارا بتانا بنتا ہے میرا نہیں میں لڑکی ہوں۔۔"بتاؤں گی تو عجیب لگے گا۔۔"دھنک نے جلدی سے کہا

"اچھا۔۔"یلماز یہی بول پایا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اور اب چلو۔۔" دھنک نے چلنے کا اِشارہ دیا تو اپنے کان کی لو کُھجائے کچھ سوچتا یلماز اُس کی تقلید میں کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔"اُس کو اگر اندازہ ہوتا کہ دھنک اُس کے کندھوں پر بندوق رکھ کر چلائے گی تو شاید وہ اُس کو یہ مشورہ نہ دیتا کبھی بھی نہ دیتا۔۔" ابھی تو بس وہ یہی سوچنے میں لگا ہوا تھا کہ دھنک کے سامنے اپنی مورے کو وہ کیا بتائے گا؟" کِن لفظوں میں بتائے گا؟" وہ ضرورت سے زیادہ اُلجھ گیا تھا یا پھر یہ بات بتاتے ہوئے لڑکیوں کی طرح اُس کو بھی حیا آرہی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀


اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"یہاں کیوں بیٹھی ہو؟" میں نے پوری حویلی میں تمہیں تلاش کیا ہے؟" فاحم حویلی کے گارڈن میں آتا شال میں لپٹی ایزال کو دیکھ کر بولا جو اُپر تاروں سے جگمگاتے آسمان کو دیکھنے میں مصروف تھی۔۔"اُس کا اُٹھواں ماہ شروع ہو چُکا تھا ماں کی ممتا کا نور اُس کے چہرے سے جھلکتا تھا وہ پہلے سے زیادہ خوبصورت ہونے لگی تھی ایک وجہ تو اُس کی پریگنسی تھی دوسری فاحم کی کیئر تھی جو وہ اُس کی کرتا تھا۔۔"اُس کو اپنے ہاتھ کا چھالا بنایا ہوا تھا ہر طرح سے اُس کا خیال رکھ کر اُس کو باور کروایا تھا کہ وہ اور اُس کے بچے فاحم خان کے لیے کیا معنی رکھتے ہیں۔۔" فاحم کا یہ محبت والا روپ جو پہلے محض اُس کو ڈرامہ لگتا تھا اب وہ جی جان سے خوش ہوا کرتی تھی۔۔"اور خوشی اِنسان کو مکمل طور پر بدل دیا کرتی تھی جس کی مثال وہ دونوں بہنیں تھیں۔۔"واینا اپنی جگہ معصومیت اور خوبصورتی کا پیکر تھی تو دوسری طرف ایزال میں بھی انتہا کا روپ آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کچھ سوچ رہی تھی۔۔"ایزال نے گہری سانس بھر کر بتایا

"کیا سوچ رہی تھی؟"فاحم غور سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگا

"جڑواں بچوں کو میں کیسے سنبھالوں گی؟"مطلب بچے کتنے تنگ کرتے ہیں نہ اپنی ماں کو۔۔"ایزال نے اپنا خدشہ ظاہر کیا تو فاحم ہنس پڑا

Posted On Kitab Nagri

"ڈونٹ ٹیل می۔۔ مطلب سیریسلی تمہیں یہ بات پریشان کر رہی ہے؟" فاحم کو ہنسی آئی

"دونوں بیٹے ہیں۔۔" لڑکے تو مزید شرارت کرتے ہیں۔۔" تمہیں کیا سنبھالنا تو ایک مجھے ہے نہ۔۔" اُس کا ہنسنا جیسے ایزال کو پسند نہ آیا

"مجھے بیس بچوں کی دعا دینے والی آج دو بچوں کا سن کر گھبراہٹ کا شکار ہوئی ہے واہ قُدرت تیرے کھیل۔۔" فاحم اُس کو چھیڑنے سے باز نہیں آیا

"فاحم میں سنجیدہ ہوں میرا تو فِگر بھی خراب ہو جائے گا۔۔" ایزال کے نئے شوشے پر فاحم کے تاثرات یکدم بدلے تھے

"ابھی بول دیا اور میں نے سُن لیا دوبارہ نہ کہنا ویسے بھی ماں کا جو رول ہوتا ہے وہ نیچرل بات ہے۔۔" کسی کا کوئی فِگر خراب نہیں ہوتا اِس لیے پاگلوں جیسی باتیں نہیں کرو۔۔" فاحم سختی سے اُس کو ٹوک کر بولا ایزال کی بات نے سہی معنوں میں اُس کا موڈ خراب کر دیا تھا

"اچھا نہ سوری میں نے تو بس ایک وہم کا اظہار کیا۔۔" ایزال منمنائی

جو بھی میں یہ بات برداشت نہیں کروں گا۔۔" اور میری سوچ و بیچار کے مطابق تمہاری ڈیلیوری فروری میں ہوگی۔۔" اگر پھر بچہ پلان کیا جاتا تو مارچ میں الگ دو جڑواں بچے اور اپریل" مئ جون" جولاء آگست میں یونہی دو دو بچے آنے لگے تو ہمارے بچوں کی بیس کی تعداد مکمل ہو جائے گی۔۔" فاحم نے آخر میں پر سوچ لہجے میں کہا تو غور سے سُنتی ایزال جب اُس کی بات کا مطلب سمجھ گئ

Posted On Kitab Nagri

تو حیرانگی اور بے یقینی سے فاحم کو دیکھنے لگی جس نے شاید اُس کو مشین سمجھا ہوا تھا جو ہر سال وہ دو دو بچوں کو جنم دے گی

"کرکٹ ٹیم بنانی ہے۔۔" ایزال نے تپ کر اُس کو گھورا

"ایک سال میں بچوں کی پلاننگ ہو جائے گی تو تمہارا فائدہ ہو گا باقی کی زندگی تمہاری عیش میں گُزرے گی بچے تو پورے آجائے گے۔۔" فاحم نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا

"ایک سال میں تمہیں بیس بچے چاہیے۔۔" نہیں مطلب انسان ہوں میں یا بلی جو نو ماہ سے پہلے پہلے بچوں کو جنم دوں گی۔۔" ایزال نے اُس کی عقل پر ماتم کیا تو ایک پل کو فاحم خجلت کا شکار ہوا

"اچھا سات آٹھ دیکھ لیتے ہیں۔۔" ایسے میں تمہارا جھوٹ سچ میں بدل جائے گا پھر تم ثبوت دِکھا کر کہہ سکتی ہوں کہ پانچ نہیں چھ نہیں میں چھوٹے چھوٹے چھوٹے سے بھی آٹھ نو بچوں کی ماں ہوں اور خیر سے ایک عدد شوہر والی بھی ہو گی بیوہ کا تعارف تمہیں نہیں دینا پڑے گا۔۔" فاحم نے مسکراہٹ دبائے کہا تو ایزال کی رنگت میں سُرخی ڈور گئی۔۔" اِتنا تو اُس کو بھی معلوم ہو گیا تھا کہ اب اِن نا ہوئے بچوں کا طعنہ اُس نے اپنی ساری زندگی سُننا تھا فاحم اِتنی آسانی سے اُس کی جان چھوڑنے والا ہر گز نہ تھا

"بہت سستا جوک تھا۔۔" ایزال سر جھٹک کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"اچھا سہی اب اُٹھو اندر چلنے کی کرو رات بہت ہو گئ ہے سونے کی تیاری کرو۔۔" فاحم اُس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتا سنجیدگی سے بولا

"ابھی مزید بیٹھنا ہے مجھے اچھا فیل ہو رہا ہے۔۔" ایزال نے پر سکون ہو کر آنکھیں موند کر بتایا

باقی جو بھی اچھا فیل کرنا ہے وہ کمرے میں چل کر کرو۔۔" ایک فنی شو دِکھاؤں گا یقین کرو موڈ بہتر ہو جائے گا تمہارا۔۔" فاحم نے ضد لگائی

"یار فاحم کیا ہے۔۔" ایزال زچ ہوئی

"اُٹھو شاباش۔۔۔" دیر تک جاگنا سہی نہیں۔۔" فاحم نے بچوں کی طرح اُس کو پچکارا جس پر ناچار ایزال کو اُٹھنا پڑا

"کافی ضدی ہو تم۔۔" ایزال اپنی جگہ سے اُٹھتی اُس کو گھور کر بولی

"بس کبھی غرور نہیں کیا۔۔" فاحم نے اپنے ڈھیٹ ہونے کا ثبوت دیا

"تمہارا یہ فنی کپل شرما والا شو مجھے زہر لگتا ہے۔۔" ایزال نے بتایا

"تمہاری پسند تمہارا ٹیسٹ شروع سے ہی بدزائقہ ہے۔۔" اُس کی بات سن کر فاحم افسوس سے بولا

"اپنے بارے میں کیا رائے ہے؟" ایزال نے طنزیہ کیا

"میں نے اپنی پسند کے بارے میں کچھ ایسا ویسا کہو تو سوچ لو لپیٹ میں تم نے بھی آنا ہے۔۔" ایک ہاتھ سے اُس کو چلنے میں سہارہ دیتا دوسرا اپنا ہاتھ کھڑا کیے فاحم نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ باتیں بنانے کی ضرورت نہیں اندر چلو اور اپنا ہاتھ ہٹاؤ میں اکیلے چل سکتی ہوں۔۔" ایزال اُس کی بات کا مطلب سمجھتی سیخ پا ہوئی

"سیڑھیاں ہیں آرام سے چڑھنی ہیں تمہیں جس وجہ سے میرا تمہارا ساتھ ہونا ضروری ہے۔۔" فاحم نے اُس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ دے کر کہا

"میرا خیال ہے یا اپنے بچوں کا؟" ایزال نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا

"اپنے بچوں کی ماں کا۔۔" سوچنے والی بات ہے اگر میرے بچوں کی ماں کو کچھ ہو گیا تو میری نسل کیسے آگے بڑھے گی؟" فاحم کے ایسے جواب پر ایزال کو تاؤ آیا

"سیدھا بول دو بچوں کی پرواہ ہے۔۔" گول مٹول جواب دے کر میرا دل جلانے کی ضرورت نہیں۔۔" ایزال نے ناگواری سے کہا جس کو سن کر فاحم نے مسکراہٹ دبائی تھی ایزال کا چہرہ پورا سُرخ ہو گیا تھا جس سے فاحم کو اندازہ ہو گیا کہ اب اگر وہ ہنسے گا یا کچھ بھی کہے گا تو ایزال اپنی پریگنسی کا خیال نہیں کرے گی اور ٹھیک ٹھاک اُس سے حساب بے باک کرے گی تبھی اُس نے خاموش رہنے کو ہی ترجیح دی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀

شادی کی دوسری سالگرہ مبارک ہو میری مُلکہِ جذبات۔۔" وا اپنا کمرے میں داخل ہوئی تو اپنے کمرے کا پورا نقشہ بدلا ہوا دیکھ کر پہلے وہ حیران ہوئی تھی لیکن پھر اچانک اطلس اُس کو پیچھے سے اپنے حصار میں

Posted On Kitab Nagri

لیتا محبت سے بولا تو وا ینا کی آنکھوں میں چمک آئی تھی۔۔"اُس کا ساتواں مہینہ شروع ہو چُکا تھا پر یگنسی میں اُس کا موڈ ایک جیسا نہیں رہتا تھا اُس کو عجیب چڑ چڑا پن سا ہو تا تھا بے وقت بھوک اور بیزاری سے تنگ آ گئ تھی۔۔" پھر اطلس کا اُس کو کمرے سے باہر بھیجنا سمجھ نہیں آیا تھا پر جب باہر آئی تو اندر کا خوبصورت منظر دیکھ کر اُس کو اپنی بینائی پر شک سا ہوا

"دو سال۔۔"اُس کی طرف رُخ کیے وا ینا اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی

"جی دو سال۔۔"اپنی ناک اُس کی ناک سے مس کرتا اطلس بولا تو وا ینا کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی

"یہ سب آپ نے میرے لیے کیا ہے ؟"وا ینا نے خوش ہو کر پوچھا

"ہاں میں نے یہ بس اپنی پیاری بیوی کے لیے کیا ہے وہ مجھے اِتنا بڑا تحفہ دینے والی ہے تو سوچا کیوں نہ اُس کو یادگار بنایا جائے۔۔"اطلس محبت سے اُس کے چہرے پر آتے خوبصورت رنگوں کو دیکھ کر بتانے لگا

"مجھے تاریخ یاد نہیں رہتی ورنہ میں بھی آپ کو سرپرائز دیتی۔۔"وا ینا کو تھوڑی شرمندگی سی ہوئی

"پھر سے جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں ریلیکس رہو اور کیک کاٹ کر اپنا گفٹ مجھ سے لو۔۔"اطلس نرمی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

ِ"میرا آج ابھی کچھ اور بھی کھانے کو دل چاہ رہا ہے۔۔"اطلس کے ساتھ کیک کی طرف آتی واپنا نے بتایا

"ڈونٹ وری۔۔"آئسکریم بھی ہے۔۔"اطلس نے بتایا

"آپ کو سب پتا چل جاتا ہے۔۔"واپناوالہانہ نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھ کر بولی

"دل میں جو رہتی ہو اور دل کا حال تو پتا چل جاتا ہے۔۔"اطلس کے جواب پر وہ پر سکون مسکرائی تھی۔۔"پھر اطلس کے ساتھ مل کر اُس نے کیک کاٹا تھا

"کچھ کہنا ہے؟"کیک کٹ کے بعد خود پر اُس کی نظروں کا ارتکاز محسوس کرتا اطلس مسکرا کر پوچھنے لگا

"جب دادو کی وفات ہوئی تھی اور میں اُداس ہو گئ تھی تب آپ نے ہمیشہ کی طرح میرا بہت خیال رکھا۔۔"سب کے اعتراض کے باوجود آپ نے مجھے آخری وقت تک دادو کے پاس چھوڑا اُن کی خدمت کے لیے۔۔"میں اُس کے لیے آپ کا جتنا شکریہ ادا کروں اُتنا کم ہے۔۔"آپ واقعی میں کسی کہانی میں موجود ایک شہزادے کی طرح ہیں جو جب آتا ہے تو شہزادی کی زندگی میں موجود ساری پریشانیاں۔۔"ساری تکلیفیں دُکھ درد منٹوں میں ختم ہو جاتا ہے اور اُس کی زندگی خوشگوار ہو جاتی ہے۔۔"اطلس کے پوچھنے پر واپنا اُس کو سب بتاتی گئ

"خوشی کے موقعے پر یہ سب باتیں کیوں؟"تمہیں خوش باش ہونا چاہیے اُداس نہ ہوا کرو۔۔"اطلس اُس کو اپنے ساتھ بِٹھاتا نرمی سے ٹوکنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"میں اُداس نہیں ہوں۔۔"بس مجھے خود پر رشک آتا ہے میری دعا ہے کہ سب لڑکیوں کو آپ کے جیسا شوہر ملے۔۔"وائینا نے بتایا

"پھر تو اُن کو بھی تمہاری طرح اظہار میں کُھلا دل ہونا چاہیے۔۔"مطلب اب دیکھو نہ پہلے جو کام میں کرتا تھا اب تم کرتی ہوں۔۔"آئے لو یو نہیں بولتی پر اُس کا مطلب اچھے سے بیان کر جاتی ہو۔۔"اطلس شوخ ہوا

"اِظہار کے لیے بھی نہ ہمت چاہیے ہوتی ہے جو مجھے آپ نے دی ہے۔۔"ورنہ یونہی کوئی کسی کو اظہار نہیں کرتا۔۔"آپ نے میری زندگی سنوار دی ہے ورنہ جیسی میں زندگی جی رہی ہوں اُس کا تو کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔۔"وائینا اُس کو دیکھ کر ایک ایک لفظ محبت سے بولی

"میری ملکہِ جذبات ہو تم۔۔"جبھی تو ہر ٹائیم جذباتی ہو جاتی ہو۔۔"اُس کو اپنے ساتھ لگاتا اطلس سر جھٹک کر بولا

"اور آپ سچ مچ والے ہلاکوں خان۔۔۔"وائینا نے مسکراہٹ ضبط کیے کہا تو اطلس نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ

❀❀❀❀❀❀❀

Posted On Kitab Nagri

"چھ سال بعد:

"اِن چھ سالوں میں زیادہ کچھ نہیں بدلا تھا پر کچھ بدلا ضرور تھا۔۔" جیسے ایزال اور فاحم کا سکون غارت کرنے کے لیے اُن کے دو جڑواں بچے جن کا نام فرحاد اور فرجاد اُنہوں نے رکھا تھا۔۔"اُن دونوں کی شکل آپس میں ملتی جُلتی نہیں تھی بلکہ اُن دونوں کی شکل ایک ہی تھی۔۔"جڑواں ہونے کے ساتھ ساتھ وہ ہمشکل بھی تھے۔۔" یہ چیز ایزال کو نہیں بلکہ سب کو پریشان کر گئ تھی کیونکہ دونوں میں کوئی ایسی بات نہیں تھی جس سے کوئی اندازہ لگا پاتا کہ فرجاد کون ہے اور فرحاد کون ہے؟"نہ ایسا کوئی تِل اور نہ برتھ مارک بالوں کا رنگ تک دونوں کا ایک جیسا تھا ہو بہو ایک شکل کے ہونے کی وجہ سے ایزال نے دونوں کو ایک لاکیٹ پہنا دیا تھا جس میں اُن دونوں کے نام لکھے ہوئے تھے یہ اُس نے اِس لیے کیا تھا تاکہ پہچان آسانی سے ہو جائے کیونکہ ماں ہو کر فلحال وہ خود کنفیوز تھی۔۔"فاحم جبکہ یہ چیز بہت انجوائے کرتا تھا آدھی سے زیادہ مشکل میں جان تو ایزال کی فاحم نے ڈالی ہوئی تھی جو بچوں کے ساتھ بچہ بنتا خود بھی اُن کی شرارتوں میں اُن کا بھرپور ساتھ دیتا تھا۔۔"وہ دونوں جب ایک سال سے زائد عمر کے ہونے لگے تو تب ایزال نے اُن کو سریلیک دینا شروع کیا تھا پہلے نہیں۔۔"اور جب یہ کام اُس نے شروع کیا تو تب پتا چلا اُس کو ٹوئنز بچے نہیں بلکہ ٹرپل ہوئے تھے کیونکہ آدھا سریلیک کا ڈبہ دونوں بچوں کے ساتھ مل کر فاحم ختم کرتا تھا۔۔"اُس کو سریلیک کھاتا دیکھ کر وہ بیہوش ہونے کے درپہ تھی۔۔"پر اپنی چوری پکڑ جانے پر فاحم یہی بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مورے نے بتایا تھا کہ ہم اپنے بچپن میں یہ چیز بہت کھاتا تھا تو بس ابھی میں یہ بس ٹیسٹ کرتا ہوں کہ اِس کا سواد پہلے جیسا ہے یا کمپنیوں والوں نے کوئی ملاوٹ کی ہے۔۔" اور اگر خُدانخواستہ ملاوٹ ہو تو ایسی چیزیں ہم اپنے بچوں کو تو نہیں دے سکتے نہ۔۔" اُس کا ڈھٹائی والا جواب سن کر ایزال محض اپنے بال نوچتی رہ گئ تھی کچھ اور کر نہیں پائی تھی

"دوسری طرف اطلس اور واینا کے ہاں اللہ نے رحمت برسائی تھی بیٹی کی صورت میں۔۔" جس کا نام واینا کے ساتھ مل کر اطلس نے "عینا" رکھا تھا جو بچپن سے ہی خاموش رہتی تھی عام بچوں کی طرح بلاوجہ روتی نہیں تھی ہاں پر جب اُس کو بھوک لگتی تھی تو پوری حویلی وہ اپنے نازک کندھوں پر اُٹھا لیتی تھی۔۔" اُن دونوں افلاطوں کے برعکس عینا ایک سکون کی گھڑی تھی۔۔" جو نہ اپنے باپ کو پریشان کرتی تھی اور نہ زیادہ ماں کو

"یلماز کو خواہش تو پہلے بیٹی کی تھی لیکن جو اللہ کو منظور دھنک کے ہاں پہلے بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی جو اپنے باپ کی کاربان کاپی تھا۔۔" اپنے بیٹے کا نام دھنک نے "دائب رکھا تھا۔۔" دائب کے آنے کے بعد وہ پہلے سے زیادہ خوش رہنے لگی تھی سب کی اُس میں جان تھی۔۔" البتہ وارث دینے کے باوجود بھی آسیہ بیگم کے رویے میں کوئی سُدھار نہیں آیا تھا ساس بہو کا جھگڑا اکثر دونوں کے درمیان ہوتا رہتا تھا جس میں زیادہ تر دھنک خاموش ہی رہتی تھی۔۔" اور باپ بھائیوں سے چڑ کھانے والا یلماز

Posted On Kitab Nagri

اپنے بیٹے سے بھی چڑ کھانے لگا تھا اُس کو اپنا بیٹا تک جو بہت چھوٹا تھا دھنک کے آس پاس برداشت نہیں ہوتا تھا۔۔"جب جب دھنک اُس کو سینے سے لگاتی کمرے میں یہاں وہاں ٹہل کر اُس کو سُلانے کی کوشش کرتی تب تک یلماز کی حالت بُری ہو جاتی تھی۔۔"دائب لمحے کے لیے بھی دھنک سے الگ نہیں ہوتا تھا اُس کی پیدائش کے بعد ایک چیز یلماز نے شدت سے نوٹ کی تھی کہ دھنک کی ساری توجہ اب دائب نے لے لی تھی۔۔"دھنک کو اپنے بیٹے کے علاوہ کچھ اور نظر نہیں آتا تھا۔۔"ایسا نہیں تھا کہ اُس کو اپنے بیٹے سے پیار نہیں تھا دائب میں جان تو اُس کی بھی تھی پر دھنک کے پاس اُس کو دائب اچھا نہیں لگتا تھا تبھی بہانے بہانے سے دائب اُس سے لے لیتا تھا۔۔"دائب جب تین ماہ کا ہوا تو دھنک کے ہاں پھر سے خوشخبری تھی۔۔"یہ بات بس دھنک کو خوش کر گئ تھی مگر یلماز کو پہلی بار سے زیادہ پریشان۔۔"کیونکہ دائب چھوٹا تھا اور ایسے میں دوسرے بچے کا جلدی میں ہونا یلماز کو پریشانی میں مبتلا کر گیا تھا۔۔"ابھی تو دائب اُس کو رقیب لگتا تھا پھر اگر دوسرا بچہ آجاتا تو یقیناً وہ سائیڈ کریکٹر بن جاتا۔۔"اِن سوچو نے یلماز کو اچھا خاصا اُلجھا دیا تھا۔۔"خیر دھنک کی دوسری ڈیلیوری سے پہلے یلماز اپنے سب گھر والوں کو لیکر اسلام آباد شفٹ ہو گیا تھا اچھے کالج میں امبر کا ایڈمیشن بھی ہو گیا تھا اور یلماز دھنک اِن دونوں کی پڑھائی بھی پوری ہو گئ تھی۔۔"وہاں اُن کا چھوٹا مگر تین کمروں پر مشتمل خوبصورت گھر تھا جہاں یلماز اپنی ماں بہن اور بیوی بیٹے کو لیکر آیا تھا۔۔"اُن تین کمروں میں جو بڑا کمرہ تھا وہ یلماز نے لیا ہوا تھا کیونکہ اُس نے اپنے کمرے میں دوسرا بیڈ بھی رکھنا تھا اور دائب کے لیے وہ

Posted On Kitab Nagri

رکھوا چُکا بھی تھا پر دھنک نے لمبی بحث کے بعد اُس کو ہمیشہ کی طرح اپنی باتوں میں قائل کر دیا تھا جس کے بعد دائب الگ بیڈ پر نہیں بلکہ اُن کے ساتھ اُن کا بیڈ شیئر کرتا تھا۔۔"معصوم سے دائب کی جان مشکل میں یلماز نے ڈالی ہوئی تھی بدنام دائب تھا کہ اُس نے آتے ہی اپنے باپ کے حق پر ڈاکہ ڈالا ہوا تھا

"اگر بات کی جائے افخیم اور برینہ کی تو دھنک جب پہلی بار پریگننٹ ہوئی تھی تب برینہ کے اندر اولاد کی جستجو مزید بڑھ گئ تھی اُس نے اپنا تعلق اللہ سے گہرا کر دیا تھا پابندی سے نماز پڑھنے لگی تھی زیادہ سے زیادہ قرآن کی تلاوت بھی کرتی تھی اور بس ایک ہی دعا اللہ سے مانگا کرتی تھی جو ایک دن اللہ نے سُن بھی لی۔۔"دھنک کو جب دوسرے بچے کی آمد کا دوسرا مہینہ شروع ہوا تو برینہ کے ہاں بھی پہلی خوشخبری آئی تھی۔۔"اِس بات نے برینہ کو آسمان کی بلندیوں پر جیسے پُہنچا دیا تھا وہ بہت خوش رہنے لگی تھی افخیم بھی اُس کو دیکھ کر خوش رہتا تھا سب کچھ اچھا جا رہا تھا ہر چیز پرفیکٹ تھی۔۔"برینہ تو جیسے خود اپنی قسمت لکھ رہی تھی کیونکہ جیسے اُس نے جڑواں بچوں کی خواہش کی تھی ٹھیک ویسے اللہ نے اُس کی یہ بھی سُن لی تھی۔۔"ڈاکٹرز نے بھی اُس کو ٹوئنز بچوں کی خوشخبری دی تھی۔۔"لیکن بُرا تب ہوا جب اِن دو بچوں میں ایک بچہ اپنی جان کی بازی ہار گیا تھا اور اِس بات کا دُکھ برینہ نے بہت زیادہ لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ساحل اور عبیر بھی اپنی زندگیوں میں خوش تھے اُنھوں نے ایک دوسرے کو وقت دیا ایک دوسرے کو سمجھنے لگے تھے ساحل کو اپنے فیصلے پر پچھتاوا نہیں ہوا۔۔"زندگی کے یوں رُخ پلٹ جانے پر عبیر کافی خوش اور مطمئن تھی۔۔"شادی کے ایک سال بعد اللہ نے اُس کو بھی بیٹے کی نعمت سے نوازہ تھا جس کا نام دونوں نے مل کر" آہل رکھا تھا آہل دھنک اور برینہ کی بیٹی سے دو ماہ بڑا تھا اُس کے آنے سے جیسے قاسم خان کے چھوٹے سے گھر میں رونق لگ گئ تھی ساحل اور عبیر بھی اپنے بیٹے کے ساتھ خوش تھے۔۔"عبیر ایک بہترین ہمسفر ثابت ہوئی تھی ساحل اُس کے ساتھ خوش تھا اُس کی عزت کرتا تھا اور اب آہل کی آمد کے بعد اُس کو عبیر سے محبت بھی ہو گئ تھی کیونکہ اب وہ بس اُس کی بیوی نہیں تھی اُس کے بیٹے کی ماں بھی تھی۔۔" آہل دو سال کا ہوا تو حشمت اللہ خان کے بار بار اسرار کرنے پر قاسم خان کو واپس اپنے گاؤں آنے پر رضامند ہونا پڑا۔۔"اُنھوں نے ساحل عبیر اور آہل کے ساتھ حویلی میں اپنے پورشن میں رہنے کا فیصلہ کر لیا تھا جس پر انکار یا اعتراض ساحل نے نہیں کیا وہ اُن کی بات خاموشی سے مان گیا تھا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

ہش کیوں رہے ہو؟" وہ اُن دونوں کو گھور کر بولی

"ہم ہنس نہیں رہا۔۔"تم نے اِتنا بڑا ڈوپٹہ کیوں لیا؟" چھ سالہ فرجاد اور فرہاد دونوں اپنے چہروں پر سنجیدگی طاری کیے اپنا سر نفی میں ہلا کر بولے

"اشھا میلی بات شنو۔۔" وہ رازدرانہ انداز اپنائے بولی

Posted On Kitab Nagri

"حکم ملائکہ۔۔"اِس بار بھی وہ دونوں ہم آواز میں بولے

"دیکھو اگل تم دونوں ایشے بات کروگے تو میں بات نہیں کلوں گی۔۔"اور پھل ہمالی لڑائی ہو جائے گی۔۔"وہ کیوٹ شکل بنائے توتلی زبان میں بولی

"اچھا اب ہم نہیں کرتے ایسا۔۔"عادتاً سے مجبور وہ پھر سے ایک ساتھ بولے تو اُس چار سالہ بچی کا منہ غبارے سے زیادہ پھول گیا

"میں اپنے گھل جاؤں گی۔۔"وہ ناراض ہو کر جانے لگی کہ وہ دونوں ایک ساتھ اُس کے راستے میں حائل ہوئے

"یار کیوٹ توتلی کزن ناراض تو نہ ہو۔۔"بات کرو۔۔"اِس بار فرجاد فرہاد کے منہ پر اپنا چھوٹا سا ہاتھ جماتا اُس سے بولا

"دیکھو۔۔"

تمہیں ہی دیکھ رہا۔۔"ٹھرکی باپ کا ٹھرکی بیٹا فوراً سے معصوم تاثرات سجائے بولا

"اپنی بہن کو یوں تنگ کون کرتا؟"وہ بیچاری روہانسی ہوئی

"یہ تمہارا بھائی ہو گا پر میں نہیں۔۔"وہ دونوں ایک ساتھ کہتے ساتھ میں ایک دوسرے پر اِشارہ کر کے کہا تو حیرانی سے اُن کی شکل دیکھتی وہ اپنا سر پکڑ کے رہ گئ

Posted On Kitab Nagri

"انشراح تم یہاں کیوں کھڑا ہے ہم تمکو کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا۔۔" اُن میں سے مزید کوئی کچھ کہتا اُس سے پہلے "بریرہ" افخیم اور برینہ کی لاڈلی اکلوتی بیٹی اپنا گلابی رنگ کا باربی فراک سنبھالتی اُن تینوں کے پاس آتی انشراح سے بولی "انشراح یلماز کی آنکھوں کا تارا اور اُس کے دل کا سکون تھی۔۔" یعنی دھنک اور یلماز کی بیٹی جو دوسرے نمبر پر تھی چہرے سے اپنی ماں کا عکس تھی لیکن کچھ عادات اُس نے اپنی پیاری پھوپھو امبر سے چُرائی ہوئی تھی۔۔" کہنے کو انشراح اور بریرہ دونوں سیم ایج میں تھی برینہ ایک دو ماہ اُس سے چھوٹی تھی پر انشراح کے برعکس وہ صاف بولتی تھی جبکہ انشراح کی زبان میں تو تلاپن بہت زیادہ تھا

"اشھا ہوا تم آگئ یہ مجھ کو تنگ کررہے۔۔" انشراح نے فرجاد اور فرحاد کی طرف اِشارہ کیا بتایا تو بریرہ نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر کافی شاکنگ ری ایکشن دیا

"یو مین ہراس؟" بریرہ نے حیرانی سے پوچھا تو فرحاد اور فرجاد کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا البتہ معصوم انشراح اُس کی بات کا مطلب جانے بنا سر کو اثبات میں ہلانے لگی تو فرجاد اور فرحاد نے اپنا سر پکڑ لیا تھا

"دائب۔۔۔" تصدیق ہونے پر بریرہ نے اُونچی آواز میں "دائب کو آواز دی جو یلماز اور دھنک کا پانچ سالہ بیٹا تھا جس میں دھنک کی جان بستی تھی اور یلماز بلاوجہ اپنے بیٹے سے انسکیور ہوتا تھا جس طرح دھنک اپنی بیٹی سے جیلس ہوتی تھی۔۔" یلماز کو دائب اور دھنک کو انشراح اپنے کسی رقیب سے کم نہیں لگتے تھے

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟"بلوچی اسٹائل کے نیوی بلیو کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس پانچ سالہ دائب وہاں آتا باری باری سب کو دیکھنے لگا وہ شکل سے کافی حد تک یلماز سے ملتا تھا اور اُس کا انداز بھی اپنے باپ جیسا تھا

"کیسا بھائی ہو تم یہ لوگ تمہارا بہن کو ہراس کرتا اور تمکو کچھ اتا پتا نہیں۔۔"بریرہ نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر کہا

"ملائکہ تمہاری تو تلی زبان ایک دن ہمیں پھانسی دلوائے گی۔۔"فرجاد افسوس سے انشراح کو دیکھ کر بولا تو وہ منہ بنانے لگی

"اگل میلی بات سُن لی ہوتی تو ایشانہ ہوتا۔۔"انشراح نے سارا الزام اُن پر لگایا

"ہوا کیا ہے؟"دائب نے جاننا چاہا

"کیا مطلب ہوا کیا ہے۔۔"ہمارا بات تمکو سمجھ نہیں آیا؟"بریرہ نے اپنی کمر پر ہاتھ ٹِکائے اُس کو گھورا تو وہ سٹپٹایا

"گڑیا تم بتاؤ۔۔"دائب انشراح کی طرف متوجہ ہوتا اُس سے پوچھنے لگا

"لالہ یہ ہم ہمکو تنگ کرتا۔۔"میلا بات نہیں سُن رہا۔۔"انشراح نے شِکایتی لہجے میں بتایا

"تم دونوں نے ایسا کیا؟"دائب تاسف سے فرحاد اور فرجاد کو دیکھا

"لو ابھی بھی تمکو یقین نہ آیا؟"بریرہ نے منہ بنایا

Posted On Kitab Nagri

"بہن یہاں گندی سوچ تمہاری ہے کسی اور کی نہیں۔۔" فرحاد نے کہا تو بریرہ کی شکل دیکھنے لائق ہوئی تھی

"یہ توتلی اور تم عقل سے پیدل ہو۔۔" فرجاد نے بھی کہا

"میری بہن کو بار بار توتلی نہ بولو۔۔" دائب کو اچھا نہیں لگا

"ہمکو بھی یہ گندی سوچ والا بولو اِس پر بھی تو اِن کو کچھ کہو کیا ہم تمہارا کچھ نہیں لگتا۔۔" یا ہمارا کوئی بھائی نہیں تو ہمیں کوئی بھی کچھ بھی کہے گا۔۔" بریرہ اپنا نچلا ہونٹ لٹکائے اُداسی سے بولی

"بچیوں سے ایسے بات کون کرتا ہے؟" تمہیں بریرہ سے سوری کرنا چاہیے۔۔" دائب سنجیدگی سے فرحاد کو دیکھ کر بولا

"انشراح سے بھی۔۔" بریرہ نے کہا

بہن تم غم نہ کرو اِس کو اپنا بھائی بنالوں۔۔" فرجاد نے سوری تو نہیں کیا پر مشورہ ضرور دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں میں ہوں نہ تمہارا بھائی۔۔" دائب نے بھی کہا

"نو تھینک یو ہمکو تمہیں اپنا بھائی بنانے کی ضرورت نہیں اور ایک بہن سے تمہارا جی نہیں بھرا جو دوسری بھی چاہیے۔۔" عینا کو بنالوں ہمکو بخش دو۔۔" منہ کو ٹیڑھا کرتی بریرہ اِتنا کہتی جس تیزی سے آئی تھی اُس تیزی سے چلی بھی گئی پیچھے اُس کے ایسے جانے سے دائب پریشان سا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

"تم لوگوں کی وجہ سے وہ مجھ سے خفا ہو گئ۔۔" دائب فرحاد اور فرجاد کو دیکھ کر بولا

"تُجھے کیوں اُس کی پرواہ ہے۔۔"غیرت کر وہ تیرے منہ پر تیری بہن نہ بننے کا بول کر گئ ہے۔۔"فرحاد اور فرجاد اُس کے دائیں بائیں کھڑے ہو کر بولے

"ہاں ہم تمہارے بڑے ہیں ہماری بات مانو۔۔"فرحاد کو آنکھ مارتا فرجاد بھی بولا

"تم دوبارہ اُس کو گندی سوچ والا نہ کہنا۔۔" دائب مختصر بولا

"لالہ تم میلی بات کو بھول گیا؟"بات میلی تھی اول شپ اپنا فیشلہ لیکر بیٹھے ہو۔۔"انشراح نے اُن کو اپنی موجودگی کا احساس کروایا

"تمہاری بہن کو ہم نے زچ ضرور کیا لیکن خُدا کا قسم چ ایک انگلی سے بھی نہیں کیا۔۔"انشراح کی بات پر دائب نے دائیں بائیں گردن موڑ کر "فرحاد اور فرجاد کو دیکھا تو وہ دونوں کو وضاحت دیتے بولے

"جو بھی اگلی بار ایشا کیا تو بابا کو شکایت لگاؤں گی میں اول پھر لڑائی ہو جائے گی۔۔"انشراح نے اُن کو خبردار کیا

"جانے یہ لڑائی کب ہو گی؟"ہم نے بوڑھی ہو جانا ہے اِس کے انتظار میں۔۔"عینا کے ساتھ واپس آ دھمکتی بریرہ پھر بولی

"تم مجھ سے ناراض ہو؟"اُس کو واپس آتا دیکھ کر دائب نے چھوٹتے ہی یہ سوال کیا

"بات نہیں کرو تم میں ناراض ہوں۔۔"بریرہ نے بنا دیکھے اُس کو بتایا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے تم لوگ جھگڑے ہو آپس میں؟" دیکھو ایسا نہیں کرنا چاہیے بُری بات ہوتی ہے۔۔" چھ سالہ عینا اُن کو سمجھانے لگی

آپی یہ لوگ مجھ کو تنگ کر رہے تھے۔۔" انشراح نے بتایا جبکہ فرجاد اب عینا کو دیکھنے میں مصروف ہو گیا تھا جو بلیک شلوار قمیض میں ملبوس تھی اور بالوں کی پونی ٹیل بنائی ہوئی تھی۔۔"اُن تینوں بچیوں میں بس انشراح نے دھنک کا بڑا سا ڈوپٹہ لیا ہوا تھا جو پوری حویلی کو اب تک جھاڑو لگا چُکا تھا۔۔"باربی فراک میں کُھلے بالوں میں بریرہ خود کوئی باربی ڈول لگ رہی تھی اور عینا معصومیت کا پیکر جو اُن دونوں سے تھی تو دو سال بڑی پر سمجھاتی ایسے تھی جیسے اُن سے بیس سال بڑی ہو

"فرسٹ ٹائیم ہم تمکو روتا ہوا نہیں دیکھ رہا ورنہ ہر ٹائیم تم روتا رہتا۔۔" ملائکہ کو دیکھ لو کیسے ایکٹو ہے۔۔"فرجاد اُس کو دیکھ کر بولا

"تم میرے کھلونے چھپا لیتے ہو میں تبھی روتی کیونکہ مجھے دُکھ ہوتا ہے۔۔"عینا نے آہستگی سے بتایا

"لالہ میلا ڈوپٹہ اُپل کیجیئے گا مجھ کو ممی کے پاش جانا ہے۔۔" اپنے سر پر ڈوپٹہ اوڑھتی باقی کو اُوپر کیے دائب کو دیکھ کر انشراح نے کہا

"پوری حویلی چمکا دی ہے اب اِس راہداری پر بھی کرم نوازی کرو۔۔" دائب اُس کا ڈوپٹہ سہی کرنے لگا تو کیوٹ نظر آتی انشراح کو دیکھ کر فرحاد بولے بغیر نہ رہ پایا

Posted On Kitab Nagri

"اُس کا صفائی تمہارے لیے چھوڑی ہے۔۔"بریرہ کی زبان میں کُھجلی ہوئی

"غلط بات ہے یہ بڑے ہیں تم سے۔۔"عینا نے اُس کو ٹوکا

"واٹ ایور۔۔"بریرہ نے منہ بنایا

"تم بھی ڈوپٹہ پہن کر آؤ نہ۔۔"دائب بریرہ کو دیکھ کر بولا

"میں سنبھال نہیں پاتی یہ شوق بس اِس کو ہے۔۔"بریرہ کا اِشارہ انشراح کی طرف تھا جو ابھی سے دھنک کے نقشِ قدم پر چلنے لگی تھی اُس کو ہر وقت شال میں دیکھ کر وہ بھی اُس کا کوئی نہ کوئی ڈوپٹہ اُٹھا لیتی تھی اور جب دھنک نماز پڑھتی تو اُس کے اُپر چڑھ جاتی نماز میں دھنک کو تنگ کرنا انشراح کو اچھا لگتا تھا اور جب وہ تسبیح پڑھتی تو اُس کے ہاتھ سے تسبیح لیکر اپنے ہاتھ میں پکڑتی پورے گھر کا راؤنڈ لگانا انشراح کا پسندیدہ کام تھا۔۔"بچوں کے معاملے میں اطلس اور واینا لکی تھے جن کو کبھی عینا نے تنگ نہیں کیا کیونکہ وہ اپنی ماں کی طرح معصوم تھی اور باپ کی طرح کم بولتی تھی۔۔"برینہ کو اولاد کا اصل مطلب تو بریرہ نے سمجھایا تھا اپنی حرکتوں سے۔۔"برینہ زچ ہو جاتی تھی پر افخیم نہیں کیونکہ بقول اُس کے وہ شادی کے بعد بیوی کے نام پر پہلے ہی ایک بچی کو پال رہا تھا اور اب اُس کی اِتنی عادت ہو گئ تھی کہ بریرہ کی حرکات کو وہ انجوائے کرتا تھا افخیم کی طرف سے بریرہ کو کوئی روک ٹوک نہیں تھی اُس کی جان تھی اپنی بچی میں۔۔"البتہ زیادہ تنگ جب برینہ ہوتی تھی تو رونا شروع کر دیتی تھی جس کے بعد

Posted On Kitab Nagri

بچوں کی طرح افخیم اُس کو بہلا پھسلا کر سُلا دیتا تھا اور پھر اپنا وقت بریرہ کے نام کرتا تھا جو اُس کو اپنے پورے دن کی داستان سناتی تھی

"تم سب زنان خانے میں آؤ۔۔"عینا کو اب یاد آیا اپنے آنے کا مقصد تو اُن کو دیکھ کر کہتی خود وہ وہاں سے چلی گئ

سوری۔۔۔"سب کے جانے کے بعد فرجاد اور فرحاد دونوں نے انشراح کو دیکھ کر اپنے کان پکڑ کر معذرت کی

"اب تیوں؟"انشراح نے نخرہ دِکھایا

"یار تمہیں پتہ ہمارا مطلب زچ بھی ہم نے اکیلے کیا تو معافی بھی اکیلے مانگنے میں مزہ ہے نہ۔۔"اب تم اپنا چھوٹا دل بڑا کرو اور ہمیں معاف کرو۔۔"فرجاد اور فرحاد دونوں نے ساتھ کہا

"تم دونوں فضول ڈرامے اور شوز وغیرہ دیکھنا کم کردو۔۔"سچی خود بھی ڈرامے باز ہوگئے ہو۔۔"دائب جو پیچھے سے انشراح کا ڈوپٹہ پکڑے کھڑا تھا اُن دونوں کو دیکھ کر بولا

"ممی کافی ہے اعتراض کے لیے تم اُن میں حصہ نہ لو مت بھولو پورے ایک سال چھوٹے ہو۔۔"فرجاد اُس کو گھور کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"یہ بس شو کی ایک قسط دیکھنے کا سائیڈ ایفکٹ ورنہ تو وی آر ویری معصوم۔۔"عادت سے مجبور دونوں نے آخری بات ایک ساتھ کہی

"ویسے کیا تم دونوں نے خود کو ٹرین کیا ہے؟"مطلب ایک ساتھ کیسے بول دیتے ہو؟"دائب کے لہجے میں حیرانگی واضع تھی

"نہیں یہ تو ٹیلینٹ ہے جو بابا کا ہمیں وراثت میں ملا ہے۔۔"فرحاد نے بتایا

"لالہ آپ اِن پاگلوں سے تیوں بات تر رہا؟"انشراح منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی

"واہ واہ عتلمنت تو دیکھو۔۔"فرجاد نے اُس کی نقل اُتاری

"فرحاد

"میں فرجاد ہوں اور یہ فرحاد ہے۔۔"وہ دونوں ایک دوسروں کی طرف اِشارہ کر کے بولے تو دائب کی چھوٹی پیشانی پر بلوں کا جال بچھ گیا

"نیکسٹ ٹائیم ہم بات تب کرے گے جب تم دونوں یہ شو دیکھنا اسٹاپ کرو گے۔۔"دائب نے سنجیدگی سے کہا

"اچھا میں فرحاد ہوں تم یہ بتاؤ آج رات یہی اسٹے کرو گے نہ؟"فرحاد سیریس ہوا

"ہاں بریرہ ناراض ہے نہ اور وہ یہاں ہو گی نہ تو میں بھی یہی رہوں گا۔۔"بابا کہتے ہیں کسی کو ناراض کر کے نہیں سونا چاہیے۔۔"دائب نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اُس کا نانا ابو یہی ہے تو وہ اُن کے پورشن میں رہے گی اور تم اُس کی ناراضگی پر پریشان کیوں ہو رہا۔۔"بریرہ کو منانا بہت آسان کام ہے بس تم ایک چاکلیٹ پکڑا دو بچی خوش ہو جاتی ہے۔۔"اِس بار فرجاد بولا

"مجھ سے سخت والا خفا ہوئی ہے۔۔"ہلانکہ ایسا ویسا میں نے کچھ اُس سے کہا بھی نہیں۔۔"دائب اُداسی سے بولا

"لالہ آپ نے اُش کی شائیڈ نہیں لی۔۔"میلی دوشت اِش لیے خفا ہوئی۔۔"انشراح نے درمیان میں مداخلت کی

"ملائکہ تم ہماری کزن ہونے کا بھی شبوت دے دیا کرو۔۔"فرحاد نے معصوم شکل بنا کر کہا

"مجھ کو ممی کے پاش جانا۔۔"انشراح نے دائب کو دیکھ کر کہا

"پھر بات ہو گی۔۔"دائب اُن دونوں کو دیکھ کر کہتا انشراح کا ہاتھ پکڑے وہاں سے چلا گیا

"ملائکہ میری ہے۔۔"فرحاد نے فرجاد کو کہنی مار کر کہا

"ہاں ملائکہ میری ہے۔۔"فرجاد نے کہا تو فرحاد اُس کو گھورنے لگا جس کے جواب میں "فرجاد اپنے موتیوں جیسے دانتوں کی نمائش کرنے لگا

"تم عینا کے پاس جاؤ۔۔"فرحاد نے مشورہ دیا

Posted On Kitab Nagri

"یار وہ بہت روتی ہے۔۔" مجھے نہیں جانا اُس روندو کے پاس۔۔" فرجاد نیچے قالین پر بیٹھتا ناگن ڈانس کر کے بولا

"اچھا اچھا اُٹھو یہ فیصلہ ملائکہ پر چھوڑ دیتے ہیں۔۔" ویسے بھی ہماری شکل ایک جیسی ہے۔۔" فرحاد اپنا چھوٹا سا ہاتھ اپنی پیشانی پر مار کر بولا تو فرجاد جلدی سے اُٹھ کھڑا ہوا

---

"دائب میری جان مجھے تمہارے بنا نیند کیسے آئے گی؟" دھنک پریشانی سے دائب کو دیکھ کر بولی جو آج رات یہی حویلی میں رہنے کا بول رہا تھا

"ممی ایک رات کی تو بات ہے۔۔" دائب آہستگی سے بولا

"مان جائے اگر بچہ اِتنی ضد لگا رہا ہے تو میں دائب کا بہت خیال رکھوں گی۔۔" وا ینا دائب کو اپنی گود میں بیٹھا کر بولی

"وہ تو سہی ہے پر ایسا کبھی ہوا نہیں نہ۔۔" یلماز کو بھی اعتراض ہو گا۔۔" دھنک نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

"میں سونے سے پہلے آپ سے بات کروں گا نہ۔۔" دائب نے حل تلاش کیا

"تم بھی یہی رُک جائے۔۔" خاموش بیٹھی برینہ نے مشورہ دیا۔۔" گُزشتہ حادثے بعد اُس کا بولنا کم ہو گیا تھا وہ پہلے کی طرح چک چک نہیں کرتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"یلماز نہیں مانے گا وہ ہمیں لینے آنے والا ہو گا۔۔" اپنے سامنے کھڑی ہوتی انشراح کے اُپر سے بڑا ڈوپٹہ اُتارے فولڈ شدہ اسکارف کھول کر پہناتی دھنک بتانے لگی

"بابا آرہا۔۔" انشراح خوشی سے اُچھلی

"تم لوگوں کو اسلام آباد موو نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔" ایزال نے قہوہ پینے کے درمیان کہا

"امبر کی میڈیکل پڑھائی اور جیسی یلماز کی نوکری ہے ایسے میں ہمارا وہاں جانا ضروری ہو گیا تھا ورنہ یلماز کے لیے مشکل ہوتی وہ چھوٹا سا اپارٹمنٹ لیکر چھوٹی کے ساتھ رہتا یہاں آنا جانا اُس کا مختصر رہتا اور اپنے بچوں کے بنا اُس کا دل نہیں لگتا۔۔" ایک بار نہ دیکھے تو بے چین ہو جاتا ہے۔۔" دھنک "انشراح کو اپنی گود میں بِٹھاتی بولی

"بچوں کے بنا یا بچوں کی ماں کو نہ دیکھنے پر بے چین ہو جاتا۔۔" برینہ پھر بول پڑی

"ایک ہی بات ہے۔۔" دھنک مسکرا کر بولی

"ممی ڈیڈ کب آئے گا۔۔" بریرہ آہستگی سے برینہ سے بولی

"آپ نے جو کہا تھا نہ آنا نانا ابو کے پاس رہنا ہے۔۔" برینہ اُس کے بال سنوار کر یاد کروانے لگی

"ارے ہاں۔۔" یاد آنے پر بریرہ نے اپنے سر پر ہاتھ مارا

"خالہ یہ مجھ سے ناراض ہو گئی ہے۔۔" دائب برینہ کے پاس آتا" بریرہ کی شِکایت لگانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"وہ کیوں؟" ہر کوئی بریرہ کو دیکھنے لگا

"باپ کا طرح موڈی ہے۔۔" برینہ نے بریرہ کا گھورا

"بریرہ گُڑیا آپ سب بہن بھائی ہو نہ پھر یہ ناراضگی کیوں؟" واینا نے اُس کو سمجھانا چاہا تو بریرہ کا منہ بن گیا تھا اُس کے بدلتے کیوٹ تاثرات پر سب نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی

"میرا خیال نہیں کرتا یہ بس اپنی بہن کا کرتا۔۔" اگر میرا بھائی ہوتا تو وہ بھی میرا خیال رکھتا۔۔" جیسے فرجاد اور فرحاد "عینا کا کرتے کل کرکٹ کھیلے بچوں کے عینا کو بازوں پر بال ماری تو فرحاد نے اُن کو مارا اور فرجاد نے اُس بچے کا سر پھاڑ دیا۔۔" یہ دائب بھی انشراح کا خیال کرتا۔۔" مجھے تو کوئی کسی خاتے میں نہیں لاتا۔۔" ایک آہل (ساحل اور عبیر کا بیٹا) تھا وہ بھی یہاں نہیں۔۔" بریرہ اپنی کہانی بتاتی" برینہ کی حالت سے یکسر انجان بولتی گئ تو زنان خانے میں اچانک سناٹا چھا گیا تھا

"ہم آتا۔۔" اپنی گود سے بریرہ کو اُتار کر معذرت کرتی برینہ وہاں سے اُٹھ کر چلی گئ

"میں تمہارا بہت سارا خیال رکھوں گا۔۔" آہل سے بھی زیادہ۔۔" دائب نے بریرہ کو کہا جو جاتی ہوں برینہ کی پشت کو دیکھ رہی تھی" جس کے پیچھے انشراح کو گود میں اُٹھاتی دھنک بھی گئ تھی

"پکا؟" بریرہ نے کنفرم کرنا چاہا

"ہاں پکا۔۔" دائب نے اپنا سر زور شور سے ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"مطلب صبح جو عورت آئی تھی شکایت لیکر وہ سہی تھی۔۔"تم نے واقعی میں کل بچے کا سر پھاڑا تھا۔۔"ایزال بے یقین نظروں سے فرجاد کو دیکھتی بولی جو کچا چبا جانے والی نیت سے بریرہ کو گھور رہا تھا جو اپنی کہانی میں اُن کو ہیرو بنانے کے چکروں میں ویلن بنا چکی تھی

"مجھے بال مار کر وہ ہنس رہے تھے تبھی میں نے فرجاد سے کہا۔۔"عینا نے معصومیت سے اپنا کارنامہ بتایا تو سب عش عش کر اُٹھے تھے وہ اینا تو یقین کرنے سے قاصر تھی کہ یہ اُس کی بیٹی نے کیا بول دیا

"میں تو معصوم ہوں۔۔"فرجاد نے واری صدقے ہوتی نظروں سے عینا کو دیکھا جو سر جھکائے بیٹھ گئ تھی

"خان کو آنے دو لگاتی ہوں آپ کی شکایت آپ اپنے بھائیوں کو یہ مشورہ دیتی ہیں۔۔"وہ اینا اُس کو وارننگ بھری نظروں سے دیکھ کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بریرہ اِدھر آنا۔۔"دائب کے کان میں کھسر پھسر کرتی بریرہ کو دیکھ کر"ایزال نے اُس کو اپنے پاس آنے کا کہا تو وہ اُٹھ کر اُس کے پاس آئی

"جی چچی۔۔"بریرہ نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"بریرہ دیکھو آپ کی زندگی میں فرحاد "فرجاد" دائب اور آہل ہیں نہ تو آپ بھائی کا ذکر نہ چھیڑا کریں آپ کی مما ہرٹ ہو جاتیں ہیں۔۔"دیکھے ابھی بھی وہ اُٹھ کر یہاں سے چلی گئ۔۔"ایزال نے اُس کو نرمی سے سمجھایا

"وہ خود اپنے آپ کو ہرٹ کرتا ورنہ ڈیڈ تو آلویز یہ بولتا کہ بریرہ خان میرا سب کچھ ہے۔۔"میں کیا اچھی بچی نہیں جو وہ بھائی کو یاد کرکے روتا۔۔"بریرہ جواباً جو بولی اُس کا جواب ایزال کے پاس بھی نہیں تھا

"وہ آپ سے بھی بہت زیادہ پیار کرتیں ہیں بس آپ یہ نہ کہا کریں تا کہ اُن کو تکلیف نہ ہو۔۔"ایزال نے پھر کہا

"اچھا پھر آپ آلو کچالو سے کہو وہ مجھے زچ نہ کیا کریں۔۔"انشراح اور میری ساری چاکلیٹس یہ کھاجاتے۔۔"بریرہ نے لگے ہاتھوں کو فرجاد اور فرحاد کی شِکایت بھی لگائی

"آپ بلکل ٹینشن نہ لو میں اِن کو اچھے سے سمجھالوں گی۔۔"ایزال اُس کا ماتھا چوم کر بولی

"میں جاؤں اب دائب کے پاس؟"بریرہ نے اجازت مانگی

"ہاں جاؤ۔۔"ایزال نے مسکرا کر اجازت دی تو وہ دائب کی طرف بڑھ گئ

Posted On Kitab Nagri

"آ گئ میری جان۔۔"یلماز جو حویلی کے باہر کھڑا اُن تینوں کا انتظار کر رہا تھا بھاگتی ہوئی انشراح کو اپنے پاس آتا دیکھا تو آگے بڑھ کر اُس کو اپنی بانہوں میں اُٹھاتا چٹاچٹ اُس کے گال چومے

"میں نے آپ تو اِنا شارا مش کیا۔۔"انشراح نے بانہیں پِھیلا کر بتایا

"میں نے اپنی جان کو بہت زیادہ مش کیا۔۔"یلماز اُس کو دیکھ کر گہری مسکراہٹ سے بولا

"اور یہ بھول گئے کہ ایک عدد بڑا بیٹا اور بیوی بھی ہے۔۔"دھنک نے اُن دونوں کے پاس آکر سنجیدگی سے جو کہا اُس کو سُن کر انشراح کو اپنی گود سے نیچے اُتارتا یلماز آنکھ زور سے میچ کر دوسری سے دھنک کو دیکھنے لگا

"میرا رقیب مطلب میرا بڑا بیٹا کہاں ہیں اور آپ کیسی ہیں؟"یلماز نے سنبھل کر پوچھا

"جیسا بھی ہو تمہیں اُس سے کیا۔۔"تم اپنی جان کے نخرے اُٹھواؤ ہماری کیا اوقات تمہاری زندگی میں۔۔"ناراض لہجے میں کہتی آج پہلی بار خود فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئ تو واپس انشراح کو اپنی گود میں اُٹھاتا یلماز کو احساس ہوا جیسے آج وہ سخت والا اُس سے خفا ہوئی ہے ٹھیک ویسے جیسے "انشراح کی پیدائش پر ہوئی تھی

---

وہ دُنیا کا عجیب و غریب باپ تھا جو اپنی بیٹی کو کس کرنے سے ڈر رہا تھا کیونکہ اُس کو لگ رہا تھا اگر اُس نے اپنی بیٹی کو کس کیا تو اُس کی بیوی ناراض ہوجائے گی اور وہ اپنی بیوی کی ناراضگی سے ڈرتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنی بانہوں میں موجود ننھی جان سے نظریں ہٹائے یلماز نے سر اُٹھا کر دھنک کو دیکھا جو خود اُس کو دیکھنے میں لگی ہوئی تھی۔۔"ایک سالہ "دائب پاس اسٹول پہ بیٹھا کبھی اپنی ماں کو دیکھتا تو کبھی اُس کو لگائی ہوئی ڈرپ کو

"یہ دیکھے اِس کو بھی یہاں تِل ہے۔۔"یلماز اپنی خواہش پر فاتحہ پڑھتا دھنک کے پاس آتا پرجوش لہجے میں بتانے لگا۔۔"اُس کی بات سن کر دھنک اپنی بچی کا چہرہ دیکھنے لگی جو سکون سے سوئی ہوئی تھی

"تِل دیکھنا ہے تو میرا دیکھو نہ۔۔"دھنک نے جواب میں بس یہ کہا

"کیا آپ کو نہیں دیکھتا میں؟"یلماز اُس کی بات پر مسکرا کر بولا

"آپریشن میرا ہوا ہے پر تم فکر مند بس اپنی بیٹی کے لیے ہوئے ہو۔۔"دائب کی دفع تو ایسا نہیں کیا تھا تب تو میرے پاس سے اُٹھ ہی نہیں رہے تھے اور اِس بار بس اپنی بیٹی کو دیکھنے میں لگے ہوئے ہو۔۔"دھنک روٹھے ہوئے انداز میں بولی۔۔"دائب کی پیدائش پر وہ اُس سے خفا نہ تھی پر جس طرح وہ اپنی بیٹی کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا ایسے میں دھنک کو اپنا وجود غیر معمولی سا لگا

"جان سولی پر لٹکی ہوئی تھی میری اور آپ کہہ رہی ہیں کہ مجھے آپ کی پرواہ نہیں؟"یلماز کو اُس کی بات پسند نہیں آئی

Posted On Kitab Nagri

"سب سے پہلے تمہیں مجھ سے ملنا چاہیے تھا تم آخر میں آئے اور آتے ہی اپنی بیٹی کو گود میں اُٹھالیا۔۔" دھنک شکوہ بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

سب سے پہلے میں آیا تھا پر تب آپ دوائیوں کے زیر اثر سوئی ہوئیں تھیں۔۔" یلماز نے بتایا

"بہانے ہیں بس۔۔" ورنہ پرواہ تو بس تمہیں اِس کی ہے۔۔" دھنک کو یقین نہیں آیا

"آپ اپنی بیٹی سے جیلس ہونے لگی؟" ابھی تو انشراح کو آئے سہی سے ایک دن بھی نہیں ہوا۔۔" یلماز اِس بار مسکرایا

"تم نہیں ہوتے دائب سے جیلس؟" دھنک یہاں وہاں دیکھ کر بولی

"نہیں میں تو نہیں ہوتا۔۔" یلماز مکر گیا

"بات نہ کرو تم مجھ سے۔۔" دھنک منہ موڑ کر بولی

"کیا ہو گیا ہے سوری اگر آپ کو میری کوئی بات بُری لگی ہے تو۔۔" یلماز صلح انداز میں بولا

"اپنی بیٹی کو لیکر یہاں سے جاؤ مجھے واقعی میں تم سے بات نہیں کرنی۔۔" اگر یہاں رہے تو لڑائی ہو جائے گی۔۔" دھنک نے بنا دیکھے اُس کو کہا

"آپ

"دائب اپنے بابا سے کہو ممی کو آرام کرنا ہے۔۔" دھنک نے" دائب سے کہا تو وہ یلماز کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"سوری۔۔" یلماز نے معذرت کی پر دھنک نے خاص رسپانس نہیں دیا جس پر یلماز گہری سانس بھرتا اُس کو دیکھتا رہ گیا جو ناراض ہونے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی تھی۔۔ "ابھی تو اُس نے اُس کی ناراضگی کے ڈر سے اپنی بیٹی کو جی بھر کر پیار بھی نہیں کیا تھا تب بھی وہ خفا ہو گئی تھی اگر کس کر لیتا تو جانے وہ کیا کرتی؟

---

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

دائب کو نہیں لائی آپ ؟" حقیقت کی دُنیا میں واپس آتا یلماز گاڑی کا شیشہ نوک کیے اُس سے پوچھنے لگا

"وہ یہی ہو گا۔۔"اور تم اپنے بابا کے پاس ہی رہنا میرے پاس آنے کی ضرورت نہیں۔۔"یلماز کو جواب دینے کے بعد دھنک نے انشراح کو وارن کیا

"شجاکلا (جزاک اللہ) اِتنا کہتی انشراح یلماز کی گردن میں اپنا چہرہ چُھپانے لگی تو اُس کی معصوم حرکتوں پر یلماز اُس کا ماتھا چومنے لگا جو دھنک کو آگ لگانے کے لیے کافی تھا۔۔"یعنی بیٹی کے سامنے وہ بھول گیا تھا کہ بیوی بھی ساتھ ہے وہ بھی ناراض جس کو منانا اِس بار یلماز جیسے بھول گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو اپنے بابا پر رحم نہیں آتا؟"یلماز اُس کے بدلتے کیوٹ تاثرات کو دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔"اپنی بیٹی پر اُس کو جی بھر پر پیار کر آیا تھا لیکن دھنک کی ناراضگی کا سوچ کر وہ خود کو باز رکھے ہوئے تھا اُس کو اندازہ تھا اِس وقت دھنک کافی تپی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھ رہی ہو گی

"نہیں مجھ کو تو بش آپ پر پیال آتا۔۔"انشراح نے معصومیت سے بتایا

"گھر جانا ہے یا نہیں؟"دھنک کا صبر جیسے جواب دے گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"جی جانا ہے۔۔"اِتنا کہتا یلماز گھوم کر ڈرائیونگ سیٹ پر آیا گاڑی ڈرائیو کرنے کے دوران بھی انشراح اُس کی گود میں بیٹھی ہوئی تھی

"دائب سے کتنا سوتیلا رویہ ہے جیسے وہ مجھے لالہ والوں نے جہیز میں دیا تھا اولاد تو بس انشراح ہے یلماز حیدر کی۔۔"دائب خان تو کچھ بھی نہیں لگتا ایک بار بھی نہیں کہا کہ اُس کو ساتھ کیوں نہیں لائی۔۔"اگر دائب کی جگہ انشراح کو چھوڑتی تو لرز اُٹھتا تڑپ اُٹھتا۔۔"اپنے ہاتھ کی مٹھی کو بھینچ کر دھنک خود سے تانے بانے جوڑنے میں مصروف ہو گئی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"کچھ ہوا ہے؟"افخیم گاڑی ڈرائیو کرتا گردن موڑ کر برینہ کو دیکھ کر پوچھنے لگا جو خاموش بیٹھی تھی

"بریرہ اپنے بھائی کو مس کرتی ہے۔۔"برینہ نے بتایا

"بریرہ یا تم؟"افخیم نے گہری سانس بھری

"میرا بچہ زندہ تھا میں نے اُس کے رونے کی آواز سُنی تھی ایک نرس نے کہا تھا دوسرا بچہ پہلے بچے سے زیادہ ایکٹو لگ رہا۔۔"پھر میں کیسے مان لو وہ مر گیا تھا

"پہلے بیٹا ہوا تھا اُس کی حالت خراب تھی نرس نے جبھی ایسا کہا ہو گا اور اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ زندہ تھا ہمارے سامنے تھا وہ مُردہ حالت میں۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہمارے نہیں آپ کے۔۔" مجھے تو دیکھنا تک نصیب نہیں ہوا اور اِس کہانی کو میرا دل نہیں مانتا۔۔" برینہ اِتنا کہتی سیٹ سے ٹیک لگائے اپنی آنکھوں کو موند گئ

---

یہ تو ایک بچی ہے بیٹا بھی ہمارا ہوا تھا وہ کہاں ہے؟" ڈیلیوری کے بعد جب برینہ کو ہوش آیا تو ہر کوئی باری باری اُس سے مل رہا تھا فخیم خود ایک منٹ کے لیے بھی اُس سے دور نہیں ہوا تھا اور جب نرس نے اُس کی گود میں "ننھی سی پری کو ڈالا تو برینہ نے بے تابی سے پوچھا۔۔" آخر کو کیوں نہ وہ بے چین اور بے تاب ہوتی شادی کے اِتنے وقت بعد یعنی تین چار سال بعد اللہ اُس پر مہربان ہو گیا تھا وہ بھی اُس کی دعا قبول کر کے معجزہ ہوا تھا اور ایزال کی طرح اُس کو بھی ڈاکٹر نے جڑواں بچوں کا بتایا تھا۔۔" ایک بے بی گرل تو دوسرا بے بی بوائے یہ جان کر تو برینہ کے پاؤں زمین پر نہیں ٹِک رہے تھے وہ تو جیسے ہواؤں میں اُڑتی تھی اُس کا رب اچانک سے اُس پر اِتنا مہربان ہو گا یہ تو اُس نے شاید کبھی خواب میں نہیں سوچا تھا

" آپ کو جب یہاں لایا گیا تھا تو آپ کی حالت بہت خراب تھی ایسے میں بچوں اور ماں میں سے ایک کو بچانا تھا معجزاتی طور پر آپ اور یہ بچی تو بچ گئ لیکن بیٹا نہیں بچ پایا۔۔" نرس نے بتایا تو برینہ کو اپنے آس پاس دھمکاتے ہوتے محسوس ہوئے اپنی جگہ وہ جیسے پتھرا سی گئ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"حیات۔۔"اُس کو ایسے خاموش دیکھ کر افخیم نے اُس کو پُکارا اُس کی کیفیت سے وہ انجان نہیں تھا اِن سالوں میں اولاد کی تڑپ اور بعد میں گُذشتہ نو ماہ میں جِس طرح برینہ ایک ایک دن گِن کر گُزارتی تھی وہ سب اُس کی آنکھوں کے سامنے تھا کچھ بھی ڈھکا چُھپا نہیں تھا۔۔"پر اُس کو اِس بات کا اطمینان تھا کہ دو میں سے اللہ نے ایک کو تو زندگی دی تھی نہ تبھی وہ اپنی بچی کی لمبی اور صحت مند زندگی کی دعائیں مانگنے لگا دوسرے پر وہ صبر کر گیا تھا

"اااافیم یہ لائینگ بول رہا۔۔"ہم اپنا کانوں سے سُنا تھا پہلا بیٹا ہوا تھا اور وہ رو رہا تھا غنودگی کا حالت میں ہم سب دیکھ رہا تھا نشہ آور دواؤں نے زیادہ اثر نہیں کیا تھا ہم کلمہ پڑھ رہا تھا نشے میں ہمکو اُس کا قسم ہم سچ بول رہا ہمارا دونوں بچہ لوگ سہی سلامت تھا ہم چیک اپ بھی کرواتا تھا سارا ڈاکٹرز بولتا تھا کہ ہمارا بے بیز گُڈ ہے۔۔"ایکسرا تم بھی دیکھا تھا نہ۔۔"اور اور تمکو پتا ہمارا کانوں میں آواز پڑا تھا کوئی بول رہا تھا لڑکا لڑکی سے زیادہ ایکٹو لگ رہا۔۔"اُس کا آنکھوں کا کلر بھی بتایا تھا ہم سُنا تھا سب۔۔"تم ہم پر ٹرسٹ کرو۔۔"اِن کو کہو ہمارا بچہ ہمکو واپس کرو۔۔"ہم اپنا پیٹ میں اُس کا دھڑکن سُنا ہے وہ کیسے اپنی دھڑکن روک سکتا۔۔"ہوش میں آتی برینہ ایک سانس میں پاگلوں کی طرح بولتی گئ تو اُس کی آواز پر ننھی جان بھاں بھاں کر کے رونا شروع کر گئ تھی۔۔"نرس نے آگے بڑھ کر اُس بچی کو اُٹھانا چاہا تھا پر اپنی تکلیف کو نظر انداز کرتی اپنی بچی کو سینے سے لگائے برینہ ہراساں نظروں سے اُس نرس کو دیکھنے لگی۔۔"اُس کی اچانک بگڑتی حالت پر افخیم سہی معنوں میں پریشان ہو گیا تھا برینہ نے چھوٹی سی بچی کو زور سے خود

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں بھینچا ہوا تھا جس وجہ سے اُس کا رونا تیز ہو گیا تھا۔۔"پر برینہ کو اُس کے رونے کی پرواہ نہ تھی اُس کے اندر وہم سا بیٹھ گیا تھا کہ اگر وہ اپنی بچی کو خود سے دور کرے گی تو وہ بھی اُس سے چِھین لی جائے گی۔۔

"بری میری جان ہوش میں آؤ۔۔"نرس کو جانے کا اِشارہ کرتا خود افخیم اُس کے سرہانے آتا نرمی سے مُخاطب ہوا

"افیم اُس کا پیچھا کرو۔۔"ہمارا بیٹا تمہارا وارث وہ لوگ چِھین رہا تم ہمارا شکل کیا دیکھتا اُس کا پاس جاؤ نہ اُس کو کہو ہمکو ہمارا ایشب واپس کرے۔۔"بریرہ اپنا جوڑ کے بغیر کیسے رہے گا؟"جڑواں بچوں میں تو ایک سانس ہوتا نہ تو اگر اِس کا سانس چل رہا ہے ہمارا سانس چل رہا ہے تو ہمارا ایشب کا سانس اللہ کیسے بند کر سکتا؟"وہ ہمارا ساتھ یہ ظلم کیسے کر سکتا؟"اُس کو اگر یہ کرنا ہوتا تو وہ کبھی ہمکو جڑواں بچوں کا خوشی نہ دیتا۔۔"تم گواہ ہے نہ ہم یہ بچہ لوگ اللہ سے گِڑگِڑا کر مانگا نہ پھر کوئی اُس کو ہم سے جُدا کیسے کر سکتا؟"برینہ تڑپ کر بولی تھی آنکھوں سے آنسو رواں دواں تھے۔۔"اُس کو کمزوری سی محسوس ہونے لگی تھی پر اُس کے باوجود خود کو سنبھالتی وہ افخیم کو اپنی بات کا یقین دلانے کی کوشش کرنے لگی۔۔"اُس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا سانس تک پھول چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اپنے اِن ہاتھوں سے اُس کو قبر میں اُتار کر آیا ہوں۔۔"بریرہ کو مشکل سے اُس سے لیتا افخیم جو بولا اُس نے برینہ کی اُمیدوں پر پانی پھیر دیا تھا وہ کم از کم ایسی بات کی توقع افخیم سے تو ہرگز نہ تھی

"دفنا دیا؟"وہ بے حد آہستگی سے بڑبڑائی

"ہمارا بچہ کو ایسے کیسے تم دفنا سکتا؟"ہم اُس کا ماں تھا اور تم اُس کا چہرہ دِکھائے بنا اُس کو قبر کے حوالے کر گیا؟"برینہ ہاتھ میں لگی ڈرپ کو نوچتی اُس کا گریبان پکڑے چیخی تھی

"مُردہ حالت میں جنم لیا تھا تم کل سے بیہوش تھی مجھے یہ کرنا پڑا۔۔"افخیم اُس کی حالت کے پیشِ نظر نرمی سے بولا

"نہیں افیم۔۔"وہ ہمارا بچہ نہیں ہوگا وہ زندہ تھا ہم خود اُس کا آواز سُنا تھا۔۔"تمکو ہمارا یقین کیوں نہیں آرہا؟"برینہ بے بسی سے بولی

"تمہارا وہم ہے جڑواں بچوں کی بات کو تم نے سر پر بہت زیادہ سوار کر لیا تھا شاید اِس وجہ سے تمہیں ایسا لگا ہو ورنہ تم تو کل سے ہوش میں نہیں تھی۔۔"افخیم نے کہا پر یہ بات برینہ ماننے کے لیے ہرگز تیار نہیں تھی

"ہم پاگل نہیں افیم۔۔"ایسا کیسا ہو سکتا تمکو ٹرسٹ کیوں نہیں؟"برینہ نے افسوس سے اُس کو دیکھا

"لیٹ جاؤ۔۔"ریسٹ کرو۔۔"افخیم اُس کو لیٹانے کی کوشش کرتا سمجھانے لگا جس کے جواب میں برینہ خاموش آنسو بہانے لگی۔۔"اُس کو یقین نہیں آرہا تھا کہ جو کچھ اُس نے سُنا وہ اُس کا وہم تھا یا محض

Posted On Kitab Nagri

ایک خواب۔۔"اُس کو اِس پر بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ اُس کے یشب کو دفن بھی کر دیا گیا تھا اور وہ آرام سے بے خبر سوتی رہی تھی۔۔"ایک ماں اپنی اولاد سے آخر اِتنی بے خبر کیسے رہ سکتی تھی؟

"جانے والے کا غم نہیں کرو۔۔"یہ دیکھو اللہ نے کتنی پیاری رحمت سے نوازہ ہے۔۔"افخیم نے اُس کی توجہ بچی کی طرف کروائی

"غم نہ کرتا صبر کرتا اگر واقعی میں لگتا کہ ہمارا ساتھ ایسا ہوا ہے۔۔"ہمارا کانوں میں تو ابھی بھی اُس کا رونے کا آواز گونج رہا۔۔"ہمارا اندر بے چینی ہے ہم کیسے مان لے کہ وہ نہیں۔۔"جبکہ وہ ہے۔۔"بریرہ کو یک ٹک دیکھتی آخر میں اپنی آنکھوں کو زور سے میچ کر برینہ نے کہا

"بریرہ کو ماں کا پیار دو۔۔"افخیم نے سنجیدہ لہجہ اپنایا

"ہمارا یشب۔۔"برینہ کا پورا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ گیا تھا۔۔"آج کے دن کا کتنا اُس کو انتظار تھا اُس نے جانے کیا کچھ سوچ لیا تھا اور جو ہوا تھا وہ کیوں کیسے ہوا؟"اِس پر برینہ اُلجھ گئی تھی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

#حال

"یہاں آؤ۔۔"اپنے گھر پہنچ کر افخیم سونے کی تیار کرتی برینہ کو دیکھ کر بولا

"جی؟"اپنا نائٹ سوٹ صوفے پر رکھتی برینہ اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"خود کو چینج کرو۔۔"ہماری بیٹی ہرٹ ہوتی ہے۔۔"افخیم نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہمکو بریرہ سے محبت ہے۔۔"ہمارا دل بلڈ کا آنسو بہاتا ہے جب وہ ہمارا سامنے اللہ سے کہتی ہے کہ اللہ میاں بریرہ کو بھائی کیوں نہیں دیا۔۔"بریںہ نے اپنا سر ہاتھوں میں گرائے جواباً کہا

"میری بیٹی میں یہ کمپلیکس تمہاری وجہ سے آیا ہے۔۔"افخیم کی بات پر بریںہ نے حیرت سے اپنا سر اُٹھایا تھا

"ہم نے؟"وہ بے یقین نظروں سے افخیم کو دیکھنے لگی

"ہاں تم نے۔۔"وہ چار سال کی بچی ہے۔۔"ابھی سے وہ کیوں خود کو اکیلا فیل کرتی ہے جب کے اِتنے سارے محبت کرنے والے اُس کے کزنز موجود ہے تمہارا بار بار "یشب" کی رٹ لگانا اُس کو عجیب کیفیت میں مبتلا کر دیا ہے وہ محرومی کا شکار ہونے لگتی ہے۔۔"اپنی بچی کو ایک منٹ کے لیے بھی میں خود سے دور نہ کروں پر صرف اُس کی خوشی کی خاطر میں گاؤں چھوڑ آتا ہوں تاکہ بچوں کے ساتھ اُس کا دل بہل جائے یہاں تم روتی بسورتی اُس کے سامنے ہوتی ہے۔۔"وہ کس کے ساتھ کھیلے کس سے اپنی باتیں شیئر کریں اُس کی ماں کے پاس تو بریرہ کے لیے وقت نہیں۔۔"افخیم کے الزامات پر بریںہ تڑپ کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی

"تم ہمارا محبت پر شک کر رہا؟"پورا چار سال ہم اپنا زندگی اُس تک محدود کر رہا اور تم بول رہا ہمارا پاس اُس کا واسطے وقت نہیں؟"بریںہ کو اُس کے لفظوں نے تکلیف پہنچائی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں بس اِتنا جانتا ہوں تمہارا ایشب کو یاد کرنا بریرہ کو احساس کمتری کا شکار کرتا ہے وہ چھوٹی بچی ہے یار اکثر یہ سوال کرتی ہے کہ ممی کے پاس میں موجود ہوں پھر بھی وہ بھائی کو یاد کر کے روتی ہے جو کہ یہاں ہے بھی نہیں۔۔"اور جو ہے وہ اُس کو دیکھائی نہیں دیتی۔۔"افخیم بھی اُس کے ساتھ کھڑا ہوتا سنجیدگی سے بولا

"ہم کبھی بھی اُس کا آگے نہیں رویا۔۔"برینہ احتجاجاً بولی

"حیات تم پہلے جیسی ہو جاؤ ورنہ یشب سے تو ہاتھ دھو بیٹھی ہو خُدانخواستہ بریرہ سے بھی نہ ہاتھ دھونا پڑے۔۔"افخیم سنگدلی سے بولا

"اللہ نہ کرے کیسا منحوس بات تم اپنا ماؤتھ سے نکال رہا۔۔"برینہ رونے کے درپہ تھی

"ٹھیک ہے اگر میں غلط ہوں تو کل ہم واپس بریرہ کو لینے جائے گے اور تم مسکرا کر اُس کو اپنے گلے لگاؤ گی سارا دن اُس کے ساتھ رہوں گی تا کہ اُس کا دل صاف ہو جائے وہ بچی ہے ابھی اگر تم زیادہ توجہ دو گی تو یقیناً وہ بھائی نہ ہونے کا غم بھول جائے گی۔۔"تمہاری بات کو مان بھی جاتا اگر اپنے ہاتھوں سے اپنی اولاد کو دفنایا نہ ہوتا۔۔"تمہاری ضد کی خاطر ہم نے ہسپتال کی سی سی ٹی وی فوٹیج تک دیکھ لی تھی پر کیا حاصل ہوا؟"کچھ بھی تو نہیں تم بس اپنے ایک وہم کی وجہ سے خود کو ڈپریشن کی مریضہ بنانے لگی ہو۔۔"افخیم سنجیدگی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہم کرے گا۔۔"بریںہ فوراً سے اُس کی بات مان گئ جبکہ اُس کی آخری بات کو دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر نظر انداز کر گئ تھی

"اور یہ بات بھی مان لو کہ ہماری بس ایک اولاد ہے اور وہ ہے"بریرہ۔۔"افخیم نے کہا تو اِس بار وہ خاموش ہو گئ تھی

"میرے لیے نہیں تو ہماری بچی کے لیے۔۔"یہی وقت ہوتا ہے جب بچوں کو پوری طرح سے اپنے والدین اپنے آس پاس چاہیے اُن کی محبت چاہیے ہوتی ہے۔۔"افخیم نرمی سے اُس کا سر اپنے سینے پر رکھ کر بولا

"ہمارا بس ایک اولاد ہے اور وہ بریرہ۔۔"اور ہم اُس کو وہ پیار دے گا جو ہمکو ہمارا والدین نے دیا تھا ہم نہیں چاہے گا کہ ہمارا بیٹی کبھی غلط خیالوں میں پڑے۔۔"بریںہ گہری سانس اپنے اندر اُتارے بولی آج جو کچھ "بریرہ نے حویلی میں سب کے سامنے کہا تھا وہ سن کر بریںہ کو پہلے ہی اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا "بریرہ کے لہجے میں جو حسرت تھی اُس نے ایک ماں کو جیسے تڑپنے کے لیے چھوڑ دیا تھا وہ لمحے میں فیصلہ کر چکی تھی کہ جو نہیں ہے اُس کا غم نہیں کرے گی بلکہ جو ہے اُس کی قدر کرے گی

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"آپ کو پتا ہے عینا نے کل فرجاد کو مشورہ دیا تھا کہ وہ کرکٹ کھیلتے بچے کو بال مارے۔۔"واینا اطلس کو دیکھ کر بتانے لگی جو چھ سالہ عینا کو اپنی گود میں بیٹھائے اُس کے ساتھ کارٹونز دیکھنے میں مصروف تھا

"کیا مطلب؟"اطلس اُس کی بات سمجھ نہیں پایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مطلب آپ اپنی بیٹی سے پوچھے جو میسنی بن کر بیٹھی ہے۔۔"وانیا نے عینا کی جانب اِشارہ کیا تو اُس کا اینگری موڈ دیکھتا اطلس عینا کو دیکھنے لگا جو معصومیت کا مجسمہ بنی اُس کو دیکھ رہی تھی

"آپ کی مما کیا بول رہی؟" اطلس نے اِس بار عینا سے پوچھا

"بابا کل مجھے بہت تیز بال ماری تھی تو بس میں نے فرجاد کو بولا کہ اُس نے مجھے بازوں پر بال ماری ہے تم اُس کے سر پہ گیند مارو۔۔"عینا نے اعترافِ جُرم جس انداز میں کیا وہ دیکھ کر وانیا تو افسوس کا شکار ہوئی تھی البتہ اپنی بیٹی کی اِس قدر معصومیت پر اطلس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ اُمڈ آئی

"سُنا آپ نے۔۔" اگر اُس بچے کا زیادہ نقصان ہوجاتا تو۔۔"وانیا اطلس کو مُخاطب ہونے کے بعد آخر میں عینا سے بولی

"پھر ہم کسی کو بول کر اُس کو ہسپتال بِھجواتے۔۔"عینا نے آہستگی سے بتایا تو اطلس کا چھت پھاڑ قہقہہ کمرے میں گونجا تھا اُس کو ہنستا دیکھ کر عینا اُس کے اُپر چڑھتی اُس کی گردن میں اپنا چہرہ چُھپانے لگی وہ جانتی تھی وانیا سے اُس کو بس اطلس بچا سکتا تھا

"آپ ہنس رہے ہیں؟" وانیا روہانسی ہوئی

"تو میں اور کیا کروں مطلب دیکھو میری بچی نے سوچ وبچار کے بعد پوری پلاننگ کرلی تھی پھر جاکر اُس نے یہ مشورہ دیا تھا۔۔" اطلس مسکراہٹ ضبط کیے بولا

Posted On Kitab Nagri

"خان یہ غلط بات ہے۔۔" آپ بلاوجہ عینی کو سپورٹ نہ کرے اُس کو ڈانٹے تا کہ دوبارہ ایسا کوئی کام وہ نہ کرے۔۔وائینا نے جلدی سے کہا

"تم کم میری معصوم بچی کی کلاسس لگاتی ہو جو میں بھی تمہارا ساتھ دوں؟" اطلس مصنوعی گھوری سے اُس کو دیکھ کر بولا

"تو کیا آپ سمجھائے گے نہیں؟" وائینا نے پوچھا

"بابا سوری۔۔" وہ مجھے درد ہونے لگا تھا جبھی فرجاد کو یہ بولا پر میس دوبارہ ایسا نہیں ہو گا۔۔" اطلس کو دیکھ کر عینا نے خود ہی بول دیا

"اب خوش؟" دیکھو بچی ہے اگر ایسا ویسا کچھ بول بھی دیا تو کیا بڑی بات ہے؟" ہو جاتا ہے اور تمہیں تو پتا ہے ہماری عینا کبھی جھوٹ نہیں بولتی۔۔" اطلس عینا کے سر پہ پیار کر تا بولا

پھر بھی سہی نہیں لگتا نہ۔۔" وائینا آہستگی سے بولی

"کچھ نہیں ہو جاتا تم ایسا کرو میرے لیے چائے اور عینی کے لیے نوڈلز لاؤ۔۔" اطلس نے اُس کا دھیان دوسری طرف لگانا چاہا

نوڈلز کا یہ کونسا وقت ہے؟" وائینا حیران ہوئی

"مجھے کھانے ہیں۔۔" عینا جھٹ سے بولی

"عینی کو کھانے ہیں۔۔" اطلس نے شانے اُچکا کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"اچھامیں لاتی ہوں۔۔"پر اُس کے بعد عینی کے سونے کا وقت ہے وہ سو جائے گی۔۔"آپ اپنے ساتھ ٹی وی پر اُس کو نہ لگادیجئے گا۔۔"واینا نے جاتے ہوئے دونوں کو خبر دار کیا

"اور کیا مشورہ دیتی ہے میری بیٹی لوگوں کو۔۔"اُس کو احتیاط سے بیڈ پر لیٹاتا اطلس اُس کی ناک دبا کر پوچھنے لگا تو ہنستی ہوئی عینا اپنا سر نفی میں ہلانے لگی

"دوسروں کو مشورہ نہ دیا کریں بلکہ خود اپنا دفاع کیا کریں۔۔"وہ بال آپ کو غلطی سے لگی تھی اگر دوبارہ بھی ایسا کچھ ہو تو آپ اگنور کرنا پر اگر کوئی جان بوجھ کر مارے تو آپ پر بھی فرض ہے کہ حساب برابر کریں۔۔"لیکن تب جب معاملہ بڑھ جائے پہلی اور دوسری بار در گُزر کرنا تیسری بار نہیں۔۔"اُس کے پاس کہنی کے بل لیٹتا اطلس سبق پڑھانے لگا جو غور سے سُنتی عینا اپنا سر اثبات میں ہلانے لگی

"ہائے میں تو ہر لحاظ سے خوش قسمت ہوں پہلے اللہ نے بیوی معصوم دی اب بیٹی بھی فرمانبردار ملی ہے۔۔"اُس کے عمل پر اطلس کو عینا پر جی بھر کر پیار آیا تھا تبھی بڑبڑاہٹ میں خود سے بولا

"نوڈلز نہیں کھانے سونا ہے۔۔"عینا اُس کا بازوں سیدھا کیے وہاں اپنا سر رکھ کر بتانے لگی۔۔"اچانک سے اُس کو گہری نیند آنے لگی تھی

"رات کا کھانا تو کھایا تھا نہ؟"اُس کے سر پہ ہاتھ پھیرتا اطلس فکر مند سا پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"جی بابا۔۔" آنکھیں موندیں عینا نے بتایا

"اور دودھ؟" اطلس نے اگلا سوال کیا

"وہ بھی۔۔" عینا کو اب غنودگی طاری ہوئی پر تبھی زبردستی اپنی آنکھوں کو کھولے اُس نے جواب دیا تو اطلس مطمئن ہوتا اُس کے اُپر اچھے سے لحاف ڈالنے لگا

❀❀❀❀❀❀❀

ایزال اپنے کاموں سے فارغ ہوتی کمرے میں آئی تو اُس کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا۔۔" ایک طرف ٹی وی پر لگائی فلم کا شور دوسری جانب تینوں باپ بیٹے ایک دوسرے تیسرے کو تکیاں مارنے میں مصروف تھے پورے کمرے اور بیڈ پر روئی بکھری پڑی تھی۔۔" پر اُن تینوں کو پرواہ کہاں تھی؟

"یہ سب کیا ہے؟" ایزال نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے اُونچی آواز میں پوچھا تو اُس کی آمد پر وہ تینوں بیڈ کے اُپر فرمانبرداری سے کھڑے ہوئے تھے

"یہ میں ہوں۔۔" یہ میرے بابا ہیں یہ میرا اجڑواں بھائی ہے اور ہر جگہ روئی بِکھری پڑی ہے رررررروئی بُکھری پڑی ہے ہاں روئی بِکھری پڑی ہے۔۔۔" فرجاد اپنی طرف اِشارہ کرنے کے بعد اُن دونوں پر اِشارہ کرتا بتانے لگا ساتھ میں ہاتھ کو مائیک اسٹائل میں کھڑا کرتا اپنی آواز کا سُر کمرے میں بکھیرنے لگا تو اُس کا جواب اور انداز ایزال کو مزید سُلگا یا تھا سب سے پہلے اُس نے ٹی وی بند کیا تو اچانک سکوت چھا گیا تھا ایزال کے دماغ کو تو گویا سکون میسر ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہمیں جوائن کرو۔۔" فاحم نے مشورہ دیا

"شٹ اپ۔۔" ایزال نے کھاجانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا کہاں وہ تھکی ہوئی اب سونے کا سوچ رہی تھی اور اب اپنے کمرے کا حشر دیکھ کر اُس کو لگ رہا تھا جیسے سب سے پہلے اُس کو صفائی کرنی پڑے گی کیونکہ ملازمین تو سارے اپنے اپنے کوارٹر میں جا چُکے تھے

"اچھی بیویاں شوہروں کو شٹ اپ کال نہیں دیتی۔۔" فرجاد اور فرحاد نے ایک آواز میں کہا

"چُپ کرو تم دونوں۔۔" اُٹھو اور اپنے کمرے میں جاؤ ورنہ مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہوگا۔۔" ایزال اُن کے سر پہ نازل ہوتی بولی

"ظالم ماں۔۔" فاحم کو اپنے بیٹوں پر ترس سا آگیا

"ہمیں نہیں سونا۔۔" فرحاد نے احتجاج کیا

"جاتے ہو یا اُتاروں میں اپنی چپل۔۔" ایزال نے ضبط سے اُس کو دیکھا

"بابا۔۔" رونی شکل بناتے وہ دونوں فاحم سے چپک گئے

"کیوں پیچھے پڑی ہو میرے بیٹوں کے۔۔" اگر وہ سونا نہیں چاہتے تو زبردستی سُلانا ضروری ہے۔۔" فاحم دونوں کو اپنے ساتھ لگائے بولا

"کل اِنہوں نے اسکول بھی جانا ہے اور تم بلاوجہ اِن کی حمایت نہ کیا کرو پہلے ہی بگڑے ہوئے ہیں یہ۔۔" ایزال نے تپ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہم بگڑے نہیں ہم بس بڑے ہوئے ہیں بگڑنا ابھی باقی ہے۔۔" فرجاد گردن تان کر بولا

"میری چپل تیاری ہے کسی پر برسنے کے لیے۔۔" ایزال طنزیہ ہوئی

"جاؤ بچوں سو جاؤ یہ ظالم ماں تم دونوں کو جینے نہیں دے گی۔۔" بلکہ اپنی ماں کے بدلے تم دونوں سے وصول کرے گی۔۔" فاحم دُکھی شکل بناتا اُن دونوں کو خود سے دور کیے بولا

"آپ نہ ہو جو ہمارے کمروں میں ہمکو نیند نہیں آتی۔۔" یہ ڈر لگتا ہے بس کوئی چپل مارنے نہ آجائے۔۔" ڈرامے بازی میں تو وہ اپنے باپ سے بھی چار ہاتھ آگے تھے تبھی جذباتی سین پیدا کرنے کے چکروں میں وہ پھر سے اُس کے ساتھ چمٹ کر بولے

"آجاؤ چھوڑنے چلوں میں تم دونوں کو کمروں میں ظالم ماں سکون وہاں بھی تمکو لینے نہیں دے گی۔۔" اُن دونوں کو اُپر اُٹھائے بیڈ سے جمپ لگاتا فاحم بھرپور طریقے سے اُن کا ساتھ دینے لگا

"خبردار جو اِن کے ساتھ تم گئے بھی۔۔" ایزال جو خاموش کھڑی اُن کا میلوڈرامہ دیکھنے میں تھی جب فاحم کو بھی جاتا دیکھا تو اُن کا راستہ کاٹا

"کیوں؟" فاحم نے اُس کو گھورا

"کیونکہ میں جانتی ہوں وہاں جا کر بھی تم نے وہ سب کرنا ہے جو یہاں کیا ہے۔۔" ایزال نے ڈبل گھوری سے اُس کو نوازہ

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا ہوا؟"فرجاد بول پڑا

"تو یہ ہوا خاموشی سے اپنے کمرے میں جاؤ ورنہ میں نے لات مار کر وہاں بھیجنا ہے۔۔"ایزال اُس کا کان پکڑ کر بولی

"سسی۔۔"فرجاد نے آہ بھری

"چھوڑو کیا ہو گیا ہے میں بتا رہا ہوں اگر کانوں میں بڑا چھوٹا فرق آیا تو کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔"فاحم تو جیسے تڑپ اُٹھا تھا

"تمہاری بات مانتے ہیں اِن سے کہو سونے کی تیاری کریں۔۔"فرجاد کا کان چھوڑ کر ایزال نے کہا

"اچھے بچوں جاؤ باقی کا کام ہم کل کرے گے۔۔"فاحم اُن دونوں کو دیکھ کر بولا

"ڈیڈ کل کس نے دیکھا۔۔"فرحاد کا دل نہیں مانا

"تمہارا کان بھی پکڑوں؟"ایزال کے لہجے میں وارننگ تھی

"نو تھینکس ہم تو جا رہے ہیں۔۔"دونوں نے اِتنا کہتے باہر کو ڈور لگائی اُن دونوں کے جانے کے بعد فاحم بیڈ کی طرف بڑھنے لگا

"کہاں؟"ایزال اُس کے راستے میں حائل ہوئی

"کیا مطلب کہاں؟"رات بہت ہو گئ ہے نہ تو سونے کی تیاری کروں گا۔۔"فاحم نے بتایا

"بیڈ کو سونے لائق چھوڑا ہے تم نے؟"ایزال نے بھگو کر طنزیہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہے کل کروا دینا صفائی ابھی میں بہت نیند میں ہوں۔۔" فاحم اپنی جمائی روکتا بولا

"اچھے سے پتا ہے جتنے تم نیند میں ہو۔۔" خاموشی سے میرے ساتھ صفائی میں مدد کرو۔۔" ورنہ کمرے میں سونے نہیں دوں گی۔۔" اور اِس بھول میں مت رہنا کہ فرجاد اور فرحاد کے پاس جا پاؤ گے میں اُن کا کمرہ بھی لاک کر دوں گی میں۔۔" ایزال نے کہا تو وہ بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"میں صفائی؟" فاحم کو یقین نہ آیا

"ہاں صفائی۔۔" تاکہ دوبارہ گند پھیلانے سے پہلے یہ صفائی تمہیں یاد آجائے اور دوبارہ توبہ کر لوں۔۔" ایزال شیطانی مسکراہٹ سے بولی تو اُس کی مسکراہٹ فاحم کو زہر سے بھی زیادہ بُری لگی

"فاحم خان ہوں میں یہ کام میری پرسنالٹی پر سوٹ نہیں کرتے۔۔" نہیں مطلب تم نے سمجھ کیا رکھا ہے مجھے۔۔" فاحم نے اُس پر روعب جھاڑنا چاہا

"ہال میں سونا ہے تو صاف لفظوں میں بول دو۔۔" ایزال نے اُس کی بات کو کسی خاطے میں نہیں ڈالا

"تم

"باہر جانا ہے؟" ایزال نے اُس کی بات بیچ میں کاٹی

"اوکے فائن۔۔" لیکن یہ آخری بار ہوگا اور تم یہ ہرگز مت سمجھنا کہ میں کمرے سے نکل جانے والی بات سے ڈر گیا ہوں۔۔" فاحم نے اپنا بھرم قائم کیا

Posted On Kitab Nagri

"اچھے سے صفائی کرنا۔۔"ایزال نے اُس کی بات کو اگنور کیا تو فاحم دانت پیس کر اُس کو دیکھتا کام میں جُت گیا۔۔"کام کے بیچ اُس کو بُری بُری شکلیں بناتا دیکھ کر ایزال نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ کو ضبط کیا تھا جانتی جو تھی کہ دل ہی دل میں اُس کو کوس رہا ہو گا

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"ناراض ہیں؟"کل رات آپ نے کمرے کا دروازہ بھی نہیں کھولا تھا؟"یلماز بیڈ پر ٹانگیں لٹکائے سنجیدہ سی دھنک کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پوچھنے لگا

"تمہاری ترجیحات بدل گئیں ہیں۔۔"بنا اُس کی جانب دیکھے دھنک نے کہا

"اچھا وہ کیسے؟"یلماز نے جاننا چاہا

"تمہیں اب میری پرواہ نہیں۔۔"ایک اور شکوہ

"مجھے آپ کی بہت پرواہ ہے۔۔"یلماز نے نرمی سے بتایا

"تب تک جب تک انشراح ہمارے درمیان نہیں تھی۔۔"دھنک اِس بار اُس کو گھور کر بولی

"وہ ہماری بیٹی ہے۔۔"درمیان میں نہیں آئی بلکہ ہمارے وجود کا حصہ ہے۔۔۔"یلماز اِس بار مسکرایا

"ہماری نہیں بس تمہاری بیٹی ہے۔۔"مجھے تو وہ کسی خاطے میں نہیں لاتی۔۔"بابا بابا کہتی تمہارے گرد منڈلاتی ہے اور تمہارے کیا کہنے تم تو اُس کے نام کا دم بھرتے ہو۔۔"آفس سے آنے کے بعد اپنی مورے سے ملنے کے بعد تم میرے پاس آیا کرتے تھے پر اب تم انشراح کا پوچھتے ہو اُس کو گلے لگاتے ہو اُس کا ماتھا چومتے ہو۔۔"دھنک سنجیدگی سے اُس کو اُس کی غلطیاں بتاتی گئ

Posted On Kitab Nagri

"لے آپ کا ماتھا بھی چوم لیا اب تو معاف کر دے۔۔" تھوڑا اُپر ہو کر اُس کی پیشانی اپنے لبوں سے چھوتا یلماز معصومیت سے بولا تو دھنک نے اُس کو گھورا

گھنٹوں اُس کی بے تکی باتوں کو سُن کر لمبی بحث کرتے ہو۔۔"اِس درمیان تمہیں تھک ہاری اپنی بیوی کا خیال ایک لمحے کے لیے بھی نہیں آتا آخر کو کیوں آئے گا؟"اولاد دے کر اُس نے تو اپنی ذمے داری پوری کر دی اب وہ کس کام کی ہے۔۔" دھنک کا لہجہ بھیگنے لگا تھا

"آپ میرے بارے میں اِتنا سوچتی ہیں خوشی کی بات ہے پر اگر کچھ اچھا سوچیں گیں تو زیادہ خوشی والی بات ہو گی۔۔"یلماز اُس کے خیالات جان کر محض یہی بول پایا۔۔"یہ تو اب روز کا معمول تھا اگر جب کبھی دھنک کے مقابل وہ پہلے انشراح سے مل لیتا یا اُس سے گپ شپ انشراح سے کچھ زیادہ ہو جاتی تو دھنک کو یہی وہم ہوتا تھا جیسے یلماز کی نظر میں اُس کی ویلیو کم ہو گئی ہے۔۔"چار سالہ انشراح کو دیکھ کر وہ اکثر پھر یلماز سے یہ کہتی کہ کاش ہماری بیٹی میری جیسی نہ ہوتی وہ اگر خوبصورت نہ ہوتی تو شاید تمہیں بس میں نظر آتی۔۔"اُس کے یہ نیک خیالات جان کر شروع میں یلماز حیران ہوتا تھا پر اب ہنس کر سر جھٹک لیا کرتا تھا اب وہ اُس سے کیا کہتا کہ والدین بچوں کی خوبصورتی کو تھوڑئی دیکھتے ہیں وہ خوبصورت پیارے نہ بھی ہو تو اُن کی نظر میں اُن کی اولاد چاند کا ٹکڑا ہوتا ہے۔۔"اور وہ یہ بات کیوں نہیں سمجھتی

Posted On Kitab Nagri

تھی کہ انشراح اُس کا آئینہ تھی وہ اپنی بیٹی سے بے انتہا محبت کرتا تھا کیونکہ وہ اُس کی محبوب بیوی کی اولاد تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"کیا میں آپ کی باتیں نہیں سُنتا؟"یلماز اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا پوچھنے لگا

"تو کیا میری باتیں بے تُکی ہوتیں ہیں؟"اپنا ہاتھ واپس کھینچ کر دھنک نے حیران نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"اولاد کا بھوت آپ کے سر پہ سوار تھا۔۔"آپ ہی گھر میں بچوں کی آواز اُن کی شرارتیں چاہتیں تھیں تو اب کیا مسئلہ ہے؟"بچوں کے بعد اُن کو بھی تو وقت دینا پڑتا ہے نہ۔۔"اُس کا ہاتھ پھر سے اپنی قید میں لیتا یلماز سمجھانے لگا

"یعنی میرا اندازہ سہی ہے واقعی میں تمہاری ترجیحات بدل گئ ہیں۔۔"دھنک کو دُکھ ہوا

"ترجیحات نہیں بدلی بس مصروفیات میں اضافہ ہوا ہے۔۔"پہلے بس مورے آپ اور چھوٹی تھیں لیکن اب دائب اور انشراح بھی ہیں سوچے اگر میں یا آپ اُن کو ٹائیم نہیں دے گے تو کون دے گا؟"مورے کی حالت اکثر خراب رہتی ہے۔۔"چھوٹی کا دماغ تو میڈیکل کی پڑھائی میں چکراتا رہتا ہے۔۔"ایسے میں اُس کے پاس تو اُن دونوں کو نہیں چھوڑا جاسکتا نہ وہ سنبھالنے کی کوشش کرے گی تو آرام کب کرے گی؟"یلماز نے اپنا پوائنٹ آف ویو اُس کے سامنے کیا

"ماشااللہ سُن کر اچھا لگا کہ آپ کو "دائب بھی یاد ہے۔۔"جو پوری رات ہمارے پاس نہیں تھا ویسے شکل وصورت سے آپ پہچان جائے گے نہ کہ وہ ہمارا بیٹا ہے اور گاؤں سے واپس بھی لانا ہے۔۔"ساری باتوں کو نظر انداز کرتی دھنک اُس کی ایک بات پکڑ کر بھگو کر طنزیہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"جی الحمد اللہ یاد ہے اور رہنے دے اُس کو کچھ دن وہاں اچھا ہے اپنے کزنز کے ساتھ کھیلے گا۔۔" یلماز نے اُس کے انداز پر بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ کا گلا گھونٹا تھا

"شام سے پہلے اگر دائب کو واپس نہیں لائے تو یلماز میں تم سے بات نہیں کروں گی میری ناراضگی کو بڑھاوا نہ دو۔۔" دھنک نے اُس کو وارن کیا

"جی لا دوں گا پر کیا پھر ناراضگی ختم ہو جائے گی؟" ویسے آپ کو تو اُس کے بغیر نیند نہیں آتی پھر وہاں رہنے کیسے دیا۔۔" میں نے سوچا تھا اچھا ہے نہیں ہے تو آپ کے ساتھ اچھا وقت گُزرے گا پر آپ نے تو کل کوئی لفٹ نہیں کروائی ایسے تو پھر میری ناراضگی بھی بنتی ہے۔۔" یلماز کی بات پر دھنک نے اپنی آنکھیں گھمائی

"بریرہ کی وجہ سے وہ چچا قاسم کے ساتھ اُن کے پورشن رہے گی تو دائب نے کہا وہ بھی وہاں رہے گا۔۔" بریرہ نے پھر سے اُس سے کٹی کر دی تھی۔۔" دھنک نے مختصر بتایا

"آپ مان جائے نہ؟" یلماز نے اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا

"چند شرائط ہیں میری اگر قبول ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اپنا اور اپنی بیٹی کا سامان لیکر یہاں سے چلے جاؤ۔۔" دھنک نے سنجیدگی سے کہا

"یہ ظلم نہ کیجئے گا مجھے آپ کی ساری شرائط قبول ہیں۔۔" یلماز جھٹ سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں پہلے سُن لو۔۔" دھنک نے کہا

"جی سُنائیں؟"یلماز نے پوچھا

"اپنی بیٹی کو صاف الفاظوں میں سمجھادو کہ تم اُس سے نہیں اُس کی ماں سے محبت کرتے ہو اور یہ بھی کہ تم سے زیادہ چپکے نہیں۔۔" دھنک نے پہلی شرط بتائی

"آپ بھی اپنے بیٹے کو پھر سمجھادے کہ بڑا ہو گیا ہے اپنا بیڈ الگ کریں میری بیوی سے زیادہ چپکنے کی ضرورت نہیں۔۔"اگر روحی چھوٹی ہو کر الگ بیڈ پر سو سکتی ہے تو وہ کیوں نہیں؟"اُس نے آپ کے بازوں پر سر رکھ کر سو کر آپ کا بازوں سُن کرنا لازمی ہوتا ہے؟"یلماز بھی بول بغیر نہ رہ پایا

"تم میری سُنو بس۔۔"اور دائب کو میں خود اپنے پاس سُلاتی ہوں ویسے بھی میرا بازوں سُن نہیں ہوتا۔۔"دھنک نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا

"اگر روحی میرے پاس نہیں سو سکتی تو وہ کیوں سو سکتا ہے؟"اصول سب کے لیے برابر ہونا چاہیے۔۔"یلماز بول پڑا

"تم میری شرائط سُنو نہ بحث کیوں کر رہے ہو؟"دھنک نے ضبط سے کہا

"اچھا دوسری شرط؟"یلماز ناچار سُننے پر مجبور ہوا

"تم اُس کو گلے نہیں لگاؤ گے۔۔"اُس کا ماتھا بھی نہیں چومو گے اور تو اور اُس کے شوز کی لیس بھی جُھک کر نہیں باندھو گے۔۔"اُس کے بالوں میں برش بھی نہیں پھیرو گے اپنے ہاتھ سے کھانا بھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں کِھلاؤ گے۔۔"یہ سب میرے کام ہے تو پلیز میرے لیے چھوڑ دو۔۔"انشراح سے بول دو کہ تمہارا وقت بس میرا ہے۔۔"دھنک نے سنجیدگی سے بتایا جس پر یلماز نے کوئی جواب نہیں دیا بس آگے اُس کو سُننے کے لیے خود کو تیار کرنے لگا

"میری جان بھی نہیں کہو گے اُس کو۔۔"ہم نے نہ اُس کا ایک نام رکھا ہے تو وہی استعمال کیا کرو۔۔"دھنک نے سر جھٹک کر مزید کہا

"اور کچھ ؟یلماز نے پوچھا

"اور اگر تم نے یہ سب نہیں کیا تو میں سخت ناراض ہو جاؤں گی۔۔"کبھی بھی بات نہیں کروں گی۔۔"دھنک نے ہنوز سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں کہا

"ٹھیک ہے اب تو آپ ناراضگی ختم کر دے۔۔"یلماز نے اپنے ہاتھ کھڑے کیے کہا تو پہلی بار دھنک مسکرائی تھی

"سچ میں ؟"دھنک نے تصدیق چاہی

"جی سچ میں۔۔"یلماز نے سر کو خم دیا

"کافی بنا کر لاؤں تمہارے لیے ؟"دھنک نے نارمل ہو کر پوچھا

"چائے پیوں گا۔۔"یلماز نے مسکرایا بتایا

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے پھر میں وہی بنا کر لاتی ہوں۔۔" مسکرا کر کہتے دھنک وہاں سے اُٹھ کر چلی گئ۔۔" پیچھے یلماز بہت وقت تک اُس پوزیشن میں رہا لیکن پھر کسی احساس کے تحت اُس نے گردن موڑ کر دیکھا تو اُس کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ نے احاطہ کیا کیونکہ کمرے کے دروازے کے پاس بازوں سینے پر باندھے انشراح اپنا منہ غُبارے کی طرح پُھلائے کھڑی تھی

ممی نے کچھ کہا کیا؟" یلماز نے مسکرا کر پوچھا

"بات نہ کلو آپ۔۔" میں ناراج ہوں۔۔" انشراح نے منہ بنا کر کہا

"اُففففف ایک تو آپ بھی اپنی ماں کی طرح جلدی ناراض ہو جاتی ہیں۔۔" ایسے تو نہ کیا کریں۔۔" یلماز اُٹھ کر اُس کے پاس آتا اپنی بانہوں میں بھر کر صوفے پر لیٹ گیا تھا اور انشراح کو اپنے سینے پر لیٹایا

"میں بولی نہ ناراج ہوں آپ بات نہ کرو۔۔" ولنہ لڑائی ہو جائے گی۔۔" انشراح کا ابھی بھی منہ غبارے کی طرح پُھولا ہوا تھا

"آپ کیوں ناراض ہو؟" اور کیا آپ اپنے بابا سے لڑائی کرو گی؟" یلماز اُس کے گالوں پر بوسہ دیتا مصنوعی افسوس سے پوچھنے لگا

"ہاں آپ جیشے ممی کو مناتے ہیں ایشے مجھ کو کبھی نہیں منایا۔۔" انشراح نے شکوہ کیا

"اوووو تو آپ اِس وجہ سے خفا ہو۔۔" یلماز جیسے ساری بات جان گیا

Posted On Kitab Nagri

"یش۔۔" سر جھکائے اُس کے سینے پر لیٹی انشراح نے اپنے سر کو ہولے سے جنبش دی

"چاکلیٹ دوں تو ناراضگی ختم ہو جائے گی؟" یلماز نے پوچھا

"نہیں۔۔" آپ بس اپنی اُن سے پیال کلتے۔۔" انشراح نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"ایسی تو بات نہیں میں اپنی ڈول سے بہت زیادہ پیار کرتا ہوں آپ تو میری جان ہو۔۔" یلماز نے اُس کی چھوٹی سی ناک دبائے بتایا

"ممی سے بھی زیادہ مجھ شے پیال کلتے؟" انشراح نے پوچھا

"اُن کو نہ لائے نہ درمیان میں وہ تو الگ ہیں نہ آپ اُن کو مائنس کر دے۔۔" یلماز نے سنبھل کر کہا

"جائے مجھے بات نہیں کرنی۔۔" انشراح اُس کے اُپر سے اُٹھنے کی کوشش کرتی ناراض لہجے میں بولی

"اچھا نہ سوری۔۔" آپ تو میری لاڈلی بیٹی ہو۔۔" اور ایسے سخت خفا اپنے بابا سے کون ہوتا۔۔؟" یلماز نے اُس کو واپس لیٹایا

"میں ممی سے جیادہ پیالی ہوں نہ؟" انشراح نے کیوٹ شکل بنائے پوچھا

"بلکل آپ شہزادی ہو۔۔" یلماز نے فوراً سے بتایا

"آپ ممی شے زیادہ مجھ شے پیال کرتے نہ؟" چور نگاہوں سے دروازہ کے پاس کھڑی دھنک کو دیکھ کر انشراح اپنے چھوٹے ہاتھوں سے یلماز کا چہرہ تھام کر تصدیق چاہنے لگی۔۔" اور دھنک جو اچھے موڈ میں چائے کے ساتھ سینکس بنا کر لائی تھی اندر کا منظر دیکھ کر اُس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"میں تو اپنی روحی سے بہت زیادہ پیار کرتا ہوں۔۔"میری جان ہو آپ میرا سکون ہو آپ۔۔"یلماز اُس کے لاڈ اُٹھاتا گہری مسکراہٹ سے بتانے لگا وہ دھنک کی موجودگی سے انجان تھا کیونکہ وہ جس پوزیشن میں صوفے پر لیٹا ہوا تھا ایسے میں اُس کو پتا نہیں چلا تھا البتہ انشراح کا منہ تو باہر کی طرف تھا اِس لیے وہ دیکھ چکی تھی

"مجھے یہاں یہاں اور یہاں یہاں بھی پاری چاہیے۔۔"انشراح اپنے دونوں گالوں پر انگلی رکھتی پھر اپنی پیشانی آخر میں ٹھوڑی پر انگلی رکھ کر لاڈ سے کہا جبھی دروازے کو ٹھوکر مار کر کمرے میں دھنک داخل ہوئی تھی اُس کی آمد کا احساس یلماز کو جیسے ہوا وہ ایک ہی جست میں صوفے سے اُٹھ کھڑا ہوا تھا اور انشراح کو احتیاط سے صوفے پر بیٹھایا

"ممی بابا نے کہا میں آپ شے بھی زیادہ پیالی ہوں۔۔"انشراح نے چہک کر بتایا تو یلماز کا گلا خشک ہوا تھا وہ خطرناک تاثرات سجائے کھڑی دھنک کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا

"مجھے اپنی شکل نہ دیکھانا تم۔۔"خونخوار نظروں سے دیکھتی دھنک اِتنا کہتی جانے لگی کہ پھر سے انشراح بول پڑی

"بابا بولا آئے لب یو۔۔"انشراح کے ایسے سفید جھوٹ پر یلماز عش عش کر اُٹھا تھا وہ گنگ سا اپنی چھوٹی سی بیٹی کی کاروائی اور چلاکیاں دیکھتا رہ گیا جس نے اُس کی جان مشکل میں ڈال دی تھی

Posted On Kitab Nagri

"رُکے میری بات سُنیں۔۔" دھنک دونوں کو نظر انداز کرتی جانے لگی کہ یلماز نے اُس کو آواز لگائی وہ خود بھی اُس کے پیچھے جانے والا تھا جب انشراح صوفے سے جمپ لگاتی اُس کی ٹانگ سے چمٹ گئ "بابا مجھے شور کر نہ جائے۔۔" زور سے اُس کی ٹانگ کو دبوچے انشراح نے کہا یلماز نے اُس کو اُپر گود میں اُٹھانا چاہا پر انشراح اُس کی ٹانگ کو اور مضبوطی سی پکڑ گئ تھی۔۔" جس سے وہ یلماز سے الگ نہ ہو پائی تھی وہ یلماز سے ایسے چپکی ہوئی تھی جیسے چیونگم بالوں میں چُپک جاتا ہے۔۔" اُس کی ایسی حرکات پر مجبوراً یلماز اپنی ایک ٹانگ گھسیٹ کر باہر کی طرف لپک گیا تھا۔۔" وہ سہی معنوں میں پریشان ہو گیا تھا مطلب کتنی مشکل سے چند منٹ پہلے اُس نے دھنک کو راضی کیا تھا اور اب وہ پھر سے ناراض ہو گئ تھی۔۔" اور اب وہ دوبارہ سے اُس کو منانے جا رہا تھا۔۔" یلماز جانتا تھا اِس بار دھنک آسانی سے نہیں ماننے والی تھی

"یلماز حیدر یہ بھی جانتا تھا کہ اب اُس کی زندگی کا بس ایک مقصد تھا اور وہ تھا اپنی روٹھی ہوئی بیوی کو منانا جو اپنی ہی بیٹی سے انسکیور ہوتی تھی۔۔" اب وہ اُس کو کیسے بتاتا کہ اولاد کے بعد وہ مزید اُس کا دیوانہ ہو گیا تھا وہ اگر ہزار بار ناراض ہوتی بھی تو وہ تیار تھا ہزار بار اُس کو منانے کے لیے

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

ختم شُد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com